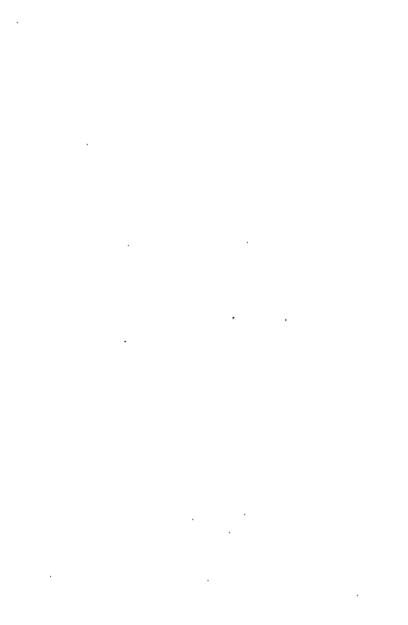


مولانا محرحتني يحت وسي صاحب نائل ورايت واين



وَارْزُ لِالْوَرْعُابِينَ وَاقِي



# معارن الحقائق

شرح اردو **کنز الذقت ایق** مع جدیدانها فات

جلداؤل

موفا نامحمر حنيف كنكوبي صاحب ناحل رواعلوه ويد

والألأشاعت وتابد فالمدفعة

## جملة حق ق مكيت بن دارالاشد عت كروجي محفوعا مين كالي رائش رجمز ييش قبمر (3792)

إجراء : عليل اثرف عناني

عامت: الشناه على كراعي كراجي

نخامت : 468 مخات

﴿....4 كَ عَ ...... ﴾

ادادهٔ معامیات موان به کسان دواد ارکزایی اداره اطامیات ۱۹ به فی کا اجر کتیسیه احرامید آداده دو کتیسه احرامید کال به تاران دود کتیسه احرامی کیستان روز شان محیصه کیسه کیستان کشون به داده میشاود

ان دوالعنادف چاس و ادادالطیم کره پی رست هم آن ادو و پذاد کرد پای بر دوامل آن داهیم اوسلامی B-437 و پسر دوالمهیل کرای رست انکنر بالقابل افزف الحدادم کلش اخیار کرای رست انعوم 20 مجرود کا ایرو

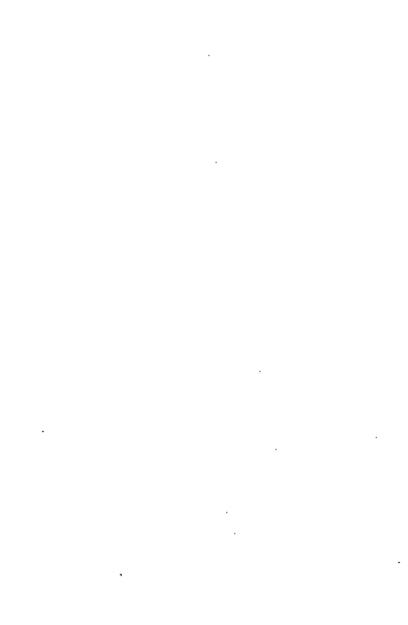
كتب خانده ثيوب سريز بادكيث دويرا فرمراة فينتوي

﴿ الكيند ص الله عنه ٢

- James Books Centra - 121, Hall-Well Road Solom BL 1988, U.K. Arter Academy List. . . As Conference (London List Cooks Runt London L. N2PW

## فهرست مضامين مقدمه معدن الحقائق شرح كنز الدقاك

IA.	بعض اسور معقلی کی ضرور کی تشریخ .	4	وبراج
	الخابرالره الإنت أو الرائ	4	مقدر
, ·A	أ فوازل هواقدات	9	مهادئ صوم
l iA	قيال بحيت نيال	١,	أخيرالقرواديا وزغلد فيالغدين
19	إشروط نياس بمقدن - الشروط نياس بمقدن		مفترت مبداشة بن معولاً
19	أعبير عاهرات الكر	ļ.,	العط بيد عاقب بن فمين
ř+	<i>←1</i> 9/8	1.	ا صرعه ابرا ويرقع أ
-	ود مسائل آئن کی اہام عظم ہے دجوراً تابت ہے	IF.	فغرندما وثنا الجاميران
**	ووسائل الناعد الأم مفتم عاقبان ع ع الدعات	10	واشع مم فقدا لام المظم الوصيف
] rq	ودسنال فن عن المراهم علم عنقول حقره رجوع المروكين	1+	= न <b>ें</b> औ
l n	ورسائل من نار دام بوجوسف ما مورة وست ب	١	سنونت الدومن فزيز
1	ا ووسائل جن بس الم ابونيسٹ نے جمال ہے		ارم المظم أور بشارت مديث
۴r	اتيان وفررج فأكياب	-	التمير المتحصرا عمائق
۳r	ويساكرين ثايا الاوبسف عدجه بالرثينة ابتدب		الدون الرياسة ووشع فاتد
re	ومساكري عي الماويس عاجر الم مان الدوك	IF.	سنسلة الذبهب
ere.	ووسال کن میں ان مجملے معرفی فائٹ ہے	10	. اخلاق دعادات
ارد	ووممال مي بحمار ميم وعده ما مرتمي الريث ب	·	مدية مبارك وصال إخال
	ائمول موتى		خيرا غروك بمن خُلُ قديب كادورورا زنك غنوه وشورا
M	محزالدقال اراعظ غير فلابرافرواية مسال	iF.	المام او وحث
0-	محنزالدكاق وارايط فيرملني بهامسائل	1*	240
44	مرسال تن ين مراقه كان بيفو قار نقول بير	17	المامخير وامزق
74	ترجيها حب كز الدقاق		اختد کی اغدی محقیات
14	م من رضب اور مکورت	100	فتر ڪيا سعبا کي آئي
74	المختصيل علوم	12	عماقتلة موشوع
19	سا-ب بوام کی تمثقی	12	المحرافة كالمقصد
14	ا ساحب كنز كافتتى مقام	12	علرنشا كاباخذ
-14	الانم غنی کے شمی کار نا ہے		ملرفقه كالمتعنل فارم كاتنم
۷٠	الكرالدة في كاميا معيت	17	مازاف
٠.	الإالية وكل فورس كالأوهات	II I	ا علم نذ ي فنبيلت
-• i	ساه کے کئر	.2	مبتأت أنتهاء
ا بي إ	ساحب محر كالأرق افات	.	العبقائة مناقل منتي بهذ



# ديباچه

#### بهم الله الرحل الرجيم

ان اوهى روصة كلّت تبجالها لا لى الغب السُجيم . والهن حديقة ووابخ نشرها اطبّ من عوف السبيم ، حمله تعالى الذي زين نحور هذه الامة المحمدية ، يعقود شويعته المرضية ، وأرشدها مسراج العناية الى مواقى إلى العلاج ، ومنوو الايت ح الى المداد الفتاح ، لا يُكتنه كُلهة فى المداية والنهاية ، وهو علية كل يناية ، وأعظر من انقاص الرّب ص باكر فا الغنا في والظر من حدايق المعاض ، نَمَتْ عليها ساحمات المحمام صاورة الله ومبلامه على مبد با محمد صاحب المعراج كاشف حوائل الاسرار ، الأمى بالدر الله مع وغرو الافكار ، وعلى اله واصحبه المتمسكين بشرعه وحطابه ، المتعقوري عن النقائص بهناه مسح وجوههم بصعيد بابه .

ا بالاو تمیں وحدیث کے بعد طوح ویڈیدش علم فتہ کا اور تقام ہے وہ اور کی عم کو سامش تیں کیو گئے ہو ۔ افروی وسعاوت اپری کا مدامشری اصول بھوا بلا کے مطابق زندگی سرکر نے پر ہے وہ فق نظر نے بغیر وائس ، ہے ، غیز صدیا کتب فلیس کے ایمن اس کی کر الدی کی مصنف اور الرکانت واقفہ اور کو کئی کا جو مقدم ہے وو کئی المراح پڑئی تینی وکر ہے ہی گذریت کھراور شایت حجاوق کی ہے ہی سال کے ضرورت تھی کہ دووز ہوں تیں آئی ایک شرع کے نے جس کے فراجہ فلیا بھی مطالب کے رقبہ ساتھ توجیع کے ماکل سے بھی واقف ہو تھیں۔

ین گوامسلائی طور پر مستف یا مالف نیم رنگر چھے آھری طور پرظم وقرط میں ہے لگا کا اور ابتداء تن ہے ماہا ہ کی میں ضرما ہے ابنے موقع کا طبیر معمول فووق ہے تن مہما شاوقت کی کا برار باشکر ہے کہ 'شکل الدیان'' شرع محضر المعد کی اور' تحقیقا الوج'' شرعا تھے۔ العرب کی طرز ایس این بیفتری افغری مرسمی چی کوش کر شیکی سعادت حاصل مرد ہا ادبول س

آنآن افتد ذہے ک<sup>و</sup> و گرف

محد منیف غفرله گنگونگ (فاضل در اعدم دیویند)



مبادى علوم

برخ سے کمٹرہ کے آئرے ہے ہے چیلے چند بخ وادیاکا جانا اشروری ہوتا ہے جن کومیادی سے تھیر کرتے ہیں مسیادی علوم اسود خورصشہوں کیلات میں میں تعریف تعیمی موشوع میان پڑھی۔ ماہد ہیں ہفتا کدہ بند دف واقع علم میان وہ تسیدہ تیرہ ہے۔ اس وکری نے محسیل مقاصدیں علوم عشر مذکورہ کوان واقعاد میں ہیں کیا ہے۔

> فاول الانواب هي المبادي الله ونلک عشرة علي المراد اللحد والموضوع ثم الوامم الله والاسم واستمداد حکم الشارع تصور المسائل المشيئة الاله ونسبة فاندة جليلة

> > فيمرالقرون اور تفقه في المدين

تا جدارہ ریز مرکا دو عالم میں اندھیے وہلم کے اسم تب بھی وہ تم کے اسحاب نتے یا کید وہ جو بھر وقت حفظ ہو ہے کہ اس کی وہ ایت بھی سکے رہیج تنے مثلاً حضرت اوبو نہ مائٹی میں مالا کی وفیرہ وہوم سے وہ بوائسول بھی ہری اور گور کر کے روئ میں کالنے انہ استہاء وتعفر برخل چرکی طرح صرف برت کرتے وہ ہے تھے برخل عضرت کلی بھوا اندین میام کہ فیرور ہوگئے انہاد ہے کو بورے کہتے و مختل وہ مسلمہ خدا دیٹر ہوت یہ برنچنے کے بعد جمول میرانا ہے تھے برخل بھی جمہ معربت مواقث میں مسود کا نام کردی مراب ہے۔

خطرت محبزاللدين مسعوذ

(محزاهمال انعال فطيب)

علاسائری قیم نے ''علام الموقعین ' نمی الم مسروق نے تھی کی ہے کو جھٹے تخفرے صلم کے اصحاب میں ملوم کا مربیش تھے محاب کو بیا اسلی این مسمودہ محرفان فید المصالات اللہ اوران جی سے طم کے قواند حضرت کی واقع کے ایسال کافورس کے ایران میں انکر نا واقع کی اواج اللہ میں برساران واقع آنا ہوں اپنیا ہے نے ویکھٹان کو کے فاور واد کو چھا دیا کو فورس کی سرک واقت بیاد جار بڑا مطابیش کی برسار سے جس افراد سائر مسموداتم نے ہی کو کھم دفتہ ہے ملا اللی کردیا وربیٹی تیم اری وہ سے کم کا مرکز علم سے جم مجاب حضرت کی نے فراد مسمود سے سے فراد اس مسموداتم نے ہی کو کھم دفتہ ہے ملا اللی کردیا وربیٹی تیم اری وہ سے کم کا مرکز مواد اتریش میں کوفر سے دیشریف جھا کے تھے وہی آپ نے تھا کا بالاسائیویش واقعت یائی ملاقد من تھی ، اوران فی اللہ من اللہ میں۔

حفنرت علتمه ببناقيس

فقیرواتی متولی والایوکیلی القدد تا ایل چیر- معفرے مخروطان کی سعدٌ مذیف هود دم رسیم کا برگازیادے سے ستر فسداد ان کے علوم سے فیسیاب چیر- طوح آن آجو بدفق کا مکمل استفادہ معفرے میدالشدین سعوڈے کیا ترافیت کے بعد آپ نے مندور و کی الفاظ می سند نشیات مقادتی چی ہے جو کی واصاد دیو جھے آتا ہے وہ سب ماقر پڑھ کے اوران کو آگیا ہے جمہ راخرے معرب ہی سعود موال اکرم مثی بھٹر علے وہل کے باور اندائی معادات کا تموید کے نے اوران کورج ان امور بھی القر مصرت ای سعود کا تحوید ہے۔ اورائع جمس نے عبدا خدین سعود کرد و کھا بروہ القر کو کھے نے اوران اور ال بھی کھوائی تھیں۔

حضرت ابراجيم كخعى

نفید اول مولور می بیون فران فیل مدید سکام چی اور جند محاله فیارت سے محاصر فرف میں اجد کا آنا و منازمتے مور صورت معقرے اضل تر ان شاکرد سے ان کی جگہ یک صد عظم مرتبطے ۔ ان شخیب سے معقول سے کر بھر وہ فوقیاتہ اور شام میں اور ایم تھا ، اور انتی فر است میں کہ مقرمت اس مور کے محل و کا ال اور افعال کا اور ایر اور اور ایم کمی تا موقع کا مقربا

مضرت حمادين الي سليمان

فتیہ موق موٹی مستابھام مدین اور حضرت ایرائیمنی کے تمام ٹاگردوں تکی افتد پی اور قمام محد ش کا اخاق ہے کہ ابرائیمننی ک وہ بنوں کا تعادے نے اوالوگی واقعت رفال جائے ہی کہ بولوں کی سمند کسلم برجی مہی جہنے ہے ۔ اور فقیہ مراق مشہود ہوئے معرب بشمی اور کہ تو دش لاید کن دبرب معید من جبور تکرمہ معید من السوب جس جمع کی اور علارضی وقیرہ سے دواہد مند کھتے جی عالم می عجب گڑری وہ اور اس سلمہ مستوم میں کھام ہاد دہشام جی امتر آنوان کے شاکرہ جی۔ بخاری دسلم نے محل ان سے دواہد کا میٹھوشش او جد بھی آ

واضع علم فقداما ماعظم الوصيف

ایه کانٹر مرازع ایک مید انتہا دوانجید میں ہونیڈ فعمال میں تاریب میں مرزبان کول (منکی اللہ عند) آپ آبار داجہ رؤ مراغی سے تھے آ کیا خاندان الحیادہ افغیادی افغیاد ہے کی اور جارہ ہوئے ہے گئی تھیاری مغیود خاندان تھا ۔ میں سکہ علاقا بت جوابے ڈ ماند کے بہت ہوسے اوج تھے ۔ معرب کیا کی مذمد میں حاضرہ ہے انہوں نے ان کے خاندان کے کے دعا غربانی۔

تارخ ولاوت

سندانا دب شراختراف بر علامرکوش کی شروع کو گرفتر دو اگل ساتر تیجه وی سے سماحب اکمال شد آپ کی دار مروج علی مائی ہے ادرام ما مکسکی پیرائٹر رواج علی استکی و جردا مام مالک سے کر کرٹیر کی دو تقدام سے کشواتی ہے ۔ "وقد بعد اندان الم کو الاند المعقد وزمانا" فیسیدون رمی لا یعنلی و لا جنسی۔

سكونت اوروطن عزيز

آ پَاوْشُ وَرَوُوَ ہے ہُومہ رے کا سینے ہو موکو تھا جمہا تکی بڑا وال کا پہتے ہے جھیا سے ان سعد تھی آگے۔ بڑا۔ سندیا وافٹہا کو کھا کر ہے جمہ شروع ہو جہ ہو کہ بہ شروع کو تھی تھی ہو کہ ہو تھا ہے ہو تھا ہے تک تھے ماہ میز بدرائی تھے۔ آئی میں منظم کے ہو علوم ہوت کے تھی موکر تھے کہ مدید بنداؤ ف کھر کے معدد درائ معنوت ان مہا کر تھے۔ دریز کے حضرت این اواروز پر ان اور اور کے کونیگردچاد خارستانهاه حترت عهدهندان سود کستاگردادد کنوست زیاده هنرت او برد کستانگردیشد او مهداب شاریخ با سه منی قرارش همهره آریت داخل کار دوست ترشن فرهن سه گلی داداستان وفردست ریب رای کناز کیشیون کی کارد او بازی رنگ کی ب امام اعتقام اور بیشادت حدیث

ر المقالة تنم شاعل الدولية المستان القالب بمن طبراني المعجم كبيرا من مشوع لد خديد مع كما يك مدون وريدي مع بمن ك المستقى كذار وفي مسلم تدوك - بسيستمن وسينشكا بدول وأرقم في المحادة في تجواب الماسان وري كاسكون ورعاص كرونينك علام جوجي وجديث كي هيئ حدود الماسان بديك كما استان بديك ومنتبت عمل من مدوث كروستا والكري في مقوع بديث كام والسيمي .

مخصير علم

المامعاً حب نے ہوئی میں عمد نظیم و مل قیاد ہوئے ہوگئے دے میں لگ کے مای اٹنا دیں کیے قواب دیکھا کا تھیں مرور کا خت منی انتہائیدائم کے موارقر شد انکھول ہو اور اور اور کے جدا طبر کو اپنے میں دے اگا وہ ہو کہا ہے ہوں نے ہو اس نے انکی سے فواب دیکھا ہے وہ محضر صلی انتہا ایک فیم کو باتی تھو ان کے بار انہیں کے بیجاب انہوں نے ہوگئے میں امراح کی سب سے پہلے ملم کا مرکز کرنے انہو ہو کہ ای سے فوافت کے بعد تی حدث کر تو کیا اور حدیدے اپنے اور کھیں م انکر میں اور کا مراح کیا ہوئی مائی معام موالے کے این سے فوافت کے بعد تی جدتی ہوئی ہوئے کہا اور حدیدے اور کھیا ہے انسان ا انکر میں انسان کرتا ہے نے چار جرام اساقہ و سے حدیدے حاصل کی ۔ انام موجل نے جمیع موالے میں اور خام موفی اور خام کردرتی ہے۔ انسان معالم کو انسان کی برت سے فیم فوال انہ و کے انام کیا اس کیلئے تیں۔

تخصيل علم أقة

جمی طرح آئیں کہ ماتھ کا حدیث بے تاریخی ای طرح کم افتادی اسپنا ہے دور کے بڑادوں نا مود قابان مائم ہی میدافشنیدان وقیرہ سے دامسل کیا ہے کیلی آئی استفادہ باور تر دوری الجاسی مراکز سے دائیت ہے۔ آپ ان کی شامت میں داری ہے ہیں۔ ایک مرتبیز طرح اور امام میں حب کو بالی ہوئی گئی ارام میا حب اور ان کے موال سے کہ دایات و سے رسیدی میں ووسائی تھی آ انا است نہ سے تھے دولتی پر اوس کی امتراکی شومت میں وقتی کے میں کی تھو وسائی تھی۔ سرز سے جائی ہے اور ان کی تاری انا اساس سے تم کھائی کرنا مل کرنا کہ جانور دولتا ہوئی کے اور طالعے تھی مارو کیا گئی اور ان اس بے باوم سے آبا ان

مدوّ ل شريعت ودامن عقد

ا ملای طوم کی بتدادائد بدا معلم کے ساتھ ماتھ ہوئی اور زول دی کے زیاد ہی سے مقتائد تقسیر احدیث افتری قطیم شروع سرقائی کر چھ ایک خاص تراثیب والداد کیا تھونہ نہوں دوہ مقاطقت میں بیطوم مدان نہ ہوئے تھے اور شان کوئی کی جیٹے ہی مسائی وہ کمی نام تھم کی طرف مقسوب نہ ہوئے جب وہ مری معدی جری میں آدوی واز جیب شود تا جوز کا قرائی حضرات نے این خاص طوم کی سائنا انداز قر کم کھا تھوڑ جیب کی وہ ان سائل کہا ہے۔ ای مناسبت سے امام ایک تینے وقت کا باز جیسے۔

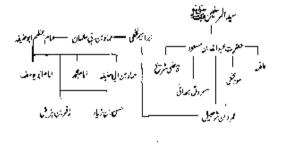
مند خاددی میں ہے کہا، بھا جب نے سب سند پہلے نم ٹراہندگو ہ اوا کے کینکہ می نیدہ بھی سنے نم ٹر بیت اوا بدائد کی ترجیب پُرُوکی تعقیق کی ان کواری و دراغمینان فاعلی امام جاسب نے محابدتا بھی سے بادا معام پرش مستقل ہوگئی جہ سندم ٹریوس مشخر پید او منافر ایا کے دومنا کا خیال کر کے آروی شریعت کی شرودت محسوں کی جانج آپ نے اسپنا آیہ جروشائرہ ال شری چاہی کو آروین افتا کے این مختب کیا ہو، ب اپنے وقت کے جانب جائے جمہد اور بلا کے امیشر می آئیں کے آٹا الیس آئے تھا اور یہ پالیس مشرک آروز تھے جو اقدام آروی افتا کے کام میں قدران منصلہ لیتے تھے۔

ا منا ساکہ داور ساتھ کی وقتی ہوئیں می اکٹر اوقات صدی وقتی بھٹول کو سنتے ادران میں ایسٹا اسپینا میں اور کے ساتے کا براد کی دیکھتے تھے الدم صدید نے جس طرز برند و کیا تھا کا کام کیا۔ سامیا تھی اسٹان از میکن کا داران میں کا کھیر نیرا اسان میں میں اور کیا ہے جس کی میں کی اور میداد تھیات رسال کر کم ملی مفاعلے وسٹم سمائی فران کی قبل کی جھرانی نے اور اسامی معنوے کی رہ واپ اسٹرے کی فرانے جس کے جس کے فران کیا یہ دول اشار کر کئی ایرا امریکن آئے جس میں امریکی مشموص انسانی کسی کی کرام ہے ہیں خرانے انتہار میں سنتہ ملوم کردائے کی دائے ہرست بھور

مسلة الذهب

خف بن اوج به قول ہے کا شاق کی ہے جمہ مواد این جمہ معلق الله البراعم کو اوجی اگیا ہے۔ سما ہوگا و اسان ہیں کہ ا انتخاب ہدا ام البرائی کا کا بھی کھا ہے کہ اگر اور فرد کو انتخاب کا بھی نائے کا ہوگا کہ ہے اور انتخاب کا استحد اس سے زویہ ملوسے اس کو نیا اور انتخابی ہے اس کو گاڑے ہو ہے کہ الدار میں انتخاب کا ایک کی ہوئے ہے کہ اور انتخاب اور سے مواز ہے کہ اور انتخاب کی شام کی کا بھی ہوئی اور باتی سیاستے کھا توا سے نیار کا انتخاب اور انتخاب کا است اور سے دور کا مواز کا انتخاب کی کہ اور ان کا سان کا بھی ہوئی کو ان کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی انتخاب کی انتخاب کے انتخاب کا انت

> اللقه زرع ابن مسعود و علقمة خاحصاده اللم الراهيم الدواس العال اللحجة العقوب عاجلة خاصحمد حالن والأ كل الناس



#### خلاق وعادات

المامعا حسبا خال دوات که هزیر به نبایت باند پایدانها قامی به شما منته من واشقکال می سیانشر بلوس الخوی ش لاهانی نباعت و این درگیاد دهند نظرت و کک تصرا کا نبواقات خاص قرر میجاد دسب و کی موالی کرتا فریدانشی بخش دواب دید کرکونی بواد آشدند دنیا خوجت می آدادی فکره به جازی و قیمنی توسیک مرجودی گوتی دهم عنوی دنده دش با درای کون میدین فیلم آب تعد

### مغيرمبادك

#### وصال يُرملال

آپ نے وہائے شاوفات پائیان بغدادی غیر دان کے مقبرہ میں عافوان ہوئے اسلمان انسیار سلمان عجو آپ <u>اور سے میں آپ کی</u> آبر برا یک قباد ران کی آر بہدائیک درمیز زفاد ہا۔

#### خيرالقرون بمن حتقي غرمب كاو دروورا زئك نفوذ ويثيورغ

افت کی گی بدوی بین بین کو کسی آیا یہ بھی سے تعلق کی کی کی ایک ایک بہت بزی سامت نے کی ہے۔ نیز فد بہت کی شن بزیان کی افسان است نے کی ہے۔ نیز فد بہت کی شن بزیان کی افسان است نے کہ ہے۔ نیز فد بہت کی شن بزیان کی دورات اور بین کے گرکو کو است است اورائی کی دورات اورائی کی دورات کی کھانوں میں دورات کی دورات کی دورات کی دورات کی کھانوں میں دورات کی دو

#### أمام الوبيسف

آوات النشاة المام الواسف المقوب بن الواقيم من حبيب من معدنها تعادلي الحقي منام طور سداته مدورا و من الماسية والا المناس المناس

قفته عی مشہورہوں ۔ چنا می الاسم میں فلیفر مبدی نے ان کو تاخی بنایا اور اور در شد نے اپ زیاد خلاف میں حمد فک اسلام پری کاخی مانتها 5 مفرد کولیا وقات سے پہلے کئے بھے کہ سر ویوں وہ مصاحب کی حمیت میں دیاسترہ: بن و نیا کے کام میں رویکا سے انگان ہے کہ اب میری موست قریب ہے ان آفرات کی مادو مراوا ابھی کام وہ عمال ہوا ہ یا گی۔

امام زفر

ا اوالبة في افرين بثر في التي تيم من سلم خرق واليه مقام صبال بدا بوت جهال ان كه دائد ما كم يقوترون عن ان كومديث كا الاكتران هما بعد غيرافة كي طرف حيد بوك ما درجي مال سنة اكترام صاحب كي خدمت بي رب المام اليعنية. ان كريمناني اليم احمالي فرايا كريد تي شعران (10 يونم عزام الروات بالى).

القدكى لغوى محقيق

"اللفة منيقة" النف و الفيح والفقية العالم الذي يشق الاحكام ويفدس عن متحافلها ويفتح ما استغلق منها لقد كانتوك من كل يمكي كانتوك من المرابع كرنا به يقديان عالم كم كتبته بين جوادكام فرير كواشخ كردادان كي تاكة كامرام في كانت ورمنتى و يجديه الكرام واضح كرد (فاق للومن شرى) الفقد فله العلم بالشق لم معقر بعلم الشويعة فقد كانتوك في يزكو بالناب به هجر بيظم فريون كيرا تودة السري ووقت كفت التي (س) فتم الجروض (ك) فقاية اعلم و كان فقيها التميد (س) ففها! كم شي كانتانا وركفاء ففه و ك كتاب فقيره والمركم على عالم براسات

 $(sigh_{+}, \bar{s})$ 

#### فقه كاصطلاحي معني

طاه اسولی فتری اسلال تری خم فتری شهر و تو بند به "العلم به الا حکام الشوعیة عقو هیدة المسکتسب من التها الفصیلیة" قشاد کام باسلی ده چیر چی بخش امتفاد سے دونا ب اسلام کی اول مفصلہ جاد چیر آر آن یاک معد برے واتو آرم ، آیا ہی الریف عی "امتال آئی آیہ ہے عم و وات وصفات اور المائز عید" کی تید سے وکام تخلیجے اس بات کام کو ان الم جادث ہے۔ اور المشرک جی جے اس بات کام کم آک والیا ہوالی ہے اور اوکام استفادی بھے اس بات کام کام خاطر موقع ہوتا ہے اور محظر مید" کی تید ہے اوکام سل (جمن کی جن علی اسلام کر المقام کی اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی اور المسلم کی اور اسلام کی اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی اسلام کی اور اسلام کی ام کام کام کی اور اسلام کی اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی اور اسلام کی کام کام کی کام کہ مقلہ کیونکہ مقلہ کے نے دفائل سے استد فال کم یا ضروری تھیں اس پر چوفتہ کا طلاق ہوتا ہے وہ سرف بجاتا ہوتا ہے تتہا وکے بیال سرف سائل اور کھنے کوفتہ کہتے ہیں۔ س کا فوٹی ارد ہے ہے کہ تین سننے یہ بول چینا نے تصرف کی سے کہ اگر کوئی تنسی فتی ا کی دھیت کرے تو اس میں و لوگ فائل ہول کے جوثری سائل بٹر انظر دیتن کے جول، اور ان کو دفائل سے ساتھ جانے جول والر تیں میں جس بھی جس تھی کو ہا دفائل ہول و اسکے اور جول و فتیہ نے بچھا کہ فتیکہ و وسائل کردائل سے ساتھ تھو فائر ہے۔

الله العقبة الانتقادة ومعزات موفيات كرام كے يهال الفقاع مل كى جامعيت كانام بي هفرت صن بعرى فرات ميں كه العا الفقية النعوض عن الله فيا الله نعط هي الآخوة المصين بعيوب نضمة القيروق تحص بيروونيات وكروال بوادرامورا فروير مل رغبت كر تعالا بموادراتي ذاتى حيوب كاداني فيا ود يخي عادف فيزكم عبادت كل فقط غداك لئي بوقى بين دورز في كرف في بين سيادرت بهشت كامل سي يوكن بوبهشت كها تقتر مين والذوك كي تبك وكل وردكاء كروارك في الخال العادف

#### ليس فصدى من الجنان نعيما غير أنى اربدها الإراك الحم فقدكا موضوع

علم نقد کا منصواد دا کل فوش دخارت سعادت داری کی تفویانی ہے۔ کرفتید دیا پی تھوقی خدا کوفاکرہ ، پہنچا کر مراہ ہے والیہ حاسل کر : ہے۔ اور آخرت میں جم مرک چاہیکا شفا مت کرفا اور اپنے میرودگا رکے ویدارے شرف بردگا۔ مدا

#### علم فته كاما خد

"قل هوادَّى فاعتزلوا السنَّاء في المحيض"

ے ابت ب اورطت وصف الک ( لِلرول) ب تاب مستبط من المستا كي مثال بح ما ايك تفيد وس يروش يج كل

حرمت برقیاس گرنا ہے۔ بزخورصنی اختطے والم کے ارشادا العنعقة بالعنعقة عندا کینتا واقعصل "وموا کے نابعہ، جادعات حرمت میں وقد ہے، قیاس عنواس: اجارش کی مثال وصت معہ برقاش ولی طال پروٹی جام کو قیاس کرفات چیسے وصت ولی اسمزنی ک حرسی وٹی امہدودہ و ترقیاس کیا گیا ہے۔

علم فقدت متعلق شارع كانتكم

کم نشدگا میکنافرش مین می به اوفرش کذیدگی . ای هغومات هم سمل کرنا کردی که دین شراحتیات افتی وقی به فرش مین به ندیر حتمل سے لیے شروری ب اور اکونی دین افزار میرون و کرفتی تک سلے حاسل کرنا فرش کنایہ بهتا کردوم سے لاکسیمی مها لک وقرمات سے عجیل دو همذی کرفتی افزار می میرون کر کرون و کردی میں اور خلاق و سیزوالے پر ساکن طاق مودو کر پر میاکن وجرح کا شکام پرشری مسائل با شدنی شرون میں بینز کا شش دیکھا دوائی براس کا تم ماسل کرنا می شروری ہے ساکن طاق مودو کر پر میاکن وجرح کا شکام برشری مسائل افزار

بروه جله جمع کا موضور فضمار مکلف جونبرای کامحول احکام فرز قرض ده جب بزمام بکره دادرمبارج بی سندگونی یک جوده تم خشرکا مِنسسبة جيدي يقول فرش سے يادا جب سنديا حوام سيناه -

علم فقد کی فضیات

. طم نیکتر براه دیده در تا کسکه در جمل تاویستانشل سه ترک شیادن قرآن ادر مدید پیرودش ۱۹۰ برای باز داندالی پر زادر ب "من بوت الدیکسة فقد اوبی عبر ۱ کنبره"

جَسُ أيتكنت مطابه فِيَ الرَّهُ فِيرُ ثَيْرُ وَيَا فَي كُنْ لَهِ بِالشَّهِيرِ كَا لِكَ ثُرُوه وَتَشْرَق وَمِره نے تنصف کَ تَمْيرِ لَمَ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ال الفِيعَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

" وقال تعالى وما كان المؤمنون لينفروا كآفة فلولا نفر من كل فوقة منهم طأ نفة لبعقهوا في الدس"

لارمسلون البیساؤ تیمن کرمدے کوئ کر پر موہ فرقہ بل سے ان کا ایک حصہ کیل نہ گادیا کردیں بھی بھی پیدا کریں۔ ٹٹا الاحیان سے زو یک بدآرے جو دک سے آئی الملب علم کے ورے میں ہے اس میں ان کا موجد کی بھوماعمل کرمنگی وقیرت ورا کی گئی ہے۔ روز اروز اور اس سرز در

مر فاردوما فم في القد عليه وسم والزميّان ب

(مثلق بيه)

"من بود اللَّدمة عيز يفلهه في الدين"

جس کے اسے بیٹر قال پھل کی ہائے ہیں۔ وقال صلی اللّٰہ علیہ وسلم \* فقیہ واحد اشار علی الشیطان من الف عاید \*

المراصلي الله عليه وسلم" فقيه واحد اشد على الشيطان من الخف عايد" اكيساندعالم تبعال بريزا،عابروب ستراده جمارك ب-" ولحل حسى الله عليه وسنم كوم الواة والإمكو وادواة" (العبر للجميعة فيذ الى مجمودات الميميم بروايت كريما نيرس بوراق كالتامي

> اذًا ما اعتبر فوعلم معلم العقه اولى باعتزاز فكم طيب تفوح ولا كممك - وكم طير يطير ولا أتياز

جب كوئى صاحب المرسمى علم سے فكر كرے فاعم فقد اول و ما لكارے مہت كى فوشو كي مستخل جي ليكن مشك كى المرزع فيك اور يہت ہے

چندے نائے ہی کم باز کی طرح نیس کی خم کنٹر دیگر علوم کے مقابلہ عن بہا ای افضل ہے بیسے مقلب دیگر خوشوں کے مقابلہ عی ۔ اور باز دیگر بہتری کے مقابلہ علی ۔ وقائل آخر

> وخبر علوم علم لفه الانه ÷ يكون الى كل المعالى ترسلاً قان قفيها واحدًا متورها ÷ على الفادى زهد تفضل واعتلى

جمله طوم سنه مجزّم فضرب كرده قمام مراتب عاليه كان يله جائز والمسط كراتيد تق فقير بزاد لا دول إرعالي فود ب و قاض الفقع العضل النسق النب الماضور ﴿ مَنْ يَعْوِسَ الْفَقِّهُ لَوْ لَلَّذِيْسَ مِفَاضِوهِ

لبقات نقهوه

طبقات مسائل صفي

سائل تعنیے کی بیٹے ہیں۔ مول طبقہ میں دہ سائل ہیں جو خاہر الدولیات سے عابت ہیں طبقہ وہ میں وہ سائل ہیں جواد دیات سے عابت ہیں طبقہ مع میں دہ مسائل ہیں جو شاخر میں مشارقی نے اسول حدید کے تھاتی صب بیٹر ورستا آب اجتماد کر کے عاب سے ہیں جمائر آفاذ کا ادر واقعات کہتے ہیں۔

طبقات مسائل تفتى بها

حضرت شاہ دلی انشصاحب محدث داوگئے تعقد التی "مشرحتی بها سنا کری تین آسیس کی بیں اول جم دہ بے بڑھا ہوا کہ دیا ہے تا بعث درر ان کا تھی ہے کہ تو ے بھا تال آء ٹی کئے جا محمد درسری جم دہ بے جائز تھا ہے بردایت شاہ مردی بیں اس کا تھی ہے کہ اگر اصول کے موافق بول آرقی ل کے جا میں در دیمیں تیری تھی منازین کی تڑ تھے کہ اس پر نہورشنق بیں اس اور کا دو کا م طف انعاز سے مطابق کرنے جائے ۔ اگر مطابق مور آرقی ل کیا جائے در در آرک کیا جائے ۔ اگری کان ۔

# بعض المور مصطلحه كياضروري تشريح

#### (۱) هاهرالروایات.

الماسعى كي ووجي كريمي أن يمي أبول - فرنام إدم غيامالهم إو به خداد را بانتقل على والفط . فرسك بسراك كاهد - بي ليخي مسوف فرنادات مهامع مشقور مهامتا كيود ميره غيرة بركيون كهاول كالإراك والياس ليك كفية من كرية صنف ب برواييت مؤافرة الأورو بدند برق بين يقف بران أسالان كالشاوقاتم بب اودان كم مساكل كومام لوديره فاستة منفيد في سيرك ب

#### (۲) تواورات.:

جوافد چھند کی سندگا ہوائروں سے سے سالور کرایوں سے تاہد ہیں جیسے وقیات کئی۔ وسائل جواما مجد نے شہر فدیس مجھنے کے کیسانیات مینی وسٹر کل جوامام کو نے وز عمرہ ملیمان میں شویب کیسائی اکھواد کے تھے اور بارو نیات جوانام کو نے بارون اور ٹیسٹر کے عبد شہرائع کئے بھی در کئیل اور مواج موسف سے معمل میں سال بھر اور کھر جا بیات اور اور اور اور

#### (r) نوازل دافعات.:

وہ سائی دومتاخرین نے حسب شرورت ادائیاء کرے نارے کئے ہیں جیسے لوائن سرقدی رسیاس میڈ بیل فیر محقق اورالیدے سرقدی نے سب سے چیلے کئر ب تصنیف کی ہے اس کے جعداس جی اور بہت کی کہا جی تصنیف دو کی یہ شال مجوبے اعواز کی والوز تھا۔ کا لماضی والمعدولات میں

#### (۴)ئيزان

اخت عن الدان الرك في كتب بن . بقال الله ما الفعل النقط "المسطان في آيان ايك تح أخراك بله في جه يندوم في المد الابت أرت و كتب بن برياد ما كوك المواسطة الديم بن فرايا أدامل كه ما تعد برايد الروسية كانام ب جمي براياس كواست مقيم غيراد العمل مجمة بن ادر بن بيزكونياس كياجا الذاك كوهيس ادفرع محمة جمي ادر الريز ادفون بن طورك بدول كواست اورج الر مرتب وال كالمح منته بين .

#### الجيت قيال

یناہ کتھے نوبسنٹ سے عفد تک ہمپرسلس ال کوجب ٹرق کیتے آسے ہیں اوران اسلام کاہل کر کیل ٹرقی ہونے ہوار راج ہے۔ شتر وط قیاس

صحب قیال کے لئے چھٹرٹیں ہیں(0) ۔ بمی العل پرفرجا ٹوٹیال کیا بائے ، کی دوبری نعم سے تصوی اٹنم نے بولیق وہری نفر سے تعموما الکم نہ ہولتی المؤلف سے میاہ ہت مندہ کہ میٹم عمرف عمل کے ماتھ تعموم سے جھٹے ہم حزب فریسری کوالی پرائنکوش مسلم کا فیصل نے یا حالا کیگر ای کا نصاب دومادل کو ہیں جس کی دوبر میٹنم کی کی ٹوئیر کی کوائی پرقیال کر کے معتبر فریمزی ہو جاجا ملک کے دکھ تصربی ٹرف حضرت کی بر کے ماتھ تھمٹوں ہے۔

(۱) ما المرتقم خلاف قیاس نه دستان میں جس کو کھا گینے ہے اور اکس ٹوق الدائد مختنائے قیاس ہے کہ جس طرق مجول کر کا اگر نے نے ان المدود ہائے ہے تی طرق دورہ مجل فاسد جربانا جائے ہے۔ ایسای شدار کھات الساب ڈکا وہ فیروس ادکام خلاف قیاس بی ان بر دورہ ال کوقیاں میں کہا ہے مکہ (۲) فرج بی کوئی تعریم کے اورہ درتھی کی موجودگی میں قیاس او ماس دگا کیونک قیاس اگر تھی کے موافق وواقع ہو مودود کا اور کا ان جربائے مودود کیا ہے ہیں ملے کی دیست امسل میں عم موجود مودہ کیا ہے۔ آئے تان داور فرج کا رکن کے مواد کھی معمول ہے کہ حارش ومنائی نہ تو کو کھی تاریخ کی مقابلہ تھی کہ مقابلہ تیس کر ملا۔ مقید دود مطالق دوجائے ۔ (۱) ساقیا کا تعریم مورل ہے کہ حارش ومنائی نہ تو کیا گئی ہوتا ہے اور کا تھی کا مقابلہ تیس کر ملا۔ ان محمد ان در

(۲) تعبيرات حفرات المَه

التراد بدرانام اعتم نصطف المرادي المام التي المام التركان المهايون المهايون المهاد يه عند المام التي تشير المام الم يوسف غرفين الموادين في المام يوسط في المام الإصف المركوب

## جواہر پارے

الرائنوان کے ذیل میں ہم دومساکل بیٹر کرد ہے چیرائن سے انٹرٹواؤ کے دجرنا کیا ہے جومد ہاکتب تھیدسے بیری جائنڈنائی کے مرائع کا لے کے جی بیٹریکا اوالہ برمنڈ کے قومی درج ہے۔

## وہ مسائل جمن میں امام انظم سے ربوع ٹابت ہے (کتاب العلھارة)

(۱) ۔ مسیلی سے ملسلہ بھی نام و احب سے چندروائیس میں (۱) پڑھائی واڈی کا کی ہے۔ (۲) جو حد واٹر وے مالی ہے اس کا کی کانی ہے۔ (۲) شامل سے کہ علق ہے نے طسل ساڑ ۴) واڈی کا وعوائشروری ہے۔ یا کیا آخری قول ہے راور بھی تھے ہ (ڈی خدر روان اماری)

(1) فَقِدَّرُ عَ رَمُوكُ مِثَعَلَ آبِ عَنْ مَن وَالْتِي فِينَ (١) فَيَوْتُرَ عَ رَمُومُ عِلْوَيْتُمُ وَرَكِ و ( والإسترواء )

(۲) چترکی کرسیادر کم کی عام بحدای سک قاتی بین . (۳) حرف تیم کرے چتوز کرے آیا م او بیسف اوراک ٹاویکا ٹول ہی جاددائ کی المرف کا مهرا وب نے رجواع کیاہے

(۳) .....هاخین نے بہان فاقعالمنور کین کے لئے تکم یہ ہے کہ وخا تاہیں کی طرح تیام وقعود دکو گوتھ دراوا کرے ( کُر اب وغیرہ ( نگرے از مها حباب تھے کا کی کی طرف جوج کرایا۔

(۴)..... باب المع على نفين

(٥) سباب أنحيش

المام ٹائٹی کے بیمال بیش کی آکٹر ندمت بندرہ دوز ہے امام صباحب بھی پہلے ای کے قائل بھے ابعد شریاً پ نے دجوع کرلیا اور فریغیاؤں دوں جمرور

۔ '' '' جس کے زماند بھی جب طبر اوفول کے درمیان کھل ہوتا اس صاحب لیک دایت کے لماظ کے ووام من ال کے تعم بھی میکن آپ کا آخر کی آفرل ہے کہ اگر غیر پاڈ تعد ہے کم جود وفاع لی زود کا ملک میں موال الم اوال الم او است بھی اس کے قائل جمع ہے۔

(کتاب(ن<del>صا</del>واة)

المَ صَل فَي كِينِية تَركيبُ خَالَ السؤة

اداقا آسیدان کے فاکس مجدکر قادی از بان شرقر استاتر آن جا کز ہے۔ پھرآ پ نے صافین کے آبی کی طرف رجوع کرایا کرفیارک (میاری عالی کر استاتر آن جا کوفین ۔

(۵) ۔ امام سا حب کے زویک بجدہ کرتے وقت (ک پر اکتفاءک جائز ہے۔ صاحبین کے زویک جائز گھی پر ٹراوالیہ پی برجان سے منقول ہے کہ امام ساحب سے ساجین کے تول کی طرف دجوع کر لیا۔

(9) باب الوز والنواقل

وترش الام صاحب سے تمن واقتی جیں۔ (۱) قرش ہے ( وولو حادثان فریو من ) (۲) سنت ہے (دوزن ب نیریم بردی فاق من صاحمین اورانام شرقی می بریم فرمات جیں۔ (۳) کوانیب سیندہ ورسندہ ندایے آبا قول ہے اور بھی تک محیط و فرق العالمی هو العصمے وفی العب وط هو المظاهر میں مضعیف

(١٠)....ياب كبدة التلاوة

اگری کی تھی فادی زبان عمل آیت بجدہ طاوت کرسے اور کوئی دومراتھی کا سان اور تاریا جائے کہ بیچرہ وکی آیت ہے قوام م کے نو کیٹ مائع پر مجدہ واجعی ہوجائیگا تو اور اس بھتا ہوکٹر آئ کی تاویت کر دیا ہے باریجی ہوسے انہیں کے نود کیٹ مکی صورت میں مجدہ واجعہ برکانہ کندومر کی اصورت بھی نہراتھا کی مجدم رات سے متول نے کہ انہما احب۔ نرے جمیع کی کار کی طرف پرجوج کرلیا۔ (شای) (11)۔ سربیاسے المجمالیم

لیک تخص کی چند یو یال جمی امرام وارسی سیاس که انقال بوگیا توانام زفر در دام شانگی کی در دیک می ار در اس کوشس دے می ہے۔ اہام ما حب مجمل الله ای کے قبل نتے بعد شرواً کر لیا۔

#### كتاب الزكوة

(۱۲) - باب العاش

ا گرکافی مضارب دوسود ہم تیم عاشر کے ہاں ہوکر کو دے قال سے عشرنیا جائٹا کیا گیا جا تھی ہے کو ان سے عشرتیں الیاب نگامہ جنن نے ای کو اعتباد کیا ہے۔

(۱۲) - ان کھرن آرمید مازون آق دائم لیکرگذریدتواس سے محکوثرٹیمز کیا جائیگ فاسعیا حب کامریو ٹالیڈ ل بجی ہے چنامی کشب خوبہ بھراک کھرنگا کھی موجود ہے۔ (دریکنا یوریشندر پران موفوثر کوریکنا

(۱۳).....إبالركاز

زمین کے مقلق آنیکا پر اقول ہے ہے کہ اس پھی مقدہ اوسی نیمی ( دام اور بست کا بھی میدہ قول بھی ہے۔ آخری قول ہے ہے کہ اس بھی خس داجب سیاما بھرنے نی کودھنے دکیا ہے۔ خس داجب سیاسی المصرف

ایک جورت کوشو پر کے انتقال کی خرطی ای نے کسی دوہر سے کیسا تھونگان کرلیا س سے اول دوہو کی ایس کے جداس کا شوہراد لی آگیا ہو ایسم صاحب کے زور کیسٹو ہرہا کی اولا و ذکررہ کو کو فاوے سکت ہے گریا کیا پہلاقول ہے بعد بھی آئی ہے وہوس کر لیا اور فریا (شاری میں اور جر)

#### كتاب الصُّوم

(۱۴) - الرکولی تنسیندان ترخیم نیوز مرد با تیان می شده ای گرایاتو ، میدهدی پیلیتو لیات ناخدیدان به نقدادر کندرویون درجه بیرا قری توریک نتاید به کنار نیمن به میسانی هی تیک فراسته بین .

#### كتاب الحج

(۱۷) - المامسادب (1 استفاقائل منظار کوئی فائے ہے صدقہ فعل کے ۔ بسد می آپ نے دیوٹ کرایا اور کرایا کیتلی فائے سدق چھائنل ہے۔

#### كناب الطلاق

( ۱۸ کار ۱۱ مرم میں کے زرگیں ہوائی کے موٹی افاط اندے لمائی۔ اندہ فاری دھنتک ہے وف کیا۔ ہائی اگنے ہوئی ہے '' علوق رمدہ آلک سے زیادہ کی بھٹ کرسے اردہ اور اسمان کے زر کیے بھٹی حادثر کی ٹرٹ کریوا آئی ہویا گی ہویا گیری الم مجھی بھٹی ٹرسٹ تھے بعد تیں آئی ہے نے جو خوا کرایا۔

(19). پاڪالوياءِ

الله كي مدين فإنها و بنها من مدير أوا وكل يعن بين أن المسكل المستحكام المستحكيم الله ووجه المستحد من منصوبه في الميالية

(٢٠) - بب للعال

اُرٹو مردولی سے ایس تورانس کا دریائی سندہ اوری سے درجوں العالی سندہ کا ایس کیا آئری ڈل سے اور ایس المساق العام اُور بی بسس ہمری آئی میں دریائی کئی دریاتو دمجی ایس کے قاتل جی سالیں پیٹر دستے ایس کی ٹی میل کے فی کے بعد اندر اُوسلان ہوگا کی ۔ کہنے دوگر کے بار مرصا سے ایم میں مناق ل جی ہے ۔

ا (٢١) - تصل في الأمد و

شوہ اور یون دونوں مؤمل کے برمنزے درمیاں کی شورش جائز ٹوبرے طالق بیای ٹو ٹرخوے کیے اٹسائی گوم احتیامی احلام عدار بارے کا ویکسورے مصلح اس شرعے کی گئی ساتھی سے بیاں ان کی جانب ہے ایا ہمیسا دیا می کھا اور ان مشاقل ہے۔ بعد می ربورنا کرتے۔

(۶۲) باب جموت استرب

ایک درے کوٹر پر کے انتقال کی نبی جورے نے کسی رومرے کے ساتھ نات کرایا اوران سے اوا وجو کی گھران کا پیمارش و آگیا تو ان صاحب کا پیما آول یہ ہے کہ اور انو ہم اول کی قرار و جوائے کی احدیث آپ نے دہوع کرنے اور فرما کا کہ اوا وشویر ان ک (جزر شرویوں تاریخ)

( ۲۳ ). ... بإب النفقة

فتقل خائب كاكس الدرك الجابر بحقارش بهاان كالمحد مهاكل أني والطوالمات بدا كالحامت وينست بت

و الريق ل على عنص الفاهي من عراق شهر الوشهر بن الشاعة منابع يسم المحلطينين بالبلاد وهن في طب والا ا

کر بہنچکر کھران ناکسید کی بیوی اوں اور بوان یا مودرگاؤ دیست کا انکادکرد باستیاتی ایا مساحب کے پیپلے قول برخورے بیٹ مورخ ہوگا۔ مودم بھر کھر قول کے خاط سے بیڈ مورٹ نامی کھسانیوں ای کے قائل ہیں۔ (ججہور)

' (۱۹۴۳) ۔ '' شوہرقا میں کا لول المر موہوڈی انگی مورت نے بیٹرقام کیا کہ جم للان فائب کی بیوی ہول اورقائنی سے دونواسے کی کرشوہرفائٹ پر بھرافقہ مقرار اور جاسے اوران کے ام می مجھے قرض کینے کی اجازت وجہ کی جائے قرائم صاحب کے قرال کی دوشے قاش استکا فقت کا مقرار دیگا ہے اس اور کی قوائد ہے۔ مگر امام صدحب نے اس سے دجوج کر کیا جس قائش فقت کا تھی تاریخ کی بھی ہے۔ جرجا توٹیں حداثیمین نے ای کو اعتبار کراہے۔

#### كتاب العتق

الله المستخص في المستخص في المستخصص في المستحمل في المستحملة المستحديد بالمن جيريا بينا بيوانين بوسكارة والمهاهب كا يبياقيل هيه بما كم الأدام المستخدم في الدوم المستحد المست

(٢٦) .. باب العقل على معط

ا کیفخش نے اپ نقام کوچاد مال خدمت کی ٹری براز دکیا نقام نے قبل کولیا۔ ٹیم آ قاکا انتقال ہوگیا۔ ڈھام مدحب کے پیطیقول پی خدم برچ درمالہ خدمت کی قبت داجب ہوگی ادام تھرنے ای تولیا ہے آخری قول بیدے کہ خلام کی قبت داجب ہوگی اوروہ کپنیال سے دا کر پاکا ام ابوج معت نے ای کوشتیار کیڈے

#### ( كمّاب الإيمان)

( کتا ) ۔ ایک فیص نے نہ اوکوک شرط پر معلق کیا اور وہ شرط پائی گئاتہ کا چراردا ہے کیانا عدید بند کو موسا کرنا ہوگا یہ آپ کا پہاٹول سینسٹا فری تول میں تعمیل ہے اور وہ یک اگر شرط ایکی ہو جس کا تصول مطلاب ہو بیسے ان شنع اعظم ترجعی لطحا کذا تو نذر کو پر واکر نا واجب وہ کا اور اگر شرط ایک نہ ہوتے جاسے شرم بری کرے جاسے شم کا کفار وارجے ہے۔ حرید میں معرف میں مذاکعہ ہے وہ رہ کیا ۔ واج

(۲۸) باب وسيمين في الأكل والشرب

ا کیے فقس نے تھے کھائی کرسری نہ کھاؤنگا تو تھیں ہوا کہ سری پڑھول ہوگی جو توریش وافس کی جاتی ہوا وشیرش قروضت ہوتی ہو۔ صاحبت کے نود کیے خاص کر بھری کی مری پر تھول ہوئی گروام صاحب نے اس سے مرجوع کرلیا اور یا نشاف ورام کی انداز مرس ہے جسا تھاں سے زمانہ شام کا بھری کی مری مراج ہوتی تھی۔ اور ان مساوی سے زمانہ میں مام راوجوتی تھی۔

(برليد فقطه مروفيرو)

(99) .... إب اليمين في الطلاق والعراق

اکیٹنٹش شاہینائے کوسینے تم کے کناروکی وانگی کی نیت سے تو جائو ایا صاحب کے ڈو کے کنارہ اوا دوارہ جائے کا شاہدو ڈار کے ذو کے مانانہ ملک انہم صاحب می اول ای کے کائل مے بیوش آپ نے اس سے دجر ح کرایا۔ (ج عوب ثانی)

#### كتاب الحذو د

(٢٠) ..... ياسب الوطى الذي الوجب الحدّ والذي لا اليعب

ایک فیم کوبادشاہ نے زز کرنے پرچودکردیاس نے زناکرلیاتی ام ساحب کے زیکسیس برحدقائم زیوگی۔ایام زفراددایام اور کے نزد یک اورکوددنگائی جائے گی امام ساحب بھی اواڈای کے قائم سے بعد عمرہ آپ نے وج محکورے

(د ايد ح به نائع مند وتاي)

(٣٦) .... باب الشها دة على الزة والرجوع عتبها

ا کیسٹی سے متعلق کا ہوں نے گوائق دکی کمائل نے فعال مورے کے ماتھوز تا کیا ہے اور وہورے موجود تیں یا خودائی فیمس خاکب مورٹ کے ماتھوڑ تا گرے کا اگر اور کیا تو با جارج انٹر اوبوائل پر حدز تا قائم ہوگی ۔ لمائل جانب مائل جانب و عمل آب نے وجوب حدکی جانب وجوم کرنیا۔

(٢٢).....إب مدُ القَدْ تِ

آئید ترقی کافرائن تیک اداراسلام می داخل موالادار نے کی اسلمان فرزا کی تبریت لکائی تواہا ہما ہب کے پہلے تول کی دوستان پر حدوثر ف بادی خدو گیار کیونکہ حدوثر ف بھی حق منڈ ڈالب ہے کم احد بھی آپ نے اس سے دجوج کردایا ہی اس بے حدوثر ف بادی ہوگ ر ڈابرارادوار پری کی ہے۔

(كتاب السرقة)

(٣٣) فَعَلَ فِي كَيْمِيةِ القَطْعِ والثَّابِيرِ)

تطع پیے کے کابوں کا پرفت تنظیم یہ نا خور بنا خودری ہے۔ ور پینٹی یہ نہو کا گریہ آ کیا پہلا قول ہے بعد شرق آ رہو ج کرایا۔ (عالی)

(۲۳) سے دو مورک کی اور ان بھی ہے ایک جائیں وہمیااور دو کماموں نے ان کی بندی پر کوائن دی آو بھرار ہو اور صافحت کے زیک دو مرے تھی کا جو ہوجود ہے اتم کا ناما بھا ان کے امام سا صباد الا مدم کھیا کے تعمیمی رجوع کولیا۔ رچھ

(بازانًا: (بازانًا: (بازانًا:

آگر جمعدد بچرم قدم و بات (معرب بادش) قرطر فین کے نود یک اس کا ارتدادہ آداد کی کامرا ہے۔ امام ہو ہو حذ کے زود یک ارقد ایسی کا اعترافیات تارخانیات سنتی سے منتول ہے کہ مام معدا حدیث اماراد بسعت کے آل کی طرف رجوز کو لیار (شامی)

ها خول بالن تحتر قد فی در منده طور من اثاری مشارخوده انجدها ن فیرکن العیداییشادند و افز بهناده قد قریان بادا ا عالمان فیرکن العیده بیشاند افز مهنارخوف العمل از ا ۱۳ می از داره هر براوی و العید و العیرون زاده و جهمل فی خیری ا

## ( كمّاب البوع)

(٣٦) باب خيارالرؤية

آ کیکٹھ کے گوئی جزید رکھے فروعت کردی قرارم صاحب او الاعدم قوم کا کے قائل تھے بعد میں وجو کا کردیا ہی ہے ان مردو ایک کے لئے فیارد کو ت عادت کے موال

( كمّاب الشهارة )

(٣٤) إب الرجوع من اشهادة

گر گولوٹ کوائی دیسے کے احدر اور کا کرلی و ادام معاجب کے ذوکیہ غیر کے تع عمد ان کار دور کا کی رائے علی کھی گئی می معافی فرد سے بین ان کرائی کی دورے و فیصنہ موجاند دوفوٹ کا عود مال منتقی نا یکو ایم کیا ہے والے گئی ہے کہ قرار کا افٹا آ ہے اس کے قائل منتقد کر دور کا تشکیان کے دائوں کو دیکھا ہو بھا۔ گران کے دائوں کا منتی شہری ہے ہے بھی انتر مول آوان کا روز راگر منا خودان رکھی میں گئی کی دھا تا در قبر دن کرتی تھی تھی۔ اوراگران کے دائد نے پہنے تھی جیسیوں ویٹیلے سے مجی انتر مول آوان کو مزاوی جائے کی روز مزاجی فیصلر کی فراد کھا جائے ہے۔

( كتاب الدخوي)

(٣٨) باب التخالف)

اگر باکنے وضتر ف تریناور تھی ہودہ میں اختیاف کریں باٹھ کے کہ میں نے تیرے باتھ یہ بات فی آیک ہو میں ڈی کے باور شتر کا کے کہ یہ با میں اور نسطے ساتھ افلال چڑ بھائی میں بھی ہے اور وفول پڑھ تو ترکن کے بدے میں بائی کی دید معتبر اور اور تھے کے بدے می مشتر کی کا کریں آیا آخری آول ہے۔ پہلا آئی ہے ہے کہ دورول شتر کی کا ایک سوچھی ٹی دوافی جائی گی ۔ ۔ ﴿ مَنْ مَا اللّٰ مَا اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ کِی اللّٰمِ اللّٰہِ مِنْ کُلُول ہے ہے کہ دورول شتر کی کا ایک سوچھی کی دولال جو کوئی افرانسین (۱۹۳۹) بالب دھوی افرانسین

ایک وابدار پروافھوں کی گزیاں ہیں۔ لیک کی ایک یادوکرنیاں ہیں اور مرے کی تمانیا تھی سے ذائد ہے اما مصاحب کے پہنے قبل پر ویواد دونوں تھن شترک ہوں۔ ازمزای بیسٹ ای سے قائل ہیں۔ آخری قبل تھی دیجا دشتراکزیوں واسٹ کی ہے۔ (مزای)

( كَتَابِ الْعِناريةِ )

(۴۰) ۔ ایک مغارب کے پائی دو بزاد دو ہم ایس دارب المائل ہے کہتا ہے کا نے بھیا کیہ بنر ردد ہم دیئے تھے اورا کیہ بنر ماڈا تھے گئی دوائے دہائیال کہتا ہے کہ اس نے تھے دو بزاد دو ہم دیئے تھے تا اس صاحب کے زو کیہ مغارب کا قول متر و دگائے ما بیں کے کا کہ بیا تھا کہ فرد تھیڈے مقبوض کی مقدار تھی اندگائے ہے جو اس مورٹ میں تاہم کا قول مقبر زوا ہے تھا دو او ہما حب کا بیا توئی قول ہے در الآن ہے کہ دب الرائی قول متر بنوی کئی امراز کیا آول ہے کیا کم مغارب کئی میں ترک سے اس معارف کا قول ہے کیا کم مغارب کئی میں ترک سے کا مدی ہے اور دب اور ال اس کا سنز رہے والقول آول اکسٹر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دبار معارفی ہے ک

<sup>(</sup>ا )والديكر قصة ميدة مثان بان مغان .

#### كناب لعارية

(۱۵۱ - ائیانینس نے کوئی ہی ماریت پر ٹی اور میں نے پیٹر کا لائی کی اس وقعا بیاشیری افعان بکیداستعمال کینا استعمر نے است خواف کیا استعمال کرد دیکیہ ہے آگئے ہو مذکریا و مائیلی میٹر نوبیز کر میکھ کا انداز کا کا کا بیانی کا مساول کے ق استان کا

#### ركتاب الاجارق

( 🗝 ) پاپالا جرمتی مسخق

آئیدکش نے کہ تھے۔ جانے کے نئے آبیداؤنٹ رہیے مرابطانی سامارے کے زیمن گراپے برق آوائٹ واٹا جہرمد یہ اورڈش ا لاپر واٹ انزیٹ کا مشاہد کر کھٹ ہے۔ کیوکسہ جرح کے کہ مسابقت سے کہ کہ اور بروازش کھا تھا تھا تھا ہے۔ یہ کہا کہ ٹری ٹیل ہے۔ واٹ آ ہے، وہ تے کاکس کے کہا کہ تا است واٹنز کے منزے چھٹ میں اے کل کھی۔ ایدور علیدن ہوئی ٹی (جرد)

( ٣٣ ) باب ما يحوز أن لا جارة و ما يكون خذ فاضبها

آئی تھی کے آئے بھی جمعتی ہوئی ہے کہ سے رہ جہاں نے کا مشاوی موادی کرنے پری چرمیں گا۔ سے آئے وہ کی آئی آگ بارحتری موادی ارتباعات ہی وقل مواد کرگی اگر دہ میں مذکلہ واٹھی آئے ہے ہم بارٹی وکل قیست کا جا اس ماج ہے گا۔ کھی گروہ میں میں ایس کا بھی قبل ہے جو ہیں آپ نے رجوح کرنیا اور فردن کر جب تک وہ موادی کی ساتھ بائک کے جوانے نہ کرد سے از میں ایس کا بھی قبل ہے جو ہی آپ نے رجوح کرنیا اور فردن کر جب تک وہ موادی کی ساتھ بائک کے جو انسے نہ

( ٣٣ ) باب الإثرة على احد لشرطين

ا کینے تھیں کے گوٹی دکان کرام پر کی وزرے کہا گرفٹ اس پر ہارگوٹ یا قائزے دکن در میں دگی ادر تو ان کوشٹا یا فی ان در میں یا کسی نے عمل جگر تک جائے کے لیے کہنے کھوڑا کر ہیں ہا اور کہا کہا کہا کہ برجوا در سے قان ہوگی اور کی جول دارے قائی کا اسسا دب کے از دیک اجد دارست رہیں تھا جس کے ذریک کی تھی رہ المام صاحب کی اس کے تکالی تھے جد دیش آپ رئے وہ رہم کا کیا۔ (مراض)

#### أكتاب المكاتب

(۳۵) ۔ مالک و مکاتب کی بدل کثریت کی مقداد بالاس کی بھی افتاد ان و مالک نے ایا کہ بھی نے دو زار یہ مکا تہت کی آل مکاتب نے کہا ڈٹ بزار پر کی کئی بدالک نے کہا کہ مالا میسائر تھوں پر وہ فی کی مکاتب ہے کہ کیس در موں پر وہ فی کو آل یہ بہت کہ دولوں تھم کہا کیں گے اور مواد کو دو کر دیں گے۔ اس کے جدا کہا بہتے فرانی کہ مکاتب کا قول مند بھا کو والاس نے بھر بدل کر جدا واکیا ہونا تاکیا ہونہ نا کمتی علیہ

بيان لستوده يرتبان كمنام في أردة فلا غور في الرجي الإراب

#### *كتاب الماذون*

(۳۶) کیٹ تھی نے اپنے خاام کوئا دہ اوکی اجازت دیو کھی اس سلسٹ ٹی ایک ڈر اٹنا قرض آجا کرائی نے اٹکی کی اورانگی قبت سب وکھیولیا تو بورٹ اپنے ہائی و کا اس کا بالک ندہ کا کھارا کر آگی کمائی بیش کوئی خاام موہود وہ اس کو آزاد کردے تا ''زواد ہوگا۔ مدعمین کے فرد کیسا آٹا کی کمائی نوالک ہوگا انجاز م کئی آزادہ جائے گئے کروس کی تجسند نی بڑے کی۔ دورعیدا اون کادین مجھا ندہوت بالاتران خلام آزادہ حوالے گئے ہوگا تا کہ کہ کا آخر کی تول ہے کہ ندخام آزادہ کا اور ڈاکٹا کہ دیگا۔

(چاپ کفایه ۱۵) جمد کر)

#### (كتاب أشفعة)

(2°) ۔ اَکرکوئی گازاں کی آمائی ورکھنا ہے فروقت کر دہا گیا قون مہمانسیہ کا پہنا قبل بیرے کہ پرشفیع مرف اس صدار کے سُمانے جوال کی ملک سے تصل بور آخری قول بیرے کہ فیٹی تی شفعہ کی جو سے قبل کو لیسکنا ہے۔ ( کیا سے اللہ مارنگی )

۔ ان مام حد سے کرد کے کھڑے کا گھڑ کا ترام ہے اور صافی کے زوکے جائز کرا ہے جز بہر کام صاحب نے ۔ وفات سے تھن ہے گل صافیمیں کے کو کی کھڑنے رجوع کر کیا۔

## ( كمّاب انكراهية )

(۴۹) فصل في الاستبراء

ا کیے جھی نے بائدی فروخت کی دوشتری کے قبندے پہلے، قال کرلیا تو امام صاحب دل ایک قائل نے کر بائع پر انتہوا ، تم واجب بے جو بعم و جو ب کا فرف دجر کا مریاج سامیوں کا قبل ہے۔

#### كمآب البحايات

(۵۰)۔ انام ابو بسٹ نے امام صاحب سے روایت کی ہے کہ آزاد آدی کے آئی مشہ کو تف کردینے ہے۔ بستان مم آئی ہوا آر وی عضونه م کا تف کردیا جائے آئی ہیں تجست انہ ہوگ ۔ اور جس معنوش انعقد دیت واجب ہوتی تواس میں فصف قیت واجب ہوگی۔ اس روایت کے عمم سے میں معلوم ہوا کہ اگر کوئی تھی تفام کا کان کاٹ کے انسان کی جوئی موقد سے اور یال شاکیس آؤاس میں فصف تھیت واجب ہوگی دیتا تھا ہم مصاحب سے میں کی والیت میں کہ سے کمرآپ نے وجوب پیشومت عدل کی طرف رجوں کرایا <sup>10</sup>۔

(بدائع)

(10) ۔ آگرباپ نے اِٹی نے میرکا دیٹا رائد ہی مرکز آزار مهما صب کے زوکی دولوں پرخیاں آسے کا صاحبی فریاسے میں گہ آگر موقعہ وہ دیت کے مطابق اما توسلامی وہ وں کے امام صاحب نے ای کی افراف جرچے کریں۔ ۔ ( مشکر دیٹار بٹائی )

#### كتاب الوضاء

و ۵۲) ایک جھی۔ نے جیست کی کرمیرانظام فروخت کر کے اس کا ٹی پرصد قد کردیا جائے ۔ جس نے غلام فروشت کر کے ٹس پر بہتہ کیا اور وہ اسٹے پر کے شائع موگیا گھر نظام غرکہ کی اور کا تھل آیا تو جس شامی موکا دیکن وسی بھٹا منہن اوائر بکا وہڑ کے سے

ع المراجعة على المعرض في المرابعة المستنب المراجعة المراج

د صول کرکٹ ہے بائیں اور مہدارے کا پہائی ہے ہے کر کرکے وسول ٹیم کرکٹ مجمانے نے اس سے رجوع کرایا اوفر بایا کہ وہ کہ سے صول کرکٹ ہے۔ (جانیہ)

## ( كمّاب الفرائض)

(۵۳) باب ذو که لارحام

ارم در مب کا پیا آئی ہے ہے کہ بڑا میرے ہوا ہول میت مقدم جو انگلی آپ نے اس سے دجورہ کرایا بھی اصول میت ہم جز ہوے مقدم جوگار شامی )

(۵۴ ) لصل في الحرقيَّا والغرقيُّ

بگولی آگ میں عُل کریا پال کی ڈو ب کرم سکتا ہوتا ہے۔ کرم یا بات گا امران میں سے کوئی آئید دوم ہے کا مرث نے دوک ہے اوم صاحب کا آخران آئی سے و کان بقول او لا بوٹ معضیم من بعض ہے۔

## وہ مسائل جن میں امام صاحب سے کی بار دجو تا تابت ہے۔ ( کتاب الزکوۃ)

(۵۵) نصلان جملان بیچانیل کی دکر ترفی آب کانگرید یافتاک این شی انگی دی واجب بے جو بودل شی واجب ہے۔ سام زفر اورام اکستانہ می قول ہے گرآ ہے سفران سے دور کر کر اید اور فرول کی این سے شرع مرف کی واجب ہے۔ میں ادام اور بستندی قول ہے گئی جعد شروان ہے تھی رہوئے کرلیا ووفر مایا کی ان بھی چھے واجب کی ادار کی این سکھ ماتھ وزے بہ فوردول ادام جمدے ای کولیا ہے۔ دجاری کا در کانا ہوئی

#### ( کتاب الحدود ) ۱۰

#### ( كَمَّابِالأَقْرَارِ )

(مدہ) ۔ لیکے تمام کی دھاس نے میں دیموں کی چورگ کا آو اوکیا جواس کے پائے میں وجود ہیں۔ آگانے آگا کھنڈ ریس کی اورکھا: 'ٹیل دو ہم میرے بیل آو امام ماصب کے زو کیدائی کا انتخاب کا کا اور وہم سمروق میں کو ایک دیے جا کیں گے۔ امام جوسٹ گرمات بیس کہ باتھ آو کا کا جائے کا کھی دوم کو آگا کہ ہے جا کھی کے اور فائم آوادی کے بعد سروق میں کے آگا و فارا ان کا ۔ فراینے استان بن انجام ان ہے مربط کھی کیا ہے کہ یہ تین قول امام صاحب کے ہیں۔ پیلے قول کو تام محد نے لیا جسم جورہ عند ہے۔ وور سابق کی کا مام اوجہ شت نے کہا ہے محد موجوع عندے ہم آکی تیم اقول رقر اردبا۔

(جاپ ممان بهای تخاهدر)

#### ( ''تابالثفعة )

(۵۸) ، جشتری نے بعضتہ داحدہ ایک مکان مع سازہ سامان نو بیالیا تشخیع مکان مع سازہ سامان سے یا تیہوزہ سے پر آیا ہیدہ آلیا ہے جومر جوس عند ہے، دومر اقرال ہے ہے کہ مکان دسامان میں سے کسی ایک کوسلے سامی سے گئی آپ نے دجوس کرلیا۔ ہی آخری آول ہے ہے کہ مرف مقال لے جس کا دوشخ ہے تکریش کا انتہا اسٹری کی شرحہ کی تعملہ بحری

## وہ مسائل جن میں امام صاحب ہے بتقول معتبر ہ رجوع ثابت نہیں (کتاب اطمارة)

(۱) ، اگرخون کی نے موقوال میں چندردائیں ہیں۔ (۱) روایت ملی کر آخی وضو بے کٹس ہویا کتر ، جار بولی ل. (۲) روایت حس کراگر سیال ہوتو تاتی ہے کٹس ہویا کئی اور ہودیونونا تھی تھیں جب تک کر مذہبر ہندہ ۲۰۰۰) دوایت ہے کہ آئی کئی جب تک کر مد مجرز موہ ہندہ پذیوال آئیل جو اکثر مطابع نے ای کافیج کی ہے اور نم ہرا کور جو تا پر کمول کیا ہے۔ واشاع

(جالح)

(۲) سمتے چیرہ کی صفت چی اختیاف ہے جعتی نے کہا ہے کہ اس صاحب سکن : یک سخب ہے اورصافیوں کے زو یک واجب ہے اور جھتی نے کہنا ہے کہا ہم صاحب کے زو یک واجب ہے اورصافیوں سے نو کہنے گڑتا ہے اور جھٹی نے کہا ہے کہ اختیاف موف خروع علی ہے اور کمورش بڑا نقال واجب ہے اور جھٹی نے اختیاف کوئی کی سے امام تھ ہوئی نے تجربے عربی کرکیا ہے کہا ہما ہ ہے کہ جہتے ہے کہ فرخ کے اور شاق میں ہے تھے ہے کہ فرخ کا کہ ہے تھا تھا ہے تھا ہ

#### كمآب الصلاة

(۳) سائین کے دوکے عمرکا دنستال دقت ہوتا ہے جب برچرکا سابر سایا جلمے کھا دوکیے حمل ہوجائے اور اسساس کے دوکے اس خت ہوتا ہے جب سابر دوجائے کا برائر والیہ بچلا ہے۔ مام اسحک می دوراد مجھا دیار بھرہ نے بڑا کو اسساس اور محققین اعتاقی (صاحب برائی معاجب ہم اید معاجب کی جدا سے بچر معاجب بھی دغیرہ) کا اس برا قاتل ہے بھتم تعمرات نے وکرکیا ہے کہ اہم معاجب نے معاجبین کے قول کی جرف رجوع کو لجا تھا بھتا کھا بت افد معاجب فریائے جی کر کی معتمد نے ساتھ اس صاحب ہے دوع کا برے تھی اور بھی تھی اوران ہے جو کھ برائروا ہے۔

(۳) ۔ ۔ ، م صاحب کے زود کے متناہ کی آنت تی ایش خام ہوئے کے بعد ہوتا سیاد داسدین تروی روایت کے فاظ سے تعق احرفامی ہونے کے بعد ہوتا ہے جوسائیس کا تول ہوگئی ہواروار پہلاؤل سالم اور اطافوسویدی۔ فیش متنوسہ می صاحبات کے قول کی شرف رجوع فرکر کیا ہے تمرای البما مصاحب بحروفیرہ کھٹین نے اس کی ڈوید کی ہے اور کیا ہے کہ کی معترفول ہے دجوع جاہت ممثل بالل العالم میانم کی تھے تھٹر ووکان درجو ملے جیسے ۔ (۵) ۔ امرکہ جائے کہ انکی افرید سلم پھیرتے ہفت پہنے طائک مقل کی نیٹ کرے پھر بروں کی اور تورٹوں کی۔ اصل میں ہیں اق ڈکھ ہے مربامع ملی جی مقل کو بعد میں کا کریا تھیا ہے۔ اس سے بھی مسائل کے قوار مجھا ہے کہ سکنا کی دورٹ بھی جی ماہ بعث ہے کہ اوالانا ہما استینتھ کی طاق کے بعد میں کہ ہے نے دورٹ کراہا کر بھی کھی کہ کی شائی دلی سے دورٹ تا ہدت ہیں۔

(۲) کے اہام صاحب کے زویک مردہ کوٹسل دیے وقت احتج وکرایا جائے۔ صاحبین کے زویک آگی خرود ریجیں۔ بھٹس معتوات نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ام صاحب نے اس سے رحوی کرایا کہ بکہ کا ہرارواپر پھی اس سے کوئی توش کی انجر جرح برکوئی تھل امتراد کھی مرجہ قیمسی ک

#### ( كَنَابِ الإجارة )

(ے)۔ اگرمشا ہر کے باوے کا کہ مجھنے سے موارکی ہائے ہوگئی آدام صاحب کے زوکے مشاہر پاکل تیست کا تاوان لازم ہوگا۔ صافین اور اگرشارٹر مارٹری کراگراں نے عادمت کے خات اور کاکٹی انکام پھٹی ٹو خاصی ہوگا ورڈ گئی کے بار ایس بھوالہ ترشکر ہے کہ امہما حب نے صافیمی کے قول کی لمرف ریوع کراہا مطامرٹ کا ٹرفاعت ایس کردھورٹا جارٹ کیل قال اوق مسئلة اللعق جوی علیها اصعاب المعنون فلونسٹ وجوع الامع فیصا کسا حضواعلی علاقہ الان ماوجع عند المستعین کے بیکن مفعداً لاپ

## (وومسائل جن میں امام ابو بیسٹ ہے رجزع کابت ہے) ( کتاب الطہارة)

(۱) مسم کیے کے ملسلہ شریانام ہوجہت کے کی قول ہیں۔ ول پیک آٹر ڈاڈٹو کے کے حصہ بیٹری کی ڈیا تب بھی اضواد جائے گا دم بیکر جودی ڈاڈٹو کا کا تیف بیشروری ہے۔ بیدہ وارقی کی مرجہ کی تعربی کی ہے کی گی کا بھوا مفرودی ہے۔ لاگی آخذ بر ہوائی ک

(۱)۔ ۔۔ کو یں عمل بھولا بایشنا جانور لمالور پر معلوم کال کرک کراہے تو المحصاحب کے فرد یک تحق دون تحق دارے ہے کو یک ونا پاک کہا جا مدیکا ۔ ابلیا یو جسٹ مجی پہلے ال اسک تواکس شے بعد می آپ نے روز کا کراچا داشتی کو فرط نے انجوامش ):

(۴)پاپاتیم

اولا آپ س کے قائل میں کہ کم من اور ہاتو کے ساتھ جائزے بعد میں آپ نے روز کا کرلیاد فر بالا کے مرف کی کے ساتھ ہ اور کمی چڑے جائز کئیں۔ ( محالیہ جسوط اجائج ان ک

# (كتأب الصلوة)

(۴) پايالادان

طریقی کے زور کے افزان آل ازوقت جازئیں۔ مام وہ سف جمی پہلے ہی کے آگ تھے بعد میں آپ نے راجر کا کرایا۔ اور آبا کواگر گیری از ان شب کے نصف آخرین کمی جائے آگر کی منا انڈیٹن دیا کہ افغانی (جائع) میری از ان شب کے نصف آخرین کمی جائے آگر کی منا انڈیٹن دیا کہ افغانی (جائع)

(٥) فعل في كيفية تركيب انعال الصَّاوة

ظرفین کے زو کے فرائٹروٹ کرنے وقت ہی وسیعت وجھی لللے ادماد پاسے ڈکٹیر سے پہنچا اور ڈاکٹے احدام ماہو ایسٹ پھی اوران کے قائل نے احد شہر وجرخ کرانے اورفر بالے کرتے کے ساتھ دیم کھالے (بدائیہ بدائے )۔

(۲) باب اوتر والنواعل

ایک فض نے جادد کست آل کی نیت کی اور شع می شروع کرنے سے پہلے نماز فاسد کردی تو توجین کی قضار نہ کرے ہے کہ تا تری قرار ہے پہلاقول پیٹھا کیا فرطین کی جی تھا واز تر ہے ( خلاصہ جائے مناب کی شامی ) آلے کا کہا ہے صلوق آخر فی

آپ کا بہلاقول ہے ہے کہ تمازخوف مطلقا مشروع ہے جیسا کہ طرفین فریائے جی بعد جس آپ نے رچوع کرلیا اور فر بایا کہ خضرت سلم کی هیات خینہ کے ساتھ وہ م م کی (کفائیہ عملیہ قرائقہ یو ہدائع)

#### ( كتاب*الزكل*وة)

(۱۸) ۔ زیرکا تروم بیکرترش ہے اور مروکوان کا افراد ہے اور قاضی نے عرود منظی قراند سندیا قرار مهدا حب کے زور کیل نے ہور ترش کی زکو وادعیہ جس اسا حب جائے نے امام و بعدت کوشن افغان میں امام کے کے ماتھ وکر کیا ہے اور کا تھی امام جا اس کے ماتھ علامہ ایوبالی م نے بھٹی مشرات سے کل کیا ہے کہ رامام بوج - شرکا چیا آئیل ہے آئری تول اور جو بسید کر کارام محرفر ماتے ہیں۔ (انٹی انڈری) (9) با ہے الحرکا ()

الم ما يوسد اولان عن ترقي حك قائل ت الركيان كران مرا يكود بيني را عناب كذاب ك

(١٠) يأب المصرف

ایک کنٹس نے قرآئ کے سرانو معرف زکوۃ تکھے ہوئے کی کوزکوۃ کی قرآمدی لیرمعلوم ہوا کہ وہالدار قوانو طریفن کے نزدیک زکوۃ اوا بوگی سالم ابو پوسٹ کا بھی پہنا قول بھی ہے سامند تکر ہا ہے نے مرجن کر لوائن کہ ہے بہاں اوروز کر ڈواؤپ ہے ( ممالی )۔ گذاہ اور کی سے کا مرکز کا مرکز کے انسان کا کہ اور کا کہ کا کہ

(۱۱) سرفہ کے دن موفات میں جوامام خطیدہ نا ہے اس می المرض کے زو کیدا فران اس مقت ہوئی جا ہے جب الم منبر سمجھ کے جب جیسے جسرکے خطیر میں ہوئی ہے طاہم امروار میں ان اور جسٹ کا بھی بھی تھی ہے اوال آک ہا سکے قائل نے اوال اور مست وشتر ہوئی جا ہے۔ جب افران ہو بچھ جب الم تجریراً کے اور خطیر واسے (عرایہ کے مواقع)

#### كتاب الكاح

ہ کا گھانے کے بیمال بھر مقد اور ایکس پر موقوف ٹیس مونا المام او ایسٹ میں اواق میں کے قائل بھے بعد ہی اوقوف ہوئ کے قائل ہوگئے ۔ (رقبالقدر برعاب )

(۱۳) ۔ ایک تخص نے کی گوشم کیا کرکی تورٹ سے میری شادی کردے اس نے ایک بی عقد میں دو ہوتان سے شادی کردی تو طرفین کے زویک کی توست اوام نہ دوگی۔ امام او بوسٹ اوفا سکے قائل تنے کرفین طور کی آیک سے فاح کی سے شوہر کسی ایک کومین کر سلکا بعد عمل آپ نے طرفین کے ال کی طرف دیون کرلی۔ (حق محادیکانی)۔

(۱۳) ۔ شوہرگواہوں کے پائی ایک شالا یا جوہرزوتی اوراس نے کیا کریرا میافا قال جورت کے ذم ہے وتم انگسائی پر کواہ رہا تو امام صاحب کے فود میک درجائز نہ ہوئا ہوسٹ کے کہ گواہوں کور معظوم نہ ہوجائے کہ شاکا مشمون کیا ہے ۔ اوم اور پوسٹ بھی او ڈائی کے فاکس تے بعدش آئے ہے نیام ٹرواز مام کا زمان لیا ۔ (فیٹل فائد ہر) ۔ ایک مورت نے کی کے متعلق دعوی کی گرائی نے جھے شاوی کی ہے اور بیندے اورت کردیا اور تاخی نے اس کواس کی اس کواس ک عوی آز اور اے والعائد انتقادات نے اس سے شاوی تیل کی گوارا م صاحب کے ذور یک دواس سے عمومت کر مکتاب الماسازی بست می اولائ کے تاکر تے بھرس آپ نے دوم جواز کی افر فیدروں کرلیا دو بقال تھروان انوں کر جائیں گی

(۱۶) پاپالاورياء

۔ 'گرکی تیجوئے کیے کا بھوٹی بڑی کا ٹکاری ہے مادا کے عادہ کی اور نے کردیا توسط فحض کے تزریک بعدہ نمو نے مخاریوں کے جاہیں۔ اُکا رہائی دھی جاہوں کے کرائی سالم ہو ہے حدیکا کی پہلاقول میں ہے کو کہ ہے تھاں سے دجوے کولاڑی کی پہلال ان کوکے فکاع کا اعتبار نے موکا (ٹھالف پر)

(عنا) ... .. آگر ولی آورب نائب ہوا و خبرت عنطعہ ہوتو ولی جود نکاح کر سکتا ہے اب جورت منطقہ ہے مراد کیا ہے؟ اور اللہ کے زُن کیسائے فاصل بہونا نجرت سنطقہ ہے کہ اس قالے مہالی بھر می امرف ایک مرتبہ نکھنے ہوں۔ امام ڈفر اسٹے جس کہ جا المقالے جا المسا تھے کا فاصل نجرت منطقہ ہے امراد ہوسٹ کے مرجرح الیے قول بہکتا ہے (من القدم)

(۱۸) باب انم

اکیکے فیم نے کی مورٹ سے شہری کی اور مرستین ٹیس کیا جرکی مقداد کی تعین پردوؤں رہائی ہو کے اور ٹو ہرنے مورٹ سے م کر بار اس کا مقال ہوگیا تو مورٹ کو تا مربر لے کا اور اگر فول سے وشتر طال جوگیا تو فورٹ منند پائے کی مام ایو ہوسٹ کا پہلا قول ہے تھا کر مقرد کر دوختہ اور کا نسف لے کا روم ہے تھی

(۱۹)... بشویرینده مقدنگاری بود به ک کیمبرش اضاف کردیالد دخل به پیشتر طفاق دیدگی توانده هداد ماندا بو باست گیاها مهای پیمند کابرباد تول بدیت که مل مبرک مانده این بین می تعمیف دی به بعثر آمیتی است به جوم کرایا - (جاید منظ)

(۱۰) کا ۔ ایک ڈی نے دمیسے ماتھ عین شراب امیس فتر رہے ہوئی جی شادی کیا چردونوں یا آن بھی نے کو اُٹا کیک سلمان ہوگز قرائم سامی ہے زویک ہورے کوشراب اورفز رہے گا اعدا کوشراب یا فزر حین شادہ قریش کے گا۔ امام ہوئی ہونے کے بہال پہلے تول کے گانڈ سے دونوں سامہ تھی آئی ہے گئے۔ بھی نام تھے کا آل ہے تام اور بسط کے دومرے قول کے گانہ سے دونوں میں توس شکل دیاجا کا سامون تا دیکی ای کے قرک شہار جاریہ ہے؟

(۱۱) ۔ شوہر نے یون کے دم طل کے کوئی بھی آدگی ہے وہن مکدی ڈونای دکتا تاگا ہے۔ اب اگروہ کئے ہاکہ ہو جائے اورائی اگر قیمت آئی ہوجم سے اس کا میرش پورادا ادبو ہا تا ہوا تو کورٹ یا تا کہ دس لیا کوئی گراند زخول طلاق دک دیوست تھے وہ زائد ہوگو ہے اس کورائیس کرے کی اورا گروٹول ہے ڈیشٹر طلاق کے وقت شے مربون موج دوبوج محدث شد دسول کرنے کے لئے ڈال کو درکٹیس کئی۔ امام ہو جہ شدکا بیا شرق آل ہے ایمیاڈ آل ہے کے دوک کئی ہے جیسا کہا مام کر رائے ہیں۔

(فخالام)

(rr) باب کاح الکافر

اً کوئی تین وی وی ترکی بال دی ، بین وفیره سائن دی کرلے مرافعہ یا اسلام کے افیران پی تفرقر آرائیں کی جانے گی۔ الم بع ایست تا پیدائر رہے بے کراکر کامنی کام کا کھی ہوجائے ووٹر این کروسے (مبسوط منگی)۔

وليعال وكالمان يمالك طرق عن الميسم بالمالة

#### (كتابالمان)

رب المستخرير في بيلى سي كهذا انتسال واحدة القال الواجه حب كزد كيسالا قرواتي وجوك الم اليوج حداة كل أخرى المراك المجافر ب يهي في الكيسالا قروص بيوكي بيسا كرام مجد فروات بيل بصرش آب في الاست مدة ما كرايا -( جواب ووقاره الحرق الله المواد ا

العدمي (۱۵۵) - آبکے تھن کی مرفرار بیون کی کہائے تی تھی اس نے اس کوٹر پر کرا کردکھا بھر مدت کے زماندی اس کوطائی وی اقد سدھین کے نزد کچے طالق واقع شاموکی کر امام اور بسٹ نے اس سے رجونا کرلیا بھی این کے بیال طالق واقع ہوجائے گی۔ (ما القدمی) وفق

سولای بر مهدی میان (۲۲) سیوی نے تو پرے کہا تھے ایک بڑارے ہوئی کیک طاق دے دے شویرنے تین طاق ہوے دیں ہوتا ہم اس کے تو یک عورت کے قبل کرنے پر موقوق ہوگیا اور حالی تان کے تو دیک تین واقع ہوجا کی کی۔ ایک طاق ایک بڑارے ہوئی اور و بالامثل امام متعامی نے طامہ کرتی سے کم کہا کہ کارسٹارش خام او بوسٹ نے اسسان کے کول کی طرف رور کا کراپڑ دائع) (۲۷) باب اللعان

۔ آگیے ہوسے کہا تھ عبیدہ ڈاکی کی گاڑ تو ہوئے اس کو تبست نگالی آئی رامتان ، ایسیٹی اندا کر کی اپنی نے تب سنگا کی آئی اس پر حد باہم بھی سام ای بیسٹ اول ایسی کے تک جے جدش آئے ہے نے رہی آئر کیا اور قربا ایک ٹری پر باجان اور ایکنی پر حد واجسے لے وگ (ياغ).

#### (۱۸) با بالعدة

ا گرانگاے او شروقر دائع بوقر مورث مدت کیے گزارے؟ ایام صاحب فریائے جی کہ پار کی عدت ایام سے گزارے معادت طلاق ہوتو نوے دان اور مذت وفات ہوتو کیک سوٹیل وال امام فرقر مائے ہیں کہ جس ماہ شرفت واقع ہوتی ہے ہی ماہ میں ایام ہے گزارید ادریاق مختل کی و ت جاندن کے لوارے اور پیٹے میلے کرایا ہ فرق مینے کے لام ہے ایدے کرلے۔ انہا کا بست ہے رورا يتني بين ما كيب بالمهما حب سكة ل كرش اوروري لا يحركة ل كرش اور يكن آب كا آخري أول ب( بالع)

(٣١) .... كي منفل كي خار عن ويويال كل الإداكي باعل شهر في الي عدى كرز الدعل ان يه كما كم على -آیک ووطلاقی ایسان کے بعد باند کی آزادی ہوگی اور تو ہر جارہ کمیااور پر وی کی حالت بھی اس شدباندی کوطان کر کے لیے میٹن کر دیا ق عام في كنوري طاق رجع بهي ادر والترور وارديجي وول المام يويوسكا يبرد قل بي سديد من آب في رجوراً كرايا وفرما ك أكره وخص، عراير طلاق واقع كرية كوافتيار كرناجية شوير تال كيها توثال كيه خيراس ك كنه وجربت علال مدموكي (جدائع)

بالمانية الحابعين يشرب لسرره والربائم فكان كالوعائي الكارة الماج لميلعة فمرافزارا

#### ( كتاب العثاق)

۱۳۶۱) - آیسباندگاه دا دیون کنده مین شخرف به بهی نیمی سه آیسانه کیکها به که به نمی دهرست آن از داده ای ا انداز تر میتوانام میده می کنده کیمیاندی آید داده شرق داده کی آداد کید دواز آنسانز سالی دادم او بوست پیما اسکانی شخ کرشتر نمی به نمی سه آنی فسف آیدن نیمی و بردراز در کندا در به نمی آزاد و باست کی در می واقع آن به بیمر و میاد ایست شاه م صاحب کیار رکام فی در در نمی دایل (میشند شاق و به ایک)

#### (۳۱)**باب**از مثیار د

الیک بانوی به آمیول کنده بیان شخرت شیان تک سے کیده می گراند کردوم سیشرک شده کار کود برگرد باردو اگر کیدایی که تحریب و آنام بد حب مشکره کید شایدگوانشهاری بنی بیده از کلید بر بناویده از باشد بردوم بودند باخی کید مثرک کی خدم به کیدر کید کیدر در شکرکی اور باشد به یکی سیاس و اصف آلاهی تبدیس اندوید ( برای ک

( کتاب انتیان )

(٣٣) بإب اليمين في الدخول والسكني )

آیت آئی سیستم کمیانگا ۱۷ آنوی مع فادی او بی منکس او ادار اوبست میردکان عربی نیز آمام می کند دیک ماننده دجائت گاههر به که وازار دون همی به داری همی ادارگران شدیک می دان با از سنده آند کی اینت به آن کی اینت پهمیل دیکانه او پوست گاههی آخری قول میک به پیراقیل بین که اکرارات که کنونعسی خریست مان مانند دیکار دیکتری ( دیگر)

#### (٣٢) إب اليمين في اطلاق وا فثأق

ا کیٹھنٹس کے طاق آوٹر ہائے کہ کے دوئے بعد الرم ٹس کے نہ معتمل کیا دولی النصاف کی درویہ النوفات العامرة الماسمی کے فرائے طاق وخوال در پاطلی دول موال محتمل کا فراف قرار درجائے والا در موزوانا ہے بولا موالو یو شدیکی پیلے ای کے قرار تھے بعد ایس آپ نے روز م کرایالدرقیا ہا کر فرامول دائی موجائے کی اوروقا ذات درویکی حال کی داورٹ مرکز ڈسائٹ ک

(٣٣٠) إب اليمين في ألبق والشراء

ا بکی تھی ہے تھم کمیٹی کونوں نے یوں تا ہجائی ہے بھوٹر ہے تا ہو ادائق قامات دویا ہے کا اوائر بھم کھائی کا 1900 ٹریودکار پھرکرکوٹر یا کا جمل کا تھوں بھروں وقاف مانٹ شامون ہیا۔ اوج مشابان ہوئوٹی ہے بھربھی آپ نے دہوں کر یافسوک میں بھرا (برائج )

#### ( كَنْ بِالْحِدُودِ )

(۳۵) ۔ پھرٹھی پردواہید وقردرکے والد ال کے چارے براہ جاتک ہا کے بچاران کے حادث کا اس کے حادث کا ماہ کا ساتھ ہے مہام ہدرکھی بچھری کے بچارک تھے بعد بھی آپ نے دی باتک میدورٹر ایک کا دریا تھی اوسے کی سند ( جائید ک)

#### (٣٦) بإب الوطحي الذي يوجب الحدوة لذي أا يُوجب

ا يك هر فيامتراك الله ي معمال إلى في مدير كيز تصوفها كياة المامية حب الكيزة يك مسلمة وواله وه أو مدور مهوكي الدحر ليالية

شعوگی مال مال بیست نام بالآل برے کہ کی جومد ترموگی ۔ بی الم محد کا قول ہے جورش کی ہے نے ربوع کرنیا اور فردار کرمب بے معدالان م ہے۔ (جانبہ عظ)

(۳۷)بابالقذف

ا اسمالاهنیف کن میک مدوده تعاص بحر کیش میں ایاجائے کا ادام او بوسٹ بھی پہلے ہی کے <del>قائل بھے بدوس کے نے رج سے کرا</del> اور قرباد کیٹیل آبا جائے کا امام کر بھی میکو فرمات آبادہ کا بعض عند حصوبی حدد الفذاف و القصاص ۔ ( کھی ) -اور قرباد کیٹیل آبا جائے کا امام کر بھی میکو نے ایس کے ایس کے ایس کی اور استعمال کا ایس کے انسان اور کھی اور استعمال کے اور انسان کی اور انسان کے انسان کی اور انسان کے انسان کی انسان کی اور انسان کی انسان کی اور انسان کی انسان کی انسان کے انسان کی کھی انسان کی کار انسان کی انسان کی کار کی کار انسان کی انسان کی انسان کیل کی کار

( كَمَابِ السرقة )

(۲۸) - اگرچ دایک مرتب به دی کافردگر سانهٔ طریخون کنون بکسدان کاباتی کا باشدگاه ای بست اوالیدتم باشته بنظارکم اذکر دومرت افروک سانت به تشکاک باست جوشمه ترست علم فیس کنهٔ کی کام زندری می کراید (جایدکانیدشای)

(سنتأب أنسير والجهفان

(٣٩) بإبالغنائم وتسمنه

آئران ترب شی ہے کوئی تھی وارائری شی سلمان ہوجا ہا اوران کی میکوزیمن وادد سفراؤں کا دارائرے پر بشند ہوجائے و ال سا حیات نو کیدا ان کی زشن باز بنیٹ میں وائل ہوگی ایسا و پر شد کا مجل آخری کینئے کے پہلا قبل پر تھا کہ ہی گیا ہ اسوال کا سامے لئی زیمن ان کی دھے کی بل ٹینرے میں وائل ہو دیک سام تھر ان کے قائل جی رے (جا پھالے واقع)

(كتابانتركة)

(۱۶۰) - شام فحرکے نزدیک مردوجیوں کے مراقع فرکٹ ہو زے امام او بیسٹ مجی پہنے ای کے قائل <u>نے ب</u>یویل آپ نے ایام صاحب کے فول کی طرف ہے راکم لیا کہ فرکت مرف واہم وہ اینز کے ماقع جائز کہ بی بول کے مراقع جائز گڑی (افخ القدیر) ( کھا ہے المہیو کے )

(۴) ۔ ایک تھی نے دویتر زرخر پر ہی تی میں سے ایک کم قیت کی ہے اورا کی بیش قیت ہائے نے بیش قیت چڑتے ہا ک جو نے کا دمجری کیا اور شمتری نے کم قیت والی کے ہائے ہوئے نامہ ان اور بست کا پہلے آئی ہے کہ دول سے تم کی جائے گ انعام کرے مجدوم سے کا دموال انداز موجوع کے انسان کی اوران میں سے ہرا کی کی انسان انسان آیت اور کم ہوگی ہر آپ نے انعام کے قبل کی ہم فیدر درون کرایے کہ حشری کا قور سنتے ہوگاری کی تھے کہ سے انداز ہوائے ؟

(٣٢) كباب بنتيج الفاسد

آیٹ تھی نے دو جزار کے بخش بھی آیک بائدی تروشت کی جس کے بھی بڑا روپ کی قیست کام دخواہد بائدی کی قیست بھی جزاد گل اب فریدا دنے آیسہ جزار دوپہنے فلوریا تھی ہے ہوگی ای طرح اگر کی نے باعدی و بزار جس ای طرح تریون کہ لیک جاورتھ وسے کا دولیک جزاراد حذرتو آئیک جزار ہوئی افال وسے فلوہ ہوئی قیست ہوگی ۔ اورکر کل ٹمن اوحار اوق کیا ہمسا دب سے فراد کی باعدی اور ہم ووٹوں کی بچا اسروبوگی مساحمین سے بہاں مرف بادک فاتھ قائم وہوگی تحراما الا بوسف نے دیمسا حب سے فران کی طرف دیوج کراہے۔' مسبوط آئے حملے )

(۳۲) کا نگاف ششر ف سر که که شرای و جرب بدی فر کرایک مدیم عمد فروخت کرایا در از به از مجادراً و بی سلم ک

صورے ہوتو جا گزشش آمام مساحب سے حسن کی معاہدے ہے کہ وہ ان ہم ورقول عمی نضانا جا کر سیدا اس ان العرب جوانز کے قائل تھے بعد شک بواز کی طرف مرع ریم کراہا۔ (بوائع )

(۱۳۳۷) ۔ کیستخص نے بھر تی بچ ناسدہ کیا۔ مکان فروضت کے دشتر کی نے اس میں عمارت بنائی یادرخت لگائے ۔ ٹیا ہام صاحب کے زو کیا۔ اس برمکان کی قیست واجب ہوگیا۔ امام او میسٹ کالمجی آئری تول کی ہے پہلاتول پر تھا کہ عمارت تو کر اورو عند اکواز کر مکان وائس کردیا ہے بچکا نام بھر کی مجانی اے جی ۔ ( جاریہ میشان کا فیاریہ )

(٣٥) فعل في التعرّ ف في أميج والثمن قبل لقبض

ا نام صاحب کے نزدیکہ قبضہ سے پہلے زئان فروائٹ کرتا جا زہے ادم بالر پوسف کا گئی آ فری آؤل بھی ہے پہلے ''ب عدم جواز کے قائل تصادم کا کام کا کی بھرم جھازک قائل ہیں۔ (عج)

(۲۴)بابالربوا

' گیہوں کو کیمیں کے بھٹی محرب خنگ کے لائل اور ہند مجھ کوچند یا خنگ کے لائل عیدان آھی کا تگوریا کھٹس کے لوٹس کر فرونٹ کر نامام صاحب کے زور یک جائز ہے اعلی او بیسٹ کا گئی آخری آئی کہتے ہے پہلاقول یہ ہے کہ جائز کھی ہام ہوگئی ہی فرزاتے جی سے (سبود مرزاً)

( ۴۷٪)تعل في تاج الفضو لي

(۴۹)باب بسلم

اکر ماقدین کم بنی اختیاف کری تو دونون همکها کمی ہے اور انداء مطلوب سے دوگی، بیاما مہر بوسٹ کا بیارا آل سے مرجون الیا قبل برے کر پیلے طالب هم کھائے کا نام ہم بھی کہا فرات جی ۔ (ٹی افتدیر)

### (كتابالسرف)

(۵۰)۔ ۔ اگر لینے سے پہلے چلتے پینے بنداد جا کی قائد ام صاحب کے زو کیسادی چیلیں سے انس ایو بوسٹ بھی پہلے اس کے قائل بیٹے حد شرق آمید نے دیون کولیا اور قرینا کرمند لمدے داران کی بھو آمیس کی دوسلے کی (مستقی میزاز بیدو خیرود شامی)۔ (۲۰۰۷ – ۲۰۰

### ( كمّاب الكفالة )

ا (۵۱) ۔ طرفین مے فود کے کفالہ تھا گئیل سے ذریع ہام ٹیل موا بلکہ مکفول کیا تھول کیا شروری ہے کہوگ ان کے بہال انتہاب اور تھول: دفول مکن ہے سا افادہ مارد بہت ہمی اس سے قائل تقے بعد عن آپ نے روز مح کرایا اور فرابا کوسکھ لیا لوکا ٹیول کر نا شروری تھیں۔ صرف کنیل ہے کی : م ہوجا نے کا۔ ہام الک العام العرب کام شائقی کا کئی (آیک) آول سے رہے ( جائے کالایر پٹنے (۱۰) ر

(۱۵) ایک کیل بالنس نے کہا کراکوفاں نے کل موہ پیداد کیا تھے چاہئے بڑا درائم جی (لیٹن ہی اواکروں کا اور پڑیس لکال کرجود چیاس کے خسست دہ عمد دورا کا سابستال کا در گئے دگیا ہوفان نے دویہ واقعی کیا بلے صاف کرد یا کر جرے خریری ک کیس خالب ایک بڑاد فائدگی ہے اوم کھیل کی اصل برویہ ہے۔ جو سب ہ مشکرہ کیا تھا ماہمہ حسب کے نواز کی کھیل پرایک بڑادار دیم اور مہروں سے سیک ان جارہ وسٹ کا بہوا قول ہے آئی کا رہیسے کو کئیل پر کچھ واجسیتیں۔ (طاف سرائے شامی)

### (ar) بابالاستحقاق

ا ام کرے تو یک اثبات ترکی کے لیے کئی کا حاضرہ ناشرہ ہے۔ ام ہما دب کے زو کیٹ شرخ تیں۔ امام ابو بوسف ہوٹائی کے ان کی تھے ہوشی آئیے ہے ارم کھ کے قول کی المرف رجون کر لیا۔ (وقیر وائرائی)

## ( کناب القصناء)

(۵۳)۔ نافش کے لئے شاہ کوئی طرح تعین کرتا کہ ہ شہادت سے مفاقہ اس کا طرح مسل کر لے کردہ نے کیکہ اس جی احد انفسٹین کی امارت ہے۔ لام اوج سف بھی ہنا۔ ای کے قائل نے بعد تھی آپ نے اس سے دیوع کر بیا۔ اور تلقین شاہ کو سخس کرار دی بھر طیکہ مقدر تھے شاہ و میار

## (۵۳) باب تم بالقاضي الى القاضي

ایک قامل دوسرے قامنی کے باس ہو قط میسیع دہ دومرد ال ایک مرداورد وقورتوں کا گوائ کے بغیر میٹیول نہ ہوگا۔ پھر قامنی کے لئے خرور کی ہے کہ وہ فدا گواہوں کو برحد کرسائے بالاس کے خصوان سے النظام کر سے اسے بھر کا اور اس کی جو جو لگا کر ہر کر اے تاکہ کئی کوڑے کو جم بھیا نہ ہو۔ یوسب چڑ مرکز فیون کے نزویک شرخ ہیں۔ امام بچ بوسط بھی پہلے ای کے قائل تھے بور می آپ نے رچوج کولیا اور فرایا کے عرف انٹا کہ ویزی کا فیا کہ یا خلال قائلی کا فعال سے سانے مار بھالے میٹر کے گ

' (۵۵)۔ سیام صاحب کے پہل اس سے کہ قائم کا ہم آجس نیخ کی طاحت کا فیصر کرے وہ باطنا بھی ملال ہوگی ، ی طرح جس جس نیز کی ترمت کا فیصلہ کرسے وہ ترام ہوگی حقاقا کیے تھن نے ہوت پرفاع کا 15 کی کی اور موسے منظر سے محموان محفس نے جھوٹے محاموں سے فکاع طاحت کردیا وہ تاہی نے فکاع کا فیصلہ کردیا تو امام مدحب سے فزد یک عورے اس کھنسی کو ہوئی کا موقع دیے متحق سے اور وہ اس سے بطی کر مکم سے باہم اور جست بھی اوالا اس کے ڈکس تنے بعد طی آج ہے نہ رجرع کرایا اور فر ایل کردھ ورٹ سے تی بھی وفی معال ہے تہ موسک تن شرعا واجھ مام رفر حام میں تھی کھی تھی اور کھا ہم مارے ک

(۵۷)۔ الم مالوم سف اولا اس کے کاکی تھے کہ بریداورا قرار کے ذراعہ غائب کے خلاف فیسلڈیٹن کیا جا بڑکا بعد ش آپ نے اس ستار ہو کاکر لیا چھن نجرما عمیدا (کے القدر)

ك في المبدائ ما يوس الأوافقة علايه

### (ستماب بشهادة)

( 20 ) آلیک خفس نے کی معاملے می گوائی ہی ما کم نے تغیید اور روگوں ہے اس کے مانا ہے دویافت کھیڈ سب نے اس کی تعدیل کی۔ اس کے بعد اس نے جم کی معاملہ میں کو دی دی تو اب رہا ہو تعدیل کی خرور سائیں۔ ان پیکو دونوں شہاد تو سے درمیان طوش محکمہ نے سے سامل مدت کھر کے دوئی مائے ہے۔ ( کی اقید ما) بعد میں آپ نے جماد کی مدت کھر کے دوئی ہائے ہے۔ ( کی اقید م

( ۵۸ ) سائنب مکون و نکاح و دخل اور والدیث قصفی کے علاوہ دیگر امور میں شاہدے لئے بیا بر ترقیس کروو ہے دیکھی چیز کے عقلق محافظ دے امام بو برسف نے آخری آق میں وہ ایکا میں سنٹا رکھیا ہے قائش دوقیہ بھس می مقولہ البینا ، (جائیہ بنائج ، فی موار )

### ( كتاب الوكالة )

(٥٩) باب الوكالية بالخضومة بدوالقبض

ائیک اکن پاکھورے نے قاض کے دورہ ایسے اوکل کے فلاف کی چیز کا قرار آباتا اس کا فرارٹنگے ہوتا اور آبر و خی کے خاص سے خاتر درگیا تا میکن برد کھی کے فار کیا ہے امام زفراہ درامام ٹرانی فر ۔ نے جی کے دوفر صورتوں شرکنگی نہ دوگا امام اور بسٹ کا مجی پیدا تول مجی ہے جدش آب نے دوفر ان شریا تر اوکونگی از ب را جائے در کا ان فارد شن انعر ک

### ( كمّاب الدعويٰ)

(٦٠) بإب التحائف

آگر بائع اور مشتری کے درمیان اختیاف موادر حمی خرورت واقع موقوا اما ہوجہ مند کے نوا کیا نواؤن سے تم بی جائے گی۔ بیاب کا پہلاتی ہے اور امامثانی می جی کے قائل جی بعد مثل کہا ہے وج می محیلا وفر ایا کہ پہنے شتری ہے تم لے جائے کی امام موجی می فرد سے جی ما دریا کے مواجہ سے مام سا حب سے مجی ہے ۔ (جائے مماہدات کی الدفار میر میکنوانائے)

### (11) تقل فيمن لا يكون تصمأ

مرعاعفیدنے کہا ہرے ہائی بیرچز قال عائب نے بطودا انسابالطور ہمار کی ہے ویٹل نے اس سے نسب کی ہے باس نے جھے اجرت پردی ہورائ پر بیزیکی قائم کر دیاتوائ کے اور فائل کے درمیان فعیست ندیو کی شرکام اور اسٹ نے اس سے دروے کرایا اور ٹر ایا کساگر واقعی ٹینے ہوت ہے تعمومت نہ حرکی اورا کرور مکاری بھی خبر وجوز تھوست برگ ( امارکی اوا فار مردید شاک)

### (٦٢) باب ما يدعيه الرجلان

ودآ وجون نے نیک چز کی ملک اورتاری کی میشد کم کیا تھا ، مجرکے زید دفول کیلئے فیصلہ ماکا اورتاری کا شیاد نہ ماکا ، مہاہ بیست مجمع اس کے قائل مقرومہ بھر آپ نے انام معاصب محقول کی طرف رچرام کولیا کر اس چز کا حقدار مالی یا ریخ والا ہوگا۔ اس میں اس کے قائل مقرومہ بھر آپ نے انام معاصب محقول کی طرف رچرام کولیا کر اس چز کا حقدار مالی یا ریخ والا ہوگا

(علوه في الفائد حب

# ( ئىناپالاترار)

( ١٩٣ ) باب الاستثناء وما في معناه

الميت فقع النار الما كر بحر بر بحد كفل كے خاص كا قبت كيا بيد و دو به بين بين بين النار الدو الله الله الموسين الني كيار قد المامور الله كرا بر كرا به براور به النار برواكي كار بقد كرائي تين ال كرائي الدو الله النياسيسول كير سنسول في مولي المواق كرائي في المواقي كرائي المواق بين المام و حدث بين ال كرائي عبد و واقت كيا جاري المواق المواقع الله المواقع الموا

(\*\*) کی گھٹی سٹھٹر کے کھول کے گئے اورے میں آئر کہا 'نامیریٹری کا کا 'ڈافرارگئے ہے ہے متر ہے تم لے جائے گا گر واٹس کھٹے اور ان کے دلوک سے برگ دو ہے گئے ہے کہ دوراؤل کو کئی چاہیں اور مقربت او شینے کیا چاہیں آباہ م کھر شاہزو کیک کے شینے جی سام بالوہسٹ بھی کہنے ای کے قائل جے بعد میں آئے ہے اورون کرلیا والا بھسے اصطلاحها بعد العالمات عندہ سارشای )

( آباب آبانی)

(۱۵) ۔ ایک منتم نے اپنے تق سے قوش کا ایک شئے ہوئی کی جامف کے والاے شئان کی برفسیت ٹویٹر ہے اور متدار میں اس سے محتر ہے مثل کو فیل مران کے کم میٹھا کے براور مرمنے اس سے پانٹی موٹور سے دو بھوں پر منتی کی قامل فین کے تو کیٹ میسلم جاز قریم ۔ اما اوج منت بہے جواز کے کانکی مقابلہ علی جدید کی اور ہے رہی کا کرلیا۔ (بدائی)

(۳۱) ۔ سودی کے مود را پروائی کے کوف نے برقی پیرخوشان کی سے مودی نے کہ کریں کے تھی کا برکردی کی یادہ فودشان کے اوکھاں کے حدوق ہے کہ بیز برخ کر ہاتا اسسام ہے کروز کیسٹی میں اسراد بسٹ کی پیلیا ہی کا کہ سے بعد ہیں ہے ہے۔ ے دجرنا کرلے دوفر باکسٹی تو کو جب کی امام تھ کا آل جہ ( طابہ شائ)

## (ستاب المغاربة)

(٦٤) باب المتنارب بيندرب

نیک پھٹی کے پائی انگ رہے کا بال تھ ان نے وہ اُن کی دومرے کومفر رہے ہوا۔ مالانکسف میں ہل نے ان کوا جازے تیں ای عقی قوم سرف می اور بیٹ سے مندس اور ہوگا کھر جب تک کی فقط نہ ہمائی وقت تیں مقدارے الی کوئی تھرف زکرے کا مقی عامل ہونے کے معاصلہ بیداوں مار کا طنامی موگا سے اہام مد حب سے حمن کی دوارے ہے ساتھی تو اور تے ہیں کہ وب مضارب اولی کوئی تقرف کرے کا تو مضارب اول مال کا مذمی ہوگا تھے ہو ہائے وقائم افراد اور مین ہے کم رہام نے اور مست نے میں رہے وہ کراہ اور فروا کے معارب اور مرف ال وسینا میں سے شامی ہوگا سام انہ بھی کی کرتے تاکل ہیں۔ (عمان ک

### (مُمَابِالإجارةِ)

(۱۸) - ایک فخص نے کرکٹ جائے کے لئے اورٹ کرنے آرائی ڈوٹ ماہ بیست کا مہد آول بدیے کہ بڑرت کا اعتمال بیول مسافت منظر کے کے احد موکات کرکٹ کے بیست کردیب ایک تم انکیا شغیر مارٹ منظر کے آگا کی کھراپ سے اندیت وید سے۔ ان کی در

(۱۹) ۔ ، ویڑے مناج سے انریت کے ذرایہ مقد مرف کرلیا ہی طور کداج سے نظرہ دائم پانے والا قبالی نے دینارے کئے تو انام او زیست مجسیس کرجواز کے قائل تھے میساک نام کو ٹریا تے ہیں بعد نئی آپ نے بعدان مقد کی مرف رجو ناکرلیا (جانع) ( کرآ ہے الیکا انس

### (۵۵)باب موت المكاتب ونجزه

مکا تب قلام نے کوئی جنایت گیا اور اس پراس کی کتابت کی حالت میں موجب بندیت کا فیصلہ بول کتابت سے کرویا گیا۔ پھر مکا طب بدل کتابت کی واسک سے عابل ہوگیا تو اگر بٹلا کے سکرو یک بنایت کا اجوان اس کے ذصد میں موگا۔ اور اس سلسلہ میں اس کو فروخت کرویا جائے گا ام اور ایسٹ میٹے اس کراٹائل تھے کہ اس پر قبت واجب ہوگی اور فروخت کیس کیا جائے گئی کا نام ڈرکا قبل سے بھو تھی آپ نے اس سے دجری کراچا۔ (جائید انزید شرکھ الا نکار کھی الا انزید کہنا انزیر)

### ( كمَّابِالْوَيَاءِ)

# ( کتاب انجر )

(۵۳). . مغیر دُغیر بشرفتن نے نیان م آزادگیا توساخین کے زوگیت میں : لَدُ بِرَقَّالبِ امْ مِحْرِکِ زُوکیٹ غلام الی قیست عمل سعایت کریگانام (دیوسٹ پہلے ای کے قرک تنے بعد میں آپ نے عدم نعایت کی افرف جرع کرلیا۔ (حمل دیوپھی الانم) ( کرآ ہے افغیس )

(۵۲) - ایک گفس نے کمی کی زیمن نعسب کرتی اورودائی کے فیٹے شرویتی ہوئی بلاک ہوگی تو ام مساحب کے زو کیے وہ ضامی شاہ دگاران م اور پسند پہلے و بوب عنوان کے قائل نے سانام موادرا مام شاقی کی سیکی قراست میں بعد بھی آپ نے اہم صاحب کے قرل کی طرف روین کرلیار (بدائیہ والدیوناک کا افکار کائی تھو کو کھٹی الائمر)

(۲۵) ۔ ایک حض نے کا کا مکان آصب کیاہ دس میں دہنے فکامکان مزیدم ہوگیا لین اس کے دہنے یاس کے کی اور کل سے مزیر خ بس ہوا آ مام صاحب کے زو کید وہندا کن نہ ہوگا ۔ ام اور ایسٹ کا کی آئری آئول مکی ہے۔ (عن پ

### (كمابالثفير)

### (44) بأربطلب الطفعة

طنب شد کے کئی نے منوکل کے خلاف آٹر ادکیا ہوگہا کہ موکل نے شعد حالیتیں کی تھا آراس نے پیاٹر اوٹائی کی کیلس بھرآیا: و عربہ ہوگئے ہوگئے ورد کی مدوکا پیٹر داطر فین کے زدیک ہے۔ امام و پیسٹ کی پہنے اس کے کاکس تھے۔ جدیس آمنیے کئی اواطاق صحیب افراد کی طرف درد کے کرالی (شامی)۔

۱۲۵) ۔ ایک جھی نے مجھورکا باغ مع زیمن نہیدا دراں کے قبضہ نی دہے ہوئے باغ میں محل آپا مشتری نے مجل قز الیا قیاب اگر شنطی لینا چاہے کو کل ٹمن کے ساتھ کے کا سیآ ہے کا خری اول ہے ہیا، آبی ایٹھا کے مجلوں کی قیست ساتھ ہوجائے گی

(ممل بی)

(عند) به ناگرگون دیمن شود موال کے ساتھ فروشت کی جائے قرطرفین کے زود یک شخص کو اعتبار موکا جاسیے ٹی عالی کے ساتھ ک اور چاہیے مرکز کے بیان تک کرد مت گذو جائے ہی دیست گذو جائے کے بعد سے لیکن آگراس کے شفورخلب شرکیز فاسوش دہا تو خن شند پانٹی اول شفوخلس ندگیا ہو۔ (جائیر جائے متال کا ریکھل تو ) نے فی اول شفوخلس ندگیا ہو۔ (جائیر جائے متال متاکا انکار تھل تو )

### (كمّابالقىمة)

(۵۶) کیک ذشن چندتر کیوں کے درمیان مشترک فی جوان کے معاب رتش برکری گئی اس کے بعدتری شرک ہوا خذکی درنے کہا کہ مجھے میرانی دا معدثین ما اور تسمیم کمندگان نے کو دی دی کہ برایک ایٹائی واصد کے برکا قوام مساحب کے والے مقبول ہوگی نام کم کے توویک منبوں ندہ دکھا ۔ انام او ایسٹ میں ہم کیا ہی کے قائل تھے بعد شرکا آپ نے دام صاحب کے قول کی طرف ردوع کرلو (جاریہ ٹیمن الائم و تکل برک

## كمآسالذبائح

(44) ء نیجہ علی اور کے لئے بھن جار کولیا کا خان خرودی ہے اگر ان بھی نے غمیرہ کیں کاس دی سمکی آ امام ساھیے ۔ کے خود کیسٹہ جو عالی موجائے کا ملاسل ہوجہ مسائل میں آئول کی ہے جو دھی آپ نے مامٹھ کے قول کی غرف دیوں کرلائے کے ملتی ہورگی اور احد افزوجی ماکا کشام مرددی ہے۔ (جائیہ مائی کھریج کے ایام میر)

(۸۰) ۔ ایک بھی نے پیچھ کے مریر بادانود اولایا مشاہی کے دوگڑے کردیے ڈکھرٹین کے میدال کل شکار کھا اجا سکتا ہے ام ایو پوسٹ کامجی پر باقرل بھی ہے تری قول بید ہے کہ جو معرب اوکی موود کھا اچاہے ۔ (بدع)

### بمتماب الاشربة

(۸۱) کونے زمیب میں جوارے کا دیوٹر وہائی جو بوق کے دروورا ام ہے جب کے بیال اس کا آئی مقدار میں بینا طال کے دووشر آمریہ عوسا ام ابرور ہے کا بھی برماؤل کی ہے۔ خور قول ہے ہے کہ اس کا بینا طال آئیں۔ (عزبہ کالیہ انٹے )

## ( كمّاب الجالات)

# (Ar) ما مد ما نحدث الرجل في العربيّ أ

آیک تحص نے کنوان کھودا میں اس کوئی گر کر سر کیا۔ اے کوٹوں کووٹ واسلے اور بیٹ کے دریوس اختیاف ہوار کھواں کھودنے والے نے کہا کہ بیاس بین آنسدا کر اسپیورٹ نے کہا ہو افسار کر اسپیقا اور اپنیا ہوئی کے لیاس میں کا اور اور بھری الی قول پر عالم بھر کا قول متم برخل ہے کہا موجود کا قول ہے۔ (برائع)

( ۱۹۹۳ ) تعمل اگر کی نے ظام کونھا : قتل کردیا ہ کرفین کے نود کیسا می پیغام کی تھے۔ وابب ہوگی چکن وزی بڑوارے وا کارنے ہوگی بکسوس بڑارے مجی دی دو بم کم کئے جا کمیں کے امام اوج مسٹ کا محق پہلاقرال بھی ہے آخری فول یہ ہے کہ قیست واجب ہوگی بم جویا زائد۔ (جدار دموار)

### متاب الغرائض

( ۱۸۳ ) . معتق کا اتفال بردامداس نے سیے آقاکا باب اور آقاکا بنا چود او طرفین کے زویک معتق کا کل بال آقا کے بیغے کوسط کا۔ امام بھ بھسٹ کا بھی بہو قول کی ہے۔ آخری قرال بیسے کہ باب کسوی کے کا اور اوال بیغے کوشٹائی)

# وہ مسائل جن میں امام ابو بوسف نے استحسان سے قیاس کی طرف رجوع کیا ہے (کتاب الفتلاة)

(۸۵) ما يحدة التلاوة

اگردددک<sup>ین</sup>وَں شرکہ بیریجرد کادت کی آن دوے انتہان برایک کے لئے مجدنان میں ان ایوبوٹ کا پہنا آنے ل سیک ہے اور قیاس کے لحاظ سے مرتب کیسی دکائی ہے کام لوزی کے قائل ہوں کا ماہو ہوسٹ نے مجی ای کی الرف رج م کارلیہ

### (كمّابالرهن)

### ( كتابي بمايات)

(۵۵) - بیندام نے کوکی خیادہ ن آئنس جنایت کی اورہ کانے فقہ یہ منظور کرلیا۔ پھرجسنی علیسر کمیا ہ تیاس کے اعتبارے آ کا کو دوبادہ اختیار لا میا ہے۔ امام او بست کا آفری فول میں ہے گئی انتشاف کے اعتبارے آ کا کودہ ادمیم تیافتیں ہے امام ہو بیسٹ کا پہلاقول بچی ہے ادر بچراہی موکھ کا کی ہے۔

## وہ مسائل جن میں امام ابو پوسف ہے رجوع مرتبین ٹابت ہے ( کتاب الٹکاح )

(۸۸) باب الاولياء

(۱) کرکن آخاد ما الد با اده در بخرگ کی کے ساتھ فات کر سالی آمام صاحب کے ذریک نگاح ہو جائے گا بھا والارت با کر وہویا شب خابرالد نہ سب می ہے اورائیک درایت پر گل ہے کہ کو سے ساتھ جا ترب غیر کھورش جا تربی یا تربیب غیر کھورش جا ترکیس پھرای اول برکراگران کا کول ول موق ملعن جا ترتیس کھرآ ہے ہے اس سے رجوح کرلیا۔ وہ م پر کھورش جا ترکیس پھرای سے مجھی دوح کا فرانے سوم پر کوفی الاطاق جا ترب ہے ہے کہ آخری آفول ہے۔ امام تھرے می طاہرا کردا ہے کا طرف دوجوع کا بت سب متری اس بی الجراز تابت می الاطاق بالا نقل برائل دوکر ہا اسرشی (مخ القدیم )۔

### ا ( كمّاب الأثربة )

(۸۹) (۲۰) جو گیول دہمو دندار اور انگرے جو شراعی تیر کی جاتی ہیں آلاہم حب کے بہری ان کا بینا جائز ہے کم ہول یاڈ اکد پیلاد مول یا نام معام تھے نے بہال حام ہے ۔ امام او بیسٹ کی پہلے ہی کے انکی منے توریخ کی بیاد وقر انڈ کر اکر ووٹ روزک روشنی دول اورفزاب ندہ وقی ہول ڈکٹر وہ شراع ہے ۔ فرائ ووڈ کی قید محی خوالر وقی اورف ام صاحب کے آل کی طرف رجوغ فراغ فرمانیہ جائج )۔

وہ مسائل جن میں ایام ابو یوسف سے بقول معتبرہ رجوع قابت نہیں ( کتاب النکاح )

(ا)بابالمر

ا کیکے فتح نے کمی توریت سے معین غلام پرشادی کی بعد میں وہ آن دلکانو طرفین کے زو یک موشل واجب ہوگا۔ اورایا م ہو بیست ک تزد یک غلام کی تیت واجب ہوگی (جارہے )۔

حاکم نے فکرکیا ہے کرجر کی صورت بھی ان اوالا ہے۔ عندکا پہلاؤ لی دبی ہے بوطر فین کا ہے۔ این البرام بی تحقیق یہ ہے کہ اس جمل ان طلاع کا کافیاء تشاف شیر (افخ القدیر)

(مُمَابِ البوع)

(۱) ۔ اَلَکِ حُسَ نِے کُولَ بِیْزال شَرَطِ بِرَنِین کُواکر تین و نکے گُرون و سے مُالَّ نَافِی اَوَالْمِ مِنا ب مُر جادون کِ نرطانگال آو تی ٹیر ۔ ان مجھ کے نوبی میوٹوں میں تک ہے ۔ امام : ویسف پیلے آول کے فاتا ہے امام ما دب سرتھ ہیں او مربوں الیا آن کے فات ہیں مناحب جائے ہیں کوائی شید اویان شرح مجھی سے کہ ام اویسف سے دورہ دیکی ہیں ت سے کہ آپ ایام معادب کے ماتھ ہیں، صاحب جائے ہے تھی آ کی ایام ما دب کے ماتھ ذکر کیا ہے کھڑمی اشٹار کی تھی والی آؤلہ ' جھنٹھ اب (بحرفتی)

### ( كمّا ب اليصام)

(۳) - اگروس زائر پی کے انوفروائٹ کرے باچھے ۔ اُن فرید کے المام صاحب کردیک فریدہ وافٹ کی ہے بھوچک اس بھی بچھائی وی کی بودر میں کے زوکیٹ کی تھی جہد ور یک شعیف دوایت بیسے کرار م او وسف نے قام ہے جب کے قول ک طرف ہوں کرنیار آتھ لماری ک

## ( 'کتاب اُکٹنٹی)

زیم) ۔ اسمان ہے کے بیال فیٹن کے نئے قل استعمال کے بنیا یاد کالیاض کے ابایام کدایا سمان ہے کے ساتھ ہیں اساما ہو میسٹ کا کئی پہلاقوں بھی ہے کئین بعدش آپ نے نفاف استرین کی افر قسدوں کا کوار عاصد شاکل ادرما دیے مراجع فرائے میں سابلہ میں استفادی میں نشان نے بھی بلکہ موقع الیام مساحب کا جوائی ساتھیں کا مبتل اسٹوں نیا آپی نفست اسٹوں کا قل انتھی مذکان میں انواز فوجون مارٹی ناہ الباری کی مجمود کا دیا ہے تھی کہ بچھیس وقر البار میں (فری)

## وہ مسائل جن میں اہ م*چھ ہے رچوٹ ٹابت ہے* ( کتاب اعلی رفا)

. (1) - المامكون كما ينطق بريزا وفي ورب فالموادودة أنها بعد آب فاللهما مب كرقب في مع في رج من كرايا وقال المقت في عبل (الإلزائل) .

## (٢) باب الانجال وتطبير با

آلزمونست پرجم والی برستانک جست ادونش ده جنستا دکتوسیهٔ سه موزو کسیوبا تاسیده سام بی کنود کید به کسیکی ده هم و جدآ چدی چنچه دوده ام داستان مستداده باستانی آب شد دج رخ کما پاریک تعلق قریمان تک فرایا کراس تارکزشدنی که می خود ساکت (جاید نم پرخیاه مشخصه ب

## ( ) آیاب انصلوق)

### (مه) باب جودالسهو

الاسرى نمازين النزة تحرك قرامت بالمحرك و جدة موداجب سيد به آنيا بينا فأن سيد سرجون ليد فون بيدب كو أكرفو المت باعجر بتشره الجزئية مصورة كي أوجوة جوداجب سيور ويشي ( مماليه )

### (كتاب الكان)

### (٣) بُرُب الأوبياء والأيَفاء

آز (ما آند بلا تورت کا قال تُشفِل کازدیک ول کان کی معقده جاتا ہے کا بر زور بھی ہے ، مجھ ہے ، واجہ ہے کا ولی کی ابادات یا مرآف دینا ہے کر جد میں آپ کے خاتیران میکی طرف دجوج کر لیا۔ (فق) (۵) باب کمبر ) ا گرش برسفیرہ ویا محمان یا ہے اوٹری موامیاں ہیں کے پاکسٹر برک باعثی موجود ہوتی پیشلست بھیسے مائع میں محمام محمد سے است مدعوع کرنیا۔ اور فرما یا کسٹر ہرکا و بیات یا ہے ہوتی : منااور میں کی و مرک ہوتی یا اس کی بائد کی کا دین موجود و مناطق سے سے مائع سف ( بدائع منع)

### (كتاب الطلاق)

(٢)باب تعليق الطلاق

ایک فضی نے ماباق کو معنی کرتے ہوئے وسل کام میں جرف خاماستعلی کیا اور کہا۔ انت فالق یا زویہ ان دعلت الدارج المام مجرف جامع میں ذکر کیا ہے کہ طلاق دخول دار مرسمل ہوگی اور دوخش قانات میں اور شاہدان واجب دولا کیکن آبا کا آخری قبل ہے ہے کہ وہشس قان نے قرار ایا ہے کا درامان واجب موکار (بدائے)

(۷)بابالرجع

کیکے تخص نے اپنی ہوئ کو طلاق دیدی چھوامی کے مقام براز کی طرف انظر شہرے دیکھا آبا ہم بھر کے پہلے آول میں اس سے دہست کارے ہوئے گئے آمر بعد میں آپ نے انام معاصب کے آل کی طرف جوج کرلیا کورجمت کا بہت اورک ( ( کی جدائے )

(٨) بإب العدة

ا کیے گئی نے کہندی جس جورت نے فائل کریں اے طاق ہے اس کے بعد اس نے نکل کیا اور جرت پر طاق پر گئی ہے۔ انگرے سے جے اوجو جورت کے بچر ہوا تو آسے ابت ہو جائے کا امام زفر فرائے میں کرنسیا ابت نہ ہو کہا ہے گئی ای سکے قائل تھے بعد میں آپ نے دجوج کرلیا در ایرانگی )

### (كِتَابِ الْعَمَّالَ)

(٩) باب العبدالذي يعتق بعضهٔ

اکید تھن نے اپنی عرک ہے کہا کہ آگرہ جہا ہے فرار ہے آہ ہ آباد ہا ایک آخاد ایک اُن پر انداقی اور سے مطوع میں کہ پہلے کوئے ساتھ ہیں ہوا ہو جھنٹ کے فزدیک نصف باعث اور ضعف اور کا آنا ، وہائے گیا اور اُن کا فام سے گا۔ داد مجم بھی پہلے ای کے قائل تنے بعد ش بائے نے فرایا کران بھی کی کہ آنا ایکا فیصلہ میں کا اُن کے اُن کی اُن کی کا اُن کی کا آنا کی کا فیصل

( آلماپلايان)

(١٠) بإب اليمين في الأكل والشرب والليس والكلام

آبید فقع نے تسم کھائی کے طام کے خلام یا اس کے دوست سے بات نہ کروں گا اس فقع سے خلام فروشت کردیا یا خورت کو طابق بائن دیدگایا الکا دوست فرص ہوگہا اور حالت نے انواست بات کر آبی قرمانت موکا بدام کم کا پہلا تول ہے ہے کہ اگر طابق کے بعد یادشن ہوجائے کے بعد ظال کی انورت یا اس کے دوست سے بات کی حالت ہوجائے گا۔ بعد بشر آب نے کا م صاحب نے آل ک طرف روج م کرلیا۔ (ع)

### ( كَمَا بِ الوكاكِ )

## (11) بإب مزل الوكيل

الكردكيل بأكيده ن دات تكديد و كل طارى مدينة أكيده أي يا يتأخفين كرز و يُساده و كانت من عز المرابي من يا أساله م قال في ر(1) بواد مي الدر عوارة 1) فيد الوكند والدر منها العوال موجان كالرس اليك مال نف الإندرية عب العزال وكاس آب و أخرى قبل سدر دويره ولميارين الفار 1

### (كآب الدعوي)

### (۴) باب مايد عيد شرجران

ا واگر جاں نے آبیت چوک ملے اور تاریخ میروز ترقم کیا تہ شخص کے زوکیے اس پیز کا شدار مزامی ہونے والا و محلانا مجم کا بھی پہاڑی اسکی ہے تو فرق آبل ہے کہ دوگر کے کے فیصلہ موقا اور تاریخ کا الاتیان موقا ہ (الدیکر)

(۱۳۳) — کیسٹارٹ گھرنے کلے مؤرن پیدہ کم کے دورہ اٹن نے ہوئا کے ان ارش ای تاریخ ہوئے ہوئے ہوئے ہوں کا انک ہو چکا دور آڈ کیمن کے ذوریک کا نظر کا پیدا قبول دوگار انام جمد کی پیٹھا ای کے کاکل تھے جو مشرق کپ نے دیون کراپایہ اقال لاقس میں ڈی اید دیونے (جانب والو فبالورٹ) کی کا فکار ام وارث ک

### (سَبَابِالأَقْرَارِ)

(۳)) ۔ بائے نے وفا آلوا کیا کوچن نے ٹھی پریٹنڈ کریا تھابھہ چی کیا ہے کہ چن نے بھٹر ٹیمن کیا تھا ہا وہ کی جنے کی فردیشی کا اقرار کیا اس کے بعد کیٹ ہے کرش نے جس بولہ ہے کہی خواجی نے اقرار کیا کہ چی نے قرامی م بھٹر کرا تھا ہی کے حداث ہ چی نے جس میں جار تھا تھ مام او وسف کے نزویک میں مدیسودہ کی شعر کی آصو میں کی جائے گیا۔ اوا عول سے تھم کی جائے گ حرفین کے دوم کیٹے ٹھی کی جائے کی معموم میں وہ ہوئے ہے کہ بواجہ سے کا آل کی حرف دوم کے کہا ہے وہ کا ا

### ( كمّا بالأبارة)

## (١٥) باب الاجرش يستحق

ا گرابر کتابراً کی میں شند ہوتو ان بھر کئی عقد سے تعلک ناہت کھی افتحالات اور آگرا ہو سے این اوتا کلی مقدمے تعلک ناہت او جا تا سیسیا مام کا پالاقول سے بعد میں آپ نے راج ل کرایا اور کہ یا کہ متعلق معدد پیشتر انزیت کا انتقال آگری وہا انڈستان موج وی (تراب ) مائے تھیں)۔

#### (۱۲)بار هان الاج

ا کی تنفی نے کمی کا مشیر انتقل کرنے کے لئے ایک حال کوانزے پرلیا اور دن سے مربر دکھنے کے لئے دولوں نے افغانی مشیرہ تھ سے چوٹ آنا اور کمی کرکے قام ماہ ہوسٹ کے اور کی حال شامل نے وہ اور اگرانا لوائل کے جو تک سائد آیا ، وہ اور نے ل اور بھر کی آئر اور حال خام میں اور اور اور کا اور کے قائل تھے جو ملی آب نے عدم من میں کا افران میں در کے کہا۔

(بِيانِّي شَ يَ)

### (كرّب المزارعة)

(۱۵) ، اگر مقد مزادمت شراعا تقدین کی جانب ہے تھن (بھوس) کے تفقق مکوت بردوار میاد یہ مند کے زاد کیے مقد فاسر ہے۔ امام تھ کے زاد کیے جائز۔ (اس سورے میں بھوس فی والے کا اوکا) تھر جھی آپ نے انہم نے یوسف کے قول کی طرف ربوع کولی۔ ( جاتھ)

# ( کتابالکراهیة )

(١٨) فعمل في الاستقراء

خرچاروہ باندگی کے ماقورتی جائز ہوئے کے لئے مقبرا مرتم خردری ہے کہ باندگی ذات ایکی میں سے جوقوات مردم میش کے فراب سے موکا اردوات الشہر بھی سے بھوکہ تغیرار ہم مینوں کے دربی سے بوکا ہوا کردی کا طبیع مدرد جائے قال مقر کا بیان آول پر ہے کہ دن ون جا رابلہ تظام کرنے کی گران ہے کہ بارڈ کرنے وہا وہ تظام کرے ۔ (شاک)

ا دہ مسائل جن شراہ م تھرے دجوع مرتمن ڈابت ہے۔

(19) ۔ فاضی نے ایک تخص سے کہا کہ چگر کا ان تحق پر دیم یافتنے یوکا فیصلہ کردیا سوتواں کوسٹنے اوکرد سے اسکانا تھا کا اندے ۔ اقواس محق کے لئے تشن کی تھے تشن کی تھے تک اس کے لئے اقدام جائز کیس سالام الک مجمائی کے قائل ہیں اور ایام شاقعی کا تھی شوعت کا معالم مند شرکت اللہ میں کے لئے اقدام جائز کیس سالام الک مجمائی کے قائل ہیں اور ایام شاقعی کا تھی کی ت بے لئن اس کے بعد بھرائی کے فیصلی کے قبل کی حرف وہ جائز کیس سالام الک مناصب المحرک میں میں مندوز لگ فی شرک ہوں انتہاں کے جو معالمی قبل اللہ میں اور اور شام میں۔ (موالیمنا دیک القدم را فروائی شامی)

(۳) ۔ ایک مخص نے کی ایمی چیز کا قراد کیا جسے اس کار جورا کہنا کی ٹیس جیسے نیٹا اور قرض بغیرہ ورا کیا۔ قائن نے دور ہے۔ قاشن توان کے اقر دکی خردارا فیشخین کے زور کیا۔ کامل کی فیر توال کی جائے گئے۔ امام کو کام بھی جائے گئی ہے جس آ رجورا کرنیا اور فردا کی جب تک کامن کے کوئی ورمز شاہ کوائی دو سائی وقت نکے قرش کی فیر مقبول دروگی اس کے بعد مجرآ پ نے شخص کے قبل کی طرف رورا کر ایار (شام)

# محمة حنيف غفرله منكوبتي

# انمول موتى

ساحب كماب نے الحجائز کھوٹرن وہ اُل كافائر العمام كيا ہے اول بيكدائر نش بالا لتزام وق مسائل و كر كے جي جوائد اماف سے خوبرالردائية بيرونال صاحب البحو في ذيل مسئلة " فعا كان يعيني للعؤلف ذكوه في المعن الانه موضوع لظاهر الرواية اذار كوئر أبريد (۲۳۷)

# کنز الدقا نق اوراس کے غیرطا ہرالر دامیہ سائل ( کتاب الطہوارة )

(۱) دستح راج راسه

وے دی رہا ہے۔ ان سخیراً بھٹنے دائر میں چھ کی برق مقداد فیرغا ہوارہ ایہ ہے۔ تھا بر امدائے میں ہاتھ کی تین انگلیوں کی مقدار ہے۔ (منابع سائیہ)

(۲) كالتسمية

ان من اله 2 وضوعت شروع بمن بمراحة رجعة مسنون ب ياسخوية مام لحادي اورونكرستا قرين فقير مسكن و يكد مقاريه بهر كه مسنون به يكن بعد السب جاليات التجاب كوري وق ب احق معزات نه كها بها كها كالاراد وياب و ( شاق من اله 2 ) ( س ) كار معراني في ولل

(٤٧) والعرق كالسور

الع صفر افوق میں برجازی بہدیادی عمر ہے ہواں کے جورٹے کا عمر سال تھیم ہے کہ سے کا بہید مظلوک اوا کہ یک جول جہود کہ سے کا جون شفوک ہے کہن آدادی قامنی خان میں ہے کہ فاہرائر الدیسے کا ان کہ ہے کہ بہت یاک ہے۔ ( شامی ( مر) اُراکٹا )

(كماب الصلوة)

(۵) پاپ بچودالسهو )و هواليها قرب

الحج من الهه ۱۱ اگرائی خمی تعدیکی لی جول جائے تو دیکھا جائے گا کروہ اگر سال المقنو و سیدیا ترسدانی القیام ساگرا ترسدانی القنودی اقواس کویٹ جانا جاسٹے ای میورست شریحیدہ کونسزی کا اور کر اگر سیال القیام ہوآ کھڑا ہوجا ناجا سینے ای مورست شریکج برغم خاج الروار سینطاج الروائید ہے کر جب تکسدہ سیدھ کھڑا نہ ہوادہ آئے جا سے اور میدھا کھڑا ہوگی جو از بیشتے۔

(ئازىن\mathred (ئازىن)

(٢) باب ملوة الريض والآاخرت

ار کی می الا ۱۹۱۳ کریز کا دی اشارہ سے مجی عاج اوجائے کی ایسٹی فرار مانفاند ہوگی ہاں بڑنو ہوجائے کی ۔ خاہر میارت سے ب معلم ہواک آگر بڑو ایک اون دھ سے ذاکھ ہوتے مجی تماز مانفاند ہوگی ہاں او توجو سے کی سیکن سے فر طاہر واردائے ہے ہ کرتر اکسٹونیکل مورت میں نماز مانفا ہوجائے کی معاصب ہونے نے تجیشس میں اور قانش خاص معاصب میں آئی السلام ، فرالاسلام وغیرہ نے ای کوزیج دی ہے (شمائی میں) معامود)

(٤) بأب صلوة المسافر) بتملاف الل الأخبية

ارقح می آله ۱۲۱۸ کرال اُخیاد میکن کردا قامت کرانیت کر براه امامان ایست سدداری به کوریت کی برده هم بودا کورے می شیداده ای برقوق بیدگل برقرط برالردا بیسبط برادراید کالاست دهل کردنیت قامت کی تیل د

(FW/UZUSŽ)

(٨) (باب مسكوة الجمعية )والاؤن العام

ائج می اُداعات مدکے کے اذاب عام کا فرق ہوتا توا ادات ہیں ہے ہے۔ کا برافردان پی اس کا و کرفیس ہے۔ صاحب جانب نے کی ہے شروہ کرفیل کی۔ بھری اُرامام من کی کرارہ عندی

(٩) إب اليمائز) بثناء بعد الاولي

### (كرّاب الصوم)

(١٠) باب ما يفسيد الصوم و مالا يفسد ه) بدواء وصل الى جوفه

ا کی من ارسه ۱۳ کرروز سے بار نے و بل <u>نے کرو</u>قع میں دوالکا کی اور در دیا اُٹ تک بھٹے گئی آز روز دیا ہے بات کا خوارد دا شک اور یا تر مگر یہ غيرها برائره البيسينا برائره البير كماتا عنظك وترداش أرق بواكثر المناكم كل الوراهم والهمول.

(١١) قصل في والعوارض) وللمنطوع بغيرعذر

وفخ مى أو ٣٣٣ با عدَّ تَغَلِيروز وافطا وكريد في كاجواز غيرها برامرداي على سبب خابرامردان جي بالاعترافطارجا تزخيس. (خ وارور برس الموسي الموسود المعربي المودود)

(١٢) باب الاعتكاف في مجد بعوم

ا کی میں الام اللہ میں میں میں استان کی طرف اٹھارہ ہے فواد احتکاف تھی دویادا جب سے الم مناصب سے حمل کی دوایت بے خاج الروائی علی اللہ متکاف کے لئے دونہ ترویس (مجھ مرج الروم الروم)

( کتابالکاح)

(١١٠) فصل في الأكفاء) وحرفة

ا تح مي الره ١٨ كذا من ك المسلمة على الرخت إور ويشكل المبارخير لله برالرعاب بش بسالما برالرواب عمريا ك التم وتشكيري (Frely, #P)

( کمّاب الطلاق)

(١٣) با بالعققة ) ببقررحالهما

الح من أر ١٩٠٧ من ويري يحدق كالفقد والبب بيت شي عن وذو ل كي حالت كالقبار بي يحق وزول بالعار بول أو العاري كالفقد والب يوكا اودونول يحكدست يول بوّى وادك كا نفذوه بدب يوكا اوصرف ثوير بإحرف يوى الداديونود بهاني تشم كانفقدا بسب يوكا كيكن خابرانرواب يل مرف شريركا ول معترب ( في وحاير المعهدة الماس المعهدة المعرف المعادم المعهدة )

(كتابالاكان)

(١٥) باب ليمين في الاكل والشرب والليس والكلام) علف لا يشككم فقر أالقرآن

الم في من البهوا اليك فيس ي في كال كريس كالم روك في الرائل في قرال الأكن المادية كي السيح يرح والم ما الديدة والاخواد الماز ين برجه بإنماز عبابريز ح كريف طابراك وي كابراله ويديك كاكرنان بابرية ع كالومان موجات كا-(ورفقاروشای سیم ایسی)

### (كماب العرور)

(١٢) بأب قطع الطريق) اقطع الطريق ليا اوتباز ا

ائے می الاس اگرکی کھی ہدات میں دائز آ کر لے تو ان تھیار کے ساتھ ہو یا با تھیار ہو یادن میں تھیار کے ساتھ و بنزنی کرے تو امام او میسٹ کے زویے عد جادئی ہوئی کے بیٹے برطابر از واپ ہے قابر اردائی ہی عد جادی ہوئے کے لئے بیٹر کی بنز رک بنز رسافات مؤرج آبادگی ہے دارچنگی میں ہوٹ شائی میں کو 1914

## (كتابالسير)

(١٤) إب الغنائم وسمتها )والفداء

ا کے می آوات موقی از تمامی جنگ سلمان قیدیول کے بعلہ ہمی کافر قیدیول کوریا کرنے کے بھاز عدم جواز میں قام صاحب سے وہ واقتی تیل برمسنف نے عدم خانزلول سے جو فیرخا ہر اروایہ ہے خاہر الروایہ ہے کہ فار مسلم جا تز ہے سے بھیر عمل آگی تقریح موجد ہے، صافتین کافول اورا نکر مخان کا ذہب مجل کی ہے۔ (خاید الاوران کر مخان کا تعدید کا خان مراکز کے عصور المستقی می الموادی میں جا دوس الم ادامی الموادی میں الموادی

(١٨) لفل في البزيه) وراب الايخلط

الح كراك ١٥٥ ايد يريزيكان وا فيرغابرالراداي عن طابرالردايين يزيد سنتيك والسابرة دراور

(بدايس أرا ١٨٠ ين من والعام ٢٠٠٥ من الامرس الم ١٨٠ بن ال ١٨٠ )

١٩) بإب المرقدين ) وتحسيس ثلاثة امام

ار کی آزادہ معنف نے سردوز ہم کی کھاتی رکھ کے یہ تابا ہے کرٹین روز کی مبات و یا مستقب ہے تواہ مرقد طلب کرے یا دکرے یہ شخص سے ایک روایت ہے کہ ابرالروایہ ہے کہ کردواسل محقول نرکرے تو قوراً کی کردیا جائے گا اور مبات ندوی جائے کی اٹا میرکدہ مبدات حلب کرے واڈ الا کمیل فظاہر کمیر خالوجوب ( کی الامبال ) وکمانا کا ماہائے تھی برمطاق

( تا ۱۹۳۶ م ۱۹۸۶ ۱۹۳۵ بوارس ال ۸۸۰ مح ۱۱۱ نیزس (۲۸۸ ) د

### (كتاب اللقطة)

(۲۰) وعرف الى ال علم

ارخ مریار ۱۹۵۸ بری بوتی بین کین باشد به سخم تو یک به کداسته دوز تکسامان کرے جس بی عالب کون بوجائے کراب اس کا انکسان کوهاش مذکری مدکا ایکن بنا برافرون بیش بان کی بدت ایک مال بے تواود دعتی کم بیوباز الد (۱۳۹۲ میل ۱۳۲۸ میش کام ۱۳۹۲ میش کام ۱۳۹۲ میش کام ۱۳۹۲ میشود تا میران ۱۳۳۸ میشود کام ۱۳۳۹ میشود کام ۱۳۳۹ میشود

### مه ( کمّاب امفقو د )

(۲۱) أيحكم بمون بعد معين سنة

الْ مَنْ الله ٢٠ الله ١٩ مال كه جده فتول موت الأحماكا الأفتل بديد اليمن خاف قد بب سيخار الهوب الديت المراحة ام معروف تم يوجا كي آب ال 10 ونه فاتحم نكاويوسة كاله (مديع والهوم) الله كال ١٩٠١م عن الانبر المواحد) ( " "باب الشركة")

(۲۲) بخيرالنقد ريناه زلتر

ا کے تو اگڑا کا اُٹرنٹ ماہ دخہ وقتر کے قبان اوا بھی جائے ہائی جاتھ کی فیرسکوک والے دوم دید ہیں کا کہنا تھا گئے کیسا تھا گی تھی جائن مقبر میں ہے کہ مکی چاتھ کی دوفیرسٹوک ہوئے کا کھما تھا گئی کی ٹیم بچا وہ میں رہے کہ خار او جارہ کی انٹی میں کیا گڑا گا )

(۲۳)وفد فسداجتس

ارخ می ادامه ۱۰ معنف. زخر تب معان شر آمکی لندخ کی بے کہ آگروای البال انتشب آبیشی بوؤ خرکت میں کئی ہے ماس بھی س خرف اشروپ کرز گرفر کہ مفاوند بھی رائ البال مختف آبیسی موؤ خرکت بچے شاہ وکی کر دیکھیں سے آبید روازے ہے۔ الواج الرواز ہے۔ محرفر کے مفاوند بھر کے بچے بغر میک دول کے مال قبینا کرا ہوائی القبینا کی القبینا کی القبین کردھ کا انہوں کردھ

## ( كمآب البيوع)

۳۶)والزيارة فر

انْ تاکره پنجس شراخه آن تابیا کریت توفق قاتم بویا تجوید برا میصا میدسند سمن کی دولیت بنید ظاهران دارید به یک واکست ش کردوش می مشاخر در دینتین به بستان می بازد در میگی تازید در کرد کرد در کرد در در در می میزاند کرد در در در در د

( كتابالقد،)

( ١٥) فصل في أحسب ) دازا فيت المق لعمد تي

ن الإساره ب علی کافق نارت بوجائه قرق ما علیه والی کافق وینه میم کرید کرده بید به قرایها در اسا کرد سینه او مرکی کافق با رصد بیزه ناد به برید اقرار بولیک دارت ب اس کوهاید از طبی به سنتی جائب کام ایران به می قدیم کشیرگ ادروی که اگر مدن کافق بید مدکنه و بیده از می کود قد کرد به در که فرارت تازید در داد اسکوی یا کافم کرد به کرده میشد از با کرد به نام کوش بید می کام که در افزار دارگی (در نشاره شامی کرده ۱۳) از با کرد بید تو تو موجه که از دارد او او کار در نشاره شامی کرده ۱۳)

(۲۶)والهم أتخل

ا کے من العاد اور من موادرہ میں کا ہے ہوئی جسے قبر کرتا جرافاہ الروا ہے ہے گئا۔ انرو ہے کے اعتبار سے ان کے فاش بھی قبد تھی کے جائے تھے کو ان افزار مرکز کان کو مولا کا اور ان کا میں اور ساتھا کا انداز ہے۔ (44) إب كمّاب القاضي الي القاضي ) ويكب القاضي

ارخ من اُوس ماہ میان منتوزہ امیان نیومنتولہ اور برای بی عی اکستانش کا دومرے قائش کے پاس نعط لکھنے کا جواز جوشرک جدے سرا قدندہ فذاف کا ہرائدہ ایسے کا بروازہ ایپ کے لخانہ سے امیان منتوزیش اخاکھنا جا کوئیں۔

( يُرْسِ عَلَى الْمُنْ العَرْضِ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِي

( کتاب الوکالة )

(٢٨) بأب الوكالة بالخصومة والقبض )لايملك القبض

ا کے موبال 10 مقابقے ادرخصومت کے مکمل کا الک قین نہیں المام ذقر کے قول پر سے خابر الروائی ہے کہ وہ فیند کا محی مالک ہوتا ہے۔(جارچی کا 40 مارشید اللہ حارض کا 20 سے رکزمی شائعہ میٹن الرقومی کا آج ۲ میٹری کس آل ۹۸) \*

( كتاب الدعوى)

(**۲۹**) « بطلاق وعنَّ فِي اللاز ال<sup>اق</sup>ح الخسم

الح ۱۵/۱۹ ادثل كيامرار برطاق وقرآل كي تم ليما فيرظا برالرها بالدقول استيف بهكل بند في البحر فعاكان بينهي للمؤلف ذكره في المدن لاته موضوع فظاهر الرواية مع انه ضعيف فيضا، وفي الخابة وان ارادالمه مسي تعطيفه باالطلاق و العناق في ظاهر الرواية الايجميية الى دالك لان التحليف بالطلاق و الهناق حرام و متهم من جوزة في زماننا والصحيح مافي ظاهر الرواية الاركيم ميكانهم محمد التهرام (۱۵۵ مناغ) الكدار ۱۸۵۱)

( ُ سَابِ الأجارِة )

(٠٠) باب الاجارة الفاسدة ) وكل شير مكن ساعة

ارٹی الاس اگر چند کھیں کے لئے رکان کرلیے ہو یا اورکی مینے جال کردیے تو منترکی ہے ساب جس مینے سے تروی کا شروع تارا کے۔ مراحمت تھم سے کا اس میں کی مقدران جو جو اے کا لیس ویومت اورکوان میکن سے تین اقال میک آخریے ٹیورفا ہوا کرد ہے ک برماہ کے ٹروٹ میں کیک میں دارے تک اخیران موکار (مراہے سند کے آٹا فاردہ کا بیس کا انتخاب شاق میں (۱۳۲)

(كتابالاضحية)

(m) دمقطوع أكثر الافان

ائع الرواسية على برارا كم مسوكا وقر قر بالخيري كم يرغيرها و فروايد بساط برالدوليديد بسيكما كرتبالي بسارا أدكرا وقوجاز تين اورو بالرب به ( كذاني البواقع (شائ من ۱۳/۹)

( كَمَابِ احياءِ الْمُواتِ )

(٣٢)ولا يجوزا حياء ما قرب من للعابر

ارخ م/اسه قرب کا انتہارا نام او بوسف کے قول وہی ہے۔ کا ہواروہ ہیں حقیقت انتہاری کا انتہار ہے آر بیب ہو یا بورد میمن کرانل قربیاس سے بھی خانف کے ہوڑاتو مواست ہے درنگان را تاہد فارش مرام ۴۰۴ میمن انتہاری ۵۵۷ مڑا جامی کا ۱۸۸۸)

### (كآباك الرهن)

(mm)باب الربن يوضع على يدعدل) اجرالوكيل على مبيعه

ائے می الم ۱۵ اسم مقدرتان کے بعد والات کی ترط لکائی اور مائن فاعب ہوتے وکر کوم ہوں سے فروخت کرنے پر مجبر کیا جائ کا البستانی نے فیرو سے قبل کیا ہے کہ بجری کے ہے۔ ایکنی اور فیرو ٹیمو ٹیمو کی ہے کس بے فیوال برافرول ہے خابر الروٹ میں وکسک کو فروخت کرنے مجبور ٹیمی کیا جائے کا داکر واصلات السر کھنی المسوط ۔

( مجل الازمر ١٠٠١م و ١٠٠١م الوالدة ١١٠١م و مناييس ٢٩١١٨٥)

(كتاب الجايات)

(١٣٣) فصل في الشجاح )ولا فضاص في غيراكم وضحة

ارٹے میں آبیدہ سمبھو کے علاوہ باتی زخول عمل تصاص کانہ ہونا حسن کی دوایت ہے قابر الروایہ کے لحاظ ہے حادصہ واسب واسب بغیر وشکل میں اور کماتی عمل محل تعلق استرات نے ای کوائٹ کہا ہے۔ رفید مسئل میں اور کماتی عمل ہے۔

(بداير ١٩٨٨ مايول ١٨١٨م ي مايود التي مي المهدود الدواول المهد).

## ( كمّاب الوصالي)

(۳۵)من وقت الوصية الخ

آگر کی نے عمل کیا عمل کے لئے وصیت کی وہیں۔ مجھے ہے بشر عکی حمل پوسیت کے دشت سے جدادے کم اوش بیدا ہوگر یہ غیر فاہر افروں ہے بھا ہرالروا ہیں موسی کی موت سے جدادے کم شرب ہیراہ وہ متحر ہے کہ افی البدائ

(03kB30/km/km3

کنز الد قائق اوراس کے غیر مقتی بہا مسائل (سائل جلدادل) (کتاب اطھارۃ)

(۱)ومماشره فاجثة

اليَّمَن بِيَّهِ الشَّنِين كِن وكِد مِهَ مُرْدَة احدُ عَلَى وَهُو عِد صاحب تَخذ نے بِي كِنْ فَي لِبِ اود بِي مُ صاحب كريهاں باتش وَمُوكِس سِنا وَشَكِد دَى وَجُره مَلَى شاہر صاحب هَا كُلُ نَے كہ ہے۔ قال الشعبی في شوح الشهنة اسعاعيل عن شوح المهر جذى واكثر الكتب منطافرة على ان الصحيح العقبي به فول محمد ( شاة الاسان الساعل عن شوح المهر جذى واكثر الكتب منطافرة على ان الصحيح العقبي به فول محمد

### (۲) دېسيانډ کلت

عاقع می از ۴ مکویں میں مراہوا جانو را اور یہ معوم نیس کے کہاہے مواکر وہ بصولہ یا پیشا ہوا ہوتو تین در راقعین رلت ہے کو کئی کونہ یا ک قرم ویا ہے ۔ کا سادہ کمر ہولا یہ بھٹا ہو نہ ہوتا ایک دن الیک دات سے ڈیاک کہا ہے ۔ کا سیاح مساحب کے ذو یک ہے جو بقر ک اساهب والعمان برائح مان ہے وہ بان آہل معد الشریعة وصل نے ای وائق ام وکیاہے لیکن میاج جروب کی کوفوی ما مجین کے قرل پرے کہ جب سے م فورکو کھٹ کیا ہے ای وقت سے کھواں ناہا کہ بات کا مطالہ کا کام نے مجل قدود کی جس فیلوی مثالی سے فکن کیا ے رُسامین بن کا وَل کار ب ( الله الاس)

(٣) باب اليمم ) دخوف فوت صلَّوْ ة جنازة

اع عن المعالمة فربها أوقوت ووف عديث مع تديث مع يتم جائزت قوادول بنا زودى برو كوفي بوربوك برالروان بك بيات يكن هنزت حسن کی روایت شرویجاز نیم از روقت بهجب ول جناز وکوئی او جهها حب بدارید خاند یا کل نے ای کی تیج کی ہے۔

ر من المراد المرح على الخفين ) و يمسط على كل العصابة ( ٣ ) بالبيد المرح على الخفين ) ويمسط على كل العصابة ( ٣ ) بالبيد المرح على الخفين ) ويمسط على كل العصابة

ارخ أيهواك جبره كرفعتل صاحب خاصر في ودوايش وكرك مين (() استيعاب شرع سن(٢) اكتوبرك كافي بيرة في التي ير بي قال المصنف في الكنافي أو يكتفي بالمسبع على اكثر هاهي الصحيح الإنجال أم 10 أم 10 أجمع الزمرس (١١٥)

كمّاب لايسوة

(۵)وہوالبہاش

اعُ أَلَا الله مَصاحب كَنز: يك مغرب كاوقت ثنق ايض كك ربتا جادريد حين كيزو بيد ثنق احرتك بحثع فكايه وقايه وورد 'صلاح ادر الحکار العداد عواجب ایر بان وفیره شرخ شرخ بے کیفوی حا<sup>ع</sup>یان کے قبل بر ہے۔ (شاکیام (۲۵۲۱)

(٢) باب منة الصنوق) وكره بإحدامًا

إرغ مي الهيهما، معاجب كرد يك بجد دَرية وقت والديرا تقاجات بالركود، بمدحاتين بركزاديك جالزكتي وكل، شروع مُن وقد يشروع وقالي ويوم ويفي ورائي ويروي عيد كان كان البين كي ويريد ( خاص المروم)

(ئە)باب صلوقالىرىق )دۇلاخرىت

اخ خمره أجه ۱۳ أربيلية بمن الثاره سيصي ترزاون فأن منظرة تحازم اقطاني موكى الجابية فرقروق جاستة كي فواه بحوشب ودوز سيروا كعاملي اللم بيكن تؤيَّ إلى برية كما كر فورش ووزت بنائد موقو تماز ما فقاد وبالي كيد (شاق م) (۵۳۲)

(٨)؛ بِصِلُوْ ةِ العبدِينِ ) دِين يعد قِبْر عرفتِ الْي ثمانِ

رُخْ مِن الْمَاكِ المَامِعاء بِ كَنَاوَ كِي تَكِيرًا عَاشَرَ فِي آخَهُ فَالْوَرِيَّةَ عِيلِي اللهُ كان كَنْ وَكِي تَجْرُعِي أَعْلَى فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَا . جــ(دينترونزايكي)/١٨٨)

(٥) باي صغو ةار ستنقاء )لا قلب رواء

اليَّ ص أنه ١٠ المام ثم مسكرَه بيك نماز وسته تأويس الكب دور وسيارها مدشامي في كباب كراك بي وقع اليب ( شای شراهه ۵ مقاییه از وطارش (۳۹۲۳)

# (كنّاب الرّكوة)

(١٠) بإبالمصر ف) وصع فيرم

۵ فی میاده ۱ هر نین کرز دیک و کی گوزگوت کے منازود نگر داجیات (حدوثہ آخر دامنام یکنزدات وقیر دکودیز می ہے۔ انام او پوسٹ کے فرو کے کی میں انوی ای پر سے ساز شرق می می ۴۰ (۱۳ و ۱۳ می)

(۱۱) باب صدقة الفغر) ادر بيب

ان میں افاصلات کے دوکیک شمش جی صوفہ تعلق کی مقداد تعقید سال ہے ادرسا میں کے نزو کیک کیک میں ہے ہی برفونی ہے۔ ( فاج 10 مطاوی / 100 )

( كَمَابِ العوم )·

(1۲) والافجمع عظيم

ا کے مما اُ عادا کو نظیم صاف ہوتا کا ہزارہ اے کے لڑا ہے ہما میں منظیر کی تجا دین شرودی ہے لکن کا م مسامی ہے ایک دوارے یہ مجھ ہے کے معرف وہ کرمیاں کی شودت کا کی ہے ہے کہ کی تو گائے ہے کہ کی روادت منٹوں ہے۔ (شامی الحمامی)

(١٣) نصل وللمحفوع بغير عذر في رواية

الله من اله ١٠٠٦ كافي اليروش بي فوى الله بها كالمعلوث ك على المدر الفيار بالأثين . ( في الدري الدور

ا (أناب الحج)

(۱۴۴)فصل)شممن مرسله

ائے میں ۱۹۹۴ کیکے بھٹی نے دکار کرا اس کے بعد الرام ہاتھ دیالارکی دوسر نے تھی نے اس کا شار کھوڑ رہا تا اسسا ہے خود کے سرش شامن ہوگا ہے گئیں کے فود کے صامن نہ ہوگا سا ٹیان کا ٹورٹی برائنسان ہے لہذا گئی کا رہوڈ چاہئے کیوکھ کو فا انتہاں پر دوائے بڑی جدسائل کے زواس سے مستی تیر دوریان میں سے کس ہے (کوانی انجر (شاق میں الم 1918)

(كمَابِ"كاح)

(١٥) فصل في الحربات)ولدوهي امرأة

اع ص أبعهم هم جواد وفي المهدا حب شين ويك ب رصامين كيزويك المح يُحْتَمَثِيم الحكامِ هُوَ يكب.

(84/7%.44/6%.6M1<u>+</u>6)

(١٦) بإب الاوليا ووالا كفاه) نفذ تكان حرة ملفة بلاولي

المعمل الدولان الما أكرا أو بعا قله بالدولان بناجازت ولي قاح كرية وقد موان كروكيه في الدولاق جائز ب فاجرامة وب بي البريس معرف من في دارت بيد بهركتوري جائزيس كارخ تاب بشرطيك التحولي في تعرف مراتون في أو يا مواني ورد (ويقدوه فاق م الاسما)

## (١٤) والقول بيلان اختلفا في السُّوب \_

ارٹیس آئیمس آئیمیں عرافقایاں ہوا تو پر نے کہا کہ آئی کا طال کا پانے پر فاصلی دو تھی۔ نیوی نے کہ عیں نے انکار کرہ یافت ان وزرک نے پائیکی یہ محدث کا قول سخر دکار امام مداسب کے بیان بارٹم ادرارا بھی سے بیارٹم کے ماتون کی مدکلیں کے قراری ہے۔ دورت سٹامی میں از (۱۱)

( ٤٨) ولوا بعدائم وتَح بغيبة الأقرب مهافة التصر

ارٹیس از علق مقدار آویت کی کا کھنے آئی لی ہو پھٹس میں مسافت تعربے ہوئو کی سیادہ ہم میں از رہے کہ آلووں آویب انی دور ہوکہ آمر می کی دائے مامس کی جائے ہاں کے آئے کہ انتہا ہوگا جائے گئی آوات : دجائے سرما حب موسے می کوتر یکٹرون سیٹرا درجہ روش کا کی مرابع میں)

(19)نفس في الأكفاء )وديية

ارجٌ من الاعهاشنين كـزويك ديند دق عن محق كان عندكا المباري الإم الدكت فويك الدفاه المبارقين الديكواك الراسطة ف الريت ووريخ في الماجيك قول مستكل الى المارغان بالمقدى وكيلا والمقاهد مين السهوم الأي كان المهمة )

(٢٠) بإب المبر ) تعليم القرش

وَنْ مَنْ ١٩٧١ فَكُمَّ القديرين بِي رَمَنَى بِقِلْ بِرَقَعْمِ فَرَانَ فَالْهِرَادِ أَتَّكِي بِلا فَي الأول (١٣٧٩)

(٢١) فا قول لور محته

ا کچش (۱۹۹۶ گرزوتین کا موے کے هدم کی مقدار شریعا نشان میں موقعاء میں حدیث کرو کید درخارد کا فول معتر ہوگا او اسل ہر بی اختا اف بوقو شکرتیسیکا فی معتر ہوگا سادرسائن کے زمانیک برشن فائید کو گائوں ہے۔

( يُرُسُ / ١٤ ورش / ١٣٥٨ ) يدال وطارس ( ٥٨ / ٢٥٠)

### ( كَنْ سِهِ الطلاق)

(٢٢) باب تفويض المطلاق وقع الثلاث بلائية

الحقى الهودي المام الديد يكرَّو بك بيد حاصي كنزو بكرابك عالى إنَّ وكار مثل وكراب و

( برس ۴۲۹/۳ مذبیه الروزارش (۱۳۰۸ م

(۲۳) بإب الإيزء) وكذبّ النانوي الكذب

الح حَمَالَ مِهِ مَكَ مَا يَعِيدِ فِي مِنْ مَا مَا مَا مَا مَا مَعِلَى حَوَامِ وَمَنَ مَعِيدِ كَارَاهُ وَكَمَا لَا فَا مَا إِنَّهُ وَالْمَا مِنْ مَعْلَمُ مَا مُولِقَ لَكَ مَعْلَمُ وَكَلَّمُ مِنْ مُعْلَمُ مَا مُولِقَ لَكَ مَعْلَمُ فَا مُعْلَمُونِ مِنْ مُعَالِمُ مِنْ مُعْلَمُ مَا مُعَلِمُونَ مَا مُعَلِمُونَ مَا مُعَلِمُ مَا مُعَلِمُونَ مِنْ مُعْلِمُ مَا مُعَلِمُ مَا مُعَلِمُ مَا مُعْلِمُونَ مُعْلِمُ مُعْل مِنْ مُعْلِمُ مُعْلِم

(۴۴)، ب بخمع ) نت طالق وعليك الف

الے من ایس سام سامب کے فاور کے طوق اور آزادی بازید کی اور گئی ہوگی ہیں اور کا ام آنا کرسے انڈ کرسے دیں سے انسا تعمیر ہے کہ کر انہوں نے قبل کرالیا قاطر کی اور قازادی انتقے ہوگی اور بال مجمونا اور شرکتی وہ اوی فقری میں تو کی صافحوں کے قبل پر ہے۔ ( غاج الاوطار کی انسان کی سام کی اور قازادی انتقاب کی اور بال مجمود کی اور بازی کی انسان کو کی سام کی انسان

( ۴۵) باب لعنین ) وَلَمْنَ بَكِر خَبِرت

ا رئخ کس آنا ۱۵۹ خابرالردندین کاوت کاوتیا رکش پرموق فسائیس معنف نے ای کولیا ہے کرفزی اس پر ہے کہ اختیار کیلس پرموق ف رہے کارکز انی الجروائحیا والوفقات (فیزای می ۱۹۶۹)

(۲۶) بابالنصانية )وبهاحي خيض

ا کے کس آنام 11 سال اور 10 کس کے ہاتر ان کا کاو کے کسد ہنا خاہر اگرو سے بناؤی قام تھے کے قول پر ہے کہ جب وہ قالی شورت وہ مطبط تھا ہے کی برورٹن شمار ہے۔

( غلية الما وخارس الم ١٣٠٨ مركول الم ١٨٨ مركول الم ١٨٠٠ مركول الموسول الموسور الكاروشاي مراه (١٩٨٨)

(٢٤) باب النفقية )ومريضة لم تزف

اع من اله ۴۹ ۱۳ گرهورت بیاد واده ایکی شویر کے گھر نیا کی بوقو اس کو نفتر ندیدے کا قوی اس پر سپ کدا گرهورت شو بری طلب پر خودکوند روسے قو نفتہ ہے گا خواہ خوبرے کھر آئی مویار آئی بور (شامی می از ۲۹۵)

( ۴۸) ولاتجبر امه بترضع

الْ مَن اَلْمُكُمَّ خَابِرالُوونِدِ كَافائِدِ مِن الرَّودوهِ خِنْدَ مِرْجُودُكُن كِياجِاسَمَا كُودوهِ خِنْدَ كَعَلَى وَنَ تَعَيْن اوبا بِن اُورُكِ اسْتَطَا علاوہ کوئی فودودہ بنائے والیام بیت ندنے یا دکی کادر قورت کی لینٹان ٹول ندکرے کیکن ٹوک اس پر ہے کہ عیمی ہوئے کامورت میں وورم بازے برجُود کیا بائے کا کلامی المعانیہ واللہ جنتی وفی عند القدیر عوالا صوب۔

(ريخارونا ميل المهود)

(۲۹) وانا امريده

زخ می اُدستا خام کانفتہ آتا ہواجہ ہے۔ اگر ووٹرد سے قام اپنی کمانی شن سے فرج کرے اور اگر وہ کوانے سے عاجز موقوان صاحب سے زوک قاشی آتا کڑھ کرے کا کہنا ہم خا ڈال سمانیوں کے زو کیے تھم کی خرورت ٹیمل بلکہ قاشی خود می فروف کرد ایا بھو کہا تک پر ہے۔ (ورفقار دشائی اُلا 1- 2)

( كتاب العتال)

(٣٠) بإب العبر يعقق بعضه ) لا أنوطي

ارٹی مریا مصادہ باتریں ش سے کیکہ فیرسمین خور پرآ زندگیا چرکید سے دلی کی آوا مہما حب سے تروکید سیوٹی سخ میم کا جان سے اوران دنوں کے سرتو دلی کرنا بھی ملال ہے۔ صاحبین کے توکید وحری باشک آوا وہ جائے گی اوراس کے ساتھ ولی کرنا جائز تروکا فوٹی اس برے سے مشاخلی الطاعطان ہ

(بديرا المروم المروم الموسيد والمعارض الموسود والميار والمرام والمراس المراس المراس

(۳۱)ولوشهدااندح

اخ عن الهم ٢٤٨ ودا وجن في كوان وي كرويد في إني وبالدين عن سنة يكركا زادكروباته كوان عن بم بري ب بواما مها هب

کے بہاں مسور النین دوئی کے کوئل آپ کے فاویک حتی جم محرک شرعا وکٹی سے مگرفتای مساحیاں کے قول پر ہے۔ اس مقام عماد اس کے قبل پڑتا کی دیاجا کو کس ( نابیداللوط در مر) اُلک

( كتاب الايمان)

(٣٣) بأسب ليمثن في العرفول والخروج والاحيان وغير ذلك ) دالواقف على أسطح داخل

الح من الهوام المريون ك في عن سينا الل تُم ك عرف عن ونقف هم كواش الرقيل كيتم لهذا مات شاوركا. لوي أن يرسيد ( فاية الإطاري الإسلامي الإسلامية المعالية الإسلامية المعاري الإسلام ( 124 ما 14 ما 14 ما 14 ما 14 ما

(٣٣٣) بإب اليمين في الأكل والشرب واللبس والكام ) وثم النفزير

ال من الم 197 خزیر در اول کے گوشت سے حازی اوٹا و فول کے فرف یہ ہے۔ اوارے بیال ان کے کھانے سے حازی تہ اوگا۔

( عُلِينَة رِض المهام ورُيه عالي المهام ويوج المهام وتُحين المراس والماء والماية الووطاري المعاه وروس الماه)

(۳۴) لا العنب والربان

کے مما آنام ۱۳۱۳ ایام مدمسیہ سے ڈو یک جمید ور بان اور طبیہ تو کہ بھی انٹل ٹیجی پٹریا ان کے کھائے سے حاصرہ ندہ کا توی ای ج ب.(ئائاروار)24) (۳۵)والادام بالمصطفح

ا فی کو انا استخوال لام تو کے قول پرے کے مرائن پروہ چر ہے جس کے مرتقد دن کھائی ہوئے۔ ( غلبۃ الاول از کرم انامان کرم است مرحق الارائ میں استحداث میں استحداث میں میں استحداث میں میں المان شاری سام

(۳۶)ورېږمحمل

ائع مي / 490ع كره اونے كي مودت شريا لم ساحب سجزاد يك لفظ و برك كو كي تحديد تكري معاصحتان سيوزو يك جدا او برجمول سيد الزارفوي ہے۔(ماشیام: جم)(18)

(٣٤) بإب اليميلن في العيع والشراء والترويج والصلوّة والصوم وغيريا) قالت زّو جت

ا کی می اُدا میں بیری نے کہا تھے تھا ل جورت ہے شادی کی ہے۔ شور نے جواب دیا کی امرا کا بی طائل قرط پر اُردا ہے کا خان كلفة تورت كوخلاق دوجائ كي رام ايويوسف من دوايت ب كرطوات من الروكي وطاء مرحى شنية كي وكانتي كي بيدو لي حامع الماطي حان و به اخذعامة مشاهحناء و في شرح الطحيص قال البز دوى في شرحه ان الفترى عليات

(ورمان)روشافی اگر اله ۱۵۵)

### ( كمّاب الحدود )

(٣٨) باب الوطي لذي ايو جب الحدوالذي لا يوجبه) وبالزيابستاجرة ارتع من الراح الورت كوز ناك لين الترب برلياة معدادهب موكي يأتين ؟ في القدير عن وجرب كوتر فيجوى بيد

( محمع # نبرس السوم به مرض ها منه مغلبة الطوطاري ( ٢٠١٨)

(۳۹) وبحرم عجمها

ائے میں اُر اس میں کے زویک فریر جورے کی اتھوفاج کر کے دلی کرنے سے صواحب ہے۔ ای باقتی ہے۔ (خانہ طاق ۲۰۱۸ مرکز از میں کا درخان میں اور ان میں میں میں اور ان ۲۰۱۸ مرکز از میر کی اور میں ۱۳۵۸ میں (۲۰۱۸ م

أ ( كمّاب السرقة )

( مهر) بإب قطع الطريق) اقطع الطريق ليا اوتبازا

ار کی س اُدا ۱۳۳۳ اُکرکن گھی رات شریر ہونر کی کرے تو ہو تھیا ہے کہ انھوا دیا باتھیار ہویا دن شریقھی رکیے انھو ہ ایسٹ کے ڈو کیے سد جاری اور کہ سامی برفتری ہے ۔

وخية المادهان المراها مراقع الانبرش المصاحب وريخ روشا في المراه (٢٠١٥ م

( كمّا بالوقف)

(۱۲) *والملك يز*ول بالقعثاء

ال من ۱۳۹۸ وال ملک واقف کے نے تعاب قاش کی خرورت المام حاجب کے مہاں ہے۔ ساتھیں سے نزد کیک اس کی خرورت کیل ای پیٹری ہے۔ وفی فتح الله مواند العمل۔

(۱۲۱۹/۲۰۰۲) ين و داري ۱۲/۲۰۰۲ م ين و داري داري ما من مدين دوي و داري ۱۲۱۹/۲۰۰۲)

(۴۴)ولا يقسمه بين متحتى الوقت

الح من الم ٢٦ ١ ١٥ ١٩ ما يم كن ديك رقف كي أوت بحوث ستحقين دقف كريوميان تشيم كرا سيح فيرس الم الريست كن دكير مح ب قال الصدور المنهيد والمقوى عنو فول ابن يوسف ترغيراً للنص في الموقف (عايد من ١٤٥٥)

(سوم)لفل)ومن بي مقاية

الے عمدانی ۱۹۸۳ آفرکوئی تھی باتی کی باؤیہ خاصا حقودہ نے وہائے وہیں تک حاکم دیت اس کا تھم نے کرے اس دیت کے ایام کے زوکیہ ملک دائل زود کی ہیں وہ ملم حاکم سے وہشر روز کا رسکتا ہے گرفتو کی صاحیوں شکافی پر ہے کہ زوال ملک کے سے تھم حاکم شرقی تمیر پر بھر دور جو مائیس کرسکتا ہے۔ (خل میں 1924)

> مسائل جلد<del>ة في</del> (مكتاب البوع)

> > (۱۳۳) ومن باع صبرة كل صابع

ائے حمدہ اس کے خواج کا چھراں لورے کا کہ برمائے کہ برمائے کہ ہوہ میں سیاتی ان خواصد کے دوکہ نے صوف ایک صارا ہی مجلے ہوگی باتی ہیں فاصد اود اگر ایک تقال ہم طوری چاکہ ہوگز ایک دہم ہیں سیانی جائے گڑ ہم بھی بی جائز خدودگی سے حمین سکے دیکھ ا وہوں سودٹوں بھی بھی گئے ہے۔ بھیرالڈ کی بھی تیمان سے اور شرکطانید شہرہ کہ مان سے اوقیسنائی بھر بھیا ہے معقوں ہے کہ ٹو ٹی صافیجاں کے ا قول پر ہے۔ (دوقا، وٹائی برنامانا) ( ۲۵ ) وفسار کے حشو ڈاؤ در کے

ر کی می افزار ایک تحقی کا مکان مولا ہے اس نے اس میں سے دور گز فرونسٹ کیا قواما میں حب سے زو کیا ہے ہوا ترب سے امور سے زو کیا۔ جا کزے کی مجھے ہے (ودفقاروش کا مرجم ۱۳۳۱)

(٣٦) بأب خيارالروية )ولفاجرالثوب

ے کمی آلاس بھرے انڈینا ہے نہاں لینے برے کیڑے اور مقال کے فاہر کو کیے بھاکا کی ہے۔ انام زقر کے برائ کائی ٹیس می محارب ہماری برقوی ہے۔ (فاید کی موالاس کی محمد کا اس حدوث وہ کی موادے)

( ٣٧ ) باب خيارالعيب )اد كان طعدمًا فاكله ادبعضهُ

الغ م اله ١٩ ظامه و فيروش ب كفة كام حين بكالله بي كين رخصان رجو كاكر مكتاب.

( بلكية الاوخاد ص الم 19 ه مرتوعي و أ 29 ه مرتوعي المرتوع أسام في معارض ١٩٣٥ وروي و مراي من المريد (

( ۴۸ ) باب العيم الفاسد ) والخَل

َعُ مَن اَلْ ١٥٥ ثَهِ وَكُعِي كُونَ كَا كَا جَاءُوهِ وَ يَشْتَحَين سَكَةً لَ يرسب الوفق كَا الم الدسكة ل يرسب كوجا زسب كذافي الله عبوه والمعجدة والتواذل (غية الوطارات) المعادس المعادس المعادس المعادية المعادية المعادسة والمعجدة والمعادسة المعادسة

(٩٩) باب لتولية والمرائنة )فان الكف فعلم

نَّ صَلَّا مَا مَكُنَ نَهُ كَيْرَتَ كَا تُكِينَقِ اللَّهِ بَرْارَضَ العارفِيدَ الوَيْطِي تِي مِواسِ آليوروس مِن فروقت كيار مشتر ك في اللهُ و معيوب كرديار يُع معلوم بواكر باقت العداء فريدا قائز يقول فقير الإعشرفة ك كے لئے تقاديب كراده ارورفقہ ك فواف سے قبت ش ج فرق بوشترى فى قدوروالي لے نے دروفوس الوجاء فرجاء فرج الفريس الروس الله على الله الله الله الله الله الله الله

(۵۰)باب الربوا)ديستقرض أشمر

نے کی واقع ورف کرنے کے سکے سکے مشر مستق نے انام ادبوسٹ کا فول اختیار کیا ہے کہ وزن کے لجاظ ہے فی جائے معد کے اعتباد سے شال ج نے معامد واللی نے ای ہونو کا ہ کرکیا ہے لیکن ٹرن کمی میں ہے کہنو کا ام کو کے فول پر ہے کہ وہ ل ای کوکائی الدین کے تختی جا ہے ہے وہائی معامد تو ہے اخلافاء بڑنے ہے۔

و تشوی از مراه ۱۹۶۸ مرد استان با در این از در از ۱۹۰۸ مرج کانته میرس (۱۹۹۸ میزی ۱۹۹۸ میزی (۱۹۹۸ میزی)

( (٥١) باب السَّلَم ) واللحم

نے عمد الاسلامام صاحب کے زو کیک گوشت میں قطاعم کیج نمیں۔ صافحان کے آرا یک کیج ہے، بھرفیکہ نیمی اورنا صفت موقع ۔ مقداد وغیر دبیان کردی بالسفاف بخوشر کا محق مجون مقد کئی وغیر دمیں ہے کہ آؤ کا ای پہ ہے۔ کہ۔

( خوص الأراع الديناية الإوهارض الأمهم المحية المانيرس الم 99)

## (۵۴) باب البحفر قات) دان تھی زیوفا

۔ ان کس آن ۱۹ کے وال کے قوش کوٹ ورسموں سے کل کا اداوہ جانا کوٹس کے زویک ہے۔ انام بوج منٹ فرماتے ہیں کہ بی جیسے کوٹے دکھانے بیچ کے سے ایس لے لے کہا کیا ہے کہ کا کا ای پہرے۔

( الجور الم ١٩١٢ أن الربي الموادا الماية الدولازي المواد والري المواد الم

## ( كمّا بالسرف)

(۵۳) آبل وفعه بطل الهيئ

الم في مها الاعاكرا المنظى من يسط الما تم منتوث و قلول باختركا والع تعم مويات الماسمها حيث كزاد كي تطابطل الوجات كي. صاحبين من أن كيد بالطن المول بكران كي قيت واجب الوق البيان المواجعة من أن يك الدوان كي قيات الاعتباد المواجعة وقل واقترى جادومي في المنظمة في عمل المجد كي في معروان أقتر كيسا مين من كال يرب من كران صناحية من المعروف المعروف

### ( كما بسالقطاء)

(٥٣) بأب تماب القائش الى القائني وغيره) وشفذ القضاء بضهارة لزور

ا کم می داده وجو کے ہوں کے زیوعٹر وفسوخ میں قائق کے فیصلیکا خابز او اسٹانافٹر اونالعام میا حب کے زو کیا ہے سیامین اوم فراطندگارٹ کے زو کیک مرف ڈیز افاقڈ ہوگو ہے ۔ در اِن حُرائا اِید کمن الشہر اسٹانٹی سیم وقیرہ میں ہے کہ فوی ساکنیں کے لول پر ہے (انج اقدم بی رفاع ہو اروازی وارسی وارسی وارسی سیم کے کا اورسی ماہیم میں اُوسال میں جارسی ا

### كمآب الشباوة

### (۵۵)ولايممل شدّ

ار فاص الم المالة م مساحب كراد كي شكراورة من الدرادي مديرة كواسية قرئل مركم كرنا بالزئيس بهب بك كراس واقتراف محقوظ منده مدشين كراد كيد جائز به لجرافض بين كها كها الم يسكرورك تين الركول المسكرة بكراك في المساورة بها المرافق كيد عرف الأمن ودر دل كرك كرا كرد برام واقيق فيام كياب وفي السيعني من وجد خطه وعواده ونسبي الشهلادة ومعه ان بشهلا اذا كان في موزع وبد ناحذاه وفي المسراح اوماقاله هو المعمول عليه الوفي المدين وفولهما هوالعد عرب وفي المحقاق وعشه العدى وفرافه ما ما القدم على أن المعمال بركاف المرساح بالموال عليه الدينة المرافق المنافقة المستوحة وفي المحقاق وعشه

الفنوى وفى الفنون والفنوى على قوقهدا. يبركيّب المهما حب كالوَل غَيرُ فَى بَدَيتٍ -( يَجِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ١٩٧٤ - ( يَجِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ١٩٧٤ - اللهُ ١٩٧٤ - )..

## ( كتاب الوكالية )

(۵۱) برنداگضم

ہ تج 🖰 🕬 مام میادیب کے بہاں تو کیل اِنھورٹ کے توام کے کے قعم کی مشارندی میں صافیوں اور فراٹوٹ کے

شن کیسترد دی گئی رفتی اوالایت کافوی سازگان کے قرن بر جامی کافق نے جند کیا جناد می کی نہار میں بھی ہے ہاتی کافش ہے کہ کی اواقا مہمنا دیے اس کولیا ہے ڈوان کھنوں میں ہے کہ مارش کا کرن کار رب کے انداز کا در اور اور کار مورے م (اعزام عالم میں کار اور اور اور کار میں میں اور اور کارس عار دورت کی ایک اور اور اور اور اور میں میں میں اور

( كَتَابِ الدُّويُ)

(44) إلا إذ الرح الخصم

ائے میں تاکھ انگرے کا طاق یا شاق کی تم کھانے واحواؤکے ہے جسی اکٹوسٹارگے کے نوز کیدان کی تم کل ہے توقیق روائنی ڈن سے ای کھنچ کی سنبہ واضا کھنچین اور تیے اکھنی عمر کی ایسا ہی ہے۔ تا ایسانویش سے کوفزی اور کھینٹ پر ہے اور قر ضعیف یہ ہے کہ صورکے حورت میں تم کھڑٹ ہے۔ ( فریحالان میں اگر 20 در دوس میں انسان کا روائن کا 2017)۔

( کیاب اوریعز )

(۵۸) قان حفظها بغير جمر

ارفح می تا ۱۹۵۴ موں کا دیجت کی مقاطعت فواکرے نے بہت الی والے لیے کواٹے۔ ''سران کے طاا و کی اور سے تفاقعت کرائے اور وزیعت منا کے عوالے کا شامی محکا کین الام کا سے موالے سے کہا گردوا ہے گئی سے تفاقعت کرائے جوان کے بان کی حفاقت کوتا ہے جیسے اس کا دکیل تر ایس معاوضہ کر کے عزال قرضہ کو نہ دوکر وسٹے ای برقو کی دیا ہے۔

(0.35,0% B) (1.05).

### (كرّبالا جارة)

(٥٩) لِعدالُ قامة

نَعْ مَن الْهِ ١٩٣٣) مها وب مَنْ وَيَسَاعِثُ مَا وَلَى مُؤودِقَ مَثْلِ مُؤِلِّ كُونِ فِي هَده جب بوبِالَّ بِ . ما ثين سَاؤُو كِيك الله وقت وابب بوقى منة بعب وونه بنداما كريثالگه سدكها كميا كرانا كي صافحت سندگل پر ب كفاهي منجعة الانهور و بقوليعنا يعني وكوه ابن المكمال معربالعول .

(درامنتی من واز ۳۷۳ برخوان نیرمی وزسویه سرتای من دار ۱)

( ۲۰ ) باب ما يجوز من الاجارة وما يكون خلافا فيها) وبالعنرب

الٹے ٹی آبام ۱۲۳ گرمز پڑتے درنے یا گام کینچ سے موادی بالک ہوج سے قوالا معاصب کے زوئیں۔ تاہر پر کی فیسٹ کا تاون اوگ سے گئیں اورانڈ بٹائا وقر ساتھیں کہ قراص نے درمت وف کے موان سامر یا کام کیٹی قرض کی ہوگئی ہوری کی سے کہ توک ای بر سے (دروگر سا)

(۱۱)الكل

ا کے گرواڈ ۱۳۳۱ منڈ جرنے جو پولیز کر پر براہ اور کر پر ایسالیال کا واقع کی جے جائز کر گھری کا واجا کا اور چو بالک ہوگیا۔ قوالہ سام پر کے کرد بکھرائیسٹ کا تاویل ایسا کے کہ اور مساجع کے کا دیکھیا۔ اگرز اور اور کر آبار کی کے گل کیا ہے کہ تاکوش کے قول ب

الياء كان السرينيان كالترامية المرتب إلى والكاف فقره أبينا المياء خسس جمايه وألم يعتبه والازن ال

(٦٢) باب الإجارة الفاسدة )كل شيرسن ساعة منه

ارخ فی آدامیرہ آثر چیر اور کے لئے دکیاں کرکے ہر دیالورکل میتے ہیاں کردیٹے تو مقدمتی سے اور جس بھید بھی مشاہر میک ساعت تغیر سے اس بھی مجی اجارہ تھی جوجائے گا اب و تراس کو مکان سے تیس فکل سکا۔ عرفق کی اس پر ہے کہ ہر ماہ کے شروش شرا ایک واق ایک راجے تکہ افسیار و کا خام والرداد ہمی بھی ہے۔ (ورمشاروشائ میں 1947)

( ۲۳ ) پاپ اجارة العيد ) دالا جروعد مه

الح ٹی آئی میں اگریا لگ کے کو تو نے منت کام کیا ہے اوراج رکے کہ اجرت پر کیا ہے قوام میا صب کے فود یک مالک کا قرل معتبر دوک وہ ماہو ہے صف فریاستے جس کی آگر ان شروع ہوں کیسا تھا ہے میں اور آجہ ہو جب بھوکی وہ شرکتیں امام محد قریاستے جس کسا کم کارگری وہرت لیکے شراع شہود ہوتا ایو کا قول معتبر ہوکا ووٹ مالک کا نہیں کھا ہے۔ تہ ہوئر ٹی شاہا کا موقع کے انداز کا اس قول پر ہے ہے مائے ہوتا ہیں ملکا 10 ہوگئیس مائر 1000)

(ستاب الجر)

(۱۳)لاسفه

ا کے من اور 12 مالام ساھب کے بہان عاقل پانے تھی ہیں۔ خاہرت گھوٹیں مونا۔ صافیق کے فرد یک گھود ہوتا ہے۔ نوی صافین کے فرز پر سے۔ (درخارش)

(۱۵)ورين

ا کچ مرہ اُڑا کا انام صاحب کے بہال دیون رچھ تھی۔ صاحبی کے توکیک سے ای رِنُوکِیٰ ہے۔

( قديدال وطارش المراهم وكل الوتوس المسهمة بالمدير من ( ماريم ) \_

(٢٧)ولم ين عرضه وعقارة

اغ می ۱/۲۵ و امامها دب کے ذو یک ہے۔ میاحین کے ذویک قاشی بسلسد دوین دفیل کا مدادان اوراک کی زیمن فرونسٹ کرمکنا ہے۔ ای روقوی ہے( دوخاروش کی میاد کا 48 پھٹی و نیرس ادام ۱۳۳۰ بھٹ کوس (۸۳۱۸)۔

## (كتاب فضب)

(٧٤) فقيمة يوم الخموسة

کے حق الوالا ایک فیفس نے کسی کی شکی پر فصر بسائر لی اور مرکتن پیز کا لمنائم ، دمیاتواس کی تیست وارب ہوگی جس ش الم مصاحب کے زد کیے خصوصت کے دین کا اخبار ہوگا، اور واسائد ہوست کے زد کیے فصر سے ان کا ادواء مجھ کے زد کیے اس وال کا جس وق وہ تعقیع دوئی ہے نیخ کی امام تھر کے آول پر ہید (شری کامل کا ۱۲۰)

( ۱۸ ) و ملک فی بیره ام یصمند

ا في عمل الهداك مخص في كها في زيرن فصب كرفي الادوماس كي بغض بين اللهوفي ها في موكي و يتغين كي وويك وها كن الد

عوكا - امام كركيزوكي مشاكن دوگارستنداد تكف عمد فوق گاهام كدركي ل برجيدهان التكمان - الفتوى على صعدن انعفاد طي اثلاثة اشداء مودورت و شاق مي (۱۳۶۵ مانو الاموارس ۱۳ مرتبي مي م) ۱۳۵۸ تموز مرکس ۱۸ داد)

(٦٩) تقل)ومن سرمغزاً

الْ مَن الْمُهَا الْمُولِيَّ فَعَى كَن كَالَاتِ لَهِ بِلِيهِ فَيْرِهِ وَ وَيَهَ لَامِ مِنْ حَبِ كَيْرُو كِي ضامن وظامنا بِي الْمَارِين وروط أو كام المُحين كَوْلَ بِرِيبَ كَذَا فَي الْمُحرِدُ وَيَنْ مِن الْمُهِمَاءِ مَنْ الْمَالِينِ مِن الْمِهِمَ

( كمّاب الشفعة )

( \* عَهُ) إِبِ طلب الشفية والفومة ليبيا) ثم لاتعقط والناخير

ارئی می آماه میرشیخی کورکان بیازش کی فردنگی کالمی دوس کونگس تلم می باریات پر کوادی تم کرد مشروری ہے کہ بیس اور کولینا جا پہنا عول پی فردش و مستری بال نے باس کواد دات بھر قائل کے باس اس اگر فاض کے باس فلاس بھرینا نے ہو جائے گا عدار بھی اس خود کیکٹ شخصہ اقد نہ دوکا فلا ہم اور سیس کے لیے جس کرا کو لیک بھی تھے بھی ہوئے ہوئے کہ موجائے گا عدار بھی مدحب جاری میں میں کی شفر کیا ہے کہ تو کہ فاصل اس سے تول پر ہے اور شر بالیہ بھی برحان سے مقول ہے کہ ما دیسیا نے را د خار می نگی کی کے جائے ہے کہ تو کا مام کھر کے فول پر ہے مواقع بھیا و نیروں فلامہ مینے واقعتی و مشمرات بھی وات انہ فواز لی دو ہے۔ خار می نگی کی کہ کے تو کا مام کھر کے فول پر ہے۔

(مَنْ كَانَ فَارْمَى ١٣٨/١٥ وَكُونِ مَنْ يُرْمُنَ ١٣٨٥ وَمُونِ الْمُرْمُنَ الْمُرْمُنَّةُ وَمُنْ وَالْمُنْ الم

(ان) باب ماتبطل بدالشفعة )ولا مجروا نحيلة

الے ٹی انہاں میں میکری دومود تھی ہیں ایک ہوائے استفاقا ورایک جائے جمیعت پینٹی کے زویک دوفور یہ مودنگی جائز ہیں مستقد نے اس کو میا ہے لیکن ورفقا وہ منا بیات فیروشی ہے کہ جیلہ برائے استکاری جمازی کروہ ہے اور جیلہ والے اس اٹنے اس کے نے رابام ابوب منٹ کے بڑو کے کمروہ کھی رہا ہے شکھ شرافتو کی المام ہی ہے منٹ کے قول پر ہے اور باب زکوہ میں الم می کے قول پر (غاید الدول رس اراباد اس میں اور انہاں

# (كمَابِالْمِرارعة)

. (۷۲) فان شرطاه على العامل فسدت

ا کم ش ۱۳۳۲ اگر عالی برزین بی قراد النے مکھتی کا بنے دکھیے اورازارنے کی ٹرط لگائی فرفا براکروار کے لحاظ ہے مواروت کا سد ہے۔ لیکن امام بوجسف سے روایت ہے کریکھ ہے ہی برکتو کی ہے وہو انعیلو صندائع بلنغ ، قال شدمس الانسدہ السر عدمی عضاعو الاحسے (جاریک مفاعد کا وظائری الم معراد کی الائیرین آلماء ہے کی کھی ۱۹۳/۱۰)

ِ ( ''مَابِاللَّهُ بِانْحُ )

(۷۳) فصل ميرا يحلُّ الكُمه د مالا يحل والغيل

ارغ می ۱۳۰۰ ۱۳ ما مدب کے دوریک گھوڑے کا گوشت کھا؟ طلال بھی ساتھیں کے زو یک جانز ہے کمر کمراہت تنزیعے ، نوی صاحب کے لیار ہے ( دوقاروش جی کا ۱۰۰۰)

## ( " كېساحيا د لموات )

#### فر آنت بي ( الريم نشلس

ار آس و ۱۳ سند برای ۱۱۰۰ سند برای داند شده می دراه مهده به شد توکیدای کا کوئی ترکیش میافیی سکنود یک بقد پشروت حرای به رکتوان کاف کان در در بیان به کند داگریش این درد به ساقوش که در ساق کاکل در میشدی آن به تقدیم درد می در ساز در کسیم نادرد در این درد ترکیات و در ساختی کان ساز در کان این ترکیب بقود تشکیمای ایر ده جانی شرک درگیست اد برد در ورز در دل سداخل درد بازی از در در در ساختی کان ساز درگیان این در کشوری در

( الحَجَالِ أَنْ مِن أَنْ مَعْلِي اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى المُعْلِدُ وَمِن المُعَالِدُ وَمُ

## ( ' مُأْبِ إِمَا تُعْرِيةِ )

#### 231 )والقائر والرائريوم

ال من المعدد البياتر ورفيا رويد الواب الأقدرت إلي بالمنا والرفيطين والبدرة المود الكيول الميرك الوالي والمسالة يكل مان المسينة المواد الميد الال المدارة الميدان من منا المستان المان الواب والموادية عن عمر إليان والمرب وال العام المان المان من بالوار وعمل المواد المواقعة والعام كالمار فعال فالمستان فيده عاليات مهاج أواكي فول من والميان و والمواد المان المعالية في والمورث وباليوسون والمروض من المواقعة المان المراك في برب -

(ماية المادعان أو ١٦٠ كُنْ وَ كُلُ مِنْ أَوَا عَلَيْهِ )

### ( "مَابِ البَهْ مِاتِ ،) ( ٤٦ ) باب والحدث الرجل في الفريق) علم حان كان في إعلادًا

ا کی تم کارده میرکی آن جدش پیزاده آن آن ایس به الجدار ادار کرکیاتی ایس صب کند و کیسه باس شامی ندودگارده اما این ده و نصاصی و کارسانش ساز داید دولوس دولوس شداری سازی آن صاحب کی گزش به بیشتی تم برایسی سیخ آید امارش این ایس بیس ایس نصافید رفیقی ارفی انشونبالانیه معربه فلزینعی حق امعلوسی استی السنشانی احد و حقوالعها راسته این در

(والقارة ل) فأعلاهما إداري أواثر أواعا

# (٢٥)پياغر<sup>آغ</sup>ل)

#### لأبياك كالحيام المواثين

) ۾ ان ان هنده مول ان اول من فائل سي كنده وائل في نيسته او كون سيد و فوائل نه مان و وائل هنده و و هر قريش ان كناسوس كند ان اردي و بسيده القيارة ان انوي است وائيره ان أقال ان يها يكار الكواس بيا أوفى كافران اوال انون و وياسته از انزاز مي واقعه ()

## دہ مسائل جن میں ہرو دقولوں پرفتو ی منقول ہے ( کتاب العسلوۃ)

(1) باب صفة الصلوة) وتطال و في الفجر أبترا

کم فی من افعال بین منظور کی برخوار کی ممکن کار مادان میں مداوات دوئی جائے اید فیرکی دکھی دکھی کار دائد بھی باق معادستون ہے۔ امام تھ کے نود یک برخوارش کی تھم ہے بیاں تک کاروا کا بھی بھی دکھوٹی کے انداز کے برخوارش کا اور ہے معراج ادر اید ملی سے کرفوق ادام تھ کے قول ہے ۔ کین میں کی ایران سے سے تاثیق کی کے فوق کے ناز کا بھی ہے کہ میں ہے کہ میک اور اید میں میں اور کی اور کے اور ایس کی میں میں ہے کہ فیران کا قبل بند یو ہے اور ای باقوی اور جا سے انداز اور میں اور اور انداز کے اور اور انداز کے اور اور انداز کے اور انداز کی اور کی اور کاروارش کا قبل ہیں کی میں میں اور انداز کی اور انداز کاروارش کی اور اور انداز کی اور انداز کی دور انداز کی اور انداز کی دور انداز کی دور انداز کاروارش کی دور انداز کی دور انداز کی دور انداز کی دور انداز کی دور کی دور کاروارش کی دور کاروارش کی دور کاروارش کی دور کر کی دور کی

(+x+/2/2011)

### ( کراپاؤرفائع)

(۴) في ثلاثين شيراً

ائع مربالا ۱۳۰۳ با موساهب کے دوکیک هدند رضاع از هائی سال ب درسانیوں کے زور کیے دوسائی دوفوں توانس برفتو کی مقول ہے۔ (عمر سالا ۲۲ مار غیر 18 دھارش الا 4 مرکم الام ہر آئی 20 دورغاد ورغ کی تاریخ سالا ۲۰۰۶)

( كتاب لا يمان)

(٣) كباب أيسمن في الدخول والخروج والسكني والانتيان وغير إذ لك) لا يسكن مذه الدار

الح محمالا ۱۳۹۰ کیک فض نے تم کھائی کے بھی اس کورش نے دیوارگا چنا نجدود بار سے بھی در کیا گئی اس نے اپنا سازوں ان محق تھی کیا و کچھ کی کم الادر کے باقل رہ کھائی کا معمال سے سرور کے سعائے ہوجائے کا کے کھکا کے فور کی کی سامان خطی کرا تھا وہ اگر کیا ہے کی بھی بی وہ گئی تھ عامل ہوجائے کا سام مجر کے زوید کے انہاں ان محقل کرانے کا گائی ہے۔ جور ہائی کے لئے خوروں ہوا جام اور جسٹ کے زویک کو مزدان خطی کر لیٹ کا اختراب کئیر اجائے ہے ان محمالات کے آل کورٹے جی ہے اور صاحب بدارے وہ مجد کے قرار کو رائے کہا ہے اور بھی نے امپر تو ی کھی تک کیا ہے صاحب مجانب انداز میں مداحیہ کائی نے انہو تک کی ہے کہاؤی ام

## (كماب؛لكفالة)

(m) و بلا تبول الطالب

ا فرقع می الم الا مقرفین کے دوکیہ کھالت یہ ون تولیت مکنول لوسی تین ، امام اوج سف فرائے ہیں کے اگر مکنول لوجلس اعتد کے بعد احتارات در نے جائز رکھ وہ بچے ہیں در بڑا ار پیچیس ، الی س انکیر ہی وغیرہ بھر ہے کہ تو کہ امام او بست سے قبل کے ہیں فرطوی سے مقال نے ہم کی کھرکھن کے قبل ہر ہے دی انتقا نسائل میں ہے بچھ کام نے بھی جس کیا ہے کہ جبر لی دُننی وغیرہ کے دوکیہ ہی مختر ہے۔ (ور مقال دیکا کام کام 20 مفاید الاوطار میں سرائد کا مقام میں اور سے انتقال کے بالد کھیا کہ 20 مفار

#### مقدم

## (كتاب الشهادة)

(۵)ويسألُّ ن ألشهو ومرزُ أوعلناً

ا کی میں اگر ۱۱ اصابہ میں ماہم آبائی ماہم ہو کے زوک قاضی کے لئے فیدوکا برہ پروافق ہوسے خبرہ کی مدافعہ سے تعلق پر چہ کھڑ کا خبرہ کی جہاں سانسب کے ذو یک فیر صاور وقعالی میں قاضی بروان طین عد عاملی تجود کی گاہر کی مدافعہ پر اکتفا کر مکا ہے۔ جائے ہی میں میں عملیہ بھی جی ہے کہ کرے میں بہتری میں قوتی ہے کی الامتیادات میں گھی ای پرفتوی ہے قبطانی نے کہا کہ واسمجہ سے مروی ہے کرزکر عادمی ہو گئے اور با ہے صاوب موارثے کی خدم بھر بعد کہ کر کیا ہے۔

( جِوَالِينِي عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَ

### ( كمّاب الوكالة )

(١) بإب الوكالة بالخصومة والقبض )لا يملك أقبض

ارفی من انستان اقتاعے کے کمل کا مالکہ قبل نے وہالمام تو کے آل پر ہے۔ جائے بی بی ہے کہا می بوتوی ہے کئی صاحب عرف قرق منری کے تی ہے کہا می محد کر کا انتہارے اگر کی اپنے شریش ہوجہاں دوا کروں میں بیدوارج ہوکہ قائد کر بیواں کو آگابش ہوم وہ ذوقیق و بین کا ایک اور دیمیں سرچ افغارش مراویہ ہے جوانی شرک ہے۔ منتول ہے کہ تو کہا کی برہے۔

( مراقع عاد ۱۹۲۱ فايد الاوماري المراجع الارس المراجع ويتقارب الأرساني مراجع ( م

### كمآب الدعوى)

(٧)وكفت ثالثة

اع می تاریدها طرقین کے زو کید بین کے دی می سروالان آکر دیا کافی ہے۔ ان مایا ہے۔ خدے زو کیدود کا کر کئی کافی ہے مام زقر کے زویک مدود او بعد کر کرنا خرود ک میں میں کہ کو گا کا ہے ہے گئی بعد سرنا کی نے کہ ہے کہ تو کی انا مزا و عبار دد فان الصفتی یہ خلاص قول زفر فیھا و جو قول است الثلاثاء و علیہ طعنوں۔

(غاية الوطاران/٢٠٠١ شاي ).

### ( كمّاب الإجارة )

(٨) باب صلى الأجير ) والمعتاري بيره فيم مضمون

ائے میں امیرہ اگرا پر مشترک کے پامی سے ماہان شاخ یوجائے آوا ام ساحب کے دُوکک شاکن ندیوگا۔ صاحبین کے ذوکک شاکن ہوگا۔ دینالدوں می مائراہ فیوریش کے فیزی لیام صاحب کے آل جرب کے ڈیٹلی تھائیٹن کی وغیرویش ہے کہ توک ساتھیں کے آول پر سیمنی معزامت نے کہا ہے کیفیف قیمت برکٹ کر کی جائے گی۔ (نتائے کا ایکوش ۱۹۰۱)

( ''تابالذباغ)

(٩) فصل نيما يحل اكله و مالا تحل ) و ذرج مالا يوكل يعلم لحمه وحبله و

ائع من الا المعالم غير ما كول بد اورون كو اليوبات قو بس الحرج وَنْ كُرف سه الله كالمال إلى برجاتى ب يحطر الركا كمشت

می پاک ہوجاتا ہے ما حب شودور نے ای کولیا ہے ساور صاحب جائیہ صاحب خاصصیب جائی نے ای کی تھی کے بیٹی بھی ہے کہ ای کہتری ہے کئی شرق کا اید غیر و کے بڑا کہ کی کا مشت کی شدہ دی ہے اس کی بھی بھی ہے سے احب معراج نے کہا ہے کہ پ مشتری کا تول ہے دیکار میں ہے جائے ، شخص ہے تھا تھے وہ شائی میں اُراج انتمار کو کی افراد عال

# ترجمه صاحب كنزالدقائق

هٔ م ونسب اور سکونت

عبدانشان برا لبرکات کنیت و ندگان ماجداورداد کانام کروپ (سعت (طفین ایک باشد به قدیم، دراه آخرش باد خد به ایک شرکان سینال نمیست آخر کمل کنیتی بین آب بزید عابدود او بخل انام کال نقدامول می بیکانده زکاد اور شهود تون نکار معتقین میں بے تھے۔

يخصيل علوم

ا مُمَ عَی نے بوے مُمُل القدد بالدیا جورش واقعی آئی الاکھ بن عبدالت رکردری دھیدالدین خرج برالدین خواہر آ ادہ فیر ہم ہے۔ ملح کی تعمیل کھاور آپ سے علامہ خالی وقیم و نے مان کیا۔

معاحب جوابر كي علظي

صاحب زوہر صنی نے ترف کان می المام فی کا تہ کروگرتے ہوئے باہت کہ مائف موسوف نے علم فقاعل سرکروری سے حاصل کیا ہے۔ اور اندین حمائی سے زیادہ نے کا درایت کی ہے الماق کاری نے بھی آئی کی وروی کی ہے علی مدھی ٹریائے ہیں کہ صاحب ہو ہوئے انعراق کی ہے کہ قابلی کو فات الاجھ جدیمی ہوئی ہے اور امام کی کی وفات والنے جاری الانسوری بھی ہوئی ہے جی الدمنی متو تی جانے ہے گی روایت علی مقابل ہوئی اور بھیجے سے میسی تھی ہوئی ہے۔

صاحب كنز كالقبل مقام

ائن کمال پاٹنے نے آپ کو تھیا ہے بھتے طبقے علی جاد کیا ہے جودوایا ہے مدید کو قید ہے تیم کر سکتے ہیں بھٹی معززت نے جمہتہ ہی فی المدة صب عمل سے ماہ ہے اورکہ ہے کہ 'سرکر رہا ہمیاز مطلق کا دبیدا تسار رقم ہو گیر ہے ای المراز جہتے دی الحد ہو س قائل نے کو یہ نے اس بھٹو گئے گرتے ہوئے ہوئی کہ ہے کہ امت بہار میں سے می ایک کی تھیا و جب ہے ساتھ ہو کو الحد ہو المهمول اورٹر مسلم المبنزے میں اس آئی کو دکرتے اوے کہا ہے کہ ہوئر کا ٹھیا الماریس ایک پیٹی لیا اٹلے وریس و تھا الفید ہے۔ المار مسلم کے کمی کا رہا ہے

ا المستنى برے باندیا بیصنفین میں ہے جی بالنسوس متن تکاری آوا کی گفاہ افتار کا طرفا اشیاد ہے ترام عمراستنی "دیتی اندائی کی شرح "کیفی فقد شن مشہوستن محزالدا قائق " المعمول عن شداد الی وجھول متن " السار الدین کا شرح مسئوس الدین مسئور استنام مستعنی " بشرت فقد تن ماهناد" نشرح می دا" لمارک امنزل و غیرہ آئی کلی ایوار ہے۔

صاحب کشف الملمون نے نزدر کہا ہے اور ان اور کی گرش جائے گئی گرش جائے گئی ڈروکیا ہے گئی نبقات کی الدین علی بخفا ان شی مرقوب نے کہ''ان کا کوک نزرح جائے معروف نہیں ہے'' علامہ انقائی نے'' علیہ البیان'' جی ڈکرکیا ہے کہ امام کمی نے چاخ تھا کہ جائے گئی نزرج تکھیل چکن جب ان سے بم معموما کم سے القراب نے بیٹ اور ڈواز کران سے لئے ہیڈ دیا 'ٹھرڈ او مُرحی نے اسپیقا کرما او ر این شخص کے مختل میں میں کا ایس کے جس کا تا مرد اللہ سے ایمروس کی خرص کا شام کا کے سیانکان شرح جائیہ ۔ موال کے مختل کے مختل کے مقابلہ کا مواد کا ایک میں اور اس کی شرح کی جس کا انتہامی کے سیانکان شرح جائیہ ۔

كنزالد قائق كياجامعيت

بقائر کنوه غیر دستون کی کتر میں جو آخل و نے موستے ورف درخو فی اندالی کورائی کیرا تعرفی دوگی آیں ویکھے دانول کو بدعلوم دوا ہے کہ شاہ یہ کا گیاری کر کر ہے جی ان ارف بھی آو کلے اندر استاد کرا اندالیوں میں اندالیوں کی کروف بھی مالا کر کو افرائک ا جائے تا امرائو کی جمع ولی جو نے بیدہ مناف نے ان کی جیس منتی ہم جیسی لی تھی ہی ہی ہی ہی ہی کہ تا میں ہے دو منحو وجہ در دوسے سے لئے توسید کر گئے جی و مناف نے ان جیس منتی ہم جیسی لی تھی ہی ہی تھا تھی اس کی تنسیل اسکو سے ان منطوع انداز کی استان انداز مناف کی تاریخ ہوئے کی انداز ہوئے ہی انداز ہوئے ہوئے انداز ہوئے گئے ہوئے کی تاریخ ہوئے کی تاریخ ہوئے کی تاریخ ہوئے کہ مناف انداز ہوئے ہے۔ وہ خور دوسلومی ان مورائی کی شروح دائٹ

ہیں یہ متن فہ کورا پی موضعے اور ترہیں۔ بہتر ہیں کے ساتھ ساتھ میں تقصار کی ہدے یہ اٹھیف سے لیک میں تک ایپٹر کیاریاب تھم کا مقور نظر ہاہے اور مختف الی شروعزات مطعی بیشی میں اقدیمی محرائی وغیرہ نے اس بڑھ انداز ہے وہ بھر وہ است معرض وہود شرباً مکی بھی جمن کی فیرست آفر میں اوری ہے کیس علامہ ہی تھے معرف کی شرب المجوالوں کی انسامہ افتقات اور سی مصول سے اور قریعات اور قریعات شربا کی فظیر آپ ہے جاتی لم العمود کر مسوئی

> على الكنزمي، الله الشروع كبيرة محار تفيد الطا قبين لألبا ولكن يهذا المحر صارت سوافيا ومزرره البحراستفل السوافيا

## مساموات كنز

(۱) دخسل فمه وانفه بمیاه

اغ من الهاما من في كل من من في كل من من الله عليه والله بهداه عبر من يُرك من في واستثنال برود من النيال في الم لين منال بيد ( برام (٢٢٠)

(٢) دينوخو بماءاكسماء

ولغ من الم ١٨٨٨ من ينت يعلم بجز في تا برهنو بنديريه وفيروكي فالزود ويا تاب واسافي الوازيش الأ

(۳) يتعلم البندن

المأس أأماه كالباليا كجس الزقاكي فيع فركافال وبالارام فيامون يرووه

(٣)والقومة

وغ مرابعة الأي منداك بعد القومة كالديب كالدائل عالما توفوس بـ (عم) ١٠٠) (٥) وعد الأي والشيخ ائے میں/ar/العابد کے لیاظ ہے قائل ٹی آجتی قارکرا آمروہ ہے حاجین سے ایک دویت سے کی مردو ٹیمار مگر راخیاف ال وقت ہے جب النم بادھ اسکہ قیم و کے ذریعہ ہے ہو۔ اوراکرول کی دل میں ٹاوکر سے ڈالٹران کمرو دئیس کی بائیر ہائنے وغیر وکی رہائیے مقید کرنامفرور کیا ہے۔ (منتجہ منابعی ۱۹۹۱)

(١) والخطسة أبلها

الُّ صَالَةً ٢٤/١٤) قبل حملوة الجمعة ، وقوقال؟ فيه، أي في وقت العنهر لكان أولى لانه شرط حتى أو خطب قبله وصلى قيه لم تصبح ( بُرُيُر)/١٤٥٨)

(۷)وكروللمعذ وروامعجو ن اداءالظبر تجماعة

التيمن أنه عالله معلور والمستجود كومذف كروية بهترها كيزك جنزت وزخير كيفاز جمامت كيمياته بإمناعي الإطلاق كروه (nt/n/%)\_c.

(۸) دصومهاحت

انْ ص/۱۳۴۳ لوقال" وهومهما حب ان تبريع همه فكان اولى لشموله (١٠٠١/١٠٠٠)

(٩)وَكروة خَيْوَكن لهِ مَا تَحْرِ

الع من / ٣٨٨ لو قال و كرو داخير هما" لكان او لي ليفيد حكم الحالق كا لطو الف( ١٠/١٠ م/ ٢٠١٠)

(١٠)غيرانها تكشف وجهجة لاراسها

الِّح من أ٣٩٩ كان الاولى ان يقول "غير الهالاتكشف رانسيها" والايذكر الرجه لامهالاتحالف الرجل في تلوجه والماتخافه في الراس فيكون لمي لاكره تطويل( ﴿ إِنَّ )

(۱)ولايشر

الع من الهمانية على الإعلاق النوركي أنا مناسب نبس.

(١٣)ولاقران مَنْ ولا مُرَّع

- کخ می اُزوہ کا فار طاق تہیج وٹر ان کی گی ہے مصلوم ہوہ ہے کہ ان کہ سے تیج وٹر ان میج نیس حاد کدا خکاف حلت ہی ہے ندکہ محت تک-(۱۳) بإب الج عن القي<sub>ر</sub>

الخ من الرماعالفظ غير والفيد لاموافل كرمااز دوئ مهن غيرمتندي كونك لفظ غير الزوما. الله فية مونا يبيغ وواقع في غيرود العين الز منيل من الماري)

ل راجات فيه في شايدين في ردا بسخترفار جع البه ١٠

(١٣) ومقط الممر بقتل النبيد

الح من المهدا ميد ومطلق كما بيرو بالغ وقا إلى برود وشال ب مناظر الرائط قاعات وورائع في ربور مافعاتين بها اس اليد كيدا تعدام كلف كي قد خروري ب ( زنديد ما وطارم الرعاد ، ومن المواجع، عن الاجرم الرحاسة ورقم الرحاسة).

َ (14) لا بقتل الحرة نفسها

و فی مرابعه مرود تراری کا کنگو ب اول بیک بهای الحرة کی تیدب ماد کداگر باندی خودگوش کرساند بی جرما تعالی برد ا (میرانی کمانی الاید: )درم برکزش کی آمید سرزة کی خرف ک ب مادیک اگرار داکا که کارور شرود کوش کرد سرت می استان مین در موس ۱۳۵۱/۱۳۶۶ ويوس (۲۵۱/۱۳۵۲)

(١٢) وأنمنكوحة "لاحيض للموت وغيرو

ا کچ میں اُ ۲۰ سال کی عدت میں بھی دعی تنسیل ہے جو اس سے پہلے ذکور ہے معتف نے سابقی پر امتا وکرتے ہوئے اُ کرٹیس کی حجم وْكُرُونَا بَهِمْ مِنْ الْمِي مُوقِعْ بِالْوَافْقِيادُ كُونادِرسَ فِيمِي حَرِيبَ مِطْلِبِ فَي خَوَا بوجائ

(۱۷)والر في منها

ارقع مي الر- ٢ ٢ الكرية يندن على قر كلام سر بسودة ل كوشال بوجاتا. ( مركز به / ١٥٦ مثاية الادطاد كر المهم ٢٠٢١).

(۱۸)الايطار ۱۰

الح من الهه ١١٧ ميداشتنامب كربود شريهونا جاريخ قا كواك غرر كيبست مب بيزي مهارة بيره-

(١٩)وصح التعر يقِن

وقع مي الوالا وتغيير مي مي كي منظر سالة بيستان بالإجارة بالزنين الرا" معتد والرفات" كينها تعد تعدير المرود كالقاء ( در می ۱۱ مه به به الاوغادی از مهر می الانترین المهمدور (۳۰ ۱۳ میروی)

(٢٠٠) والحرابيقة الأقل من تسعة

مرع الربرية فراد بركم من يحد مينة ثبت كم في تريار في ميريد (١) مرابق مقول و ١) اس في القعامة و الراد كما بو( ٣ ) دين مالمد بويكا ديمي دركم ابوصنف نے أيك مجي شرط وَكُريْس كي سايسا انتساد كس كام كا بوقت و شريط في اعاز بور (غیرالدطائر ۱۲۲۸ مراس ۱۲۳۸ مرکز ۱۲۳۸ م)

(۲۱)وکموسته بدین

اراغ می آدادین اگریدین کی فیوندیونی تزمیم تمانیکو اگرادست قرض کیوست مجوک ندیو یک ظالم محبوک برتب می افتده اجسب گلرسد كذا في الذخرة (درأتنكي عن المرعة مه المحتاق لانتيرس الرعة مستوح به الرعة).

(۲۲)الاان ياذن القامني بالااستدلية

ائے من اُنویٹ بہاں یک فیدشروری ہے اورہ در کرمھم قرض ہوجائے تے بعد بانعمل قرض لیجی کے سائر بانعل قرض الیا اوراپ ياس منظرين كما توريز را كالن منه وكاريس بينان إلى كبنا ما بين قبل الدان وحد إينام وقاتك أ-(. بوص الهام منه المعلم المارس الم الماده وقاية الماد طارس الم المعلم ).

(٢٣) بمواثبات القوة

ارکی میں اسماع میں کی قومیٹ البات کیسا تھا میں اسے ۔ کہا گئیستی اور می قیامسد پر مینی وقوع دیں ہیں النے آخر ہے جوت قوت کیساتھ مول کی جائے ہی کہنے میں میں موان ''سمال ہالا حماق اُسپان سے کھانا ہے تحریف بھا ہے۔

( ۲۴ ) دالولد يقيع الإم

ارتخص أيس عن الغذوند كے بجائے يُحمَّل بالجمَنين بهوا جائے كينك ملک عربیت دوقيت وغيره بوحداف بھي حمل الع دوتا ہے زكروید يجال تنسكرا كروناوت فتك بعديون كوازود كيا فريكية والشاوكار

(۲۵)من ملکسالید

اٹے اُرامت الن کی قیدانلاقی ہے تک احز اوکی کرکٹ ہوالی قریب کا بڑی تھے ہے جونز یائے ہے قو دوبوجائے کئی اگر این کے بجائے قريب وناتو بهترتجا كركام بش فموليت آماني \_

(۲۶)انت قر بعد موت فلان

ا به التصوير المدينة وحدث من التصويرة في المساعدة أكراب عبدا الكديدة ويرثن ومطلق ومقيد. التي من البعد معتقد ريفية في أو ومقيدة كالموادة في كمياني وأكراب عبدا الكديدة ويرثن ومطلق ومقيد المارية المعام ( يرض الموادة الموادة الموادة الموادة في الموادة الموادة الموادة الموادة الموادة الموادة الموادة الموادة الموادة

(۲۷) دلواسلمت ام ولدالنصرانی

ر ۱۳۸۴س میرد د فامیان بین ایک به بیرخی املام که تیرمز وک ب حافاظی خرانی کی امیدار برد جوب معارت کامورت می میمکد جب اعراقی املام تحول نه کرے درجازه انکی امراد رسیدی بهمرے یک قیمت کوشلق مکانب حالا کارنگٹ قیمت میں معارت داجس (۲۸) من حرم ملکه

الح من أكريه الميرين كروائية والمواقع المؤخرة كينزاعيان العال الكساواتي الكسفيروطال وام مسيكوثال الاجاتار (۴۹)وريخياموچود

الْحِينِ أَلَا الرَّاي موجودة موة بإب كوكردت موسوسال بالإفارة البيان الع بالقالى)

(۴۰۰)ولاداب مشرک

الخ من البعث من قال وقعل اصله العشوك "لكان اولي لان على الحكم لا ينعص الاه. (حاشية توثير ال ١٨٢١) (۳۱)وحرم ردهم

و في الله الما الما المرب والمرب والمرب والمرب والمرب المرب والمرب والمر على وافل بيد الى روجم إلى والحرب "كي خرورت فيل ر ( الل )

(۳۲)ورينا

الحق من أبوه منقوذت بمن مساولت كابرناو في مساولت كونتل سيدائ لحن لفظ بأبوها في خودرت نيمن الابن بقال المعا صوح بعاعلم التزاما لعكان الإحتاق فيعد

#### (۳۲)لاکی

وغ من ۱۳۱۶ ميزه کي صورت عمل آن کا فاحد نديونا ال اقت بي بيکر باخ رئے کھر کے کل مينام بيان کردستا ہوں ودند بالا تھ آن ک فرمد سين کر کا وفسد بيع عشوة اورع من مائة خواع من دار الصبحة سجونا جارئے تما الان احتصادہ اور عالى الاستجاف ر

(٣٣) في ان وطمئباليدان مرديا

ان عمر العادية بذكره و بالقيافية بريدة كراه مح تين كوكرالع معاصب كان يكدواني الإزار وقت ب جب ووثير بواگر با كروبوق معاصب كذاريد محي والحركيس كرسك اين الوطني بعضها واليس به الدوبود ما فعيب عندو

(١٦٥)والرطة بشفحة

ا مراغ عن (۱۳۶۶ من تے بوئے 'مرطنب' الشافعہ 'بھا'' کہناتی بھڑتھا کیونک نے فلب شندی سے قام او باقی کو ان نے ایکی الیانہ ہو۔ مرف میں مرام

( أمَانَ مرانِ) (٣٢) ولوتر طالعتر كالخيار خير وصح

ا نے *اس بابعا آرا کے بور عصنف این کیتا ا*ولو شوط احد المتعاقدین اتفاوار الاجنبی صبح ''توکیئر برنالہ کیکہ اینٹی کے کے تیار کیائر باشتری کیدائی تباش کیل پائع کی ٹر لا کرنگ ہے ولینٹوج اشتواط احد عصالاحوالیٰ فولہ الفیرہ'' صافق ا نا کور نا سرمید او

( 🗝 ) دو فن الدار ال

ان من ۱۹۰۱ مستقب نے دویے دارگے ملسفہ شرکانا مرفر کا قبل اوروٹرینا ٹوپ شریبا تھرائل کا قبل انسیار کیاہے جاما کسندنوں مسئلوں شریبنا ڈول یام ڈوکا ہے فیکن پیشنفی کہ ان بغینان و فبی سنوب ایشنار کر ک

( ٣٨) وكن الترى مارا كاخيرَ ان فيم والالا

ارتخ من ۱۹۹۷ نظر نواسے میں آبان ہو ہے تھا 'او میں اشنوی حاوای فلاحیار لہ 'لا آدا تغیو '' کیونکہ بیکمی دوئی پڑتر یہ نے مگل آمس رمہار رہے ((عرص ۹۷ س)

(٣٩) كَيْ قَدْرُ الْمُغَوِضَ

وخ مریخ ما با ۱۳۰۰ گرمعنف این نام کاکرون کرده کرده و بیز ها کیونک خداف خدود پیچ شروی و یا گی مفت شدن هم بیرس کی تا پیش ای کا قول میزود به ب

(۴۰)لاکوروع

ان گهرها آه وظها (عن قرارت تصرف کافی کرد گفتگیل) و ایسط کردنی موده را پی به آگرست آلیا تشرف کامیانی و ای وقت ب جب برگزارش جدا بعد بیدان شکیان دن به ایرلیس - (ایکلی)

فالبارانيان والثرماا

#### Bt /(m)

الرغاس عاداله الله المعمل النب ألودهجي لوكت بين الن ك منتفف والح يحق واستع بي هم ير في تشيخ المروال الفت الب وال العفوب السعيك المعينة ومعلوج وهوالفائية الذي فيه المعلج والإيقال مانيج الالتي لعام وتبقد (١٩١٨ ع)

(۴۲)وباياتيول الوالب

ا رَّ مُومَا الله يَشْهُونَ وَالسِهُ يَكُلُونِ فَقَوَى كَانَاتِ فَوَلَ كُومَا كَانَدُ يُولِيَّ لَكُ مُعَلِّمُ وها رقرواهمت بت فلوحذف " العذلات " فكان أو في كندفعل هي الإصلاح وها عليه في الإيصاع -( يَكُونِ 1/15 مَرُونُ الْمُعَالِمُ " فَكَانَ أَوْ فِي كندفعل هي الإصلاح وها عليه في الإيصاع - ( يَكُونِ 1/15 م

(۳۴ )اذا و كان المقطور ع

انْ من الاها اليانية في من ورحة عن كيوناء أرمقرون كيكراه فقاء ل أعلى و كأهن أنفيه و ومش كاستوول بويت كه جدادا سيتيها كي يقولي من كالمحالين كالقول عنو به به

(جوايس الم علاء كرس عالان مرض المهرض المعدد بايد المادط والم الم ١٩٨٨).

( ۴۴۴)وتعديل الخصم رايصح

انٌّ ص ۱۹/۱۱ اگره و غیران اوکون عل سے دوئن کی طرف تھو قرارش روزا ہوتا ہے ڈاکی تھو تی گئے ہے ہونہ روفیرہ شرہ کی اقرار کا مربورے لیکاں بینھی اللہ صنف ان بطیعاہ عوالہ وتعنیق الفصیم الذی لہ ہوجہ اللہ کی الصنون الابصاح کھا فیدہ بہ صاحب الصنع والتیون را مجمع الائم میں اسلامی اللہ ا

(۴۵) مانم پنتم دعکیبه

الْ أَسُرَا ﴿ ١٨ اللهِ فَلَ عَالَمَ بِشَهِدَ عَلِيهِ كَمَا فَي الهَدَا بِهُ وَغِيرِهَا لَكَانَ الرَّلُ فَعَافِي المُعَدَّعَ عَلَى بَكُنَا وشهد على منشهدت كان باطلاولايدًا ن يقول اللهد على شهادتي ﴿ ﴿ الرَّبِ ٤٨/٤٤ ﴾.

(٣٦) اوځي دار دارځ

۔ انٹے میں آ 19 مستق نے ارب کو ملک متیر کی مثال شرو کرکیا جا انکدارے بھول شہور مکٹ مطفق کی دیمہ ہے صاحب محرف مگ التدریت یکی تکنی باسید درائی پر دازیداودخلاسری جزمر میتین ہے (پچھی ناڈ اان ماریندار وطاع کی ایج اس)۔

(۴۲)مندشر

کی از استان کورٹا ہوئی کے زند ڈیٹس کے جند والے کے قرف کی کامی ای تو کائن تورٹ ٹیس ٹروانہیں ٹروانہوں نے بیکیا او ایک مال سے تشدیق بیدکھا او ایک ٹرش کی قیدنداوٹی و اجترافار ( زندہالا والدین ۱۳۱۳ سیٹس ندائد ۱۳۲۲)

( ١٩٨٨ )ولم ينضمنا في العربي

ر کا مرباد العند کے جواب ولم بیشن النج و افران القش اور (انجیزی کیاند) سیرہ وصورت میں افل دوبواتی جس میں شیود ط مشتر نی دو کیکٹراس مورٹ میں جمہوری اس قدر کا طوان کے تکا ہو آیت سے زائد ہے (انجاب عاد ۴۳۰)

(۴۶) بکل مایعقد دینفسه

اركم من ۱۳۲/۳ انتظ بجائد" فيل، بياش المهجة تخا كدمتك وفيره منتد ( فسومت ) مب كوشال بوجا تافيكان حسينينياً عن الواد معض الإنساء ( أثرم عارعه ) معض الإنساء ( أثرم عارعه )

(۵۰) منع ان سمی شملاً

الْجُمْرِ ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّمُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الهربسية النمير ( ١٤٨/٤/٢٠)

(ا۵)روه کل الأمر

ارُّخْ \*\*\!alfable قال" فهو ودعني لمبوكل " لكان ولى لان الوكيل لايحناج الي خصومة مع الموكل الاالذكان عيا يجدت منه(\*/\*/\*\!M2/2)

(۵۴)ورروريعي

ارغٌ *عن ۱۸۳۹ وفال وردعين* لكان اوكي فاته لافرق بين ردالو ديمة والعاربة والمقصوب والبيع فاسدًا كما صوح به في الخلاصة( يُركِّم عُنَّا 144)

(۵۳) وورث عمدا

اغ تن اله ۱۹۷۵ تک جان بین کمیا بهتر قعا الوانق ای اور شد با کور پیرو میدو کرد بن کرکی شا (رود و با ۱۵ در در ۱۳۰ ( ۲۵ ) اختلفا فی قدر انتمان

الح سر ہائے کا الفاقد و کوحۃ ف کرویۃ بہتر تھا کیوکد وہ تھم مقد اوٹھن کے اختیاف عن ہے دہی تھم وصف وہٹن کے اختیاف بل ہے کمانی انہدائیہ سرائیرس علام ہو جھج الانہ مرس اگر ہورہ)

(۵۵)ولم برضیا

الح من آلم ۱۹ منظر جنے ہیں ہوتا ہو ہے تھا ' تام برق واحد مولیدہ کی صاحبہ'' کرنگ تھانٹ کے لئے کی ایک کی مدم مشاشر واجت کر دولوں کی بار دمجوں کے 1948ء مجمع من 1947ء)

(۵۱) بمازادعلی قیمند

ان عن المراه الله المراد ال ويسترين على المراد وبالاجتماع من المراد المرد ا

(۵۷)الطع عمااسخق

انے میں آدام کنوے کا کیٹیٹوں ٹیں بک ہے تھی ہے ہوئیٹی ہیں ہے۔ (۵۸) صبح علیہ

ونج مردا / ۱۰ کویاس دفت ہے جہ ہے رہوں ہے وائن سے گئی طور پرکہا ہوائر اس نے کی الاعلان کیا کہ جب تندیق مہلت ندرے کا پ گھرمواند دکرے کا بر احتیابک مگر تیرے وین کا افراد شکران کو آلی کی الحال با جاسٹ کا کس بول مجناج ہے تھا وس تائی

(بداريس الم ١٣٤٤ يجمع ش المراجع)

(59) لكاجرو بحسابه

ارخ می ۱۳۳۴ بیان دنت دیب جرگواش و بیال کے سود جیلے مطبوع دل درند ایران ایرت سط کی بهیدا کر بدارے بال اسرتھی در شنی د غیرہ نش معرف سے فلو قبلہ بھو فدہ لو کو مو اصطوامیر والا فکٹان اولی اوسفاد سرقہ حاتی ش ہے کہا کرا بیز کوانی شار علم نہ جوآ اجادہ بی فدرد و بات کا دمج النہ می مائیس سر بوس مائیست ک

( ۹۰ ) دفعللفس و

الْيُحَرِّ / ٢٠١٥ لاولَى أن يقول وفقًا لان الدائع قبل المنطق والنبوات والرفع بعده وهو المناسب ههذار (لحفاق): ( ١٦ ) كَمَّ سِالْمُكَاتِبِ

الی ص الحفظام مکاتب کے جاری کیا ہوتا جا ہتا تھا کیونک فتریش مکاف کے افعال سے جھٹ دول یہ جاری کا گاہت ہے دک ا مکا تب وہا ان جھس انکیا جہ سعدوان کا کیا تھی ہودی (درواعثی ص ۱۹۶۶ء)

(۱۲)وعزم ان وطي

الرَّحُونَ الرَّامَةُ الوَقَالِ فَمَوْلُ \* لَكُنْ اولِيُ الدَّنَوْيِةِ عَلَى مَانِينَ مِن خَرُوجِ المسكنّبِ من يَدَالِمُولِي( مُحَمَّلُ) ( ٦٣ ) فَبُوطُلُ ثُمِّ مِرَةً

ا الْحُ مِنَ الْهُمَا الوَّقَلَ خَيْوَالْمَدَرِّيَ وَالْمُكَالِ أَوْلَى لِأَنْ عَلَيْهُ تَصُوفَ الْمَصُولِي ( كُلُوا فِكُلُ الْمُوالِي الْمُوالِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ الْمُوافِي الْمُوافِي الْمُوافِي الْمُوافِي اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْ

(٦١٣)دِمل الدابة

ارمخ من ۱۹ ا۱۸ ای سے بھائے انتخبیل الدویہ اورہ جانبے کوکد عمل وہ توں مقولوں کی طرف متعدق مند نیس ہوہ بلکہ آیک قاطرت مشوق علم اور دوسرے ن طرف واسط جانبول کا است اس طرفاولیہ ہاں مسل صدر کی اصافت مثال کی طرف کے سے شکرہ اینہ کی طرف میشقوں عمل الدائے وہ تقول عمل الدلیہ ہاں اگر عمل مقتصف ہوتی وہ کوں سفتو وہ کی طرف میشقدلی عصد وہا تا ہے تقول عملات المحاج اللہ وقت استقادت مدرکی اضافت و سرک خوفسی ہوتی ہوئی کے اللہ الدید (محمد شخابھ دیس کا ۱۳۱۶)

(۲۵)ولويرينا

ا رَخْ صِهِمَ وَ مِعِيمِ وَتَ جَامَعُ مَغِرَ كَيْ جَاوِدِهِ فِي اللَّكِ جَامَنِ ہِي بِنِينَ وَكُوبِ فَكَ جَامُ اللَّذِي هِ جَامِقُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ فَعَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ مِن الْعَرِيمُ اللّ

( ۲۶ ) و جنابیة علیجاویلی مأهم ما مدر

ارغ عن الهه ۱۳۹۸ اگرمزدون غذم دانس بامرتش بردنایت کرے قوجانیت مالکان بیوگی کیشن بیاس دنت کے جب جنایت موجب قصاص نه دود زنداس رابط باست کاخر غیرموجب قساص بوسف کی قیدی بونا شرودی قعار

( مجمع دروس الرجه و تحلايم من المهيم المايي من الروج الكارس ( PPP/A) .

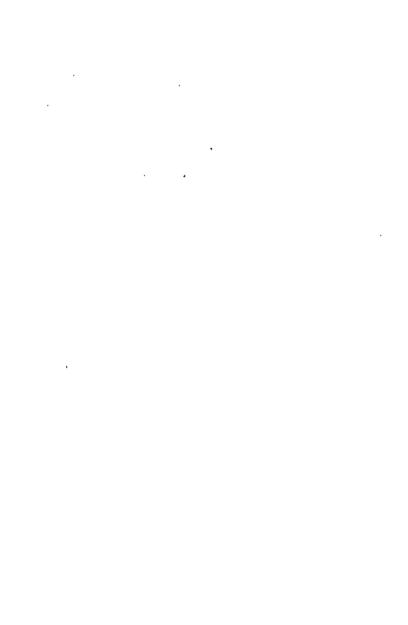
# فهرست بمروحات وحواشي كماب كنز الدة كق

-94:	زين لعانه بين انتهاد الكم من كومن كوري كرالعروف بانترائيم أمعرى	المالحوالوائق في شرح تمز الدويق
95.T	افر الدين او محرب ناسب البيلسي البيلسي	٣ يَشَيْنِ اللهُ فَكُرْ عَلَيْهِ اللهُ كَالِي ٢
<u> </u>	قاسى مدر المدين فيني	٣٠ رمزالحة كالحيزالدقائق
	لمار بدولد بي تحدين عبدالرض العيسى الديدرين	- المعتب الخالُ مُعَ بدوًا كُلُ
	مران المدين عمرين الديميم عن تحديق شرين تكرين	٥- تتراها أنظر كالا الدقاق
	برائيم بن مم القارك بحنفي	الأراسطخلش
	مصطفح بن بال وامع وف: إن زاوه	٤ . الفرائد في حل المهاش والقواعد
	فينا الوطن عبى العرى	ه. نُعْ سامک وارع فی شرت
		منائب لكنز
	للمعين الدينا البردي المعروف بمطامشكين	ا در ترح کنزاله قائق ا
£ 171	فاخي بدالبرين بحراف إثن التحداثشي	-الهرم كنزالدقائق
2 <u>4</u>	فخطاب بمنابغياتناهم القروحه زري	
	مشمل الدين تغريبا كالقرية حصاري	عار شرع كزالد <b>ة</b> كق
0435	ع منى زين المدين ميذار جم بن محمود العنن	۱۳. ژان کوالد ټاکق
<u> موداه</u> ا	الله المراجع ا	الدخررة كزارقائق
250	فيخ توام الدين الوالمنزل استودين ارويم الكرراني .	ه باشرت كنزالدقائق
-114	بن سلطان آلسپالدین ابوعها نشخرین قربن عرانسانی	وورشرع ئزالدة ئق
معده	الإحادة محد بن العمر بن العميا والمحل	مندايشرن كنزامدقائل
2 Test	debasebreationself,	٨ به ما شيئة الدقائق
الله الله	مواد ناتحمان الصدالق النائوتوي	
	مولانا مجرافسن الصدايقي لنافرتوي	معيدا سن انسال زجيداره كز
	· · ·	

صاحب كنزى تاريخ وفات

المُعْمِ كَيْ تَارِينَّ وَوَسَ شِرَهُ مِنْ اخْلَافَ ہِے : فَئِنَّ وَسَلَمَ مِنْ الْقَافِي الْمُعْمِيُّ وَاللّهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْ ہے کہا گی دفات وزی اور اللّه عِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْ "وَهُوهُمُ تَقْيِعَةُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

تَمَّتِ المَقَلَّمَةُ فَلِلَّهِ الْتَحَمَّدُ وَالمِنَّة مُحَرِحَيْفَ كَتْلُواكَ نَعْفِرُ لِرَوْدِالدري



# يارد كزارة نن جدادل فيرست مضايين كمّاب معدن الحقة كنّ شرح اردو كنز الدقاكنّ

.je	مضموك	نبرآ	صغی	مظموان	نبر
IF1	نقا ل کا ران	ħτ	٥	مقدرشن كآب	:
156	باب جاستوں کے میان	13	٨٧	نطبة الكآب	•
174	اشنج کا میان	rt	· \$#	كآب الطهارة	
]	كآب الصنؤة	74	91	قرائض وضوكا بيان	~
11"	ادقات فرز كابيان	rΑ	18	مغن اخوكا بيال	٥
IPY	مردری نفرش	r4	40	مستمبات وتعوكا بيان	י
.FF	اجده لیانتراد ما بیاسلی مرد مساله ترویس		41	تواتعمل وتسوكا يوان	4
IFT.	العلين إبين والمنطول كليح تماز كالحقيل	n	99	فنسل اور یحظیراً غن وسن کابیان	۸
IFY	الملك بلغاره أبرو	FF	49	موجبات فسنل كابيان	•
174	استحب اوق متهنماز كابيان	rr	ij	لا مل مسنون كابيان	•
IFA	محروه وقامت فماز وفيان	F/Y	;+r	ا پڻڪ آھام	ļ. i
154	بالزال كروال كروال	m	1.0	فتشهر وتخلفه متدسعين كآراوان	16
ų·	وب تماز کی شرطوں کے روان میں	FI	1-1"	ابستعمل مخطم	ır
13"1	تقند شروط ملوة	72	144	مَنوي كاه كام	Hr.
1174	باب تراز كاملت كه عان ين	rx.	111	باب يم كي بيان ش	ы
161	والجهامت تماز كالبيان	<b>#4</b>	lΨ	إب موزور) برم كے وال ش	14
3*	يحضرا الأخف الامام	ø.	- 14	بالبصف كريان ش	عا
Pet	واب الأست كريمان عن	ρ'n	ļf.	م کم وجیش درت میشن کامیان	· IA ,
109	ترتيب مغوف ومغله ثعاذاة	۴r	rı .	میض کی رنگو ل) کامیان	19
144	باب نماز میں ہے ہنسو ہو جائیکے ہوان میں	7	IF)	میض کیاهکام	ŗ.
41	باب مضعدات ومرودات كمازة بيان	יוין	FP	لحبريخش فلبياك	†ı
114	الإنب النالم المراف من كرز	ra	BC.	دمانتي خدكانيان	۲۲
INA	يا تخاطرف بلت كرائر دوت	۲1	ITÀ	متخاضاه رمعذورين مكاحظام	m

	<del></del>			
L	بانورون کی ذکورہ کے مثلف مسائل	Zr	014	عام باب در اور فوائل کے بیان
ny	اب امّد مال کی زکو ذ کے بیان میں	120	114	۱۹۸ انتدادر کلمیات وتر
MA	تتشدمة دمياه زان أظهيد	ér.	اعا	۵۰۰ أستن وقر أهل كاريان الم
114	قشر برائے انتخر ان و زن سید	40	i i i i i	-a أَرْسَةَوْرُكُ قِرْاسَةُ كَالِينَ عَلَيْنَ الْمُؤْكِلِينَ الْمُؤْكِلِينَ الْمُؤْكِلِينَ الْمُؤْكِلِينَ الْم
PM.	فترعم ورافقال فاستم وزوح إطام	4"	145	اه المتعدر أن درك قرات
rit	ابدر کر قام ول کرنے کے کے جان جی	44	IZF	<u></u> ωι, ξ ζ 17 Δr
rri	إب ركاز كي ز كو قرب جان عن	4۷	146	عد المبدر شماري المفاتك المال على
PFF	إب معرك بيان عن	49	1ZZ	عد باب قفائل إلى الأكراك كريان على
yer	باب معرف ذكو قريم <u>مايان بمن</u>	۸٠.	IZA	ده المرجدة برك بيال يم
try	باب مدق مُطرِحَدُوان عَمَ	, AI	IA+	٥٦ إب ياركي تمازك يوان عن
rra.	كتاب الصوم	AŦ	IAF	عد إب كدء تاوت كے بيال عل
rr-	ملمت بالكاميان	AF	TAT	ا ۱۸ ابار تماد بهدے بیان کی
rm	نگ كەرنىرا زەر ئىخ كاميان	100	191	اه آباب دافر راميدس كأثرة الديان جن
rry	باب ان جرول كي بارك يمي جن عدده	Aa.	195	ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا ا
	فامد دوجاتا ہے اورجن سے فاسد تیں ہوتاہے		I	1 ' 1
rec	موجبات آهد كاجان		112	بر ۱۲ باب طلب إرال في فعاد ك ميان عن
rmo	صورت كالعبلي تششه		14.9	۲۴ پاید خوف کالا کسیان عما
rro	مو برات قضاد كفاره كابيان		194	۱۳ اې د ځانه کون ش
41/2	يج الفارم برخ كيان		F42	۱۴ پیر ٹمپر کے مان ٹم
571	روزو کی نڈر مائے کا میان	4-	r-A	13 إلى كعي كا تدركان إلى هف كه جان عن
h*r	باب مشاف کے بیان	4	P+ 9	ا ا کاپ(کوء
1174	<u> </u>	٩٢	11+	ا ۱۵ د د چوب دارا منظی فرگز ته کی شرخون کامیان
44°Y	شروط في اورمواتيت الرام كابيان		£11	۱۸ باب چندوں کی تو قائے میان میں
my,	کیفیت احرام کامیان میفیت احرام کامیان	41"	rir	19 الإسكال لل تركزة كاليان
FF9	ان امور کامیان جوم کے لئے محول میں	10	rır	4 جميز بَرَل كَ رَوَة كابيان
roi	غواف لا دم کابیان			·
ror	مغادمره وأتكر درميال من كالابيان		rır	ا کے ایت گئے مثل بھیوہ کرن کی اگو ہ کے ا
		l	_	

FRF .	فكاح هداور فكاح موقت باللب	ų,	Юr	الخافسيم في كامان	14
T'SC	یاب مر پرستول بادور تصرول کے بیان شل	l)n=	194	وقوف مرواندا وريكا كالميان	۹۸
rija.	صل بمسرول كيمان عل	1150	1/4	طواف دكن يطواف صدراورري جمار كالبيان	41
Maa	توکیل شارح دخیره کامیان	(ľ1	ry•,	الفال ينك علق عرق سائل	<b>j=</b> +
-	إبهر كماك في	172	PY	باب قران کے بیان میں	\$=1
r•r	مرشل داجب بونكل موداول كاييان		***	باب تن کے میان عمی	1-1
\$	مقدادم برعما ذوتكن كالانتقاف	Ir¶	'n	٢٤٠٥! £ 3 كان الحام	+F
F+7	مرعم دري كانتون كالخلا	Ě	774	باب جايات كى يان مى	카
<b>f*</b> 4	بالبلام كملكاح كميان عن	m	779	حضدتج وفيرمضعدخ امودكاعان	140
n	جهيافو مدرون كالمعالى فنشر	ďΥ	1/2.	22 بومسيدکا ميان	1+7
TII.	باب کافر کے فکارج کے میان عمل	(17)	121	باتى ادكام مديكيان	142
ראים	اب وبد کے مان عن	\$1-7e	12F	محريا امكام ميد	144
710	. مثاب الرضاع	11.0	147	البسينات ستباهمام يوحيلنك عالاش	144
FL	0 بتم افت كالتعيل ادر اكبس مورول ك	1174	<b>128</b>	باب ایک افزام سے دومرا افزام کر لینے کے	(1+
	تنسيل لمذق			بإنى مى	
PPF	سمكب بلطؤاق	#4	121	باب ( في اورغروت ) دك جانيك مان ش	III
FTF	طان آکی السام کامیان	IPA	124	صريح وا <b>ق</b> الحيام	Her
וייו	باب الماق مرت کے بیان میں	184	1 <u>4</u> A	یاب فی شدیشتے کے بیان عمل	HF.
m	فسني طناق كوزمان كم المرف منسوب كرنا	£	72.A	بابددم مسكيلرف سين كريتي بيان عم	J¥° ,
P7F4	صل موت من الله الله الله الله الله الله الله الل	Ę	124	مهادات بن يابع كروازوعرم جواز كابيان	9
rrin	باب كالمات كم بيان على بي كليات كايمان	rr.	73.1	باب بی کے مان ش	in }
***	فتشرمور كريراهنة يام تحم برصورت		mr	سائل تغرذ	¥4.
m	باب سرد کی طاق کے بیان میں	erre"	<b>tA</b> F	كآبالكاح	IV.
~~	كلفل مراليد كمان جما	쒸	No	فكاح كأقويف ادماكهاتم	HIE
***	غوطنیعت کے عال تل		714	فسل بحراث كے مان عل	100
rta	إعانين كربان مي	_	fAA	محربات كاتشيل	IT
rer	باب عاد كمالات كمان ش	W	rti	منال لاحل كابيان	

rzz	ب ب غقه بيان مي	174	P. P. P.	مسريطين	nra l
<u>  124</u>	يان مُنت كانسيلي المكام			باب ربعت کے عال میں	194
FA+	القيداء كامبلكته	141	PP.	عظالہ کے اجکام	101
FAI	کنبالغا <u>ل</u>	14+	730	باب ابازم کے عیال میں	IPF
FAE	باب اس قدم ك بيان من جس كا محوصد		l roj	احكام إيو وكي تغيير	ram
' 	اُ آزادُ بِاجِائِ اُ مُدَّدُ الْمُدَّالِينِ اللهِ		!		
FAA	ا با جــا د ادى م كوان كــــــ بيان كــه	L—		باب طلع کے بیان ٹمل	101" :
mag	بالبرال كالمن أن وكرائي كالميان عا	'4a	Fåa	إِنْ الْحَامِ وَلَكُونِ مِنْ اللَّهِ م	
	بالبعدة كرف كريان عن	145	rox	مهرت متفتق بوارصور تول كانتشر	161
	بإبدام معالث شكوبان كس	14	P84	بالبدالمية مستدييال بين	
44F	كتابالايمان	:44	F24	كفارة غيباركانيان	ŲΛĮ
F11	سورهه مصافظام	144	- TF	باب اهال - کسیان ش	159
F9A	باب واخل ہوئے و لکنے اوستے اور آئے وقیر و			ا با بنامره وغیره کے بیان ک	17.
	رقم کھائے کے بیان ش				¦ i
19-1	باب كوت بين بين الدكام كرمة يرحم			() بندت کے بیان ٹی	31
	کھائے کے بیان ش				
ر دی	إب الله ق وي الرآز وري كالم أمات	M.	F12	العرب وفرت كاميان	ן זיף:
]	اکیلائی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔				`
r- <u>-</u>	ياب قريد افرافت و نكانيّ اورنماز دوز به د فيرو مرد م	l .	F 44	الكام مذ عد كأنسيل	ا سريد. ا
( 	کی م کہنے کے جان میں			   <del>                                   </del>	
 			i——	<u> طویر تمرے برفورے کے حوک مانے کا تم</u>	
FF4.T	مهامت اخترون		_		
ew.		l .	r2r	تواستأ سب كے بقیاد مكام	71
:	الوراوج وجب ويكركن بيتها				
,rre. 1				' حمل کیا وَکمرُ سات واقعی مدت اور اس ہے۔'	
<u> </u>	کرسٹے کے بیان چن زسیٹراب آدخی کی مصلکہ بیان شک			إمعلته سائل	
mty	دِسِيمُ اسِنَوْقِي فَي مِعَسِيمَ بِيانِ مِن - اِسِيمُ اسِنَوْقِي فَي مِعَسِيمَ بِيانِ مِن	JAA	721	ا باب يج وكور لينه ك مان ش	DA

فبرمست مشايين

[ ra' ]	7612 - Z	١٠٢	mrr.	بإستهت زناكي معسك بيان يمي	IA4
ror	باب مرمد ین کے دیان جمی	146	rr1	تعليمزا كيوان ش	[1 <b>4</b> •]
ros	مرة بن كامة م كالنعيل	1-3	r'm	كآبالسرق	191
ro1	باب و تعول کے ملات ش	[11	rr.	مودب قطن وغيرمودب قطع اشياء كالنسيل	141
raz.	كمآب اللقية	1.2	er.	نعلممنونا بكرك يون يمر	нг
ran	كآب الملقطة	114	ærr	العل إنه كائ كالبيت ادرات الإا كا	197
:				يوان <i>ي</i> ل	
ro i	كتآب الابق	1-9	MC4	باب ر برنی کے بیان میں	нa
71+	ستاب إنمفقو و	j) e	PFL.	مثابالسير	111
M41 .	متهب الشركة	PF	press.	باب مال تغيمت اوما كل تغنيم كروان مين	192
F11	متركت مغاوف اشركت خثان كانبيان	ĸŗ	pre	سوادادم پیاده یا کے درمیان مال تغیمت مسیم	IAN.
				أثرف كالميان	
etc	تركت تشل دونو 6 مان	ar	rrr	باب كافرون ك تليكابيان	140
מציי	تركمت فاسعوه كانيال				
(11	مرتاب:لو <b>ن</b> ف	LI L.	rre	باب مثاكن شريان ثكر	!ea
711	إحكام وتغب كاتغسيل	ПĢ	1771	متامن دارالاملام على لكيد مال عدائد	I-I
	-			ئىي قىم بىكا	
			ďΆ	باب عشروقران اورج ببك بيان مي	Is <b>†</b>



#### يم التدارحي الرحم ٥

المُحلف على الله العلم على الانجمال و الخلف حوَّية و الإنصار تَامِعَ فِينَ اللهُ كَدَالَ فِي أَسَ نَهُ لانَ عَلَى مِنْ فِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَل

قوالہ ۔ مسلم الله ان مائن نے آبادا کا بہتر وقع ہون کو انٹونیا ہے مسیم اللہ آبان کے ساتھ وہ تھا ہو اور عدات ممل ہے انتخبرے ملی الشعبیر معم کا ارتباط ہے اسکل العواقع بال اللہ اللہ والم کی انترام معم اللہ الدونیک وابعت م والحد مفراک والی تعدوم ہے والد اللہ اللہ اللہ معرف الوکا فرائل الاداری العبیب بغیرادی نے والد فرق سی مراہ ماری المن حمال معمال الوم عدف والد کن سے السائی میں کہنائی نے مالات اور کی بھیسے بغیرادی ہے۔

قولہ ۔ العصد نفر اللّٰ حرکے علی جہاری کی انتہاری فریدان کو ڈین سے دیاں کرد خواہ کے خالات وہائی۔
انتہاری میں انتہاری کے بینے کی دیا تھی انتہاری فریدان کو ڈین سے دیاں کرد خواہ کے خالات میں انتہاری خواہ کے خالات کے انتہاری خواہ کے خالات کی دوسکا اور استورائی سے کہائی میں انتہاری خواہ کی دوسکا اور استورائی کے خالات کی دوسکا است کی انتہاری خواہ کی دوسکا استان کی دوسکا استان کی دوسکا کی دوسکا کی دوسکا کہائی کہائی کہائی کہائی کہ کہائی کہائی کہائی کے خالات کی دوسکا کہائی کو گئی کہائی کہائی کہائی کہائی کہائی کہائی کا انتہاری کی دوسکا کہائی کہائی کا انتہاری کی انتہاری کو انتہاری کی دوسکا کہائی کا معادل کا انتہاری کا انتہاری کی انتہاری کی انتہائی کا دوسکا کہائی کا انتہام کر ایجاد کا دوسکا کہائی کا انتہام کی دوسکا کہائی کا انتہائی کہائی کہ

جرائعت نے ای در بوری احیارا یا جماب جب می مستری یا مواسو الی ادادو وین حرب کے ساوی ہوں ہے۔ ان ما امان کی ا فواف سے واحلی حوامد ان معلی ہا جاتا ہے۔ انسان کی میں ہے بلد کری ارز ہاں میں تلفظ کی وکتے ہیں یہ مار میں ا کرا ومراہ ہے تمبر کرا دعم کی خوام نے سالسان کا ایک قبار کا امری کی میں فوامل کی در ان برائی جائے تھے فارائی و فوائن (افراد میں فوائن کی ادر ان کی کو کو فرار سے بڑی کرائی کو کہا کہ کا انجز ہے کیوکر یہ اور قبط سے معلی ہا جو مرز میالا ہے جو مفید می کرف سے جو اردا میں روہ وال سے فوائل ہے جھڑا اور ملی حزر الدین کی آریک ہوفی اللہ الدین اسو اسکو واللہ میں الدوا العالم دو حداث کی فران الداروں الدوائن کے انداز میں الدین الدین الدین الدوائن الدین الدوائن الدین الدوائن الدین الدوائن الدوائن الدین الدوائن الدوا وَالصَّلُوعُ فَا خَلَقَ وَسُولُه وَلَمُحْتَصَ بِهِلَهِ الْفَطِيْمِ وَعَلَى اللَّهِ الْفِيْنَ وَازْوَامِهُ بِعَف اورات كالمينان اوالله كرس بلا مِروضوس إلى مُنظر عليم كما تعادراً بِكُ آل يروكامياب مِرفَيَّة اس كريزت صرفيا تو

قو لله والصلوة الخاسخ نبيت بب الفرگ طرف او تهم کاروب دارد ب مانک کی طرف او تا بهم استنان دارد بب مانک کی طرف او توجعی استنان دارد بب موشن کی طرف باو توجعی استنان دارد بب سرخت کی طرف خدید و بست به سرخت کی طرف می استنان متعام کے کے بست به کر اوضاع متنده صافی متعام کے کئی موشوع ہے۔ واسم کی باد ضاع متنده صافی متعام کی اور مانک کی موشوع ہے۔ واسم کی باد کاروب کی مشترک لفائق ہا متند کی موقع کے باد کاروب کی باد کی باد کاروب کاروب کی موقع کے باد کاروب کا

منٹویرنٹ سیان نے صوفہ کیمنا تھ سلام کوؤ کرٹیر کیا۔ اس سے پیانا ہے کرزک سلام کروڈییں ہیں۔ کیلیعل ملا وکا ذوب سے اور نقد مسلیم کر برے کا تعلق تلانا ہے سے ذکہ الا دکریت سے وابعلہ اسی بھھا نلفظا و اکتفی بالصوف کتابیتہ

قولہ ' علی وسولمان شہر پر ہے کر رول اور کی علی مام خاص مطلق کی نبست ہے بین ہر رول ہی ہوتا ہے تدک من کا انتخاص کی نبست ہے بین ہر رول ہی ہوتا ہے تدک من کا انتخاص ہے کہ در وال ہا ہوتا ہے تدک من اللہ ہوتا ہے ہوتا ہو در ہے کہ البنا اللہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہ

غوله و على - الخيائن مذال بيت مردرووسيج بوك لفافل كوذكرك شيد مردد كياب بوال كواجا كز تحت بيل- ادر حديث من فصل بيسي و بين آلي بعلي لم بين شفاعتي "كيس من مج بين كريزهم مي سادريري آل كردم ما عالفتاني منظم كريكاه وشفاعت مع مردم رب كار دوكي مربر من كرادل ويعد برخسوش بادر تقد يصحت ال كمعن برين كريوفنم آب كرادة كي آل كردم بان حضرت على كوار بيقمل كرد كالوران كونها يكا و خفاصت مع مردم رب كاد

قوله . له الحق آل كَن المس الله به المؤمنون يوكر من واليها في من من عن الراق به بدل الها والها وكومنوه بيد والها وكومنوه بي المراق الله بي المراق المراق الله بي بي المراق الم

سوال الكل و خود ل ير موف ب كوكده والكل تغير با ورمعنو مكرك قرع و في بين آل الكل يروق ب والدرائيل و الما والكرة بادري دورب بواب دوراس وشدان من البيد وقت من بوعة حدد في اوريائيل بين يوكد عضر كاسكر ير موف الما وجود وتحتين كالقوارب بداور مكر كانت فريم وقت بونا مروف السليد كامع وفت كر بنون ب بيد برافظ آل كواني المسالل كانتهاد سه عام ب محروسة عال كانتهار السابق وتحسيمين بيدا بوكس والى بالكي اضافت فير عاقش كا بالبركيل بوقي محتوال السلام اورة الم معرفين كانبا تا بالمراود المعرفية بين وي بركم الشك والما المراقة المدفت والى بالبركيل موفي المسالم الما المراود المناسكة المراقب المراود المراقب ا

فَصَبَاتِ السُّبَقِ فِي خؤلانا المجتز الشخوبؤ المرادات جوایک عافر ، پخت کار ، نقی و قریش سیقت ایجاندات ، جایت کے ا عَلَمَ إِنْ مِنْ ثِمَايتِ الصَّبِي وَ اللَّهِ وَالرَّارِ وَالرَّارِ وَالرَّالِ مَنْ مَا لَكُ وَالْمِل كُلُوات عاليه و كَالْمَارِي فَي المُنْ وَالْمُولِي مُولِيكًا اللقاتين السَلطَانُ فَلَمَاء الشُّونِ وَالصُّلَىٰ خَافِظُ الْحَقِّ وَالْمِلَّةِ وَالذَّيْنِ شَمَّسُ الإسَلامِ وَالمُسْبِمِين کرنے والے ، شرق وہترب کے صابہ کے برباج ، لمت وغایب کے خافتہ الله 22 أخفلاني نمیا ، ومرحکن کے دارے میں جن کی کنیت البوالبر کات اور جم عبداللہ ہے جمہ بن محمود کے بیٹے اور تعن کے رہے والے جما زأبت الهمي بقائه ثثا áb i. بذواع ے خداور تعالی ستشنیہ میں کوآپ کی درازی عمر کیا جمو کہ بب دیکھیں جرز نے جسمیں ماک جمع أنَّ أَلَّحْمَنَ أزذك تیں افراض کرنے وایان مطولات سے توخلامہ کرنا جایا ہیں نے کتاب واقع کان مسائل کوڈکر کریکے ساتھ جن کاوفرخ عام غائلتا فآتلته (5 pt) اور وہور مجھرت محالے تاکہ اس کافائدہ باجے اور علی زائد مور کی شروع کردی ش نے اس کی لَعْدَ الْجَمَاسِ طَاتِقَةِ مِّنْ أَعْيَانِ الْاقْدِسِل وَالْاضِل الْاغْيَانِ طَلْبَيْنَ هُمْ بَعْنَوْلَهِ الْافْسَانِ لِلْقَبْنِ وَالْفَبْنِ لِكِيْكَ انْ امحاب تعنی وکیال خاہ ک ایک جماعت کی دونواست پر چوٹل بڑی کے ٹیں آگئے بھی کئے اور آگئے کی باتھ بیں انسان کے لئے الذفائق حوالع ومشاقل کے بوت ہوئے جی این شمہ پہنے بواقد اور نام رکھ ویا شمن نے اس کا کنزالمہ قال وَهُوَ رَانَ خَلاَ عَي الْمُريَضَابَ وَ الْمُمْضَلائِبَ فَقُدَ نَحَلَّى بِمُسْآبَلِ الْفَنَّاوِي وَالْوَاقِعَاتُ مال سے قال ہے مم واقعات اور مفتی بہا العلامات لملاطلاقات وزياذة ورنوایک مخاندی کرزنے وال ہوں ان علیاست کیاتھ اور انٹاوہ کرنے 10 ہوں طار کی زیادتی کیمیاتھ اولاتات کی المرف الور وي قال وازہ او کی بہال سے بدوام بھا انگ مرارت مائن محرایش الانف کی ہے امل سیدو میں بھول عاصمین برعورت " أن "قال العبد العبيعات الفطيرالي الله الودود ابو البركات عبدائلة بن احمد بن محمود النسفي غفر الله له ولوالديه واحسن الميهما واليه "الحر سارك ما أم فريرها فل ويبرج تحادير بحرز حراز بيديهم قاص بين كم كري تصبات جع خب وى جوسف تركيكة في جدود ترميدان كي أخري ونب شيء الله كالالهانا ب كريما م يوسف والجائد المرادد تو ماز ربع زمام من مے کوئی جن برخی جائے باک بھی واکام معافق کی جن فاتوی وافظ مطاح میں وسکو کیتے ہیں جس کاظم آیک

محرمنيف خغرا محتكوى

#### كتاب الطهارة

									•
1677			نر	4		الوضوة			فزطر
7:	٠,	اپي	1	ن√ي	چر)	آدِ	6		وضر
					· 2			_	

توقیق قلفتا سے محمل الطباعة مع آما مخدوف کی قبر ہے ان بقا آناب العمارة - بالنسوب یون باک تما ب نظیارة اوفذه محمل بالا صدر سیاستی وف القوم کا او غال محق مقدول ہے جیسال سائل اوال بعرارات الا ایمانی جو میں ہے اور صطاحات ک ہے اس جمود کو کیتھ چی انسان موسطی سال اوالے دوفواہ وٹی خدستنظی ہوئیں قالب المقصابا، بعدة تاقع ہوئیں کر ہا احرارات من حارصات ہے کہ کی افغاضت اور جسم صادحمول شہرات کے جمہ باتی الاہ باتی اور کسرط و آراز کھا ہے ہے۔ اس کی اور حسین اور جسم صادحمول شہرات کے جمہ باتی الاہ باتی اور کسرط و آراز کھا ہے ہوتا ہے۔ (م) فرض من جس

تشرق الفيلة فوله تحاب الفلهاد فالمخ يمن في في الإنان موامات معدد وفيره شربت مي بيام وت و فكركيامة كيفر جوريت كم كل عرص من سنة مخل وحدثين بكر بما عن المن فرق شرم لين كيافر أمان في موجود ال على الم بهدفال النبي صلعم الفعلوة عماد الدين أن المان أن المام والمان بين من المراكز المراكز المان في المان في المراكز في المن منهم كرديا الله في المنظم والمواد المنظم المناز ويها المن في المواد المواد المواد المواد المواد المواد المراكز الفراد عمل مناطرة المتشركيات كيفرة المراكز في المهار من من كرافي فراز في طلب والمسال المن يومني المان المنهي المنافق المنهي المنتي المان المنها المنها المنافق المن

خولفہ معلوص انو صوءا کے خیارت کا دوشمیں ہیں۔ خوی (وشق) کمری (مشل) ہاتی۔ نوشونٹسل پر مقدم کیا ہے کیک آئیت دشواد مقلیم جرنگل جی وضوی مقدم ہے۔ نا بھتا لیکسٹل وضو کی انتیازہ بھی زیادہ ہوئی ہے۔ فرائنس وضو بیار ہیں۔ جیرہ کافر دانول **اِنع**وں کا کبنو لیسمیت اور دفور یا دارای مختراں سمیت کیک مزتبرہ مواہدر ہوتھ کی سموالا اور ڈانڈس کو کارا

تو فین اللغند ، قصاص مرک بال نفتی ل منها آھے۔ براہ جاتے ہے اطراف سے اقتی فرزی جعاد قان فیمید عاد ن عان کی لومرٹن تھی ۔ بھل باؤں بھی اہری ہوتی ہوتی تھی ناز اس بائری کار آتھ جھیر جھید و جی۔

تشریک الفقد : ﴿ أُورِدَ وَكِنْ هَا مِي اللَّهُ يَهِ وَيُ هُولُوا فَي مِي مِنْ وَاللَّهِ مِنْ مِنْ فَرِي مِنْ ف ل ايك كان كمالوے دومر سكان كما أوكك سيد مصف كي عيادت " وهو من خصاص الله " كي اخباد سنان واللّ سنة دار) لم إني یں جروکی عدفسائی شعرے ذکر کی ہے۔ وہ انگرام کی مدنی بیٹائی کے گاؤے ہے۔ (۲) الگمتی اوو ن یک معلف الل اسکی وقرز آ مہت بدایا ای کرکھتم عمل واش ہوگا ارد منتی ہے وہ نے کر کمپر کی عمل جو ایک معلق اس میں بیان تک کروچھی ہوشوزی کے تج شکہ اور نئیں وقت اور کی ہوئک حالیات یا آئیس ہے۔ (۲) من محق الافون کے جائے الی محق الوقری کو تو بسب تھا کے کر ایک کان عمل حروری ہوئل بھر برائیہ کان عمل ایک اور ٹی ہے۔ (۲) اس تعریف سے بیٹائرم آتا ہے کہ آگھ تاک سزے الدر کے حصہ کا جونا مغروری ہومال تماریاتیں ہے۔

(۱) کانوب ہے کہ کرفیف انتہار مالب ہے اور (۱) کا جاب یہ ہے کہ میارت میں مذف ہے ای دیند آئی العرض ان گمتی الازان اور (۲) کا جواب یہ ہے کہ ان ان ایم میں اس ہے جولیں اکثیر سب کوشش مونا ہو کیا تیز گرف ان منت انقرار اور ن کا نوس کی طرف ہے اور اسم) کا جونب ہے ہے کہا تھے اعلان میں اور میں میں میں میں میں اور اسم کا جو ایک اور کی سرفی انداز میں کے ساتھ کرتے میں ان کے برن انتہاء خدر وجود میں واقع ہوئی کے۔

قو لله ، وبلده صعو عقبه التي به في مديد و سافراخت كه بعد و تن باؤن في تحديد به جم كابيان بديم كه به الوابليكم المى السوافق إله عمد الشفاف كرد كيه باقع باق باق كي مرحف بم مجل ادر تخد داخل جم ادرام افر كيود كي خارج . وديد كنيم بي كرجب كي بيزى التبايان في جاتى باقوان مي قودانتها والتي مي وقي جير درارة سوم في المال كالمرتاز به السوا الصياح الى الليل كريس فايت محقودات منيا لتي دون عاليق مي فرق بياب الكرك بمبال ادر تخد باتري وك كها مي الدراء من الم ما المان في بوراء المنظمة به بيان المراود كي مواد والمعالية والموادد تم ما المراود المراود الموادد كراود كاب كراود الموادد كراود الموادد كراود كرا

فوقه و مسبح ربع التي چونفى أر مرين كاخرود كا اده صفرت الغيره ان عبد كا صديث بين نابت به كما مخضرت معلم ايك قوم كي كوري برنشريف لاسته او بيشاب سے فراقت كے بعد وضو كرتے ہوت بيشاد بيشان مربواد ووقوں مواد ورقع كيار مسلم البوداؤر خوائی مان چراچي دواقع كي تدفق مطراني احر) بيروري بالافتكاف ميج ادراد م شاقع پر جمت ہے توقع بالوں سے مح كو كالى تحت بين اوراد من مك برج تمام مرسكم كوفر كر تحت بيرا۔

وَمُشَنَّهُ عَسُلُ يَعْيَهِ إِلَى رُسُعْنِهِ البَيْدَاءُ كَالتَّسْمِينِهِ وَالسُّوَاكُ وَغَسْلُ فَيهِ وَالْهَهَ الدام وَكَاكُ مَنْ اللهِ ا التراور ستن وهو كالباق

عوضويع اللغة: ... رسايدر مع كاستنيب وكناه بمنجا تسريه مجانفه بإحدام منه الف وك مياوجع ما وميان ا

تشریح آسفتہ: - قول وسلندائی ندہ عی سنت کے سنی مطلق طریقہ اور عادت کے ہیں۔اصطلاح میں اس کی مختف توقیق ہیں۔ عمر سب خدوق ہیں، علین المیان میں ہے کہ است وہ فن ہے جس کے کرنے میں قراب جوادر شکرتے برحقاب ہو۔ اس پر رید اعتراض ہوتا ہے کہ بینس سنت کی تعریف ہمیں ملک تعریف ہا تھر ہے شرح خارج میں ہے کہ سفت وہ سے جو صفور علقم کے قول یافن سے عربت وادروا جب یاست جو اس تعریف پر سنت مراح کاملی شال جوئی ما کا کہ سنت اورشی ہے۔ ادرمیارج اور صاحب معالی میں ک جیں کے سنت دیں اصلام کے جاری طریق کو کیتے ہیں، بیٹھونیٹ فرخی وہ جب کوٹائل ہے ماک کے گئے تھے گیا'' میں عیو افغواص و اوجوب '' کی قیدلگائی کی ہے ہم کیف سنت کی قریباً ہوتھ نے کئی کا سے پار بھر ہے ہے کہ جن کہا جائے کہ ''سنت دین ساام کے ای جاری طریق کی کہتے ہیں۔ میں برحضور نے واب سے افغرش کی جواب اگر آپ کا بیٹس بھر بن بھتی ہواجو سات مؤکدہ ہے دواگر مجمع کی بڑک کے باتھ ہوا ہو گھر و کردے۔

خولہ ۔ وافسواک انڈ(۳) مسواک کرنا کوئٹر مضور نے اسکو پایٹونا کے اتھرکیا ہے گئے کا ارشاد ہے کہ موگو کیے امت کی تعلیف کا خیال شہور تر ہوضو کے لئے مواک کو تکور چارٹ کی ایان ترزیر ما انگ طوائی وربوا کی موسواک کے مغرب اور نے قبل جی ۔ (۱) مسواک منت بغو ہے کئے امتاف ای کے جائی جی دروا کا منت کمان ہے شوائع ایک کے قابل جی ۔ (۳) منت وی ہے امام معلم ہے کی محتال ہے ۔

کا کوفان ساوریت کی صواک کے بوے نعنائل میں خبرگ فرایا ہے کہ مواک کرنے لیک اداؤی ٹو ب بھی سواک سے غروی کے ٹوئٹ کے برابر ہے۔ (اجراہ اور فزیمے والم موقطی واقعیم میں مائٹ ) موک مذکوسات کر ڈوال اورایڈ کے زواییں پہندیوں ہے۔ (خاتی احد بھیلی زواری)

قولہ ۔ وغسن فید ان (۴) مزر دھرنا(۵) کی کو دھرہ ہورے پائی گیر تھائی ہے مو دگی کرتا ہوناک شریا پائی دیا ہے۔ معنف نے معمومہ اورا مشکل کے بچرنے انتہاں کی اورائی معمومی جو بھر ہے ان ہم معاداً استیاب اسارائی کم بھائی کا ا استیاب کی طرف شارہ ہے این گھرنا ہے ہیں کہ یہ بہتر مضملہ میں می موجود ہے ان ہم معاداً استیاب اسارائی کم مجائی کی اورائک میں پائی اورائے میں دولر ہے ہیں۔ (ا) تمن مرج کی بروف ہے پائی کو سرفر کر سے جوائی طرح کا کسی بائی و درائی میں کھی ان عمرہ بائی الفائد کے بال میں اضاف ہے اور ہواہت کو بھی ور تھا کا انتہا ہی کی کو کو شکل کہتے ہیں۔ (1) اور بھر پائی ہے ایک ساتھ مضمطہ دورستند ل کر ۔ اور دوایت المعرف اس کے ان کے ان کی ساتھ دور میں کی کسید دھرم معید ہے ایک ساتھ مضمطہ دورستند ل کر ۔ اور دوایت المعرف اس کے انداز کی اور دوائی کی ساتھ دھرم معید

وَفَخَلِيْنَ لِبَخْيِهِ وَاصَابِعِهِ وَتَثَلَّبُكَ الْعَسْلِ وَالنَّبَةُ وَمَسْخِ كُلِّ وَأَبِ خُرُّةً الد 1922 كا الد الخيال كافال كرة عد ( يُرُّشُكُو) شي ور دادة الد نيك كرة الد يور سرك ايك إدراك أنا والْفَلْيَةِ بِعَالِيهِ وَالنَّرْفِيْبِ الْمَنْصُوضَ عَلَيْهِ وَالْوَلاَةُ ممد ( يُرِكَ يَنِّعُ وَدِنَ إِلَى سَاءًا لَهُ اللّهِ كَانَ كَانَ الدَّرْمِيِّ مُعَلِّلٌ لَا مَعْيَدٍ لَكُنْ الدَّالُولَاةً ستر کے انفقہ: ﴿ فولد و تعلیل لعینه منظ (۱ کا ادمی کا طال کرنا دار او دست اور باسشانی اورایک و بیت میں بامعی ک نوا کیک اورای کو اس کیا کیا ہے کے کاستر وسمایہ کی دو جو سیاستان مونائے کہ مختر نے سنع رفید قدان پر مواطب فرمائی ہے تیز ابرواؤد میں حصارت آئی سے دوانت ہے کہ جب آب وضو فرمانی کرتے تو ایک جلو پائی ہے قائمی کا فلائ کرایا کر سے ادفرائ میرے دیا ہے کے اجرائی تھم دوانت اس حقیم نے ان کو سخت بات ہے۔

'' تبییدا '' ایود ڈوکی دامیت سے کو بظاہر وجہ بسطوم اوقا ہے در سعیدین امیراد رعبدالکم یا گئی ای کے قائل بھی جی گر ڈوک آئیف وضو سے فدہر کیے کا دعونا فرق فارت اوا ہے خارل کا ثبوت قبر دامد سے ہے اس سے دیوب فارت کرنے میں ڈیاد آل علی امکا ب لازم آئی ہے ہی کے منت قرار دیا آئیب ہے۔

قوله واصعیده لی (ع) انگلول کا فال را کیوند مقدرت و شاوتریان به کدا اولیا انگلول کا ندال کیا کردتا کو ان می جنم کی آگ د: فل ندوجه به به (داراتشی من الله جروه) ایسی فلیون به فال کا طریقه به سه کدارک به نوم در در سده متحدی ایج ک طریق سه دارای ایسی می فال کرد بینا جائے واقع کی باقعی جروبی کرد سد. ترحیب وارش ما نظیون میں فال کرد بینا جائے واقع کی باق کی چنکا بازش کرد سد.

فا کدو ا اعتدار منور کا ایک ایک باد دحوات فرش ب ادروم کی مربر جمنا منت بهادرتیم دی مرتبه اهرا اگل دخوب بیش حضرت دامری وقد گوشت ادرتیم زی افترانش ادر بعش منزلت این کانکس کیشتیم بر شیخ او برا کاف بیش برد نیمده کرفوش کیشتیری

قولله و بندائی (۹) این آراز این اظافی شد دل کے بخوارار و برآ ، بداور شرعا کمی کام بل انتقال طاعت یا تقر با کااراد و کرنے کو کہتے ہیں اب وضوعی کام بھی ہیں ہے کہ جم شہیں ہی ہے کہ جوم دت بھی طابعت نہ ہواں کی این کر اوراد افارا اس کرنے کی نیٹ کر ہمراوے ، کے القدیر ہیں ہے کہ وخوش در کے عد نے کہ نیٹ کرفی جائے ہے جم احتی مطابق کی دراد افارا کی اور جس کے نزویک وشور ہیں نیٹ کرنا شد ہے دوران میٹائی ، ویک احتراب برای سال ماروز کی داور درانو میں والا در فاہری کے اور کی فرش ہے کہ کہ مشتق مجادت ، ویار والا ہے اور ایسا اور ایسا دور ایسا کی اور میں ایسا کی اور میں اور میں کہ کو تو تو کہ ایسا محماد ہے وہ دور سے اس کا دراجہ اور وہ ایسا کہ اور ایسا کی موجود در سے اور میں کہ اور میں ایسا کو تو تو کو کہ ایسا میں دور کو ایسا کی دراجہ اور اور ایسا کہ اور ایسا کی موجود کی اور میں اور میں کی موجود در

قوله وصبح کل داسه آنخ (۱۰ ) ہر ہے مرکا ایک وکٹا کرنا۔ اماسٹا ٹی آدائے بین کریٹر پٹورٹا احت وہنوکو ٹین سے پانے ں ہے جمنا سنت ہے ای طرح مرکامے ہی تھی مرتبہ نے پٹیوں سے سنت ہوگا کہ یاسر سکن کو دور سے اصفاء کے دحرنے پرقیاس کرت ہیں اور فوج ہرے کرمسون کا قیاس مسرح پر ہوتا چاہئے شکر مشمول پر ایسٹرانی کی گل دکئے اعتراب میکان کی حدیث ہے کہ انہوں نے تھی ا بار برانا مجھے کہ اور فریایا کریس نے دسول الفصی احذ مارے مشم کوہی طرح احتوال ہے تھا ہے (سلم دانودا کود) وہ اور کھیا گھیا۔

قوفلہ و النونیب الح (۱۲) الدر تیب کے ماتھ وخوکرنا جس کی تقریح قرآن پاک میں ہے کہ پہلے چرہ کے وجونے کا تھم پھر دونوں پاتھوں کے دونے کا پھرکے کا اسکے اور وفوں پاک کے دونے کا پھرا کا بڑتی ہے کہ ماتھ وخوکرنا مسئوں ہے ، وہری مربعہ، تھی بھول ، مطار ، مالک ، اوز اللی مؤدی لیصد ، وحواف اور بھول ہائے سے انواز کا ماکا بھی تول ہے اہام شاتھی ، اس او چید کے بہاں ترتیب فرخ ہے کہ بھٹ ہیں فار تھیس میں اوس کیلئے سینڈ نماز کے دار سے اور مزرکے وجونے جس تھتیں اور ترتیب لفظ او کے ذریعہ تاہرے ہوئی اور جید اصدا کی ترتیب توف ووز سے منہوم ہوئی۔ ہم یہ کہتے چی کر فرف واڈ پارماع اللے انسان

قوله والولاء فرني (۱۳) ولاه ( بمسرواد) يمن بي درب دخوكمنا كراك منتوفتك ند ، و بي كدور والعوال ليعن حفرات منه مهادة هي اعتمال بعدا احتمال بدن اوروم بعز دي قيد لكن بي بي اكر بوايد و بي گري ب بشاخ و بي شخص مادي بوقي ا الشاه عمل بانى فتم بورني كاوبر ب باني لين كياد وضوفتك بوگيا توب درب وجوت كي شف كادا بورن بري افزيس المام الك مكنز ديك موالا فاقرض به وهنرت فرك فرك و بسائد له كرت بي كرآب في البير عمل كود كها كرجود و بي الفري و با كافيا ود الاسك با دك من مواد في كل يا بي كرهنو با اين كوميا وارمي و خوكرد ب في او مركان كر ميكر في كرون و ان المراك كي و باز و كاف دوميا جمي كه ام الك في مواد عن كري بي كرهنو برا ادار عي وخوكرد ب في او مركان كر ميكر في كرون و ان المركان كي و باز و كرفت و موكل

وَمُسَنَّحَكُمُ النَّهَافَلُ وَمَسْخُ رَقَيْهِ وَيُقَطِّمُ خُووْجُ لَيْجِي ثَيْهُ اور وَمُو كَ سَخَاتِ وَاجِ حَ شُوعٌ كُمَّا اور لَرونِ كَامَ كَمَابِ اور لَوْدُ دِيَاجِ وَمُو لَاَجَابِ كَالْكَ لَازَى حَ وَقُهِيَّةً خَلَادٍ فَلَهُ وَلَكُوْ مِوْةً أَوْ خَلَقًا أَوْ خَلَامًا أَوْ مَلَمَّا لَا بَلْفُسُا أَوْ مَنْكَ فَلَيْ خَلْيُو الْمُزْوِقِ اور مَرَ لِمِ فِي أَكُمْ فِي بِينِ مِنْ مِهِ العِمَافِونِ مِنْ لِكُمَاءً مِنْ بِإِلَى مِنْ لَا مِكْمَاعً وَال

#### مسخبات دخوكا بيان

تو فیسی الملغۃ : ..... مستب اسوئین کے بیال مستب معندہ بدار بسفنیات سب یک بی جن ہے اسکار دیک مستب وہ ہے جس کا تخضرت صلع نے گاہے کا موگا ہے ترک کیا ہو۔ اور مندوب وہ ہے جس کو آپ نے قبلیم جواز کی خاطر ایک وہ ارکیا ہو یکن ان تشریف میں بیٹنسور ہے کہ جس تھی جس شارع نے ترخیب دی ہے اور فوڈیس کیا وہ اس سے خارج ہوجا تاہے جاس وہ کی المرف سے شروع کے نا دوتر بھر دن سے مصفہ تنفی کی اضافت جب اجسام کی طرف ہوتی ہے تا اجبام سے باج اے تابید کے جدا کرد بیا متصور ہوتا ہے در جب اس که اصافت معانی کی طرف کیائے چیئے تھی وشوقتنی عہد قو مراہ بیدی کی سیاک جونا کہ دوائی سیافتسود تھا ، دو وشوکا فائد و اماز کامباح ، وہ ہے وہ جاتا ہے ۔ فی تعقیمی اسطاع تریش بین مجاست کو کہتے جی اور ایکسریڈیاک کو کہتے جی اخذ وولوں ایک بی بی شخاص ستنمی جی مل وجود یا فاو مالت تعمی جس ہے مسر و صفرا دیاسود اجلق خوال بنا درمزون از الرقعوک ۔

کشریکی الفقہ: . . فواله و مستحدہ آگی خور کستجات کی ہے ہے کہ اعطا کوھوتے وقت واقی طرف سے شروع کرے۔
سماج سندی معرب عائشک ہوا ہے کہ بی کریم کی انڈسلایہ کم ہر چزیمی واقع اطرف سے شروع کرنے کو پہند فریاتے ہے بہاں
تک کہ طی دت می ادرج نے بہتے میں اور تنظما کرنے میں اور سب کاسون میں اور وضرے سخیات میں سے کے وقیب وسطح اقداد میں
ہے کہ دون نے تھی بہت ہے کردن کا گئے کرنا سخب ہے وادر منسی کا گئے جرمت ہے وہ والی میں جور فیرد کی مدیرے میں ہے کہ آپ نے
گردن کے فاجری معربی مجمل فروالے ہے۔
گردن کے فاجری معربی مجمل فروالے ہے۔

سمبرید اسوان عمد تیاس اودکتی دقیده ف و دستمبات کا ذکر دیا شده این سع بدند که نا چاہئے که سمبی سن وضوحرف دوی جی ساحب درمخارے بدورہ این جام نے فخ نقد مرجی جی سے قریب ورصاحب فز کن الامرار نے ساتھ اور کھوستمبات گائے ہیں۔

#### انوانض وضو كابيان

کھوٹا و ویفقطنہ انٹی فقو کے بیان سے فراخت کے جداد آخش وضوکا بیان سے فرماتے ہیں کہ وضوکر نیزائے سے بدن سے کی ٹاپ کے چزاکا گذاوشوکوٹوڑ و بائے سی خرج مند جرکرسٹے کا ہونا کی وضوکوٹوڑ و بائے گر چدیت ہویا جہاءوا تون ہو یا کھا تاہو یا پائی ہو لیکن کرنٹن کے خران امینا ہوشس وقومت خالب ہوئیے وضوکوٹوڑ قراڑا۔

ہو کہ آیا بلغہ آولتے مستقب نے بھم کی آئی کوچم سے ساتھ و کرکیا ہے ہوئے کی نثام مورڈ ل کوشائل ہے بھم کی ستے - عدوسے پر آسد ہونیون اوباد ماغ کی جانب سے اتنے الل اور مدیم کر اور کم ہو کھانے کے ساتھ تھ طابع بازیرہ کی معودت بش مجی انقس الموقیق ڈالا پر کرکھا کا مرتو کر کا کا البند آنام نوجے صف کے اور کیٹ معدد سے نظے والی مرتو کر افکل کے بیشش المنوب

فاکد دا فرآخی وضوتی طرح کے ہوئے ہیں اہل) ہوں ہے جارج ہالانا بدک میں داخل دوئے والی چنزیں کھیلانی احرال مادل کی در صورتی ہیں۔ یاصرک چناب یا خاند کے مقام سے خارج ہوئی الان ہوگی کی درسرے مصربیوں مند اقم و فیرہ سے امیر دوس ان کا فروج کا طرح کی خارجہ پوچنے ہیٹا ہے، موجود سے اخلاف حادث ہو بھیے خون ، دبھی البر، کیڑا اوا فیرہ دوم کی محی دو صورتی ہیں۔ سعیلین سے داخل ہوگی چنے مقد وغیرہ یا غیر سیلین سے جسے کھا تا وغیرہ ، مرسمی مجی دوسودتی ہیں اجور عادت ، دیکھ جسے مواجا او جادے جسے تھنے لگا ایکس فاصفور ہوتا ۔

وَالسَّبِ يَجَمِّعُ مُتَفَرِّقَةً وَنَوْمُ مُضْطَعِعٍ وَمُتَوَرَّكِ وَاغْفَاءً وَجُنُونَ وَسُكُوانَ اور جب تَحْ كَرِدَاكِ شَوْنَ فَحْ كُردَ مِنْ لِيَّعُ وَاللهِ الدِينَ بِرَيِّكِ لِكُلِّ فَاللهُ الدِينَّ اور وَائَلُ الدِنْ وَقُهُفَهُمُّ مُضَلِّ بَالِحْ وَقُوْ جِنْدَالسُّلَامُ اور بانِي قَرْدُنُ كُلُّ مُعْلِمُونَا كُرِي عَالاً كَا وَقُدَ وَوَ اور بانِي قَرْدُنُ كُلُّ مُعْلِمُونَا كُرِي عَالاً كَا وَقُدَ وَوَ

<u>ادر بین المفتری المدین کی موند</u>لاستورکسیرین پرمیردادیکرمونیولا اخوامدیونی، دخون و یوفقی سیکرمشی خرد کمکسلاکر بنده و تشکرس المفترین المفترین خوله و المسبب الحج اور نے کا سبب میٹنا می کا امثالیا کی بادی تھی کوش کرونیا ہے بیٹی اگر کس نے باریار تھوزی تھوزی تی اس المرز کی کراکر مس کوجی کیابا ہے تو سریکر کی مقدار موجائے تو ایکی مورٹ میں و یکھاجا بیگا کرشی کا مدید کیتی کی کا سخوا عند ب اعتف اگرائی ہو تا آخل منورے در شاقعل دخولیس بیتو مام کر کے نودیک ہے امام ہو بست اتحادیکس کا اقبار کرتے ہیں کہ اگر توزی آخوزی تنی ایک بی پیلس بی ہوئی تو تاقش وضہ ہے در شاقعی دخولیں ہے۔

3.66

جند برقعیژی تموذی نے میکی چارسور تیم جیرا (۱) مجس اور سبباتی ہر وہ تعدیوں اس مورت میں نینے بالانفاق ناقش افسر ب (۲) ہر ووکنف بول اس مورت ش بالانفاق نائش اخریش ب (۳) مجلی حجہ بدار سبب مخلف ماں مورت میں اور میاب کے اور یک فیر نزویک باقش وضوے اوران مجھ کے نزویک فیریائش (۳) جب حجہ برواور کھی مخلف اس مورت میں اور مجھ کے نزدیک باقش ہے اور مام ابو بوسٹ کے نزدیک فیریائش ...

فوقد و نوم مصطلع الخ ادر کردت کے تاریخ الو کے (بامرین ) پر مباداد کرمانا می ناتش دشہ سے کیوک بہاری موخ میں جوزیئر ڈھیلی وجائے میں اور مادڈ کی چیز کے نظے کا مقال رہتا ہے اور دوبات عادثہ برود چیکی می موقی ہے اسل دلیل اس بامت میں میں حدیث ہے ترب نے فرایا کردٹ کے فی سرنے سے دخوجاتا رہتا ہے کیونک اس دقت جوزید و میلے پڑجاتے میں ( الاولان رشانہ بھی آ)

معنوی امر مدالینان عمامتورک کی مورت میکنی ہے کرکو کے پر مہاداد نکرے ویت ساد کداری تھی نے بجرازائی میں ذکر کیا ہے کہ خداقورک مشترک ہے اسکیا کیس منی تو بریش کہ ایک سرین یا کیسٹن پر ٹیک اڈا کراس طری موسے کرفٹرن کمل ہے ہے سے حالت انتمی وضوعہ ادر مسئلے کی بروجی میں ہے دہل عظر برق افکائی دامرے میں کہ دونوں یا کو مانک جانے کا کو میں ہے کہ دونوں مرین زمین پر جے دہیں میں میں ہے تمن وشوعی ہے (خلاصہ درمقار) ای تفصیل ہے مطوم ہوا کہ ما حب اس امان کے ز تر تر بھی جو بیکا ہے کہ او دونوں مرین دعن پر نکا کرا در بائیں واقی خرف کا ساکر مواقع کا بھی وخواقو تا ہے ) می خواتی ر

فا کدہ اسٹ کی گل تیم و ماقیں ہیں۔(۱) کروٹ کے ش ایٹ کر۔ (۳) کی سرین پر مبارادیکر۔(۳) کئیدگا کر (۳) بہار زنو مرکز۔(۵) بیٹرکہ(۲) یا ان بھیاکرر(۷) مختی بوکرر(۸) کئے کی ہیت پر (۹) بیول،(۱۰) موار بوکر (۱۱) آیا م یا(۱۳) (۳۱) تبوی حالت میں وی کیلی تین حالین باقتی اور اتی غیر باقتی ہیں۔

فرالد و اعتماء النَّ اور دود و الدين اورست موتا عَي النَّسُ وضوع مُوكَدَان ما تول من جزئ مراد و حيا برجاكر سمة بي تحوز او دين ليدا المرقب النُّ على موكاها في اور هن اور الناب بريان بين عن سنة مي فور ورضعت بيدا وجاج ب خرق بير به كرينون شراع ما الكير مسلوب ومهائي هي اورا فحاد من بالكيرمسلوب يوني - باكرمفلوب يوجاني ب سمور مراووه سرور ب يوجن سمراور فضاء وجزور كاستمالي عش برنا لربيد والتراس من محامل المسلوب بوجي .

قولہ و المعتقبات فی ادعائی این نمازی کا ملکسا کر ہند ہی تاتش وضرے اگر جہرام پھیرنے کووٹت ہور مسان بھی سلونا سے مراوسلو تا کلہ بہتنی دکوئی ہا ہا کہ چیز خارج کی نماز ما او بجدے ادام شائعی ہا کا۔ اورائیس جو سر تعقیقی قابی ہی ہی ہے کہ ناتش وضوا و نے اس چی محالیہ سے مرفونا روایت ہے اس لئے اعمال نے آئی ہی پر بجود ہیں و فاطر الی نے اواسلہ اوا عالم معزب اجھوی المعمول سے دونے کی ہے کومشور مسلم فراز پر حاد ہے تھے کہ ایک کم تاکی اس کر جو جی میں کر کیا ہو سیور میں تھا ہی میرے سے آور کی بش ہر سے تو مفور نے ہیں والوں کو المال کر حادث کا اعاد وکریں ۔ فا كده: منت كي تعيينسيس جيدان) تبقيدا تياة الذي بنهنا كرفودهي اورقريب كوكريهي الكياة وازين يس. ( ج) وهي جس كوفرو من سنة دوسر الحك وس تنجي بيناتش وخوتين ليكن مثل صلوق بد ( س جيم جس جس اللي) واز زيو بلكر مرف والت كل جائيس بين اتفي وخوب اوريم هل صلوق.

تومیند توریخکوں۔ وَمُنَاشُوةٌ فَاجِشَدٌ الْاَعْرُوءُ عَلَىٰ الْحَرْدُ عَلَىٰ خَرْعٍ وَمَسَّى خَرُكِم وَ اِمْرَاقِ اور مباعرت فاحد، ند كد كياے كافلتا وقم ہے عود تھنا چیناپ کاہ كو اور محرت كر۔ ماہ

توطيح اللغت مباشرة وحشر كادكا عشار كساتها ومري شريكاب بالماكن باز ودوة كيزارج نرفم مرجويا

تشرق کلفقه ، فدله و حد شدهٔ الخ درمباشرت فاحشد للخوا مي مكل موشرت كركن آ زمي بغير دونون شرطا بي الم بيا اكن واقع ب كوكما مي ما من بي جواف كي اين جاتي بيان الني عالب كواحتيا طاقتن كرديدش التاريخ تقوي حقم ديد يا كويد

فوله لا عود حال فردج نبس پر معلوف ہوئے کی جدست مرفون ہے ان الاستفال اوضور وی دودہ دو ٹم سے کیڑے کا نشانا ہم تض وضوئیں اولا اس سے کر کیڑا وجا تھ ارب جو باشہار اس طاہر ہے اور فیر سمین سے طاہر تک کا نشانا چھی کی روز ہواست ہوکڑے کے بدن سے ہوئی ہے ہود وکٹیل ہے اور فیر سمین سے نظام نماست کا فروی کا تھی آئیں۔ ٹائیا اس کے کردھ بیس کیڑا کوشت سے پیدا جوتا ہے ہیں کیڑے کا لگڑ الیا تا ہے جسے کوشت کے کلاے کا گرجانا کہ اچھی وقویس سے صف نے "سمن جرح" کی قید لگا کی ہے ہیں واسطے کہ چٹ سیدایا شات کے مقام سے کیڑے کا لگٹ ماتھ وہ

قوله وصل ذكر الخ عود البيطاب في الجهوا التي المتوقيل برسخاب على حضرت عمرة للما الناسود الناج كالحارين المرزية عن المرزية المرزية المرزية عن المرزية عن المرزية عن المرزية عن المرزية عن المرزية عن المرزية المرزية عن المرزية عن المرزية عن المرزية المرزية المرزية المرزية عن المرزية المرزية عن المرزية عن المرزية ا

ر میں وَقَوْصُ الْفَسُلِ عَسُلُ فَهِم وَظَنْهِم وَنَفَيْهِ لاَفَلَكُمْ وَإِفْضُالُ الْفَاتِّجِ وَاجِلَ الْمُجُلِّذِ لِمُطْلَقِهِ اور میں کے فرص دھا ہے مند اور تاک کوار بدن کونہ کہ اس کیٹا اور فیر مختون کو زائد چڑے میں بالی جیمیانا

					-		
ئم _ <sub>بتر</sub> ثا							
بيان يهاد مجر رضو كرے							
ن اِنْ اِنْ اَسْلُها	ر ميرن	لا نَفُمُ	ثلاثار	شابر فذبه	آغ غلمي .	يُص الما	<u> </u>
إَوْلَ كُلُ لِمُ الْمُعَالِبِ	و کموٹ وکر	ت بن برن	$d \propto i$	جران <sub>ک</sub> ي آنمان	4466	يجد ون	<u>.</u>
أبغضابه فقط	جند	وشهوة	ذفق	فائ	خسى	بهند	وأبرض
القب كالمف جنبو	جَهِنِ ان	, ja	7. ,	دلي "ن	ے تھے	00	ادر عسل
ض و تصني الله الله عن الله	ما <u>وح</u> يْ	بر عبَهِ	اؤ ف	ئې	يغ <u>في</u>	<u>خگ</u>	وتوارى
شان کے بدارے بے	11/2	نام کی ستری	<u>ہات</u> انہ کے با	1 - 0°5	ي جائڪڪوٽت	آدک میر	100

### الغنسل ووالسح فرأغش ومنمن كإبيان

کو بھیج الماختان – ولاسٹرلز ڈسٹا مانلٹ فیرجھوں ہفیض افاسٹا ہر اکشفر تا ہوئی گئر <u>ہے ہوئے ہوں بل کرائز کراڈ</u> کا کی وفق انجھنے والی۔ قواری چھنا دھند ھنوٹ کرائی جاری فیز محدوث کی ہوٹ میں کا مدورہ خاری اسٹان

- تشریک گفته: ۱ - قوله و فرص العدن ای هس (اجب بی شمل بزیر بند بلسل چین بشمل نوس) کے فرائش نین ہیں۔ (\*) مزیکا ۱۳۰۶ مین کل کرنا (\*) تاک میں بالی و تا (\*) ایک مرتبرتر مردن کا دحوالا و بدن کو از اور فیرشن کوعند کے داکھ ہوئ خرق میں ب

فا کدون دائس آسل پی فرخی قرمیت کیل ہی ہے لیکن بری کے برائن کی کا کیک باروس ایس کے بھرنے ہی کہ فی مشقد ندیو اس می گئی کرنا دونا ک بھی پائی ، چام کی انس ہے کیلی چھکے کی کرنے وونا ک بھی پائی ویٹ عمران میں آئی کا خلاف ہے کہ دواری کو سنت کہتے جہاں سے معنف نے ایک ایک براکیہ کی تھرین کردی۔

# موجهات عس كابيان

قوله و حو حق الله و در مقت المنظمة المنظمة و الكل كرفطه و الله يكريت جداده بية وقت شوت كراته و مرااه و المنظمة من كرام و مورت كرديد رئ الله يقطع الراحات قواب المراه مثانى كرديد بلا الله الله المنظمة المنظمة المنظمة و المنظمة و المنظمة المنظمة و المنظمة المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة و المنظمة المنظمة و المن عا تشفران بین کوفت کدے بعد تعضرت ملی الله علیه و کلمے بعد عامانزال سے فرطسل فریانا درور و لوک مشل کا تعمر ما بالالای حیان )) (۱۳ کارفتی میں فدیق کمیتے ہیں کہ میٹیو آگ ہے ''اللی بوٹھا و ) کے فاظ سے جناع بلاا نزال کے بارے میں عدم الله الله موحسل کا تحمر کر ایا تعاد فی نے اس والیت کی تھیں کے ہے۔

قولہ فتی ۔ دانی ان طرید این تجیم معریٰ نے ذکر کیا ہے کہ اس عبارت پردوا مترائی بڑنے ہیں اول ہے کہ ہورے کی گئی کوشال میں سمیع کے بہور وقی کی قبیدگی ہوئی ہے اور مورے کی ٹی ایٹھل کرٹیں گئی جگساں کی کو بردے کیسا تھو ہوگا اور ''معنوا تعصالہ'' اس کا تی دوسرے بیر کرم برے جمال تھا ہے اس واسطے کہ دقی کی شرط لگا تا ہا ہے کہ فروج میں تجون کیسا تھو ہوگا اور ''معنوا تعصالہ'' اس کا تی رہاں وقتی بھی اوقی آباد م ہے اک زی افقی اور '' معنوا تعصالہ 'طرف'' فرش'' کے معنول ہے چھے'' معنومی'' فرق کے معالی ہو ہے بھی اس وقت خبرے معد الانتصالی یا موالوں تا ہوئے کے ساتھ معید وزیرتی ہار جب کو غرف اول (عمدی میشوں بھی میشوں کے معالی ہے ای معنور وزیرتی کے اور میشوں کے معمولات ہے ہیں دومقور خبرے کو فرک ما اس جزیر کی تعریف نے جس کا عم افزالہ وا ہے اس مورے سے مبارت عورے کی محدالتھا کہ دی سے اور خبرے کے ذرکا ما اس جزیر کی تعریف کا درخ تھی آباد ہا گ

استعبیدا الجسمن احتراض جوریکا کیا ہے کہ خورت کیا تھا انجمل کرٹش کھتی بعض مشرات اس سے شکل ٹیمیا ، چنا نیے عالیہ الدیان ، جائع الرموز اسعالم الشوائی وقیرہ میں اس کو مقابر کمیا کہ خورت کی تن مجی انجمل کرٹھی ہے بیاد دہاست کی است میک کی نام احساس ٹیمی بردامودا عاقبہ کی تصنوی نے السعامیہ ایمی اس کورٹ کیسا تھ ذکر کیا ہے۔

فوق عندانفصالکه انگر عرف اپنے متنظر کے تجرت کیماتھ کی کے تکفی کا اخبار طرفین کے زوریک ہے امام اور بست کے مزد ک مزد کے مضورے طاہر ہور تے دائشہ کی تہرین کا ہو اس اور کیا ہے تیں آئر اسفدال کو قت تہرین به اور صفورے طاہر ہوری شدے جگر بیمان کیمن سکون میں تہریز کی دو جائے قو طرفین کے نود کے تسمل واجسیہ ہوگا اور امام اور جوسف سکٹر و کیسٹر دیو سے تعمل واجسیہ تر ہوگا اس مسئل کی تین صورتی ہیں۔ (۱) افتصال وظہود وانون والتوال میں تجروت کا وجود نہ روسالا مورت میں اور سال واجسیہ میں ( ان کو فوق حالتوں میں تجروت اور جود والر صورت میں بالا کی آئیس واجسے وارک انعصال سک وقت شورے بواد اظہور کے وقت نہ ہور بیصورت نوا فی ہے انام اور جسٹ کے نود کیکٹس واجسیہ تیکر سفر نیس کے دو کے ایمام سے در

سعیریہ آلادئی خمیریہ سے کوٹارٹی الشریعہ وغیرہ محقیق نے جولمرضی کے خرب کامنوں میں آکرکیا ہے وہ کی کہر آئے اور اح ہے اس بارے میں ورفتار کا قبل (جوجوں نے بھالہ جائی وقائوی تا تاریز عینو از ل سے تس کیا ہے کا 'ویٹو آبائی جسٹ ناخذان شاہر علی اسلمین'ا قلب والم جدائی الشار والسر کا اگڑیا اشکاٹ بھی اورشان برفتو کیا ویٹا جا کر سیادا ہے کرتے اورشو وست ہو۔

قولہ و تو اوی حشفہ اٹنے اور پیٹا ب ذیابانہ کے مقام پر معند کے چیپ جانے سے فائل و مفعول ہروا پڑھسل فرض ہے حضور اگرم ملی الڈ علیہ دکتم کا اوشاد سے کہ جب مروکوری کی جارٹ ٹول ( جن اتھ ہے وال) کے درمیان پیٹے۔ اورا کی شنان دہم کو تیموئے ( ایسی محبت کرے ) فوظس واجب ہوجہ تیجا ( نظاری سلم ) المامسلم کی دوارے مید کی ہے کہ ٹواواس کو افزال ہی نہ ہوڈ اور جنس وفعائی سے منتقع ہوئے ربھی طس فرض ہے۔ جنس ونغان کے دخاہ سنتی بلوریا کے آرہے ہیں۔

عمرمتيف تمترك تمنكوي -

بلائل	واخعلام	ززدئ	ئدى	'n
2 2.5	بدون ترکی امکام	11 6 25	ندی اور دری ک	3 :

کو منتج السفتہ ۔ سیٹھینے کی ایک تم کا شیدار بٹانیاہ وہن ہے جہلامیت بالاسے کے دیست باد دفق اکلیا ہے دول منی کے شاہد تقدرے کا دھا کیہ ادام ہے جو بیٹا ہے کے بعد ایک اور تقرارتانگا ہے۔ احمام بدخوانی الل تری

قو نه واحتلاج ارخ اورخواب می محبت کرنے ہے کئی فرض نیس ہے جیکہ و معنوی رطوبت اور آبی زندہ کیلے ، بناری اور سلم عی معترے اس سار سے دوابت ہے کہ انطاق کا کا معترے اس شیخ معنور کے باک آئی اور دس کیا درسول اللہ : تکے احتمام دواسیاتی تو آئی می سے شرفیس کرتا تو کیا اورت پر حمل ہے ؛ جیراسکواسلام مور آپ نے کر بالیان جکہد وہ اِلی کو تیصالی تی نگام آئے۔

مسئلہ: کیے فتی قواب سے بیور ہود کھنا کہنے کہا سکے گزرت پروفریت موجود ہے وہا سلام پادلین کی وہ وہ بنائے یہ دی ہو علی ہے واقع ہے اس موریت میں وہ کیا کرسے؟ موبا در کھنا ہے ہے کہ اس سندگی بودہ صورتی ہیں کیونک یا قواس کو بیٹین آوگا کہ وہ (۱) شخی پار ۲) تدی یا (۳) اوری ہے پاآس کو شک ہوگا ۔ منی اور دی میں بھٹی وہ دی ہیں بار ۴ ) اور وہ اور وہ بی ہی باتھیں ہیں۔ ان ساتوں موردوں میں سے برصورت کر تھا احتمام یا وہ کیا اور ہوگئی ہوگا۔ پڑی اور دی میں بھٹی اور دولی ہی بھٹی ہی ہی یاد موباوی منہ و بازی کا بھٹین ہو اور فرم ) حقام یا رہو یا گھٹی ہوگی اور دی کی بھٹی اور دولی میں انہ ہیں ہوگئی میں مواد سب عمل احتمام یا دولی ہو ان اور میں میں اور اور اگر کھٹی ہوگی اور دی گئی ہو ذکری درودی میں پاکھیں ہو دی کا ا

ھی چاہئے اور استان ہوا ہے۔ تر کیسٹس واجب سےاور او ایسٹ کنور کیسواجب کیس ان کی معمود کی جائم اس محتوم کرور بھٹر جس میں میں وسٹ ہے۔ ان

#### الغشة صورمختلفه مسئله مستيقفاهم آراء انتر

6	مودت مثل	¥					
بالاخلال الدوب بيد	منى يو شركايتين حادراتهم بإن.	ī					
الماقة المناف المساجد	شخي بعو شيرته كالبيتين بمولودا عشكام بأوشايو .	r					
الانتاق على الله ب	غرق الوسف كالبقيني الولورا متذم يادمور	۲					
الانقال على ديب ب-	منی ور خدگی و نے نکی ملک میدور احترام بار ہو۔						
المُعْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ال	منى الداده وكي يعرف شكر والحكب بيعاد واحتدام بالديو						
الله الله الله الله الله الله الله الله	المركبان والمراجع المركب والماستام ياواد						
الانتان واحب .	عَيْلَ العدد وَلِي العراضي عَلَيْ مِنْ لَكِ العادر العَلَمْ مِنْ العادر العَلَمْ مِنْ العاد	4					
الانتال الدون في بي	ووفراه وتهاميتين الداواه كمام باوادر						
الله فلل مسلم واجها ميل ب	ودي جوست كاليكس موادر مقام يادنه						
الافتاق على المستجين ب	many distinctive for mile						
الله تعلق المراجع المر	فاقباله والأعورة فشيافك بعاده أحكهم بالدمو	4					
المرتبى كالادبك عمل والاب علاياتها ويست كالزويك ويسافين	اركا او مح الات تراشك موازرات ومبادنه و						
المرقن كرويك فرويك فسل الب سيالهم الإي مف كراويك البياس	وركي اور حتى موسيقه يكري فك والاراحقة ميار شديو	IF					
المرفى كالايكر فحمل البب جلامها يست كالايكروجب للى	والجياوة كي الاستفالية والمراجعة الميانية والمداوعة الميانية والمداوعة	117					

وَسُنَ الِلْجَنَعُةِ وَالْجِنَائِينَ وَالْإِحْرَامِ وَعَزَفَةً وَوَجَبَ الِلْمَبَّتِ
الله مِنْ الله عَلَى الله مِن مِن كَ لِنْ الله الله الله مِن الله مِن

محسل مسنون كابيان

ے جیسے کرانن عمال ہے، ایواداؤ دکی ایک طویل دوارے بھی ہے۔ منصبہ :

صاحب جامیالا، ما لک کی طرف وجرب عمل کوشوپ کرد خان کمی فیرستر کاب سے قبل ہے ورشاہ وعامد این حید امریاکی استداک میں کھنے ہیں کہ بھی ٹیس جاننا کہ کل نے قسل جمعہ کو جب کہا ہو بچوقر قبط ایر بے کے اور این ڈیب سے قس ایا ہے کہا م مالک سے قسل جمعہ ک واجب اونے کو دریافت کیا گیا تو فریغا کہ شند اور جھائی کی بات ہے۔ عرف کیا گیا کہ حدیث بھی آو واجب کیا عمیا ہے قبلا کو بیشرود فرائیس کر دویات مدین بھی آؤ جائے وہ واجب می بوخ احجب نے دویات کی ہے کہ ایم ما لگ نے تسل جموعہ حسن کہا ہے تہ کہ واجب ب

قولہ والعبدین الخ اور دیری کے ہے جی مسل مسئول ہے۔ هنرے مجافشہ کن مہاس کا دوایت ہے کہ''آ تخسرے سلی اللہ علیہ صمیم یوسے کے مسئل کر باتے تھا تا بدیلرانی اور احرام ام با ندھنے کے لئے جی مسئول سے کونکر جنورا کو ام بالاھنے سے پہلے مسئ فریات تھوڑ نہ کی دارتھنی ممن نابت کا ورق قد عموقہ کے واسلے بھی حس مسئول ہے۔ معرب فاکھہ بن معد محالیٰ فریاح میں کہ معنوم ملی نادھیا۔ معلم میدائنلر بھیم کا ورق می حش کرنے تھے۔ (براد)

ے ۔ خوقہ ووجب ارتحاد مسلمانوں پر من ہے کھٹسل دیکا ایب بیبال داجب سے مراد فرش کفانے ہے جتابی مصنف نے کہا۔ 'وانی شریعائن کے انسان اور این ایران میں ''کی تقدیمز'' شریا اس کو بالاجراج کہاہے کا مرد منتق مشکل ہوکہائی کاشس کے سی

خوفه ولمدن استعبار کی می ادم سے بھی می الدی کی بدورد دنوں حالیم مستوی ہو جائیگی۔ بلکدام می کالی ہے بھریہ قرل متی والدھ ب و ملاب لعن اسلم و فعد یکی جدما و الا لؤج " بہتر ہے مورت کا مطلب یہ ہے کہ بوقتی تا ہا کی کی حالت بھی سلم ان ہوا، واس کوشش کرما شروری ہے اوراکر پہلے سے تا یاک بردورو تھیل مستحب ہے۔

فا کدو: بہاں تک مجنل وراقسام همل کا بیان پر اہوگیا گل اقدام کا خاریہ ہیں کو دکر همل کی تین تشمیل ہیں فرص سے سنجہ فرض همشل کی بارچ تشمیل ہیں افزال منگ اوخال دعمیّرہ حشل اورفرش ہے دومیر کرم اوران کیاست آلود ہوجائے بالیعن ہدل برنجاست لگ جائے اورنجاست کا مکان کئی ہز مستف نے ہی ک وکرنیس کی ہے کھمل سنون چار ہیں شمال جدد عمل تھیریں جمعل افرام فیمس وقوف ہوڈ دستف نے مسل منفیب کا ایک کرمیس کیا جمل معنوب کی تقریب افراد مشمیل ہیں جو دریخار میں خاکود ہیں۔

یالی کےاحکام

قوفہ وجو صاد فی طہارت کے یان ہے تو افت کے جھان پانیوں کی تعلیل ہے جن سے پاکیا ماسل کی جا کتی ہے تو ہا۔ تہ ہیں ک پارٹی، چشر سندر کے پانی ہے تو کو بار ہو اس کا سے آلر یہ کو گئی ہاکہ چیز ہائی کے اصاف طرف (مک ہے اور در ) کس ہے کو ایک ہولی پر سا ہے اور صندر کا ارش ہے ' پائی پاک چیز ہے اس کو کو گئی جو پاک تھیں کہا (مرد ہشائی واقعی واقعی والی ہے ' ہم ہے آ مان سے پاک ہا کا ارش ہے ' پائی پاک چیز ہے اس کو کو گئی جو پاک تھیں کہا (مرد ہشائی واقعی واقعی والی کھان ہے ہم سے در کی بارس حضور کا ارش ہے کہ والی '' تا چاہیے اس کے مک منو داور در چھلی) طال ہے (ایوداؤہ واقعی کی اس کی بدار کی جو کری ایس بداروں میں جو ان درا میں بار والی کا موجود اور چھلی) طال ہے (ایوداؤہ واقعی کی ایک بداروں کی جو کری ایس بداروں کا بداروں کا موجود ک الاَبِمَاتِهِ مَنْ فَيْنُ الْحُوْرُةِ الْاَوْرُاقِ اَوْ اللَّلِيْنِ اَوْ اللَّهُ اِلَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَ

الشرق الفقد الخوف الاصاداع الى إلى من والموجان الإين المراح الموجود المراح عن المراج وقر بدال وقت بهدوه إلى الم كاطلاق من تكل ميا موجان طرك والا حاج كياء الدوال بالى يرجى والموجاز المن جوالي يزما كريا المن من المراك المركة الما الوالي أو المن المناز في كامات مرجال معلوم الواكس و دعن الدوجل من خوا كياب يعيد محتالا من اورج المركة كا مطاق الموجود المركة المناز من معن المرحة كي الموجود المركة بالى الدوجل من في المركة المركة الموجود المركة الم

# بامستعل كأتكم

قوله واقعاء المستعمل التي اورج باني ثراب كے لئے استدل كيا كيا جو مشاؤ كى نے مشور برشوكيا ہو باسكى تابا كى كے دور كرتے جمائة متعالى كيا كيا ہو الله جو دشو موجائے ہا اس ہے وشوك جوادر بديا أن كى جگہة بين بايرش وغيرہ بين تشريكا اوق بديا كى خواق باك ہے كذاكر بدن باكيزے وغيرہ يركك جائے قوائى كا دعوہ شرورى تيميا كيان باكسكر نے الاجس لهذا اس سے دوبارہ وشوك ورست ميمار ابتد اگر سنطى بان سے كئے تشخیل تجاست كود بوجائے باك برجائے كى۔

فا کدہ: اوستمل کے مسلومی جارہ تام علی گفتگو ہے (۱) سبب استعمل میں مصنف نے اس کی خرف الغریف الغریف اشارہ کیا ہے (۲) جورت استعمال کے دقت علی اس کی طرف افزار شغر کی مکان' سے اشارد ہے۔ (۲) اوستعمال کی صنت تازیق کی طرف

مقام رائع کا تعلیل ہے کہ امام محد کا فریب ورا ام اعظم کی ایک روایت ہے کہ تستعمل کی پاک تو ہے مجمد ورم کی جڑکو پاک میں کا میک روایت ہے کہ کہ سنتعمل کی باک ہو ہے کہ اس اس ایک بھر کرم کی ہے کہ سندی ورم کی ہے کہ سندی کا بھر کرم کی ہے کہ اس کی بھر کرک ہے کہ اس کر کھور کرک ہے کہ اس کر بھر کی ہے کہ دو اس میں ہے اور کہ کہ ہے کہ کہ ہور کے کہتے ہیں۔ جواب ہے کہ بھر ہور کی گھر ہے کہ کہ ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کرک ہے کہ کہ ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کرک ہے کہ ہے کہ بھر کرک ہے کہ ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کہ ہے کہ بھر کہ ہے کہ بھر کہ ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کرک ہے کہ بھر کرک ہے کہ ہے کہ بھر کرک ہے

محاطيف خادومتنوي

وَمَسَلَلَةُ اللّهُو بِحَحْظُ وَكُلُ الْهَابِ ثَيْنَ فَقَدْ طَهُوْ إِذَّ جِلَدُ الْتَحَوَّيُو وَالْكَاجِيُّ وَالْكَاجِيُّ وَالْكَاجِيُّ وَالْكَاجِيَّ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

تو من الدخت الله مسلمان المسلمان المسلم الده مقم المن الرئا عنها كالفار الموقع في الرقابية المسلمان الموته معنوه في المسلمان المسلمان المسلمان المسلم المرابع المسلمان المسلم

قد له أو تحل العاب المخ برحم كي تعالى وباخت دين به إكسان ثرما قالمي انقاع بروجاتي بهاس برند زمي بوحي جامخي بهار اس كي مشكية وفار في وغيره هذا كه وهومي في جامل به به برقستناه وكار الرفة مرك كمال كرية على القال مجمولة المركة البداؤه الرفة عن الديد نسائي كان مهان التدرية الرائعية أو أواد فقر مركة على القال المؤلسة فوركة عمال أو اس من كيده غير العين مجافزه ويرت بهت ( ديم الرائعة و يكون بياسة الرائعة عن في الرفيل البدر الكانة ولى كالحال معاول قود فريت التي الديكان ويست قابل وبافت فيس ميناه وقر و إلى بياسة الرائعة الرائعة عن الميسية الرائعة عن المؤلسة والرائع والرفيعي و

لطیفہ مصنف نے انتخاد میں بیلے فزیر کوؤٹر کیا ہے جمرا وی کواں دائشے کہ سیونٹ وخوادی کا مقام ہے جن اظہار مجاسب کا دائل کے بیال فریل دو اور چرکو بہتے بیان کرنا میں متحقائے واقت ہے۔

فا کہ و آبلاے کی دباغت کے تکن سند تعلق ایں (۱) اس کا اِک دو آبس کا تعلق کتاب العبید ہے ہے۔ (۲) پیشن وغیرہ دکتن کرنماز پڑھنے کا جائز ہوا اس کا تعلق کتاب العمو ہے ہے (۳) پھڑے کی ڈو بٹی یا مشکیز دوغیرہ میں بان ایسالوراس نے دخوہ جائز ہوتا اس کے تعلق امکا مہارہ سے اس مناسب سے مصنف نے بھڑے ہے کہ اُس کی میں کس کتارے ڈیٹر بھی ڈارکیا ہے۔

ا من المساور المحالية المنظمة ا ويكرا الماده أعربهم المنظمة المن ما قمن تراجع في قرض براكس في كالمن بشرائه المنظمة وفي جاتى وحدام بالفي كان كي ويكرا المن والمنظمة المن المنظمة المنظ تنوي كاحكام

فوله و اندرج فَحُوْن کَ وَانا و بِرِکَ طَرِف عِنْ اَلَّهِ بِرِکَ الْمُوْف عِنْ کَ الْمُعَلِّ الْمِنْ الْمِنْ اللهُ عَلَى اللهُ الله

تو له و مول و فی آگر چربیسک باب الانج می سے متعلق بینظین بیدائی گرنے کے لئے کہ اکول جانوروں کے وہٹا ہے سے کون میاں موجائیا۔ بہاں ذکر کیا جاریا ہے کہا کول جانوروں کا پیٹا ہے گئیں کرزد کیا۔ نا اگر اور نام مجھ کے زد کیا ہا اصل کے لواظ سے جھیں کے زد کیا ان کا پیٹا ہے گرنے کے کوال ٹاپاک دوجائیا اور کل بان کالا جائیا۔ امام مجھ کے زد کے نام ک موجائی و فیلی چھیاں بالی مرفائی سے آبائے اسام کی دلیل ہے ہے کہ صنور کے فیڈ فرید کے لوگوں کو اینوں کا ویٹا ہا اور دوروہ ج کی جانور دو دکھی (محاس میں کشور کا دشار معنور کا ارشاد ہے کہ میشاب سے بچر کیڈ مام اور سے مقال ہیں۔ کو بھی معالی میں رکھنگ اس سے مصول فاتھ اور اقبانی و مائم بافر نی جھی کی کا دو اور امام انجم کے زدیک میں کوروں کا چیٹا ب جوروہ مجی معالی ٹیس رکھنگ اس سے مصول فاتھ

معنیں کا تعقی خان نے طرح ہا مقضیے علی اور صاحب موان الدرایہ نے جو یہ کیا ہے کہ مندور نے موسیق کومرف وود ہدیے کا تھر یا قالتے تھیں کی تکرشرب ایوال کی دوائے تو محال سر عمل موجود ہے (۴) دوخار عمل جو لیکن سے قول کیا ہے کہ جو ہے کا چھاب کو میں عمر کر جائے قریقیل اس جائی تھیں نے ان کے کا فالے ضیعت ہے جس کی کئی دہمیں ہیں (۱) چوہے کے دیٹا ہے جس جہ جادر فداو برت نیازہ ہوتا ہے۔ (۲) چھاب کے مہم عمل مید کی اوالی ہے جس سے چیخ شرود کی رہمیں جو انجاز کو ما قول جاتوں ان جی سے ہے۔ (۲) جو ہے کہ چھاب وال قدل فدیکس ہے مسئوم وادر کار کی چال قائمی انعاز کھیں ہے۔

لاَ مَالَهُ يَكُنَ حَدَثًا وَ لاَيُشَرَبُ اصَلاَ وَ عَشُولُونَ دَلُوا وَسِطَا يَعَوْتُ نَحُولُوا وَ وَاَوْتَلُونَ مِنْحُو حَمَاعُةٍ وَكُلُّهُ مِنْحُوضًا فِي الْعَقَاعِ الْعَجْنُوانِ أَوْ فَقَسُجِهِ وَمِاتَشُلِ قُولُمُ لِفَكِنَ فُرْحُهُا وَاوْتَلُونَ مِنْحُو حَمَاعُةٍ وَكُلُّهُ مِنْحُوضًا فِي وَالْبِقَاعِ الْعَجْنُوانِ أَوْ فَقَسُجِهِ وَمِاتَشُلِ قُولُمُ لِفَكِنَ فُرْحُهُا الدَّهِ اللَّهِ كَانَ مَدَّالِهِ فَلَيْ مَكُنَ كَهُ مِنْ مِالْوَدَكُمُ مِنْ اللَّهِ عَلَى يَكُولُ وَمِعَ مِنْ عالِدُوهُ الْمُكَانِّ الْعَلَامُ وَالْمُؤْمِنِينَا وَاللَّهِ عَلَيْهُ فَلَا مُؤْمِنَا وَالْعَلَامُ فَا عَلَيْهِا وَلَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ فَا وَالْعَلَامُ فَا عَلَيْهِا وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَنْهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا لِللَّهِ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ وَلَيْعُ اللَّهِ وَلَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِلَّا مُلِكِنَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُا وَاللَّهُ عَلَيْ وَوَمُ مِنْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْنُوا لِمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيْلِهُ وَلِي توضیح الملفتہ افوڈول، وساء درمیانی، و وہیمیا ہماہہ کوٹ مٹاہ کری ہمکی اتھا تھے ہے بہول جا بہ حفقہ تھڑتے ہے ہیں جائے۔ کنٹر کے انققہ نفولہ الاسلام بھی اٹنے کرکا معلف ' بہل ' ہر ہے ای انا کاون مدنا کا بھون جسائے باشدین کے بدن سے جس جز کا انا نا باضف حدث کیں ہے وہ جمع کی ٹیمیں ہے ہے تھوڑی ۔ قدض ہیں جہدہ فیرا جو بالی جسسہ بھائے ہوگئی ہے جائے گئی ہے جا کا وغیرہ بھی حکے ہائے ہوئی ہے جسے کی زمان ہو جہ ہے کہ اور جسف کے فول کی تھے جس کارٹی ہوئی تھی ہے کہ اگر تھوڑی نے کوٹے فول بہتو تی سیسے تھے کی زمان ہے جائے وہ جسے کے فول کی تھے جس کے اسرازی اول تا تھی ہے کہ اگر تھوڑی نے سے ک

فوله وعشوون امن اس العف البراج بهائي مخاكرات مراد كالبرب اورا تحقوقات المراج المراج المراج المراج المراج المراح المراج المراجع المراج

فوله و فدهندها الم آگرائوی بی ولی باقد وگرکه جول مجازید شمیالهماس کر نے کا دقت معلوم بیس و تحق دن تحق است آل س کونم کرنا پاک کہاجا نیگار دو تقلی بین کرنا پاک میں ساتھ بیاد میں است اللہ بین آئی ہیں جرب پاک کیاجا تھا اور کرکوئی بینات بہتر ایک دونا کی رات قبل سے کوئی کوئی کر کہیں کے بیاد مجاور خین کا قول سیسٹا جین فرائے ہیں کہ جس وقت جانور کوئی ساتھ ویکھا کیا میں دونت سے کوئی بالیک تصور کیاجا بیگا جول میں کے بیاد مجاور کی بین البیان تھی ہے کہا مرساحی کا قول احمام سے ادر ماجوں کی جو سے قول آسمان ترکین علامہ تان تعلق بنا نے اکثر کراوں کے خلاف ہونے کی جو سے این الم مساحی ویک کے مرجوح ہونے کی جو سے اس کور کردیا ہے بدعام مربا کی امور مسلوم ان میں نے کا رادوا سکھ اس کی دیاس ساتھ کو دیکس کے مرجوح ہونے

والبوزق کالسُّدِی و سُنُوُرُ الأدّبی و الفُرْسِ ز مَائُوکُل لَتَعَمَّهُ طَاهِرَ اللهُ وَمِنْ الْعَلَمُ الْعَلَم اور بهیت (کامال) حمَّل مجرفے کے بے اور آدی اور تحدیل اور ان جانوروں کا مجمثا عمل کاشت کمیایاتاہے پاک بے والکُکٹِ وَالْمُنْتَوَلِی وَسِنَاعِ الْنَهَائِیمِ نَدِسَی وَالْهِرُّقِ وَاللّهُ عَاشِیةِ الْمُسْتَحَلُّةِ وَسِناعِ الطَّنو اور کے اور فَرْسِ در دردے ہے پائوں کا بھونا فایاک ہے اور کی اور کمی کارنے وال مرفی اور بھائے والے بردول وَسُواکِنِ النَّهُوتِ مَنْحُرُونَا وَ لُحِمَادِ وَالنَّمَلِ مَشْکُونِکُ یَدُومُنَا یہ و یَشِیْتُمْ اور کم میں دینے دالے جانوروں کامِونا کردہ ہے اور کمرے اور تحرکم مجان اس بے وشریکی کرے اور یکم مجان

# بن فَقِد النَّمَاءُ وَالِمَا فَدُمْ مَنْ بِجِيلافِ النِّهِ النَّمَوِ الرّ الدّ إلى ته مو الدّ جمل كم يني كراء درست بي مخاف تموّ تمرك

تو فتیج لملغه : عرق بیده موجه مناه قرس کموناه مهاری ورند سه دیمائم چوپیسته مهرة بی ، وجامه مرقی جملاء کمل چرت والی مهارکدها . بخل تیم وزیر اگر شراست کرد.

کشمریخ الفقد بقو که والعرف ارقی برجانورے پیرند کا تھم وہی ہے جواشکے جموٹ کا ہے کہونکہ پیدا در لوئب و بول کوشت ہے ہوا ہوتے ہیں اس کے دانوں کا تھم کھیا ایک تھا ہوگا۔ خامہ بھی فروسے جہا کہ پیسندنگا کوشٹ ہے ہذا ہو انو ٹھا ہر سے کسی العامانیا فی ہے کوشٹ سے اس کا کیا کشش ''جواب یہ ہے کہ تھم کے کافائیا ہے مورسے مراد جموٹ نہیں بلکہ لھا ہے سیاحاب سے تھی ہوئے ک جزے سے تھم کا خدار مجموض پر مکھر یا کھیا۔

ا فوله مشکوک ان کی اتو کدھے کا جونا اورائ فیرکا جود جو کرم کے بیت سے بیدا پوسکوک ہے اکثر مشرکع کی عمارت ہی ے اجمعا برویا س اس برومتر اش کرتے ہیں کہ مشکوک کہا تھے گئیں کیونک احکام خداد تھی میں ہے کہ فی مشکوک ٹیوس کیں ان کا مبرت ياك بية كراس عن كيزا أوب كي توات كم ماهولها زجائزت البنداس شراا مثيا ذين في عناس كي وموادر تيم ووول كالكام كيا جانا ہے مادد عالمت قدرت استعمال سے مع کیا جاتا ہے مثال کی فرف سے اس کو یہ جواب دیا ہے تاہے کہ مشتوک کا مطلب کہ تنجیں ہے کہ سکا ٹرق تم معلوم بیر کر تھم ترق مین استوال کا ضروری برہنا او نواست کا متنی ہونا اور ا<u>سک</u>ے ماتو تیم کو تو اور الب معنوم ہے بلکے ملک سے مراہ تو وقل اول کا بنا برلا قل ہے حس کا وال بیاہے کہ شدھے اور نجر کے گوشت کی اباحث وحرمت علی امراد برے متعارض بیں چائے معربت ہے برکی دوارت ہے کہا تحضرت مسلی اللہ ملیہ ملم نے جگہ ٹے برے موقد پر پالوکھوں کے کوشت سے تع غربان القااد كورات كوشت كالبازية وكالتي (معين كالاحترب في كادويت سيكرآ تخضرت في محدث مراجي تر گوشت کی ممانعت فریانی (ایوداؤر منسائی منزن ماید) ایود و وک روایت سے معلوم بیون سے کر تحدا کے ذریانے جنوار کو اتو کد مے ے کوشیت کی اجازت دی گئی۔ ٹیٹ الاسلام تو ابرزورہ کتے ہیں کہ بدیدتی کوئیں کیؤکر جب فرم ہور کی کا اجازی میز فرم کوڑ گئے دو تی ہے جير كالمختل كوشت كمتعنى فهرد ع كديرة فق يرست كاذبور به لادويرا يدنارع كدم لمان كاب وتليروس كيورت اكا كما ؟ حل آجي معلوم مواكد محتمت بالاهكال فرام سهداد كوشت سداراب بيدا أوقات لهذا بالافكار بين ووالعن معرات في اخذاف حجار کوچه اختال مانا سے کوئٹ بن عمر کی دوارت تو مورس ارسکے تا یاک ہوئے کی ہے اور این مہاس کی دوارت یاک ہو یکی ہے جنم الدسل م خرورج جن كربيده محكاتي نيس كونك بإلى كاخبارت ونجاست عن اختلاف كابوزة مشافتك لمين جيئة كوفي تنمس ايك برزناك بارے شرباطلار اے کریا یاک ہے اور داسرا کے کریا کہ سے والی صورت میں دولوں قبر میں مستوی ہونی میں اور ایتبار مس کا روتا ہے ابدا بہاں بھی لیمان ہوگا فیل ایجال کی بہتر وج ضرورت ہے کہانت ہا فوروں کو اکثر کمروں کے دروازوں میں یا ندھا ہی ہے ہمر وفرول على إلى باياجاتا بــ الدخرورت كالحق اسقاه عامت شي مؤثر بونا يجتب كادار جرب ك سك بي بي بالبيرك ع کے ارسے میں جوشرورے ہے وہ ای شرورے سے کم ہے جو کی ور جو ہے میں ہے اب اگر شرورے کا تطوافیحق نہ اوراجے کے اور ورعول ميس بي تب و إدا وكال تجاست كاعمراً أورا أرخرورت ولي بوق بيد في يزر بيدهل رجة اسقاط نواست كانتم الموجول. یتهار ما تریز وجه شرورت ہے اور کن امیر شرورت قبیس ہے اور موجب طبعارت وموجب تماست نیر دوستولی جی ابنداو قور برسا آنڈ ہو 🗀 🗸 اشش كى طرف رجورة كرنا هم ورى دوالدواصل بيان وويني من بين إلى عن طيادت اورنعاب ير نبواست اور ان يس ست كون ايد ووسرے دے اولی سیٹنل اسلیے سا لمدعثکل ہوگیا ۔ میرشکوک فیریش بھی دولول بیں ایک برکرٹور ایسے بائی کی طبیعات بھی شہ ہے کی تھرا کریے پائی یاک ہونا تو پائی میں لینے کے بعد پائی کے مقابلہ میں مغلب موسنے کی صورت میں مغمر می ہونا جاسے قیا ماہا نکدائیا میں ہے۔ دور افول ہے ہے کہ اسکے مغمر ہونے ہیں شہرے کے کھا اگر کی گھٹی گھرے کے جوٹے پائی سے مرکا کی کر لے اور جوشی اسکو منطق بائی دھیاہ ہوتھ امپر مرکز دھونا واجب ٹیزی ۔ آگر انکے باک ہوئے تھی شہرہونا فربائو مواد وجب ہونا۔

کھو کہ بیر عدایہ ایک وشرکر ندال اگر کورسے اور فجرکے جوئے پائی کے ماہ وہ دوسرا پائی ندیا ہے تو وضوا ورقیم ووٹوں کوئی کرنے اور ان بھی سنت جس کو جائے میسلے کہ اسام زفر فرائے ہیں کہ پہلے جشوکر ہشروری ہے کہ لک میں بالکی واجعی استعمال سے لمید و مطاقی پائی کے مشاہدے ہم ہے کہتے جس کرمیان ووٹوں بھی سے مطبع چھکہ موٹ رہے ہے اسکے دوٹوں کا جس کرنا منید و مکا ند کرتر تھیں۔

فوله بعدادف السيدائ إلى من فيكر بوع جوارون كا آب ذاول جمس كوفية تركية بين الرحوة يساد كوفرة المسيدائية الكرام معون كا حارات المار المسيدائية المرام المورد المسيدائية المرام المورد الم

د خے صدیت لیلت الجن بہا جز افس موادل آوا ہن البهام ہے ان کے ہوایات دیتے ہیں۔ دوسرے پرکراہ م عظم سے ہود قرے دھو کے سلسلہ شریع ہوج کا دیت ہے جس کے بعد تھنگو کی ضرورت کی تیس ۔

# جاب التيقيم باب"تم كيمان بن

> والاسلام شرط علر و هرب و ثبته و مسح و العِنم صعيد مطهر وسته سعى و بطن وفرج ونقش ورتب وآل قبل و الدير

وَلَوْ خَسَا اَوْ حَائِمَنَا بَطَاهِمِ وَلَ جَسَ الْأَرْضِ وَإِنَّ لَهُمْ يَكُنَّ طَلَبُهِ فَقَعُ وَلِهِ بَلَاجِجَجِ الَّذِينَ يُوكَ بِالْمَاضِ فَيْنَ عَنَى بِاللَّهِ فِي أَمَانِ فِي قَا شِمَالِمِمْفِ فَهَا بِأَثَّى عَالِمِ لَا فَوْلِنَا فَلَفَا فَيْنُمِ كَافِمِ لا وَطُولُكُ مَانِيْكِ بِينَ لَمُنْ اللّهِ فِي كَافِمِ لِلْمَاكِمِ لَا وَطُولُكُ مَانِيْكِ بِينَ لَمُنْ اللّهِ فِي كَافِمِ لِلْمَاكِمِ لَا فَاضُولُكُ

نوطن المعقد التراکيد فرارين کامات (دون و تعون که پيين اکار براي الاوران الاوران الاوران الاوران الاوران الاترا الرزاز الامراد ولاري وفيرد سنومياه اليدايين التقع مهار الاالوده -

سنجم سنگ الفقت اولله تبصو الدنج به کاری پائی سازید کنی داده و پیندگی در موج به خشاه و پامردی کی دوست بدار به با یکا اندید. ایر گزارش باد می کاری ایران کاری در بازید بیم و در نیاسهان ولد در ایران به میشود بیم بیم کرد سازی در با کسی در تندر که نورست تیم کرای به بازید بیم و در بیم کش نید کارون موجی به اداریت ایرانی در سنده شریع از دواد اگرای ک در تندر که نورست تیم کم لیات کمی در ست به نیم زید تا بعد شده و بیم دارد به و کی در مستده شریع به ایند واقل مهر کاری

اً اَلْمُوهُ أَمْرَ آنِ اِلْکُ مِنْ إِلَیْ کَیْ آنِ موجودُنَّ وَمُرِدَّ مِنْ أَرْدَى اللّهُ مَشَكَلَ مِنْ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُلّمُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُو

ا خارسه بهذه اکدانیت کل ترانی فرخ که دورت به شمه کی مقدار جار فرارشه پایش مشرات به نظل میر فتول کوی بشوند بیمن تش کیا ہے۔

ولقرسح فتلاث اسال طبعوا واللباع الربع افرع سم من بعدها العشرون ثم الا صبح مهما الني ينطن بلاخري أرباع حن شعر بض ليس فيها مدلع

ان البريد من الفراسية وقع والميل الف الاي من الباعثات قل لها المتراخ من الا همارم اربع منت الشعيرات الطهر الشعيرة لم الشعيراء است شعرات قطل خوله من جسس الاوص الخ المرض كزويك برائك بيزك راته يخ جاءً ب جوزين في جس سے بوجس ( من سے بوت کی بچیان برے کدورا کے بھی در بطے دریا فی نمیانہ کے بیٹے ٹی، دیت انگر جوندوفیر انگین داکھاں ہے مشکی ہے کہ پردہائے ہے بيط و بقيلات عسيقطت بجريمي ال سنة تم جا كالمحيل اورج بين آكسيش عل كرده كي بوء كمي بين وخت وقيل وجول مكماس، چوکن المسادغيره يا بمل كردم موجا كي جي لويا، تاليد اجتل استاه جاندى آسيني اليره آلياد الن يكوش عن اين اوالاي س مستی ے کال سے تم کی ابازت سے کانے جو کیا اور ور ان اور دری ای کی اس کے است کارج ہو گی ای طرح تحدیات کی ان کی البندار اوفير وجوكان على اوم من يركن كالك رى وقال يت تم جاز بدر برطيد بالدلاكر تشخف من كالرطا بر مدورة بالزكار ے کر دُکھک فیروز دامین بھٹی ہٹن ہے می تم بائز ہے۔ (گھے مؤرقائنی مان) علی ہوڈی زبان ہے اس قرل رہم جائز ہے (غلم یہ ) تو پیرک کی سے ٹی ہیں میں کو د هلاتی و فیروان پر تیم جا از ہے ( آن ) لیندوڈی برتن میں بدانیہ کسانگ رہا ہو ہوڈ جن کی میش سے زر آویتم جائز کن ( فزانده فن) کی ایند سے مجھ قول پرتیم و کزے ( کم انتہاں امرن سا درمغید اور دربز اور فناک می اور مجزے تم ماز ب (بران طاعه ۲۰ ارمانیه) یع دوئ با سالم موقیل سے تیم جاز تھی ہے (محید) مثل مزراد اور اک سے تیم جاز میں ہے ( تلیرب ا بانی سے واعد منگ سے بالا قد ق من مارونیس ہے۔ انبات بھاؤی منگ سے جواد کا لاتی ہے۔ (عر ) زمران زرجو، یا توے مرجان ہے تھم ہا کزئے (بحمین) مکن کی اقد رہے معلوم ہوتا ہے کہان جوروں ہے ادرموٹی ہے تھم جا کڑھی ہے معا دب توریحی مروان کے دارے میں بی کہتے ہیں کرووائی ہے بنا ہے جوا قایة البیان و کُٹُ فارسران الدرد یکین ، تر کے مطابق جواز اظمر ہے نیکن مقتضی احتیاط عدم جوازے ۔ بیکل تنصیل طرفین کے ندیب پرے امام او بیسٹ کے وقرف بیں اول آ انہوں کے تحااد ريت دولول سے ہماز ، ناخانگين بقول يعلي ان کا آخري آريم ف خالص مخواکا ہے۔ انام ٹائق کے زوک م ف انجائے والی ٹي س هم جائزے وہ یغربات میں کارٹر وہ دی المتیسنوا صعبہ اُطبا کی تعیرات عباس نے اگانیوں کی ہماتہ کی ہماتہ کی ہماتہ ک فریات میں کر مسیدا کے متنی روئے زمین کے ہیں لیتنی بالائی حسام متی بظیل بھلپ این الاعرابی سے بی متن متنول میں ۔ ر میں جوک اصافی القرآن اسمی تعینہ ہیں کرمعید کے گئی زشن کے بالا کی حسر کے جی خوام ٹی اور بہت ہو یا تھرو غیرہ ا اندانت عی ے کی ۔ نے اسکے فلے فریکیں کی ۔ باقی آ بت میں انظام مید کیما تھا تھ طیب کا مجی اضاف ہے وہ اس میں صاف متحرب مطال وانگائے سب عانی فادخال ہے۔ معددة بات من بر عانی مستعل بیں حین اس فام پر بول اواسوال انٹرے دو بیسترین مقام یک سب ظیب کے عنی ماہ براہ باک کے جی ۔ رہے اگا نے کے منی مواول قریباس مقام کے مناسب جیس ، دومرے یہ کر اقول وقع فرد مام شافن كالاركاء الكائم كالمروائيس كولك وكال المستح جازيه الكافي والحانة والردايات عالائيس كواكاف والماجوان لے ان کا بیاسندار لرجمی مح تیس ہے کیونکہ اس اشدار ان کی روے: شن تن ہے ہے جم یہ تز قبلی ہونا جائے جس شن انگے نے کہ ملابت و نين دوقي طلانكه حنيه كيلم ح المامنووي يعي جوازتيم ك تاكل بين (فرداند دايد جند يب وترتيب).

الوسند المواكنون المؤلف المؤلفون والمفارة الماء المضل عن التحافية المجهد المجهد المنافق المؤلفون المؤلفة المؤ

ا تو منتق الملغة . . . رودارة الكلام ع.د زيات غارباناه الخامية و كفاه الأم يود أنوة بإد مأز فاصال عقد ا

گھرٹنگا لفقد اسد فوله ولا یعفیشداغ آلوفول سفران کیم کرنے تو باللہ مرتد ہوبات اور ہرس لمدان ہوبات ہو ہیں ارتدائی ہیں ۔ اس کا گھڑتم نے ہوئا کیکٹ میں دقت نیست کی خرورسنگی آئی وقت صادعیت اور ہو گئی بندیس آئر معادمیت کیس ری ہم ہے کہ شرورت کئی کمیٹر درقال مرتفر نفر کی انتہا واقتیاد وقرار دالنوں کا لیاض کے اور دونوں کہ باساں مثانی تھر تھو جو اور اس کے ق تیں گھران کے جو ریافتہ اُن کا فران کم تاریخ مجموعی کے سند انتہاں شاک تھر کھڑتا کو انتہاں ہو جہ دست کی سند کھر

غولہ بن فافعن الوصو اللہ تھم کو تھائی چڑاں وہ ہی جو وہ کا ٹر نتوالی ہیں کیوکر تم رضوہ تا ہے ہیں اس کا تم کی اجا من وہ چاہتے اور سے پائی پر کاور ہو بنا انجی تم کو ٹر رہا ہم جو اس کی شرعہ باری صلعہ سے فائش ہو اور فقر رہ ندگروہ انتراز کرگر کہ کہ اند کی کھائے جائے کہ کہا ان کے دوفتے بائری ہے جائے ہو ہو ہے ہے۔

ھوقہ وراحی الکسان کے بھی کے بازیا بائی وہ وہ کی بائے تھے۔ کی اس ہوتیاں کے سنڈ آ فرد قت تک و کا اگر کا استجاب ہے یکی اگر بائی الی بات تو اصور کرے وہ نہ کم کے اداری میں لے اکرفرز کی اور گئی کمال جردی کیا کو وہ بات یہ ایسان ہ امیدوار بر عند کو آخروت کک اگار کر استحاب ہا ام تھ در کی استجاب کی کے اکا کی بڑرا کی سیختی سے فیراصوال کی دورے ہے کر تا ٹیروا اور ہے کی کی خالب دے کا عم میشن جیسا ہوتا ہے فلام دوارے کی جدید ہے کہ بھڑھ کا جارے ہے۔ اس سیختاس کا کھا کہ بائر کی کا انتخار کر خال وہ تھ ہے ایک بائر کی سیختا ہے گئی ہے گئی ہوئے وہ اور شرکائی کی ہے ۔ ایک جو وقت ہے مواد میکی وہ تھے۔ اور شرکائی کی بائر ہے تھے۔ اور استحاب کی وقت ہے مواد میکی وہ ت

قوقه وصح الح تيم فت الناب أي بيلائي كوياسكا بالداك تم من متعدد قرائض أو الحق آخ ولي وأن العادد شاخ بين الوي كالمواضلة بين الوي كالمواضلة بين المواضلة بين المواضلة بين المراج المنظم المواضلة بين المراج المنظم المواضلة بين المواضلة بين المواضلة بين المواضلة بين المواضلة بين المواضلة بين المنظم المنظم بين المنظم بين المنظم بين المنظم المنظم بين المنظم بين المنظم بين المنظم بين المنظم بين المنظم المنظم بين المنظم بين

قائل جمانية بين ومرب باكران مي مرف من دويان بينها دن دفعي مدرت بين جمل كوموان ورمن جي بايان كيا أنياب كذا يأ ساني مسلمان كسك ومولا كام ويق بينو وهن مال يافيان بين

عومه وخم بعدار فی کرند کارن کاروی بالی جون بات اور نم کرک نازیا دیلیند کے بعد بالی و استان کراد کی ایران کی اس اندو میرات کی شروت کرک بات کند باز شت و کلمت بولا بالی برقد ساتار کندن کی جائل بروی کی کوروی ایک معلاب اس بر اقدارت کامونان سیداد مراوز و سند نواز کنداز نیاز مواقع میں کو تک جرب پائی موجود ہے تا بھر کر کیسے کی بولک ہے کر بیاس وقت سید حرب ان سائی فور کھا موران کے تعلق سے کا دور استان کماروں

عنوله و بطب غلوفا في اگرته زي و نائب كان پريواکه بيدن واقي و گاه كيد نظر مي تقد رفت پائي طال ك خير آنم اروارد شاه و كه امراكز غالب كدن نه دولا طلب كرد خو درگرفتری به نور غال كليم چارسوان و حلاكي مقد ارا كرد ميز مي ادراهل طور قريد شرك م مقدار ب ( دانئ و مقرب الصل في كرك گيروان كونت كردان و درانك مي چاري دوخود كام خدار ب در استرن ) پودائع هر دانسا كردگي در نشده اگر كردان كان كردان كونت استان كون در در درانك مي كرداند به اي دود

# باب المسبح على المنحفين باب مودول يمتح كربيان بمن

فا کود ۔ جوزوں پر کم کا جواز منت سے جاہد ہے اور اس بر روایت طبیع جی جس ما جس امام اعظم کا قول موج د ہے کہ جب ک حمر سنزو کیدووز ۔ روش کی طرح موزوں کئے چردائل قائم تیں اور کئے اور دشت کے شرام ایا فائل تیں بھالان بی ساتھ کہتے ہیں کہ من طبیع اس میں میں میں ہوئی ہے۔ افراق جس میں ایھ کی سے منتوں ہے سم سحاب کی روایت تقل کی سیدائی جس میں سے منتول ہے کہ جس نے متر بدی مواری سے مادون کا قائل بابا ہے تھی کہ جس سے میں میں مواج کی دوایت تو تھی جس کی جو می بیان کی ہے۔ فرمیکر روائش وخواری کے مادون ام است کی اجرائے ہے کرئے تھیں تا ہے ہے جس میں کی طرح ان میں دیر کی تھی اسلام فراح میں کوزی افسان والم میں واقع اس کی تو ایس میں گئی آب نے فریاد ''ان تعتمیٰ انگری و کھی آسنین و تر کی اس محلی ا

ہ له صبح اللج موذ وال درگی کرز ورست ہے آئر چہ ہاتا کو دے پولیکن کانا کی کئے درست نجی بھر طیکہ وہوں موز وں کو بعث حدث کال میر دے پر بہتا ہ کو پہنٹے کہ دہت کا کی دیوسٹا ایک تھی نے بائری دہوکر موزے بہتے پھروشوں کا کہا اس کے بعد بسیان مواق اس تھی کا دشوب وشو ہونے نے دہت کال ہے آئر جوموں پہنٹے کے دائشہ ماتھی ہیں بریشی کی کر کر کہا ہے ہے کر بہتے سیان آیک وان دائٹ کک اور سر فر ہے تو تھی دائ دون کند کی کوسکا ہے کا کا طریق ہوئے کہ بھیکے ہوئے ہاتھ کی تجوں اظامیاں موز دن کے اور کی جانب وی کی انگلیوں برد کھر کہا ہے اور بٹر کیل تک چینچے۔

فاکھرہ ۔ '' خشمان کی مدت نہ کورہ صنوت تمریخی، جائز ہفتوان چوف بن ، تک الایکر واقع وسے بست مردی ہے بعض صنوات نے وقت کی تحد پرتیمن کی دلیکن عام علر ہماہہ بالیمین کے زوا کیے وقت میں وہے ساما شان کا ڈیکر فیل ٹیسر کوؤ وی قول قدیم اورشیف کہتے ہیں عدم توقیت لاے ایوداؤں واقعنی بیسٹی نے این انچ محارہ ہے سامندون اوراز بارے فیادہ کی روایت مرفوعاً عمل کی ہے جمراکا جماعیہ بیسے کے فواد بوداؤں فیاس خشمیف کہا ہے ووداؤھنی نے ہم گزاشہ فیجرنا بات الی ہے۔

ۇالىمىزى الكېبىل ئىلىنى ئۇغۇ فىلىر ئىلىت ائىسامىغ اللىغەم ئاشىئىرىغا ئۇنجىنىڭ بىلى ئىلىك لايئىلىغىدا ئايىرى يىلىن ئائىسىيە دەدە يېزىكى ئىمان چەلىلىكلىدىن كەنتىرىداس ئىمانىڭ ئىماندارىك كى بىلىت كى ئىرىدۇرى ئىمان ئىرى

مجلاف اللخات: والانكشاف ويُنقِصُهُ فاقِصُ الْوَصَّوْءِ وَلَوْجُ خُفُ وَمُصِيَّ الْمُدَةِ إِنْ لَمْ يَحْفُ مخلف نباست در برنگی که دور آن ویکی ب ک کوشوخ زرینه دن چیز اور موزی که ادار در مدت کا کنده اگر اندینه و دو یا آرا نے جانے دینے کامروی کے باحث اوران کے میومرف یا وال دھوڑا نے اوراً اثر قدم کا کل جانا کھی تھائی ہے اگریٹیم کے سے أقام مستفر تغد يؤم وثيفه لزغ فساقر فتل فغام نؤم وببلد مشخ علته ولز بجر متوثره والح أيا اليك المنا والمند بورند سيحل في تحيل ولي فك مج كريد الدوكر مدائر إيك الذارات كر بودهم بوكيا تر جروب والأبيغ نؤما ؤليلة وأضخ عملى الخرمون والخؤزب المخلب والطفل والتجنيل لاعسى غدامه وفلنسوم ورنہ ایک در ادامت چوا کرے اور کئے ہے واتا ہے اور چاہ جاتی جولی در مجن کاڈی ازابوں پر نے کہ بجری ہے اور قولی ہے والبرقع وقفارتن والمنشخ غلبي العيلزة وجؤفه الفرخة إستودلك تتالفشل فلا يتوقت ورین براور مترقوں بالسرک فرور فرید کی کی کور براور ای کی بارور کار کی بیرور کے کے ملک سے سال کے لئے وقت محمد می ويخمع مع المفشل ويخوز وإن شذها بالارصوء وانفشخ غلن كأن العمانة شواءً كانت بالحقه خراحة اؤلاً الدر الله كياج مكلية والوسف ك ما تعد الارجازية أرج ب وضو بالدها الدرك كرب بيري في بران كريتي وأم الدولا فَإِنْ سَقَفَتْ خَيْرَةً عَنْ يُزُو يَعْلَلُ وِإِلَّا لِا وَلِا يَفْتَهَرُ إِلَى الْدَيَّةِ فِيلَ مَشج اللَّحَث وَالرَّأْسِ بھی اگر گرجے اچھا ہوئے کے باعث ہ کی جائے گالی ہوجائے کا ادھ کھیں اور خرارے گئیں۔ جانیت کی صف براہ مر کر گئی تی ا فرن میخن از یا تھیجا، جزون جہوز اے اور اس کا حاظت کے لئے بینے میں عرامان کو کواٹن کیجے ہیں۔ نزرب جراب مجدد جزائية حدودا له تحتين التا كازها جس عن بإلى تهجمن سَلِّه منامة مجزي بقلنبو ولم في النازان ومناتي يبعي والوأن مونَ بِنْ بَاكَ بِالْمُ مِنْ كَالْمُولِ فِي فَرْقَ بِنَ لَرُقَ إِلَا يَهِمُ وَالْمِنِ مِنْ بِينِ فَيْ بِهِ هما يوجانار

۔ فتشر کے الفقہ ۔۔۔ فوالد و النحوی النکیبونٹ اور موزوجی زیادہ مجنن کا منامس کی مقداریاؤں کی ٹی بچوٹی فلیوں کے براہر ہے جواز ''تح ہے ۔ نع ہے اور ال ہے موجوع کے موقع ہے، ام زفروالم شاقع کے زوائیں یہ موٹیل آئر ہے بھن کم وکیوک میں حال شی جب خاہر وہ نے داے حسالو موماع بڑا قوائی حسالو کی دھونا جا ہے تھ ہے ہیں کہ مؤسیقی کھن سے خال تیس وہ نے اس سے اس کے نکالے عمر ہورن اور موان بڑا

قولہ و بعجمع ان آگر ایک موزے بھی کی جگر تھوڑی تھوڑی چنن ہوتا ہی کوئن کر سے مقد را الدازہ کیا جائے اگر اگر سے مک کر تھی انگرین کی مقدار ہو ہے قدائع کے جوگر ورشین ادا آگر دولوں موزوں میں ہوتا بھی تھی سے ساتھ ان اندازہ ہو سے کے لوہ من کی جانگرین آگر دولوں موزوں کی نجاست آگے ورائع کی مقدارہ وجائے تو پاک سے بھی کر درست ندو تھا کی افران سے چکے کا حال کوں ہوتا دھا کی وہ کر ہے ہے کر مشد کا نے بڑو تھی ہوئی فرمانے ہا اور مورزی پر امام ساسب کرتر کیا ہے ہوئی ہیں کہ جا کہ اور جائی توں اورا کر است کا فرصے دورجی میں پائی نہ جھتا ہوتو سائٹین کے لاویک کے جالز سے کہتر آئنسرے کا سے جود میں ہوئی کرکے کے دورا درا کرا اور کی کے جالا ہے کہتر آئنسرے کا سے جود میں ہوئی کرکے کی دوروں میچوں کے دوروں میں جود ہے۔ قوله و نصد مع على الجديرة الخرخمي يجين بين بائزيناكري ن وافيرة خوياء حداد كرارة كفترت على الذهاب المستقطة المج محى اليان كياب الأوران مزيد المهادي بيان كرف القرفي إلى الناب وزال منظ كاف بين دورة من الاساسال الشريال كرام و وديد وفات من عليا بالتب يمرك جي وك سائروت كافي تحديثين المجالا المادوت معرفها بي من كرام وجهاد ب ينح بال محمر المحاص على المادون والمحكمة وموجود الرام في يرك كما يباق ب يتبدا الكرافي من واحدة بسيانك كريدة وبالروب الم الربي جهاد وكي ويست عمل كمادة بمركة المرادية المرادية المواجعة المرادية بيان المرادية بي برك أن خروري بيان المرادية بيان المرادية بيان المرادية بيان المرادية بيان المرادية بيان المرادية المرادة المرادية المردية المرادية المرادية المردية المرادية المرادية ا

<sup>(</sup>۱) - داخلق في اين كريليو باتي من الجيادية ا

<sup>(</sup>٣) التي حير "قيادا أفطن عن مستدي كان الإيا

# باب الحيض باب<sup>رين</sup> كيان م

فولہ باب العیصل اللہ کی اصاب فاقع کی کھڑے ہوتا ہے ان سنانہ طاہر کے بعد استف کن امدائے کویاں فرما دیے جی اس فاقع کے کماری بہلٹی چی فوک سخاف المرکز کی بھی اس ہے وہ اس کا دائر ہے گئی کڑے ہوتا ہے تک نے فائل اورا شخاف ک کسال کا اقوال میں کہ کا کہا ہے کہ بھا اور کے مقد معدون ہے اورا شخاف جاد جمرت کا دولا ہے دکرج مورت کہا کی اندائ جمرت کے چیل کا ذکر کیا ہے ۔

فا کدی۔ حرکم آدیکن امتار محترے ان میں سے امتادی کی اتھ دوایت کرتے ہیں کی تقی کی بشا اعظرے ہو کا اموقت سے
عولی انبدان کو بہت سے ان اگر قدر صدید جمل ہوگی کا جب کو تیش کو الدی تھا کہ ان بیٹوں پر تشریفی میا سے بھٹس اساں کا خیال بیٹی ہے کہ سب سے پہلے بھی بنی امرائش میں وقام اواز بخاری تعمیقاً) شابع اس کا مصدب برہو کر سب سے پہلے تیش کے ایک مرائش برقت سے بچانچا خارجی کیسا تھ حضرت این معدوست میں افراق دوارے کو ایک بھی اس میکن کے مراحم رہ اس کی شاہ ت بیٹر مرائش تھا تی تیں کو رہ سے مواجعہ وحرسے سے تعلقات تو تم کر لیٹ ماہتہ تھی کی ہوئے ہوئی کر بھی ہوئی کا ای حوا کو ساجد شن آئے سے دوکہ والے معرسے مائٹرونی شد منہا کی دوارے تھی ان کا چوج ہے ۔ (فورالد راہم) (عدد)

ستعمید استین کاباب تهدین فاصف اور نگی ترین باب به اورای شدسانی مهاجه دیمایی سه قرب ایران سط که اورت که بیش مهم سه سه دوید کیامت و مدم صورتا کا دارمه نمی میش می همزات پر به شاط افرار سه نماز درواره قراراتر آن و به اوران قرار بیش وظفی اطلاق عدت استمال محمل بیشار به شرکتشین معاراتها در فرسال بیش می طاید احتمال به کامل جهادار به محمد شاق مسائل بیش به ایک مشامل محمل بیشار استران به تا ایتمام کیمانی مسائل بیش می معنود به فرواند کامل این ادران و تلوید در کشامل سرختش کی جا سرد دانشالمونی به این استران در تا ایتمام کیمانی مسائل بیش می معنود به فرواند کام ایران و تلوید

نحو دیم بنگفشد رسم اطراق بالغیم شبلشد عمل دارو را صغر کرافقه للفته آنام معلم در تمان به جمل کاری فردت و در بینی در آم کا به طاحت بو از کی کتابیدی کن دن بین (اکتراف خشرف کیم وفقا نفش او زاف فایو استخاصه مع اراف سے ادارہ دی ادر ممال ہے کم ایادہ دو بو تخاصہ برائے۔ اس فاور سے داروں دی ادر ممال ہے کم ایادہ دو بو تخاصہ کر اور ادارہ کاری معتم کم کی د

تشریق الفقد استقواله هو دم الخیشش معتملی (سیاعی قائل تحقیق میں (۱) اول (۱) افران (۱) افران (۱) میں (۱۰) رکن ، (۱) شریع (۱۲) مقدار (۱) رکن (۱۸) و (۱۶ اران (۱۰) زون جگر موقت می جنس که عنی بدان در کی است و براسطال می ایس ا بیال و کم اس الحاد که دادی بدانی به برای ماشت افران جیسا می ایش ایش بود به او آن بدان برگیا جغی و آنیسر ای و ب کے بیان دیگر اس استقال موقار برای میش که دوری برایش می ایس با در این برایش کار برای استقال موقع کار و این افرائ نظام این میش کے شری کا دو درست نے این افزائل می وال کے بین روز موقع اور میش کی طرف دادی می اوریش کار و ایس کے رائم برک، اتا مده فی حت بینے والے انون خارج او گند انہیں ان است عالی قارع اور کے کا کا کا اس ایسٹ کی میں اور آ کی جہت اس کے جماعت کا انہ راک ان اس سے مواجع کا رائم میں چھنی اور ان برائل کا کا کا کہ اس اور ان ان اور اس سے جی
از ان کی ایم کے جاری کا در ان کی جو اور ان سے کا در ان کا دوائی کا کرنس ہے استخاب کے اس کا داکم کے ان کا کرنش اور ان کے بھر ان کا کرنش اور ان کی کہ کہ دوائی کا کرنش ہے اور ان کا کہ دوائی کا کہ دوائی کی اور ان ان کا دوائی کا کہ دوائی کا کہ دوائی کا کہ دوائی کی کہ دوائی کی دوائی کا کہ دوائی کی دو کرد کی دو کرد کی دو کرد کی دوائی کی دو کرد کی دو کرد کی دو کرد کی کی دو کرد کی کی دو کرد کی ک

#### أكلم وبيث بالديث متنقى وكالهوان

قوله و الفعاد في الانف ساليزد إلد يمن في كم از تم رت يمن الت بها الديف العدائشيدي وفول سهار مثاني.

"هر كذاه كيد الميان والماسية من كمات بهار كم في لون عن التهائي التهائي المنافرة المدت الماره والميان والميان المنافرة الميان والميان والميان المنافرة الميان والميان والميان الميان والميان والميان والميان الميان والميان والميا

محدمق وأيتكوى مغرر

# حیض کی رنگوں کا بیان

لو فلی الملفظة قربان قریب مونا میال جانا از ارتبد می جونا عنان از ارتباط المان مقدر عجول بر تقرم منتفی وا ۔

المسلم المنتظمة الله الله و علم و علیه و البیاس المنتظم منتظم عن المنتظم المنتظم

منتخر بشيامكام

حائف مورے کی تاف سے دائم تک مراونو دی کرتا می جائزتیں ہے دی تفرقی کا دراتا ہے کا احترب ھیں سینے بطہوں اگرم کھڑا عد سب یہ سے کرتم رکا کے خام والی جمعرو برقرام کئی ہے کہ کھڑا ہی سا بلد ان سی برک موال پرآ گفترے کی ان طبیع کم ن جہ سرویا تھا کہ انگل کے خام والی سے سب باشی طال جس (مسلم) نظیمی وظیرہ کی دلیل تعزیت البران خار ہا تیز رے می از امہوں نے آن مخترت ملی افراؤ درائ کا مائٹ کے لیے ترآن پاکس باحث انجامی مواج ہے تقویم کی اور ان ہے کہ اس اندا در جس فرق آن کیں چارہ سی ہے ان اور ان اس موری کی ایم بالک مائٹ کی ان مواج سے ان اجازی درج ہی ہوری ان ان اندا در ہے ہے (ے) حاضہ کیلیا تو آن شریف کم جو اللی اجرائی جس ان خلاف کا ترکن جاتے درگاہ تھی ہے کہ آئی کہ ہاتھ درگاہے کر پکر تھی الاف کی اوروا و دائن جان رہ ام موروک کی ایم بال خلاف کیا تھو جائز سے ارشاد ہوئی ہے کہ آئی کو باتھ درگاہے کر

فاكره:

خمانہ کے دولی وقت سے مواد آخری 2 سے جو یونو رحمل وقع بریرہ ۔ اولی حصہ موادیش ہے۔ کیکٹراس کا شفایہ ہے کہ نمازاس ک قرمدوا دہب جو جاتی جائے اور نماز کا وجرب وقت نگتے پر جونا ہے تک شعر وسل جو تھے ہیں۔

وَالظُّهُورُ الْهُمُكُلِّلُ مَيْنِ الشَّمَنِينِ فِي المُمُلَّةِ خَيْعِنَّ وَالْهَالِ اللَّهِ فِي خَلْمَةِ عَشْرَ لِوْمَا وَلاَ خَدْ لِلاَ كَتْمُومِ أنه بإن الإطارة فوان كراميان في كي عند تكريب الدفوان كراج الدياك رجل الرواح يدرون إيراء والدكال المركان

> رائی جنگ فضیہ اقعادہ بی زمان الاشینقرار محم مانت مقرم موسف کے اقت بھور فرن جادل دیتے کے زمان جی

> > مبرخلل كأبيان

توضیح نسلفت ۔ فوالہ والعلیم المهت عمل کی جویا کی دوفرگوں کے دومران واقع ہوئی کوسسل قوق کی طرح خاد کیا جائیا۔ اور دیت نیکن جی بیش اور دیت خاص بھی فعامی قرار دیا جائیا۔ طبر کی کم او کم حدث جدد دور وہ ہے جو بقول صاحب آئی ال وجد رب سرے اوٹر کہتے ہیں کہ جے بے خول میں اس کے متعلق کوئی انسان کیس سے بھی نے بیان کیا ہے کروٹر می اور شاقی وغیر وکامح اس قرل ہے۔ امام آوری نے امر واقع واقع کا فشاف وکر کیا ہے موجو مکل ہیر تاکھی دائیں انسان کی مرز دیے ہوکہ سی بدور ہوسی یارے شرکا فقاف آئیں۔ بہرکف طبیعی کی کمتروت بندروروز ہے ایکن آسم کی کوئی تھو پیٹیں۔ مہاری عربی ووسکتا ہے انا پرک خون مشرود جائے اوجورت کی کوئی عادمت مشروع تو اس مورت شرق می کی عادمت کے مطابق تحد بیکر کی جو بھی۔

فاکندہ: طبر مخلل کے ململہ بھی اہام صاحب ہے جار دوائیٹی ہیں۔ (۱) او ماج پیسٹ کی دوایت ہے کر آگر طبر پانسی کی دونوں طرف سے توانا گھیرے ہوئے ہوخواہ ایک دلنا ہو یہ زیرو و نیز اس ون کے اندرہ و یا باہرہ طبر مخلل جیش ہوکا ، اگر گورے مہتداً ہے تو کورے دل دلن اور میکا دوسے تو لیام ہادت کوشش ٹھاڑ کیا جائے شائل ہیںہے۔

ندأه معتاده

خَدَوْدَوَدُوْدُ خُدُودُوْدُ خُدُودُودُوْدُ وَمِن فِي التَّخَدُ الْإِمِوادِدِيْشُ السِّخَامُدِ الْإِمِوادِدِيْشُ السِّنِيْلُ الْمُوادِدِ

(۴) کہا م تھ کی روایت کے دل دن یا کم سے جنگ جس دونوں طرف قول میں جو ذکر دن شکس کے دو تقے ہورے مبتدا کہ بو یا سقارہ جیسے کی اور دس کی جرزاً جس تولن قاسفا اور فوٹ تک طب یا ساتھ ہی تک طبر پھرا تھو کی کوفن تو ٹیکیا صورت جس دک ون اور دوسری صورت میں آتھ میں دونیش او تقفی طال ہے ہے۔

ડેને ડે ડેસ્પનના ડે

(۳) اتان المبارك كي دوايت كه كيفيت نه كادوه كه ساتو راقون طرف كاخوان جموي فور پراو في نصاب بيش شك المبيئي به تا مهاسته مسيخي تحين اون بوسف م يعني سرد كمان كه منك اوراد يوين تاريخ كه خون اورود ميان شر طهر بوقو بكوهمي ييش شاموكار اوراكر همكي وومرفي فيرود عن اوراد يركوكم فريس خورة براه توكل بيش بوگاه مثل بيت .

الْأَنْ الْمُعْطَعُظُمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

اش مِن وَقُولَ طَرِفُ لَـ كَمْ تُونَ لِي كَرَيْحِنِ النَّايُوجِا .. تَعْ أَيْنِ .

(٣) حسن من زياد كما روايت كه جوطهر تبن روزياز يادود بركاد وفاصل ديريًّا وركم بوتو حيشي شار بركار

(۵) الام جمد کاند ہب جس علی تیسرے قول کی شرطوں سے ماتھ میا تھ بیائی شرط ہے کہ درمیافی طریحی ایک مقدار ہیں ہو جاتنا دو فول طرف سے خون کا مجموعہ سندیا ہی ہے کہ ہو طاحہ نا الشریعہ سند شرح جائے جس ایسی جاتھ شال کھی ہے جس شی پائچی اقوال آوجہ کیں مثلاً مہتدہ کہ کہانی ہوٹی عمل خون تھر چوا دو دو طہم بھر مولیے ہوگئے کہ دون خون آ محدود طبر پھر لیک روز خون ماحت دو طبر بھرود دونہ خون تھی ہو ایک مدار خوان تھی دونو طبر بھرایک و مناخون دوروز طبر ادرایک روز خوان آ سے تو پیکل ہے روز جوسے جس کا مشتر حسب الی ہے۔

فالتطلبطة فقطفة فعلاة وتفاقي المساطية المرفقة وفيقا القطوف

عیش اور بیست میشند میشن به میشن برده بیستان تو که بردایت این البردگ به بیست در به ام می میشن به بیست می بردایت می بردایت این البردگ به این می بردایت می بردایت این البردگی به باقی میشن به بیشتر بیست نیست کی فرای به می بردایت به بیشتر و بیشتر بیست به بیشتر بیست به بیشتر بیست به بیشتر بیست به بیشتر بیست بردان به بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیست بیشتر بیشت

روز حیش کے ہونگے اور حسن بین زیاد کی دوامیت م آخر سے جاررہ اصرف بیش اور بائی سخاط ہو گئے۔ (ٹورالورزیے مختصر آ) محد میشور

ردمُ الانشخاصية تخرِفاف المقالم لا ينفعُ حمومًا وُ صلوهُ وَوَطَلَ وَتُوْ زَادَ اللّهُ عَنِي أَكُثَرِ الْخَيْصَ والنّفاص العرفون الخاص وأنَّ تُعيرُ فَي طَرِنَ دَادَهُ وَ فَمَا الرّحِيقِ عِنْ العَرْ أَكَرَ بِينُو بَيْتُ فَوْلِ الْخَ وَهَا أَوْادَ عَلَى عَادِيْهِا سَيْتِحَافِئُهُ وَلَوْمَنْكَافُهُ فَخَيْصُهُا عَشُوهُ وَيُفَاسُهُا وَلَوْمَنْك لا يُؤَدِّدُ مِنْ وَالنّافِدُ عِنْ الرَالْمِينَ وَ يُجِدِ فِي اللّهِ مَنْ رَبِينَ اللّهُ اللّهِ اللّهِ فَاللّ

#### وم استحا شر کا بیان

قوضيح الملغة · مما سخاصة بين كا كاخل ما ماف تكبير بالمبتدأة ووفورت أس أو أنكي تبض أنا ترون والمويد

وفتواضاً الفسنخاضة ومن به سفلن النؤل اوسيقلاق البنفن قوائيلات الزؤي أو إنداق ذائيم ادر شوارت سخاند ادر ادمانس بس كايينات مهان بهار بار بإداد ادر ادما طارن بول بو يواکل تمير هو او جزئ الايزقا الزفت الخل فرض ونضاؤن مه قراضاً ونفلاً ويُنطل بمحرّوجه فقط بايند درات دارائم در بزار ارائ درت ادراد واسروس وموت فرق ادائل درائم بوجاتا كارتسمرف التا لكان وَهِفَا إِلَّا لَمْ يَهُمِّى عَلَيْهِمْ وَقَتْ فَرْسَ إِلَّا وَوَلِكُ الْحَدَثُ قُوْجَدُ لِيْهِ وَالْفَاسَ عَمَ يَتُغِبُ الْوَلَدَّ بِالرَّحِثُ بِ جَبِ شَكْرَ مِن الرَّحِيْقِ فَلَا كَانِكَ مِلْكُوسِتُ الرَّحِيْقِ وَالدَّوْلِ بِجَرِي بِهِ أَنْ كَانِهِ وَالْمَا وَقَلْ بِهِ اللَّهِ فَلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلاَ عَلَيْهِ وَقَلْ الْمُعَلِّقِ وَاللَّهُ وَلاَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلاَعَدُ لِلْمُلْفِ وَالمَّلُولُ وَالْمَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَعْتُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلاَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَالِمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْلِمُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَمُوالِمُ لِللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْمُ لَلْمُ اللَّهُ وَلِلْمُ لَا اللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلِلْمُ لَلْمُ لَا لَمُولِلُولُ لِلْمُلِلِمُ لَلْمُولِلِ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَا لَا لَاللَّهُ وَلَاللَّالِمُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَالِمُ لَلْمُ لِلْمُولِ لَا لِمُؤْلِمُ لِلْمُولِقُولِ لَا لِللْمُولِقُولِ لَاللَّهُ لِلْمُولِقُولِ لَاللَّهُ لِلْمُلِلْمُ لِلْمُلِلِمُ لِلْمُلِلِمُ لِلْمُلِلِمُ لِلْمُولِلِمُ لِلْمُنْ اللَّهُ لِلْمُلِلِمُ لِلْمُلِلِمُ لَلْمُ

متخاضها ورمعذورين كااركام

توضيح الملغة مسل الول فيك يدارى مع جس مين بينا ب كرد ك في طاقت نيس رين ما حلوات البس ويد جار بين باربار بإخار لكناء الغوال مدرع خرورة ووامدهاف ككسيرا جرح زخم والايرقاء بدندندونا وويجى برابرخوان بدرى بهنا ووسقط ناتمام بجياته أكن جزوال ر تشريح الفقد السدقوله وعنوصاه المع جم اورت كواستاف كالايت بوياكي كوبروات ويثاب ماري ريئ كالمارف بويابروات يا خان كاللهود بإبرا خارج بولي بويا وا كي تحيير بويا جهات بونوالا زخم بوقوان سب كو برفاذ كرونت تاز ووضوكرنا بياسين بحراس وخوب جنے جا ہے فرائش فیل بڑے۔ امام شافی فرائے تیں کہ برفرش فراز کمپلے سنٹی وخوکرے کیونکہ صور کے ارشاد فر با اے کر استحاف عودت کو برنمازے کئے تاز ورضوکر تا جائے۔ (اتان بایہ واؤن این حیان اندیا آئی شیر ) نیز ستی نفہ عورت کے لیے طبیات کا اخبر محن فرخی نماز کی ضرورت سے دونا ہے لہد افرخی نماز سے قارع موسلے کے بعد طہارے بالی تیس دین بواستے۔ واری دیمل مشور کا ارشاد ہے کا استحاضر کو برنماز کے دفت سے لئے دخو کر لیما جائے۔" (این قدار ان الحق مرحی فی البوط) اور بہلی روایت کی مراد میں ين بي كوكواس على الموقع بي الي كما جاتا بي تعيدك العدادة العلهو "اورمراد عمرة وتت ووا بي بزر الل ك ك وتت وادا ے تائم مقام کردیا کیا ہم انتخابی ہای پردائر ہونا جائے تا رجب وقت نگل جائے تو معدد میں کارخود نے ایکا اور درمری افراز کے لئے تیا بضوكرا يزيك بيغرض كوزيك بدمام زفر كوزوك مرف وفول والشديد ونوفت بركااه الماباديسف كروك بكروي المام ذقر کی وکیل بیدے کرمنانی طبارت بیزوں کے ہوتے ہوئے طبارت کا اعتبار محض اوا نیٹی فرش کی صرارت سے سیدادر چانک وقت یم کوئی ساعت اس فزرے خال نیس ہاس النے اس کے باوجود مجمع خریانت کی جدی خیارت کا نظیر رکزلیا کہنا در اقت آئے ہے يهلكي شرورت كلي المراحد كأنمي القوارة وكالدام الرج منسبية بالتي بين كرخرورت وقت كالدري الدوي ودبهانا والت ك خارج اور داخل مون بردور و وخوالو ع جائيًا خرفين كي دليل بيه ب الرجات في والت كوادا كم قام كيا بهارة ا وفت سے بعلے طہارت ہوئی جا ہے جیسا کداواعِ فلٹی پر طہارت کا مقدم ہونا ضروری سبتا کرمعدورہ وشت آتے ہی فراراہ اکر سکے۔

بلوغه و هغه اخال کی می مستانسا در معدورین کانتم جواد پر ذکوره بولای دفت سے جنب ان پر فرض کا کوئی دفت ایسان گذر جس شروعز مذکوره موجود تعاور ند معدور ترکیلا کی کے اوران کا دشوعا و ذکو دسے جاتا دیجائ

فا کدہ : شروع شریعترہ است ہونے کیلئے پیٹر طرب کدہ عذر فرخ نمازے ہورے وقت کا ستیماب کر لے۔ عام کمایوں شریاب ا بی ہے جم تقریر مستقب کے گائی میں لیکن ہے کہ ہر فراز کا ہر اوقت ای مذر میں گر رجائے اوراتی فرصت اور و تقد سال کہ خوار کے فراز پڑھ سالا در بدعند ہیں استیماب کی ایک دولور سوقوف درہتے کا احتیار کھٹر ہے کو کھ جا احتفاع ہورے اقسال کے ماتو نذر کا احتمال تو بہت ہی اور ہے لیں استیماب کمی مراد ہوگا۔ اور بناے مذرکی اثر ما بیسے کے فارک ہورے دائت کے بین کہ کی بڑو جمی عذر پایا جائے۔

### انفأس كابيال

خونه و النظام الله فق الماس فون الا كميته بين جويدكي بيداً في حيورة في كوك غناظم والرحم بالدم السد با خوذ به يمي وجم فر خون المورد المنظم والرحم بالدم السد با خوذ به يمي وجم فر المحل والدور و ما المرحم الماس من يويا خون كر في بيدا فرد بها أخر بالمر عالم فورد كرو المرحم والدور المرحم والمورد والمرحم و

فاکرہ: اگر تین نیچ اس فرخ بیدا ہوئے کہ ال اور دہرے بچے کے درمیان جو بیٹے سے کم کی بدت ہے ای طرق دہرے اور تہرے بچرگی درمیائی مدت گل جدا ہے کہ ہے تک پہلے اور تہرے بچے کے درمیان کا وقتہ چو بیٹینے سے زائد سے تو تھے ہے ہ رچو بھی اوائم می جل ورتشکین کے قول پر پہلے بچے کی دماوت سے نقامی تھو ہوگا امام الک کا قول اور امام الحرکی اور اردا ہم شاتھ کی اس جدید تاریخی امام لو میں اور مام فو الی ہے دوایت امام شاتھ اور امام کے اور دواؤد کا قول امام کر کی تا تبریش ہے کرمانے کیدے نقائی شارہ وگا۔

ستوبید ۔ بڑا دان بچوں کیلئے بیشرہ ہے کہ دونوں کے درمیان بوری دے حمل مین جو مینے حاک شاہوں وہ ندائید پریٹ کے بیچ میں مجھوما کی ہے۔

لك جاز البرسولي\_

# باب الإنجاس

## ہاب نجاستوں کے بیان میں

یکھٹر الیدن وائٹرٹ بالمغاہ و تفایع خون کالجول وفاہ الوزد الابلغی والحفا بالڈلک من نظیر الیدن وائٹون بالڈلک من موجا کے بدل اور برائل کے اور برائل کال موجا کے بدل اور برائل کا اور برائل کال کرنے کا برائل کا برائ

<u>اور چرار میشاب از مصلے کا مولت اور مولی کے نامے کے برایر میشاب ان میشیار</u> کو مشیح الملفقة انجاس میں خرب فایا کی، مالغ بہتے والی، مزیل و اگر کرنیون انگریرک ما والو دعرش کا ب و این ملی، وک جنام یا اس فرک مرینا و میلی میش کوار و مرکن و فرا الحاء کف تشکی انرقزاب از و بیت دورے لیونٹری کو بیوک میسل و تشخیر مراوشہنمی

قولہ یطھر البسن ان بران دکھڑ اوٹی میانی کے درایہ مجی یا گ ہوئیک جادد ہرائی پاک جنے والی چیز ہے بھی جس نے جاست کا ازال محل موجیعے مرکز ہر گا گا ہے جہر میر تھیں کی رائے ہے ۔ ایام محد وقر مثانی مانک کریائے جس کے جاک کے رس ک موسکر کے کھی بھر پاک کے باران کیا موار ہے وہ تا پاک چیز ہے لئے جن با تا کا موجود کا اور مانا ہر ہے کہ یا کی کا دارک روز کر پاک محک کرکنی بھر پاک کے سلسلہ عمل اس کیا کہ محبود انزک کر جو تا تا ہا کہ وہانا سودہ جادرت کی دور ہے تھا گی کا دارک روز کر تی جس اور پاک کا کا عاد تھا سے نے دال جی ہے ۔ با پاک کر نوالی چیز کا تا پاک اور بانا سودہ جادرت کی دور ہے تھا گیل درائی جب اجزاء نواست جس مجھ کے لئے ایک کر تھا لی چیز ڈپاک ان رحق ، جبر کیف جنین کے زد کے بان کی طرح دومرکیا پاک ادر مربل چیز کر می منبوع جارت کی له و کفخفها انج اگرموزه پردلدارتهاست مکه کی چیے گور بینگی خون وقیره اور نشک درجانت پراس کوزین سے گزار با کی ق \* مؤاه اخساز باک موجا بطاور کردلدارت موقد توج بر کار ایام تدکر بات کی کرد بر دصورت دح بای برد کاری داشتا که جزی سے مرز کار جانب موکی ای کو دخشہ درناوہ کردکتا ہے شدرگزا بینتھیں کی مکل حضور طارف سے کا کرمول ای بلی کچھ کار کی گلک ری بوق زمان بردگزار بناج سے کوکھ زمان این و باک در کی الایام اورکن ای برزوہ ایندرگی از ایس برزی برزی

عوالد و عصی انگا گرنباست طیختان شاب مرقی کی بین الجم با دلی و تودوں لایٹ بالید آورہ فیرو مک جائے قائک وہ بم مسئل میں جرچ ال کی تعدار حاف ہے۔ اس بالتو این برجا نگل ان گرائی ہے تا کہ بدتو موف میں اور مزفر ان بالم ای انوائٹ تو نی اورزیادہ سے نیساں میں کونکہ میں انورے واقع ہے اس میں آئی وں تفصیل میں ہے امریا ہے ہیں کا عمولی کہا سے دینا ہے نیا مادہ میں ہے اس ہے اٹی انوائٹ میں با کیا دورا فرنجاست افوار اور کی بیٹا ہے۔ تعمیر سے بیٹا ہے کا کال اللم بادوس کی بیٹ دیکی کا کون وقیم ورگھ ہے کا ان راس آب کر ان آروی را کو بیٹا ہے۔ انتہامی کا انداز کی داکول اللم بادوس کی بیٹ وائٹ ہے۔ فَا كَدُوهُ ثَمِّ سَتَ فَلِظَنْ ثَمِنَ سَنِ مِ اواصَانَ بِأَسَى جَافَرَهَا مِنْ وَلِلاَ فَيْنَ سِنِهِ مِنْ وَك (۲) شہبہ (۳) اوثر کوشتہ (۳) رکوں (۵) کلیم (۲) کی د(۵) اول (۸) کیلی (۹) نجو، (۱۰) چھو، (۱۱) مثل (۲۰) روں کا خون اور چرف سے مواد انسان اور غیر ماکن اللم جانوروں کا پیٹ سے جس میں سے چرفائر دوری یا مستنی ہے کے ذکر جیگاؤرکا چیٹا ہے آب سے اور ذرج سے احتراز فرنیست بختل ہے۔ اس رفتو کی ہے۔

والنبخش الفرائي بعلق براوال عقيد الأما ينفق وزال وغير الأما ينفق وزائ وغيرة بالفش ال المنظرة المحالة المنافقة المنفقة المنظرة المنافقة المنظرة المنافقة المنظرة المنافقة المنظرة المنافقة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة والمنافقة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة والمنافقة المنظرة والمنطرة المنظرة المنظر

کشر کی اختندا ۔ قولما و اندوس العولی ان تجاست کی دو تمہیں ہیں آئی۔ تھی کے دوستگر انڈوالی، جزمیاست دکھائی دینے والی او اس کو پاک کرنا تو بیسے کہ جونداں نہا کی کور در کرویا جائے۔ کو کٹر کا پانی کی گئی ہیں کمد کی مطول کرنے وج سے آئی ہے لہذا اس گفتگ کے دور کرنے تھی سے دور پر منکی ہے لا پر کہائی تو ست کا انتخاب اور شان یہ آئی وجائے اس کا ذائی کرنا و شاری ہے اور واقعی مرتب ہے کہ کہ تھی بارے فالب کھی ناحالی ہوجا تا ہے اس جب کو کہا دی سے قائم مقد مقر کردیا گئی ہم ج تجوزہ شوری ہے اور جس چیز کا ٹیکٹر نامکن نداوجے وویا بھی وہ نامی جب کا جرکہا دی سے قائم کر مقد مقر کردیا گیا گئی

التعنج كأبيان

قولہ و سن الاستنباءائی اورائی استون ہے کی پاک رتبوائی پڑ پھڑ ایدن ۔ ڈھلے وٹی وکیرا تھ اور چڑک اسٹے کا مقعد منام ایساف کرنا ہے ہی ہے کہ ہیں کمی کی مامی تھ ان سے واقعی رہا ما ٹائی ہے ہوریک فاق عودیں بائچ سائٹ سنوں سے کیش منود اکرم می واڈھ طبید کل ہے ارشافر ہائے کہ کئی چڑوں سے اسٹی کرنا ہے ہے ''راپ واؤ وضائی این باب بھٹی ، بی مہان واقعلی اس مدل طبول کا دورو دکھر شوم کمی انڈویو کم کا ہو ہے کہ دشاہ ہے کہ ''اسٹیے میں واقعی کی کھڑی کیا جا اس ک دکھائی ہے اور کوئی درخ کی ''داور وورائ کی جائے ہی دشاہ ہاں گارم شائی نے میں دو یہ کھیٹی کیا جا اس ک کا برق میں میروں ان بعظہ و وا واقع بعد العملی میں ''المی آباد کہ بارس میں نازل ہوئی تھی۔ جو چھرنہ اور کا کی بھی استوں کر کے تھا وارائر بھیست اسٹی مقام ہے میتا ورب ہائی گاہ تھال خروری نے میں نازل ہوئی تھی۔ جو چھرنہ اور کا کی

علاوه مقدار مانع کا انتبارے کیزکہ خود مقام اشتبے شراق یہ تعدار ساقیا الانتبارے۔ امام کرے نزد کیے۔ مقام اشتیے میت اس مقدار کا المتباريب اور فري الميد كهائف اوردا بنها تهري التجاري كرما جابية - كونك هور كه اس سي تع فرويا ب \_ (صحيين الش

استنجاء کرتے وقت بائیں ٹانگ پرزورد بکر پیٹے باتیا اور ہوا کے دخ ند بیٹے۔ جاتا سورٹ کے مقاتل سے شرماکا ویٹھیا کر بیٹے۔ گرمیوں میں اول دامیلا آ کے سے چھیے کاروومرا چھیے ہے کے کورٹیمرا آ کے سے چھیکی جانب ااے اور جازوں عی اول چھے سے آ کے کی افر فسال کے اور توریت جینشہا کی افرائ کرے جس طرح مروسکے لئے کو میوں بھی بیان کیا تھیا ہے۔

فهعنف كتوى

## كتاب الصلوة

وَقَتَ العَجُورِ مِنَ الطَّيْعِ الصَّادِقِ الِنِي طَلَقِع الشَّنَسِ والطَّهُرِ مِن الزَّوْانِ الى يَلُوَّ عِ الطَّلُ بَعَيْدِ سِوى الْهَيْءِ مَعَ اللَّهِ عَنَا اللَّهِ عَلَيْهِ عِنَا اللَّهِ عَلَيْهِ عِنَا اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْ الْمُؤْوِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَي كَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ ع

#### الوقات ثماز كابيان

# ضرورى كغوش

سایامنی کی بحث محض کے لئے بہلے حسب زیل اصطلامی سم اینا خروری ہے۔

(۱) تُدم ہر شنے کے قد کے ماق کی حد کو کتے ہیں جو ماٹھ دیکہ ہوتا ہے۔ (۱۳) فیقنا سر کھو آن کا عدتا ہے۔ (۲۳) آن، شمل میں گیز موبار اعد کہا جا سکے (۲۳) مناصل کا گری سماٹھ ہل کی موقی ہے۔ (۵) پلی سماٹھ دینا ہے کی جدتی ہے۔ (۲) ریز اوقت کی دہ مقداد جس میں دیر فی لنظ مثل ''ان انکہا جا کے د

مندرجہ از گرفتنٹ میں مات مجید کا صاب از اخرع دیا ہے کہ مادان کا ما پراسلی ڈیز ہاتھ م تایا ہے بھر اور پہلے تی مجین اراد جعر کے تین مجینوں عمرا کی ایک کا اخال بروز ہوا ہے ۔



یسیا کہ جیٹے استان میں مادان بینادوں کوار کا تک مالان مولان والان والان والان والان مالان ان سامت کانٹوں کے طاور والان اندر کلاوں میں دوروقد م دونوں طرف زور درجانے جاگیں۔

of 04 de 54 34 44



# جدول الدارسائية اسلى

_		_							_					
طل اعتبار	Į.	رد.	2	4	تزس	انترب	i,	سند	امد		波	j	4	ولأتفائه يردنا
₹.	مرض الميلد		10	,	ومر	أمخاب	متبر	بمرت	براول	يون	6	Ų	DA.	وزول والعاصر
سنا		19	۲	r	7	ď.	11		1/	٧r	Ťſ	· ři	-	
1	وزم	ri.	4	Ġ		Ċ	10	15	تدم	2	10	Ġ	تع	اوتعام
[2]	رية	ريتر	¥	1	7	Ţ	4	, ,	دبتر	Ŷ		والمتر	7	_ديمتير
يم!	7	۶	4	, ,	96	١.	ra	o'o	p,	Pr	3,	P	- 9	(3.1) \$ 20
ii.	÷.	¥	72	7.	*	ų	Ę	Ţ	:	#7	:		<u>-2</u> -	اود گلساناً إو
36	7	J,	Ţ	۷,	1	Į,	4	ŕ	,	٠,	<u>`</u>	-		حورت
Tree.	1/2	7	7.	٠,	*	7	j	14	į	19	111	- =	4	المهرتم
初	Ç.	Ĺ,	Ž	74	, y,	3,	۲۰	1/2	۲ř		71	7,	٢	الإكادا برات)
11	1	<b>a</b>	Ş	61	42	٩í.	Ţ,	ri	4	ď	K	ř٤	2 ح	مرمضوا إو
ã,	7,	÷	Ž	î	4	41.	1		r	á	77	-	1%	الإنايد
77	4	4	-}	2	4	ą.	F٠	7	ė	į	44	-5	7	مناس
ή¢	Ţ		•	•	•		•	•	,	·		•	ا د	بشنعه
#	30	<b>\$2</b>	Į,	×	1	£6	4	oi	Ċ	'n	10	7 4	Į,	19,000
6	$I_p^q$	Á	44	ŕ	44	ŶŶ	F.	٥٠	6	r!	11	**	γ,	كمنتز فيشأإه
4.3	1,5	9	ŕŧ	4.5	44	٠į	¥,	۵۵	P/,	10	ľ.	0.0	ŕ	J.
47	1,4	3	7,	ď.	ď	9	'n	Ţ	øΓ	7*	•	1 '-	<u></u>	Olle
Ŕŧ	20			1	4	44	e,	-,5	•	re	61	Ž	[4	-بهل
ii.	FÂ.	•	÷	, š	4٤	4	r 1	7	-	r.	L	Ĭ.	16	ų,
	M	0,	Ģ	J	۹,	94	J.	7.	ď	1,4	è	- [,	Ŀ	1650
F.	1	¥9	è.	۳ů	٤.	- 9	Ŋ	-	100	ò	-	ήť	6	ببردوار
1				ŀ	3.		,	Ŀ			•	3.		سهاديود
4	<u>۱</u> ,	7.5	râ	7,	46	1	7	re	10		ı.	10	1	بمزمينو
45	l r	2.7	•	1.0	7		10	٠,	· r	i	è		1	15.7
\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\\		4	00	4	4	10	۶,	_	1/2	į,	géz		1	<u>J.Y</u>

والغضر جنَّة إلي الْجَهِرُبِ وَالْمَعْرِبِ حَمَّة النَّى غُرُوبِ الشَّعَق وَهُوَ أَلْبَاضَ الْعَشَاءَ ﴿ وَالْوَقُ الدرهم والاقت والمثل من فروب تنه الدمغرب كالقت قروب الآب من غروب تفل تف الدرود بهيد ليجازه منز والدواز كالات إلى المُشْبَح والأَغْذَاهُ الْمِشَاءُ للشَرْبَيْبِ زَهْنِ لَمْ يَجِدُ وَقَامِهِ لَوْ يَجِد ار اب المثل من كم عليه وور مقدم كيوبات وتر اومشاه برترتيب كي وبراء واور به حمل الاوقة والدرات التي برهند وهوز و جب بيس تشرق الفقعه فوله والعصور منعالخ اومعركا أباز ولت للبرك نعذتم برزوكا وانبارته ببأ الأب تك ودعرب فاول واقت آ فآب ذوجے کے بعد سے مشادرہ خرک واقت موسیا تھی تک ہے۔ انام شافقی کے زو کی انرف اینڈریا کی رکھا ہے ہے دیس ہے سے ک حضرت جرنكل منظ والول ول الك عن والت شرا الأست فرو في حي معادي ونكل كاليار شاوي كالمعرب كا أخرى وقت في بالشفل تک ہے اور معم الر فرق میں وہ مور میں ہے اور کے تین ہے مراد و مشیری ہے جورٹی کے بعد خرایاں ہوتی ہے تاہ ویوں کی لیے جها مت. که جما نشر مرد و خلب جمل ش بهی میان کیا ب اور هنرت بو بمرصد یک اس بن ، کب معدد این جمل دم بالموشین ما و نشان عوائراً این کے قائل بیں ۔ صاحبین کے فاویک خودہ مرقی می مراد ہے وریک دام صاحب کی ایک روایت اور دام شامی او قول ہے خوجه المبليل وفراء سنديجامع في سيما ومحار عن معترت عرائق حريلي الن مسوداي سكاتات عي كيحك نغور كادراه سيك المثني مرفى بي " ( و تك دواقِ في المعرفي العرف أا م معاصب كوليل يدهديث بي معرب و أخرى وقت كنادوار يربيان مجاج . أ تک ہے۔ (ابوداؤوکان حَبان بعناہ) کہ مثراً تی نے جوروبت ویش کی ہے دوائن قریر موق ف ہے جیسا کہ مام یا لک نے موطائش وَکر كبرية بالمسلم كي دويت وقت الصلوة العنوب ماليه يسقط بود الشفق "الجي ارسم" حب كنظريال موّيد ب كبراً. نود کا اطاق ماض پر نوا ہوتا ہے تہ کر مرقحا پر عشاہ کا وقت شمق تم ہوئے کے بعد ہے ثروع ہوتا ہے اور یہ کراہرے نسف شب گف ور بطور ہو زهلورا فرحک بافی وہتا ہے لئن بیب عرص ابتدا لگی روشی کیلیتی ہے اس وقت تک اور کی جانگنی سے امام تانعی سے زو یک تمالی مات کے بعدادات اوکی۔ ابروز ول کا اول افت عند رکے جدے ہا روّ ش کا دقت نجر کئے ہے تھور کا ارش لا بقروں کو مٹار اورکسج کے روپ ن پر حما ہو ہے اس کی و شخ و مثل ہے ( موداؤ دیڑ نہ کی ماری بدر حاکم ) اور ترمیب کی دید ہے ور کو عشا دیر مقدم نہیں کیا جہ سکتا کیکے وز کاوٹ مشارکے بعد عن ہوتا ہے۔

الوله ومن لم بعدائ وهم عنا الدور كانتها فيال إلى الرع تابادور كانا واجب سي ميال بغروفيرد

قا کدو آپرسٹرنی ہے دیگن در پیر دسندے پالھوس آ بکل کے سائنس دور بھی تو بہت کی آتی اللب ہے اس کے ہم اوارت کا خوف کے بچر اس سٹر کی بوری فلٹن غیریا ہوائے مقارضین موادا اس کی سامب سے بیش کرے بھی موہ وف نے اس سٹر کی جو تحقیق شرح و بدا کھیا تھ فرائن ہے وہ ائن صداحین ہے (جزانہ مقد فرز افوا و) قرنا کے بین کہ جس مگوں میں مشاماد و قرکا واٹ نیس جونا اکم شفل فروس ہو نے سے مکن موسل مواد مقاماد دو قرن وجب وہ تھی انہیں جا اس میں ووٹوں قرل ہیں بھش کہتے ہیں کے علماد دو قرد والوں فرش بین میں جونے پر بعقد مقاماد دو قرض وقت کا انداز دکر کے دائوں پانھ کے گھرمیج کی نماز پر مدے اور جس

تطبین پر سے والے خطوں کے بئے نماز کی تحقیق

جنا ٹی میں بھی کھا ہے کہ ٹالی و نب مک منتالیہ بھی آبا ہے ہوا شہر بلغارے ، اور بتول بھرالوائی والداوالفتاح کرمیوں کے شروع کا بھی وہے آفاجہ کی تھوٹی میں مرحان بھی ووٹی ہے تو وہاں موج محقق گانے بلوع ورت ہے اور سرف آبکہ تعدر کے سے فروب جونا ہے جاتھ کید بلغاری کا بیان ہے کہا ہے کے بہاں گرمیوں کے ایک چلاس ٹنٹن دونے ہے بہتے ہی فجوطلوع ہوجاتی ہے اور وہاں کے دشدے وقت کے آیک حصر کو مات فرش کر کے روزہ میں ایک رو بار کھا کہتے ہیں ایک لار ملک ہے جمی آئے کے بہ شود وال کا بیان ہے کہ میں اعربی اوائل کیس مونا دن بی رہتا ہے لیس کھنی ملک اس کے برخلاف ایسے کی جس جہاں بھوجاری کے روشی می تیں جولی۔ ویشند اس دعتی ہے بہر حال تھیں کے فریب فروب کا فراب رائے تا م ہوتہ ہے جیسا کہ خوات جانے والوں بھی تیں ہے۔

بهرمال ایک مناحت شکفاد یک جهل صفاعاد وز کاوقت فیس ماند دباری می دونون خازی بزخی میاکش دادراندازه ب وقت ناا، جلسته فغزيرا لكسقف في نيست توس كم يتقسد كبز كلما اكاوقت في مواد أثين سبار إن كير عماس به فوي سبه دوان وازم في ادران المحد ے اور ماحب توریہ نے ای کوئٹار مرکبح اور نہ مب قر رویا ہے اور یہ کی آگھا ہے کہا یک قبل کے مطابق ان لوگوں برعمشا وورز فرفن نبین ہیں كيزنك والتساعية وجوزتين ومب فرضيت وواس كرز ملقى ما عومة لي جلواني مرغة الي شرعان مجي في على وي كي موافقت أي. بالجبلي شرح قدود کی عمل ہے کہ بہان الوشرے باس دیب سطرین کے مکویا ہے استعمارا آیا کہ یمان عنا اکا وقت ٹیمیں و متاتو کیا عنا ارکم نماز حافی م من الماران على المراقعة المعناء كي أزواجب يش ب اليم فليرالدين برفيائي في فاق و بالرزواجب برق مجرش الاثر معواتي کے یال بھی بلغارے اس معمون کا استعمارا یا قوانیوں نے بھی عیثہ معاجب دونے کا اُقائل دیار لیکن خوارزم میں سیف السابہ بالی ہے جب أرقتم كانتضاركا بوابطب كالمياق ميول في كعدون بنيس بيس أوكا كالطاع بب س وارسلوناكو ولي وانهول في ا ب يك الآن الأكروكوني أران من ورافت كراء كروني بالط فرض أوزول على منا ليك فرز كالاكروب قراس مع تعلق ب كيا فر آنے ہیں؟ بناڈا کھ محکے کرموں کا نشاکیا ہے جنانج و جند فرایا کو مجملا میں تھی اور میں تعبادا کیا ذیال ہے۔ جس کروڈر رہانچہ كميول مب كمت كمة درياد أول و فراتخول مبيت كث مجه الال أو قاة كالأكونسو كميد افرنسون بثي سال يركنة فرف والمجه الأقل ش کردنے فوش کیا کہ جنگ جادہ معدادش سے ایک علوقات ہو چاہیے کردئے قرق کی ایک کم ہوکر تین و میچاؤ باہدی حال فرزون کا پھی ے جال مشا الاوٹ بھی برداد ہل وٹا اس فاز کی فوٹ بھی ہے۔ یہ واب شمی وائٹ پینے 3 ۔ ومرف پر کہ بند کیا بگرا ہے پہلے آل ے ، جونا کرے بقال سے خاتی کرایا انگونائن ، مام اون اوال اُکٹر کرنے کے بعد بریان انگیرے آل کورٹی دیے ہیں۔ اور بھال کوجواب وسندے بڑرا کے کیا منس کے گفت ہو جائے کے بعد کی بڑش میں کی اوج نے درنماز کے حلی سب مینی وقت نہ ہوئے میں بار کے کہونکہ عش الهرمي اجسياني سيستني من بت بي محروت وكان بالجاري الرسيسة في كالمت مقود كرديام يائ الربي الديني الديني سيس ك شاهر في الما الاختي سب كانس الامرين معدوم بولالام تيس آج الاستيان كم موجود ويد في ودر كادكن إلى جاسة ا چانچ بہال مشجد واسلامیت معراق جس جن عمل بہاس تمازوں کا قرش وہ نااہ گھرات رُفیت کا بایٹ شی تبدیل بھری ڈکرے۔ بعد عمل ویک فرش تا تما مک در بادے سے ری جیسا کہ آپ کی بعث در در مالت عامہ کا نقامہ سے کی مِکر کی کُونِ تفسیعی نیس بوٹی سے فال میکہ میار المازين الوكيان الله المالي يكي الدوافرة وبكل المدام عن والل ودائدة الديالي وتت كالمازول ترفش وداري الان الدين السياس عن كل كالكفيم أسب

حدیث و حیال: علی خوانعاد بعث فرورہ و بال ہیں جن میں جونے کشنرے ہے وقع کیا کہ ایال کتے وقت و جن پر علی یا آخرہ یا جائیس روز تک ایک ون کیک سال کے برابر ہوگا۔ اورایک دن لیک جبینہ کے اورایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا اور یا آن وی تمبارے نام وقوں کی فرح آمول کے محابہ نے موش کریار مول ہنڈ ایک سال کے برابر جون ہوگا کیا اس بھی ایک دوڑ کے برابر آزاز پڑھنا کائی ہوگا ' قربالی کئیں۔ بلکہ دہ انداز اکر کے نمازیں پڑھا کرنا (سلم وقیر و) خواجر ہے کہ تین موسے زید وہ عمر کی کمازیں ایک ہوگا جو دوشن بلک ایک شک ہے جب ایس کے بڑی جا جائی کر تک کی دن میں میکو دل عمر کر ایک واجب ہوگی جو دو جبر اور آغاز کی ایک ہوگئ جو دوشن بلک ایک شک و دومری نمازوں کہ بھی ای برقان کیا جاسکا ہے۔ مثل میکو وں مغرب دور عرضا دور فرآ قائب

غروب ہونے سے پہلے واجب ہوگی۔

### ملك بلغار وغيره

دی یہ بات کر بلغاد ہیے نما لگ کے باشدے جہاں تھے۔ دقت دائیں کما کیا گزازوں عمر النا کو تھا کی نیٹ کرنی جائے گئے ہے کہ تھا کی نیٹ نمس کی جہنے کے کداوای کا دوت دیس ہیں او تھا کیے کہ لاکی مگن الرقع رہمی نے پاکردندی ہے کہ شم طر پارٹج گزاروں کی فرخیت سلم ہے اس طرح ان کے اساب وشروہ می فرض میں اگر گزاز کی فرخیت می شراف کا درجہ مرادہ ہے گئ ہے کئی اسامین مگل میں دفتہ بوشاؤ کا سب ہے ہے پالے تھی جاتا اوراکر میں اور کہ برقوع باطلق کرزیں دارجہ جی باوٹی ہوئے ہے کہ اور سستین کوکٹ ہے تھا کہ طوع کا فاتب ہوئے کہ جو باک دوق ہے توان رصرف جاد خاذری دارجہ ہوگی فحر کی ٹماز داجہ میں مدی عدرے وجائل دو تواف اف تی ہے جاتا ہی تھا ہی تھے۔ درست ہو تک ہے۔

علی کے اس امترائن کا جواب ہیدہ کہ ہم طنی اول کو احتیار کرتے ہیں گئی فراز مع شرائط اس ب مراد ہے لیکن وقامت مب اسلی محتل ہوئے۔ مکہ محل طابات ہوئے ہیں جید کے مدیدہ وجال اورا حادیث مسمر من اورقر اُنٹن ہنجگا نہ کی مرق والات اس امر کی تاکید محرق ہیں کہاوقات مب مسلم نیٹن ہوئے۔ اور حدیث وجال طاف تی ترخیرے ہے۔

خار مصلی مدید دبالی کوخاف آیا می توخیل کتے البتریہ کتے جی کرمد بھی و بال اور منظر ذیل شروقرق ہے دویہ کرمدین و بال میں ویک دان شروعی موسے زیادہ معربی نماز وال کا وقت تو موجو ہے البتر علامت موجو وقیس ہے۔ میس منظرہ ایک می ہے نہ طامت ۔ لیکن علامت کا فیان تک تیس میں بوجا کیونکہ ڈینٹر ایک موجد چیز ہے جومسلس جاری ہے بکہ و بال والے وان شروان میکروں عمرول کی علامت کا فیان تک تیس ہے ۔ برخلاف ان مو فک کے دوائے کو ایک نماز کے طابع دو مردیداد گات کی جائیس موجود جی ای لئے خلاقی وغیروٹ اس کی جی کردوگر دیا ہے کہ دوئے مقرر کر کے عشاہ کے فرش اور سانے کی دلیل بہت دوئی ہے۔ عادا تھی ہے۔

## منتحب ادقات نماز كابيان

آو هي اللغة : مين موم كرما يكل ما واوه النام وبها والتي مهم مرا يكن باول « فتم ) كان اكي الت ب

كشرق الفقد الوله ولعدب الخ جرى نمازي ما تغرستب يميك صورة ادشاد فرمايات كري ف نازخرب دوي بن بإماكره كينك البطرة الروقواب بهت زياده ووجاتا ميد (الود كاورتر فرك أن أي والان غير الدن وبال أن رفع الدن فري أيوارش بول والس طبرانی من آفاده واین مسوده این عبان کون آنی بریره) اور ویم کم ماشی ظهرگی تا تبر متحب بنداتی کدیوب کی شدند اورحرارت شی خطی پیرا ایوبا کے۔ کونکے حضوصلح مرد ایاں کے موسم میں تلمبر کی فراز جلد پڑھے کرتے جے ادرگرے وں بھی شرقے دفت ہیں۔ ( بھاری عمل ائس کنز حضور مقم کاارشاد ہے کہ 'جب کرق محت بہتر قلم کی نماز شاند کے وقت میں برمو کی بھر کرنا کی شدت درخ کی جاپ ول ب- ( ند دي من الخدى اسلم من وفي ورو ولفظ الصلوة) اورصرى وفيرستب بالي كدا فأب كوركا على فرق وا = حضرت واخع بمن خدیج کیتے ہیں کہ "محضووصلومسر جی تائیر کا تھی واکر کے تھے" ۔ ( بخاری دواڈنٹٹی ) حاکم نے شد دک بھی زیرہ من عبدالتدفتي معاصرت الحاكا الملق كاسبغياد كبترين كرام حزستكي كمهام مجدش بيضاد ساسقة كرمؤؤن شرا كركها والعلوتها البرالموسكان - آئيج فرمايين ماؤدا جند كما محروم كربساك في مجريكا كافواً ب في جن شاخر ما كريه كالبين سنت مكملانات ال كي بعدة ب في الله ترحم كي المان الله يوب مها في جروالهم أفي تروفروب أنتب عن قتل بود باقدار ومشاركي التي ترتبا كي رات تك متحب بر كي كد حنور ملم كارشاد ب كه الرجيح الي امت برمشات كاخيال زاونا فرتواني رات تك عن رض ما فيركروا" ( ز ذی این خبر من انج برمی انسانی می زیدی ز دار) در در کی افر آخر شب تک متحب میم در مخفی کے لئے جس کو آخر شب می بيزاره وين برامتار وكيفكره متوديكا ارشاد ب كراج م كانديتر ب كروات كوافيه فيل مكوفًا اسكوال شب ي بي بن وزيزه يليغ جالتي اور جِن كَوَةَ حَرْثُ عِن الشَّعَ كَا قِلَّ بِولَودات كَمَّا حَرَى حد عِن وَرِينه عِلْمَ إِن الدمسَمِّق باير) لام ثاني كي يال الأول عن هجر المنزل بعد وليل بيعديث سيسه الصلوة فعياول الوانسة وحوان المأذكول وقت بمراغ ازم مناالترك وهنودك كارحث سيمريه مدين يقوب بن الوليد يمعروف ب جس كم بار شيل الدين مديث كي آرام لما مظر مول قال احدد" كان من الكلا بين الكبار" قال تبود تنود لهس بنقة" قال النساقي" معروك الحديث" قال ابو حاتم " كان يكلب" وارتَّلَى نَرَاكُم مُر كاكم بهر سيطرين سي بي جي هي صين بن جيدواي ب-ال يحيور سي قال بين عدى عو منهم فيها يو ويه وقال مظين" هو كذاب بن كلاب ابن كذاب "الالرّادناف برفاز كذا في كل الريرة كوربو يكن.

فوله و حالیها عین افخ اورجی آمازوں کے ٹروئ ٹس میں ہے کئی عمراً ورصفاء ان کوارے وں جلد پڑھنا سخب ہے کہنگر۔ عمر کیا تا تحریش محراد ووقت خروج ہوجا کا اندوشہ ہے اور مشام کی تا خریش بارش کے خطروے تھائی جماعت کا خوف ہے اوران کے ملاوہ کسٹی فرطورا ورصفر ہے کہتا تھرے پڑھنا مستحب ہے کہوئک ان میں کا کمل وقت ہوتا ہے لیڈا تا تجریش کہ کی نفور تھیں ہے۔

وَضَعَ عَنِ الصَّلَوْةِ وَسَجَدَةِ الصَّلَوَةِ وَصَلَوْةِ الْجَعَوْةِ جَلَدُ الطَّلَقُعِ وَالاِسْتِواءِ وَالْفَرُوْبِ وَلَا عَصْوَوْوَمِهِ الدَّنَ كَاكِمْ بِحَالَا بِهِ الرَّحِدِةِ طَادِت بِهِ الدَّلَادَ جَالَهُ مِن عَلَى السَّاقُ اللَّهِ فَلَا اللَّ وَعَنِ الشَّقُلِ فِعَدْ صَلَوْةِ الْفَحْرِ وَالسَّطِي لاَ عَلْ قَضَاءٍ فَلَجَدُ وَسَجْدَةٍ فِلاَوْقِ وَصَلَوْة الدَّكُلُ يُرْتُ بِهِ مَا لِهُمْ الدَّحْرِ السَّمْ لِلاَ عَلْ قَضَاءٍ فَلَجَدُ وَسَجْدَةٍ فِلاَوْقِ وَصَلَوْةٍ جَنَاوَةٍ ومغد طلوع لفنکو ہاگئٹر بن شابھ انفخو وکلنل الفخوب وَوَقَت الْمُحَطَّمَةُ ادر ممنون ہے ضمن الجر کے بعد حت آبر ہے نیادہ ادر طرب سے پہلے اور فلیہ کے دائٹ وَعَنِ لَمُجَمَّعِ بَيْنِ الصَّلَولَئِي فِي وَقَٰتِ بِعَثَمَرِ ادرائع کیاگیا به دائندوں کمائیہ وقت عن آئع کرنے ، ے عدر نے پادھیہ

#### مكروهاوقات نماز كابيان

کشرتی الفقت . . . . فو فع و صنع النظمان قائد بده و ل آفلب هم اسه آفلب کے دشتہ فرخی و آفل ، مجدو کا و سال اور زیناز و محمول سے کیونکہ ان اوقت کما فریم کمازی عند کی مماندہ متعمد محال برگاروز یہ ساتا جارت ہیں افزاری کی مقدم مسیمین موقع دوجوب نماز کا میب و بن جا ہے جو وقت مشروع سے مصل ہے ہی فروب کے دائت جسی نماز معرواہ ہیں ہوگی دی ہوا کر کی جانگی ۔ امام شانئی کہ سنٹھ کی باتھ فرانش کی جسم کرتے ہیں ادارہ ما ہو ہوست جو کے دوز زوال کے دشت ہی تھی میاری کہتے ہیں۔ مماندے والح اداریت ان مقراب بربحت ہے۔

خوله عن المصل التي ادار فرك بعد طول القاب تك اور عمر ك بعد فروب القرب تك والتي يرسط كروه بي يوك عشود المسلم في الرست من فرايات القاب من مواد بي المداخة والمواد بي المحدد المدائل القاب من فراي المداخة والمحدد المدائل المدائل المداخة والمدائل المداخة والمدائل المداخة والمحدد المدائل المداخة والمحدد المدائل المدائل المداخة والمدائل المداخة والمحدد المدائل المداخة والمحدد المدائل المدائل

ان الہند ؟ قوله وعل العصور الله فرع الله و و فرعول كاكب فقت بنى في كرنا كور كے در مركا ہو يا مرض و مطركة البعد في كے موقع پر هو بقت اور مزد فرى و فراز بن السر سنتی ہيں المام شاقع و الك جائز كينة جي كوكات بدائي كا فوت ہيں موسول ہے ہم ہو كہتے بن كرد دري سنة بين كوالم ہے اس فداكن من كے دواكو كي جود يركن فيس الا مورك كوال وقت بنى موسونا و المقابقة بين في موان مسمورة بات بن كرا الم ہے اس فداكن من كے دواكو كي جود يركن فيس الا تحضرت على الله عليه علم نے بھى كوئى فراز الجوائے اللہ

# بَابُ الإَذَانِ باباذان سَديان ثما

من بالكُوانِعِينَ مِلاَعُوْجِيْعَ وَتَحَيَّى وَيُرِيَّةُ بَعْلَا الْعَلَاحَ فِي أَفَانِ الْفَخِرِ الْعَلَوْةُ خَيْقٍ مِنَ الْوَعِ حَرَّتَيْنَ النَّامِ عَرَّتَيْنَ النَّامِ اللَّهِ عَرَّتَيْنَ النَّامِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِعْمِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِعْمِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِعْمِدِ اللَّهِ فَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِعْمِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِعْمِدِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْفَالِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْ

تو منع المدخة الترجي ثما باقري كالبسته كم دوبارها واز سه كهز التي ترثم باز من غير كركيم يحد راه الجندي كم يعومه الاان فرز. -

کشرک الققد بخوله جاب الاخان الم اصباب وعلامت نماز کیش اوق ت کے بعد امدان نماز کا طریقه بیان کیا جو رہا ہے جم رکوشر بھت کیانو اِس عمل افران کیتے جی جوزہ ن کے وزن موصور ہے اور بعض کے زور کیسا موسور ہے کیکساس کی ماش فان اور صدوعاتا م ہے لئے مطلق اخلان کو کئے جی قال تعالیٰ 'اخان من اللہ ووسولہ ''شریعت شما چھڑھوگ افواظ کیا تھ طامی ما مؤں عمل اوقات تمارشرور کا بورنے کیا اظام کردنے ہے۔

کو له میں انگے ٹرز بنگاند( اور جند) کے لئے تو ان دائر جی ویالفٹن مسنون ہاں کے عناود کے لئے ملت ٹیس ہے۔ او مرتافق انرٹی کے تائل بین 'س کی صورت ہو ہو تی ہے کہ شہا تھی کو آ ہیں کہ دوبارہ بلدہ اوالے ہے کہ جائے ۔ دلیل ہیں کہ حضور نے ابھی وروک انرٹی کا تھو واٹھا 'انزواب ہے کہ تھم اورائی کی اواقعہ دروکی ودایت میں فرش کی ہے۔ در میرافذ ہن زیدا دوائی میروفیروکی دوائیش قبال بحث دیس جن جن بھی ترجی ندگورکیں ہے۔

قوقه و پستندیو النج اگر میندند کشاه و بوش کی دید سے انجی میکراترم جمائے رکھنے کے ساتھ اذان کا مقسود الملی ہو ہوری عرق اعلان ہوتا ہے درحاصل شاہوتورشندان یاود ہے تک سے مرتکال کرہا ہر اوا سمانیاتے میں وقی مربح نہیں۔

الا بند و بند ب المرتم على به من المعلق كركتم جن يمن كو الميسانيوم بيات كد فحر كى اذان بش "الصدوة حيو من النوم" كما مائة مهد جو كامل بنزاع بيه كل تربيستوداب مح الند بالمدهم الخاوك في اذان وكثير كدر من النصادة ، ومن النداح" كمخ كى تجويز كى ان كى بعد منظف الوكول في فماة تجريق بناورتو يب وامر سائفا الأنجويز كى بدخل اصعادة ، ومن قرمت ، وسن ميارية ، وقيره امنا فرين عنو و بني الموجود في فماة ول كوفت المن منظم الدول ( فرح أند يا ) امام إلا يوسف فريات جو ك المركبية كل تماة وال من بدالة عاكم بدين جائيل قو كون حرق فين به الله المساؤم عليك اجها الامهو " عن عنى المصلوة النواري المركبة كل حقة عن سناها المركبة عن المصلوة النواري المركبة كل حديث المائة كم يرياتها آب بيارا الله المركبة عن المساؤم عبد بالمائة كان المركبة المركبة عن المساؤم المركبة عن المساؤم المركبة عن المائة كان المركبة المركبة

# بَابُ شُورُ وَطِ الْصَّلُو قِ بابِنماز کی شرخوں کے بیان میں

وَهِي طَهَاوَهُ فَاذَتِهِ مَنَ حَذَتِ وَخَنْتِ وَنُوْمِهِ وَمَحَنَاهُ وَسُورُ عَوْدَاهِ وَهِي طَلَقَتُ السُّوةِ الى النخب وَحَيْنُ الدومِهِ كَانَ مَا الدومِهِ الدومان الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ السُّوةِ الى النخب وَحَيْنُ الدومِهِ كَانَ الدومَهِ كَانَ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمِ الدومان كَلَيْمُ الدَّمِ الدومان كَلَيْمُ الدَّمِ اللهُ ال

شروط نمأز كابيان



۔ گوفاری عموت دیتے ہیں۔ (امام ، لکسا دوارم انھرے ایکسروازے راگی ہے کہ عموت موف قی کا دومان ہے اورا آیسا وارے ک اعتبار سے کہ ماموقباز عمل کہ مطبوع ملکا بھی شرخ کھنا ہیں۔

وَلِمُ فَى الْعَرَّةُ كُلُّهُا عَرَّةً اللهُ فَهُهُ وَكُلُّهُا وَقَلَعُهُا وَكُلُفُ وَالِهُ اللهُ وَكُلُهُ اللهُ وَكُلُهُ وَالْعَلُمُ وَالْعَلَمُ وَاللهُ وَالْعَلَمُ وَاللهُ وَال

تشریک افغیر اور بدن العمود ان آن اوجود کی بدن جورت به دارد کی برای اور این انتظام با دارد دو استهای کی کارگذات بدند دقان کاار شاوی آن و ایندین و بستهد الا ماطهو منها آناد تدرکانی آن زین کر برخل پیزید ان بین ساس کی آم بیش هنرت مارش المبدات زمان کی دمیداند بن شرق به بین کرورت کاچ وادرای کی تقییمان آلا ماطهو میها آناشتن دین واقل بین اینای بیست که بهت ق مترد بایت و فی اور و فاوق ان که کار کسته برگورکری بین قتم این که کاان اندا مشاه برقیار کیا ب کوکدای شرود ب کافتن بیرو در انتخابی در این بیشت کدین می کارد او است از این کیا

قوله و محنف ومع الن فر زهر عرب كي بنال ابان بيت ادن الورك اليفار فل دور) كي بوقائي حداة عمل بالاجاز مثل است القريب الكي مورك في هر المراح يك فرا يك فراكان دوشره الي بداما واست فرائد اير ك اكر شف سه محمد عمل ا بوقر ما دوسو قوال بيكن مربي كرك في و كرفرت كوصف كي وقت الإمال بديسان كامنا فراس سه مروج مي من رك عالم عن غرب ادرجاد بي معتاب من قبل بياز جب تك بناكي وفيره كاكمانا فسف شكم بود و واقل بدائ وكوفرت كاد المن جيس والم بالمناخ في كي ديل بيا بياك بوها أن بياك في بناكي وفيره كاكمانا فسف شكم بود و واقل بدائي كرك فوفر الاست جس الم

خونه والاحة كالراحل الخراء كي م والتناهد والتراك بها توصد وتدكاة كي عودت بهديز ورآل ال كاريك ورقط محل عود بها الربيلويين ك الله بها كرم كي علاوه وي كي كل احتفاده في الكرامينة والكريس - ( تنقي في منيدون في جود سناد الداك كي بكركيك مودنة خاروبها بها الواشق ويدر ) الأرفع والشكل قوهم شاهر في دريافت كيا بيكون سيام كياك فلال کی باعثی سے امرحکرے کر بھا کی اور میں سے کی کا نام دنیا آپ نے اعترات عصر کے پائی کہا، میجا آسانیات ہے کہ آگئی اور سے کو اندار وجلوائے پینا کرآ تراہ محوق سے مشاہد ہائی سے اس کو تروقوں مثیال کر کے مزاد سے کا قصد کر چاتھا آب را مرا بی بالا میں اس آزاد فور قول سے مشارمات ہو کا دور کی اعداد میرام زائی ، میرائی ٹیر بڑتر ہی کوئ

قولله ولو وحداً رقال کردگاهی ایا گیزای تا دوش کارون آیا است داری ب داود پرسی در این آزار از درجی آیا از قرار ا جائز تا دی کیک پرهای قائل کشاخ مقام دو بیتر گویاگی پرای کسیده با کی چوار کشانداز برها با او کوس ارا کردون کی م با کسیون شخص کارون پرسال کا اعلی سب با بین ایرانی مقد این بی ایران به از از کشری کی دولوی برای می کند دارد کر کشان بیسان کواهی دیگی با داران مورد می گویش کیز برش کار برهنام برق بیسان در کسان قبل به در کیاره ترای کسان در و در قولوں میں سعا کیسان کی طرز در کال ایران کا کارون کا داری کا ارائی کشان برجی کارون کردارد کارون کردارد کارون کا

قوله ولو علم المحاولات بالكرام المحارية المن المؤاهدة في المنافعة المؤرد المؤرد بياد أو بدارا أو بدارا المراح الم

ار م کرفی منظیم کے بعد نیستہ کو جا تو کہت بہلیا تھی منٹ کی اٹ ورکو ٹائٹ توجا کہ پینے کی ابواز معدد کی منٹر کر ا کے مابلہ اللہ اللہ منظم کے منظم کی سے منظم کی سے اللہ منظم کی ابواز منظم کی انسان منظم کر کھیا تھا کہ انسان کی منظم کے منظم کی منظم کے منظم کے منظم کی منظم ک

والسَّيْقَانِ الْفَيْلُةِ فَلِلْمُنْكِيْ فَوْصُهُ الصَّايَةُ عَيْبُهِا وَلِفَرَةِ الصَانَةُ حَيْبُهَا وَالْخَابِفُ يَصَلَّى الْمَيْدَارِيَّةُ وَلِمُنِ أَنْ عَلَيْهِ مِنْ الْمِيْلِقِ عَلَيْهِ الْفِيلَةُ مَحْرَى وَيُصَلِّى وَانْ أَخْطَا لَوْ يُبَدِّ فَانَ عَلِيْهِ هِي صَلَّوْبِهِ النَّى اللَّهِ حَيْبَةٍ فَلَمْزُ وَلَى الْمُسَلِّقِ عَلَيْهِ الْفِيلَةُ مَحْرَى وَيُصَلِّى وَانْ أَخْطَا لَوْ يُبَدِّ فَانَ عَلِيْهِ هِي صَلَّوْبِهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْفِيلَةُ مَا مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْم السَّارِ وَلَوْ أَنْحُرُى فَوْقَ جَهَاتِ وَجَهِلُوا حَالَ المَّمْهِمُ يَعْلِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُعْتِمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلِيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ السَّامِ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعْلِقِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْ me.

تشریکی الفقد است قوله و استفدال الفیلة الم استقبال تبلد می شرط به قال تعانی فولو اوجو حکم شطره "هجره ای طرف استیاچه وی کافیز حضوری ایک جلد باز نمازی ب ارشافر بایا که اجساز نماز کے لئے الحقرق المحی طرح امتی کرتھ برکتیر کی است مسلم ) اس بر باشکال تیک بوتا جاسیج کرم دست تو خدا کرنے ہے اور خدا کے لئے کوئی جیسے میں کمیری طرف درج کرنے کا شروری جھٹائیے سمح دادو؟ اس واسطے کرم دست تو خدائی کے لئے لیکن بھول کے سے مص

قوله و الخانف الم محتق شكوركي بنارها ف كن شراستهل شرطتين جم طرف كادرونها زيوه ف جرفوف ما سب يان مال ادران ودرنده البارل كي كادو جيمن على ب كرانتي فوت كالدوكوني تاديره كيا ارقبلد رقيم وف على فوق موت كا فوف ب توجه كادرونها زيره هاله

قوله و من العنبهت التي جمس وتلد مشتره وجائ كركس طرف به ادركو في بترف والالمحي موجه ونديون ال كوج بين كرها الت وغروك ورخ برخ ورخ برخ وكرس كرتيد كو بوسما بها در بس المرف الدي كالتي الديسا قالمرف أن از يزع في هي المرف كولات معنوم بوكرست جوك في قواعا فه محي تيل رامام شاقي فرائع بين كواكرتري بين فارز بزعة عمل بينا بديد وكريشت تبلوي طرف في ا اعاده واجد بديد كي فكر فناه كاليتين بولي المرب كمية بين كراكي وسعت عمد صرف ترجي في ادريجم فرع اس محق في جويت كول قابلا بهذا الكون الرق في المرب التي بولي الرئيس في اعاده وكي مورور فيتي اوداكرتوي كرف الدين الكومت كانظ بودا فاز كرا عرص المرب المرب المرافق المرب المرب المرب عن المرب المر

فولله و او وحوی الغ اگراند جری دارت عمل چند عقد آیال نے توکی کی اور برائیل نے اپنی افریخری کے مطابق نماز پڑھی اودا نام کا حال کی کومنو میٹن کہ اس کا درخ کی طرف ہے توان کی نماز ہوگی کے تکسان کے بنی میں قبلہ دہت توک ہے۔ دی امام کی مست کی ٹاکٹ تریب الم خبس کیشن حمل تھم کا میں عامل معلوم ہوگیا ہو امام ہے آگے جو دی آتا ہو کی توان میں گ

## بَابُ صِفَةِ الصَّلُوةِ بابنمازیمنت کے بیان میں

فرطنها التنخرينية والجياع والفراء في والمرتفوع والمستولة والفقوة الاجبرة ففر التشهيد والمنحوة بسنجه المنطقة التنظيم في المنطقة المنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة المنطقة الم

قوقه فوصها اخ تماؤی کل سات بی بر فرش ی (۱) تو ید تا با ان کار بر بک گفر ایمال با ما خاص مر ان تجرب سرا دکتر ر افغان می به وظال علیه المسلالا" مفعاح الصافوة اقتلهون و تعویسها النکسر" المائی کی طهرت به اور واقع می مختر به کادر فاید افزان هی عام شارقی کا قول بنایا به اورانام می المحادی معام بن وسف یک زویک رکن به (۱۶ کیلم فال تعالی
کادر فاید افزان هی عام شارقی کا قول بنایا به اورانام می المحادی و ایما عشرین المن کرن به (۱۶ کیلم فال تعالی
ایمان می برد به می مواد الله کلیا و دارای تر آن کال تعالی المن المعام بن وسف یک زویک رکن به (۱۶ کیلم فال تعالی
ایمان می برد به می برد از مواد از می از آن کال تعالی المی واقع المی المی مواد به ایمان المواد از مواد المی برد به المواد المواد المی برد از ایمان مواد المی المواد المواد المواد المی المواد الم

وواجمها قرآء أه الفايحة وصئو الشوزة ولعبتين الجواء وامي الاونينير ورعابة النزبيب بمي فغل تمكثر او دادیات قمار فراید کافر ب اور سورت داده اور میلی و در کمتن با که فرات کند کیدهمین کرنا اور افدال فرره می ترایب کالیان و مکن وتعبيل الإزكان والقفؤة ألاؤل والشنهلة والهظ الشلام وقنؤت الوتن ونكيترات الميندنين والمجهز والإسرار ادرا دکان کواچی طوح اداکرنا اد فعد اولی او تشهد او فند انسام ایدادر دارتنوت افریش ادرتکیبرست محدین اور واز سنداد و بسته مرم عند فِيْمَا يُجْهَرُ وَبَسَرُ وَمُنْتَهَا رَفَعَ الْبَدَيْنِ فِي الْتَخْوِيْمَةِ وَنَشَوَ أَصَابُهِ وَخَهْرَ الإنام بالتَكْبَيْر عن الازول من آواذ بالروا بيت يراها باليها وراد في شفي بدي تجيز تريد ك في دول إليه الما الكيون وكما ركمة عام وي از بالديمبرين والثناة والتغوذ والنسجية والتلبن سرا ووطم يبينيه على بنماره تنحت السرة وتكييز الزكرع والرقع بمة اندا کا اوز بانہ بھم اخداورا تان آن نہ بے سمان کی باند کو انس باف رکے لیے رکھن دکوئے ہے جائے وقت اوراس سے اٹھنے وقت تھمبر کہنا وَمُسْيَحُهُ لَكُمَّا وَاغْمُمْ رَكُمْتِهِ بَمْدَتِهِ وَفَقْرِنْجُ اصْمَابِهِ وَفَكَيْرُ الشَّجُودِ وَتَسْبَيْحَة فَكَ وَوَضْعُ وَكَتْبَاهِ وَبْدَيِّهِ ني بالشيخ دارخ لها ودنول بإنون = منتز كوكاز الكيور فوطاء وكالديمة وكالجبر كيفاس لأنتي غي بادكيا ادون بانع سار مكشل كوزين باركوز والجبراهن وجمليه البسرئ ونضب البتلعي والفؤمة والجلسة والطلوة على النبي صلى الله عليه واليه وسقم یا کی باکل کوچھاتا اور دا می گوشزا رکھنا رکوش سے کفراہوں دونوں مجدول کے دومیان زشعنا، حض اللہ براورو مجمیلة وَالدُّعَاءُ وَاقَالِهَا غَظُرُهُ الِّي مَوْصِعِ شَحُودَهِ وَكَشِّهِ فَعِهِ عِنْدَ السَّدَّوْبِ وَإِخْرَاجُ كُفَّيْهِ مِنْ كُشِّيهِ عِنْدَ النَّكْيَمْر ما کرنا ما واب نمازیہ جی مفرزی کواچی مجدو گا کوتا کئے رونا مرجمانی کے واٹٹ مند بزرگرنا وابٹ تھیرتا مندوں جی ہے واقعوں کوٹال کیا آ وَفَقَعُ السُّقَالِ مَا مُسْتَفَاعَ وَالْقِيامُ حِيْنِ فِينَ حَيْ عَلَيْ الْفَلَاحِ وَشُرُوعُ الْإِمَامُ مُذَّ لِمَلَ قَلْ قائنت الصَّاوَأُ يش قدر يوسك تعالى كالناء الله جانا جب في على المغذع كيامات، نام كا زار فروخ كردينا جب قد كامت العلوة كهابات

داجبات تماز كابيان

قو من الساخة المواجه المعلمة وقد المساحة والرئية بها أواز في أسرار أمرار أن آب ورئية المراجه المراجم المراجم

ا کیار کمن اوادوجہ نے تو تھید اسپولازم ہوگا ۔ ( نیروٹ کی ) مستئے نے اس کیسروں نے ڈکرٹیل کیا۔ البتہ انکی طرف انٹیار وخروں سے کیونک شی منسوم منسوم الیہ سے میشوی پر بنگا ہے (۳۰) سردة خاتبہ و کیرسود ہ کی قر' قائز نمی کی برگی دور کعتواں میں منصون کریا(۲) جوانعال قمار شر أمريشرون بيران بي ترتب قائم رهنا إيدا وركى يورتسين بيراون جوكل نمازش كي فياب جي تعدد انج ودوم جرير أنت شرائيك بيهيم قيام موم جوايوري نوز كين شهر عين نيت ركوت جهام جوبر ركات ش شعده زين تيميم جود يُن ما ( ) من ترتب واجب ب تی کما گرفعہ وے بعدادہ سام ہے میلے منسوفرز دیش آئے ہے گل از کو یا آیا کم بحد و طلاحت تھرٹ کیا تواس کو دوکرے اور قعد و کا بحي اعلاء كريه عاد الإدم به بحي كري عاده أحرول إوقي قوال أواعدان الأهر كير اقتدارا كريسان الرقيام و قروت باوآسكا في بري و کھن اور کرے (۲) میں کھی تر تیب واجب ہے چیے قیام ورکورل بھرقیام ہے بہے دکورٹا یارا کی بھے بچہ و بازند ہوگا۔ ای افرن (٣) (٣) شريع دارب ب (٥) ايم علم والمرحم ك زرك تعديل ركان تناركوع اورجد وأوال طريح الميان كم ما تعادا کرنا کرزہ ان اللہ کمنے کے میقرداعشاہ میں مکون ہوئے اور بدن کام چوڑ کیے فنس سے دوسر سے فنس کی طرف منتقل ہونیکے بعدا بی مگر وقر رہے یا کی داجب ہے جرو ل کی دایت سے حلوم ہوتا ہے کہ بیات سے کیکل بالذائد تعمود کیس جواب بیاہ کرتھ فی اعمان کی شروعیت محمل ادکان کی وجہ سے ہے بدا آمد ہل واجہ ب برگی جیئے آئے وہ تھا نہ ابد میں سے ان مراقعی وائد کے زمریک لعدین قرض ب يُوكد مشور ك تعد في الوكان كالد تا شرك وال ي كان شري رشار و فاكر اصل فادك لم تعسل "باو يمرفاز يرموم ف تماز برمی و تین برق دلیل قول باری او محمو و اصحاد و است شمی شرید کرناور جداد و تیم سادر کرم کرستی افتار ( تیکنی )ادر بچہ و کے مغنی فروٹنی سکے ساتھ بہت ہوئے اور عبادت کے لئے زیمن پر پیٹائی رکھنے کے جیں بس دکنیت کا تعلق آتی ایل مقدار سے ہوگا جس بررگوع اور مجد و وطلاق موسحکاری مدیث فد کورموان شراراز کے کا ملائے و کیکا طرف اختار دیے کیونکہ س مدیث کے آخرین الإداء ومرَّدُ مَن اورنَدالُ مَدَ يَقَرُوكُ وَ رَكِي بِهِ كَذَا وَالاسْتَقَامِتِ مِنها اسْقَصَ مِن صلوتك "جو أيرة في الرائية مَم والرَّ آیے اپنی شازے کم مردیا ان العاد کا خموم کی ہے کہ نماز میں تھی آجا بنا نہ یک بالکن آن تیں وکی اور میں جیزے اجبر اللّی ش نائش رئے وہ د جزب یا سات کا دربدر کمنی ہے تہ کہ قوش کا (1) تعدہ اولی امام کو ای و آرتی و غیرو نے ای کوسٹ مان ہے لیکن جمیور ک نزه کید واجب ہے، محیط عی ای کوامل کم کیا ہے میں یہ ہے۔ بھٹور نے اس پر عادمت فریا گی۔ یہ دو مضور کا کی فعل پر عادمت فرمانا ہی کے وہوب کی طاعمت ہے چیکہ عدم فرض ہے وکیل قائم ہوا و بہال عدم فرقیت کی الیل موجود ہے چہا نیے ترغد کا کی روایت عمل ہے کہ يك الرشين وتيري وكعت كه لخي كخريه ويوم ع فيكي ، رجوان الشكم عميا كمرآ بي فيس و. في أكر قعد وال فرض ووتا توهب مترود وے جاتے۔ ( ۔ انعد وَادلُ اور تعدوہ نے ہرووی تشرید کر سنا کے فکر حضور نے اس پیمنی مداوست فرمانی ہے بھر معرت میداللہ بن مسود ے آپ کے ارشاد افنے الصحبات الدین "عین اول والی کر کو کی تیزیش اس لنے دوگوں بیں دارسے ہو کا (۸) مقالسلام کہنا (۶) فغوت وڈ انام ابوہ نیف کے زند یک مسائن کے زو یک سنت ہے جیدا کیان کے بیٹن مکسی وزسنت ہے (۱۰) تھیمیوات نویدین (۱۱) مغرب و عمنا مل بهم دو کشول میں اور گھر ، جعد عمید زن عمل قر است باجر کرنا ور باتی میں سنتہ کرنا۔

قوقه ووضع بیب الخواعی باتھ کو یا تھی ہاتھ کہ نائٹ کے بیٹے یا بھاتا امناف کے نزدیک سنت ہے کیونکہ معر سائل کی رویت میں اید بن ہے (بود فور بروایت این واسر امھر دونطقی دیکی کو وی نے اس مدیت کے ضیف ہونے پرائر کا انڈی نظی کیا ہے لیکن مسئف این بی شید میں بعل تیں اور ایم میں اور ہم کی ہوشہور مشارکی میں سے جی ویراف یا عملا مرفور کے مدیدے ''درائل امنا وہی کو گائے مہیں موانے ایش کے معرف نے این مسعود ہے سائے بائیس اس اس کسالہ جی از کا کی تبارت کا ٹی، بال میا کا اسال نگل نے دسول انڈسلی انڈسلی انڈھا پروٹم کے مائی ٹھاڑ پڑکی گئی آ جے نے اسپتا دائیں چکدگو پا کیں باقی پر کر کے جد پردکھا ''(این ڈوجے) تھر ہے ہیں کہا اس کی افر کی کیٹی مرف ایک موجہ کا انڈر کا ہے کس سے ماجہ کیس موقی نظر نے اثر بازے کہ اس میں سنت چوٹ کی تھری کے بھار انڈوٹو کا انڈر کا مشہور خدمیت ہے کہ جھوٹھوڈ دے مائیں اعزو دنے باتھ بالا مساجی آگل کیا ہے کو بال کے ممال جھوٹ کا تقداد اور نے دھائیا کرنے کا ما ادا کی سے دو کسی دو اس بھار ہے اور ان سے پرجسے ملا وہاڑ ہی باتی کی دیکھرتی احاد ہے کی تابت ہیں۔ ( بھاری کوئ کل کے دو کسی دو اس بھاری بھی اگر کی اس سے پرجسے ملا وہاڑ ہی باتھ باتھ سے

فضل وَرَفَا وَزَفَ الْمُتَّمِّوْنَ فِي الصَّلَوَةِ كُنِّوْ وَرَفَعَ يَعَدَبُهِ جَدَاءً أَفَّانِهِ وَالْوَضَرَعَ بِالشَّيْنِيْجَ وَالفَهْلِيلِ بِالفَارِسِيَّةِ الْمُلِيَّةِ بِعَدَاءً أَفَّانِهِ وَالْوَضَرَعَ بِالشَّيْنِيْجَ وَالفَهْلِيلِ بِالفَارِسِيَّةِ الْمُلَّمِّ مِنْ الْمُلَوِّةِ مِنْ الْمُلَوِّةِ مِنْ الْمُلَوِّةِ مِنْ الْمُلَوِّةِ مِنْ الْمُلَوِّةِ مَنْ اللَّمُوّةِ مَنْ الْمُلَوِّةِ مَنْ اللَّمُوّةِ مَنْ اللَمُوّةِ مَنْ اللَّمُوّةِ مَنْ اللَّمُوّةِ مِنْ اللَّمُوْقِ مَنْ اللَّمُوّةِ مِنْ اللَّمُوّةِ مَنْ اللَّمُونَ اللَّمُوّةِ مَنْ اللَّمُونَ اللَّمُونَ اللَّمُونَا اللَّمُونَا اللَّمُونِ اللَّمُونِ اللَّمُونِ اللَّمُونَا اللَّمُونَا اللَّمُونَا اللَّمُونِ اللَّمُونَا اللَّمُونِ اللَّمُونَا اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُ اللَّمُونَا اللَّمُونَا اللَّمُ اللَمُ اللَّمُ اللَ

ا موقع اللغة : . . مقدا منذ بل جميل لالاله الذكرة مستقماً ورا عن البيئة ويوسع والرموسيون من سيامار كالتروع عسافت مؤليا و

آئٹر سنگ الفقیہ: ﴿ قوله حذا، اذخیه اللّ اصاف کے ذریک تبریق پر بھی باتھ اخالکی حداد توں کی لوکٹ ہے اور اہام شائی کے پہلی کا انتہاں کے اسلام سنگیں کے بہلی کا مصاف کے دریائے کہ بھی ہے اسلام کا اسلام کا انتہاں کے اسلام کا انتہاں کے اسلام کا انتہاں کے انتہاں کا انتہاں کے انتہاں کا انتہاں کی مدیدے ہوئے میں ہے اور اگل ان کہرکی عدیدے ہوئے انتہاں کا نتہاں کا انتہاں کا ناز انتہاں کا ناز کا انتہاں کا انتہاں کا ناز کا انتہاں کا انتہاں کا ناز کا نا

ہ تھا کہ وقو حس ع آئے ٹراز ٹروٹ کرتے وقت نوہ توہ تھے گئے تھی تھے تھے کہ میں سے جس میں کی کا اختاف ٹیٹ ، یک سے پ تحریب انگیر '' ہائی تھا۔ سے مردی سے '' کی وابود اور اندی اعلی ہو رہ کم وغیرہ نے رواہت کیا ہے بھی '' کراؤٹ کھی تھی تھی اندا کیر کہ بجائے دیگر سائے انکی حقوات ایس اخدا تھے مالوٹن آمیرہ بھان احتراد اوالی شدمی سے کمی نام سے ماتورٹر و کا کرسے کھیا ہے گئے چائز ہوگا" موانام اہو خونسے کر در کیسا و دانام کی کے خود کیسا تو جا در انام ہو ہوسٹ ٹریائے جس ک کروہ انھی طرح کمبر کم سکتا ہے تو جائز تھی مواسے اللہ انجر کے در انساز کمبر کے ساتام شاکی صوف میسے وہ کے ساتھ جائز ہائٹے جی ساتام یا لک کے بہاں انتخاج مساق تا مرفق اللہ کا میں میں میں میں تعرف انام اور خوانی کھی اور اندے مصافعین برقر بائے جس کرا کروہ مولی زبان جس انتخاط مرفق انتہر کرسائٹ ہے تو جائز ہے درنہ جائز تھیں اور آخ اور کھرائزی وغیرہ نے ذکر کیا ہے کہ امام معادس ہاکامل مسئلہ شریا ماہیں سے قول کی طرف رچوٹ کرسانا تاریب ہے اورای ہوا مجارت کھیتھا کچھر بالیسلاء )

قوله وسعى صوا الخالم الخلم العماءُ وي كانزوك المرك تروح شراهم الله وسند وصلا الون بالمام الك ك زويك بهم القد قرض تدارول على العديا سورة كم مدته ويست جاتوفين . الدستاني فروت جي كرجري تمازول هي أم الله كيمي أواز ے بڑھے، كينكسدوايت على كما تخسرت مى الشداليد علم فرزى بى الشكودود سے ياست عقر داوللى عن دالي بريردوانان عياس وائن فرمهمنا ومعاكم عن في وهمار كاعفرت بريده مهار بن عبدالله المسلم عاكثيت مجل بهم للديح جركي ومايتي جي ليمن كوكي وايت مجی قابلی جمت نہیں ہرایک عمل بچونہ بکو کان ہے جس کی بیال محیاتش کیں۔ اس نہ کے طور یہ چند داویوں کا حال این تو و وقطی نے عفرت الوجرمية مع دوايت كي بي مس عن خالد انها الي من داوي مي مقال انام الدفريات بين كذا بوشكر الحديث التن معن كيتم بين کہ الیم انتی " نسانی مجتے ہیں" رولی احادیث موجور" معزت بلی ہے روایت کی ہے جس ٹی فروین عمر روای ہے۔ حاکم مجتے ہیں کہ "كتير الموضوعات" يُروَمِالَ كتب بيل وَلَقُ كَوْبِ" بناري كتب بيل المنكر الحديث " فما في ووقعلي اورك تمتم بيل "معروك الحديث " ان حمان كمج بين كان وافضياب بسب الصحابه" بعفره عي بوتروين شرك في بيران كي عالت شف الم الومنية فريائے بين كما ثمان أيت اكلاب من جابو المععلى " قائم سفيائن مياس سددها يت كي سياس شروب الشين أمره بمن حمال مروا کی ہے۔ ال کے تعلق کل من اسر کی فریائے ہیں ۔ " کان بصبع المعدیث " ابوحاتم کتے ہیں " کان یک ذہ " این مدی کھتے ہیں اسادیدہ مقلوبات " فرمنیک مم اللہ کے جر کی رُنی روایت بھی متعف سے فان ایس اس لئے احداث ترک جرے قائل ہی ان کی دلیل حفزت انس بن مالک کی دوایت ہے جس کو زناد کی اور مسلم نے سیجین شرید وابت کیا ہے حفزت انس فرماتے ہیں کہ میں ے آئنسرے کی اشعابہ علم ایکر جم میمان سب می سے چھے لماز پڑی کم کمی کوئلی مجم شکافر اگ کرنے ہوئے ہیں سا رضا کی جم این منان واقعتی کی روایت کے افقاظ ایر - فلکانولا يجهون النے طير انبيء ابن محرب من محرب مل روايت ک افقاظ اير" وكانوأيشرون بيسم الله أه "زيلي كتِّ إيْرك رجال هذه الإِدات كلهم نقات منورج لهم في النصيحيح جمعُ لنام ترف ک نے بڑک جر کے سلسلے میں معترت عماللہ بڑن مغنل کی دوایت تقل کرنے سے بعد کہاہے ' والعسل علیہ عندا محتو اعل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم متهم ابو بكرو عمرو عقبان وعلى و خيرهم ومن بعد هم هن التابعين و بديقول سفيان التوري وابن لعبارك واحمد واسحق

قوقه وهي المقالة السيسة معلن جارسط يل - (د) يقران كالذهب إلين- (١) سردة فاخركي كيدا بت ب إلين (٣) بر سرد كالذهب يأتين . (٣) سردة فاقد كرماقه اس كوجز الإهاجات ياسر استاد (٣) كانتين تواور يثن كي جانكي ميلكا تقتل ب ب كريس لوكوركا قول قرائر آن ب بعد كان كاب جيسان ما لك احتاف كي أيد ها صد اورود احرك بعض المحرب ورشا أفي به ب كرقرة أن كانبوت بلادلين فعن إدر باتوار تبين ب بدارسلة كرة أن ب خارج ما تا بايكا واحتال كم يكوان هم كي ما ولي ب كرقرة أن الكرم دود ادرما قط الاخراب بساره اسط كرم بالرام في قرأ أن باكركوم وال جزرت فالي والإخراس بعرض بسائل

اور یہ بات بطراق مُقل متواز قبلسی اورنتیل ہے کہ جو تھے اللہ الرقيمن ہے ووقر آن ہے اگرائیک ایک آیت کو لے کراس طرح تغریق کی جائے تو جو آر قان ٹین الدکھن مکتوب ہے تو واس کا کلام الی وہ تا ہے وقو تن موجا پیکار سر کیف پرقول کس مدیث ہے ہی قائل اعتباد ر سموع نیں ہوسکا ہے۔ سی کھی ہی ہے کہ ہم الذقر اکن کی آ ہے ہے اب مورہ کا تھر ہورت کا جزیے یا گئیں؟ موا ہام شاخی فرز کے ہیں کر سورہ فاقح کا از مب کی ایک دوایت امام اتھ سے باور معرت مزو کا غرب می سے اہم شاقی کی ایک روایت بدی ہے کہ بر مود شدكا يُز مب كاقول معفرت عطاء وترك الت كثيره مع مكساني كاب سامام ثبا في الطي معترت الا بريره كي مديث ي جس ش بد ذکررے کہ آب نے قبار علی قرائت عمود م کرتے وقت بھم اللہ باطیء جمر مرد کا انتحاج اور خرائد سے فراخت کے بعد فرمایا: "الى لاهبهكم حلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم" ( تَعَالُوا مَنْ أَرَاعُ عَالَمُ مَا أَمْ اللَّهُ عُلَيْمًا ) بما ب بيت كـ ا می دوایت کار ارتبیم تحریر ہے حضرت ابو بریر ، کے آتھ موسے ذائد شاگرداری کی بداری جاحت میں سے کو آگ مجی ہم الشاکا تہ کروائیں كرنام جويددايت بخارى اوسلم كانتي دوايت كي معاوض كيب وكتي بي حمل شرائع الدكانام تك أنس ب ودمري دوايت وارآهي کی ہے جبکا آخاز بایں طورے کرا جب بندورتے ہم اندرج حماق انتہے فرایا کی بندے رخ مجھے یاد کیا اوا جواب یہ ہے کہ اس روایت بھی عمید انشد بن زیاد بن سعان ر اوی ہے۔ جس کوانام یا لگ، اغم بن حروہ ، حمر این معین این حیان ابودا و ڈنسانی وغیرہ نے متر وک بلک کذاب کہائے نیز میکی روایت میں مسلم میں بھی جس کا آغاز او کھ اللہ " ے ب وس دار تعلق کی روایت میں مسلم کی روایت کا مقابلہ کس طرح منیں کرسکتی شویع سے متعدلات میں اس کے علاوہ مجتوباد مجمی روایتیں میں تھرسب ضعیف اور معلول ہیں، اس لئے احتاف این البادك وداؤه واتد من منتبل اورد كيرتحقين المائلم نے بيكباب كهم الله قر كان كالا ماد الكي ايك آيت بيكين كي تنسوس موره فاتو كا جر فینس بکر مورتوں کے درم ان فعل کرنے کے گئے باز ل مورک ہے جہ نج معتربت این مما یم کار دایت ہے کررمول الله ملی الله عليه وسلم سم الله كرنازل بوئے بر مورول كافعش بيجائے تھے (ايرداؤد مائم وقال انسجى على شرع التيمين )امام ترغدي نے مورہ "تبارك اللذي" کی کھنے اس کے سلسلہ عمل وابت کی ہے کہ ایک مود ہ تھیں آ ہے۔ کی ہے جممہ نے اپنے بڑھنے واسفے کی المرف سے بہال تک جھڑ کا کھا سکر چیز ایل انهی مورة علی بالانقال تیمی آبتی جم اللہ کے طاور جن معلوم عوا کر بسم اللہ سورة کا جزئیں محم مسلم شری حضرت ابو جریرہ ہے روایت ہے کدرسول الفصلی الله عابدہ کم نے قرمان کو اللہ تعالی فرمانا ہے کہ عمرے اور عمرے بندہ کے درسیان سور و فاخیکتے ہے۔ اس تصف ميرات اورنسف ميرت بقدوكات بنده كرك وي جراس في ما فكاه بعب بندوكها بي المحمد عله وب العالمهين "الله تعالی فریاتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اید معافظ این عبدالبر فریائے میں کہ اس کے فادر تا از فاقی بونے کی اس سے زیادہ اور کیاد شاحت ہوئتی ہے کرمدیث بن تقیم الحدیث شروع ہے شاکہ مم اللہ سے موال مدیث بن بر ایجی توہے کرمورہ وہ تو کی سات آ بیتی میں اور سات کاعد و کسم الشرکے بغیر ہے رائیں ہوتا۔ جواب جب سیح احادیث سے بیٹا بت ہو دیکا کرنتیم فرکور کا آ فاز الحمد سے بیتو عَلَىٰ آيت الحديث الى جائيك - اور"غير المعنصوب اله" كما قرى آيت كبابا يكاس طرح ماسة يتر بوجاتي بير-

عقبيد بهم الله كالسلوص جوافقاف او بر فركور واكرقر آن ب به أيس مورت كاجز و به يغيل بداس بهم الله كانتعاق بجواواكل مورش كوب براسورة كل كي آيت أنه من سليمان او "كاسمله موية بالإبرام مورض كل كابز وب.

وَآمَنَ الْإِمَامُ وَالْمَامُؤُمُ سِوَّا وَكَثَوْ بِلاَ مَلْ وَوَكِيْ وَوَضَعَ يَلَايُهِ عَلَيْ وَكَيْبُو وَقُرْخ آصابِعَهُ اودا كن كيام<del>ا وومث</del>وكاً بستاود كيم كيم وادباركز عاسانغ إورك<mark>ن ك</mark>رساوددؤ ل إضحار كالمنول برسكه ادداكليول كمول وس

وَيُبْسَطُ خَيْرَةَ وَسُوَّى رَأْسَةً بِعَجْرِهِ وَسَبَحَ فِيْهِ لَكُنَّا فَيْمَ رَفَّعَ وَأَسَاءً الدينِ كُمِّ اللهِ عَلَى كُمِّ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى ا

ائن تاجالية شن أبار و موم تشرك مدراة كرة ومداجها والجيلاناه و كابر بركرناه تجوم أي تشخرخ الفقتر : ﴿ قوله مِن أَدَحُ نَفَى أَنْنَ كَيْعِ عِن فَهُ مَن وَاخْدُوكِ مِبِ كَذِوْ بِكِرْمَتُون بِ يُجِوك بياماه بينا ميجوب فابت سنبا اتماف اس بن ب كرا مام ورمقتري وفوق كبيل يان بن ست وفي أيك مهومام ، كمك في دائد بيرب كرة بين موف متنوي كي كونكرهنور صلم في ارشادة ربايات كرام والى التي والإسكران التراوي في المراس المرافق من كرورة ما وب ه وتليم كية وتم يحي تيم كواد رجب ووقرات كرساق تم خام في ديراد رجب ولا الشائين كيرة تم أمين كو (مسمروغيره) الل صاب ے امام الک یہ میجے کر بیٹشیم ہے لیدانام کے معدیمی اتمام قرائت ہے ادامقد کا کے معدیمی آئٹ کیا ہے محران سے تشیم مجماعیج الشرا- کیونکسای حدیث کے افریکی سراحت ہے کہ افان الاصلع بقولها "المام محی ان کوکہتا ہے معلوم ہوا کی اس کے اهناف کتے ہیں کہ جوخم فاتوسے آئی کیس فواء امام ہو یہ شتری ہویا مشردہ ورومرا انتقاف یہ ہے کہ آمین آ ہے کہنا فض ہے یا اً واذكيها تعدر وعاد ب فزويك منطقة أبت كبنا سنت ب مجل امام شأفي كاقول جديد درامام بالك كي أيك روايت ب را بام شرفي كا آبل قدیم جمع افغ کان بہ ہے ہیں ہے کہا مام وحمدی سب آمین الجم کن ۔ بھی ادام احم کا قول ہے الی معزت واکل کی مدرت ہے ک " بحب معنود معنود لا المند يمن كيتي في يندآ وازي آس كي التي الإود وويلة الأرفع بهامون الرزي بلغظ هربهامون ) جواب يدب كرهاب كفاكوه بإذا الدخامغيان في بالعاعل الماكين فل كي إن الدري واليت معرت العيد في كي بي جم ك العالم ب ين" و حفض بهاصومه " مكن دولول دوايتي شعارش تيراب و تو دونور شريطيني ديجائه ادريا كما جاستا كرندلا آب بريندو در ے میلائے ادر نیا واز بالکل بیت کی بلکہ تدرے - اَ وَاوْسِتُ كِينَ لِي صُورِيتِ مِنْ وَوْلِي رَوَا يُولِ كَلَّا فَهُومِ متحدا وجائیں۔ یا مجرانا اتعارضا تما تھا کی رویہ کو گیا وہ مرک تو ک معارث تعاش کیا ہے۔ قائلین بالجمرے یا ک وکی تو می روز پر کریں ہے۔ ٠ الأرب يات حفزت ميدالفه بن مسعود كالثرس فاوري جس من ثنا تحوذ بشريباً من كه اخا وكاتفه وإليا. ( عبوالرواق ) فاكوو

الفلاآ تین می کیافتیں میں (۱) آمین موزن یا تین آمیا نے ای کا امٹیاد کیا ہے(۴) میں بروزن قرین (۴) آمن بروزن شاک پر دنو یا مورنگی مجل جاز چیں ۔ (۴) آمین بروز پیمالین جول ماجین جائز ہے تکم سنت اوا نہ دوگی ۔ (۵) آمین (۹) آمین آئین میشوں ناج توجی ۔

کول با مذا کی تغییرای طرح کمی جاسنے کہ اللہ کے لف و خوف فی ویکر بادھا سے کیں اور اوم و مرکزے اور ہا کو ویک کیسا تھ اپر سے اعدادوں کورے ہم وکو دوائر کر ہے ورشا سخوام دوج بھا بھی کہ اللہ بالاس کا کرانے کی ٹوفوز فا مدہوجا کی ال کے سے لام پر مرکز با مزے کھی وال ہی کئی افراط نہ ہور نیز اکر کی اوپر کروائمی بھی کے ذو کیے مضاوفرز کے یوکرا کہار کیرکی جن ہے بھی اور بھی کے شیطان کا تا کہنا ہے ہی جان ہے کہا تھی تھی تھی ہے جس سے پہانٹروری ہے۔

وَالْحُفَى الْوَمَامُ بِالنَّسِينِ وَالْمُؤَوْلُمُ بِالنَّحْمِيْدِ وَالنَّسُفُوهُ يَجْمَعُهُمُ اللَّهِ كَلُّرُ وَوَصَعَ رَكَتَبَهُ ثَمْ يَعْلِيهُ فَمْ وَجَهَةَ بَيْنَ كُلْلِهِ الاسْتَقَارَ عَالَمُ مِنْ طَلَّى الدَّالِمُ وَالدَّعْظُونِ فَلَ لَمُو مِيْرُكُمِ عَلِيهِ مِنْ كَلَيْهِ وَالْكَ يعكس النَّهُوضِ وَسَجَدُ بِالْفِهِ وَجَيْهُمِهِ وَكُوهُ بِأَخْفِهُمَا وَيَكُورُ عَمَامُتِهُ وَالْكَاذَ خَسَمْ النَّكُ كَا يرض الانجواكر في اللّهِ الذِي الذِين الذِي اللّهِ عِنْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ عِلْمُ اللّهِ عَلَيْ

وتجافى نطنه عن فحلته ووتحه أضابع رعلته تخزالينله ومنتح بيه تك والنزاة تتخفض ادر علیمہ مرتھے بیت کو رافوں سے در یا کال کی انگلیاں قبد رہا دکھے اور مجدہ علی تین بار کئے کیے اور فورت مجدہ بیت کرے وتموق بطنها بفخفتها ثنم زفع زامنه مكترا وجلس مطمينا وكايز وشجد مضبئا کی بیت کورانوں ہے جنالے کیر تھیر کہتا ہوا سراتھائے اور مفتن ہوگر بیٹہ جائے ادر تھیں کیے اور اعمینان کی تھ ووسرا بعد و کرے وَكَبْرَالْمَنْهُوضِ بِلا اِعْمَاهِ وَفَقُوهِ وَالنَّائِمَةُ كَالْاَوْلِي إلَّا اللَّهَ لاَيْشَىٰ وَلا يَشَوْذُ ولايَرَفَعْ بَدَايِهِ الْأَهِيَ فَفَسَ ضَمَعَج اه ما تحت محد ليخ تعبير ، كيه مهاد الشخ الدون والمركز و والمركز عبد المركز أن عبد المراقع على المراقع على المركز المعالم المركز فإذا فرغ مِنْ سُخدتَى المُوتَحَفِ الثَّابِيةِ الْمُرشِ رجَفَيهِ الْبُسْرِي وجَلْسَ عَلَيْها ونصبَ لِمُنَّاه وَوَجُدَ أَصَاعِهُ مُحَوِ الْخِلْةَ ان جب فاد في الرجائي ويرق رئعت كرونون جدون مع لا أي يا كان كرجها كرون جائد ادرا كي كوكر الرب الراعي الجياس كولكروش ك وَوَخُمُ يَدَتِهِ عَلَىٰ فَجِدَانِهِ وَبَسْطَ أَصَابِعَهُ وَمِي تُقَوْرَكُ وَقُرَءَ نَشَهُدَ إِبْنَ مَسْخُودٍ وَفِيْتَ نَعَدَ ٱلْأَرْلِيش ادر بالقول كرمانون يرز كاف فورانكهال على د مجاور الدين وك كراء ومشيديا هي جوائن مسعود مرزي بهاور بكي وورنعتوي كريعا على كخفي بالفاتبخة والقفود المتابل تحالاول وتعشهة وضلى علني النبئ عللبه المشلام ودعا تابشلية الفرازن أو الشذة اكتنا وكراء فاقد بالودوم اقامه وبيلي فرح باونتهوي عدد يكرم فضع ددور بعيماء مكارماكر بحومثا وقرآن وهريد بر لا كلاكم النَّاس فسلَّمَ مَعَ الإمام كالتَّحَرِيْمَة عَنْ يَمِيِّهِ وَيَسَارِهِ لَابِيًّا لِلْقَوْمِ والخفظةِ وَالإمَامِ فَيْ جَانِبِ الآيْفَ ن كدادكون في منطق كست بدواه منام بيجريدا الم كس تعقر يدكي خرج والمجرية المجرينية ترتاه وقوسي الدماء كالدوا كم إلى مجريات أو الإيشر أوَ فِيهمَا لَوْ لَمَحَاوِيْهِ وَلَوَى الإمَامُ بِالتَّسْلِيْمَيِّينِ وَجَهْزِ بِقِوْآءَ ۾ الْغَجْرِ وَأَوْلَى الجَشْانَين یال دون می اگرفیک بام کے بیچے ہواد دینے کرے مام آم کی دائن مامول چی اور قرائے آوازے کرے گیم عرباد مشارک کیلی در کھوں میں زأؤ قضةة والمجتمعة والعبلقين ونيسر بئي غيرها تحفيقل بالنهار وأخير المتعود بنيما ينجهز تخفيفل بالكيل أكم جافقاه كالعام وموشل المعادمات بكعاد وشراء وكريون المساكرج عنواسا كالكريص متووج فالمارد والمتحاطب ويستري كالرواعة واستركار وا

توصیح الملطنة : تسمیح مع الله لن جده مجمار ترقی اقیمناه کوریگزی کانتی شیعی زور بخش، سال علیمده رستی رکتشن بست کرے الان چینا نے الائی انتاب میرد مصر الفزش جیا المدارة الک مرابع بر میاد النگر بیشنا مصد الک الانتخاب کرتے ہیں۔ مجازی متامل۔

تشرق الطلق، أولا واكتبى الا ماج الله الماج الله الماج الله المحدد من الله لمن حداد كياد ومتوى والله المحدد من الله المحدد من الموادد والماد والمواد الله المحدد الله المحدد كون المحدد كالمحدد كالمحدد المحدد ال

متنوید: منزد کے فق شما تین اقرار ہیں(۱) مرف محق دید مل کی دداعت ہے جو اواط او بوسف المام حاصب ہے مردی ہے۔ صاحب مراج نے فئے العمام ہے ای کی چھی فق دک ہے (۲) مرف دینا لحمد ۔ «عنف نے کہا ہے گائی ش کاورصا دے جسوط نے ای گیش نظم کی سینا دواکثر مشارخ ای بیشل دومآند جی سطوانی او مجادی نے بھی ای تو پیند نیاب ساز ۴ کی میچ وقید دونوں سینسن کی روازت ہے جمعی توجہ حب جا بیٹ ایک قرار دیا ہے اور مدودانشید نے کہائے۔" دیلہ دارات اسد حب مجمع نے بھی ان کو نظیار کیا ہے کیوناکہ دونو ان کوقع کرنا مشتور مسلم ہے تاریت ہے جمعی کا محمل جا دیدا خواد کے مواد اورکی تیم ولیڈا مند بردگاری رکونائے میرحاکمز اندوکر قرید نے۔

گونیہ افورش آئی دائر پاؤٹل کھڑا کہ اور ہائیا وال بچہ تا احتاف کے نوٹریک سنون ہے اہمید تی دو ایرت میں تعدواولی ہیں بچہتا اور تعدد کا نے بھی تو رک آ ہے ہے جو نام خانکی کا سکت ہے امام نا مک کے بیال دونوں اقدد ویں بھی تو رک سنون ہے امن ور مکت اللہ فرزش افزوق دیا آل نچھ نا اور چار مکت وہلی تمازے کے پہلے تعدد میں خوالی اور دومرے ہیں تو رک سنون ہے امن ف ہے۔ افز اللی کو ممل کئے احتیار کی کہ تھود احادیث بھی اور ہے اوران کو تنہد میں سنت کی کہا ہے کی ترضو کے پہلے اور وامرے تعدد کی کہا ہے۔ کم بغیث میں کو فرق منتو لیا تھی موادیث بھی اور ہے اوران کو تنہد میں سنت کی کہا ہے کی ترضو کے پہلے اور وامرے تعدد کی

خونہ وہی تنور کے ان کا مت کے لئے تو کُسالا کی سرین پر بیٹسنا اور دُبُوں پاؤل: دکی جانب لکا لنا اس لئے ہے کہ اس میں برور ہوئی گئی ترون ہے اور گاو ت کے تی میں الرجھی ہے۔

فولمہ دشہد میں مسعود انٹم امادیت تشریحات الحاقات کراتھ مردی ہیں بٹی نے آنٹید دریا کا تذکر درکھے ہے اس ش سے ہام شاقع کے پہال اکن نہائر کا تشہداد کی ہے۔ (مسلم البوداؤد و ام ساحیہ کے پہال شہدائن مسعوداد کی ہے، (می ح) دیا تھے ہے کہاں کوڑندی مقانی و این المحقر دائری میدالبرنے ہیں با ہسٹر اس قراد دیاہے جمراس بھر میں خدام ہے تم از کہا تھا ہے کہا ہے وہ ا ہے نیزائس بشرائات الام مشغر الحال دواؤ کی ڈیارتی ہے جہ نے کام کیلئے تا ہے اور می تشبر بھراتھیم کی تاکید میں موج ہے۔

وَالْوَمْوَكَ الشَّوْوَةُ فِنَى أُولِي الْعَفَا ﴿ فَإِنْ خَا فِي الْاَخْوَائِيْنِ مَعَ الْفَائِينَةِ حَهُوَا وَالْوَقُوكَ الْفَائِجَةُ لَا الْمُراكِّقِينَ مَعَ الْفَائِينَةِ حَهُوا وَالْوَاقُوكَ لَمَ ثَمَا وَكُولِكُ الْفَائِحَةُ وَالْمُ الْمُؤَوِّقُ مَا اللّهُ وَاللّهُ الْمُفْضَلِ لُوْ فَيَتُوا اللّهُ وَاللّهُ الْمُفْضَلِ لُوْ فَيَتُوا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ فَصَلّ لُو فَيَتُوا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ فَصَلّ لُو فَيَتُوا اللّهُ وَمُنْتَهَا فِي اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ فَاللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَوْ مُنْالًا وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَالّ

ولم يُنحيّن شيءً من الفوّان للضاوة ولا يقوّلُ الفوّلة مَلْ يَسْفِعُ ويُنصّتُ وَانْ قَوْمُ ايَهُ الفُرْعِيْبُ أو القُوْمِيْبُ معام أن عامّ الذي كان مردة تحريق المراقق ترك المرخز بها المرحز المرحزة مرقوم بها كرجيام آند. فهم بالمها توف يرح

اَوُصَطَبُ اَوْصَلَى عَنِي اللَّبِي عَلَيْهِ السَّالَامِ وَاللَّابِيِّ كَالْقَرِيْسِ وَقَلِهِ يُوسِطُونَ العَلَمِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ

فا کندوزی سندش جارقال جی اول قربی بوشش بیش زکارز والدر تیما ظاہر اگرولیہ ہے وہ میں کا تکسی کیٹی کا تو کو قشار کرے نہ کرمورو کا بیٹ کیٹی نزداہاں کا قول ہے رہ مہام او پوسٹ کا قول کروٹون ہیں۔ یہ کی کوفٹنا میڈ کرے چہام بیار کا تی مورے برووک آتھا کرے پیشن این زیادگی وابعث میلی لینش کے زو کیا۔ فقا میں مورے کوفٹرم کرے اور بیش کرزو کی کا تی کوئی تشریم ک

يخشة قرأت خلف لامأم

الوثورة وي كاب الم شافل كي دليل بيد ہے كمام ومتعقري جس طرح وامرے امكان قيام بھود وركوج وجود بيما شترك جي اي طرح ركن قرأت على بحق مشترك موقع ما إس اللي وليل وعزت عواده عن الابت كي موفوع صيت الاحدادة للمن له بقوا بفاتحة اللكناب ريا بكي نمازي أكس من ما في فاتحدة بإحى (معين ) وباستروال بدي كده ديث عن فل الماخلاق قراكت و تحافاه جوب ب كيونك الماعي على المام مغرومتقاى وفيم وكي كل تفيين تيس-لبذا متعالى برجمي وأجب بواحلاك دليل قرآن باك كي آيت ب " اذا فرى الفوان فانسخت واله والصنوا" بسبة قرآن بإحاجات آواك كوكان الكاكر سنواور فاموش روصامه ان كثير في فكعاب كه الله تعالی نے علاوت قرآن یاک کے وقت شفاور خاص رہے کوئٹم قرآ ان کی تعلیم داحرام کے داستے دیا ہے کین بہتم فراز علی تبکیہ كام جرار ب زيادة كاكيدكيما تحدمو كدب بينا مجه الماسلم في حضوب الوموي اشعرف سه روايت كي ب كه "رمول مقاملي وتدعليه وملم نے فرمایا ہے کرا امرہ ای کے مقر رکیا گیا ہے کو انکی اقداد کیائے بیزا دیں و تجمیر کیاتی نم مجی مجیر کرور دیں وہ قرائت کرے ترقم مامور روا التي قادارين في الحوالها المركل بن الي الله في التي الله المراري عن المراري والداقوي الفوال الا المارك بارے میں ہے اور بیج جمید اللہ بن مناقل ہے وہ نیت ہے مغیال آوری نے اور ایٹم اسائیل بین کیٹر کے واسطے سے معرت کانہ ہے روایت کی ہے کہ باآ پے ٹمازے کیا رہے جی ہے اور معید ٹن ڈیر پھناک رہی ایم کُفُو اُٹا اور شین برمدی عبدافر طن از برمیوں نے فران ہے کہ مرادآیت کر نفرازے بھٹی نے امام احمات دوایت کی ہے کہ علاد کا اس یوان ان ہے کہ بیآ یت قماز کے برے بس ہے دومری دلمل صغورسي الشعليوملم كالرشاري كرامن كان له اعام فقوالة الاحام له فياء والميمر فرزى كالمام بوتوال المهل قرأت متشرى كي قر أت بر (الله بالإ، والمحكي بينم تي المراهد أن الجراني الهران والراء وأرقطني ما لك من الزرعم وطيراني والزروي والزرق والمنفي من الي بريما وائن مهائل النام بن عن النمل كالماريخي فرائدة بين كالبيط بين متعدًا حفرت جاء بن عبدالله بن عمر الإسعيد خدرگی و قیروے سروی ہے این عام نے تکھاہے کہ تو و عزیت جار ہی میروائند ہے ممکی متعدد اسائید کے ساتھ مروی ہے ۔ اوسی اساد كيما توموني نابت بينياني يقول هافد ابن كثراس مديث كوالم احدث اين مندش معزت وبرسيم فرق وايت كياب رمؤها ا نام. لک عی حفرت جابرے موقف روایت بھی ہا وفا برے کی امام حرکا اس کورواے کر: اس کی محت کی ولیل ہے کہوکہ امام احر ئے کا فی دوایت تقدواد بول سے دوایت کی سے جن شرک کی کام نیس کی وارقطی کار کھانالد ہوا کہ معرست جایر کی مرفوع روایت کی تیس ضعیف سے نیز اند ان منتی نے جواز مترندک وغیرہ کے بی اپنی مند جل مغیان وٹریک سے بھاری دسلم ک ٹرہ پرمرفی کر دایت کیا ب لبدّا وارتطنی ومبسقی کا برگزایمی غل به کرمغیان وشر یک نے اس مدیث کو 'عن عبداللّه بن شده ادعن البهی او '' بلاؤ کرجایریشی عرسمل وارت کی ہے۔

غوله والداني الغ بوتش منبرے دورمواد را وزنری پانه موامی وکلی خاموش دینا چاہیے۔ کیفٹر منزاد درنا موش دینا دوفرش جی اگرود درکی جیرے منزامکن ٹیمل قروم افرش خاموش دینامکن ہے لیوان پر قائم دے۔

#### فَاثِ الإِمَامَةِ بابِ المت كريان ثن

ہو فہ بات الاحامة المامت كى المسمين بيل منزل ، كمونى بير كى كمالان ميں امامت كمونى كي تعريف يا ہے ، مى انتقاق تصرف باسر محناها ما العلح نعق خدا برتصرف عام کا سختانی با مت کم ی ب ما مراحطاوی فربات بیز کردس تعریف می فغمل مب کوکندا شقاق تقبرف ارمنته کااڑے نے کواس کی مقبقت ہی سی واہے بومقامند میں فرکورے کوالم مختبرے معلم کی الحرف سے بابت کے طور پراکویس کا وی و نیاد میں مسالح کی خانت کے لئے۔ باست عار گوامات کبری کئتے ہیں اسلمانوں کے لئے سی 5 کداورا و او مقرر کرز کریاہ شروری اور واقع بات دین شن سے سے کیونک سند ہے وہ جات شرق المامت پر اوٹوف میں شاؤ اسکام باری کریاں امحال ہے کی مزاویان بشنول کے فطوات ہے معمانول کی تفاقت کرا ۔سدہ ت اسول کرا ۔سرکٹورا کی فرون پکڑناں پوراور دابڑوں کوزم کرنا و جداور عمد بن وقائم كرزا ثبات تقرق كے ملسفہ من کو بیال شنا وال فیست تقسم کر ما تقیرہ الاست مغری امام کی تماز کے ماتھ وتلا تی گازے وابعة بوسنة كو كيتم إلى أس كر لتح والرشوش بين بدوانية القرارة كرمقترن في عدّاه كي فيت وكي أفراز وروك (٢) تواديكان ا گراه مادر مقتری کے درمیان نبورهاکی بوتو تمانی درجای انجاد نه تاکرهام مخبری نماز پژهد ما اور مقتری عمیری نبیت کر مے تو نمازند عالی (مع)مقتلی کے استفاد شریالهام کی نماز کانتیج مونا۔ مرمشتری کی دانست ایس ادم کی نماز فاسد یو کی تو افقر ، مجمع ندرو کی ۔ (۵) مورت كايرار عن دونا كيوكر فورت كي تواعد مضد تمازيد (١) منتقل كي ايوك كالمهية آك شهرنا أكر زيل واير مول إيوك بد ور کی دید سے مقتری کے باور کی الله بال آ کے بوش ہوئی میں اور القدار مرست ہے (ع) مقتری کو اسپید الم سے ایک رکن سے (امرے دکن کی طرف متن موے کاعلم ہوا اوالم کو دیکھنے ہے ہو یا آواز منف سے ہویادومرے مقتریول و کی کر بور(۸) مقتری کو ا بيئا الم كا حال معلوم بوز كده ويتم ب و مسافر خواد ينظم توزب بيل بويابعد عن يا كرامام في مؤردك و الي نماز جمل ويرسام بعيره باادرلوكن ومعلى تربها كدائل في مول كردو بيعين ياستركي ويد ساؤ نماز زيركي . ( 9) مقترى ك من الأن المه برناستان أمراكم وكان التاروي والرزيوة متشرى يحي شروك كرناجويا تمنوي والاردكر نيار بواد وام وكرن ورجه وكرزوا ووقواقدا، ورست 'دگی سریکل شخیر محت اقد اولی جن آگران میں سرکوئی شروف موگی واقعہ اسکے دیوگی گھرامات کے لئے بھی مجھی کچھٹرطیس جي (۱) ايام كاستلمان بوناله (۲ كماتل: ونا(۳) بانغ بوزا(۴) مرد بوزا(۵) يقرر الجوز بدالصلوخ قاري بروزو) اعذار مانعه جريان و تکمیرو بیٹا ۔ بٹناہ بے وغیروے ملامت ہوا انڈ اوا است کی میکن بولد شرطین او کیمی بٹن کو علامدان جادین نے این اشعار شرائع

> رعی آن نوم ادراک شرط القدوة انخر موتم وعلم التقال من وکون امام نیس دون تبیعه مشارکة فی کل رکن علمه وان لا تجادیه النی معه اقدمت کدالک اتجاد الفرض بذ تمامها بنوغ راسلام وعقل وذکورة

فدالک عشر قداناک معدوا به النم مع کون السکایس واحدا بشوط وارکان ذینه الاقتدا بحال امام حل ام مندرا میعدا وضعة ماصلی الامام می ابتداء دست شروط اللامامة می المدی ا قراد مجرود وانظار مامع اقتداء الْجِمَاعَةُ مَنَ مُؤَخِّفَةٌ وَالْإَعْلَمُ النَّيْ بِالْاَعْلَةِ فَمْ الْاَقْرَةِ مُمْ الْاَوْرَةِ فَمُ الْاَسْلُ مَا مِن الْمَعْلَةِ مَنْ الْاَعْلَةِ مَا مِن الْمَعْلَةِ مَا مَن كَيْمُ مِي مَا مِن كَيْمُ مِي مِينَ مِينَ

ف کوہ انگریاد زار نمی تھا تماؤ کیا ہے ہے ہے ہیں جو شروح ملت کیر تھ بڑھنا اکٹوں گنا اُٹٹل ہےاور حدیث این تو بٹل سے اگراؤ و ہے اور شروسے فراز مشاہ جماعت سے بڑھی توہا ان مدنی آرکی واٹ قیام کیر اور شمی ہے تھا اُٹھ اور انسان ہو جھی آگر ہی اس (مسلم بادراؤ مزشر کی امسیدیش وماعت کے لئے دورسے اندرجیزی واٹ نشریہ کر انتظار کر جوائے کے سے نزیاد وڈائس ہے۔ و جھین

فوف والاعليم احل أن لوكور شن جرعام باستادوه فاحت كاز بارتستن بياب تهبوه فايجي قول بيناور منت سنام أواحكام شريد يتن فتلاه كام لذار بيد بشرطيك الرقدوا في طررة يزهد كما ودش معالة بالأبيان بالمراوي من كراوي بمترق أنت كرت والااونى ہے چکے بعقر مغرورے فراز کام رکھ ایوران لئے کرتم اُے فراز کا ایک کن ہے بدوفاز عمل فلم کے شرورے اس واقت ویش آئ ہے جب نم زش کوئی غیرهم و گاه اقدیش آے بیٹی نے بیٹی نے اور سائٹ کالمی تایا ہے کرفین کی الیل ہے کارڈ کہ نہ کیا خرورے مرف ک ا کیسکن کی وجہ سے ہے ۔ اور منم کی خرورت قرم ارکان عمل ہے آبدا آقام ارکان کی خرورت مقدم ہوگی ۔ چرآ اُرتمام الی جداعت اس طم ش زایر بول آن بن نومیم قارق دوه اول بے کیزکار علور نے آبا ہے کہ انتہام کی امامت دو کرے ہو کن ہے کا بہتر قاری بولیم اگر یہ مب زار ہول قوال على ہے مشد كاز باد و جائے دارا اوا مت كرے (اسحاب مند غير الخاري) كادر محاب عن قاري قر آن بون قر دورالم باستعامی عزاقه این نیج اوسب کے مب معم شمل براہر ہوت مضالبہ زارا مختاخ آت میں قرق قوائی کے حدیث میں قری قرق ان کو مقدم کرنے کا قالر ہے اورا کا خاص اکثر ویشتر قاری 💎 خوفی قرات میں کا ل ووتے میں کیکن و این کی طرف عوال توجیئیں ہوتی البغا " چکی عالم ی کونقدم کرد: جا ہیں۔ کبنیا کرمم میں سب ہرا پر ہوں تو این میں ہے جو بھتر قاری دو و مقدم ہو کا واوگر ملم قرآ اے میں بھی ہرار ہوں کا جواد میاجود مادی ہے درمیا ہیے کہ ٹن چیز دن میں شرعا شہر ہوا کہ جوان کا ارتفاعہ جائز ہوان ہے گئی پر زیز کرے اور تقولی ب ہے کہ حرام ہوئر ہی ہے نکے جائے اوراگر ان تکر کی سب برابر مول وجوان بھر خررسیدہ بدوہ اولیٰ ہے کو مکہ حدیث بش سے کہ بم یس سے بھی جوابیت جا وہ کی قو قیر زکر سے اور جب اس اوا مام بنایا قویہا کی قرقیم اوٹی فیز مم کو قدم کرنے کے ہما صف عی کؤٹ ہوگی اور جماعت كي كثرت الشاكو بيندع و باورام عمر بي مب بروبر دول توجيترا خواتر وا الدفي بعد يث عن بيه كذاج تم عن سعاد لي اخلاق میں بڑھ کرمیں ۔ وہ بہتر ہیں اوراً مراخلاق حنہ میں بھی سب پرابر مول قو بہتر حسب و لامقدم ہوگا۔ اورا قراس میں مجمع سب برابر اول قوصین و میل چردوانا اولی ہے مجرمسف نے" کافی" میں تربصور تی کی برنٹیر کی ہے کہ" نماز خیر کی کتوت ہے بوالی تیونین ہے بكنه عام في موادين او اكر فوصورتي مير بحي سب برابر بون قو اشرف النسب اولي ہے اور اگر اس شن سب برابر بول تو جس وقوم ببندكرے وداوتی۔ بہلنش نے کہا ہے كہ مهمورت بي قرحا خاذي كيائے اورامش نے کہاہے كہ سافریت تقیماولی ہذا تحام رح جس کا اسلامت م مود واو فی ہے۔ و تحره المدفة الكفاية والإعزائي والخفايين والخفائد عا وزلها لذي وتفلويكل المقطوع وجناعة الأسابه المحروه بيا مات الاتحروم بياست عام كي الأمرك مكارم في كي تادي في حراط الديكي ورتحروه بيان المابا كرنا ادر كرده بيان المحروب ال فان الخفل القط الإمام والمعامل وشطهن الكافرات ونقوم المواجة على يبنيه والاتفان الملفة المحروب المحروب

سنجید نظرہ بالا کوئن کی امت اس دفت کر دو ہے جب ان پر جمل کا خبر ہوار تو م می ناپیندکرتی ہوا دران سک ملاہ دکوگی ان ہے اور اس جو جو کی جو ادرا کر بیانوں سامت میں جو ادرائی ہے تھا کرتی ہوتی ان کرتے البتہ خاص کو اس میں کسی ہو اس مناسب میں سامت وجودا کر بناد یا جائے ہے اور انسینی انسان میں انسان میں کا درائیاں ہے کہ جو کورکار دیگر کر جھیے اور پر کوئی میں نے اور ارتفاق الاین فروائی بیٹنی انسان کے جائے تھی کے بیٹھے کواڑ پر کی اور اعراب میں سعود نے والید ہی میت کے چھیے تو اور کی جس نے انسان وزائش شرخا زیر سائی۔

 وَيَعِينَهُ الرَّحِلُ فَعُ الطَّهُونَ فَعُ الْفَعْلَى فَعَ النَّسَاءُ فَإِنْ خَافَظُ مُعْنَهَاةً فِي صلوةٍ مُشْرَكَ؟ فَعُولِمَةً وَأَوْلَهُ اورضارتِن کَ جائے مرددل کی چُریِک کی چرخانوں کی چُروروں کی اور گزمزے نیاد پائے موسط کُلُ فَاذِی کرچُجُ ورادوں ن فِی مَکَان مُشْجِعِ بِلاً خَافِل فَسُعَتْ طَلُولُمُ إِنْ فَائِي الْإِنْمَامِةُ وَلِائِعُونَ الْجَمَاعِةُ وَلِي واست شرّف ہونکے کی جُدون آفکہ کی اور شاہ تروی کہ اور دیا ہے کہا کہ اور کی ایک کی اور مورش در اس میں نا آئی۔

تو کئے الملفة اصبیان مع میں۔ بیشانی مسی تنظی میں استان و داوادا و عامل شر ابوار مشبیا و شہرت و کی تورت سائی آر مشرک لفظ افوالد و العصف الی امام کے جھے سب سے پہلے مردن کا صف ہوں کیا ہے جمریجرن کی جمز مشتا کر ای جمہوری کے د کی کا مشرکا اشارے کم میں سے اسمام ہم مشل توری توری ہیں جس جمری اور جان رہے ہے ہے اور قرار (مسلم میں ان سور) نیز آ انتخار سائل الذہب اللم توکن کی صف رہ ہے تو مردوں الزمان کے مصف میں اور کو ایجھا ، عروق کا کوئری کے بیٹھی کرتے۔ (ماری میں اللہ اللہ میں ماریک کے مصف رہ ہے تاہم دوں کا انسان کے مصف میں اور کو ایجھا ، عروق کا کوئری کے بیٹھی ک

غوله و ان حافزته الحجام كوفي توست نماز شهرا مرموا كيرابرنهيت بانسويت اورد يؤن أيب نماز كي ترييه بين شترك وال تواری معودت عمدا اگرا بام نے عورت کا بامت کی نیٹ کر لیا دوم ز کی تروفا مدہ دیا گئے ۔ پیسٹری درا خدان ہے قیا ک کان شاہ ہے۔ كرم وكي تن فيذها مدند بوجيعة ورسة كي قرز بالالفرق فاسرتين وي بيجاد م في توجي الرسائل المسان وشاري العروي ويدريس حبب الحويف الله "ب محمالا بت قرطيت كالموت ومتراسية كيونكه بالمعايين مثبورب وقيفعي الديالة بوني بإجرزوي كزمروكي غنزوي عن قاسد بيرك الراسرة فاطلب وي ب يني مردون وهم بركم فودة ن كوموش وادري في ال يري فراف كيميزون كي غماز فاسر دکی ترکیز کا الحاداة كاملىد صلوقا وماان ترطول برمرقوف ب. (١) كازانة مرداد يجورت شرود کراز كادرورت ش بعو إمراه رُزِّ عن بعو إمرا ورقعي مشعل مين اوتو يه مفسرتين (٣) كاذبه توت عنها لا بوحس كاليس لعنس لوكول في أو بان كيراته أن ے۔ گڑے ہے کئیں الم مل کونیکی مدنی مور قرش عدنے ہور (۳ کا عاقد ہر اکا ذات مجوز بضر کئیں۔ (۴ ) دونوں کے درمیان کوٹیا اس ين عَالَ منه و من كاموا باكيه الكل و روى وول ما ق اور مشكل خوزي بول (١) المس فور ركون وجوواله بريجي فوز جناز وهي عالمة مشد کیس (۷) موزاق کید دکن کال بی دور (۸) نام نے قررت کے امام دیرنے کی نبیت کی دو بازیرے دارات مقدرش (۹) ارکان شرا دافیل مفترک جزر اگر مرد دافورت نے تیسری دکھت شمارا ہام کی اقدّ آمکی بھران کو صدت دولان وشوکر کے آ کر رہ جنے گئے اور اورت اکیامجاذی درگئی کررا آمران م کی تیمبری و پوقسی رکھاے میں اورت کا ای جو نوان دولوں کی کیلی اور دوسری نے تو مرد کی تماز زیر سد وه که اگروزنول رکتین با حکرانی تیمری دیونگی شد جا کرادرت ماه کیاتو مرد کیافترز فاسدند. و کیه (۱۰) مرون تهریوفازات مند. او ما أن بيان شرحين إلى بين مشار كا ذات كا داعل بيا كا أرايي مورث كا كاز في بود جوسه بالا بواد را كل امات كي نيت مروك ما تحد نماز مطلقہ کے بیب زک جی بوئی جو رہانے لیند ووف تریہ وادا ویس بڑا انجاد مکال کمی جے کے حال مدے بغیر شنوار ہوا ہا غاز <u>کے ان</u>ے منسوبے۔

قولہ ولا یعحضوں انٹھ اسکا ہوان فودق کا جن ہے تھانا کی دفیت نہ ہما تک میں حاصر ہوتا کہ دو ہے کیا کہ اس کی واخری میں اُندکا فول ہے جہے حضرت مرکز کے کرنے برجورہ میں نے معزب فاقتر نے فکا بیٹ کی آڈ آ ہے نے فرویا کہ اُن ک معلومیں جیسلفان کی مانٹ بھیے توجیعے تی مرائل کی جورش میں کی گئی ای طرح کم کو می کا کیا ہے وہ وَلَمُسَدُ الْحِيْدَانَ وَجُلُ بِالْمَرَائِةِ الْوَصِيلُ وَكَانِي بِمُتَقَاوِرُ وَقَادِي بِلَقَيْ وَمَكُنَى بِغَادِ
عدد قامد بروك القداء محمدت با يقد كم يجهد ادر طابرك معدد كه الدن كه الله يزد كه عدد كه إلى يقد الله يق

اَوِسْتَخْنَفَ أَنْبُنَا فِي الْأَخْرَائِي فَسَدَثَ صَالُونَهُمُ إِ أَنْجُلُ وَوَكُوْنِ هِنَ الْ كَائِلَةِ وَالْمَا إِنْ مَبِ كِي مَرْدُ فِاسِدِ بِعَانِتَ كُلِيدٍ

کو تھیج اٹلیفٹہ (آئیان پڑھ کھن قیاس پینے والا ہمراد سر چھپٹوالا ۔ ناریکا موبی اشارہ کیں تھوٹماز پڑھنے والا احد کیے کوڑہ پٹٹ کیزا محدث تا یک بے وض

قولہ لا اقتدہ آئے ٹیم کرندا نے کے بیھے تماز بڑھ مکٹ بے بیٹنین کا قول ہے اور بی اکر ٹاٹ کا ذہب ہے انام کی کے زوی جائز تیم کیوکدان کے زویک میم وضوکا طیف ہے اور جیمن کے زویک میم یاٹی کا طیف ہے۔ معنوت عروین اساسی وشی اند عند ک حدید جیمن کے ذریب کی موید ہے جس کو بتاری اور ابوا ؤوٹے ووایت کیا ہے انتخاب سے الفاطر و کم نے ان کوایک مرتبالکری مردار بنا گرجیجاجب لوک دوجی آئے تو آپ نے اور وکا مال دریافت قرد یا الوق نے حوش کیا کو بیک بیریت ہے بیشن الیک دوزیم کو حالت جنا بت بین تمازیز حالی د تخضرت کی انفرطیر معلم نے مورد ہے دویافت کرنا ہے قوش کیا یا دس اللہ انسان میں موس مجھم ہوگیا اور فیصا نویشہ مواکر وکسل کرتا ہوں تو جاک ہوجاؤٹا اس کے بیل نے اللہ تعالی سے قول ''اوسلقیو ابا بدیکھ المی مقدل کا '' ویو معاور کیم کرکے تحازیز حادثی ریس کر ''خضرت منی اللہ علیہ مالم نے جم کیا تھوفر ہایا'' بھا لیک من الفیاد علم و ہیں لعامی'' اوران کوس کوفرز کرکے تحازیز حادثی ریس کر ''خضرت منی اللہ علیہ مالے جم کیا تھوفر ہایا'' بھا لیک من الفیاد علم و ہی

قونه وان اقتلای ارق اگراما مائی بوادرائے بیچے بھواک قاری بول اور کھائی بول قالم ابوطیف کے زو کے ان سب کی نماز فاسد ہے مدھین کے زو کیا امیوں کی نماز ہوجائی کی کی کر سفرور کے چھے سفرور کی آباز ہوئی ہے۔ امام ابوطیف کرا ہے جس با بود قدرت قرآت کے قرض قرآت کر آپ کیا ہے کو تھا اس کے سنے دسمت کی کہ وہ تود ام ساخ آبار کھا تا ہو کہ اور اس ا نماز فاسد ہے اور جب امام کی فرز فاسد ہوگا ہو آب کی فرسر ہوگئی۔ ہیزاگر مام نے اطلاع ہی تھا اور کی مفروسے آفریشن شرا کی کو فیلے بنا و یا قراس ہوجائی ۔ امام زفر کے زو کی قامد میروک کے کی فرز کر کے اس کے اور کی مفروسے آفریشن شرا کی ا شرق سے دواجب بلکر مسنوں سے فید الی وقال کی دائوں وار جس ہوائی وکمل سے کہ برر کھت ھینڈ فرز سے اس کے کوئی رکھت قرآت سے خال میں مورف ہے ہے نے اور آب ہے تھا ہو یا تھا ہی اور ان میں ہوائی کہ بھر کہ جر کھت ھینڈ فرز سے اس کے کوئی رکھت

#### بَابُ الْحَدَثِ فِي الصَّلُوةِ بابِ ُ ارْش بِ وَحَوِهُ إِلَىٰ كَ مِيَانِ شِ

مَنْ سَبَغَة خَلَعَكَ تُوَضًّا وَيْنَى اوِسْمُعُلَفَ لُوْكَانَ إِمَامًا كُمَا لَوْ خَفَوْ عَيَ الْقِرْآة عم فنی کارنس (غازش ) توت جائے وہ منہ کرکے بنا کہ کے اور مثلا جائے ہے کہ دائر گئے ہے جا براہوجائے کا قام کا کارنے کے مثلہ کروے ) كَثَرِكَ الْفِقَة عَوْلَهُ وَاللَّهِ العَدَاتِ الْحُرُونَ الرَّيْنِ المِهَارِيَّ إِلَيْهِ الرَابِيّ اور جب تک سمی مز کی جاست کواستعمال شکیا جائے اصعاء کیساتھ کائم رہنا ہوار جن چیزوں کے لئے طہارت پڑوا ہے ان کی اوا تکل ے ماقع ہوتا ہے طا ہر ہے کہ حدث ان محارض میں ہے ہے جو ہر حال شرحہ مذمد سلو و تعیمی مکر محق مند و ہوتا ہے ورجمی محرم شد اس سے معنف نے اک بحث کوشدات سلوہ کی بحث پرمقدم کیا ہے صدت کی مورت ش ازمر فوارا زیاجے کی شرورت ایس بلد فراز ش جس جگہ بقونوٹ جائے اضو کے بعد دیں سے شرورا کُرسکائے۔ جس کوٹر عیت کی زبان میں بنا کہتے ہیں محراس کی محت کے لئے تیر انترطیس الان معدث عادی ہوئی مدیث اور سب حدث ش بندہ کو اعتبارت دیا گر حدث اعتباری ہوتو بنا درست نہ ہوگ ۔ (۳) تمازی کے بدن ے ہو۔ اگر خارج سے مافع صلوق نواست نگ جائے قریم فیس کر مکا۔ (۳) سوجب منسل نہ ہو۔ (۴) ؛ ورمائوق نے ہور اگر محلکھا اِکر نها یا به و ترکی افزین و (قیمن و (۵) بھارت مدت رکن کال کیا اوا لیکن ٹریو۔ اگر مجدو شرا مدت بوداوراس نے بھیدا واسرا تھا یا تو نماز از مراویز حایز کی ۔ (۱) آند درخت کی مالت می کوئی رک اوائد کیا جود اگروشوکرنے کے لئے کمیالود والی عی برآء کے کہا توا آپاتو بنان و تنظی کیا۔ (٤) کی کانف خاد نعل کاوقون کاروواگر درمیان میں کھالیا کی لیا کیاہے بات کر کی تو مناجا تریز وہ کی۔ (٨) کوئی ایسا فنل و كيا وجين ذكرنے كمائرة في كو توائن مر الريانياس موادرو اس كو موؤكر دورجا بات قرمادرت تدموكي . (٩) بالاعتراما فيرز بو اگراز دمام ند و میکنه باد بوداد اینکی رکن کی مقدار تو تف کیا تر نماز خاسد بو جا تنگی د (۱۰ سردت سرای کاظیور ند بو آگر موزے برکت کی دے گذرگی قورہ جائز نہ ہوگی۔(۱۱) صاحب ترتیب کولی فائز قراز یادندا کے کیونکٹر تیب والے کے لئے فائز قراز کا یادا کہ جا ماسلسہ سلوّٰۃ ہے۔ (۱۳) مقدق کا اپنی بھر کے علادہ دوسری بھرف زکو پرداند کرنا۔ اگر مقدی نے دِسُوکیا تواسُو جاہے کہ ای بھراؤے جا ان فاز یز حد باقد الادر کردا م فرازے فارغ در چکاہ وابد منروکوافتیار بے جا ہے جگی جگ آئے جا ہے وہ کی جگر ترام کرے۔ (٣) ام کا اپنے فش كرفايندندينا جولاكي ارست شبوراكري شاكويا نابالغ كفليذياد بالوسب كحائرة فاسريوجا يكحار

 وان خرج بن المستحد بعل المتعدب أو جل اواحتلم أو الحين عليه استغيل وان سنيفه حدث بغدا التشهد فوطله الدائر جد ابروه كاب وضعه بعد التشهد فوطله واستعمله والمتعمل المستعمله والمتعمل المتعمل المت

اَوْ سَفَظَتْ جَبِيْرَفُهُ عَنْ بَرُهِ اَوْ رَانَ عَفَوْ الْمُعَلَّمُونِ يَأْكُونُ كَرِياعَ أَنِّمَ الْمِنْكِ بِأَمْتِكُ بِإِذَاكُ بَوْبَاتِ مِنْدُونَ كَاعَدُ

توشیخ اللغیہ : قوله وان حوج الح اکر کوئی تھی بگران دہ تا مدے سجہ سے تھی کیا چر حلوم اوا کہ مدھ کیں۔ واقعا تا وہ از مرفوغاز چرجے اور اگر مجہ ہے اجرشاق : وہ قارائر سفامام تو متعجائے تو می پڑھائے ہیں کہ اس صورت میں کی از مرفوز سے کہ تکہ با اعذر قبلہ سے تواف جائے کیا دید احتمال ہے ہے کہ اس کا قبر سے گھر : بنوش اصلاح قرائد اصلاح کیں تھ الائن کرویا کہا۔ گر نماز میں جوی خاری موکم ہا واسف مرد کہا ہے بہتی ھا دی ہوگئی ہے کی از مرفوج سے کہائد روصات نادہ اوقوع ہیں لیند ان عوائی ۔ سے معلی شروع ہے تھی تھی تھی تھی اور ہے۔

فولہ و ان سبقہ ان آ کرتھیدے بعد صدے اوائل ہوتو ہو کرکے آ کرسلام بھیر نے کیونکہ اسکے قرائش کو ہو ہے ہو سے کر یک وقد ہے لئی سام بھیر ڈپائی ہے اس واسکے کہ واطبیارے ٹیازی ٹینل ٹین ہوتی ہو اگر شہرے بعد قسد آصدے گئام باصافی نماز کو گیا وہ کام کیا ہوتر ماز چوری ہوگئی کے تکریمی ٹیل ہوئی سکا ہر مدے ان سمورا الافاقات ہفا اور اکا انتقاد ہیں ہے۔

ر حود شریکی دکتر به فراه مای به خود کمید به کریال جاری خانه شدگان ریان کریکانی به جارگذشانه به خروانه مدی گروم خراد کارسیال

وصبغ استخلاف المستنوق فلو الله صلوة الامام فحذم الملوئ النسلة بها، وتفليد بالفناجي المسلوقة الامام المناوقة الامام فحذم الملوئ النسلة بها، وتفليد بالفناجي المسلوقة الامام المام ال

لَهُ يُعَفَّمُهُ وَلَعَيْنَ الْمُأْمُوعُ الْوَاحِدُ يُلِاسْ عَلَاثُ وَلَاثِيَّةٍ وَلَاثِيَّةٍ وَلَاثِيَّةٍ وَلَاثَيَّةً وَالْوَاحِدُ وَلَاثِيَاتُهُ وَالْوَاحِدُ وَلَاثِيَاتُهُ وَالْوَاحِدُ لَا عَبِينَ مِن مِن عَلَى الْعَمْلُ عَلِيهِ وَلَا لَا عَبِينَ مِن مِن عَلَى عَلِيهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَائِنَا لَا اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى الْعَلَمُ وَلَا لَا لَا لَائِنَا لَا اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَمُ وَلَا لَا لَا لَا لَائِنَا لَا اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَمُ وَلَائِلُونَا لَا لَائِلُونَا لَعَلَمُ وَلَائِلُونَا لَائِلُونَا لَا لَائِلُونُ اللّهُ عَلَى عَلَ

ريام عرض صلوة الدام المحدث لان فيصفه كالأواقع النال كارفرغ التشدوملوة والناع يقرخ تعدم ملوة لاندساد ملهو يكليف بعدا كلوون كناهم جراها ع إلراق

نافزاذ كان خلسال الإنتيء مدنا مدنا وشاق فركسالواصلا استبعدالهام بالبينة لمهيئد لمافيكن مياء الساؤة هيمير اول تتشلع الواسده للاثم حادلا سام وقداء الأفرق من المهيمة

## بَابُ مَايُفُسِدُ الصَّلُوةَ وَمَا يَكُرُهُ فِيُهَا بابمنسرات وكرومُت نمازك بيان بين

لله لا جاب معيف و الخوجوارش واحذ رودهم كريزوية إلى ماوي وشعلواريء والكرش واحتي وي بتم اول كابيان باب مايش عل عود كالمثالي كي دوائم وبن بين منه معالت وغيره هات الول كي مجاروا أحون جي آول فطي الن باب عمر الوزيش المتياري كوبيات كيا جائيكا. فوله حابصت المعسوفا أتخ تمازيش كامكن منسرملوة بيخوه كام كم بوبازا كابحداديا فياريها بوياش أرجيوا يويا شيارا عصلینا ہو باغ مستحت امام تناقع کے بینان آمونتعیں ہے جس کوہ ڈی نے شرک میڈ ہے جس ڈکر کیا ہے کہ اگر کلام خوافار او مسلحت وقر واله على الأنباع مع مبدا والأرفرة في علمت كيلته وهذا أي بي ركعت كمه ملتا الحق اقت الم مندكما كدي والونكس المريخي طعاري ی جمہور فقیدا کا ذریب ہے۔ ابراگرزیر کی جورے موسے برولوٹ کام ٹیائی کے فائویک ایم جو ہے کہ شدہ ہے اور جمول ہوک ہے باتا ان کے زریکے مفسدتیں آیا پرکیٹو مل وہ ولیل صفر کارشارے کہ الفٹنے میری است سے خفادت یا راور ان بیڈ وانھالیا آس در کو تجور کیاجائے ۔احتاف کی دلیل جنسر کا پیاشادے کہ بھارتی فارائٹ ہے کہ اس میں کام وقیر و کرناز پانسی پیڈیٹن آجن وشکیل قرآ ہے قرآن سے اور مسلم سے بیاعد بری فن کلام کے باب میں معادیہ ان تھر ملی سے طول کرو تھے دون ہے کی سے دعنوت ذیر ان اوقودان مساود کی روہ بٹ شن تعریٰ ہے کو '' میں اوال اُن زشن بات جب کرایا کو تے تے بعد میں انکی نداخت ہوئی رہا، م ڈافوی کا سندان مو ول تو اکٹر عملت میں میر قبین آبھام ہے آئیں عدلی کہتے ہیں کہ بیامہ دیت مشکرات آعفرین جیومی سے سے این پنجیم الک ہوتھیم ہے کہ ہے کہ ہے خريب بيناه وخرفها في بين كركم في ميشول برسطي كنية بيرك بديات والك شورا برياها ومعت والدي ومداك وای ورسرت الع به حس فامقاب امن محاول مدین شین کریمی، اورا کرمسانات من منام کری و به می او م شاقی کند و در بیش ومنا كيزنك أن الله وصع اه أمي وشع بيدم إداً ما ودورًا بالبيع في مجول ياك ادراقكر اوياً از والحاء بانديه كاست بيد بس ياك اور كراه كادوركرد بإله كدندكون جوائه كالأسي برزيادي بوكي كيونية هنوركا ترزيل جوانا تابت يتصعلوم مواكد لفظاست فيتستدم المثيل ظم اور و المحی افروی مراد ب ورز ما برے کہا کر کئی نے دومرے وضافتل کردیا تو نس قرآ کی ہے سپر دیت و کاروا دب ہے اور اگر بحورك سندتماز كاكوني ركن جهوز ربا توبان من ع تماز فاسد ہے افتان پر تيري ربائن پؤك كركات فك كيا تو كا ماد كيمي نيتين برے وكار و واجب ہے، مام بالک کے زود یک طام مصحت مضعرتین ورنسیان وجمل کمی سند بیل انام انعہ سے ایک وابیت یہ ہے کہ کلام مسحت مفسومين ووسرى روايت برسته كما غسد سناخي ل في الأوافقيار كياسي .

عدد. قاين بليره أن العالم معالكم كما المناعي الباقا

وَفَنَحَهُ عَلَى غَيْلِ مَنْ وَالْجَوَاتِ بِلاَ اللَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَزَفَهُ الرَّافِيَّةِ اللَّمِ لَنَّ مَا دَمِرِتُ كَافْرُ دِيًّا أَمْ تَرَافٍ كُلَّ إِلَى اللَّهِ كُمَّا إِ النَّ كَاهِبُ رَيْد

تشرش الفقد ، فوله و فصحه الحادث ، کالپ مام کے مدہ ، فقد بیا مجی مقد سے خار آن پیشخص قرآن پیاہ ، باخواد کمیں انگ کمی قریب میں کوئی فاز پر در ہاتھ اس سے اس نے تنہ جا ہائی ان نے معالے ، زان کوشی و پر یاتو فراز خاسر ہوئی کہائی پیقائے ہے تاہم ، استحمال اس کے تعریب کی شرخہ ہے۔ سیمنہ سممانا ہوئید ایسانام میں میں جارہ والے کی میسوط تیں اس تھاں کے قریب کے شرخہ ہے۔ کیونٹ یکسی فران کے افعال میں سے کیس سیاس کے تیل معاف ہ فائد اور میں تامیر بھی بیٹر ہوئیس کے تو کہا ہم قبدات فور ضعد ہے آئر چائیں ، در فائد وں

ا بنیال م کفتر وسیده کام سے تارو اونائی پر حسان کے دائے قائل بیٹن کام برناچاہیا لیکن آیا کرکوال کے ترک کرویا جا کو حقوق ای اداری معلان پر جورے اس نے یا تھر و بالانح اگر اُن اٹ اُن کی ہے او کیا اور کن اور اصار کی دسل ہا ہے کر حفرت این موفر بائے جن کا اور ل انڈ میں نا ہے اہم کیا گراؤ نے آئے وی کی ان بائز ان براؤ و اُن کے بعد حف سے ک فروا اور اداری معلق مائے ہے موفول کے بار از کھی فروا کرونے آئے وی کی اور از ایوناؤں معلق انداز کی موادل آئے میں سال انداز اور کر انداز میں اور اور کا کو اور اور انداز کی موادل کر اور انداز اور انداز میں کہ انداز اس

مقتدی لوچاہے کہ اہم مند ہولئے ہاؤ واقتران و ساملکہ انتخار کرے تکن ہے کہ او مرکو واقت الدم کو تکی ہے ہے کہ مقتدی کوقت ور بچے رشجو مذکر کے ساتھ کے جو اور ماہ ہار ہوستاں ہے فاصوتی کو اور جائے کو گذاہی مرد و ہے اس موجاہی کہ اور اور مصلو ہو آگ کر چکا دو آروں کو اسے مورمقد اور ادارا ہا ہا تھم کے ذو یک آیک آباد اور ساتھ کی کہ انڈر کیسٹی آئیش ہی جی مجل ہے ہے جسمی دولوے میں کر کم کے انتخاب کا مترا دہ ہا وراکس آئی مقدار نداوٹی ہوتا کی اور کہ ان ہے ہا کہ بچور کر دور کی آباد ہے اس کو چھوڑ کر دور کی آباد ہے۔ مشروع کر در سے رسوم کی مقتد کر کم کھر درجے و بجدور کر سے معاضلے کے لکانی میں این کا انتظار کیا ہے۔

قوله والعواسال لیمی کے دریافت کیا تہ نے طادہ کوئی اور کی جوریت اندازی نے جواب می کہا الدالد الله بھی ارائی الدالہ الله بھی است جواب کا الدائی ہے جواب کا داری ہے جواب کی بعد کا اصاب کی اوری ہے جواب کی بعد کے داری ہے جواب کی بعد کے داری ہے جواب کی داری ہے جواب کی داری ہے جواب کا است کی بعد کے داری ہے جواب کی ہے کہ مست کی بھی ہے جواب کا داری ہے جواب کی بھی ہے جواب ہے جواب کی بھی ہے کہ بھی ہے کہ جواب کی بھی ہے کہ بھی ہے کہ بھی ہے جواب کا داری ہے جواب کی بھی ہے جواب کا بھی ہے جواب کی ہے جواب کی بھی کی بھی ہے جواب کی

وَالْتِيمَاعُ الْعَصْرِ أَوْ الْعَطَلُقِ الْمُلَانِ الْعَلَمُ وَلَمُ الْمُلْفِ وَلَمُ اللّهُ مِنْ مُصَحِبُ وَالْكُلُة وَشَرَيَةٌ وَأَوْ لَعَلَ اللّهِ مُكُونِ المَا اللّهُ وَالْمُلَانِ وَالْمَرِ اللّهِ وَلَا اللّهُ وَالْمُولِ اللّهُ وَالْمُلَانِ وَاللّهُ وَالْمُلَانِ وَاللّهُ وَلّا لِمَا لَا مُعْلِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللللللّهُ وَاللّهُ وَاللللللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَ

تشریک انتقارا فوقد و افغان العصور با کید دعت خبری هند کے جد صریانگی تروین کردینا مجی الل صلوق سے مطاب پر بے کہ ایک فقعی لیون غار پڑھ دیا تھا در الیک واحد پڑھ باتھ قاطم پڑھنے پڑھنے عصری یا کا فران کر کرا اور ساملہ بائل پڑھنے انگار قوال سریت میں غیر کی فاائن موجوائیک اورا تراک وکست غیر پڑھ لینے کے بعد تھی تھے کہ کہ جر غیر تروین کی ایت کی جائے گئے۔ سے فارج نہ دکا اور کی دائت وہ بڑھ بکا وارائی کھری میں تاکہ ہوئی۔

 وَانْفِرَاهُ الْإِنَّاهِ عَلَى اللَّكُون وَعَكُمُهُ وَكُمُلُ وَلَكُلُ قُولِ فَيْهِ تَصَابِهُ وَالْمُكُونَ فَوَق رَلْمِهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ بَدَيْهِ أَوْمِنَ فَلَهِ وَالْمُعْرِي وَمِن الا بِرَكِوا حَمْرِ بِرَالِ حَمَا مَعْ وَالْمُعْرِي وَعَلَّ اللّهُ وَالْمُعْمِينَ وَعَلَيْهِ وَالْمُعْرِي وَعَلَيْ اللّهُ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينِ وَعَلَيْهِ اللّهِ وَالْمُعْمِينِ وَعَلَيْهِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُعْمِينَ وَالْمُونِ وَالْمُعْمِينِ وَالْمُونِ وَالْمُونُ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونُ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُولِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُولِ وَالْمُونُ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُولِي وَالْمُونِ وَال

ا و في اللغة : حذاه مقابل مداور ما يق أن أية مدية ماب مقرب مجواسيف كوارش مرم في مرأن ج اخ بدا يجوره المقاء ياغاند التديار بيث كرنا بلق بركرنا يحقي ياغاند كراكم ليريك الإدام مقرب مجود .

تشرک الفقد ، فوقه کو د استفال ان دائل سلوا کرامت نے واقت کے بعد خارج انسان کرد ہا ہے کا بیان ہے فرد نے ہیں کہ بول و براز کے وقت تجدرت ہو کرم کا ہو برز کرنے نواست فارن کرد کردہ تو کی ہے فوا مراہ یا یا و من کہا ہا ہو تھی ان اسام ما حب ہے زود کی آبلہ فی فرف بیٹ کرنے اس کر کردہ ہے کو کھاس میں ترک تنفی ہے ہی رہ ایت تھی ہے اور بھی کا آق لے وہ برق وارے عدم کراہت ک سے کو تک بیٹ کر فرا لے کی شرکا قبلہ کے مقد تاریخی ہوتی ہے اور استداری واست میں جا کو ہ جاتی ہے و قبلہ کے دومرے دیا ہوگئی ہے امام انہرے شہور ہے کہ استقبال ہو گوگٹ ہے اور استداری واست میں جا کرے امام مان کی دھی فراتے جی کراگر وسٹی کر کے اسام انہرے کے دریان اور قبلہ کے درمیان آز دو جرود جا تو ہیں۔ نام صاحب کی دسل ہے کہ مقدر کے جرودے میں کو آرائی ہے۔

قو قد و عقق الم على مور المار من الا ذا الما الديد كرما كرواب كرك و فاذ بدوك كم مثاب جورام بي بعض كر تروي اكر ال بعد الع و المار بين به الإلوام المراد كرما و والا كال في المركي معا التشكيد الديكي في برحم المرج كالدر في حد من بولي و براز بماراً وغيروترام ب اي محيد كي بيت بربيع بربا جائز إلى . كوك مجد كالوارا كل جهد الأكم بالك ب بنا في يتج والمسال من بين به المراد المراد المرك بين من كوك معلاً خلاص به بالمرك المرك المرك المراد المراد المرك المر

# بَابُ الْوِتْرِ وَالنَّوَافِلِ باب وتراورُوافل كَ بيان ش

لُوفَرُ وَاجِبُ وَهُولِكُ وَكُفَاتِ بِعَمْلَهُمْ وَاحِدُوْ وَقَتْ فِي النَّالِيةِ قَالَ الرَّكُوعُ أَبَدُا بَعْدَ أَنْ كَكُرُّ الرَّادِينِ الِهِ مِن كَلَ تِمَنِ النِّسِ إِنِّ أَيْنَ عَلَمَ يُمَاتِدَ الدِرَاءَ التَّوْتِ إِنْ عَلَى الْعَدِ وَقُونُهُ فَلَ اللَّهِ عَلَى الْمُعَمِّلُهُ الْمُعَالِّمُ اللَّهِ عَلَى الْمُعَالِمُ اللَّهِ الْمُعَالِمُ الْم

وَقَرْءَ فِي كُلِّ رَكْعَوْ مُلُمَّ غَاتِحةِ وَلَمُوْوَةٍ ادر بَهُكت مِّل قائد ادر مورث يارحم

کھڑنگا اغظہ قبل باب الوز ان کہ تعند میں طاق ہو کا تیتے ہیں۔'' وز ای سلی اوز ('خرب) اصطلاع شرع میں آین رکعت افل محمور نمازگو کہتے ہیں۔'' جوعظامات ایسے پر حلی ہے کشر لطانہ باوٹی کو کہتے ہیں جے نافل بھٹی قرقی اولاد کرد انتیق ہے اوفل بھٹی خیست کر رہمی اس مال وز کردوئی ہے شرق میں کمل اس میارت کو کہتے ہیں بھی سے کرنے پر ڈ ب جواد ریکر نے م عذا ہے ہو۔ عذا ہے ہوں۔

قوند الوقع و الحسب الح و آرا مسال ما مناسب مى من دوايتى بي (() فرض من مناف بي سوزة الكياس سعيرة المنافع في المناس المناس

غوله وهونلٹ و محماب الح وز کی محمات بھول تنارشن ہیں۔ کیکٹر احادیث و کا مائی تعمار کو ہوئے ہیں اور کی رکھات سفر بے موافق ہے۔ مخالف ایک و پانچ کے کہائی کیا کوئی تھوٹین ہے۔ اور جہاں تک دوایت کلن وکھنل ہے موافقت ہو دی اول

عد . الاوافروم تم آن برخ الله من مسلم ترفران أن أنها به الجرائي المنزوي من والرس عن مسوره المدود ا الإوافرون المرفق الذي عليدم تم العدود وكل الإوافرون على عرف كل تناوير المرفوق كل كرووه تبروان من الدول الذي ال

فولگا و فلس سراً اورد کی تیم کارندند شرد کورات به کیلوده اقوات با مصرفران مقاویمی بیشته امیش نی سال کے تعلق کی تعریق نمی رینسان کے اسحاب بشرد خواف ہے۔ بعض کل انجوع کیج جی اداریعن بدوائر کوئے میکن ایس کرتے ہیں بعد الموع کا ہے۔ از مراہدے جی داخوں کا بواز مقول ہے۔ الم میں فوج اس دواہت سند مشرد راکوئے اور جس بھی ہے کہ آئی خررے ملع نے واک آئر بھی تو سے داخلہ اور انہ کی شائی الدی ہو بھی تھی کا انہا ہو جینے کا انداز ال چھال ہے تھی ہے ہے۔

(1) حفرت الى برن العب سے دوارت ہے كہ آخف ت تى ركعت ہے دوئر آر تے تھے۔ اول على مورہ بىلى دوم على كافر و ارسم على اطاع من الله الله من الله من الله الله من الل

کو قد ابدا التی بہورے زر کیے وزیعی قرمت بیوٹ پڑھ اوا بہت ہا اور خواتی کے بھال صرف دسفران کے نصف آخری میں وروہ میں بھورا تی ہے جدوی کیلی ہے کہ آپ نے علامت میں جائے ہے گائیں ہے جو این کرنے اسال پڑوڑ میں قائم کر اس میں مصرف تصف آخری نوٹیس ہے قبائی کی دہلی ہے کہ رہے جس میں میں کوائی میں کہ اقتداد میں آئی ہے قانوالی میں آئی ہے تیں اور تھے کہ آئی مال کی ادر ضف آخری تھی ہے تا اور اور کی کہ ہے کہ ہے کہ اور اور کی تھی ہے ۔ اس میں بھی آئی ہے کہ جات کے دوائیں حدی کرنے کی ادر ضف آخری ہے کہ اسالو وی نے خلاصری کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ اور اور کی تصف جس سے سے میں بغیر انہوں

سنمن ونوافل كابيان

تشرق الغلقد الوله والإيفنت الي اوغيرورش تنوت نديزه ع يُوكد وناف كرزويك وترك طاوة كالدرامازيل أنوت يمل ب رآمام ثرافی کرز و یک فجر تکی توت ہے جوظفا مراشدین انجارین ، مرانی بن حب ابوموکی انتھم کی اران عیاس الوج بریره مراه بن عاذب الس المبل مين معد معاويه عاكترے تابت ہے۔ مبدائر الآنے حضرت الس سے دوایت ک ہے كما مخضرت ملى الله عاليه الم مرار فر مل آنوت بڑتے تھے۔ بیان تک کردیا کوچوزا۔ احاق نن ماہویہ نے بدای اسادے ددارے کی ہے کہ ایک تنمل نے معرت انس اے کیا کہ اعضرت ملی القد علیہ دیلم نے ایک ادیسن فیلیور بر بددا مکی مجرجوز ، بار تو معرب اس نے اندام کیا در کیا کہ ٱتخفرت نُمر مِن برارِ ثنوت بزين علمه على كارونيا كونجوزا أم يه يُجَ بين كه يقوت درهيقت قوت ماذله ما يومنسوخ مرآميا كونكه ائن مسوق واب به كه مخضرت ملى الله عليه وللم في أيك والما أنجر عم الوت بإحدا الجرجوة وبالندال. يا بهلم يزحا تھار شامی کے بعد بڑھا۔ (براور مکر الی این ابی شید ) میا دھرے الی کا تھار سوار راوان کی اساد شروار معر رازی داوی ہے جس کے متعلق الم الترخي على من عديله الجزور التن مبال كوكام بي كيكن تعني عن بيدك ومرول تي الما كالوشق محي ك ب بالجمد مديث بدويه هن قرار بانے كے بعد عفرت الى سے معمون وغيره عن الك ما وقوت جرم وي سے دراود و واسانی غی تعرب ہے كہ يك اوك جود آک کردیا ، دوم بیرکیتیں بین دفائے نے حاصم بن ملیمان ہے ، دارے کی ہے کے معرے آس بن ما رک ہے دریافت کیا کہ مجھ لوك كين إن كما مخفرت مل الشطيرة م فحرك فرزى بيونوت به اكرت هذا بدغ فما إكرموت بين كالكات مخفرت ن سرف ایک بادیک چندفیمیا حرب شرکیمن ....... یه جدی کرخی، نیز این اور نے ام کھوئیمن معربت امرسوریت دوایت ک ہے کہ ستخضرت كلي التسطيع المم في فماز جر عمدة وسد عرف نعت كرون محق وهفرت والب كتبريس كرجل ود ما وتك الحرب الكريت بالرير إ محرمعرت أنس نے تجرک فرائز شن مح فوت تنسل برصا - (طرانی مون هیان) دیسرتائے کہ فود صورت انس نہیں یا ہے تھے بہتائے نے این محر ے دیا ہے کہ ہے کہ اس مرنے کی کماز پڑھی بھی ہے کہ : آپ توسیکی پڑھے ؟ فرایا کہ کی محالی سے یاڈیس دکھیا۔ جہل فراعے ہیں كدون يت يح باور على في ويكوا ي كون عركو والمرور إب بالكراوال يات بكدود كالفاريد عن ما عداد راج بول ما كرا

را قائدین مهدوده فیزنشرند اللوم با «احد ل بندونده از مین اردوا» جایم مین مسید فیزند فیزند و استفاده الهامت ایدوند برین توده مین احقال می اصحابینا داندی نقل در در سرد می توان م

و لقراء أَ فَرَحَى فِي رَكِمِنَى الْفَرْضِ وَكُلَّ النَّفُ وَلَوْمَ النَّفُلَ بِالنَّشَوْعِ وَوَاعِنْهُ الْعُرْفِ وَالظُّمَّعِ وَالْوَوَالِ الرَّدَّ الرَّامِنَ فَرَى وَرَحَوْلِ مِن الرَّهَ وَالْفَنْدَةُ فِقَدَ الْفُقُودِ الْآلِ الْوَ فَبْلَةُ فَوْهَ اوْ نَهْ يَفْوَهُ فِيهِلْ شَيْئًا وقصي وتحفيلِ اللَّوْنَ فَوْمَ أَرْبَعًا وَافْسَدَةً فِقَدَ الْفُقُودِ الْآلِ الْوَ فَبْلَةُ فَوْهُ اوْ نَهْ يَفُوهُ فِيهِلْ شَيْئًا مُعْمَّدُهُ اللَّهُ وَشَافَ مُرَحَدُ مُوارِقَ مِنْ وَالْعَظَ لَوْفُوهُ فِي الْحَدَّمَ الْأَوْلِيْنِ وَإِنْكَ أَلَاقُونِي الْوَافِقِيلِ وَالْعَلَا لَوْفُوهُ فِي الْحَدَى الْأَوْلِيلِينَ وَإِنْكُونَ وَالْعَلَا لَوْفُوهُ فِي الْحَدَّةِ مِنْ الْمُؤْلِقِيلُ الرَّفُونَةُ فِي الْمُؤْلِثِينَ الرَّافِ الْحَرِيْقِينَ وَالْعِلَا لَوْفُونَا فِي الْحَدَّى اللَّهُ وَلَيْنِي

## قرأت درّك قرأت كابيان

یک بین قرآت کا اورایک مین و که این به شخریمه به طراحین به تا که که تک کی برد در مت مستقل مازین ایراز کرفتر ایت بیاف د آ ٹاپنے دیکوں کھتوں تھی ترکیقر اُپ ہے تھا ڈیالے جہائے فامدے اور فیک اُکوٹ ٹٹی قر اُپ کرنے ہے بعض کے ڈوٹک فاسوے وابعش کے فزر کیسافا سرخیں ہے لیا اہم نے دین میں احتیام ہے کام ہو کہ وہ ب نظیا رکے بن بنا موسونے کا تھمان ور شخصہ دم الام ہور نے کے قبل شریع کی ہے ، کوتھم المر کیونٹر احسار ای شریعے کے تھا اوا دیب بنو درتو ایس باللے شاہوتا کے دورا اشفید لا زم عنائه جب رامول وَالنَّاتِينِ وَصِّنَاتُوا بِيونِيمُوكِ وَالمِلْتِي مُومُورَينَ مِن ( الجارون عِي قرأت في ( الجورون عن قَ أَتَ تَرْكَ كَنْ ﴿ ٣) تَعْدِهِ اللَّهِ مِيرَكَ كُنْ ﴿ ٣) تَعْدِيدِ مِنْ لِيزِكَ كَنْ إِنْ (٥) صَرْفَ دور مي المت شروزك كي و(٤) مرف أيسري وكعت شروزك كي و(٨) مرف يوقعي. من شروزك كي و (٩) زُبِل في شروزك كي (١٠٠) عَلَى الانتها الدخ تَّن مِين رَك كَان (٣) وَكِي الدقيم ي وحِقَى مُين رَك كَان ( ١٣٤ دومري بتيمون الدريوَقي مين آك كي ( ١٣٠) كِين ا ورقیس کی تر ب کی په (۱۳) کولی اور چھی میں فرک کی په ۱۵ اور میری در قبیر کی میں قرال کی په (۱۷) و مربی اور چھی میں قرال کی قرار کی میں قرال کی در ایک کی ایک تاریخ کما مورت کے بعد پیدر ومورق باتر کے آپ کی اور جن شن ہے ( ۴ ) ( ۴ ) کی خرفین کے بزویک مرت دورکہت کی زند و وادب ہے کہ ککھ تنعیداول میں قرک قرائت سے طریقی کے زو کہ تحریب طلب ورکیا۔ اس نے دوبر سے تنفیدہا شروع کی ترزیج ہے دوالیا ا معرف اول شنعہ کی قضا روہ ہے بوئی ہداور ، مراہ موسف کے زمر کیا یونکٹر کیے اللّی ٹیس براہای کے نظیم ڈیل شروٹ کرنے ترکی ہوا۔ ر

الأنكارة كساقر أت كون مصفه وأعمالها اعارون كواقفا أرب في مهرق كالتمول أقت معلوم ل

-0.7 E-2-04 AF	· · · · -	-774-U.			
بيان: « لند وا <b>ل</b> يات	رگفت جیاوم ا	وكعتابهم	-كدي داخ	كمتابل	ند تار
ولا والآياف فيكن	J	ال ا	j	ئ	1
المحلي ورفر فلس مرجعاوز المجاومين	2	Ļ	Ū	L.	•
المكان ووفرجي مرجيات البابوسة .	[ : : :	ڼ	t	1	-
ه کلی تروفرهم بر پهارت الهج حف	Ü	ن	- 3	-	٠
(24gg/1	į,	ξ.	• 7	Į.	•
فالمال	7.	ú	-	ť	'
فالمحل بالمباري	J.	j	j	ن	-
مئون عال	Ţ	ر.		ં	٨
1.10 th 2.70	٠. ئ	ن	J	Ů.	. 4
2000	[ . ]	J	" j _	<u> </u>	ŀ
की र नेटानिट <sup>27</sup> े प्राप्त	_ ئ_	į	i.	ي	, ,
ر چا اند <sup>ائن</sup> ین ۱۹ می ۱۰۰ م	į .	٠. ن	J	1	٠, !
ريادة وتخيره ين الأراء وم	ن	J.	<u></u>	ر '	15
Andrew Color Children	ن ن ا		ز		<u> </u>
48 4 5 7 5 8 4 5 7 5 6 5 1 5 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5 6 5	ر ز	i i	<u>.</u>	2	12
بريهارز المخفولة جوازر وعهد	ຸ່່	2_	<u>[</u> ]	<u> </u>	<u></u>

و والصلى بغد صلوفه كنامها وإيدائل فاعدًا مع فحارة الفيام إنداء وبناء وواكبا خوخ الجعظم الرك بدائ شخص المداولات بالدارة ويتما عبدته ألما الدارة المسافية الإدارة المحال المداولات الموادرة المرافق الم الوابد الني التي حمية الموجهات والبلة وبنى المؤولة الانعكام وفضل في المواوك المن المحار وضا الارافيات المرافق المنظم المسافق والمناه المسافة التكافل كراف الموافق ويتعالى الموافق المنافق والمنطق المرافق المحارية المحارك الموافقة المناه المعارفة الموافقة المنافقة والمنطقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المرافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المرافقة المرافقة المنافقة ا

وَحَمْمَةً بِغَدَ كُلِّ أَرْبِعِ بِفُمْرِهَا وَلِوْتُمْ بِحِمَاعِةً فِي رَمْضَانِ فَقَطَّ وَعَلَمْ مِنْ أَنْ يَقِدُ أَيْضًا كُلُّ أَنْ مِنْ أَنْ فَرَّ مَنْ أَنْ مُقْلِنَ أَنَا مَاعِثُ لِنَا إِنْ كُلُ

کشرک کفظ فی الدولا عصلی النجرائی از او مشموان سے جمل کا افاع بین الاسطی الی الموجری از از کے حدالی میں المان برخ الدان برخی جائے بر (این بائی فیرش ان میں مور) کا جائے کی روشنوں کے بعد وہ آئی ہیں۔ جو برخی جو المسلی ہیں۔ عوم بردا کہ الدور ہے اس کے بردا وہ سے المسلی ہیں۔ عوم بردا کہ الدور ہے اس کے بردا وہ سے برخی ہیں۔ عوم بردا کہ الدور وہ سے کہ کو اور الدین المسلی ہیں۔ عوم بردا کہ الدور وہ سے کہ کو اور الدین المسلی ہیں۔ عوم بردا کہ الدور وہ ہے کہ کہ اور الدین الدور ہیں ہوا کہ بردا ہے کہ اور الدین ہوا کہ الدور الدور الدور الدور الدور ہوا کہ بردا ہوا کہ الدور الدور ہوا کہ بردا ہوا کہ الدور ہوا کہ بردا ہوا کہ بردا ہوا کہ الدور کو الدور کہ ہوا کہ ہوا

#### تراوت كابيان

غوله و سن على وعضان الخياد مفال على بين أنعات ثرادئ من سام ادر بائي ترويول كرمائه و بدامت ترا المن التي المراد ما أن المراد من المراد ما أن المراد ما أن المراد ما أن المراد ما أن المراد من المرد من الم

#### بَابُ إِفْرَاكِ الْفُرِيْضَةِ باب فرض نمازیں ملنے کے بیان میں

مَنْ صَلَّى وَتَحْمَةً مِّنَ الظَّهُرِ فَأَقِيْمَ يُتِبُّ خَفَقًا وَيَقْدِئُ وَلَوْ صَلَّى فَلاَثَا يَتِبُ ويَعْدِى فَطُولُكَا عمر کی ایک ورکعت براید پایا تھا کہ تھیر ہوگئی و دو ہری کرے اشداء کرسلاد اور کی تھا تا ہو ری کار برکس کی تیب سے انتدا کر لے َقِانَ مِنْكِي وَكُنْهُ مُنَ الْفَجْرِ فَوَ انْتَغْرِبِ فَأَقِمَمْ يُتَقِعَنَ وَيَقْتِدِى وَكُوهِ خُورَجُهُ مِن مُسْجِدِ أَقِن فِيهِ خُنِي يُضَامُّ يس الرقي إمغرب كالمك وكعت ح يت يجيره و في قرار القذ الرف الوراع وياكي مهر عائلا جس عما الان والجاري بها ماك كرف و رَانَ صَلَّى لاَ اللَّهِ فِي الظَّهْرِ وَالْعِشَاءِ انْ شُوعٌ فِي الْإِقَالَة

یزه سے اور اگرایس ہے کس قمار بڑھ چاکا ہوتو تھر او میتن تھر خلیر اور عشاہ ش نیلے تھیں شروع ہوتی ہو۔

تشریح الفقد الوله صلی <sub>لا</sub> تعدالغ دا مازیفر کے قصدے نما آناز شروع کی اور دلات ہوئ اور نے ہے بیٹے ای نماز کے نئے ا قامت كي كي يني هاعت شروع وركي او اي نمازة وكر جاعت مي شريك موجائه ادراكرايك ركانت يزه ويكا قالب ويكها مازياك کوئ ٹر زستا کر ظہر کی سیاقا لیک دکھند اور بڑھ کر مروم تھی کے تعاملت کی اثر کیسے ہوجائے۔ تاک برسمی جو کی رکھنت ہا الی اور نے سے محی تفوظ ہوجا نے اور فقیلت جماعت محل عاص ہوجائے۔ ام شائع محل بجرائر السبر ہادر اگر تھی جے اقر میاروں ہولی كر ك ہما مت میں فکل کا نیٹ سے شال ہویائے۔ کیکٹریٹس پڑھنے کے بعد ٹوٹ ٹیس کئی ساس لئے کہ اکثر ہویکی ہے اورا کنز کے لئے کل کا تعم بوز ہے اور چاکھ دیکی نواز شروفر کی نیٹ کا تی ایل سلے : وفرش ہوگی اور جامت شریکل کی نیٹ ہوگی ۔ ابت آگر میسری وکست کو ميره كيساته مقيدتي كياتو قواسكة باب جاب قريث كرساه ويعرب ادرجاب توكز ب كارب ام كيساته شال و ف كان تليركيد أرشال بوجائے ۔ بي محاوار وصح بهاور مي محم عشاه على ب.

قوله فان صلى وكلعة اللجُّ الدَّكُر فِي كُمازَ بِإِدرَاكِ ركعت بِرُحِيكَ بِهِ وَالْرَجَاعَت مِن ثَالَ موجائ كونك أكروه ا بک مکعت اور پراهنا ہے تو ان کا فرق پر ابو جائے اور شاعت شما تر یک ندھ کے کیونکہ فبر کے بعد قبل مشروع نیش ہے۔ اور طاہر الروايية تر مغرب كالمحي أيجي تتم بها- ينة أي حديث المن تمريس مرفوعاً ثير ومقرب فاستثنا وب- يجل المام ما نك كاقول بها مام شافح والمام احوفر مائے بیں کو عرب کی جا مت میں شائل ہوکر تی رکھت مام کیما تھ یا سے سے بعد کی رکھت تھا ہا ہ سے ای کا جار دکھا سائش مشرون طریقہ پر دوجاسے ۔ انا مجاز پوسف ہے مروق ہے کہ تمن فل پرانام مجمواتھ مؤم بھیرہ ہے۔ مس ا اور مزمنی نے ای کوانتہا کہا ے جدیدے کرماجین کے میان تمن رکعت نقل کا زواز معلوم: واسیعد یا نیرصاحین کے بیان وز سات ہے جو<sup>کن</sup> کا درجہ ہے یکن سمجھ يد ي كرين ركعت على شرور اليور .

لوله و محره الح محكاسمدش بوادراذان وباع بالزان موغ مع بعد مرس آسة ويغيرنون بصميدت لكاعروب كيميك وديث تك الكي المحاصف سير (احمن الي بريره) البنة جندمود عن الله يتستقى بيراول بيك بيلية في تمازيزه بكابور ودم يدكه ال سے چھن کی دومری جگر کا انتظام ہو۔ اورا محکور جانے سے بتنا عمت عی طلل ہو : موم یہ کرا سے افکر کی مجد بی برجے کے جاتا ہو۔ کہ ان احدوقات می لکنا بھا ہر گوڑے ہے کمر بالن تکیل ہے۔ ان اخر رہ اپنے بیٹن مدیث واقد کے احاد کی ادا مت یا وعلا کے اپنے بالوقائل جائز ب يزاكر كم خرد دي باراد دالي تقتب مي بائز بدوراكر فراز يدير كاسداد وقت خريا من وكاب وتظف جن کوئی الما کنٹرٹین ۔ بال اکرا قاست شروع ہوجہ بیٹو این وقت کھنا تحروہ ب کیونکدان دونماز رن کے بعدتکش تحروہ تیس میں۔

ا او له ومن عنظ ان گرزار کو کے سیز مجدی آیاد یک اور میں اور کی براوس نے انہی منت آبا کی ایرائی آ اگر شدہ چہوکری کی اور کے ممارک انگری دکت نے کہا تھی اور اسمید کا دوارٹ پاس کی جائز کر اندی میں شرکی دولیا ۔ انہا کہ ا علی کھرکی ہوئی تھیاں ہے۔ اس نے مشہول روز امیری افسیانوں کو کھیا اور ایک اُسٹ پیٹ سے اور عمل کی تغییات سامل دولیاتی ہے۔ اسٹان ہوئی ہے کہ اُس نے تجرکی کی رائعت پائی اس نے تجربا کا اوارٹ اندی اندی کی تعدد و بابود خف دولیا معاصل میں شرکت والے۔

قواله و قصبی اللهی الم الوگر تحقی کی توریعی پیش الواج رشتی فوت درگشی تم ال دختیر کی بعد دانی دو مقول پر مقدم کرسه یا موفران ما مود به هسفر مارشتین که چاد را صفا کوشد مرکز به رسیما به ما بوشید کافرال سید المام کدرک اور کست مشت که مدم کرد. کیوکر مادری کی بیک به دو فرش سید کشس رین ساوعیل ایند با با معالیف ما تعکس به

قو الدوال التوكف الخالم في نيا الم تجرارات هي بالا الوقو الناسات الله الله الله الله المساولة المساول

#### بَابُ قَضَاءِ الْفُوا ابْتِ وَبِوتَنَامُ دَيْهِ الأَكْرِيْكِي جِال يُل

التُوكِيْبُ بَيْنِ الفَّائِنَةِ والْوَافِيَةِ وَبِيْنِ الْفَوَائِتِ مَسْتَغَفَّ وَ يَسْفَطُ النَّوْنِيُّثُ مِصْلِي لَوَفِي وَالْشَائِنِ لَمَا اللهِ وَوَ فَيْ اللهِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله وَمَثَمَا تَادَوْنِ كَنْ وَلِيْنِ اللهِ وَلِيْنِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله وَمُثَمَّا تَادَوْنِ كَنْ وَفِي لِللهِ وَلِيْنِ اللهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله فَقُولُ اللهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِل

آخر من الفقد الخولد الشرعيب النامور بي ترقيمين جن المدرو وقد والعند والمعتقد اواله في القائم من فراغن كي القائد المولد الشرعية الفقد الخولد الشرعية المؤلد المنظم المنظم

فودہ و نے بعدان آئے تھی کی کے ماد کہنا اور چھوٹ کی دورا برقدار کرتا ہا ہوگئے کہ چندازیں دوقدا کری و کئی تاہیں ہ مسروک و قرائے میں بندازیں کی کا مصادی تاہی ہوئیں کہنا ہاتھ ہیں گاری باقوی ہے دائیں سے بری سے کہ ایسا آئی ۔ فولہ فلوجنے کے آثار کو کہنا نے اگر اور اور اور محت ہے ہوئے مسرکی فاز چھوٹا قامد دیکی کی طریق ہے کہ تک سب ہے بے کہنٹا ایک تھی آئیری فارٹشن پڑھ رکھ قومت کی دویا مسرکی فاز چھوٹا تا اسد دیکی کی قائد ہوئی کے آئی تک سب اور ایک قائم را چاہد اور جوسٹ کے فارٹی کو دوست تھیں دویا میں گی اور اس ایون نے کو قائد ہوئی کی قائد ہوئی کی اس فازی ا در بائ قائم را چاہد میں اور قائد ہوئی رہیں قرائز کے ایسا سے تاقیہ مارٹشل دویا میں دوراں میں کے دویا کی اس فازی

#### بَابُ سُجُوُدِ المَسْهُو باب مِدهُ ميوك بيان بِي

فيجبُ يُقَفَّ المُسْلاَمُ صَجْدَتَانَ يِفَقَّهُمُ <u>وَتَسُلِيمَ يَثَرَّبُ وَاجِبٍ وَإِنَّ فَكَرَّرُ يسْهَى إ</u>يْعَ<u>مِي لاَ يِسْهُوم</u> واجب جي ملام كربعه وجد يشيد اوملام كرماته فرك واجب كي ويسيم واجب كرواو بائ المري مول سے فرك مقتري كي. فَإِنْ سَهِي هَنِ الْقُفَوْدِ الْإِرْلِ وَهَوْ إِلَيْهِ أَقَرْبُ عَاهَ وِيلًا لِا وَسَحَدُ لِسَلْهُو وَإِنْ شَهِي عَنِ الْآجِيْرَةِ عَاهُ مَالُمُ اكريها قاعده كول كراغر كي ادوائي تعده كريب سعة الاندب ورزقي ادرجد الموكر سادرا كراغوي تعدد يحول كي توسيد وركر ساقك يَشْجُدُ وَشَجَدُ لِلسُّهُو فَانَ شَجَدَ بَطُلُ فَرَضَهُ مِزْلِمِهِ وَصَارَتَ نَفَلاَ فَيَضَمُ شَاوِسَةً فَإِنْ فقد فِي الوَّابِعَةِ ثُمُّ فَامْ لوٹ جائے اور بجد کا بوگر کے اور گر بچہ مگر چکا ہم رافعا کے قارائش مٹل ہوکٹش ہوجا ۔ گل بٹن جنی دکھنت طاہ نے اور گر بیرجی ٹرن پیمٹر اٹھ کیا عادَ وَسُلُّمُ وَإِنْ سَجَدَ لِلْخَامِتَةِ ثُمَّ قَرْضُهُ وَضَمَّ شَاءِتُهُ لِلْجِيْزُ وَكَعْنَانَ نَفَلاً وَسَحدَ لِلسُّهُو تو لوٹ ڈے اور صلام بھیرہ سے اور گریا تجریل کا بچرہ کرلے تو فرخی نورا ہوگیا اب چھٹی اور خالے تا کرور دکھتی تکل ہوجا کمیں اور بجدہ مہوکر لے وْلُوْنِيَحَدَ لِلسُّهُوفِي ضَفَعِ الْطَلُّوعِ لَمْ يَيْنِ حَفْقًا الْخَرَ عَلَيْهِ وَلَوْ سَلَّمَ الشَّاهِي ۖ فَأَقْلَتَنَى بِهَ غَيْرَةً ا کر کھانے فکل کی دورکھت علی تجوہ کو کی آتا ان ہر اورور رحمیں بناخہ کرے ایک جو لئے والے نے سمام مجیم اکس نئے اس فی افقہ اکر ف فإنْ مَجَدَ صَعَّ وَإِلَّا لِا وَمَجَدَ لِلسَّهُو وَإِنْ سَلَّمَ لِلْفَطِّعِ وَإِنْ شَكَّ أَنَّهُ كُمْ صَلَّى وَهُوَ أَوْلُ مُرَّا قواکروں نے تھونا کھ کولیا واقد کی ہے درزیش اور تبریخ موکرے اگر چے فاز تمام کرنے کی نیت سے ملام چیجرا دورا کرفرزی ویک باوشک ہوا بالاقل تُؤمَّمُ مُصَلِّى الطُّهُرِ اللَّهُ الْمُنْهَا ر کی بڑی جماتو از مرفوع ہے اور اگریٹ بکٹرے موقو کری کرے ورشاق کو کے اے نظریز نے ہے والے کو فیال جواکہ بھی نے خات جوزی کر وا وشجد للشهو أتشها وكغنكين ملام مجھودی کار معلی ہوا کہ دو جامی جل فریدی کرلے اور مجدد مہو کرسید تشرق الفقد : قوله باب مسجود السهو الخوائل وفرائش الااء وقضارة رون كے بيان سے فراقت كے بعداس بير كا بيان ہے مس سن ز كتشان كويدا كياجاسكاب-اوروو كوركي سيتعلق بيد باتمي قابل الاين ر ( ) اكر ثمازير بهوو وات خواد تراخی ہو باظر فر محدہ مود اجب ہے کو تک احاد ہے جم اس کا تھی جدید امرے جم کا منتقی و جوب ہے۔ ( ۴) ہارے فرد یک اس كائل سلام كر جدب فراد كوزيادتى كيرا توجو نفسان كيرا تولام شائل كرزد كير ببرود سرت مقدم بيل بدرام مالك کے زو یک بھورت نصال ملام سے کئی اور بھووت زیادتی ملام کے ابعد ہے۔ (٣) مجدة محاکا وجوب کی واجب کے ڈک کے میب معيونا ب خواور ك واجب بصوت تقديم بويا بصورت الخير

قو قہ میجب المج آگر فراز میں ایک یا آیک سے زائد واجب بڑک ،وجائے مثلاً فرائٹ فائد، قور ، تشہد یا تھیرات میدی چوت ما تھی اقرار اور میں سے داجب میں تشہد اور سام کھیا تو پٹی اقد داخر و تھی انتھات کے بعد را تھی افرف ملام ہم کر کرے اور دونوں مجدوں کے بعد و دار تشہد اور و دونور و نیرو پڑھ کر قری ملام چھرے ۔ امام شافی فرماتے میں کہ جدو مس کرے ۔ ( محوملام کے بعد بھی جائز ہے ) ان کی و بلی آخضرے کا قبل ہے کہ آگ ہے نے فلم کی فار کے فقد کا فیروس می جمہر خوقہ وان سہی من الانھیو اٹنے اور کرکوئ قدۃ اخرہ مجول کر پائچ ہیں دکست کے بیٹے کھڑا ہو کیا تو یا تج ہیں دکست کے سے مجدہ سے بھلے پہلے لیٹ آئے اور قدہ کیسا تھ ہجدہ کو کر کے نماز ہو مگا کرتے ہوں کا جدہ کرلیاتی ہمارے اور کیسے نوھیت مانٹل ہوگئی۔ جہد شہری کے ایک اس کے خلاف ہیں۔ وہل بھٹان ہے کہاں نے اقام فرش سے قو نفی طرق مروز کرک مجدہ سے متحام کردیا ہو ا محیل فرش سے قبل فوش سے نکل جانا کی کے مطابق کے لئے لاؤم ہے انہی فرشیت کے قتم جوجائے اور اسنی نماز کے باتے جانے کی جہدے جمہدی کے نواز کیک وہ نماز نشل ہوگئی۔ لہذا اس فر مرکعت نیسا تھ ایک دکھت اور مانے کا کرنٹل انھی ہوجا ہے ورز مالا سے قوجمی کوئی ترین فیس کے نواز کیک وہ نماز نشل دورٹ تک کے اپنے اس کو جوجہ میسی کھئی۔

خولہ وان فصد فی الوامعة الح اوراگر ہوتھو کھت پر تعد و کہنے کے بعد بھول کر کھڑا ہوگئا تی تی ہے ہیں کے تعد دے مسلمیا وآئے پر اس آئے اور تعدوم کو کے سلام چھروے اور اگر پانچ کی کا مجدہ کرلیا تو ایک والے در اس نے ساگر کھروم مو دسم پر ج بھراس کو قس فواز کی چرک ہوجہ سے گئے۔ ورور کھٹیں کس میں جائی گئے۔ قرض اس کے بیراندوکر کہ کوئی رکن ہاؤ قر نہیں جونا صرف الفظ مسام جاتی تھا جو واجب ہے۔ جس کی تکمیل مجدد ہم وے موقع اورا یک رکھت ور لمانے کا تھم اس کے بھر کرتھا ایک وکھت ہز حضور نے تیج فرمایا ہے۔ (این مجدوانے ک

خولہ ولو سیجندالی کسی نے بھی کی در بھت ہوجیں اور کی ہے ہے جد ہے کیا توہ دائ تھریں ہے اور تھی نہ ہوجے کے نکر بناہ کرنے ہے جو فرمونان کے درمیان شروائی جو ہو یکا تھا قد مسائرے کیا گردود و کسٹ جو ہر کرجو ہے جو بعدا قاست کی نیٹ ک قرود ومراد دکانہ اگر جو رہے حکامے والا کدومیان شرق نیروسے ہے اس واسطے کو اگر دورنا پھی کر بھاتو اگل ہو بھائے گ کے تک سہ ال کے درمیاد رکھت فرض و کئی۔

## بَابُ صَلُوةِ الْمَرِيْضِ بابِيَارِكَ مُمَادَكَ بِيانَ مِن

مَنْ نَعَلَمْ عَلَيْهِ اللَّهَامُ اوْ خَدْف وِيَادَةُ الْمَرْصِ صَلَّى فَاعَلَنا يُتَرَكُّخُ وَيَسْجُلُمُ اوْتُوْمِينَا انْ نَعَلَمْوَ الْفَعَوْدُ ں مرا مونا دشوار رو باسرش کی زیادتی کا خوف موثر بیشم راور وجدہ کیا تھو جائے اور اگر رکورتا میروجی منظل اوقر اشراہ ہے بات يَرْفُعُ إِنِّي رَجْهِهِ فَيْكُ يَسْخَذَ سجو ذه اور میده کورگویا کی به نبیت زیره بهت کرے در کوکی چیز اس کے منا کے مانتے اور تی واب کدووان برمجرہ کرے اسرائر ایا کیا رقمق بأفعيض زأسة ضنغ والآ لا وإن تقلر القفؤة الومة مسطفها الوغلى لحبه والا اخرث الدائل خصده مل مرزياده بمكاليات محيق بعدد وأنساء الربيخة مح ندجات وجنت كروت بريت كرا تناد وكرسنا ورياكي والمستحقة فرد والمُ يُؤم مَعْيُنهِ وَقَلْبِهِ وَخَاصِيْتِهِ وَإِنَّ مَعَذَّزِ الرَّكُوعُ وَالسُّخَوَةُ لاَ الْقِيَامُ أَوْمَى فَاعَدُه وَالوَّ مَرضَ فَى صَالونه عمة كما كي بالنا الاستحمول منه الدري المرجول من الشارو لذكر رأوج مجدودة الديونة كالمام يتحكوا الدروسة يزيع مداد الزلزازي وَلُوْ صَلَّى قاعلًا يَرْكُعُ وَيَسْلَحُمُ فَصَدُّ بِنِي وَلُؤْكَانِ مُؤْمِنًا يتاريون تات فوشما المرمة يونك كر سفاكر يشما ردك مجدوستا بإدوا باقد جريفا وأيا فاعا دكر سعاد والراشاره كشده قبانا أيثره وَالْمُظَوِّعَ أَنَ يُتَكِنَ عَلَى شَيْءٍ أَنْ أَغَنَى وَنُوَ صَأَى فَيْ فَنَكِ فَاعِلَا اللَّا عَأَر صخ کل پڑھنا والے کے لئے مہارمے کی ابوزت ہے اگر تھک مجاہو اگر تھی میں مابقہ بینتکر زیار بڑھے قر ارات ہے لجنَّ خَمُس مسوَّاتِ قطَنَى وَلَوْ ا المازون مَّت ازادات بوبات وقفاء الراب الراأل ذائد برا أ المُكار، مجاك إإ

کو شیخ کملف اضفی : یاده برت مستقی بیت نید کردنس بهلوده جب آبره محول دا یا تعد باید فکت شی دا تی دبوقی طاری برگ تشریخ الفقد : افوالد می تعداد از آداری شیمی که ایر ار اراز باشت سایز دو با قیام کرساس مرضی در دو آبادی می اچا ایر نیز کا قوف بود بینی کرد از برحد کید که ایر اراز دو اشرود کرکش داده آدران و بدیمی سعد رسیاستی قبید ن بسد کرمشول کوکواکر که اشاره سرفزز پر محد کیوکر قریب برگر را داخته داده آدران از بینی که این سسود دادن مر در جایز این از می بینی از می بادر شیمی سرفتار این میسی کو داریز آن افارت می که از سال قویر میداد کیا آب نیا قربانی کدفر ساد ایران از میسید در است کیا آب نیا قربانی کدفر ساد ایران

لیجر بریعن اگران روئے نماز پر معنا وقوا کی پیٹائی کی افرائی ایک نیز او آئی نسکیائے جس پر وہ بچوا کرے کو کارشند کرنے اس سندھ فرایا ہے دوایت ہے کہا تفریت کی جارگ میادت کو تشریف لاٹ و بچھ کر وہ کئے برناز پڑھ رہا ہے آئینے کو سکر مجینک ویا۔ اس نے ایک کلائی کیٹوٹی کمان پر فراز پڑھے آپ نے اسکولٹی مجینک ویہ اور فروا کو اگر تھاکو کا تشاہ اوقوز میں پرنماز پڑھ وہ منہ اشارہ کراورائے بچرو کورکی کے بہت کر زراز میں جن جار دیرائی کی برن کر یا

عَوْنَهُ وَالَّا اعْوِتَ رَجُّ الرَّهُ مِرْعِشَ كَمِرِ سِدَاشَارَهُ كَرَيْجِي فَازَيْرِ عَنْ كَى عَاتَت شادِدَ فَازَجُوهُ وَكُرُوسَا كَلَوْ يَاجُونِ إِدَلَ

ے شارہ کرکے ماز نز مناتھ کی تھیں بھی اس ہے ۔ مام ایو فیف تیر کا والروائی محرف جون ان سے اشارہ کا جو زے ام او بسٹ سے روابات مخلف جیں امام امک امام شاقی امام اس سے مردی ہے گہا تھوں ان کا جونوں سے بھروں سے اشارہ ہا تھا ہے۔ ام محرب کے تعمول سے اشارہ ملکے بھاڑی ان رکھ ہے۔ اس اس میں میں ان اور ان کی ہیں اور کوئی ان کر اس ان زارا اور سی میں نہا ا کے نزویک میں ان چیزوں سے اشادہ ہوائز ہے کیکن جب مرسے اشارہ پر تھ دے ہوئے کے امارہ خروں ہے۔ کیکن خار مرادا میں انداز دیک ہوئوں کے کہا کہ منوری انداز میں انداز کا اس میں میں میں انداز کی میں انداز کر اس کی مرابعہ میں ہوئے دومرک بیزوں سے مماضہ کی ہے جو ب وہ مرکی چیزوں سے اشادہ کیوست ہونہ چاہتے ، اور وہ کی دوایت بھی تیمی ہے۔ اس معرف سے داکرتک رمیں ان بات کی طرف انداز ہے کہا تھا اور ان سے اشادہ کیا ہوئے کیا اور اور اور ان سے انتہائی اور اور نے کی بھار مہات

قوطه و ان معدو ان اُکاکرم ایل قیم کر مکنا بدیکن دکور و دیو پرتدرت ندیو و فقاتی پرتدرت ندیوت جی ای پرقیام کر کالازم گئیں چاہے کوڑے و کر پر مصطلے بیٹے کر اور نافہ کر چاہتا انسان ہے۔ کی تک قیام اس نے اور مقال کر اس کے ذریعہ کوئی با سے ساں جسبہ دال قیام پرقاد کی جس کے بعد مجدودیو سے قال اور کا ڈورو کا ذریعہ بی سال کے خوازی کوقی سکرنے اور کرتے ہی افتیار ہوگا۔ اور ایک و اب میں بھٹر پر مسائل کے اُفعال ہے کہ بیٹر کر جو دکا شار و کرنا تھی جو دکھیا تھ تا ہودہ شاہد ہے۔ بھانے کوڑے اور ایک و اب میں تھوئی و کرتے کے کرووزیں ہے ہمیت دور ہے۔

فوله و ان الفصل التي بمن تحمل کو يا في قمانوان سند کم تكسيم توقی طاري بدو و ران مازون کا تشا مگر سياده اگر پائ قمازون سند پاوه بعن بوانه اس و تشافيل پيشم من براخسان به تشتنی تو براتو پسه کو به بدونده اساس به تشاف براتو به با توقی من اساس به این که که براتو به این که شاخت با دون که شام به کو با تنگه او جدب مدت کم بورگی تشاف از این مهم برگی جمعی اتفاعی کو تران الازم شخص قداد کار کرشت که شدارید به کرشتا اداری با که ساله با با با این بدت بازه به کمی کو کمک و کمر رکی مدهی و آس بر و کمی گرد از الازم

قوالہ و نو صلی فی فعنگ و کی چتی ہوئی گئی بھی ہینے آرناز پر صدار م بھلم کے زر کیا۔ جائز ہے آگر چکوئی خدر بھی بیاری وغیر و نکی نہ ندائیند کرے بور و نا انتقال ہے ساتھیں کے زو کیا۔ واحد رہند کر پر صابح کر نگری، امام الک انداز مین اکٹر ویشٹر چکرآ تا ہے اور چو پیز اکٹر ویشٹر واقعی وو و گفتی کے طن ووقی ہے جیے سٹر بی نھر کی دفست اس ویو ہے ہے کہ اگر ویشٹر مشکلت ایسی ووقع ہے۔ اگر کی کو مشکلت ایسی نہ ہوتی ہی تھر کا تھے ہے اور کر سمتی تھی ہیں گئر آ ناجا لیے ہے اس کے ووجھم کے جی سی سرجود تعقی و تھیاد کیا جائے کہ خدا ویڈ کر پڑ صنا جائز ، والیکن کوڑے بوکر پڑھنا اس کئے افضل ہے کہ درائش اس بھی طار او جاتا ہے۔ انتقاف سے کہ واحد درک تیام جائز تین بھی کہ کہ کوڑے بوکر پڑھنا اس کے افضل ہے کہ درائش اس بھی طار اوجھا و

فا کوہ: تھم نے کو ہام ' کہنوا کوئٹی ہے ہا برگئل سکتا ہو باٹ البتہ ' بنگل سکتا ہوتی پرنگل کر پڑھ ڈاکھٹل ہے کیونکہ اس مورہ پیش ' ماز پورسہ المبرزان کے برتھ اوا کر بھے گئی کیٹر اگرنگل سکتے ہے وہ دوکٹنی بی بھی اماز جہد کی جائز ہے چہانچہ ای ج بھی مدرٹ اور میرزان سے ڈکر کیا ہے کہ بموکائی نے کمٹنی بھی ترزیز عالی اس والدوری کہ بھی اور کے بھے مالانکہ اگر ہے ج قرشن سے ایونکل مکت تھے نے فرال وارٹ

### بَابُ سُجُوْد المَّلاُوَةِ باب مِددُ عاوت كيميان مِين

بعدت بارتبع علو الدولة المؤلمة الولى التعلق والله على من المعا والو إماما المواقع على من المعا والو إماما المواقع الم

قو له يبعب الني قرقان بمن كل جود بعيد بين (1) سروة عراف بين المجد ون الني (٣) وعد من الوغه مجدان في أسمات المختر قديم بين المواق المؤسسة المؤ

قو نہ و لو سیمعہالی آئر آبازی نے کی تیرنمازی ہے جو ہ کیآ ہے تی ٹو نیاز ہے فادیع ہور جو ہارے خواہ سے والا فالکا میں باستدی اورنمازی جماعی بازی نے دکرے کیاں آب کا مثل میں کے لئے اضال فاز شروعے میں ہے کر بوک اس کا سب بیٹی شند

عدراتهان تبيينظ في موالها أنوييس توجيل كو الإوار

منحق و چکا اس لئے تیدہ کری شروری ہے آمرف زمین میں اوا کرنیا قوادنہ ہوگا کونکہ بیاداناتیں ہے اور جو چڑ تاتھی ادا ہوتی ہے اس آج اعادہ شروری ہوتا ہے لینہ افغاز کے بعد ادا دہشروری ہوگا۔ آمرا ہاستے مجدوری آجے والی آجرا کو بیکن کے سے مناج امرک فیاز ٹین ٹیکن ہے بھرائن سٹے نام سکے تبدو کرنے ہے کہا امام کی افتدا میکن قوالم کیساتھ دو تھی تجدو کرے کے کدا کروہ زمنزا و تھی تبدہ کرنہ واجہ ہے تھا بندا اس تو بدوروں کا دوسے ہے گھر دوا اس نے ماتھ بجدو کرنے کے بعد شامی دوا جو اجہ لیمن کے کوک و دو کست ہے تھی اور جدے کہا ہے کا میں تھی مورک سے ہے گیا۔ ووجہ سے مجدونے توالا ہوگئے ہے دوا کر اس کے مرتبر فران میں دوا تو بہجدو کرنے کے کہا می کا میسے تھی موج کا ہے۔

خوله ولو تلاائے خارج ترزآب بجدو میں اور خال ہے جدو کوں کیا جھ کوئی فرض نظل نیا آخروں کی آورہ ہی آب جدو کو دیارہ نماز نامی جو دکھوں کیا تو بہتا تھوں کی اور پر کے لیے نہدوں نیٹ کی تدکی تار کا انسان موجود النسب میلے جدو سے قوک نہذا وہ میلیا جدو کو اسپانائی کر سے کا سال اور کرفرزشش کے پہنے تجدہ کرایا قرفازش دوبارہ تھرہ کرے کوئٹر کی اور کراز وانا تجدہ قری سے باور میدا شہد ایر جدد بہنے جدو کہ تا تاج ندوی۔

## بَابُ صَلوةِ الْمُسَافِي بابمسافرِی ثمازے بیان پس

ا فوله باب صلوہ المعسنانو الح معنف علی الرحمة ان باب کیجہ ہُ کاوٹ کے بعدادے جی ای داسطے کران دوٹوں ٹن کیک خاص و سبت ببادريه كه يرد وفول مارضي بين علادت محي معراء انس ب ادرسنر محي ام جاد شرباب ليكن معنف في سجد ما تلادت ومقدم كيا ے اور اس باب کوئو قرامان واسطے کے ناور میں اس اس کا عبادت ہوتا ہے بیاور بات ہے کہ وہ میا نموود ورشورت ملی اجتابت : نایا کی کا جید ہے موادت شدرہے اور سفریل امکل ایا دست ہے گوا و ناڈ وغیر و کی دجہ ہے عمادت بھی دوجہ تا ہے اور ہونیز یا عموراممل میاوت بواس كالرموح يردهم بوز فابرب ال المتعف ترجدة واوت كالنافرك تما والمراح ما أرك فكام كورة والبرسوك چندا مقام پر کے بین مشل نماز شن تصربونا دروز وافظار کرنا موز و بیشتی کی بدے کا غین دن شین راے تک بزرے جاتا ، جند رقید این اورقربانی کا واجب شاہرنا و فیردرای لیے بھی اس کرمؤ ترکزا مناصب ایلفت میں فر رکھ بھی کلیورے میں بھال سنر (ن) مغوراً ا واستر الشخب من ورقن ورقن المغر الغيم باول ميسك كيار بيؤكر سنريس آوي كالطاق هابراوية بين بيركماس عند عن كالعال طابر احتاجه الربطة الركوم ركبتي بين ويخرمطني منورے الأكام نبي بالين باكر بس مغرب الحكام بالبطنة بي وريد مركزا كي مساخلت كا قعد کرے جوعادہ تھن دان تھن رات میں ہے ہو ۔ خوا وارٹ کی دفار دوریا پیدل کی پائٹل گازی کی اور ٹین دن مجل ہے کہا کے سال میں سب سے مجوسنے وہم سکھتم بیں ہیے تاہ ہے بیال ایام مرما، کیمن سے دات تک سلس بلنا انجام واقیم کا بکسر روزم سے واقت ز دالی تک برمزطن به بهنگا کرامترا حت و آرام کر کے تمان دان اور تمان دانت میں مساخت کا مطے دونامعتم ہے۔ بعض مشار کی نے سخرش کی کا خدرہ تین قریح ہے کیا ہے قریح تین میل کا ہوتا ہے ورا کیا میں بارہ بڑار قد م کا ہوتا ہے اس صاب ہے مؤثر فی کا اندازہ چینیں بڑار لقام کا ہوا بعض نے مقدار سراکس فرخ اور لیف نے اندارہ او لیفش نے چدرہ اور لیفش نے دس فرخ تر اردی ہے درابیش خرج ہوا بیش ا تفاده ندا و کھی جس اکٹر اندھ دن کا فنوٹی ہندہ ہے ہے۔ صاحب جائیہ نے الناقز م افرال کا ضعیف کیکر بیریزانیہ ہے کے قعم کا مداد می مهافت يرب جواوسط وإلى سيقمن روزين عجرور

نَ جَاوَقَ بَيْوَتُ جِصْرِهِ مَرِيْدًا سِيْرًا وَسِطًّا قَلَاقَةً أَبَّاهِ هِنَ لَرَّ وَلَحْرِ اوْ جَبَلِ فَطر العرض الرَّدَيمِيل محروجات شرائ كرون ب ماراه مناسيات قبن ون ثبين رات وسكى بإروز با براز مي تو دو بيار ركعت واسد قرش ودو يزات فلواش وفعد في الثانبة صخ وإلا لا حلى يذخل بطرة الإنبرى افامة نضف شهر سنذة أوفرنة ادرا آر بوری به میں درد درکھت میں بین کر آئے کے بعد دلیل رہاں تک کہا ہے شہرش امائی ہوئی کی شر با کا آپ می جعدون خمر سے کی تہد کرے لابمكنة ومنى وْقَطْر اِنْ نوى عَمْلُ مِنْهُ اوْ اللَّمْ يَنُو وْبغى سَيْسَ وْنُوَّهُ. عَسْكُمْ دَلِكُ عاؤهن المُعارَب نے کہ حاص میں ورتعوم نے کروں نے کم کی ایت کی ایت الکی شیس کی اور برموان نے وجار این لٹکم نے واد انحرب میں اس ک زَانُ خَاصَرُوْا لِيَهَا مِصْرًا أَوْ حَاصَرُوْا أَهُلَ الْمَنِي فِي دَرَنَا فِي عَيْرَهِ بِجَلافِ آهَلَ الْأَسْبِيةِ وَإِنِ الْهُمَاكِي مُسَافَرٌ سِنَا اگرے **عاص**و کے بورج مال شوکا یا غیوں کا درا اعلام ہی تی خبر عمل بخاف ماٹ بدونوں کے ا<sup>ا</sup>ر سافر کی تھے کی اقتدام **ک** وتغذة کے واقع میں قویہ درمیت ہے آپ مراقر مہرق باتھے اور وقت کے جد درمیت میں اور جورت بھی داران لأ لشقر وزطل ألافامة ار والن اللي اليع على يد إعلى جوجات فركه منز يد اور والن الاحت اليد ألى يد اور هو يد اور والن اعلى يد وُفَاتِيناً الشفر والخضر الْفضى وْكَمَشِ وارْتَعَا وْالْفَكَيْرَ الِلهِ اجْرَ الْوَقْبَ وَالْعَامِي الْعَلَرِه سنر اعفر کی نظار فرزی در اور میر رکتیس برطی جا کیر اار معفر اس می فرز کا جغر وقت ہے اور کٹ کار دوروں ہیںا ہے وَيُقَائِزُ اللَّهُ الْإِقَامَةِ فِي السَّعْرِ مَنَ الْأَصْلِي فَأَنَّ النَّاعِ فِي الْفَوْدَ } وَالْغَلِقِ وَالْخَفَاقُ ور القامت وطر کل بیت کا اخبار امن ہے ہے نہ کہ جاتی ہے مجارت اور کلام ور باتی لوظيع الملغة الودة أمكر بزه باب معرشهره مه درميال رفقي بنيل بهاز القربية وكعنة داني زوايس وركعت يزجي قراييتني سني جمع مند بال محتمر بشكر العربية أميروذال رايالل أتني مدتم كي افريان الموايا في خاند بدوق اعتراقات البندقي عشميه تشريح الفظه فوفد من جاوز الشِّمز. حدم ما تعلي تعلق بن - (ا) قهم كما بقدام كبال سنة و- (۴) شروعة تعر(٣) علم عر(٣) ہرے قسم معنف نے ''من جارز ہوے معز' ہے(۱) کواور' مریدا' میراُدھ' ہے(۲) کولفر الفرش افرائی' ہے(<sup>س)</sup> و درانشخی پیش معرہ ' ہے(۴) او بیان کیا ہے ، بن قبرہا ہے کی تشریح ہیں ہے کہ آخر کی ابتدا دان دلنہ ہے اور گی ہے جب کہ مسافرا ہے مشکن سے فکل کر شرون سے کہ وہات علوز او یائے کیونکہ نفوراکر معلی اللہ ملیوانس سے یہ بدعورہ شما ظیری جار دکھت اور دوالنکیف میں معمر کی وہ رکھٹ برصہ کابرت ہے۔ ( ہندری وسلم من انس ) نیز معنوے کی کا ارشاد ہے کہ۔" اگر عمران تعمل سے تکورج کی آخرور تھ کرکیا ے۔ ( ابن الی شید العوالرزاق) (۴) مزکی رضت حاصل ہوئے کے اگئے پیٹر طاب کرائٹی مسافت کے قصد پر نظے جون طاحال کیر توقین روزین مطر برا کران فاراد ولیش کیانتر سر کو می موک رخصت ماسمن نده دکیا آریه بزارار کون کی مسافت مطرم جائے مٹنا کیے فقی ایرا ہے ہوئے ہوئے غلام باقر صَدا ، وَاللّٰ کرنے کے لئے نظا اور می دوزاس نے آئی معافت پر جا کراتھ کا تصدید کیا ق ود مباقبتین ۔ (٣) عادے نز دیک ریائی غاز نین سرفریز سی طورے دورکعت فرش ہے۔ کی قبل محابیش ہے منظرت محربحی الگ مسعود، جابر ما بن مرس ما بن عربي كي وربتول علامه بعنوي ميكن أكثر منا وكاتول بيم ما ميث في منهم ما لك المام امه مسكزة ويك الممل

يأخريا مخازالها وجوازه الا

خرض چاری رکھنیں ہیں۔ لیکن تعربی اجازت ہے ہیے دوزہ قرش ہے گیں مشقت کی اور سے مقرش الطاری اجازت ہے۔ جاری ایسکل حضرت ما کشرک جدید ہے ہے۔ کشار شرود دکھت افراز بقر جدود دکھت انواز جدود کھت بہذاری بوری ہیں تقریبی بزیاد آ تحضرت ملی الشرطید کلم (نسائل، من جاری ) مقرت اور بریدی مدیث ہے کہ حضوصلی الفرطید کلم نے فریا کہ شرش تماز ہوں بڑسے دالا ایسا ہے جیسے حشر می تصور کرنوالا ( دارکھنی ) ( س) چوکھی بڑھا مسافر بودہ ہے ارتصر کرتا رہے گا ہے اور ت سے پہلے دیسی وفن کا ادادہ کرے باور سناستر ہودی کرکے وفن آ جائے بلوٹ ہو رہے کہ بعد دومر سرمتنا م جی داخل ہو کرد دورہ میں دومر

قولہ بغواجہ اعل الاخبیدة المج الحرصے سے مراوع ہے جدوا وقوم كروتر كمان اور بيؤوا لے بيں ہو بالوں كے تيمول اور مركزاں غرب ہاكرتے ہيں اور با بجاؤے ہے لئے كارتے ہيں كاكن كي طرح كيں جم كرا ہا دھوں ہوتے ۔ اگران اوكوں نے كي مكر ووذ الاحت كانست كرفات الول اس كان كی تيت تک ہے امام او جسف ہے مكر دولت ہے اور بيكا فال ہے كواكل مرفوى ہے ۔

فولہ وان افتادی افج اگر سرائر نے وقت کے افرائی تیم کی افتادہ کی آدافاد می ہے اوراب وہ جار رکعت ہوئی ہوئے لکہ اجر شامام کی دورے سرائر کا فرش سنٹیر دوباتا ہے لین محت اقتداد کے لئے ایشداد میں وقت ادام کا بوء خروری ہے۔ اگر فروری وقت کے جددا فقداد کی قریحی نہ ہوگی کو فکد دقت کے جدد سرائر کا فرض حقیر تھی ہوتا اور اگر ائر کا کائل ہوئی کوئی علیم مسافر کی افتاد اوکر سے قید بھردا معرورت کے مقت میں ہونے خروات میں۔

لوله و بسطل الوطن فرق تراد و الله و فرن المحد و كمن المحد و الله الله و المحدودة بال من جبال آول بديرة بالما يتراك و المحل الله و بسطل الوطن فرق تراد و الله و المحدودة الله و ا

فوله و تصبو نیده الاطلعة الح الاصند کے ملسلے ای کی بہت کا اعتباد ہے جو تو ہ کا دور درے کا تاق نہ ہوا کر دوسرے کا تاخ مورود اپنی نیت ہے تیم نہ ہوگا ہیں ہوگا ہے تو بر کے تاقع ہے اور نام کہ تھے کا اور شرکروا بنے اسماد کے اورح دورونو کراپی مشاہر کے اورونکید خوارب کی اپنیٹے مرواز لفکر کے احتباد تھی ہیں۔

## بَابُ صَلُوةِ الْحُمُعَةِ بابتمادُ جعدے بیان مِس

قول الجمعة التى في الديمة على الكرام بو كوكر و يكتب تن سب ميل كسب بن لوك في في بديكما تد مورم كيا الفاجد شريا بقول وحدى وقراء مم كاخر التي على فعال في بركر مم كشر كساته و بعد التي التن ب سب اجتراع سب بيسيم و التواق سب بي المان التي التي من فعال في بكر سائع فرائع بي و يك كما كيا بهكر جنب على بحثر في بعد فريس براي دود بكي بارها و س الدرون خفات بوتى اور خار المراك التي جو كتب بي و يدكي كما كيا بهكر جنب على مجترات كي بعد فريس براي دود بكي بارها و سب المراك المراك المراك التي المراك ا

فا کوره : - جندے نئے باروشرطیں ہیں۔ چھ(۲) وجوب گی اور جیز (۲) محت کی۔ وجوب کی شرطیں یہ ہیں۔ یہ زاد ہونا۔ مرہ ہونا مقیم حدا - تعدیست ہونا ، یاؤں اور آنکھوں کا سلامت ہونا محت کی شرطین یہ ہمی شہر ہونا۔ سطان پاہم کا انب ہونا ، وقت کا ہونا ، جماعت خطیرہ نام جازت میدیاں شرطین فاری کے اس تعدیش مجم ہیں۔

> بیعذرگ است مردی و ما زادمی بعد از ان یارش کی ازاکن وشکدار راکگال

شرط وجوب مثل واقامت بلوخ وال منقان وقت وفليد بماحث بم أوان وشهر ان سب كى بوق تشييل: حمة رى ب

ے ۔ اچان وائوانید بھر کروں فاز کر کے اواق وی باستان آوک ماہدی کی طرف جادا وقرید وقرواری موٹر دوال ۔ ۔ ۔ ۔ اور افزاد ہے ۔ پیٹھ کی انگیری کی بادل ہے ۔ انگلہ میں وائران کی بردوا

هُوطُ الدِنهَا الْعَصُولُ وَهُوكُلُ مُؤْصِعِ لِلْمَ أَبِيْلُ وَقَاضِ لِيُقَلِّمُ الْاَتَحَكَافِ وَيُغِينُمُ الخَلَوْدَ أَوْ الْمُصِلَاقُ الاَنْكُلُ يَعْدَلُ شَاهِ مِنْهُمُ مِنْهُ فَهِدَ بِهِ بَهِ مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهُمْ الْوَاقِ وضي مَشَالُ الاِنْفُولِيْتُ وَتُؤَذِّفِ فِيْ مَشْلِ فَيْ مُواهِمِعِ الرَّاقِ شَهِبِ لَذَكُ مُؤَاتِ الدَّاقِ الْهِالِيَّةِ فِي مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

قوله و خوصی آن گایت تینی محدوساجد می جسیدان بسد و تندوی می دود به ناواد دش شرجونا دویان ان کی شباد. این بفتری میدید به کرمد بند از همته از فی معرا اسطالی به جس می مداند بند و تنوی فرط به دین جو فرید میرسد بهت فاصد به جو نظر مهان کا بهت اسافت مطراز به بوکی جس می کارافر با راید به با مهادید به به متعرفیون می مهرم جو زنگی مروی سد همادی . تم باخی مصاحب نقاد فیرون نیال کارافتیار کی به امام شاخی کارزیب اوران ساتھ کی ایک روایت اور امام ، فک رسی می مشهور بهت کی کیک موادر به صافح از می مرکز در ب والمشابطان الو بالله ووقف الطلق قسطل مخروجه والخطاة قليها وشل خطيب بعضيه بينها المهابلة الماري بحصيه بينها الم الهابلة الماريكا بالاستان المنتجان المنتجان المنتجان المنتجان المنتجان الماري المنتجان ال

وسلامة الدينيي والزنجلين ون الانجنية عليه إن افعاجار من غرض الوقت المجمول يامية عاصيره والرائس بهائس برد اكر لكرائي في الدينية

تحكم آن افقتہ نفوله والديطان کے صن ادارجمہ نے لئے دور کوئٹر ، احالا پالار اک ميدونون کے بوئد بدرائيا، ها من شم کے ماقع کا مواجع ہے اور من من من محکس انجو رہے کو باز بوتا ہے اس کے بہت سے افقاف و نظامی کے دمرا اروپ کے فائل عمر المامت او انکو ادمرائے کائی شمال داخلہ آئیا۔ دو کے کا کہ مغل این زگ کوام سے کیلئے کے بوط کس کے دمرا اروپ کے فائل انسان ادام مالی کے دیکر اس کے اور مالی کی جمہ بھر ان موادرا کہا کہ کہ بعدی کے اس کے درمیان جو من انسان کو اس ک اگر ایوا مرا آئی کے کوئٹر میں کہ کی درمیان کو میں بعد انہ کوئٹر کے بیان کوئٹر کے انسان کی میں انہوں کی جو نامور ان ہو ہے کہ کا ان کے نامور کی ہے تا کہ اس کے مواد کی ہوئے کا انسان کوئٹر کی انسان کی میں انہوں کی ہوئے کہ کا انسان کی میں دولوں کے درمیان کے مواد کی انسان کی میں کہ کوئٹر کی انسان کی میں کہ کوئٹر کی کا کہ کا کہ درمیان کی مورد کی ہے تا کہ انسان کی میں کہ درمیان کی مورد کی ہوئے کہ کہ کہ کوئٹر کی کرنے کی انسان کی کوئٹر کی کرنے کی کرد کرنے کی کہ کوئٹر کی کوئٹر کوئٹر کوئٹر کوئٹر کوئٹر کی کوئٹر کوئٹر کوئٹر کی کوئٹر کوئٹر کی کوئٹر کی کوئٹر کی کوئٹر کی کوئٹر کوئٹر کی کوئٹر کی کوئٹر کوئٹر کوئٹر کی کوئٹر کی کوئٹر کوئ

غوقه والمعطنة آن پُنگی آئر العد ہے مجھڑا یہ محضرت مقم نے مرحرکی جد فطیدے بھے بھی ہوں مند ( میکل ) مغیرت او پڑا ہی فرش ہیں مادریاتی مئی وا دائب ہیں ہے وقعی ہے کہ فلید تمان سے مجھ اور وال کے بعد دریا کر فطیرے لیتی جد ج خند دال سے قائم بالانالی ایک ہد ج حاق ہے دکھیں اور اور افزار ہے کے فلیدی شکانا کرمرجم کی اور انڈیا ام ساوی کے زو کے کھوٹ یالا کہ اللہ کہ ایک اور کی دوکتی اور شرکھا خطیداں کے فسر سے دوکم کرا است کے باتھ اور سامین کے نوائی شال ہا ورویڈ کراہت کا فلٹ سٹ ہے گھر پر کراہت لیکن کے زو کیا تھی کے اور بھٹی کے ذور کیل عز کی آب دالی کی فاہر مہارت سند سعلوم ہوتا ہے کہ کراہت عز کیل ہے فلے بھی تقریباً ہاسٹیں جی طہادت کا بونا، مقالت قیام ہونا، ووقعیوں کے درمیان ایک ''شفک کا بونا۔ انگیا آواز نے جمعنا کرتے میں لے واقعہ فندے شروع کرنا، شہادتی کوادا کرنا درود چرجینا، وبھا وقیرت کرنا فر آن کی کم اذکہ ایک اوق کا جھائے تھی مجمولی آئیس جا وقیرہ

ھو تھ و البحصاعة الني نجو ہی تعامت كا بونا ہے جس كائم ترعوداما مها حب كے زو كيداما ہے علاوہ تين آ ولى جي المام ذخر ليك واود الى احرفي كائمى وكرا قول ہے اسام نبن كے زو كيدامام كے تما واودا وكي كائى ہيں۔ دھرے جس بعرى مي كبي فرات ہيں۔ اس برسامام كے ماتھ دواة وكى دوستان عمامت ہوئى كام فرقت كى دہلى ہے ہے وہا عت كام ارائة من اور كائم الله من الم ہے۔ لہذا المام كاشار جمات ميں نہ ہوگا۔ فلک ان سے علاوہ كم از كم تين آ دميوں كا ہونا خروى ہوئا۔ كرك آ ہے ان اور وہا الم ميں اور كم اور كم تين المام كائم وہ كے كہ آ ہے الله الله ميں اور محالة جمالة كائم ہوئا۔ كرك ہوئا ہى الله بير كائم ہوئا۔ كرك ہوئا ہوں ہوئا۔ كو كائم ہوئا۔ كو كائم ہوئا۔ كو كہ الله بير الله الله بير ہوئا ہوئا ہوئا۔ كو كرك ہوئا ہوئا۔ كو كہ الله بير الله بي

قوله فان نقو وا التح نماذ بعد من جولوگ الام کیسانی نیجا آمروه الام کے بجدہ کرنے ہے بہلے سب بینے جا سم آوام سائ کرد کیسہ بھٹی ہو جا نکا اور از مرتوظیرین صابح کی ۔ سائٹین فریائے جس کرا گرا اس نے فار فروع کر لیا تی جب بوگر کا ام کچوڑ کر چلے گئے تو ام جس بڑھ ہے کی کھر جماعت تو افتقاد جس کے لئے شرط ہے ندکر تمام ادا کے لئے لہذا اس کا آخریک ہونا موردی نیس ۔ امام ایونیٹ کی دیل ہے کر بے ٹیک جماعت افتقاد جس کے لئے شرط ہے گئے تا کا افتقاد بھری ایک رکھت ہوتا کو لگ ایک دکست سے تم نمازشی جوئی۔ اور رکھت کا افترا مجدہ بردونا ہے لیک دکھت کے جمد وائک بھا حت کیا تی بہنام وری ہے۔

لو لہ والافن العام انٹے بھٹی ٹرط ہے کہا کا میا اسکے تائیب کی طرف سے اوّں عام ہوگوموٹ کا ل شروفیش بکہ چامع سجد کے دروازوں کا کھل دکھنالورڈ نے الوں سے کسی ٹنم کی دوک ٹوک نہونا کا ٹی ہے سا صب جاریہ نے اس ٹر پاکروکرٹیس کیا کہوکہ یہ خاہر افرولیٹیس بکٹرٹو اورات بھی سے ہے۔

نوکه و شوط و جو حها ال ُ وجب موسک کئے می چد(۱) شرطی چیں۔ (۱) مقم پر نامسافر پر جسرہ اجب ٹیمل کی بکہ الل کو حاضری جورے ترین ائن موکا ہے (۲) مودہ والدمودت پرواجب ٹیس کیوکٹر اس پر دلین اسٹے نئم برکی خدمت واجب ہے اور کر تو برزیم تریب می مودمت کرجا ہے شرق آ : محتوج ہے۔ (۳) تشکومست مونا (۳) دونول آ تھوں کا معاصف ہونا (۵) آزاد ہونا (1) دونول آؤن کا موامست ہونا۔

وَالْفَصْلِيَا وَالْعَلِيْنِ اللَّهِ عَلَيْهُ عِلْهَا وَتَنْعَفُ بِهِمْ وَمَنْ لِلْأَعْلَىٰ فَلَا الْوَصَلَى الطَّهُوَ الْمَلَهُا تَحْرَةُ سائر مشام ادرتار کے ان جمد عمل الاس کرا جائزے اوران ہے بعد شقاری ادجا اے اکر فیرسند و جدے کہا تھی کروے فاق شفی اِلْیَا اِنظَلَ وَنْحُرِهُ اللَّهُ عَلَيْ وَالْمَسْتُونَ الْمَالَةُ الطَّهُورِ بِاحْمَاعُوا فِي الْمِشر محراکر اور کے لئے جائے ہو تھرکی تمام اللّ اور بی بی اللّی اور معذور اور ایوک کے شریک طریقات سے بیاحا کروں ہے

مِعَدِ نَا الْمُعَدُّ مُنْ عُرِنَ فَعُ الدِيرَا فَقَ

مَن أَفَرَكُو. فِي النَّشَهُدَ أَوْ سُخُودَ الشَّهُو أَنْمَ خَمَّعَةً وَ ذَا خَرِجَ الْإِمَامُ وَلاَ طَلَقُ وَلاَ كَلاَمُ وَلِيْحِبُ السَّمِيلَ فَهُمُّ يَحَدَّمُهُ شَا يَجِدُ الرِّهِي إِلَّهُ مِن إِمَّا أَلَّ مِن بِمِالمُ الْعِلْمُ الْمُؤْمِنُ الْعَلَيْ وَفَوْكُ اللّهِ مِالأَفَانِ الْأَوْلِ فَإِنْ حَفْسِ عَلَي الْعَلَيْمِ أَذَى بَيْنَ بِلَنْهِ وَأَقِيْفَ بَعْدَ عَمَامِ الْعَظَيْمُ الرّقَ وَالرّفَ اللّهِ مِالأَفَانِ اللّهُ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْفَقْدِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ

کشرت الفقد بحولہ وللمسلو النے مسافر الله اور ہار بھی ایامت کر ملک ہے، امام زفر کے زو کیے کی کرمکن کو کھا ان بر فرقر میں البد افرانس اور بچاں کی طرح ان کی کی ایامت ہو کو گئیں تہ ہے کہتے ہیں کہ مل جسرة فرقس کین ہے قرائد ہے اور اسام وقیرہ کہ کے من کاور فقت کی جہ سے دفست اور مائم زورہ نے کی اجازے ہے ان جب بدائی جان ہوگے ہاں کی امارت کے اسافر واقع جو گی سیام رقوب اور بچاں پر آئی مو بیٹنی کی کو لگ ہوئیں اور مت کی امنیت تین اور فورت مرواں کی حامت کے اس کی تین اس فروغام مرکزش کے کافر دونے ہے جماعت میں جسرتی استحد دوا تھی کیوکٹ جب بیاؤٹ نامت کے اس کی جس کا دور جس اللہ م جسرتی استقداد کے بطرائق اللی ایک جو انگ

ھوقة وھى الاعقدولة النج الركى تھى ئے بعد كے ال نماز جد ہے آل على كائرة بالد النوائي نارجى تيم ہے تہا اللہ المس كائل الله تا الموافق الله بسيارة الله بالزاء والنجى المام الكه العراد في نام الرائد الله بالموافق ہا الله بالد في الله في الله الموافق الله بالد الله بالله با

#### بّابُ صَلُوةِ الْعِيْلَيْنِ باب، دور عيدول كي نمازك بيان مين

تنجب خلوة الفيلين على من تبعث غليه المعقدة بشواهيلها بيوى المعقدة ونفاس في الفيلم ال يكفهم ويول فلا المحكوم المعقدة بشواهيلها بيوى المعقدة ونفاس في الفيلم الله يكفهم ويعتب بير برجم والبحب بيري في المحكوم ا

#### فِيَةً وَحَدَّةً وَعَدَّ صَرِنَ مَجَمَعَةً وَجَةً الْحَبِيفِ وَيَوْمِ الْعِيدُ وَ الْجَمَعَةُ

آ تخضرت منتم جب جرت کرک ہدید منور و تشریف الاس قر اجرت کے دومرے سال جب روزے پہلی یار قرض ہوئے تو وصفران قع جوٹ کے جند تجرش آلیا کا آپ نے منجے مہم فرزعید والی دھنوت اس سے دوارت ہے کہا ٹی مدینے کے دورن مجیل وک تنے جب آ پ آشریف اسے تاقی فرزیا اللہ نے تمہارے کے این افوال انون سے بہتر ووزن بدل و برتے ایک محید انفرووم سے میواالم تی۔ (ایوداووسائی کی

ہو کہ تعصب ان جمیعتی پر جدوا جب ہے ان پر المسابعثید کے زوکیے نماز عید تی واجب ہے۔ امام عظم سے سمن ترین اول دوارت ہے جم کی وہ بیسے کہ تعفرت صلح کے اس ترزی مواضیت فر ائی۔ المام حرک طاج خدمیہ ہے کہ فرض کا ایر ہا مام تھرے نزوکیے سخت ہے میں امام ایک وامام شاقئی کا غرب ہے۔ سخوان ہوئے کی وکٹل سے ہے کہ جب ایک نجد کی اعراقی نے مشور ملی شاطر وسلم ہے موالی کیار کیا تھے جان ہا تھی تھا وہ اور بھی ہیں ان واقعی تھی تربیع کی احمال ہے کہ اور اجب مدور کہا ہی ہے کہ کچا و شاد میں لگ کرتی تھی ہے اور طاہر ہے کہ ایرائی ہو وجب تھی جزید تھی احمال ہے کہ ان وقت نماز عبد واجب مدور کہ ہی ہو واجب مدور کہ ہوتا ہی وَبِالاَلْمِنَاءِ يَبِحِبُ عَلَى الْعَزَاءِ وَالْمُسَافِرِ او ادر اللّذاء كَلَّ بَيْرِ مِنْ الرّبِ الرَّفِالِيّ بِ الرّبِ الدّ صَافَر إِرْ

کو صفح الملقة المستحی میں کا در اسمع برنا کا العہم اور کہتے ہوال میں العماد اور ہے۔ یہ دیار کا در الفریق و است العماد آم بالی القمر بقید عام وفت میں تو سرماع بات میں قیام کر خوالوں کی مذہب کرنا ہو کا ام کی تو میں اور کی المیان آش

کشر کے الفقة علی مکنو این ادارہ ان فرائد الله الله وقت داست می تمیر کے یا تہ کہاں میں ایام صاحب مرسا این کا اعتقاف دو طوع سے مقول ہے۔ اور یک امام صاحب مرسا این کا اعتقاف دو طوع سے معتقال ہے۔ اور یک کیسر ان میں میں میں میں میں ان میں ایام صاحب میں ان میں ہے۔ صاحب اور میں تکیس ہے۔ اور میں تک بادر اور یک کیسر ان میں ا

کولہ و مشغل النی نماز میں کے آئی آئیٹ کرنے کی گائی فرنگی ہوئی کی بھی آئی و جسے کے کورہ تحضرت عالات ایسانیں کیا۔ حضرت انداعات سے دوایت ہے کہ '' کی کرنڈ جی نے میدا تھو کے دورہ دواگاند (عید ادوائی دادوائی ہے جس کرنسوں کی جھین الن عام آئے جس کو '' تنی عبد کاد کے لئے تصوص ہے۔ کیونک اوسعیہ قدرتی کی دوایت عمیام است ہے کہ دسوال اکرم الانا کم انداز عبد سے تھا کہ انداز عبد اللہ تھا ہے۔ کہ نازعید

سے آبائش آباز نو حنائز ووب نواو کورس نزجے یا میرکاوش ساب آباز عید کے بعد کورس موزت ہے بیاد و تشریعیں۔ غوقه وهبی نت الح تحریر ت عمیرین کے بارے میں انترینا بارہ اقبال میں کیونکہ ان سلند بھی روایتیں 8 فی مختلف میں ۔ امام ما لکساه دار م اح کے قاد کیے مکل رکنت نمی مرت اور دومری رکھیے ش چ تجبیری بیں۔ کیٹر بان عبدالتدکن لیے میں جدوی روایت میں تغیرات کی تعداد در کوسے روز زری این این این داری ) را میشانی می امام اک کے ماتھ ہیں۔ بی زمم سے ساتھ کو کیل رکھے کی سات کیسروں بھی بھیرتم مساور دسری کہ مت میں ترا دے۔ رفی بو دے دختے وقت کی مجیروس بھی شائل ہے کہ بال سے زو کیہ مکل وَعِنْ مِن جِهَاوُدُودُ مِنْ مِنْ إِنْ فِي كَلِيمِ مِن وَالعَصْمِرِ إِنْ بِلِينَ عَبِالِ مِنْ يُمْسِيبِ وَرَضَ كَانُوا بِكِهِ بِرَحْتُ عِن أَنْجَمِرِ فِي مِينِ أَلَامَ المقم اور مناقبين كخزو يك مورعت عمل تين تميرين زائدين وهنرت عبداللدين مسود في دوايت من تلميزات زوائديجي آني جن فيزه مغرب العيدي الداعمي عميمة في كريش في هنزت موكل الشعول الاحترات حذيف منذر يافت كما كرومول أرم 🤁 ميدا فعور الرحيد آربان بن تی تیجیری کو کرتے ہے۔ اومولی کے قرینہ جازہ کی طرق بارتھیں کی جدید میں ان کا کو کے تھے اس برعفوت مذیف الفائل كالعدائل كالداليدالة و) التي تكل العدائلة الدائد ين يع والتي الركايرة براسية ادرور في ركت عي قرارت ك جعد رکوش کی تیم میت میاز تغییر ایرا کتے تھے بیٹنی نے مکھا ہے کہ ایک تو کی ابیمونی جشمر کا احد جندین ایمان مقیرین عامرا این زیز اوپو مسعود جدتی ابو حید شده کی کیره برن عارب اور بریاش برین انظاب ( رضوین انتظیم انتھین) کاے سان کے عاووسن جسری مفیان غررگار ایک فرل ام احرام می بک ہے ، مغرر کا منتق میں اور ہے تمام اقرال وقا ور کی سند معیف اور بحروج ہے اور سے استو سک طاخ سندوندن متعوا کائز زناده **توی**ب به

قوله والتعويف الغَافت مُكراتم بف مُستَمَعِي مقام وفات شراهم برزي. بيران اس بيراد بُ كرون كيران الرك أيك میدان میں ان حاج وں کے ماتھ مشاہبت کی فرش سے تی ہوتے ہیں۔ ہو فرق کے دن مربات شریقیم سے میں بین مشرات نے وس او متحب کہا ہے۔ مُلن کی فیز یہ ہے کہ پر کروو ہے۔ کیونکو طبرے کا حیادت ہوتا تو ایک تفعیل جگہ کے ساتھ خاص ہے۔ اور دوسقام عرفات ہے کہ وہاں احرام کے کے ساتھ وقرف البادت ہے ۔ جس تر بات سے علا وہ کی دوسرق بھیکھیرہا عبادت نہ ہوگا۔ بدنیا شرع معلیہ هانية البيان أدرا تحارُ مُع لقائل ورفقار سب بمر تكره وكهاب - نقح القدير بن به كديا الأراع أكريد تؤف اورمر كموت بغير بوج بهم تكروه مونا جاہئے تا کے عوام کے مقیدہ پی ٹرانی پید شہور

خوندالی شعن و کے موق کے اُن کینی وی الہر کیاؤیں جارخ کی تماز تھر کے جدے ہے آج بھتی وی اجہاں سویں جارخ کی تمازمسر ك بعد تك كليرات حري كما المهماهب كاقل ب- برهمزت اكنامسودت فابت بداودس بعري يدمي متول ب. سامین کے زویکے حیرات تحریق نام مرف کی تجرب میں ذی الحوی نماز مسرتک کھی جائیں گی محرب کی حمر بیان مرس عارا این قرا زيرين تابت الإمسيداعة ن فحل أوكرمد في ارمني فطمهم اسب كالجزاؤل بيعاد بري غيان تؤري ابن يمييزام (ايؤور) خاب ادر اء مرافعي كالبيدة ل ب. بمن المهما عب نے اس منسله من افس كرانغ ياركيا \_ يُونك جبر يخبر كمة ايك هم كي يومن (اوري كاروت) ے بندائم نے تم برائل کیاجائے گا۔ ادرصائیوں نے اکثر کولیا۔ کیونکساس ٹٹر کم والا قربائلی واقل سے نبذا مشیادای میں ہے ای رہا کثر زمانت برمل رباب اوري برفتوي سبيد

#### مَا**بُ صَلوةِ الْمُكُسُوُفِ** باسمودجُ كُر الن كَ لَما زَكَ بِإِن مِن

يُصَمَّنَى وَكُمْتَنَى كَالْفُلِ إِمَامُ الْحَمْمَة بِاللَّهِ عِلَمَ وَخَطَيْهِ فَمْ يَدَعُوْ خَفَى فَنَحَلِي الشَّمْسَ فَرَدَ بِرَحِهِ الوَلِمَّيْسِ اللَّنِ مِنْ اللَّهِ عِمْدِ بَهِ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ والاً ضَلُونَ فَوَادَى كَالْحَسُوفَ وَالطَّلْمَةِ وَالرَّبِّحِ وَالْفُوحِ ورد كُل تَرَجُوجِيْسِ عِلَمْ مُرَانِ عَرَبِي مَا مَعْ فِي مَرْنَ

تو من الملك المعون مورج كرين محلى والن مدجات الواق تجافز في بالدكرين الله وريكي والمجاز وكافرج كم البداء وسنت الشرع الفقد الواد مات التي تمازع كمياتون باب في مناسبت يا قامتها وتخارب إلا المبارته والناد المساور بيب كوفه وعما الا تماز كمون و فوس من المدرو فوف كالمواض و و وكاوت بهاد أو بمن فق والدوكا أيار كم يدين ها عن ترج بها ورج بير برحنا واجب بها فاف كموف كه الفت كالمراح و كوف مودي وق عدد في الأمون في القرائل أو كم يجرد بفال كسفت الشامس وتكسف كمسوطة وكسفها الفركسفارة فال حوود والى عود بن عبدالعوية .

الشدمين طالعة ليسبت بكا صفق: تشكى عليك بعوج النيل والقعوا ليمين كم مجى دؤولانفا يك دومرت كي جگ استهال دوئة بير سفارچنىسك كيات كيفتها وكهمارات شركهوف محموم ساق ليب شدا دخوف تخسوس بدايت ب

قو له يصلى النج بسب مودين كريمن بورن في قواد م جعد بااس سيقطم ني وكن دورا فيم لولون كونس كوال كري اوركت والعلق المرافعة المستون المرافعة المرفعة المرافعة ا

(۱) المرشط فواعل كاستم مي اين ميان ان المعمد نامل كل اما مسلمين باينه (۲) برد وأنسان ترزي الخراك رد أمن اين م دينه ما مراه ودارا ترفي مودن جديد مرتبط أرخم العمل من هري فرون فران اين ميان كيان الردان وقد ميمان كركل مميزيد. العادیث بن عمل آپ نے ایک ایک در کوئی کی تعدونوں رکھتیں بنے سے کا تھم دیے بنتی قاعدہ کی احتیارے دائج ہوں کی کورس کر آق معدیث عمل است کے لئے ایک واضح تھم ہوتا ہے۔ اس نئے جی ل فعلی اور قولی عدونوں عمل کوئی تشاویوں بال آولی معدیث می است کے لئے قاتل ان با تر زودی جائے گی۔

ودائری با شاقہ کمی تھ ہے کہ مصاحب کے زو کیہ وائوں کھتوں شرقرا مت مزاجہ سکانا مہا کہ اورانا مٹر تھی کا ٹول ہے۔ صافحین اورانا مہم کے زویک بھڑ ہے۔ کیوکٹر شائد کا مائٹر کی گئی کہ معنودا کرم کالے شنوف کمی قرارت دورے بوج (۲۰ کام صاحب کی دہگر حضرت لائن مجائری دوارت ہے کہ آئے تھڑت کا کے کہا کہ انسان کا توان میں کا آب ہے قرارت کا ایک حرف فیمل سٹا (۲۰) افٹا قرقر سٹ کی دوائی جو کھرودل کی جرمان کے ان کوئر کی موگ کے کوئر کر سے کہ دوائی دوائی ہوتا ہے۔

تیمری بات بیدے کام فاقعہ اورام ما لک کے بڑو یک تماز کموف چی نظیفیں۔ امام ڈافی کے زویک ہے۔

## بَابُ صَلُوفَ الإِصْتِسُفَاءِ بابِطلب بادان كى نمازك بيان ش

لُّهُ صَعْلُوهُ لاَ يَبِجَمَاعَةٍ وَ ذُهَاءٌ وَإِسْبَغُفَادَ لاَ فَلَبْ وِذَاءٍ وَحَتَفُولُ فِنْنَ وَإِثْنَا يَغُوجُونَ فَلَعَةً الكَام الرَيُ وَذَوْجِ مُولِنا جَامَت رِلُوهَا دَادِدًا مَتَعَادُ جِرَاسَ فِي إِدَادِنَا جِرَاقُ وَرَكَامَ وَوَجَا اوم

کشرک الفقد : فولہ جاب انٹی استقاء کے ہوئی می پائی طلب کرنے ہیں۔ اسطان شرع عیں منتقد سابل ہے موقد مخصوص کیفیت نے ساتھ وحانا تختے یا نماز پڑھنے کہتے ہیں۔ فاز استقاء اس امریکی تصویمیات میں سے ہیں جھٹا ہوشی ہوئی ہے۔ اسٹ والیٹ مقام پر ہوتا ہے جہال دریا جھٹ ' چشرو فیرو نہ ہوس سے سرائی حاصل کی جاشک بالیے چیز ہی تو بول محراد کول خروریات سے لئے کا کی بول راستھا وکا جوت کا ب افڈسٹ رسول مطافاتران میں سے سے قرآن کریم میں معزب اور کی مکارت بیان کرتے ہوئے فرما کیا۔ فقلت استعلی والو بھی اون میں نے کہانا ہے رہ سے سفور جاپوکرد و بہت بھٹے والم نے وہ آپر کھڑے سے برسے دارا ہو جھٹے کا۔ پڑھنو کا برائے سفقا دھٹا فارت سے داور آپ کے جدخلفا ہے اور امست نے بابھیر رہا کہا ہے۔

قوله لا غلب الخاصة الى المامعات يود يك تنب والمناس كون بية ايك وعايدة يش عررا : يكراويريش قلب واد

<sup>(</sup>۱) پیچن دانشاندن ایرده واز مکاان میان گزیاد بدر ۱۰) برای کنیا این به طروق بیچ گزاین میان اسماب نمی مانج که بی اندسترانا به بری در مهم شن در بدرام که ایردی و در کشی شکل می ۵ در میل گرداری این اید با در این اود این میان اسمی ماکند

نیوں ای طرح ہیں ہیں جی نیک ہونا جا بیٹے رکین امام جراور اتول صاحب میدا امام اور اعام مالک شائل احرفر ۔ تے ہے ک قلب دواوکر ہے کیوکھ آئٹ تشریعہ بالان کے سامہ دواوٹا ہے ہے ''اسعال سٹرای نے کہا ہے کہ آتو کا امام محرکے تولی پر ہے۔ قلب دواوکا طریقہ ہے ہے کہ دونوں ہاتھ نیشت کی جانب کیا کر دونیٹے اتھ وائم کی لیوکا کیا گوشدا دریا گئیں ہاتھ سے داہتے ہوگا کیا حصہ بازگر دونوں ہاتھوں کوال طرح محماے کہ دوری کیا وائم کی کا عرصے پر اور بالان کے داخی کا خدھے ہم آ جائے سائل طرح جا در کی دائشتہ مطلب جوجائے کی جس میں ختک سال کو فرخوال سے یہ لئے کا فلون ہے۔

## جَابُ صَلَوْةِ الْنَحَوُّفِ بَابِ ثَوْفَ كَيْمَادْ سَكِيمَانِ ثِشَ

تو سے الملفظة عددو تم سے ورقد والما كت بھامت إزاء مقابله على أو كها ما اربوت كى عابلت على أفراد كى تباتها الماء مشارون الشرش للفقة عنقر باب المح ممال كم ماعل بساتھ الى باب كى مناسب سے بحران ووقوں كى شروعيت عام ش توف كرو سے ہاور تقريم استفاد كى اور سے كراس على عارض ( افقاع ما سل) ماوى ہاور عمال الاتوان على جار كہ تا مروى ہے سكا حالت على محالات الماملية كى قريد ہے كہ جب بحك اضاف كے باقر وحواس تاتم بين شب وروز عمل بائى باداد كرتا شروى ہے سكى حالت على محالات على محالات على محالات الماملية من اوقات كال بوجا تا ہے زماند الى والمان ہے تو اس كرا تھا والم كى المان ہے كي در الله عالى اور فوف و تعلى حالات على محالات كى والمان على بوتا ہے بك محل كے اور فوف و تعلى كال موالات على محالات كى والات على الموالات ال

وإن وعن كالمن فلرية عموق در طر ملوة خوا كالمم قرأ النائ وي ي وعدى بهت مراحت كيساته أياب-اوراس ك

<sup>()</sup> الرَّدِيَّ احْرِينَ إِن إِن عَالَ عَلَمُ مَا كُمُّ الْمِقْلِيُّ فِي بِإِنْ الْجَرَافِي فِي الْمِر

تعسيل الارعث شرمودوب إدان سلسدي بمعلام فيعن فرائن بيسية مجاب كريمرف مالت مغرك في بالناب ا کا مت علی تخفیف کا تقویش ہے ۔ ان م مالک کی ایک واسے ہی ہے ۔ بعض کے زو کیے محم تحفیف عرف برد رمانت تک تحارک آب کی سوزددگی میں توئی در آتھی ادام تیس بن سکا۔ آپ کے بعد کے تبعد مگرے درایام نمازیز حاسے ہیں۔ للبذائب اس کی ضرورت کیس المام وفي الحسن من فرياداد دلهام الوليد هذ كاخيال بكراب ليكن جهودها و كهزاد يك يقم عام بدرة آب كي هيات تك كداووب وسفر كي ساتي تخسوص كوظرة تخضرت فظلاني فاشداراتا بالمل كلمة مسقان وكاتر وجاد يكوس شراملوة خوف يزهي بدوا البعض هنرات نے بار بھیوں کے منعق انکھا ہے۔ اور مانہ مرطحاوی نے کہاہے کراندا والفتارج میں جادیا سے منعقول ہے کہ آنمخسرت میں نے نماز خوف چائیں مرتبہ باعی، ما آ ب۔ کے جدمت واسحابہ نے مخلف مواقع براوا کی ہے بتا نے حفرت میں بن الدمی کیہ تھو لمبرستان کی فقی میں صغرت مذيف في مرداد كي ابيازت سيرانيك اليك وكعت كركيفها فوف بإمعا في (ابوداة والمرافئ) عمدا الرطن بن مرور في كالمن يرجها كرے يمي أناز نوك يزهائي دود منزت لي نے ليلة ابر بروشنين عن مغرب كما فازخف يز حالي ( يَكِيّ ). دِس كي اشعرى نے بعبهان میں اور عدین ابی وقد میں نے معرب مذیفہ این مورین العامی احسن بن طی کیدا تعطیر سمان میں آنخسر من البین کے بعد تماز خوف ية ك موال يجرهما زخوف جائز مونى فرخر ووخدق من آخضرت فالله كي تمازي كيون تفاء كي الجزاب فروة خاق مقدم بهاورنماز خُوف ويُوخر ۽ جيها 'رندڻ' انهناني شير عبوارزنٽ آينٽي 'داري شائق ايوسيل کي روبيت ہے تابت ہے۔ وہ ل القامني مياش في" التفاود آنج أن مديث النيدق كان آكر زول لا ياصلون فوف كاعتم أن كي بعد " فيرصلون من وخ قرار بالى معاده ازين فروة خندق عمد اس کا مجائش قائیس کی کینے کار کا تعداد بہت نے وہ تھی۔ یہ کی یادر بنا با بیٹے کے ادام او بیسٹ کے مقد بلہ می ان قام جنوب کی منرورت کائیل کرکٹر میسو ماسلتی انا براسفیرا اوغر جندادی کاشرے محتمراکر کی میں تنمونس ہے کرام اور بیسف نے اپنے قول سے ر بورع کرایا ہے بھی ہادے اسحاب کے فزدیک بالا تقرق فراز فوف ہ تزہیے۔

لونہ اذا اشتدائ فرازخف کیلے بیجہ ازخف کی قیگادی کی ہے اس کومسنف نے لیاہے کریام علیہ کے زدکے اہمہ وٹر ڈکیں ہے چہ تچ تھادہ بھا ہم فرزخف جائز ہونے کے لئے مرف خمن کا مراہنے موبود ہو ہا ٹرطاقر ادریائے۔ فی ال معلم نے کہا ہے کہ ہیچا خوف مراڈیش جگہ دمی کا موجود ہوناوس کے فیم مقام ہے جیے دفعیت تقوالس سورے وابستا ہے شکہ چھکٹ مشکلت سے چ فکر سو سہب شفات ہے اس کے وہ مقامت کے فائم مقام ہے بھی ایسے ای دعمی کاموج دودیا نوف کا قائم مقام ہے۔

قو فہ و صلی بطانعہ المج جب وشن یا درندہ فیرہ کی دہرے توف بوجہ جائے والم مسلمانوں کی فرج کے دوجے کرے ایک کو دشن کے مقابلہ میں گفتر آکر دے اور دوسرے کو کیے دکھت فراز چاہے اگر مسافر ہواور اور کھیں پڑھا نے اور تھی ہوا وریا کمان کے برد سے امام کے ملام کے بعد ہوگئی گھروشن کے مقابلہ میں کھڑا آلی دوق کے اور امام میں کو تھیں وگھت پڑھ کرایا تھ مان کے اور انجابی کی فرز بالر اور پوری کرے کونکر برنائی میں اور ان کر موست قبل ہے۔ فراز پوری کرے برائی کر میں جھے جائی اور دوسرا کروہ آگر ان اپنی بقد فراز فرارے کی اندائی میں کہتے کی کھر برائی مسبوق جی اور مسبوق برقر اور ان ان از مرب اور ان کر ہے۔ اور اگر مقرب کی فرز نواز فرار کی دوسر کھیں اور دوسر کے روہ کو کیک دکھت چھا کے لیکن بدیا درے کے اگر دوسرائی فرز میں کمل کیور کا مانوں کا فرز نواز فرائی جو بات کی رقم لو تا کی بھر گھر کا کردیا انہ میں اور اندائی کردوں فرز میں کوئر کو اور کا کہ میں کہتا ہو گھر کا انداز ہوتا ہو گھر کا انداز ہوتا ہیں۔

مهرعت زمسته الرقاع الزاري شعم من آن ان الجاجش ومديده المن كله الزيدات الى اجتماع المارات بدرومه بت عمدون الهواج احتره الشعافي والمقودى وأسخل والعمل المعارف ومديث ذكرتر والحيد خدائي والمحال الخاص عن مهام

قا کہ وہ اسکتے مدینے سے معلوم ہوتا ہے کہ آنخضرت عالئے نے مختلف موقع ہو حسب ہجات متعا اطرافیق سے خاز خوف ادا کی سے القود دکا ادر اوضر بغدادی کی تصرف کے معابق مول صورتوں سے آپ کی خاز منول سید اور ہرصورت جا نہیں ۔ سر نی داخج و مرجوع کی بات ہے۔ مصنف نے جامر بقدا کر گیا ہے اس کی اس معارت این مسعود کی دوایت سے آس کا ایوز کا انتخاب کے روایت کیا ہے گئی اور آ ہی میں تصرف و دی قری گئی وہ ایو کہ ایوجیوں نے این مسعود ہے تھی شام سیورہ فیروش عرب اتن ہوگی ہوسے ہے استدال کی اے جو محل میں معاوم دیے صورت موجود کے مام ہے نے کا کا ساتھ کا دیش این جان کا قرن بڑا ہے ہے گئی تار

۔ عوفہ وان اشتدہ اٹے اگرخوف صدے بڑھ جائے ہوبھورے ڈکورہ ڈاز توفی ادائد کرکٹس تو بیادہ یا ہوکرٹھا تھا تھاڑ پڑھالس اور آگر مودی سے انزے کا بھی موقع شہوتے میاری بر شارہ سے تماز پڑھالی اورائراس کی کھی میات زیرتو کھرٹھاڑکوٹھا کردیں۔

#### بَابُ الْجَنَائِزِ إب جازه كميان بن

وَلَيْ الْمُخْتَطَرُ الْقِبُلَةَ عَلَى بَيِيْدٍ وَنَقَنَ النَّبَهَادَةَ لَابَنَ مَاتَ شُدَّ لِحُيَاةً وَغُمضَ عَلَنَاهُ قرب قر**گ** کوانچ کردند ہاتیار ن<sup>ی ک</sup>ر کے قرائبارت کی تعین کیا جائے جب مرجائے قامل کے ج<sup>س</sup>ے یا خدود ہے ہے کی سیکھیں ہو کردی ہوئی وترضغ غلني شوتمر فمخشر وقرا زشتهز غوزته وتجراه وترطئ بلا فطنطشه واستبطاق وضب علمته ماتم الاه ل مرتباب الوئة قد بر كما بال امتر مها و إمال كالزارات يناها كالدولية بالمناصفة ومستثن وخوكره بالبال الدارية الويل مبايا جاك نغلى مبيدر الر خزص وإلا فالهزاخ ونحبيل زائنة والمخبئة بالمعطمين واطعلوه علي ينديره أليقنال جویری کے بیتے یا اشال ہے جو ان اور اور ان اللہ اور اور اور اور اور اور اور کی گل قیرو ہے دوم کی جائے اور یا کی کروے برانا کرا تا مَّى يَجِيلَ الْهَاءُ إِلَى مَائِلِنَ النُّحَتَ جِنَّا فَمْ عَلَى يَجِيَّهُ كَالِكُ ثُمُّ أَجَلَسَ فَلَسَدًا الله م یاجات که با آن صدیک تنگا جان بوقت به ما موهم ای طرح د کمی مدان در کرنبلایا جائے گیروس کومهارا در کر بخط یاجات خزخ بِنُهُ غَسُلُهُ وَلَمُ يُعِدُ غُسُلُهُ وَتُلِيعُ بِهُوْب ان ال ك بيت كوا باتدة بالمعاجات الرجوبك في الت العرايات ودياره مسل كي شرورت أين الدكير بالت النب كردياجات ونجعل النحاوط غلى زالبه وللخنبه والكافؤار غلى مساجده ولالبنار خ تمغرة وينعيمة ولايقط ظفراه و شفؤه ود ان کے مراود ڈاٹی پرفشوا درامسنا دیوں پانورنگ ہا جائے گئے ، وق اعدۃ ڈکی میں بھی نے جائے امراس کے چھوان برار کائٹ جا میں۔ توقیح الملغة : جنائز فن جنازه میت جو چنگ بر رکی بونی بور. ولئ تنجه کردیا جائے مانجھنر اثر بسرالرک تلفن تلقیقا میت کے پاس كلمات فجريزه خاشمه بالدهود بالبات المياوج أب فحمل إلاكن بالبالية مريقت مجروه فأدياه أوترطاق عدامتر جميانه بالخرفوة شرمناه جور کیروں ہے تکا کردیا جائے اسب بہادیا جائے مغلق جوش دیا ہوا معدد بیری حوش اشان القراح خاتص یائی جھی ایک تقم ک تحالوب كل فيردأ من كردت برعاء جاب بعل هم بيت ولاية ألوسرا مهة زكات ما تعاهد فتند كرديا جائية هؤه الكياهم كي أوثيو ب مساجد تع سم وواحد وجن مركد ولياجانات ويت بيت في محقة وقيره الديري تشمار كياجات الديق وكاف والمرا ظغر يانن شعر إل.

تشرق کلفتند ، فولد ماب ان نوف وقائی کی منعلی ان آموے بوبات میں اس سے مستف قباز بھازہ کو نواز خوف کے بعد لار ب جوں ۔ فارا ب شک ان غازہ وی کو کٹر کروہ واسمان کو تھوں سے سے برسنماں کے جنازہ کی خارج کی خرور ک ہے ، اس لئے ان غازہ وں کے بعد الکی غیز کا کرمی علم اور کی تقارہ ان موجا سے معارف کے بعد زمین کیا تا فوٹی میں تو مدین ہے جا لاد کی ہے۔ بنا تر بعد نوک کئی ہے میں شن بھم کا تقارہ کر مود فول ہوئے ہیں ۔ کئی جنازہ بھر تیادہ تھے تھے ہے ہے ان کا تا ہے جب بہت قدت بابینگ پر مکی ہوئی ہو۔ بھی کٹر ایک جنازہ دیت کو اور بنز زوان تاک اور تابور ان کہتے ہیں جی پر میں کو کھر کیا تے ہی اور بھی کر تو یک بھی ہے۔

عوالده من معاقد استال اور جب لب وم جوے دا اونیا ہے دھست دوجہ ہے۔ والی سے جڑے بادود ہے ہوئیں اور عمیس بغر کردگا جائیں کو بذکیا ورفر انے جب روح فیل کی جاتی ہے تو بینائی اس کے سرتھ جاتی دیتے ہے۔ (مسم من ام سمر ) پی ہے طورور آئی میں گئی رکھنے سے کیاہ ند و کئے بدا اوقات ایل فرس آئی میں اوقت علی و بیائی و میں کاچر و دراوہ اور دھیتا ک می جائے۔ آئی میں گئی رکھنے سے کہاہ ند و کئے بدا اوقات ایل فرس آئی سے میں و جائی ہوں کی جو اور دراوہ اور دھیتا ک میں جائ آئی ان کو اور اور میں میں اور میں موسی کی جائی ہے ہوں کے بدن پر بریا بائی بہارہ سے جس میں بری کے بیتے واقع عوات کینے سے اور ریاد مصفور واستعمال و مولا کا جائے جو اس کے بدن پر بریا بائی بہارہ سے جس میں بری کے بیتے واقع عوات و بریا اور ان میں میں اور است میں ہوئی ہوئی جائیں خوب سات ہوجا تا ہے رہے اس سے اور کا فر رہے تھر کے ندرموزی ہا تو رہو ہے ہیں۔ اور اگر میں بین تو اس بوقع اس بائی کی ہے ۔ مجرم دو اور اس کیا ہیں کردے پرائیا ہائے تاکہ بائی اول ایس کی دائیں جائے۔ لرمنيف ففرار كنكرى

رَكُفَلَهُ صَلَةً إِذَا وَ قَدِيمَ وَ لِفَافَةً وَ كِفَلِيّةً إِذَا وَ لِفَلَقَةً وَ حَرُورَةً مَا نَوْجَهُ وَلَقَلَ مِنْ بَسَارِهِ مِن اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

تحریکی المقائد: او له و محفده الح احتاف می زوی مرو کے لئے مسنون کمن تما کی ہے۔ ایں از ارتینی جا ورس سے لیکر پاؤل کک تھی ایک المقائد: او له و محفده الح احتاف می نزوی مرحمل کا جیسا کی جارب و دری افزار کا کا کمن تما کی کم وار پر حتی کا احتاف میں کی اور کیے جیل آئے خطرت الحقا کا کمن تمان کی جو رہ مرحمل کا جیسا کہ مدید میں آجوں پر مشتل کا جیسا کہ مدید میں آجوں پر مشتل کا جو اس و دری اور دیت کی کے اور کورت کی کا معظم ہے ہے کہ ملا اور المیس کا احتاف کے جارب و دری واقع کا باتا ہے۔ اور کورت کی لئے واقع کیا سے اور کورت کی لئے اور کا میں اور کیس کا اور کیس کا اور کمن کا اور دری اسے اور اور اخاف ہے۔ جو اس وری مورت کی طرف اور کمنی کا اور دری اسے اور اور اخاف ہے۔ جو اس مورد حوں کی طرف اور کمنی کا اور دری اسے اور اور اخاف ہے۔ اور اور اخاف ہے۔ اور اور اخاف ہے مورد سے مورد وری کی طرف اور کمنی کا اور داور اور اخاف ہے۔ اور اور اخاف ہے وری کا میں اور دیا تھی اور اور اخاف ہے۔ اور اور اخاف ہے تو مرکمل ہا تا اور کا میں کا مورد سے مورد کی کا میرد کی مورد سے مورد کے مورد کی کا میرد کی مورد سے مورد کے دری کا اور کا کا کا محمد کی اور کی مورد کی کا میرد کی مورد سے مورد کی کا دری کی کا دری واقع کی کا میرد کی مورد سے مورد کی کا مورد کی کا میرد کی مورد سے مورد کی کا میرد کی مورد کی کا دری کا کا محمد کی اعتاق کی کا میرد کی مورد کی کا میرد کی کا میرد کی مورد کی کا میرد کی مورد کی کا میرد کی کا کی کی کا کی ک

١٤٠٠ كالمكرسيّ المؤيدا أمويركن عا فشاا

تربلهاء حاجات عرك بيتان تنغيرة يوني مدربيدا كفان يم كفن-

<sup>(</sup>۱۲) این حدکی جابر کان مروانی واز دکان پیوانی و برای هم از نسمت کی دیرا ایم عهدار دا آنیا می سعدی می آمرین و ۱۲ درسیرسی این بازی میاب ۱۲

فا كدو فا نبية الله النبية به كياب كرو سنة كل كان واكبر سين ساس كي هديب كرمات ديات بل مرافا الحالم إلى وي الكر كياب الله يقتل المراب كل سك المراود وي فال بل خارج الله المراب ورست بها جو صاحب الرقاعة في كرو الله بياب المال والمراوك كالمين و كان سك في فواد وجادي وال خارج كان بالراج أمن خابري كان وفي جائية الموجود المراوك كان بالمراح الله كان المراب كري كان في المراب بالمراوك المواد الموادع المراجع والمراجع المراوك المراجع المراوك المرابع الم المرابع المراجع ا

أكذافي اللجياوي.

ھولد و کفتھا سندائج عمرت کے تقویکا بیان قران موری کھڑ تھے ہواس کی بیان کا کھی داجب ہے اپنیں جس بارے میں نوے مختف ہیں بھی میں ہے کہا گرفیرت کا رکی ہوتا کی تھی ہر ہے۔ این ہفتی ہے۔ ورٹر را تھی پوخود سنف تھی کی ہیاں میں ہے کہ مراورت کے ہامی ڈل معادد شہر مالیہ او اوق سر ہمارے کا میں اوجب ہیں۔ ان میں میں اوقیا کی تعاویہ ہے۔ مجتمع جمروہ کے فقد کے مالے میانے میں جارہا ہو ایس وفات کے جمعی کے جو داھب ہے۔ اس مسلم میں اس ہے کہ جس محتم جمروہ کے فقد کے مالے میانے میں جارہا ہو ہے۔ اس میں وفات کے جرفی کے جروہ کھرا کو ٹی اور ان اور آن

محاطيف تغريمتنوي

الهَصلُ المُسْلَطُانَ الحَقَ بِصِلْوَتِهِ وَعَنَى غَرْضَ كَفَايَةِ وَشَرَّحُهُمُّا السَّلَامِ السَّبِ وَطَهَارَتُهُ فَيُمُ الْفَاهِمِنَى إِنْ خَصَرَ الْحَلِيلِ الْمَسْلَمُانِ الرَّالِ اللَّامِ السَّلَامِ اللَّهِ الْمَلَامِلُ عَلَى الْمُرْوَانِ اللَّهِ اللَّهُ الللْمُ

تشخیر کے گفتہ از قولہ انسلطان ان گفاز جناز ویز حانے کا سب سے زیادہ تھا رہا کم وقت ہے۔ بیٹر ہیکہ دو حاشر ہو کیونکہ ھنزے ''من کے جناز دکی ٹراز کے لئے معرب ''مین نے معد ت سبید بن احاس کوجہ یہ یہ کے دنل تھے باسا کریٹر مایاتھا والاست اقد مشک المام الک گئے اس کے قائل میں آنہ شام ان میں سنے کے زیکھہ کی مقدم ہے نامزوج نیاسے حسن کی دوایت کھی بجن ہے۔

قوقه وهی طوص النج تماز مباز وگرش بے کیوکدارش و باری تعانی نے آوسل علیم تلید اور آا کا ابیدی تعریف کے بی درخش فی و باز او کی آرمیت کا مشروہ وہ قافر سے کی نکد او مشکر اور اور ایس بائٹ سے بلڈ آش کتا ہے ہے۔ کا بھا تا تخشر سے ایجار نے ایک مشروش کے جنز اور مراو ڈکٹل برخی تھی بلک ہے اور اور اس معامل ما منام کا کر فرض میں ہوتی ہے آپ کا ریفر اندے بھر والے مسلمان کی نماذ چن زوازش ہے۔ مواجع جارت میوں کے را اس باقی جوابے وقت کی اطاعت سے وہر ہو ۔ آگر ہے اور اس می مارجوں تا مال کا بھی شروع ہا تھا تھا تھی تاتی اسرالہ بوری کو تی جان میں ساتھ اور کی تاہے ۔ دوم را بنون و کہت موم مارجوں تا مال کی جگہ کر اور بات کے بوقت اور طرف کو تھا تال جمین ساتھ ہا تھی تاہ ہوں کے کہتے وال جس نے کئی ارتفاظ کور کے دال جس مارکوں کے کہتے کہ اور اس کے کہتے کہ اور اور اس کی کھی کر اور اس میں اور اور اس کی کہتے کہ اور کا اور اس کے اور اور جس نے کئی ارتفاظ کور کے دال جس مارد وال جس نے توان کو بیون میں جس بھر ہے۔

فوعه تھ الفاصلی النجاب و القائل قرائم المسائل کے اللہ اللہ کا اس کے سند والدین عامدے والا کی تدبوتو الم تحد ( کیکن دولیدی اسے کہ جائز اللہ معد اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ اللہ کی اللہ کی اللہ کا اللہ

رُجِي الرُبِحَ وَكُبِيرَاتِ بِهِنَاءِ بِهَذَهِ الْأَوْلِي وَصَلَوَةٍ عَلَى اللَّهِي عَلَيْهِ الْمُسَارَّةِ بَعَدُ الْكَابِونِهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ النَّابِونِهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ النَّابِونِهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ النَّابِونِهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ النَّابِونِهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ الرَّابِعِيهِ وَوَعَاءِ بَعَدُ وَرَوْلِ لَكَ النَّهِ وَوَلَى اللَّهِ الْمُعْلِمُونَ وَيَتَوْلُونَ وَيَعْلُلُونَ وَيَعْلُلُونَ اللَّهِ وَالْعَلَمُ اللَّهِ وَلَا يَعْدُونَ وَيَعْلُلُونَ اللَّهِ وَالْعَلَمُ اللَّهِ وَمَعْ وَالْعَلَمُ اللَّهِ وَالْعَلَمُ اللَّهِ وَلَا يَعْلِمُ اللَّهِ وَلَهُ وَلَيْنَا وَلَمْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْنَا وَلَا يَعْلُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْنَا وَلَا يَعْلَمُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَلَا يَعْلَمُ اللَّهُ وَلَمْ وَلَوْمَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَمْ وَلَوْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَعْلَمُ اللَّهُ وَلَمْ مِنْ وَلَوْمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَمُعَلِّمُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمْ مُنْ واللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُؤْلِمُ اللَّهُ وَلَا لَمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللل

فو له بشناء المح فماز جنازه کاطریقہ بریست کرمکی باوعند کی کیجاد دولوں ہاتھ کا توس کے افعات اس کے بعد اسما اس کے تازیک ہو ہے استان اس کے بعد اسما اس کے تازیک دولیت اسما فیلے اس کے بدائر تعریب کے استان میں ہم ہم اسمان کا اسمان کے بیکن کے بعد اسمان کی برائی الحاس کے براہ کا تھا ہے کہ کہ اسمان کی بھور اور تھا کی کو اسمان کی بھور اور تھا کی کو اسمان کی بھور کا بھور کرنے کا بھور کی بھور کی بھور کا بھور کے بھور کا بھور کے بھور کا بھور کے بھور کے بعد کا دیا ہے جائے کہ بھور کے بھور کے بعد کا بھور کے بھور

الوله و لایستعفر اگ نماز جنازه ش بچدادده ایاندگتے گئے منفرین کی درخواست ندکھائے کیونکہ یہ مکف قانچیں بلکہ بید دعاج سے آلیجہ اعد النافرطان معنارش کی فراب سے بین کہ جون سے مرادہ سے جوام کی بویسی موت تک اس کی عشق دوست شاول ہو

الوقة وبسطر النج مستخص فی پیچگیرین بالم شاماته روقی اداران و بعد شاخ یک بوادوقو و الم نیس کانو یک آست ی تغییر نہ کید ایک ام کی برائا تفاوار سادوال کی تیم کید تو شون کر یا مام ہو بست فرات ہیں کہ مام ہو آج می فروق کیر کید اور شرک ہوجائے کو تھا ال کی فرانگیر تو بسب اور سبوق کی ٹر کرانا ہی ہدیاں وابدا و کیا تیس کو تا تھی کو یہ ک وشت وجود ہو ۔ دوان مرک مرافو گیرز کیے کے دوبارا فاق بالدو اور کی تھیر کا انقاد تھی کرتا اطراف کی فروق کو یہ بہت برجم ولیک دلست کے قائم مقام ہداور سبوق اپنی فوٹ شو ارتعوں میں ماتھ شروع تھی کرتا کی گذارا مرک فارغ ہوئے کے بعد وا کرتا ہد انفاف کی تھی میں کہ جو جائے تھی بھی ہوا اور ان مرک واقت موجود تا اور کے باست دوک کے انداز مرک انداز مرک باست دوک کے انداز مرک باست دوک کے انداز کی انداز کردائی موجود تا کہ کی کو انداز کے انداز کردائی کو باست دوک کے انداز کردائی کو کردائی کو موجود تا کہ کی کار کار کردائی کار کو کردائی کو کردائی کو کردائی کی کو ک

فولله ويفوج الله بنازه مرزكا و إممرت كاله مام ال كريز في مقافل كزا بول كونكه بينة وثن قاب ب بيمس تش ودايراتي ب ميم الل كريز في مقر بقوال كميز بغوال كراويات أن ويست شفوت في خوف الأروبية محمر يهمودا تجاب ب المريزة ب بهذا كركم الدوكي توفرز بوجات كل الدسارة كرفواز و برجس كونك بيري ويرسلون به تبدا بالغرر آيام كوزك كيس كياجات كا باركر في عذر من الورات ب

قوقه و لافنی مسجداً النَّهمیت کوسه دسمبری رکیار جناه من آباد پاستانکره و به بعض کے زار یک تحریجی اورانعن کے زار سزامبی خاصجہ کیا عاد صرف میت معادد قام با جرب یا بہت کیساتھ چھوانگ اند دجون اور کھر نام رکینگار مفور کے ارش افر مایا جسکا جس کے سمبر کے اندر مرد سے زمز راحمی میں کے لئے کھوڈا کے تکان

﴿ ( ابودَ أَوْ أَرَانِ مِن كُنِّ آلِي مِن إِيهِ أَرِي حِيثِ الفَظِّينِ عَلَيْ مِنْ الْحِيثُ مِن وصَف فل السوّة لأ

ے با بھالک آ ہے نے سمجد کی آغاز پڑھی ہے۔ اس کے بعد آ کے فراہ دائر یہ بات مدہ تی قوسمن بیک آیا۔ بما عملہ حضرت عائشہ برگلیر نے کرتی۔ جان کار کار دائیت میں تھیر وجو ہے۔

سوال مدین اگروالعدر کرام کی میں بھی اُس پد کے قرف کی اُس پدشین نین انٹران ہیں۔ تمازی کافر نے بوامیت کافرف ہوج دو کافر نے بور برفقہ نادل ای امورت نیس کر ایس ٹیس بوقی جائے۔ یہ میں مورت شکر ماؤی سجدے ہو بواد میت موال کے اندر ہوئے پر فقتر ہوئی اگر میت باہر ہو دو نمازی اندر ہوئے کر ایست ٹیس ہوئی جائے ۔ یہ مقدم ہوئے نے کراہت نمازی ادمیت دولوں کے اندر ہوئے میں محصر ہوئی ۔ اگر ایک اندر ہوادد ایک باہر ہوئے کر ایست ٹیس ہوئی چاہیے ۔ یہ کیک مدینے نمازی سے دوال کے اندر ہوئے کی کہ کہ مداخل مال فال کی کراہت ہے۔

محاضيف فترار ككوي

وَمَنَ السَّنَهِ لَى صَلَّى عَلَيْهِ وَ اللَّهِ لَا تَتَصَبَى سَبِي عَعَ احدَ الرَّبِهِ اللَّهُ اَنْ لِيَسْبَهَ احْفَفَهَ اَ اوَ عَوَ الرَّمِ مِنْ مِنْ مَا يَعَلَمُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَكُفّهُ وَيَقَلَعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ اللَّهُ وَيَكُفّنَهُ وَيَقَلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوَلِعُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ وَيَكُفّنَهُ وَيَقَلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ وَيُوْلِعُهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ وَيُعْلِمُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُ وَاللَّهُ وَاللْمُعُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُكُولُ

عة فالله يما تحاج ل خديد الرائع المواق فالفارا فالخريطيم كالكريانيين المتهدد المساطل (الادفول) الدائل الزوائي فيها التراحريا العالمة العيدات كالعوالي المدينة

#### وَلَا يُخْوَخُ مِنَ الْقَبُو إِلَّا أَنَى مَكُونَ الْلاَرْضَ. مَفَضُوْبَةُ الد مرده كُرِّم ع د كَاناجاءَ الد يد دائل كُنْ الذِّي اللهِ

تو منتج الملعة: ﴿ النهلَ والمعنى معالَّن كَ وقت جانات كِي تعالم عمل قوائم في 5 كن بالدائب ووثال قدام أكر عفر هرا كهودة وطور بنائل عبائه على مواد يا جائد وهذه كرو ميول برابر ويا جائد المن يكي الدند وقدب جس مين بوريد اوركرين بول جين بالسرزكل وفيروا أفراكي المنت ريحت كنوي يمن كيزت به فعاكمه الإعناف ميان في قائل وي جائد ومنم كولون بين غرائل وفيروا كولون بنائل جائد المجتمع في زكرا جائد ويون فراكا بالتراس والمعتمى بالمناوي كان

فولہ ولی مسلم انٹے اگر کوئی کافرم جائے اورائ کاونی سلمان بولا ووائی گاش دے۔اور کفٹ کروٹی کردے۔ کیوٹلہ جب حضرت کی نے آجھنرے من قلد علیہ وسم واجو مالب کے انتقال کی اطاری کی آپ نے صفرت کی کو بھی تھم فراہ قا (این سوش علی الکین کافر کے جنازہ شما کرتے مسئون کی رہا ہے تھی کیا تھی ۔ بکسائی کوائی طورج فسمل ویا جائے کیسے تایا کہ کیڑے کو ہوئے۔ - جی ۔ پھر کیڑے میں لیسٹ کرکڑھے تھی ڈال ویا جائے گا۔

ہ کہ بقوانصہ اللّٰ بنا واکو جارا ہوگا ہے کندھوں پاٹھا کی۔ کیوکہ حدیث بیں ہے کہ بڑھی بنا و دکواٹھ کے آج گفت کے جارون پاؤں کو کھانا چاہنے (دیوواڈ دخیالی مائی ایوبیٹنی کن این سعود) اوسٹائی ٹرائٹے میں کہ دورا دیائی کی ۔ انگاؤی گردن پر اور پھیلا اسپنے میدنے کے نکر حضرت معدمی معافز کا جنازہ اکر کافری افعایا کیا گئا۔ (ائٹن سعد ) جواب سے بھی بیاز دھائم کا کیکی ویسے تھا۔

فولله و بعجل بعال اور جناز وکوجلد کے جس کیکن تو شدہ کیں۔ ملک ان افقار سے جس کی میت جار ہائی براوم اوم توکست نہ کرے۔ حدیث میں دارد ہے کہ بند زوکوجد مجاؤ کہ اگروہ صارح تو جلداس کی ایم بھی چنے کا کے سادراگر براہے تو جلدا چی گروٹوں ہے برائی کودورکرو کے کفائی اون کی۔

خالگود: ورفقارس ہے کونفوں کی بذیب جاڑہ کیا تھ جانا اضل ہے۔ آگر بیت کیا تھ آٹر ایٹ یا میا نگی ہو یامرہ نیک بخت مشہر ہوا حید انتقابت میہ ہے کہ جنز و کیمانی جائے بھی ترین کا دورونوں کیا تی سٹوک ہے اس کے اس کا گواب تریادہ ہے۔ مدیث بھی جوگوئی دنز دائو یہ قدم افعائے توجی کا فحانہ مہم کوا دکھر وکو دور کرتا ہے۔

## بَابُ الْشَّهِيُّةِ بابشبيرك بيان بش

وغو من قنلة خلل العزب أوالتهى أو قطاع الطريق أو وحد في مغركة وبد الإ أو قفاد مسلم ظلما عرب من قفلة خلل مرويره الإ المرابع على التكفي عليه المرابع الم

<u>كدود بشمار به خليا الآليات</u> باحديا تصاريح موني بين يزكه بلاوت ادراج في كرمب <u>س</u>ت كو ينتنج الملغة : بنى فدوا افرياق اقتاع الطريق واكاسم كرميدان بنك والند ، ادخات الذويق بون بونا ترعا بجرون كامنافح وندكي سامل كرنا - عديرا تود تصامي -

تھڑ کے الفقہ اقولہ ماب النے مصنف نے شہید کے لئے مشتقی باب قائم کیا ہے۔ عال کدوہ بھی موات میں دائش اور اس کا اند فرد ہے۔ اس دائش کے شہید کے لئے جو فسنیٹ اور دو آب اور دو جات میں دوہ دمرے مردوں کے لئے تیں ہیں۔ نہیں موات میں سے شہید کو طبیرہ و ذرکر کا میا ہے جے ملائک میں سے معنوں جہل کو جا کہ شان کے بڑر نظر جارد ذکر کیا جاتا ہے۔ شہید شہور اشیادت سے ہے اور فسل معنی مفول ہے والی کی کرفر شنے اس کی تعلیم کو آئے ہیں اور جنداس کے ماسنے بیٹس کی جاتی ہے۔ یا معنی فاص ہے ایس معنی کے فون اور فرانم اس کے شاہد ہیں۔

قوله هو من فسله المح شبيدي والسيس بين على على شبيدة واو ضائل جان و يند الحراكة بين بواسم مى مربلندى المواح له جو من فسله المح شبيدي والسمام كى مربلندى المحاسب المواح المح المواح الموا

- کے لئے آیا ہے، ہی سنڈ بیکھ نوی تی مراوی میں دیا ہے کا دیاری دکھا صفرت عقیدین عام کی مدید ہے کہ صفود کو مالی نے شہدا واحد اور بیناز چھی آئے ڈوچھی ۔ (صعیمین ) ہیں ہیں صدیدے کے ہوئے ہوتھا ہیں جان کا قول کا لمباور استو اللہ عدد کرمی مو **جَابُ الْحَسْلُو فِی الْسُکُونِیَ فِی الْسُکُونِیَ فِی الْسُکُونِیَ ا** 

#### باب کعیہ کے اندر نماز پڑھنے کے بیان میں

صلح فَوْشَ وَنَفُلُ فِيْهَا وَفَوْقَهَا وَمَنَ جَعَلِ ظَهْرَةً إِلَى ظَهْرِ إِمَامِهِ فَيْهَا صَلَحُ وَالِي وَشَهِهِ لاَ كَيْ عِنْمُ الْأَلِمُ الْمُؤْمِدِينَ الْمُؤْمِدِ وَالْمُؤْمِنِ فِي مِنْ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّه وَانْ تَعَلِّقُواْ حَوْلَهُا صَلَحْ لِلْمُنْ خَوْ أَفَوْتِ إِلَيْهَا مِنْ إِمَامِهِ إِلَّى لَهُمْ مِنْكُنَ فِي جَامِهِ الداءُ كَانِ مِنْ مُورِدُونَ فِي مِنْ مُنْ كُنْ فَيْ الْمُؤْمِدِ فِي اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه

محرش الفظ المقال الوالد باب وفي ترتب و مختفى أريقا كوان باب كوباب الحائز يدهده كيابات ك كالماؤوني الكبرة لحلق والت الباب سے بسادر جن الاعلق بالممان سيم مستف ف من الباب كوكان بالصافاة كافقت الك حرك بين برموه و تركيب الجر الباب المتبيد كما في واحد كوب كى ودورت كوفاند كوباش فرزائة والامن ويرسمتني (البارون) بوتاب وارك وبدات واريد وا المبيرة عند الشرفاء ومتالب الدولة الامن مرود

غواله و من حعل المرجمين في ندكم بين ماز يزيعة واقت الى بطواله من بالدي كالحرف أرب الهمائي في فرزي كي مريكا كلده فود قيل الحرف عنود ب اودان كواب المرت بارب عن قطل فاصقا القول الكوما كروه الى بين المرك جرو كبيل ف زير فرنا كراك م موكد كرفك ان مورد من دواما سريرة أن يزهد الواحد عبد كاده كرومتذى الدرال وحسن فويكي في باود جرفكم المراح في يقيمت خذاكم سريرة موكال كى نماز كلى موجائية في يشرفيك المم كما جانب من شرود كوفك المراصوت عن ووهما المراحة يقيم ب اوراكر والنمى الى طرف ب جمل طرف المراجة المراك كانزاز موفى كوفك المرصوب عن والمام سرة كرومكم المراحة

لا الحق زياها بركن الذفوب الاستنقى ميناله بالموشى والسيء

#### كتَّابُ الزُّكولةِ زكوة كابيان

مِينَ تَسْتَقِيْكُ الْمَهَالِي مِنْ فَقِيْنِو مُسْلِمِ غَيْلُ هَائِمِينَّ وَلاَ مَوْلاَةً بِشَرْبِكَ قَطَع الْمَنْفَقَةِ عَن الْمُسْلَكِ مِنْ كُلُّ وَحَوِ لِلْهِ تَعَالَىٰيَ ر کو تا اللہ مان ب ال کا مسلمان تقر کو جو اللی در موجر اس کا قام نہ موجو طبیہ مانک کا منعت منعلی موجات برطرے سے ان کی رضامتری کے لئے

كشرت كالقلف فوله كتاب الخ حادات كي تن حميل بي بديد يصرف أرده مال يعيد وكالم بديده الديرود يصرفي ترتيب ك لحاظ ہے نماز کے بعدروزہ کو بیون کرنا جاہے تھا۔ کیونکہ ووٹوں مباوت بدعیہ جیں۔ محرقر آن پاک میں کا آ میکہ فاز کے ساتھ وز کو قاکا خدکور موااس کی دلی ہے کان واؤں علی حارث اوجا وار کمال وقسال ہے اس کے معنف عابد الرحمة و کام فواز سے فرافت کے بعد و کام ر کو ڈیال فرد ہے ہیں وکو 5 اسلام کا تیمرادگوں ہے۔ جم مکی فرنسیت مقال کے قرض ہونے سے چشتر تاریخی ہوئی سے 12 اس کا نیوے كتب الفاست ومول علادر اجماع تعول س بد فافر تعالى البسوالصفوتو الواالزكوة مفوراكم كارثروب الدواد كوفالمو الخيم الى براجاع معقرب لى الريام عمركافر اورنارك فائق بساى لي مفرت ابد كرصد في فصور كي

وفات ك بعدر كوور بازر بيدوالول كومرة كماادرن ي جادكيا.

هوله هی همدیک الح افخات شی زکون کے منی زیادہ اور نے اور بوسے کے بین بینال ذکا افروع میں بڑھائی۔ بڑنکہ خدا سکام بر دیے سے ال برمنا ہاں کے سال تمام پر اڑیا ہے صدیعین دینے کو کوؤ کئے ہیں کیفش کے زویکہ زکا رحمنی یا گی ہے شش ہے۔ قال تو في تم المنه و كو في وكور لا ورية سي ال و كي مواسد قال معاني وفين الوالهم صدقة تطهوهم وتركيهم ال لي ال وكوة كيت إلى الداى ك كون كاكرف ي كي فون كل جاء ب مديري جافو ومول كيت إلى (خيار العلوم) المواقعة عن الل ك عي يرك المال في إلى يقال وك البقعة الى الورك البيعاء من في المير عن يؤكر الل على يرك موفق ب السرائي المراوز كوا كم ين (غابر) ابن العربي ف كهاب كرزكوة كاخلاق مدة وجرامدة مندور تفقاعي ادرطومب يرين ابرامطان فتهاري وتوة كي تعریف یہ ب ای تمنیک المال المعنی زکوہ ، مسلمان تعرکو ال (یک س حصر) کا الک بنادیا ہے۔ (جس کوشد کا نے معن کیا ہے) يشرطيكما وفقيم بأنحالارال وكإنة ذاوكروه فلام ندموون كسينات وسيافكنفت براغيلا سينتقطع موجائ عوديدا لكرينانا برنيره فيمل ضادشي مورتوف عن بكل قد تمليك ب- ميزكد آيت وآتواوزكوة " عمالتفاع مسجاده عا وتزاتمليك بيد معلوم واكرزكوة ام فعل محصوص كالم بيميسا كالمستنين في راع إلى الدين والتي مي يوكل والدير بي المداعة عند بوأن بي الدوجوب الفائل في منت بيندك دوات کی سرار مستف و تملید المال کے بعد علی بدا بدست کی تید می گانی بیائے کی رابعی ایسے طریقہ پر مالک بایا بیان جواز واع شرح ضروری ب) تا کدکفارد خادر موجائے ۔ کو کھ کفارہ الطریق باحث ویکھریق تملیک بردد سے ادا ہوجا تا ہے۔ اور ڈکو ہی تعلیک شرور کا ب میں بریت عامد زکو آسی میم و کھا کا لے سے ذکو واران و کی جواب السال میں اللہ الم برائے عهد بے اور شرایت عى الى ذكا وكا الرائة الحريق تمليك ق مع ورسة براتية والمركة ورسة في رود ورق قيد مسم بيد ص ب كافر خارجة وأيار كالأوكة فالكسنات سندكاة الماشيمك كيفتر مديدت توسند مغيناتهم خود على الفواتهم البحرأتم أتم كالميرسلين كماخرف ماجع ب- تيمرى قد غير إلى أجاب ب- وعم مارئ وك كدان أو الكسناف يهمي زكوة الاندول كوند حسوراكم على فاس سن فراي ميد يوسي فيرابشره آن المعد كوريد وكرورو كروريد كالسل ورفراك الباب دوا دادي عدال بيابي برابي توابي أواسانواي مندن او محف كران كردي عن من دو زكوا وبعد وكالنفت إلى والى ب

<sup>(</sup>ج) ۔ ' ثارائیدائودکٹن بسید شہر میں العضد المزی ' زندمی مام جران مام میں ان المرافز الی محقان الدوقا '' ا () صاحب بواغائق دکرارائی نے مناقب بوائد کی گرفت شوب کرے ہوئے '' پیم پیکھیے کھٹے کے تھے کا کھیا ہے۔ کہا دی

تو تشيخ اللغة : 7 يدة زادق اح في اورشما براكيد مال كرّ دوسنة وي قرض سام « بصروا والزراجير وكرا ـ

وجوب وادا نیکی زکو<del>ہ</del> کی شرطوں کابیان

تشرح كهفته ( قوله و هوط و جوابها الأبيال ديوب مه مراد فرنيت ب- يوكد زُوَّة اللي فرينه تُله به في كراس كالمثمر باقة في ملاء كافرىيد وأكوة محموض دونے كما بائج فريلس جي ايماقل بريا كليائي مونا۔ ياس بجنون ادر بير برز كو وائيس مير ، كران رافاز الرقم أتكل وهنوداً أرام 🐯 كا رقماد بشاوقع الفلوعن فلاقه النافع حتى يستيقظ وعن الصبي حنى بحنامه وعن المعصور حتى بعضل (ايوداؤ السائل لان بايدان بايران باد از داري طواد كالهر كم من ما نتوجه بيرت في و بن عياس اي تريال جر . الماستر في ما أن العدفر مات میں کران پر می ذکارہ فرق ہے۔ بی معزت مانشداد داری مرکا قول ہے۔ کو کلد ذکارہ ای ایران ہے ہی جس طرق دیگر نعقات وقرابات معشر وتران اور حدقه قطرو کیروکی اوا تمکی ان کمیلیمفروری ہے ای حربراً زکو و محی اندرہ ری ہوگی۔ جاب یہ ہے کہ ایک ت مباوت ہے۔ مکن انریا کیا اوا منٹیاوٹٹ ہوئٹی۔ اور بیجے اور مجنون کوئٹس کے فقد ان کیا دیو سندا فقیارتیں سے رالبذال پر زکوج قرض کیں بکلائے خقات وفرامات کے کروانتوق العبارش ہے ہیں اور بنو ف شروخ دیج کے رومونٹ ارسی ہے۔ اور مخلاف مدة قطر کے کردوم انت تحدیقی ہے۔ ہو سمبان دونا بس کا قریز کو انگی ۔ (اسلی موباسریہ) کیونکرز کو ہو اور سے اور کافرے عبادت تخترنيس دوكلي رنيز ووفرعيات كالحاصب يأقيمل إيواز ورونار بجي فيؤكل أبديز مكانب ام ولديرزكو اثبين – كيوك فرشيت ڈکو قائے کئے مکیت خرور کی ہا ہے اور یک چیز کے بالگ ٹیس ، اور کا تب کو بالک اوٹا ہے گراس کی مکلیت کا ل ٹیس اور ک و فی ہے۔ دانساب عرفی کا الک دورا حرفی حول عن سال کی فرف متسوب ہے جس پر جراس کر زمیات اس کو حرف کہتے ہیں۔ سالماً الأرنے في شرطاس منے ہے كاملوراً من علاقے اور ثان الله الله على الكور أيس بيرون تند كوراس برسرل كار واست را بن الإيمان عائشة والفقى متعلق عن الن عمراهم عن على } فالرفعات مولى كا قرف ريد ورغم دريت بصنب ريد دارغ بيونا عنوارك سرأ عنره ریات اصعبه اثلا دوزمره کاخریقا مکان سکونت سام بازنگ مردی هرمیات کیزید پیشدوده از یک اوز راسهان مکاندواری اسواری تے جانوراال تم کے نق کا بیں وغیروں

ادمنيت تغروتنكري

<sup>4)</sup> على أنتم المثل عمد على المدعث المهدين الماهل في المدين المواقع المراجع المراجعة المناسب والمناف أنحل الجرائ المناجع المراجع المنابع المنابع المنابع المنابع المنابع المنابع والمنابع المنابع والمنابع والمنابع

<sup>(</sup>۱) و دان دگر انبره دون بازیکه ماجه آن آهمین از ماها در همی به از انبره در انبره از می در از ماها در همی به در در ماهای در ماهای در ماهای در انبره در انبره از در انبره از در انبره از در انبره از انبره از انبره از انبره از

وسهاد بالدخرج ترق فخزج بالقشاد المنيه فتذكل الضرما كالشب

## مَابُ صَدَقَةِ المَسْوَانِمِ باب چندوں کی ذکوہ سے بیان پس

وهِينَ الَّينَ كَكُتِينَ بِالرَّبِي فِي أَكْثُرِ السَّنَّةِ وَيَحِبُ فِي خَمْسِ وْجَشِّرِينَ إِبلاَّ بسَّ مُعاضِ وَفِي عادْوَنَهُ فِي كُلَّ خَمْسِ سواغ دو این جا محرسال جرف برگزاده کرین اوروازب عربیس اوش شراید بنت خاص اورات عربی کار خور بریای شراید برگری ب هَاهُ وَفِي سِتَّ وَلَلْقِن بِنُكَ كَوْن وَفِي سِتْ وَارْبَعِينَ جَقَّةً وَفِي إحَدَىٰ وَسِتِّينَ جَذَعَةً وَفِي سِتَّ وَسَتَجِينَ بِشَالِئُون ادر مجتش على حت ايون اور جهاليس عن ايك عند ادر ممنو عن اليّب جذر ادر المحتمر عن دو حت ايون ولَى يَسْبَيْنَ وَفِي إخْدَىٰ وَمُسْبَئِنَ حِقْنَانِ إلَى مِالْهِ وَمِشْرِيْنَ قُمْ فِي كُلُّ خَسْسِ شَاةً إلى باللهِ وُحِمْسِ وَالْوَفِهِيْنَ ادر اکیانے علی دو نظے لیک ہو ٹیل کا گھر پانچ عمل ایک کری ہے ایک ہو بیجائی لَهُهُمُا حِقَّانَ وَيَثُتُ مُعَامِي وَفِي مِالَةٍ وَحَمْدِينَ لَلنَّ حِقَاقٍ فَمُ فِي كُلُّ خَلَّ کی ال نمی در ہے اور آید بنت کاکن ہے۔ آیک ہو پیوٹل نمی ٹمی ہے جی کھر بریاڈی ٹی آیک کوئی ۔ وْلَىٰ جَانَةٍ وَخَمْسَ وَسَبُعِينَ الْكَ جَفَالَ رَبِسْتُ مُعاصِ وَهِيْ جَانَةٍ وَّسِكُ وَلَمَانِينَ الْكَ جَفَاقٍ وَبِشَكَ لَيُونَ وَهِيْ جَانَةٍ ادر ایک مو میکم میں تمنی سنے اور ایک بنت وائل ب اور ایک سممیای می تمن سنے اور ایک بنت لیون ب وْسِتْ وْلِيسْمِينَ أَرْبَعُ جِفَاقِ الْمَى مِاتَشِنِ ثَمَّ لْسُنَائِفُ الْفَرْيَضَةُ ابْدًا كَمَا بَقَدْ جَانَةٍ وَخَشْسِيْنَ وَالْبُخُتُ كَالْهِرَابَ ادر لیک موجمیانوے علی جار ہے ہیں دوموجک اور نیا صاب کیاجا باتھ ہے ملک مربھائی کے جد کیاہے منی اور و فرف کرش ہے۔ توسيح الملفة الموائم إورج ليفوال والورسائيري تي ب-الرائا كهاس بزنار اللوادك بنت فاض وروز وابنت فاش ادعى كالجيرية الكيسال كابوكردهم من شمالك جاع شاة مكرن بالتابون الان ووحواني بنت لون او توكا كايته بوتسر سرزل بثمالك جائے ۔ حقاج پونے مال میں لگ جائے ۔ جذبے جریائج ہی مال عمل اللہ جائے ۔ تناف ازم نوکرنا بخت : تم بختی ۔ بخت هر کی طرف مشوب ہے۔ دالانٹ چوم فیال پچی دونول کی شمل سے پیدا ہو۔ فراہ چی عربی، (انسیام المان تی فرب) کانس کو فاکسس اور شد تَشرَقُ الفقد ؛ قوله هي التي الح ما تربقت بن في في و أن الم تحتر في أو تربيا ال به أو كوكية بين جرمال كم الموحم بن مباع تمالى ياكفا دكر عدا الميدونون كالعالب يا في بي مي مجيز يك برياع عن أيك بكرى ب اور 25 ش بنت كاش اور 36 عمل بحت لحول اور ٢٣ عمل ايك حقد اود ٢١ على ايك جذب اور ٢١ عمل ووجنت لجول اور ٢١ عمل ١٠٠ حك ووصف اس ك بعد اوتر فو صاب لگایا جائے گا۔ پُس بر یا بھی شرکی ایک مکری ہوگی ہے انک ورہ اس ایس ووقے ایک جنت کاش اور ۱۵۰ میں تمیں مقع اس کے بعد عِمراهِ عِلْ العِمَّاء الوير إنَّ عُمْ الكِ كَرِي وَوَكِره عَمَا عَن أَمْن حَقَّ إِنْ الشَّاعُ وَالَّ سی بیار بیخ ۲۰۰ کند. ال کے بعد محرای طرح حساب برگاجی طرح ڈیٹر عامو کے بعد بھاس میں بواقعالے ہی ۲۰۵ میں میار حق ا كي مكرى اور ١١ مي بيار عقر و كرى اورة ٢١ شي بيار عق تن كرى اور٢٠ شي بيار عقر ميركى اور٢٢٥ يي مار عقر ايك رنت الماض اورا ٢٠٠ عن جارت الك ويد الول اور ٢٠٠٧ عن بائي هم ولا كذا اور ٢٥٥ عن بائي من ايك كرى اور ٢٩٩ عن بائي من و

۱۳۶۳ را فی آخر سیدما مند الباویز دخت مواد میامها میآواد با بودگردهاسمی کلیه المراز می ده تعلید فی اوال ۱۰ کرد مصر به مسلم انتخابال بیشم الدارکند و دارد با مسلم و داند و بش واجز زماده به ای کوش نشانها شد الحول ریجی می سال و

کری ۔ ۱۳۵۶ میں پائے تحقے کین کری مریم ہیں پائے تھے چار کمری و دیم میں پائی تھے ایک بنت کا تھی۔ ۱۳۸۹ میں پائی تھ ایک بنت کیون ۱۳۹۱ میں جو تقر و ۱۳ میں کے میشل اور انواف کے بہال ہے ہوا کو نفرے افغالور و اندائی بھی کئی جب تک کہ ۱۳ ندون مالک کے دور کیے ۱۲ کے بعد ہرچا لیس میں بنت کیون ہے اور جر بچاس میں ایک حقالہ و اندائی بھی کئی جب تک کہ ۱۳ ندون میں مال میں اور ۱۳ میں ہوئے اور وہ دنت لیون اور ۱۳ میں تمن تھے ایک بنت کیون ہے۔ ۱۳ میں چار بھت کیون اور ۱۳ می ایک والدی جائے تو اس میں تمن بنت لیون ہیں ۱۳ میں ۔ باتی تحصیل وی بے جوانا م الگ کے بیان ہے لیمن اسکے بہال فریقہ ہر چاہیں اور بہائی دوائرے کیا مواد کا قرار اور اور اور اور اور کی کھا کی کے کا کی کے کا کی بیان اور بہا کا مالک کے بیان ہوتھ ہے۔

رفضل فی النفریوفی فلین بفز نیخ فوصنه اونیقة ولی ازبین شین فو منتی او شیسه رفضل فی منتی او شیسه رفضل کی ادر بالی بن درمال کیوا با بیری ایس ایس از بیری ایس ایس بن ایس بن ایس بن ایس منتی ایس منتی ویش فیاین فیاین فیاین استان ادر برای بیری مای با بیری ایس مناز ایس بیری ایس مناز ایس بیری ایس مناز ایس بیری ایس مناز ایس بیری با بیری ب

گائے تیل کی زکو ۃ کامیان

کو میں اللہ خند : القریقرے مشق ہے بھی بھاڑا۔ بقریات فقرا (مفرب) نش چوکدر تان جاڑا ہے اس کے اس کو بقر کتے ہیں۔ باقرائ و رابقر ابقرس کے ایک می من ہیں۔ بقرائم جس ہے۔ جس کا داحہ افرہ ہے زبو یا اور پھی تمراہ دقرہ کی تا براے وصدت ہے شکہ رائے تا ایٹ والی فیا داملوم جماعہ افراقر کا رہائی کا بھی ان جھڑا کھڑی اس درسال دالا۔ جا موں بھٹس ۔

آخر کے افظیر: فولد فی تلفین الم کے محاسمین کی زکو آکانصاب تمیں کا عدد ہے۔ بی تمیں بی آیک سرار پھڑا ایا پھڑی اے ادر چاہیں میں و سائداور چاہیں سے سائد تک جز اکترہوا می میں اس سباسے زکو ڈابوگی تی آیک اکترہوتو سمن کا چاہیواں حسد د ڈاکھ اور ان ترجوان و کھذا بیانا مصاحب ہے ان ہوسف کی روایت ہے۔ اور خاجرانر دار ہے سرابر وہ ترجی تکول محارفی ای سے قائل جمیر سائم مساحب سے مسائل کا روایت ہے ہے کہ برائور میں بھوٹی تک ڈائھ میں کچھڑی کے بھڑل اور میا آئی کا لگ اور کا ہے۔ اور ان م حصد ہے۔ مسامین میر فرات ہے بھی کہ دب تک برائور نہ وہ اور سر عمرا آیک مساور کی تھی ہے۔ اور ان میں ووسٹے اس کے اور ہروی مساحب سے بھی آئی سے دور ان میں دوسٹے اس کے اور ہروی

في الدياعات راما في الموشل والمحترب عثرت إو كرهد في عادل كتوب عفرت الراجاة وزخال الناباء كتوب عزيت مروى الرام خال الإدالا-

وصفر میں اقسم، وقبل اربعین صافہ شاہ کوئی مانو واجمانی وحشویں شائن اولی بانگیز وواجد قلٹ دیاہے (محل جمار کری کی قام میں) جانس کر میں میں ایک بری ارائیا ہو کیس میں دو تحریل اور دو دائیا میں نمیں کہ یوں ولئی اواقعیاتھ اوائع فیٹم کمل جانبہ اسانہ اولیمیز کا انتظان ویتوجڈ انٹسٹی جن کرکوٹھا کا الججڈع ادر بارس شریع بری میں میک تری ہے دمج بجری کے اس سیار اولیا کو دوائن کرن کی ڈیم ٹیس کے اس ال ہے آم

# بھيڙ بَريٰ کَي رَكُوٰۃ کابيان

ا توطیح الملفتہ افتر بحربان( س کیلے ال نفایہ واحد نیں واحد کیلے لفارشاہ ہے) شیاد جی شاہ بحری اس کری (اس میش ہے) خال میز دنید

تشریخ الفقد : افولد می او معین انځ نجریون کی انکو تا کافعاب جایت به بان جایش میں ایک بحری به اورا ۱۳ شی و دکھیلی اور است میں تمن کمریال اور ۱۳۰۰ میں جار کریاں مجر برسمائی آیک بھری جالواس میں بھیز کری دونوں براویس اور کریاں کا ق آن جائے کا اور پورے ایک مائی کا موتا ہے ۔ جذرع جس برائٹ سال گزر آیا دو والی ناد ہوکا۔ اور سائٹ کانے این کری انجیز کی ڈو ڈکی تھیل ان فقول سے دی تھیئی کری انجیز کی ڈو ڈکی تھیل ان فقول سے دی تعریف کرد

اونۇن ئىلاتى كىتىسىل							
مقدارواجب	عرب	مقدارواېپ	نماب	مثمه ادواجب	ا.	مقدارانب	أعاب
ور ش <u>ه</u> ے 13 شھے	Ł.	- کیل حصہ	(m)	وبارتكريان	r.	(یک کجری	د
£ <u>نع</u> ے		أيتساجة ع	1/	باشتافاش	rà	دويكريال	. •
<u> 20</u> 0	*	ره <u>د شا</u> لون	. 41	ومت بون	FΊ	تمن کھریاں	13
		ينت فاض 10 ھے	F2	الكوكرول 10 كا	IMG.	فيك يمركيان ومصي	155
		، ت <u>ن س</u>	٠٥٠	عيار أثمريان ووقت	10%	ووتمريال ووشك	F4
ا ما، سے	199	تخزنشا أباعثان	144	تمن کربار تین تصر	112	ایک کری تین سے	:22
يارهے	F	أتمين متصافيك باستايون	14.1	جاريكريال تنمن تص	14.	دو بكريال تمن صفح	. 11+
مسنة بن كي زيارة كالفعيس							Ĺ
الكروم لاروك		ووتيخ يستدورنان	۸٠	فيماله دو پيمز ب	1•	يكهاز بمعزاليا فيمزى	**
بالد		أنجنا بجنزك بكسرل	q.	أيك كيسمالا كيمهمال	4-	ودسا يجهزا ومجهزي	(Fa
بميز بنزى كاندازة فالمفعيل							
		<b>با</b> گئ بگریاں	3	گ <i>نگ</i> ايان	P-1	كيدكيري	7-
		يوتكريال وبكذا	14.	يودكريال .	P++	Olika	٠r

و التنظيمة على التحقيل والمبغال والتحجير والمجتملان والقضلان والقضاري والمتحاجل والعلواجل والعلواج المعلوفة المركز والمجتملان والقضلان والقضاري والمعلوفة المركز والمعلوفة المركز والمعلوفة والمعلوفة والمحتمل وا

جانورون كي زكوة كيختلف مسائل

تو منتی اللفت : قبل بمحدوں کا گردہ ، بغال جی منل فجر بھی جدر یا اتو گدھار موان کا من اگری کا پید ضوال ان مناصل او کی کا چیرجوا کید سال ہے تم کا دور کا جس جمع مجور من کبل مجزاء الراج عاصلہ ، کا مرکاح جی آنے از او کئی بعوف کریم ہارہ کو جوالے جافر رسخود و نسابلاں کے درمیان کا مدر من اور قدامت میں خوان بھی متر انحما یا وسط درمیا تی مستقاد جامل درمیان سال جی حاصل ہو بوز کا بھی انجام وقت کا افران سٹین چند سال منصب جمع نصاب۔

تشرش الفقة. قوله و لا دسین النصاحین کون کید برج نیا کی ورسی و او قص کوفرون کرم کی الا طارت استان بر می الا طارت کی الزارد کی سیست کرد کرم کی الا طارت کی برخ کی بر

هوله والبغال التح وربنگل عل جريوا سے تجرادرگونول على گونونيکر كيوكرمشورافظ كا دخالات كدان كے دست تحمر كوئو الله الله الله وافوامان يعيسو علاون التو الج تهم مصاوف لكونهم مقابلة والمؤكو عصر فها الملقواء و لا يصو فونها اللهج وقبل افانوی بالدلع المنصدق عليهم سقط عنه و كذا المدفع الى كل حائز لا نهيم به عليهم من النبعات فقواء والاول احوط ۲ نیز باز لینیں ہونیٰ ''۔ ( سیمین کرنائی ہورے) کم بیاسونت ہے جب بیتجارت کے لئے نہیوں۔ اگر تجارت کے ہول آز کو آواجب ہوتے شریع کی کلا می جس کی کھیا سونت نکو قالم میں ایسے سے ہوگا ہیں۔ گھرا موالی تجارت عرب کو قالم تھا ہارے سے ہوتا ہے۔

قولا و المعدين وقع كركي المنت ورگارئ كرم و في تول شرز و المين برياسها حيداً قرى قول بهاى كوار مجر في اعتيار كراب از يكن فرى وهي كافول به ولا امامه حب بركاز و شرح كرج وون مي وادب به وقوي ميونوس شروع به بهام زقر ادرام ما لك كافول هي بين بهام ما حب كافير افول بيد يك أنى عمل سنا كيدو ينا جائه الارسف وافي ويزاي اي كون قول بيرموال است كفور كول معددت وافق مهم كونكو وجوب زوا كري الميلام جوار في اور دربان مال مين بور عربا مي اور جوفول برسال جواب أقل يعودت وافق مهم كونوس شروع مال على وزيرة كالموجورة على اور اور دربان مال مين بور عربا مي اور جوفول برسال كور واسترق من في قول مي ان جوفول شروع كون مياسا حيد عرب اي كور اور تركي كلي جوار كري الموساك الموساك كريا برسال

گو قد والعواصل نئے کاروباری اردا کو سال مگریر دو کر جارہ کھانیوائے جائوروں بھی ڈکو ڈیٹیں اہم یا کسیاس میں ہورے خاف ہیں دہ میٹر اپنے جس کرمند بٹ کئے تھی دودا حاور صدیت کئی گل طا جس میں اکبتراجا سے خاا ہر کے کابلا ہے منتصلی وجب جس می می دکیل حضور کا ارشاد میکسا سے کام کابل شرق تھائے جلیس شرز کو ڈیٹیں ہے (ایودا کردوا ڈھلی دیکھی ہیں ابنی شیبر بمیوالرزا ان مجمل کے بھی ہیں۔ وجوب ذکرہ کا سب سال تامی ہے جس کی دکیل چنگل میں جہاز تو رہ سے کے لئے مہدا کرنے ہے اور بہائی آئیس سے ایک بھی ٹیس

قوله والعفو الح بیخین کے زویک عدد طویق زُوہ تھیں۔ انام مالک ماحد مثانی کاقبل (جدید) کی ہے۔ امام کی وزفر کے زویک اس میں مجی ذکر آئے۔۔ دوبے فرائے میں کہ زُوہ کا دجوب فوٹ مال کے شکر میں ہے۔ اور کل مال فوٹ ہے۔ یہی وجوب کا ملحل کل مال ہے اور کا بیٹھین کی وکمل مشمور ملی الفیطید و کم کا ارشاد میں اور جا رکھی ایک بھری ہے۔ یہ دورا انکد میں کہ فیمیں مہاں کئٹ کہ دیں جو جا کس میں اگر کی فیمی کے باس فو اوٹ موں اور جا رکھاک موجا کمی ۔ تو شیخین کے زویک ہوری ایک بھری وابسیہ دوگی۔ اوران ام کھر دوفر کے ذو کے سام میکھ ساب نے کو اس فوری جا گئی۔

خواہ واٹھا لک۔ انظیم مائی وجربہ ذکوتے بعد ہاک ہوجائے واستے صاب ہے ذکوہ ما تقاویو بائے کی۔ ہام شکی آرہائے ہیں کہ اگر اذا بھی چھردت مام کی ہوئے کے بعد ہاک ہوجائے اکد شامی ہوگا ہیں۔ ان ان اس میں ہیں۔ گھر صف نے لفظ ہاک بولا میں گئی کے ساتھ ہے ۔ اور امام شخص کے فزویک اس کھنٹی اس سے ہیں تاکو برجوجی ادارے موج ہیں۔ گھر صف نے لفظ ہاک بولا ہیں ان اسے کردا گر سال تن ہونے پر اس نے تو دہا کہ کردیا۔ تو دکوہ ساتھ تاری کی تکریا ہی مورت ہیں تھری انکی مرقب ہے ہیں۔ مشتم ہیں۔ ایک مال تھارت کو دوسرے مال تھا وت کے ساتھ تور لی کر رہا اس کی کوئی ۔ کیکر استحمال ک کا سطاب ہیں ہے کہ، ملک بیا ما ورض ہے والی مکیست ہے تھاں و سے اور کوئی بدائی اس کا تائم مقام نہ دوس اگر کی کے پاکسا کی بڑار دو بیراہ وروہ اس سے طام ا

قولة ويضع الخائر ودميان سال من يكومان وعمل ووبائ (از روئ بهروويا خريق وداف ) قوائ كوائ من كالمداب كساته والروزي على يروز من المائل شرسائر بيانور و كالإحداد المائية بالمائلة في كالوزية كالروزية وكورد و والمنائل المام قولة ولو عبول الخال في ماري وكس بروك الركافعاب تعالث بيندسائون كالتافي ذكوة كالروزية وكورد و بروزاد ومائيل المام ما كف فرائ عبري كدادات وكل وجادي وكس ويكدسب وجرب ذكوة عرف فعاب بالودوم وجود بروري وكان خوارد والمردي قولت كرون كالمرازية وكان كورائر كورائل كالمردي في مائل كالموادة والكردي قولت كرون المرازية وكان كورائر كورائر

عمامنيف فمغرا التكوي

# بنائب وْ كُوهِ الْسَالِ باب نَعْدَ بال كَل دَوَة كَ يَان مِين

نِحِتْ فِي جَامِّتِيْ وَرَهُمِ وَعَشُرِيْنِ وَيُسْرَا رَبُعُ الْكَشْرِ وَلُوْ بَرُا اَوْ خَلِبًا اَوْ الِينَّة وأهب بِيه أدموريكم أمر تير أثرِكان شي بولتمان حد دُور وَلِيل دول إدبي بين يارتُ دول

آتشر کے انتقار افواند مات النے تحل از میا تن اشیاد کی زُواز کرار او کی دور کھی الن تیں کوئٹ الن تو توں از مہتر مرہ وین ہے جس کا ۔ انسان مالک اور و بید بیرور اور مال مال مواجعات کی ویا جوان کم و خد میں بالد کا اطاق انتقال کردو تا ہے ۔ انتخا خصوصیت آمیر تھے مال سے تعلیم کردیے ملاصد تاہمی کی رائے ہے ہے کہا امال انتخار الف لام جائے جہرے مادو مہروہ و مال ہے ج حدیث العان از بیچ عشور امو الکھا تشریم اور است بھی ہوائٹ کے عاد ور کمرٹ کی میں میا بالدونم و

قولمہ بیعب آئے مونے کا نصب مالا بالات اور این ایک مختال کے موان ہوتا ہے۔ لیکن موقی اوا اور آیک تھا لیے گئے تا کا نیک ایک دیار مواد موں ایک اسلس کی کو ایس اور ایک کا ایک اور ایس کا دیا ہے اور ایک کا نصاب ہے کہ اور اور ایک اور چاہیوں الصدود مشاور دی ہوتا ہے تی واقع کی جا دیا رہنی ہا کہ آل موٹ کا دیک ہوائی ہو رہائے اور کی اور ایک در آن چاہیوں اور ایک کا نصاب دوسود ہم ہے اور دو ہم آئے اور اور ایک بیار در آن کا دیا ہے گئے دی اور ایک در آن کے ایم کی اور ایک مساب کی اور ایک در آن کے ایم کی اور ایک مساب کی اور اور ہم کا اور اور ہم اور اور ایک ہوئے کہا جاتا ہے گئے دی اور ایک ہوئے کہا ہے گئے ہوئے کہا کہ اور اور ایک ہوئے کہا ہے گئے ہوئے کہا کہ اور اور ایک ہوئے کہا کہ اور اور ایک ہوئے کہا ہے گئے ہوئے کہا ہے جی دور کی موقع کی اور اور کی ہوئے ہیں۔ اور ایک ہوئے کہا کہ اور اور ایک ہوئے کہا کہ جی دور کی اور اور کی اور اور کی ہوئے ہیں۔

( فَعَنْدِهِ مِنْ وَزَانِ فَقِيلٍ ﴾ يختى ازران يضركي اواراان ه را منتاجه و بن وغو نوبوتا مصاوراً لما رتي شمرانو مصار کوئي مي او الماوي) تخ پياون ن 1 باق مُسِينُعُونَ فَعَهَا يُسَاتِّهِ وَهُمَا عِيرُهُ أَقِيهَ الزَّا يُسَارِعُ جِسَدِيمُ هَالَّمُ لَا يُجِيعُن تَبِ وريَّا وَيُوالان اللُّهُ مِنْ أَمَّا بِلَعِ عَلَيْهِ عِلَى اللَّهِ ιž ر. من الآن موقيها و فالندار. يُعاقبها و بالناوين كابوغ م قبراه - رأيات وعا-تقريبا بالمتدول والن رر مم کاوار یا حسر بیانته بین مختبها و ما موکات اور و ماه کاواران و کی محمد ب ٣٠٠ و ترويو في ابر يا نجو بي معيد K), الشقال كاه الراكيد موه النقاش كاجذار يكوراً ترجيب ٣٠ ما شيخة و أن ختال صب يقوي المال ولي وهم أله المان وساورهم ب يحمل كاوران وكي وركم الالب ٣١٣ وَارْوُرُ مِنْ مِنْ 3 عمل الحراق شركار تي مد ووز ب4 الدائم ين حمل كارزي بجي زاكر الالات -1500 ماك ä ه سد تشریح شای وجها دارن کارزن محل ۱۰ مورام سندنس کاوالونا می به آمه سرتاسته م ٢٨ موليط دوث e/" هميب درائخ الزلاد والاوراق 450 مسبهة الأعتبالية في والدين وموتم الهائن أن المساورة للشورية للهوائم إنهاما 38.12.30 20 ۵۰ تؤار( فساب بريم): حمارة ø. المتحدث والمتهامين هاي بزماني ميار معولات ب

کُنُمَ فِی کُلُ حَمْسِ بِجِسَانِهِ وَالْمُعَنَّيْلُ وَزُنَّهُمَّنَا أَوَاءً وَوَحُوْبًا وَفِی الدُّوْجِمِ وَزُنُ سَنَعَةٍ تُكِر بِهِ إِنْهِ بِي صَدَّى الى سَابِ ہے ہے اور معتبر ابن کا فوق ہے اوا کرنے اور واجب اور نے بھی اور درجموں بھی دون سید وَهُوْ اَنْ يُشْكُونُ الْعَشْرُ جِنَّهُ وَزُنْ سَبْعَةً مَشْائِقِيلً

وَهُوَ اللَّهِ الْكُوَّى اللَّمَشَرُ مِنْهَا وَزَقَ سَنِعَةً خَالِقِلُ الدروري تِ كَدْ بِهِ مِنْ مِنْ مِنْمَ مَاتِ عَمْلُ مِنْ كَدَارِ مِنْ

تشریح کافظف : قل الرخی ارز خی بعض خادیا توان حدیثی موت با ایری عی جادیون حدواجب با اور نساب کے ہر با تج کی حدث ای حاجب ندوجب ہے کی ہر بالیس اور ہم علی ایک درائم اور ہواد زیاد میں وقیراط داجب ہی داور جو مقدادش سے کہ جوال میں بالانسی بالیس سام حب کاقول ہے ادام شاقی المام کا مام اور است فرات میں کدومود درائم پر ہو کو آئد اورائ کی انگور الکا کا اور دے کا لانا حدامن الکسوو شینا "(وارتفی می مواد) این آئے قربالیا" لیسی طیعادون الاو بعین صدفة" ا

قوطہ و الصحیر انٹی وجوب زکوۃ کے اعتبارے سوئے چادی کے نصاب میں بالا ٹمان ان دونوں کا دران حتم ہے نہ کہ اگی قیمت کیں اگر کی نفتی کے پائی مود ہم کے ہم وزان چا نہ کہا گارتی ہوا در نوبی مائٹ کے انٹرارے انگی قیمت دوسود ہم کی ہوآ اس پر زکوۃ نہیں میک اس کا دران پورے دوسود ہم کا نہ ہوئی ہے ہوئی کے بڑا گئی زکوۃ میں بھی وزن معتم ہے۔ ماموز فرنے توایک قیمت کا احتم و بہتر مال مجموعات موجود ہے ہیں کے جوافترا سے میں میں افتی ہوائی کا انتراز ہوگا ہیں اگر کی فحض نے پانچ کھرے اور معمول کی ذکرہ تھی ہوئی کھونے دوئم و بید ہے ہم ہوئی کی ہے چار کھرے دوئم میں کے براہ کی اور شخص کے زو کید زکو قوادا ہو جائے گیا۔ الام مجمود فرز کرنے ادائے ہوگی ساار اگر کی نے کھونے دو بعرین کی ذکاہ تھی چار کھرے دوئم و دیے جن کی قیمت پانچ کھونے دوئموں کی قیمت کے برابر بروا امام فرنس کے زو کے ذکرہ اوادو جائے گئی۔ تھی کے زو کے اور امام کھر کے زور کے ادائے اورکی۔

قولہ وفی الدراهم التی آنخشرے ملم اور حشرت او بھر ہم کے آرائی کی الاوز ان دراہم رائے تھے۔ فراہ بھر ہے کہ اس است اس دائت آن طرح کے درام مارئی تھو(ا) وزان طرح میں کے ہرائی درعم دائی سفر کے بھرون اور ہم بھی قبر طابع تھا( س) وزان سترجم کے ہروئی درعم اور شقال کے اور ہروہ ہم یارہ تھا( س) دائی تھے۔ جس کے ہروئی ورہم بائی شقال کے اور درام وی درفواست کی قراعش عمرت محالے کے مقورہ کے مطابق سب داؤلوں کو کٹر کرکے ایک وزان مسادی افال کیا روان سبد کھے ایک روفواست کی قراعش عمرت محالے کے مقورہ کے مطابق سب وزائوں کو کٹر کرکے ایک وزان مسادی افال کیا روان سبد کھے ایک سرائے دوئے نے فرط کے مرابع اور دوئوں کو کٹر کے ایک والے اس اور ان کا محالے کی دوئوں تھا ہم کے دوئوں کو کٹر ایک دوئوں میں دوئوں کو اور ان میں دوئوں کو انہ کی دوئوں میں دوئوں کو کہ دوئوں کو کہ دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کہ کہ دوئوں کو دوئوں کو کٹر دوئوں کی دوئوں کے سلسلہ کی جس دوئر کا انتہار ہے وہ میں دوئوں کو انتہار ہے دوئوں کہا تھوڑے دوئوں کہ دوئوں کو کہ دوئوں کہا تھا رہے وہ میں دوئوں کو انتہار ہے دوئوں کو انتہار ہے دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کر کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کے کہ دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کو کٹر دوئوں کوئوں کو

وزن سبعد والذب من کے مروس درجم مات مثقال کی ستاجی آگر نئی دن سبعد کی کیفیت اس گشیدے مغلوم کر دا۔ منتشر بڑائے اخرائی دن سبعد

رُ <u>ت</u> ا	مقدار بالخوة (تدور)	كلي قداء قيراط	مقدار تيرانا	الخدادوراتم	الموزان	6034	الإسقادان	1
ا کل مقدر تیم ده ۳۰۰	74	r	ρŚţ	۳۰ قبراد	وحريه مفقال	Course	وزان فشره	1
ج جُرُهُ لَكُمُ مِنْ الْمُ	r.	lio.	بالجيج	الم تيراط	ويوهفال	بهروش درجم	وزنيون	,
ا جمالہ	re .		ياني	ماتيراط	و کی متقال	Carpe	وزريات	۲
محرماقل	Ire J	IIT•	900	سارتيراط	ماحيطان	Ca Sign	وزنييه	ø

وَخُولُكَ الْهُورِي الْوَاقِيُّ الْأَعَلَمُمُنَا الْمُولِيِّ الْمُتَافِقِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُفَافِي الْوَافِي العراض اللَّن اللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

ر مر سوت الديانية الي الفراد المارية المارية

تشرق آفظت : قوله وعلب الووق المأ آلرين جوني أن يؤرّبها العولية المراقع المواجهان من سيركونَ أي ذات والجواب الاقبار وكانتها من المالية وقوم في كالربوء كي فالب مؤالية مركز كالمثار وكانا والراح كلواز في من في ما يوركي أوج وركي

ی کو وا سراس سندگی و دومورتی او کی جی او تا تا ب دو شخوب دو برابر برمبر ساموری داوی مقد ارتصاب بول یا مقد از گساب نه دورا - یان نمی سالونی کیسه مقد و لعب او کن نمی سے دومورتی کئی جزایک پیرکسود خانب دار مرقب چاہدی مقد از تعداب ۱۱ سرود میک ساموی ندی دافول برابر دول اورس نے بدی اقد رشیاب در اس دائے جب چاہدی کا تساب بوکا تو چاہدی دامود مرام سے کم ناموکی اوراسے دول سوٹ کے تعالیہ سے کم وہ کا کئی تھی رکھ مورتی میں انکاماس تیتے ہے صوبر کرور

( فَتَشَرُّ صُورا خَمَّا إِلَيْهِمُ وزرمُعُ الريَّامِ )

داول براز در برایک بقد دخساب عمر سرنے ذہر کا	چاندان غامیدادر کیا بنتار بعدب سمس کادرا	سوناغان جور جرائب مبتد راساب محکموت و درک
دوق بابراي او رفقا الاتا يقدر فعهاب	بالدى لالبياد رقندسونا بيقد الصاب	سونا فالب اور فقاس العقر رئساب
تلم و نے کا درگا درنواں ہرا براور فقال بیانہ کی بیشر رضاب	مرس نے کا دوگا جان کا اب اور ان سیاندگی جند رفعہ ہ	
يفشن يه	_ مَنْمُ عَالَمُ إِنْ أَكْرُورُورُ	÷ 50;
وداول برابر دول دوگونی بینتر بانساب ندود از به نشار از کا اند دون	ماندی داب داد د کمکی بیتر نصاب دادد اس می زود در دول	سونا غالب جوادرگه فی پیشورنسیاب ندوه این تکریز کو قائد دوگی

خوالد وفتی عود طروا کی آئی و کی رویمز پر معرف ہے کی اوباب تیادت جس کی قبت و نے یا جا تھ کی کے نصاب او انگری کے جو نے اس بھی جا چوال حمد وادب ہے و کیونکہ معرف موروز سات میں کے معمور سلی الندھیے معمل انتہادات بو عظم کر ہے تھے کہ جم اس معمال کیا کی افوج اور ایونکہ رب کے سے اور داور کا دوائی جلم ان دار فضی ا

قول فقص زائ کا ممال تصادیره آخری که ب کال بواده دیمان ش کم بوجائ قریره به نوش به بن گزیر به بودی وکوه اوجید توک البتا آخرامی با توجه به ساد میکندن که بودیکر بایش توجه به شدت می ما سیمای وقت به ایرانا در ب بوکار

ا فابله وخصع التي ماه ن تورت كي قيت سوئے يا جات كي خرف الان جائے آن بين اثر ماہ ن كي قيت ماؤجہ باون تول. جاندى داؤجے مائے ہے الت فوارس نے كي بار زوبات بين قوتون ايس بدري ، ريكين ۔ قوله الخلف الخلف المراكم كرك يات تو وامونا و تولى ما ندى وول أي آيت الكالى جائد كي اگر آيت با يري سوئ كرفساب ك المرح جائع توليام ما حب كرد كيد زادة واجب بوگي ورزيس مي الم افوري كافل اور امام احر سراك روايت به ما حين وايم المراق كرد كيد الزال الملافي جائد أي ايك مودرام اور بارق مشكل موغ مي قداد كافترار بدند كرفست كار بكرا و بام حاجب كرد و يرك د كافرواجب و كي ما جين كرد كيك يورد و وي كنتا بي كومون بالا قدار كرفة نيس را ما معاصر بارة التي اي مودرات كرد و بركود و بوام سركم جوادوال كي قيت اوموس زا كردوال على بالا قدار كرفة نيس را ما معاصر برات التي كراك كرد مرس كرم المولال مي الدين كاممكان في سرك كرد كرد من من من المولال مي الدين المواملة مي الدين كاممكان في سرك كرد كرد كرد كرد من من من من المولال بوارد كرد

## بَاثِ الْعَاشِو بابِ ذَكوة ومول كرنيوا لے كے بيان من

غو عن مُعَنِيةُ الْإِمَامُ يَلِنَاعُلُمُ الصَّدَقَاتِ مِنَ التَّجَارِ غَمَنَ قَالَ لَمُهُ يَعَمُّ الْمَعَوَلُ اَوْ عَلَى دَيْنَ وَاقْبَتُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَعَوَلُ اَوْ عَلَى دَيْنَ وَاقْبَتُ اللّهُ عَلَيْهِ السَّوِيْتِي مِن اللّهُ عَلَيْهِ السَّوِيْتِي مِن اللّهُ عَلَيْهِ عِنْ وَقَدِهِ بِلِلّهِ السَّوِيْتِي عِنْ وَقَدِهِ بِلَقَيْهِ السَّوِيْتِي عِنْ وَقَدِهِ بِلَقَيْهِ السَّوِيْتِي عَلَيْهِ عَلَى وَقَدِهِ بِلَقَيْهِ السَّوِيْتِي عِنْ وَقَدِهِ بِلَقَيْهِ السَّوِيْتِي عِنْ وَقَدِهِ بِلَقَيْهِ وَمَا اللّهُ فَي السَّوْتِي اللّهُ فِي السَّوْتِي اللّهُ فِي اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ فَي اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَيْهِ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

توضیح اللفته زما شریل کادموال حسد لیند الانسیدند، مقررگرده قباری تا جرده ل سال دری قرش ملت. حفاقتم کها تا پروائم سی سائند. منعف دوچند که بین دوپاره تین نیایاسته کاره وادنا نمرشراب بینهای و وبال جمع کاکل نفح با لک کابود مراید، بین سال مقارب : ومال تهارت جمع سیفن شریخ کست او کسب کافی ما وی و واقعام محمل کا قاعی طرف سے تجارت کی آبازت بورخواری افخالوگ .

تشرک الفقد: طوله بات المعاهر ورفح عائر تشران)عشر احتورات اسم فائل ہے۔ لینی بال کا دموال حد لینے وازار اس لحاظ ے عاشر کا اطلاق مرف اس پر ہوتا جاہے جوجرفی ہے بال وسول کرے۔ کیونک قشر تو حرفی علاجاتا ہے۔ تاکہ مسلمان اور ذک ہے

رلان ما يؤمطمهم ضمل مايوعة من فمسطمين لو اعن فيه شوائطه بحقيقطنعتميس كينا قضافيهم حلس بني تغلف ولايسكر - موانه على عمرته لان مايوعة من اللمي جزية ولي المعزية لايصدق الالال الدينية اللان تقراه اعل المسطيسو بمصاوف.

صدن النائق تن شرع الدوكم المدلاق جسادل

ہ مسلمان سے دائع حمرتیا جاتا ہے۔ اور ڈی سے تصف حمر جگر چنگ تھاں کے فل عمل ایم حمر دائر ہے۔ اس یہ برتین سے وصول مرتے ور کے کو حافر کریں ہے جیں سے حب حزایات اس کی بیا جیسک ہے کہ ماخر کمی حمر این ہم مادہ کمی تصف حضر اور محل حضر میں ماخر چنگ بھی جانوں میں حمر بینا ہے اس کے اس کا نام ماخر کردیا کی ساحب معدیدتر ماتے ہیں کر حمرتی جراس چنز کا اس جن ک وصول کر سے قوا محرود کا تصف حمر بارہے حمر کہذا ہے تھا تھا کہ کی آخر و رہے تھیں۔

ا او ند هو من فصیدانی و شراس فنی کو کیتے ہیں جس کو ان مراستوں پر مقرد کر دیتا ہے کہ دو ہ نو سے اجروں سے معدلات وصول کر سے رائیں کے لئے چند شرخیں ہیں دارا آ زادہ خالام ندہ (۲) مسئون ہی کا ترین اور ۲ گئیر باقی ندہ بھ ہی ہے کہ اکا یہ معل شاہروں کی مفاظمت پر تازر بعد معنف نے ان شرطوں کو ڈرفیس کیا ) سال محل شرق شرفاؤ مہ ہے جنائج مدیدہ ہی ہے کہ اکا یہ معل صاحب مکس الصحدہ الا اوراد و انگیری و مولی کر غوالا ہندہ میں انظم ندہ کا می راضیت و اناملی جائز ہیں ہو جا تیکسان کے سام مرز ترزید جو بسیدہ مرزی فلم کی ہے والوں پڑھول ہو دینا خدھ کرے شروری اور نے میں گئی ۔ احمرت الاسے مرزی کے ہے کہ آپ نے فرار کی اقدامی کا مرز مرفیض تھی برات کر ہی مل انڈ طید کر تھی کی تھر درکیا ہے۔

فولہ کسی فال کی ایک جو بال تکرما شرک ہاں ۔ ریوز کا اصافر نے زُوہ طلب کا دی ہے کہ (ا) ایک ال ای پر ہوا۔ مان تیں گذرار اس نے ہر کرو ما ایک جو با اتا ہی قرضہ (س) یا اس نے کہ کسٹ اس کی ڈکوہ داکر چالاس) یا دسرے دہ شرک ک آ بار دراس سال کوئی دوسر ماشر شرر تھی ہور کا اوران ہر ان سب سورق ان میں اپنے بیان کو طاف کے ساتھ موکو کرد وے ہوا تکی تھو تن کیا میں سیکی اوردوسری صورت ہیں تو اس لیک کہ دو شرو جرب سے اور قول شرک کا معتبر دوتا ہے ایک تھرک سے ساتھ کے شری صورت میں اس نے کسا واسات کا اس کے کس میں کہنا ہے کہ دی ہے جہدا انکی تھو ان کی جانگل ہی اس کر میں تکی گر کرد سے اور تاریک کے میں ان داری ان تھو ان کی میں کہنا ہے کہ دی ہے جہدا انکی تھو ان کی جانگل ہی اس اور الھو صدافہ ان

فونه وفیمه صدق آلح آدرجی جن مورقر بین سلمان کا تقدیق کوئی ہے۔ ان سیسمورقوں بین ڈی کی بھی تعدیق کی ہم گئی۔ کینکرون کے بہتے وہ دمایت جوز ہے جس سلمان کے بینے مسلمین کے بھائم کا قول کی سورت پھر بھی سنٹرٹیں سائر جدو کر ایواں ہے جزیت کردے۔ بڑواں کے کمان کرمائے باندی بھودواں کے تعقیر کے کہ بے میری مواد ہے قوائل تعمدیق کیا تیکی۔

بحاسيف تغوله كمكوى

### ہُابُ المرِّ تُحَاذِ بابِرکازک زکوۃ کے بیون میں

تحكسن مفلاق فقل والمنطق خليلية في أوض حزاج أوغش الأفي فارج وكثر المراج المنطقة الما في فارج وأرجه وكثر المنطقة المنطق

- لا جریزہ ہو۔ کشر کے الفقہ افوالہ ہائی اور کا قرائر کر کتاب کی اور اور اپنے قالہ کی کدائی بی جائے ہے وہ ہے وہ آؤڈ کئی ہوتی ہزار کے معارف کلی معادف قیامت ہیں۔ گرفتہا ہے۔ ہی گوز کو فائیسا تھ رکن کیا ہے۔ ایس مخاکہ پیشی وفیقہ کی بات جاتے ہیں۔ کیا ہے۔ کو کھر کا ڈھن گریت ہے جفاف کے کو دوالیک مشخت مالی ہے جس بی گریت کے مسی بھی بات جاتے ہیں۔ رکا ڈیکش موکوز کرنے ہے بھائے وہ کے اور کے دول مال مثلاث کا اس باس کو کنو معالق پر جو خاتہ اور میں بھی بورگ ہیں در کا ڈیا داخلاق جو تاہے جانے فول کے گائے ہے دیے دول ہے دول اور معدن کا اطاق اس معالق پر جو خاتہ اور میں جو دی ہیں۔ دول ہیں دور کا ڈیا داخلاق

ہ سرات موں اور ہا ہو جانے ہیں میں سرب سے طول ہے اروہ اوا تھاری عرب مان کا اِلایت ہور اس سمار جوں علولہ حصص اللّی بیٹھنے کیم متعدیٰ ہے از باب طلب بقال کس القوم نسا بھو سے مال کا یا تجواں مصر نیز ( سفرب امر حب نئید واقعلوم نے عدلیان حاتم کے قول ہے استقباد کہا ہے 'اربعت علی المحاصلہ بھو مصدت علی الامسالام اُس ان کو کور جند وہم پڑھا ہے ہے ان کی طاق ہے کہ کورش مجھنے میر متعدی آتا ہے۔ اس سے تعمیر رہ مارے کی شعرہ رہے گئیں۔

> ۶ به یک شمکار دگی برود با فردا به از این اکس میت فلسفهٔ کانا مینیافی که از که کی کنیم تیداد. زمین از بروان ایل بروان که آنسیلی می این به در دونده

بِلاك برجائة الى كافرن معرف برجاق عديث العجمة وجوحها جبار والبنو جبار الى والمتعلق ب-

تو آنہ لاداوہ اٹے آرکوئی گھن آئے مکان یا فی مموکر زشن ہودگان میں معدن یا سکتر نام اٹھنم وا مرسکتر و کیسدائی می کوئی پڑر واجب ٹیمن سے مائین سکرز دیک ان میں مممی خس ہے کوئک جدیدہ اُن الصحاب اعمال ہے جس عمرائی وادش کی کوئی تفصیل ٹیمن آنام میں حب کی دلیل ہوسیے کہ وہ معدن بھی ای کی زشن کے این اوش سے ہے جس طرق این اواض عمرائوئی موجہ ٹیمن ای طرح اس میں کھی ٹیمن ہے۔

### بَابُ الْعُشُوِ باب حَرْک بیان مِس

پیست بی عَسَل از عن الْعَشُووَ مُسَعَى بِمَاءِ صَعَاءِ وَاسْعِ بِالْاَ مُوَجِ بِصِيابٍ وَبِقَاءِ إِلَّا الْعَمَلِ والْعَصَف وَالْعَجْبِينَى مُواجِبِ عِنْ مُن وَعَلَيْ عَلَيْهِ وَ وَعَلَيْهِ وَلِأَى مُرَعِيْهِ وَالْعَرْدِينَ وَعَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا يَرِضُعُ الْمُؤَلِّذَ وَجِعَفَةً فِي اَوْضَ عَضُولُو الْمُعْلِينَ الْمُعْلِقَةُ وَجِعَفَةً فِي الْوَصَةِ عَضُولُو الْمُعْلِينَ الْمُعْلِقَةُ وَجَعَفَةً فِي الْوَصَةِ عَضُولُو الْمُعْلِينَ اللهِ اللهِ وَلَا يَرِضُعُ الْمُؤْلِقَةُ وَجِعَفَةً فِي الْوَصَةِ عَضُولُو المُعْلِينَ اللهُ اللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللهِ وَاللّهُ وَاللّهُ

تو طبیح اخلقت بھٹر وہواں مصر کسل خبر وسی سیراب کی دوئی۔ و مراد بادش دیج بیترہ بافی مضب کلاکی ہند ہے اس، زکل ا مشیش مک س بھی غرب بردا اول اپنے میدوالید رہے تھی روم کے قریب نساندن عرب کی ایک قوم خی جنہوں نے وو ڈند اف وسٹے برھنرے غربے مسافت کر ڈنامی میشان بائے تیمر کار سیاد تک کی ایک جزیرے جس کو تقع باتے ہیں۔

 صاحب کے زویک کم ویٹر کی کوئن تیمن کیں۔ صاحبین کے زویک اس کی مقدادیا ٹی ویٹ ہے۔ (ضیائی ہوت میر امام صاحب کے نزویک وہ ہے جب بھی کائل آئے کادوگل کی ایرہ والے افام او وسف کے زویک کھنے کاوف ہے۔ ادام کی سے زویک میاف کرکے علیمہ کر کھنے کاوف ہے۔ معدائش مید ہوادیا کی آفت ہویہ ہے الک موجانا کا لک کا بلاومیت مرجانا ایام تر دویانا ہے۔

طوقه بعب التي تعادے زو كيد غيرتوا كى دعن كے قيدش جم وانسب الم مثاقى ودام الكر فرمات ميں كرشوش ما مؤمل كيوك بيجوان سے بيدا بوتا ہے دكی اور جم كے مثاب و كيا كراس بى محى محم مشرف بارى دلس خور هذا كا ارتاء سے كا الحق العشوں مجمولا مصاحب كے زو كيكم ويش كا كوئى احم باركان المام بوسٹ كے زوك باركان كى تيست كا اوا كيد روايت كے لاك سے دن مشكر وكا اورا م جم كے زوك يا جاتا المراب الم بارك المام بوسٹ كے توريك بارتا ہے۔

فوقد و صعفها الح تخنی کی هری زمین سے دوناحشرایا جاسے گا۔ اگر چتھی مسلمان ہو جانے یا اس سے درزین کوئی سیلمان خرید ہے۔ یہ مطرفین محتود کیسے۔ امام او ایسٹ سے زو کیسان دوقو ل صورتو ل شہز مین هری ہو جائی ۔ اورمحسول دو چند تین نیا جائے ادرام تعلق کے کوئی ذری خرید ہے جانو بالا نقاق دوج تعلیا جائے ۔

هوله و عواج النظ الركوني و كام هرى و بين سلمان سن فريد في الم صاحب كوزه كيداس سن فران الهاجا يكار كوند على الم معنى مهادت إلها و رخواج النظ معنى المساور بين المراور بين سن كرزه كيده والمشراي جائية الادام المركزة و كيده وال هوله و عشو النظ معند شفع كي المرف هوك بين وي كه باقد فرونت كيداس سنه ومرس مسلمان سفاق شفع كيده به له في المراج معنى الياجا يكار كوفك مند شفع كي المرف هوك بين كوياس مسلمان سنافر يوان بين المرازي المرازي الموان المرازي كارون المرازي المرازي

عود و ال معلق ال مرح ملاق على المان عنه من عليه من من المراجع عن المراجع المعلق المراجع المراجع المراجع المعام خراتي بال مصراب كما قرفهان الملا مخلاف و مي مكد المراسي بر حال عمد فراج الياجاع كام يرتكه و المراجع التي م

<sup>(</sup>١) ابولۇدا ئىن بايرانىي بويغۇن 11

<sup>(</sup> ٢) يندل مسلم بوداد دان الباطواق من الم معيد الدري ا

<sup>(</sup>٣) فراة كرو ترى يزيافي كالأرسامان يزيد جام فيداكي تباريدان عاد عن يدا

<sup>(</sup>٣) بخاركا الإمادة والمؤرق فن الن الرياد

## بّابُ الْمُصْوَفِ بابِمعرف: كوة ك يون يْل

وَهُوَ الْفَهَيْرُ وَالْمُسْجَيْنُ وَهُوَ آمَوُهُ خَالًا مِنْ الْفَهِيْرِ وَالْفَامِلُ وَالْمُكُنُّ ۖ وَالْمُدَبُونُ وَمُنْفَعِلَ الْمُوَّاةِ م ن رکوۃ فقیر اوسکین ہے اور سکین نقیرے بھی قراب مال ہے اور معرف زکوۃ وسول کند و مفاتب بشوری وروفلنھی ہے جو ناز و نیا ہے إِنْنَ السُّبِيْلِ فَنَفَعْ إِلَي كُنَّهِمْ أَوْ إِلَى صِنْعِ واحدٍ 1⁄2 إِلَى النَّبَقَى وَصَعْ عَبْرُهَا وَبَأَء مَسْحِهِ ن عوادر منافرے کی بیائے ان سے کو سازر میں ہے کی ایک تم ان کو کا کے ماد ماد اور ان کی معاور ندا سے افوا سجد کی وقضائد دلينه وشراء فن اللفنق وأضلب وإن تقيرين ومره وكي تفخي عن ارس ك قرض كي والحق عن ادخام في قريدا وكان عن الدائر . قد مم الخرار ين عن شخص في الباب وفيروكا وفارعه وإن شفل وزؤجبه وزوجها وعتمه ومكائمه والمدبره وأأ ومبه وألحلق المغض وعنيي يملبك بضابما اورا نے فرج کیے ہے ہے ترکیم و کواور شور کواور ہو کی کواور اپنے خانم مکا تب مدیر م ور گواروائر کو جس کا اور آیا ہوا ہو و کت خد ب وعليه وطفله ولبئى معتمم ومواليهم وتؤذفع متحرى فنان الله عبتى اؤهشمئي أؤكافؤ أوالؤه قرآ ظرکورورا تکونوم نور پیچاور پایا تم ادران کے آزار کے ہوئن ٹونور کرزئو ڈائن ہے دی جھرفاہرہوا کے دو آگر بایٹی پام فریاس کاباب أَوْمُكُلِبُ ۚ لِأَ وَكُرِهِ الْإِغْلَاءُ وَنَدِبَ لَاغْلَاءُ مِن السُّولِ ضخ زأن غبدة یان کابینا تلاقو تی ہے درواگر فاہر دوا کہ اس کا فلام یہ مکائب فا تا تیج کیس اور کرود ہے تی بدویا ار مشہب ہے دوال ہے ہے بیاز تروی كُرَةَ النَّفَلَى اللهِ الْحَرْ لِغَنْبِ قَرِيْبِ رَاحُوعِ وَلاَيُسْفَلُ مَنْ لَهُ فُوتُ يَوْمِهِ مور کرد ہے ال رُولا کورم ہے تُرش کے جاتے جی اس کو شند داداد در نادی شند و در شال کرے دوائی کے اس ایک دن کی خلاف توهيع لللغة المعرف بالمناقرة أمر ووفخل جميألوز كاقادينا فالزبيط الرائحه للصدقات لديون سقروض أنزاق تن فازي بمريأ این اسیل مسافر صنف شم قمن نفام به بر روو ظام می کوآ قائے به کرد با بوکر میرے مرے مجے بعد آزار ہے۔ مولی محل مون غلام يح الحوفران فابرجوا واحوث زروه شرورت مندر

ر بر تورکان پر دولت رکم بھو۔ مصنف نے ان آئو میں ہے 4 کو گرٹیس کیا۔ کوئلدا کٹو علاء کے نادیکے حضورا کرم پیٹانی وفات کے بعد پر میکٹر برائز اس وجہ سے کہ مؤلد انتظام ، وجوز کو قادی جاتی گئی دواسلام کی کڑے اور فلیہ کے لئے دی جاتی تھی اسلام زور میکٹر بہائز اس کی ضرورت ٹیس ری یا س وجہ سے کہ ان لوگوں کو رہا آئیشرے ہوئے کے برشارا نو خد می اغیبانہم خدر د علی خطور انہم اسکے ورمید شورتی اوجی ایمنی حفر سے انہاں میں کہوائی انا ہے کر سیکے قبیر کوئلر کئی جاتے ہی جیات میں ہوتا ہے اور انتقاع جات کے بعد ہ

خولہ و هو اصوا اللہ نقع می کو کہتے ہیں جس کے پار تھو اہرے اللہ او مجلی نیاد۔ اور سکین اس کو کتے ہیں جس کے پاک بی کو مدہ و امام اور طبیعت الک اور انجا کی مرد زی اور انجاب النت میں سے آخش فرد کھنے ہوئی ہی گئے ہے۔ بی سیا وقوال کو ارشاد ہے کہ'' او حسامیہ اُ فا امنو بہ ' کی سکین کو بورا نظر واقد اور تظریق ہے کو ان کسی دل رہا ہوں سیافی کھاوی اسمی کا قول اس کے ویکس سے کیونک آرمیہ'' معادل سفیدہ فرکنا ہے کہ حسامین ''میں الک شنی دونے کے باوجود مساکمین کہا ہے۔ جاپ رہے کہ ان کوسا کیں کہنا ترم کے باید کشی ان کے ہاں بھور ماری ہے تھیا و معرود رک پری م کرتے تھے۔

فولہ لبلہ فع المح بیخی سا حب بال کوافتی ہے جائے ذکو ہ کا ناں غورہ بالا اطناف میں سے سب کو بدے جائے کی ایک صف کوئیومسف دامد کے ایک بی گئی کو اے باج کودے باجد افراد کو دے بھر مورے زکو ہ دواہو جائے گیا۔ تعزید می گئی ہے سناہ من جمل حد بیٹ وجر بم کا بھی تول ہے۔ اور اس کے خلاف کمی محالی سے متحق کئیں گیں۔ وجداع کے درجہ میں ہے۔ اہم شافعی کے مزد کید برصف کے کھما اور اور کو جامئر دون ہے۔ کو بالاس کے بہال ہرزکہ اور بشدہ کم از کم ایکس آبھیں کو تو کا ویاور پر کہا ہے۔ ایس کہ آب میں اضافت لام کیما تھ مشحور انتخاف ہے۔ ہم رکتے جس کہ اضافت اثبات اشتخاق کسکے ٹیس بلد جان صادف کہلے ہیں۔

فولد و هراه فن الخرفوة كي آم سے قام فريدنا ، تاكدان كو واليابات وائونين كيوكدا عن ترقي ميك ميں بكدا ستاند ملك ب اور اواؤ كو الكے لئے تمليك دكن ہے أس احماق سے ذكاة اوالہ ہوئى المام ما مك و غير و كروز كي جاز مركز كيكدا كے ريال" وق الرقاب كى اين اول ہے !"

فولد ولو دفع کے آیک تھی نے انگل کرے زکو آ ایٹ تمکی کوریوق جس کے متعلق گمان قاک بیز کو ہے کا مرف ہے لیکن بعد شی غام اوا کہ وہ ملا ادھیا ہا گئی تھا یا کو تھا باس کا ہا تھا تھا اواں سب صورت اس ان کو تعاوا ہوگئی کو کہ جو بات کہ واقع مرک ہی ہے۔ میں ان کی لیکن و لک مذاا و کرکڑ رف و کی بیات کہ وہ اندھیری جس ہے تھے کو تو کے دونوں صورتوں عمرا ادارہ کرنا طروری اوا کہ کو کھیا تھی کا کا مقلف میں اس اگر انکل کئے بیٹر و بیری تو میں امام ہو بسٹ کے زو کے دونوں صورتوں عمرا ادارہ کرنا طروری اوا کی کہا کہ تا تھا وہ بیٹن او دیکا بر انس کو میں میں اور اند کو تا والد ہے کہ اوالد ہے تا مقط کی اور اندھی کی کہا گئی ہو کہ اور اندھی کا اور اندون کی دو سے جس کی تو نے دیت کی اور انس کی تعلق اور کے معاون میں لیک و صافحات ان اور اندون کی میں دواری کا خادم تھا ہا ان کا عمر مرکا ہے تھا تو کو تا اوالہ کے گئی مورٹ میں اور کہا کہا تھی کہا ہو تا ہے تا ہو کہا کہ کو تی ہوتا ہے۔ اور کی کیک خام دورے میں خال دار کو تا ای کی ملک تھی دوارد میں کہا ہورت میں جرکہ مکا تب کی کرائی میں ایک کو تی ہوتا ہو

# بَا**بُ** صَدَقَةِ الْفِطُ إبِ مدوّقارك بيان بيُ

توجيح العلقة : حرزة والأمكن مكان ثباب كيزے اوات كر بلوما النافرين كوڑا ملاح بتھيا ويميد : جع عبدنوكر جاكرار وكبول ويكن المان مي سنوز ديد بمشمش تم مجموز شعير جارطال شعرالل بارواوتيكا كيدون -

تشرق الفق : قوله بات التي مدرق فطر كاب زئوة و إب موم و و كراته ما باب باز كوف كراته باي مل كريد و أول الفق : قوله بات التي ما تعديد المؤل المؤلف في المؤلف و المؤلف في المؤلف ف

قولة صحب التصدق تعربرة ذادسلمان به اجب به جساحب نداب بوساده والساب ای کی ادری کے افرادی کے افرادی کا دریال کی شروریات فاقی ممکن آبائی جمیار دفیر و بی فاشل بور بیشورا کرم طاقط کا ارشاد ہے کہ اور کروکیک صل کیجوں دو و دی یا مجمود باجو برتھی کی طرف سے قراد اور با آنام جھوٹا اور بازا المحکم کے شاخرات مادی سے بدرجی سے دبوب بی فارت ہوسک ہے بات کر فریشت کے بھٹ بید کیلی قطعی تجس ہے سام شاقع کا اگف الاس کے دو کیسے معدد نظر قرش ہے۔ ان کی دہل ہے دریت ہے افر میں الکوں واقعاتی بھٹی عمادی میں اردین فروف میں فلے میں میں وہتے ہائے میں الم میں میں وہتے ہے اور میں الم اللہ اور اللہ کان الب وسول الملَّه وكان الفطوعلي الله كلر: والتخليجُ كان "جوب بدام كريها ل فرش كاصطابلُ عن مرادَّيْس بُدرِم فن قدر بنطيق عقروتی کیانک ن چاہداتا۔ ہے کھنٹر صدق فعر کا قریم اگر پیرخ ہوتا تو تیقیدًا می کا مشکر کا فریوتا۔ حریت کی شیدا می شخے ہے کہ تھ یک المحتق بو شئے۔ادد اسلام کی شروامی گئے ہے؟ راہ عدل قریت واقع ہو شئے۔ ان مدار ہو؟ ای<u>ں گئے شروا سے ا</u>صفورا کرم اللہ نے دشاد تم وإسبة كذا كا صدفة الأعن عله و غنيٌّ "أنام ثناقع ثر، تي جي كه وقفعها تياد اسينه على دليا ركيا ايم اليه زائد توادك كا بالك بوراس برجي مدوقه مروري ب محرصه ين كورون برجمت ب

فواله نصف صاع وفي مجب كالميرفاعل مصبل مي يتناصر في المرتبط عن الدب بي يبول من واس كي في سايا ستوے و مشتق ہے اور کینے صاف واجب میں مجورے یا او سے محاویل مصابح اس این میاس این زیوا ہونہ بن میراندا اور میرو عناه مية عاءشت اليابكرصة بتي رضوان التغييم الجميموا ورابعين شء سيدين أنسوب الصادين بلي دبارا مجابرا سيدين جيرعرين جهاعز بيز طاؤس البرائيم فتموته مرضعي أعلقه إسود عرودا والمسين عبدارتن بمن فوقسا عبدالما كسدتنا فوالها فأمال أوال أواري المرارك أمصعب بن معدا قائم ممالم تغم حادمت الإيل قول ب-ادري لهام الله بيست مروق بالنام في كزنو بك الناقر ما شيا مه حداليه سارة ضروري بيرير كأنكر معترستا ومسجد فلادكاك معديث ببياك المرا تخفرت الظاكرة بالأيم مدازة فطري أبيداها راوييخ بنط بھاری دیش معزے میبات بن قطب کی حدیث ہے۔ جوارم فیکور ہوئی زیالہ میٹرنتی کا متعدانا لی مویہ تقدار تھاری برشوں ہے۔ کیونک عديث عن "كنافرن" بي ينيس ب كوصفود أكرم الله في يام والي كالفر إلياب.

، قوله او زبیب ک<sup>ا</sup> از م ابوه نیفه که نو و یک گیهو را کامل با مشش کام می اسف صابع به در میاه بین که نود یک مشش همور که نشم شل ب. عني الماكة محى بورا ليك صارة و عالما معادب عيام و بن الرك حدوايت محى يكي بيد والواليس في الرك مح كي ب الور ان انام نے فتح القدیر شن دالم یکی را ہے ان کوئز آج وی ہے اندا کی اور شراط نے بھی روبان سے مقول ہے کہ این ماؤی ہے۔ معالین بيائية إن منسور من تظهرين منش المحود دون مقرب بن المام صاحب يرفرمانية الدين منوي أوفر سيمشش كبول دونون " تعارب بين كيونك بيدوول كل الزاء كسرا توسكان بالتي كان بساف في مجود ادرات كديم بوكي محكي ادرج كالإنساكي من ويانكا قوله فيعانية الرطال الخصاع كي مقدار طرفين كرز وكيدة في وظل واتى بيد إطرام واتى مين متاريخ الواب واواكيد التار چەدە جمادەرد داڭ كاجوز ب را رم ابو يوسىنىدا لىك ئاڭچى تىرىكىزد بىك سەرئ كى مقدار ياخ دىلى درىگ رىكى بىر يېخى مقرات كا نیان ہے سطرفین اوراد م ابولیوسف سے نزو کیا بھی وخلہ ف قش مرف آھیر کا فرٹ ہے ۔ 'پینکہ ایم ابولوسف نے مذرح کا انداز وید فی سنل سے کیا ہے جو تھی استر مکا ہوتا ہے۔ اور عمراقی شیر استر مکا ۔ بنی جب کھر طل عرفی کا مسئے ھا۔ رطل عدفی سکے ساتھ مقابد کیا ج است و دولوں برابر ہوئے میں کے کوکارش اس مرکو آٹھ میں خرب دیتے سے ایک موس ٹھے دولت تیں۔ اور پر کھا کو کی سے ضرب و ہے ۔ نے ڈیز حاموموت ہیں، اور تعمیر کاتم کی ایمی وی خانے ہے ایک موسائعہ سٹا راہ دیاتے ہیں۔ بجر بھٹ نے اس کی تصویب بھی گی ب، أن وتنص كد مامحد في امام الويست كا وخل ف الرئيس كيا أكر اختاف بهنا في عادت ، كي معايق شرارة كركر في يكر ماحب ين تكاف كمات كريدا فتك في حقيق ب راورب كروك والرعل على معترب بن تي سهوا على بيدا الله دعل او يوسف في كناب العشر والحراج حمسة ارطال رئنت وعلل بالعراقي. "

ا مردش ميخصمة اوطال كل وطل ثلاثون استاؤاو ثمانية اوطال كل رطل عشرون استارًا سواء "مام إدايت

الخريدان ورياكة وتربي والابران تعليه استم فينتع تناوه وينيرة اللغاء المكثيب يحتوا والمادل فالكن ويميث يطاعين كيديث بدراه

اوران کے ہم خیال معزات کی وطن ہے کے حضورہ کرم اٹافات عرض کیا گیا ہا رسول اللہ این راصارع سیدے عن سے جوز سے اور عاداً حسب مدول سے بڑا ہے۔ آپ نے اس برکوئی تیمزش فرد کی بکشیدہ عالمی بالی اللہ جارک لذا عی صاحبا و داوک لذا عی قلیلنا و کشیر فائلہ التی حبان کہتے ہیں کہ اس سے معلوم جواکہ مدفی صاح سے بھوج سند اور دوج کی برخل اور مکت میل ہے طرفین کی انسان سے کہتھ واکر ہے چلا ایک مدلینی وورش سے اضواد رائیس صاح میتی آئے وائل سے مسل فراتے ہیں جو حصرت عرک سے مساح کی تھا تھ دیک سے مسل فراتے ہیں جو حصرت عرک سے مساح کی تقدوم میں میں مساح کی تقدوم ہے۔

فوله صبح بوج الفطوائ ثروع باب بمن بوتجب فن سبدان سامعوب ب يسين ادار يك مدادة قد عمد كان من من من من من من من م معاول كان مواردو ني يوادب بوتاب (المام ثان كه يهان دخان كا فردو كا فلب فروب بوين ير كذا في البدائع) لا جوفن فجرت يبلغ مرجاع وافتردوجائع بالجرك بعد بيدادويا المام لاستارة محرود بالت قران يرفط ودادب الدافك كانك بيد بوقت وجب البيت سدهادي جماء

قوله وصح نوفله و آخر در فرخر كالانتگايم النوت مينيامى و ست بداد الى سك بعد گل كوند من بندالى بر به مادن بر به كرسه برهيد ايك در زمين خطرود يربية هيد فره الندرين به كرس الكاميا الأعلام 15 خضرت الله برگن ندن باكم به سكانان كى سے واكار ندا قال الثانی ، گهر تقديم كی بابت جو برواد دم الرائن می خمير سب دفول و نشان كی شراحقول سے الني اگر دمش ن سيانتر فطرود يكانو مي نبود كار كي مادن و شروع في الاطاق در كي تقديم برشني بي - اور بهت مناو في الرائي كم بالد ساحب نهر في داوانيد سنتر كريك بالد برائروايد سرو

## كِتَابُ الصُّوم

خُو مُرَكُ الانحَلِ وَالْحَوْبِ وَالْجَمَاعِ مِنَ الطَّسَعِ إِلَى الْفَرُوْبِ بِيثَةِ مِنَ أَهُلِهِ وَصَحْ صَوْمُ وَمَضَانَ وَهُوَ فُرْضَ مِو مَوْرَةً وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ مَنْ مَا أَمُولُوْ بِيثَةِ مِنْ اللَّيْلِ إِلَى مَا قَبْلِ الْمَصْفِ النَّهُ وَبِيثَةِ النَّفُلُ وَبِيثَةٍ النَّفُلُ وَمِنْ اللَّيْلِ إِلَى مَا قَبْلُ المِصْفِ النَّهُ وَبِيثَةِ النَّفُلُ المَا مُولِدُونِ مَنْ اللَّيْلِ إِلَى مَا قَبْلُ المُصَفِى النَّهُ وَبِيثَةِ النَّفُلُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّيْلِ إِلَى مَا قَبْلُ المُصْفِى النَّهُ وَمِنْ اللَّيْلِ اللَّيْ مِنْ اللَّيْلِ اللَّيْ مِنْ اللَّيْلِ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ اللْلَالِيْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُولُولُولُولُولُ الللللِّلِيلِيْلِيلِيلُولُ الللْمُولِلْمُ الللْمُولُولُولُ الللْمُولُولُولُولُ الللْمُولُولُولُولُ الللْمُولُولُ اللللِمُولُولُولُ اللللْمُولُولُ اللللْمُولُولُولُو

وَمَا نِيْقِيْ لُمُ يَجُولُ اللَّهِ بِينِهِ مَعَيْنِهِ مَسِينَةٍ الدائل کے علادہ بال دائے دوسے نجی کر دائے کی سے تھی نیٹ کے ماتھ

تشریح الفظی، قوقه کناب الحالم مجرئے میں مغیرہ کیے جمل ووزے کالمازے بعد ڈکرکیا ہے پاک مٹن کردونوں عبارت بدنیے ہی کنگردا کم مسلمین نے نماز کے بعد زکو قاور زکو آئے بعد دروہ کو اگر کیا ہے۔ کیونکہ آیت ' و المعنصف ورالع ماسات او ارکان ہیں میک ڈکر تیب ہے۔ صوم کے منکل فقت کے اعتبار سے مطابقاً کی چڑے باز رہنا ہے۔ طعام ہو یا کام قرآن عمل ہے'' ان میں نفرت للر حسن صوماً فلن اکٹر والمیوم انسبہ'' اورش فا فنس مجمع سادل ہے قراب قرآب کا نیت کیا تھو کھائے ہیے اور جمال سے المیمنم کا دکتاج نیت کا الل جو سوم کی پتر یف نص کماب الشدے تارت ہے۔ قال تعالیٰ اسکواوا شورو اسمنی جنبین فکم المنصل الابسف من العبط الاصولا من القدور فیم انسو الصیاء الی الفیل'۔

غوله و صبح التي روزه ي بيد تسميل جي فرض وابسب سند مندوب تكل كمروه تؤسي كم وه قري فرض جيسا او فقاء رمضان او د كفار ب كه روزب ما رق جيس فرصين الالت جيسه مهم ما شورا بر فرس تاريخ كمره هم كرابع جيسه بر بادك تمين روزب فاس جي ايام بغمل كه دوزب ما رق جيسه موجه اشورا در فرس تاريخ كه بغير ) او موم جرجان ساق جيسه الام المرح في ادرايد من كه دوزت اه رمضان كه دوزب ما رفز محتمين ارقل، وزودات به كي كوف النبار به فرون المرتب أن يتناز المحتم المراجع المراجع المواجع المواجع المراجع المراجع المراجع المواجع المواجع المراجع المواجع المراجع المراجع

قوقه و بسیطنق التی خوکور بالا روز سے مطنق نیت سے دوست جی کونک ماہ دوخت ان شیراکوئی دومراروز و شروع کئیں کی وزخدان شارع کی تعین سے تعین ہوا ہے اندامطق نیت کافی ہے۔ نیونل کی نیٹ سے بھی تیجے ہے تکہ ان کا کوئی حرام نیس امام شاقع کے زود کے نفل کی نیت سے دوز و داری نہ توگا ۔ اور مطاق نیت میں ان کے دوقر ان ہے۔ ایک پرفوش دونات کا دوم پر کراوات ہوگا۔ بکی تول ما ام ، کے واحر کا ہے۔ مصنف نے دوز و داری کو گئٹ میس نیس کی کرکٹ کے دوست نیاز مشیم مسافر سب کا می تھم ہے۔ ہاں ذکر کے میدان مریض اور مسافر کے لئے دیت ہے نیٹ کرنا طروری ہے نے کورة العمور روزہ کے مااہ وجاتی روزے جی درختان میں دشت میں کو مشن کوار مطاب داکھ درق کی کھارہ میمن بڑائے میں دمان تھی درست نہ دو تھے۔ کو کردان میں دشت میں نیس۔

۵) وه داسمن مي آول انتدوري" داينده نين اثره الي" ميث وتشع الذين أن اكثر النبارطي آول لا تناهف بيوم مي طوع انتجر السادق الم لمبتح تا اكتبرى نادوقت. الزيال ۱۲۰ عني روده خدارو مي منعيد ومن مجمعين مي مسعد م

<u> </u>							
التين.	طغبان	بفذ	نز	ملائه	برؤية	ومصان	وينبث
	دان بي <u>ي آ</u>	V 2	ياظعبان	رائے ہے	رمعمان جائد	عرب ت ب	اور <del>۾</del> يڪ

#### رؤيت بلال كابيان

آخرے الفظار فوللہ ویشت النے رمضان کا جوت چاہدو تھے یا یہ خدمان کا ۱۳۰۰ دریا چاری ہوجائے سے ہوتا ہے۔ کہوکہ حضورا کرم حالا کا ارضا ہے کہ چاہد کے کروڑے رکھوال جاری کے کہا تھا اور اگر عمل ہوجائے کا شعبان کے کہاں دن چورے کرو۔ (معمل عمل اللہ بروہ اللہ واقد آئر تھ کا اس فوجہ الن حیات اور افراط کا کا ایک عباق ) مطلب ہے ہے کہ جب مضع صاف ، وقر د صفان کا جائد و کیے بنی روڈ اندر کھا در تاہم کا جا تھ کے بغیرانظا رکرہ اور اگر مطلع صاف ہو وہ تھا ہوں ہوائے کہ جو جارت شدہ چ اوں کیورے کرا ساور در در کھا شروع کی در اور اگر و مربعہ رمضان کی دوق افضار کرانے جب ہدے کہ جو جارت شدہ چیز عمی اس اس کی جائے ہے۔ جب تھے کہ دلیل عدم قائم ن دوار ریڈ تکہ پہلے سے مربعہ جاری تھا دوا اب اس کے فتم جوٹ عمل شک ہے تھا تک جائزہ کیا ہو اس والے ایک دیا

فائدہ! ۔ آ نظل موما مربکہ اور تقریبا ہر مال اور خاان کے جائد کے ملسلہ بن کر بر ہوئی ہے۔ اور کٹر ویٹٹر ایسا ہونا ہے کہ لیس افغاری ہے تا تھیں دوزہ دوری بیال آ رہ مید ہے وہاں کل۔ اور جساری معیدیت آلات جدیدہ کی فررسوائی کا آبیہ ہے اس لئے ساسب معموم ہوتا ہے کہ بیان اس کے محلق جھٹر دری ایکن بیش کرری جائیں۔

( ا کیال دمضان کے علاوہ میروا ترمید یا کہا و امر ہے میرند کے لئے توات یا قائدہ شہادے کے بغیرتیں ہو مکٹیا ورشہاوے کیلے شاہد کا ماشر روز اخر درقائے کے انداز میں کے ذرائیہ درکتے ہے۔

لا ) البنة جمل شرك و قومه وبرينال تعلى في كاشيادت براطيمان كرك عبد وغير وكالطان كرد إسواس اعمان كواكر وفي يو برفشر كيا والمنه قوج كل شيرك قاطني ايابا في معقوم في بدنيلا كياب المرشم ادراس كم مضافات دريها دس كواكون كور في يو كما مان وبالزب بشره فيكر وفي والفرك معتقل مختلف قبر كرانشر ندكر يكا بي بغربور يوفيله قاضي با بال كمثل في من يوري احتياط ب قام لحد بين الفاظ من فيصله والحمل بودوالغانا ويوز فركر ب

(۳) کار منگ کے متلف جھوں اور میوں ہے جس میں رقع ہو ٹیلنوں جملے جس با تھا وقیرہ کے ذریعہ جائے فوروں کیکے مالوں ق طرف سے اللمینان سیکٹی جمری آیا کم ہم آن پراھیتان سے کہا جا متلا ہے۔ پھر کمیٹر فررس کی کی وی کٹا خت ہوج کے ماہ دوہ یہ بیان کرے کہ ہم نے چاندو کھا جہ دیا ہوکہ ہوزے ماشے فواں شرک قاضی نے پابل کی کئی کے ماسے شواوت بیش ہوئی اس نے شہادت کا مقرار کرکے بائدو نے کا فیصلہ کرویا۔

(۳) موضان کے جاند ہی چوکارشر دے یا متعا ضرفیر تر ایکیں کیا۔ فقد مسلمان کی قبر کافی ہے اس لئے ضا اور آل ہے جدیدہ ک قبرول پر شرط کو ماتھ کئی کر کاورست ہے کہ خبر دہنے والے کا خطابا آ واز پچائی بات اور دو پکٹھ خود جاند و بکھنا ہوں کرے اور جس کے سامت بیفیر بولن کی جادی ہے وہ اس کو پچا تک ہے اور اس کی شن و ہے کو قاش اس و مجت ہے ۔

(۵) کینٹی امراد دائر کینی ۔ ے کی آد کی خروب علی بینکه خرد ہے والے کی شاخت میں ، دیکن اسلامحش ایک خروں ہے بال ا المامت نین ادکا -البت کیلفون کیلو بران مرفی ہو ہاتا وال کی شاخت وہ جاتی ہے قرب پر معلم او ہو اے کہ خبر دینے والا کوئی تشد مسل میں حافق بالغ امر دینا آدمی ہے اور خود اسے جاتھ ، کیلینے کی خرصائیا ہے ۔ رمضان کا اعلان کرا ایوا سکتا ہے۔

(" لات جديد افتصر صفيتمبر ٨٨ اسفي تمبر ١٨٩)

#### شک کے دن روز ور کھنے کا بہان

تشريح الفقد ؛ هوله و لا بصاحه عن أفروهان كالياء شتهة وبالينا ورسلوم نية وكرشعان كي فيسوين ، ورثاب الباوطيان في يخيأ قر ال ان کوچم منگ نیتے ہیں اس میں آئل کے ملاوہ اور کو آن روز وزیر کھا جائے ۔ کو آنے حدیث میں اس کی اما قبت ہے۔ حضرت فرار میں باسر ف نے میں کہ اس نے شک تے وہ ماروا ورکھان سے رسل نداملی الفرمنیون کلم کیا ہ فرمانی کی جمراس سند کی پیاد مورتھی جس اول ۔ ک رمضان کی تیت بروز در محربیتر دو سر کیونکساس صورت بازمانسی او آفت ادا کرنایان م آن برید بردا و نکستور وای کارش ریدید که آن مضان سے بیطورہ و ندرکھو میدان تک کے مانور کیادیا تیں دن بورے کر لاکٹر ٹیز اس میں والی کما کے سے ترجم کیا اور م آتا ہے کہ و بھی اپنے دوزوں کیا مات بڑھائیا کرتے تھے باب آگر میٹابت ہو بات کریے، مقران کارن بہتر بے مقبان کاروز وہ جائے کا امام ووی اوراوزا في من كيتم جير كيانكه ال له نيت من رصان كي كأني وروون محل رصان عن كالكار واوراً كرية تابت جوكه ووون شعبان كا ے قوہ وکلی دوجا یا بداددا کر افغاد کر ڈالا تو اس بے قلیاتیں ہے۔ کیونکہ نشاق زخوہ اشریب کے لاؤم کرنے ہے بوبی ہے ان وڈول میں سے آبک کی گاریا۔ دوم یا ارمضان کے علاوہ کی اورو جب کی ایت سے روز ور تصحیریت ڈرور کی دیریت ہے جم کی ووسیم کر ات پڑر کراہت ڈکلے صورت کی برنسیت کم ہے کیونڈ الی کاب کے مہاتھ ہے گئے ہا ہے۔ اس میررٹ بھی جی دمغران چاہتے ہو چانے ے وعمران داروں ویا رکائے بینکہ معلی نبیت موجود ہے اور آلر برمضان فارت نہ ہواؤ لعنس کے زورکے واجب آخراد خہارہ کی بالا ہ نے کہ آریک بیدن ملی عند ہے ساور عمل کے اور کیا۔ اور بالایا اور بازیا ہے کے بیار مکی عند وقی اور مغان اوا کرتا ہے۔ ورجب واضاب كا أوت فيمي موان اقتام كي الأميمين أيدموم بدكفني كي نيت مدود وريح ريكروونس بريام وكساحي يجافره تيزيل ويؤك هدبت عن فل روز وستقي ب- جراكر يوم خُل اطّا قاليها ون شيرة جي جن جن وورز ورها كريتها شؤادو شنبه باجعه بالجدب فيمان يانصف آخرشهان إبرمهينه كأخرش فمين وزيه دكعاكر تاتفاقوبالا جدر خاس كيفه روزه ركمنا أنشل بيريه الاراكروس ونا كيموافق شريز ہے جس ميں وروز وركھ كرنا تھا واتحدين خمدوقيروك زويك كم برخم سےاوم از كيليز افطار انقل ہيں۔ الدينش كرزا كيدردة ودكمنا فنس بيركي وكرحفرت ما الشاور منرت في شكد كردن ووزور كلة اورفر مات كرزيم وشواي الك

الاصاحب ويحارث بولها شدا ولمامه بنت العامليم من مثلك فعظم والقائم الكائم لهم الممارا برؤي ويث يجمل ب ركاف يعديد جود - الرابعيود بين الموقف بيدهم أدخاد بيا لمن المحام وهلى بند العصافي بيدا واراد بخاري فقي ما يت أواب قال مساح وا - با والدارق من فيذا ا

فوقه وهبل المع ترفعل صاف بنده اورة سال برابر باخر ربا خارد في والأرمضان كے فوندش الك سائن بالن عادل مسلمان كل ا كوا كائل ب قدار الدور في كام ليتي لوگون بردوزوك واجب اور في كافران سرائب بدارارو في كل فرود مدستر ب ربي الدور ب ب كرس شم الفاض وت بحي مرفي في الدور و كواجب اور في في فرا سدد باب بدارارو في كل في واحد استر ب ربي اور به محل اور برائل بها بسال المعادى في برائل بها بعد المحادى في برائل بها بعد المحاد المواد و عبو عدل الموفورون بي مرازم متوران الله بديران المحادي في مرازم المحادي في برائل بي المحاد الموفورون بي برائل بي براؤرون بي الموفق في المحدد المحادي المحدد المحادي المحدد المحدد

الو که و حوین ان اوجید کے جاندی روز زاد کرد ایک زادم داوردوآ زادم داورد آن کا کان شرط ب سیک خابر الرواییہ بے دید بید ب که اس بے می العوام مثل بیا بین بین بین ویکر حق ن کے اثریت می شرد ری بین دوال می می شمود کی بوالی بین مرا حریب نوزانظ شوارت صاحب تحد نے دوایت آواد (میسم کان ہے کہ اس می کی ایک عالی تنس کی مامی عبول کی جانگی۔

<sup>.</sup> (۱) تنزی نکر چن عاشده مده ای برواز شاقعی فی ایام وضلی تم میلی ایستان با بروگ آگایی دیداندی ویدادی حماییا حاکم دادشتی میل فی منطق من این معند ۱:

قوله والا فا يجعد عظيه المرتج بسب مطلعهاف الاقرائي فنع من فيرمعتبرته الان بالمنظيم بمناعت كافول مسورة الوكار بن كافريت علم ترقي الإضافية في حاصل الموجود وحسر فن الاستراك من المساح المراح المستراك المساحة المناق على ساورت ويدول ا المشريع في مطل سيدية في من من الويكات كل هما من المن أمال مثر السيدية المستراك الدولة الانتخاص في ساورت ويدول حيدا كرفيسان من سيد السوام المراح المستراك فل سيد كراك من المناس المراح المراح المراح المراح المراح المرتع الانتهاب المراح المراح المراح المرتع المان المرتع الانتهاب المساحة المرتب المراح المرتب المرت

حرمتيف ففررمخوي ."

# بَابُ مَايُفُسِدُ الصَّوْمَ وَمَّا لاَ يُفْسِدُ

باب ان بیزول کے بیان میں جن سے روزہ فاسد موج اٹاہے اور جن سے فاسو میں ہونا

فَوَىُ أَكُلُ الطَّائِمَ أَوْفُ بِ الْرَجَائِعَ نَابِ الْوَاصَّقَمَ أَوْ أَنْزَلَ بِسَطَى الْوِافَعَنَ اوَ اخْتَخَمُ اَوَانْتَحَمَلُ أَوْفَالُ الْمُوالِ اللهُ ال

توطيح الملقة الاين بهل لكايا التجريجية للوايا كالحل بمرساكا يا قل جرساليا ذباب بمعي المنان الانت -

تشریح الفظفر: غو فد باب ارخ افوار مسوم کے جد مندات و تیم مندات میں کا بیان ہے۔ کیونکہ میر کوارش میں ہے۔ ہیں گئ ان کوئٹو کر گیا ہے۔ مندات کی دوشمیں ہیں آیک وہ جس سے سرف تھنا از مہر ۔ وہ موہ میں سے تشاہ در کناروں تول الازم ہوں۔ فیر مندمات کی بھی دوشمیں ہیں آیک وہ جس کا کرنا میں تہ ہوں ہوں جس کا کر ہا کروہ ہے۔ ہرایک کی تفصیل آھے آری ہے بہی یوں کھنا جہت کہ مجاورت میں فعاداد دیفلاں ووفوں ہمار ہیں۔ ہاں معاملات میں فرق ہے۔ اور وہ بیک اگر معالم کا کھی تا کر میت ہے۔ حتیا کو کی تھنم مرداد کوفروضت کرد ہے تواس سے ملک فارس کیس ہوئی۔ بیکسیا تھا ہاتی ہے وہ اگر از مرتب ہوتا ہے میں مطلوب و تر بیاف اور جسے کوئی غلام کوشر کا فام در کے ماتھ دی اور ششتر کی کے جدار سروے تو مشتر کی اس کا ، کہ ہوجا ہے کہی قوقاء تبد طفطو التي قان التراسة ترتف او تبدون في تركي تعلى بين الأسب من و دافع رفت من كوتا الأرساوة بكش والما المرابع التي ياتيا الأي يتبدون التركيف المرابع الكرك في الميارون والتاريخ الدران علم التركيف الأراب و و كياف المرابع التي ياتيا الأي يجدون التروي على التقويما كرابا وساؤه ليد كي الماسطة والمجاهدات المن علم والمحافظ المرابعة المحافظ المحافظ

وَانَ أَعَادُهُ وَالنَّعَانُ وَالنَّلُونَ حَصَادُ أَوَالنَّالِ اللهِ الْمُوالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُع امر أن إن كَ أنه النَّالُ إِنْ فِيهِ كُمْ تَكَ لَلْ يَأْكُرُ إِنَّ لِيْمِ أَكُلُ كُمِ أَوْ مَرْفَ فَشَرَه كَار

موجبات تضاء كابيان

لَوَ هِنْ اللَّهُونَ الدُودَ ولا ويا" مِنا مِنْ وَصَدَاتَ كَوَا النَّلِي مُكَّالُكِ عَسَاقَ تَكُونُ مُديدَ وإ

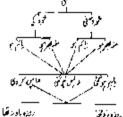
<sup>(1)</sup> مون و الديد بان المنفق الذاريج من تيه ويُوالله يحقوان

<sup>( ) ( )</sup> ذري بيني مان دان دان في تبده وهلي- الدين وأن الذري و الدين سروك الديم به مهر في ال تماميان.

۱۹۱۰ اما بهر - دیاه نمی از حادث اید کمی در نمی و دو دو دارگی و خواداری فرمهایی توکید بردند و ایک و دون سیده می - انجی و دیگی داد می محدمه دول ان و انتی دولان سال ادار بیش و پوخود کاری و زری درند و دیسید و مشعبه از نمی ایس - کمه از کمه خواد و انتیان استار می انتیان و بیش و بدوگی و دوست ایران کرد. و که مدم همیزی کار و فراد در انتیان کمیز و اگری و دری کرد و دری تروی از ایران کرد.

قائلا و السند تى كى جونى موركى بى كونك تى ياقوقوقات ن دارد داروا دروجاد كرار يا بجرار كالراروك برجارم تقام يا زيام موجات كى لوت جات كى دوار داراد تا كالجريز مورت شاردة ويا ديوكان درجام دوقال شاردا وقامون بجرال

سور ہندے کے بقیر جماور میان او جو کر الانتخاب اور وزودہ میاناہ میں معموقا ان کی تعلیم انتشار فوار کے طوع کی جا میں



ومَنْ جَمِعِ الْوَخُوْمِعِ أَقِ الْحَلِ أَقُ شَرِبُ عِنْدَاءَ أَوْدُوآءً عَمْدًا ۖ فَضَي وَكُفُوْ كَكُفُوهِ الطَّهُمَارِ اد أن شَدِّ جَبِّ كَنْ وَصِّبِ لَمْ فَي فِي عَلَى إِنِّي لِعَلْمَا وَمِنْ كِنَاءِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ا

### موجموبت نضاد كفاره كابيان

آختر کے الفقیہ : الولد و من جامع از فائد کا فاقعی بان و بوکر عمل ارتباقا جمہور نے زا بیساس پرفوٹ شدو معلون الترش کے کا آواٹ کی نا طریقا کل زوم ہے اور کمال جارے کیجہ ہے کنارہ تھی نام ہے العام تھی کفی موجہ زمانی او برنی این بر میں کنورہ کے قائل گذار دورہ بنا الحراق جوالم سرت نے والیت کی ہے وہان پر قبت ہے۔

قوقه او الخفال آگری نے عمار کو کہ ای بینے علی ہو ۔ او اطور تدایا ابور دو استعمال کی جاتی ہے با تفاقا دیکھراں کا ستعمال بدن کے النظاف بھرائے کا ستعمال بدن کے النظاف بھرائے کا استعمال بدن کے النظاف بھرائے کا استعمال کے دولا میں تعمال میں استعمال کے دولا میں استعمال کے استعمال کے استعمال کے استعمال کے استعمال کے استعمال کے دولا کا استعمال کے استعمال کے دولا کا کہ استعمال کے دولا کا دولائے کہا کہ دولائے کہ دولائے کہا کہ دولائے کہا کہ دولائے کہ دولائے کہ دولائے کہ دولائے کہا کہ دولائے کہ دولائے کہ دولائے کہ دولائے کہ دولائے کہ دول

قوله محکفان دارقی تمزارد و افغانوگرے پر بوکنارہ اوام بوتا ہے کنارہ کلی ہے۔ حدیث میں ہے کہ الکید دیبائی نے مشور کی خدمت میں آر کر موش کیا ہے درمول مند المحل تو ہاتا ہے سے فریا کی جوان اس نے بہدا و رمضان میں دن جی ہی ہی ہے مرد اسمیت کرف آپ نے فرما و ایک خلام آ داوگر اس نے کہا میں تو سرف اپنی کرون کا ما کہا دوں ( جنی بھوش اس کی ب مشیقاں مک نے کو میں موجع نگا تاردوزے دکھ اس نے کہا دون ای کھوٹ تو اس بالاک میں جماعوا ہوں آ ہے سے فرما میا الح اسکیفاں مک نے کا اس نے کہا تیں آ ایک وقت کا می کھا تھیں ہاتا ( ساتھ کو بھی ہے کا اور برا آپ نے بعد وصاد کی جورش کیا گیا ہے۔ دعیل مشکول اور نے دار پیشندس پر جمنے دورے اس نے کہا تھا اور یو کے اس کو نے سال کوئے تک مجھے سے اور برا سے می اموال سے

الماء قائد بالغريا فأراء والأثآخ يسببن وبالأسباء مدرثة وبالبجكيس الهلخ مماال بردوس

ز پادو و لناکتاج کنال ما بیمن کرا ب نے تیم کیا اور قرمایا انجا تو تن کھائے۔ (عمرات) -

( فا کو واول ) . مسئل نے سکار قاطیار میں اس کاف برنے تھیں سے بیتدہ ہے کا کنارہ طبیار کی طرح کفارہ صوم بار بھی ترقیب ہے بینی اول غلام کا زائر سے بدیو تنظیقو ور بھائے دارے دیکے بیٹھی نہ و تنظیق سالیم سکینٹوں کو فیان کا بیاس موگس پر دیے جو یہ جمیع کے فی تروی شریع انہیں میں اردان ریکی جربائر دارا اول کے بردر بے والے کے گئی کرتے ہیں۔

( فا کوہ ٹافیہ) ''' فی روز وں بھی تائع منروری ہے وہ دارتھ کے تیما کارومین کاروٹن کاروفیارا کفاروکین ان کے طواتھا روفر ان موم عندا کاروخان کفار وہز اوسیریل تائع منر روگئیں۔ اور قاعدہ کلیے ہے کوچس کاروش کام ان اوار ہاشروں ہے اس

ش بن مودی ہے۔ اوجی میں بیشرون کیں اس میں تاہی بھانروں گئیں۔ ( کوانی انہا یہ ا۔ تشہید ساحب برایہ نے وقتر میں اتواہدا احمال رئیسوما علمام) کا معراق کی جائب وقعی تاہم کا مام الک کی جائب منسوب کیا

ے یہ وسوقے کی جول کیے کے بنکہ وشاف کی طرح امام خاتی گئی تر تبدید کے کائل جی جیدا کہ امام فرائی کی اوجیز وخواصہ آنھی اور گئے الاسلام بخوالا مشام کی جس طرح معربی ہے۔ پائیر کر ٹرائی منی افجار کی وغیرہ جی بذکہ امام انکے تھیجان وابو معلی وابضیء

يحوصيف فعول كتكواليار

را التحقيق المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة ا

بيعتر كل بيد بلي درخوان كيفناه دوه ومريد دو وي كواس كرم تعواز كن تشركيا بوستناند قيا ماند داللغاء قوله و اخذا احتفى المح الركس ني مشتركر بإياناك بيل دواج حالي باكان بيل دواد فيرد كاقتل ويكا بيبيد كه ذم ميل وذكائي اور وه بيبيد مي مي ينج كي ياد مان كاكن في مي دوارك أو ادوه و ما باكن كي توان سب مورثول عن اس كاروز وأو شام كيا كيون مشوراكم وهذا كار شاد بي كرا انصار الاصطفار صعا وعل وليس صعا عوج الاستان

رمضان کے ماروکسی اور وز دیے تھے کردیے ہے بھی مغار والاز میں کیوکد دمغیری کو دوز وتو ڈیلنظیم ترین کماہ ہے کہاں میں دیفیان کی

لو که و کلهل برخ درز و کی حالت بیم مرمدانها کرد و تیم خوا مرمدا تیرین بام که نکریدتو ایک هم کاانتخارگ به جدی دوز و سکه مز فی و کاکی دورول به درزل کزیری افزان کاک نام درست و این برخش کند ایدم کهی به می انگهی برد

(١١١) يعلى طبروني من عامل مرقدة مهر از القريش من سعود من في نبيد من العنام الدولان أسا

نین رسطانسس بعری بخی اوزای این والاحتیاری کا بی قول ہے۔ ایس امیز دیے امام شاقی ہے بھی بھا کراہت جراؤش کیا ہے۔ البیتہ خیاں فرق اندن البردک احد این راہور کراہت کے قائل ہیں اوام الک اورامام احدے ایک دوارے ہے کا کر ماتی عمد مرمد کا حوالاً جائے قوروز وشتم ہوجائے کا سلیمان کی سلیمان ایس کھٹو کا بی الی شیدادیں الی کئی کے ذوک کی آگئی آلا کھناق مطل صوم ہے: حافظ کا دوائد کو جائز اورم کرکٹر وہ کتیے ہیں۔ 12

لِمَنَ خَمَافَ زِيَافَةَ الْعَرْضِ الْفِيكُو وِلِلْمُسُلِطِ وَصَوْمُتُهُ اللَّهِ إِنْ فَمَ يَطُولُهُ (صل) بازے اس کیلے جزارتی مرش کا قول دکتا ہو افغاد کرنا ادر صافرے کے ادرائن کاردز ، دکھا زیا ہے ہو سے اگر سخر تہو

### متح افطار توارض كابيان

تشریح الفظف: فولد فعدل الخ فهاد مهم مرتض ادا مرقوا به بی جوبر دود وکوشال بین فرش در یافش رمضان کا دیا نیم رمضان کادر بعض ادکام ایس جی جوبش در دون کیدا تعدما می جن محکم عام برسته که بلا عذر در دو وقاسد کرنے سے توجوار دو کا کو کسا بطال محل بنا عذر حرام سرد قالی تفالی" و لا نبطلو العدال کی "اور اگر کمی عذر کی کیجہ سے فضاد کیا تر گنگا در در تاکام انداف عذر ک سب سے تعم مختلف ہو جاتا ہے کی ان اعذاد کا معلوم ہونا مرور کی جواب کی جد سے گنا و مراحظ تم دوجاتا ہے۔ اور "وش ل عارض اگر کی آت میں تعمل میں موسی سرقور وقی ویش کا گیار (میار العلام کی) ہو سے گنا و مراحظ اگر کو آتا ہے اور الوش کر سر کر کر اور تعدلی تعمل میں کم میں محقول میں نے فوجی عامر شاکی نے اس جماری کر اور داکھ کیا ہے کو کھا کر خاتا کی اندایشہ اور

> حمل وارضناع واکراه وسفر موض جهاد حو عه عطش کر

<sup>(</sup>۱) . في شمنا الجداد بولساء معنى ما كريت صدّاسى امن ما كرية كلوبالعداع عارة من طريق في خلاص المدين عليه واقتصى في ما تصرفها عارة عن من ما مناق الجداد كذه البيعلى وبراو بطرافي ووقط في الموايل عبرها وسيده لكين والقوار . جزء

قولہ لیس عناف آئے مس کھی کوروزور کھنے سے مرتق ہیں۔ جانے کا اندائیٹر ہوائی کے لئے افغاد کری ہوئز ہے۔ قال فوقی ا کئی مذکرہ موروعدا آوائی آ ہے میں ہرم ہیش کیلئے افغاد کی اجازت ہے۔ دولا ہوئے اسٹار کا شروع اور افغان میں کیا ہے عرب کا ماروز واقی مرش پرے آئی کی معرف مریش کے اعتباد ہے وقت ایستان مرف واتم کا نام شہر میسفان موقع مرازے تواہ عرب سے دویوں ہے وہ باتی ہوئے ہے۔ ہسلمان ماوق تعرب سے خبر دیتے سے امام شاقع کے زو کیے سرف وہ فی مرش کا خوف کو ف میں بند جب بول کے مقوم کے جانک وہ نے کا عربیت موت افغار کر مال سے جوالا اسٹری کی انسان کا اعتباد ہے ہم ہے کئے جس کے مرش کی زود فی اوران مار میں اوران کی بساوق سے لیا میں کئی میں جانے اور کی ہے۔

قوله و قلدسافو ان اگر مسافر کو تالت نفر دوزه رکتا و شوار توقق من کنزه کید ان کینے افقاء کی ایو است ایستور مقابل ا او علی سفو فعدهٔ من ابام اسو الادواکر ، عند شفت نده بوروزه رکتا بهتری به خوارتمانی آن و تصوموا حید لکید است می شن ہے کہ آئی کی مفرص نے و نگھا کہ آپ تھی پروک اور عام کے وہ ہے این ور پانی پھڑس میں افوالصاد فی السفور آؤہ مجھے ہے او کورٹ نرق کیا پارسور انفاظ تا کی مواد کی بورت میں تو بات نے میا لیس میں افوالصاد فی السفور آؤہ استیمید است میں ہوئی نے کر کیا ہے کہ امام شائی کے فوائد کے میں مواد کی کر بورٹ سے ای کی تا میں وہ کی ہے۔ مسافر اورٹ نے میں تھی کی میکر نے کہ کی ہے کہ ان کافران کی وہ ہے جوامز دے ہے۔ شوق کی کر بورٹ سے ای کی تا میں وہ آ

ولا فضاء إلى خاتا غليها أن وَعَلَيهِ اللهِ وَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَالَيْعَلَوْهِ بِوَحِيثِهِ وَقَضَهَا مَا فَسَرَ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللْهُ عَلَيْهُ ع

تشریح الفظر . فولد و لا فعدا التج محریق بنادی ما دید می در مدفو منزی مالت می مرجائے آلای فضائی کے کا و تاب تعا کیلی القادت شدیش مری ہے تھری فند ہو سکے مقول توانی العدة من امام معو "اردائیوں نے اتدوقت کی بار مجان اواد ب کی فوقد و عطعه التی باراد مسافر نے بناری اور منزکے جدد جنے دن بائے اور الان میں ہے بروان کے بولد میں ان کا دل فدیا کر ہے۔ کوئٹر باؤگ فوٹر میں اوائی ہے جا بن روہائے کی داہر الان کی فائی کے ماتھ لاکن جی اندازہ می ہے جو معد قائد کی ہے میں ماری کیا وہ مشافی کے بیان وار بی بھر کی اور میں موردی کے ہے مرائے الاوجیت کرے باشارے کا می طرح فریدگی اوائی

المانيميين ما باسر الرواق موظمهان مولا مدين مام يامكه بل وم آمر بضب ۱۲ تدامه في دواوداد بلي المجلوب الأمر شك مراه مأراله. الماني مال موقع المراود فام له المراه بالمستقى كومات أرماه بيعاوية روادم مرافي محتمل محال الروادائي.

(۳۶) ۱۶ قال استفره بل مداحته مل تشادشهان اعلن آمل دل فاع تقراد حق ترقى وأنسائره امن انعوب وثل في من اعرسندوه بب الشناطية (۶٪) اي ساني اين العراض اعزادة وبعال بالدول الصفيرة توليلوث به ايو

و نهم) رخوار آر فعانی انده اینها و در آند کی قواره ایک خده این پایهای نامید انزامهای اور شدهای انده می کند و میس و نباطش دینی و اندانی میداد و خارم روازه کی ضروری ہے ام روکتے ہیں کہ بیفور موادت ہے اور عبادت میں اختیار کا اونا ضروری ہے اس لیے وحیت کا ہونا ضروری ہے۔ پھر رہ وحیت ارتدامہ ہتر کے دوجہ میں ہوتی ہے اس نے اس کا احتیار مگٹ ال سے موقا (عزید الک واقع میں جمیح المال)۔

ہ کہ کا لفظرہ ارڈ اس تغیبہ تقدرمرف مقدار فریکو بیان کرنٹ ہران کے دونرہ کے ہوئی بی نعف سال کے ہول پاکٹشریط ایک صال مجود باجوا کر سے معلق کئیں شمودگیں کے کھر کہ بہ بعل ہی ابا سے مجی ادا ہوجا ہے ہیں سے معنف نے ''ان ڈاکٹس کہا بلکہ اطعام سے تعیمر کیا ہے۔ مخالف مدور توطرک کراس میں اوشت کائی کیس آمنیک غرودی ہے۔

قوله و تلحاهل آئے اگر حالمہ و مرضد مورت کو تی جائی ہا گائٹ کا آئد پند ہوتو اس بغد رکی ہے انظام کر کئی ہاں کے بعد قضاد کر لے۔ پریکن حضور افغ کا ارشاد ہے کہ آل الله وضع من طلب افر الصوع و شعل الصافوا و عن المحامل والمورضع طلبوہ "اور جب یہ فرعن اشرع حقول ہوا تو افغاد کرنے پرکفارہ افدیدہ اجب ہوگئے۔ موثی اندیز الرائٹ عذرے یہ کئی ہیں کی بہائی ہو دار عمراؤ خیرے ہے کوئی کردوگا تو اس کے لئے خراب جا جائی ہے۔ جائی حالم اور خدد ہے کے تحقیقہ اور چیاہ کی اسور جی اور جی اور چیاہ خطاع ا باپ نے خیرے ہے گوئی کردوگا تو اس کے لئے خراب جیاج تو توجی حالم اور خدد ہے کے تحقیقہ اور چیاہ کی اسور جی اور جی جی اور جی

وللشيخ المقابي وَعَن يَقْدِى لَفَكَ وَلِمُنْطَنِّ مِنْ عَنْهِ عَلَى إِوَانِيَا وَيَقْضِى وَانَ بَلَعَ حَبِي أَوْ المَالَمَ كَاجُرُ الدِه وَمُرَف وَقَعِ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَيَقْضِى وَلَوْ بَلْعُ عَلَى الدَه وَمُرَف الطَوْمُ فِي وَقَعِ حَلَى الدَه وَمُوى الطَوْمُ فِي وَقَعِ حَلَى الدَه وَمُوى الطَوْمُ فِي وَقَعِ حَلَى اللَّهُ وَالْمُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِلِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَ

وَقَائِمَةِ وَمُخْتُولَةٍ وَجَنَا الد مولى صلى الد ويونل عمرت جمل سے محمت كى كل جو كم ان پر كذر، مميل

تشرّح الفقد: فوله وللشبخ التي بيختي الكابوة حام كيام كركم في لوب سددة مركنة برقاد ند موقواس كيسكا المازن سب كرافطار كر ساور برون ايك مسكن كوكمنا كلاسنة المام ناكب كرزد كيداد الكيد قول كرام المبارس المام فاقعي كرزوك فدريكي واجب نهي و وجب فريك دكرية إرساس عندي المفني يعليفو نه فليه علمام مسكين "أكريك في يريي" وعلي اللهن ويطيفونه نه " إن م الأكر ملية شهر المرام فهال سلم الفوص الفائل كركت عيد الكيد يا كله من فحداد خدر سروفل عرب كي كام يمن كثير الأوراع في الخرائة الين الله لمكم ان مصورة وجعل فيها وواسي ان تعبد وكما كان الانتضار الان الاستعبار كرو

ا بهلک و استاک دله تن مندولا خشاف فی اداده کم او جوسیفره به الدلیل ایونا کرد: کوسل به استان و استاک کم کار کار اهنده س دادا اخراق کسیاره به ادر اداده کار گراگ واله دارد و ان ایستان میشود کار کرد کار از کار براید نورد فراد کوروزی

قومه و فلمستطوع الح تني دوز در تحق والے کیلیے بحی انفاد ہو تز ہے۔ خواہ مذرکی جدے افغاد کرے بابل افذ درید واہد ا جمعت کی ہے۔ طاح الرام ہے کے اخترار کے باز خرافط ارکمنا جائز تھیں۔ اس پڑتو کیاہے۔ ( کہ اللہ انفاق )

مسنف نے بیکی روایت کو افتیار کیا ہے کہ دروایت اور و نے وکی دری کے اس سے محتی علام این البہام نے فح افخاد پر شی اس کو افتیار کیا ہے۔ اور صاحب مجانے اس کی محکی ہے بھی وہوں روایتوں کے کا طاعت افغار کے اور فضا کرنا کا وہ میں امام آئی اور ایر ماجر اس کے خلاف میں دو یے ٹرین کی اس نے بھتار مزور کھا ہے اس میں وہو تیوں کے کی جانا حصر باقی ہے وہ اس پر کا زم کیس افتار انسانی معطلی المصحب میں مسیل استام کے بیش کو وہ جو کھا دوا کیے وہو میں اور کی کے دوال کم کے ہے۔ بندا اس کو باخل وہ نے سے تھو فار کھن خرد ری ہے۔ فقو لہ تھائی والا نبطلوہ اعتمال کھے۔

( فاکد داول ): مستف نے تکی دور ای تغیار مطنق ذکر کیا ہے۔جرافطار تصدی اور افطار فیر تصدی ہر دوکوشال ہے۔ افطار تصدی تو طاہر ہے۔ افطار فیر تصدی کی صورت یہ ہے کہ شاانگ جورت تھی دورو کے دولے تھی کہ چیش آٹا شروع ہو کی تواقع روایت کے لاتا

ے اس کواس موز وکی تضائک فی چاہئے۔ درور

( فا کدہ ٹائے گئے ۔ بیات قواد مستوم موثی کی تاہ بالروایہ کے لحاظے با عدد انتخار کرنا جا زئیں۔ ابدہ وہائی ہے۔ بات کرفیافت عدر ہے بائیں مواس سی مشاک کا افغاف ہے بعض عدرہ نے ہیں او بعض بیل بائے کھی تک ہے کہ فیافت عدر ہے کہا تھیا۔ تہمرت چھٹا کا فلی دوزور کے وہ اے کیلئے افغافی واقت یو سا مسکوم انٹر باتا ہوں ہے۔ قاض قال نے شرع جاس کو تھی ای کی بھٹ اورای کو فاقی میں اظہرا او قول بائے ہے۔ فاوی طور ہے میں معنی مشار کے سعول ہے کر آفروند جب دعوت کو کرک افغارے ا جلدوہ دعوے معرف ماضر دوبائے کے علی فوشی دوبائے تو افغار شرکرے ورشا افاد اگر نے مساحب ذکر وقراع کے ہیں ہیسب جمال وقت ہے جب وال سے دیکٹر جورزوال کے بعدافعار جا زئیس ال پر کوزک افغار میں والد کی تائر بائی الازم آھے۔

ستمید. انگوروپالاردایت العشر و اقعنی بوم منکانه اک بارے بل علام زاری کاریکیا کردد بیٹیس نے بقداتوال محابیش سے بے اتفاظ خلاب کیونک بودو دلی کی نے میں گوسند عمل ابو معید خدوی ہے اور دائیٹن نے سنن میں معزت میر سیمینی امنا کیدا تھ ردایت کیا سے دادتھی کے الفاظ ہے ہیں "کیل وصع ہو ما منکانه "اس کے علاوہ کتب اند مخالا سمی ترقیق مصنف عمار زائی سوطانا کی سمجھے این حیان مستدر و تجم طورانی مصنف این ملی شریش اس کے سوجاد سموجود ہیں۔

لولا و دو بلغ المراق کور مغان میں بالغ بوگیا یا کول کافر اسلام کے آیا آؤ وہ احتر ام رمضان کے توٹی آخل کی وال مغلم ات صوبہ ہے کہ میں اور اس دن کی اور اس سے پیشتر ایام کی اقدار کر ہے۔ کی کشان ایام میں ان پر دوزہ اوار تیشیں قال ان وقت پر فرمیات کے خاطب نیس تھے۔ نام ابو بوسف سے ایک دوارت ہے کہ آئی بورکھز ڈوال سے بینے ڈاکن ہوبائے آو شفا ، لازم ہے کہ کشاس صورت میں ان کؤیت کا وقت ل کیا۔ طاہرا و اور کیور ہے ہے کہ دوزہ میں تو کی گئے دو ایست کی اور کا دورہ اور بوروں کی بیک کی کیئے منر سب یہ ہے کہ دو کئی ایت کر لے کی کہ وہ ایت کی وقت میں صدول ہے۔ لہذا تضاوا جب تیم البت اس معورت میں بیک کیئے منر سب یہ ہے کہ دو کئی ایت کر لے کیا کہ وہ ایت کی اولیت وکتا ہے انتخاب کافرے کراس میں ایت کی اولیت کیں۔

شمیریند روز و کا بوسنده برند کور توابیسند نماز کے خلاف ہے چنا جی اگر کوئی پیرٹراز کے وقت کے اٹنایس یا با ترمی بالغ مع واستے یا کوئی کافراسلام لیا کے قوبالا خاتی اس برنداز داجیہ ہے ندان دونو راستان می فرق کی مدیرے کرمیب و جوہ مسلو اوقت کاو آخر کی 2 وزود ہے جوادا کیسا تھ معمل ہوتا ہے اورائ بھی ایلیت پائی کی لیڈ نماز دائیب او بائے گی۔ ورسیب دیوب موج کے راول بوتا ہے اورائی محل اینیت منعود ہے لیڈاروز ووالاب نہ سوکا بیان سے نے بات معلوم اوگی کہ کس اصول جو پر کہتے ہیں کہ اور مجمع وقت قبل مودی کا سبب اور ظرف ہوتا ہے جیسے وقت نماز اور بھی اس کیلے سبب وسعیار ہوتا ہے جیسے وقت صوم سے قرل می رقبایل سے معمد معمد معمد انسان کے مسلم معمد معمد معمد معمد معمد کا اس کیلے سبب وسعیار ہوتا ہے جیسے وقت صوم سے قرل می

فضل وَمَنْ نَفُو صَوْوَ النَّحْرِ الْعَلَمُ وَقَصَى وَلِنَّ نُوَى يَبَهِنَا كُفُرِ لِيَصَّى (اللهُ وَمَنْ عَوَل (السل) يَحْمَى عَارِيقِ كَرَبِيقِ كَرَبِينَ وَمَا رَحِيلَ لَا الطَّرِيقِ وَرَبَّمَ كَلَايَتِ كَى تَوَكَّمَارِ كَلَا الطَّيْرِيقِ وَلَمْ مَلَيْ اللهُ اللَّهُ وَلِينَ كَلَوْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَيْ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ اللهُل

تشرع گفتند : فوله عن مغنو الني مج نب شدواجب شدوروز دل کے بنان سافرا فت کے بعدان روز ول کا بیان ہے جن کوآ وکیا خواشیت اور ااز م کر لے جس کوئز رکتے ہیں اگر کی فقعی ہو تو شار ورز در کشتری کار رہائے گئے ہے کئی اس کے سینطروری ہے کہائی واز دوز ورز کے جکہ بعد میں تھنا کر سے امام زقر والد مشافل کے زار کیا تھ نہ کی تھی اور فرائے ہیں کہ بینز کیکٹر ان اور میں دوز ورکھنے کی ممانعت طبرانی وقیرہ کی مدیرے سے جس یہ ہے ہیں کہائی نے معرب مشروع کی غربانی ہے اسٹی خوارش کے ہوئی ممانعت مودواس سے ہے کہائی میں واقعت خداہ دیکر سے امر مشرالا زم آتا ہے لینڈواس دن روز ورز رکھ بلکہ بعد اسٹی خوارش کر اس کے ای دن دوز درکھنیا ہے تھی ادارہ وہائے کا بدنا دادائی امر مشرالا زم آتا ہے لینڈواس دن روز و در کھ بلکہ بعد

قو نه وان اوی ال اُلاورا گرفار کے باتھ میں گیا گی تیت کر گی اور بھر دوڑو ڈر وا آو فقا کیما تھ ماتھ کناد و بھی ہی اوا کرے ما حب جاریے نے ڈکر کیا ہے کہ اس سخد بھی چو مورش ہیں۔ 1 نیز درگی نیٹ کی اور فذرت بورغے کی اس صورت ہیں بھی اور ک کھام میں بھی کا اتا کی فار میں مورق اس کی قدرہوگی۔ 4 کیمن کی نیٹ کی اور فذرت بورغے کی اس صورت ہیں بھیمن ہوگی کوڈراس کھام میں بھی کا اتا کی فار جی مرکز اس نے اپنے مراف میں توگی۔ 6 مرف میس کی نیٹ کی اس صورت میں بھی مرفعین سے نود کیٹ دونوں دوں گی ۔ اور میں کے فور کے مرف میں موگی آئی دیکن ہے کہ اُنڈیل کا فروش کی اس صورت میں بھی ہو کہ دی جے ہے۔ کرٹ دونیت پر موقوف کی اور میس نیٹ مرموق ف ہے کی ایس کا مرف میس بردا و شامل شروع کے اور میس میں ہو کہ اور اور میں اور اور کا اور اور کیس میں ہو کہ اور کی ہو ہے۔ ہ تو تھیں ان کی نظیر ہے ہے کہ کیکے تھی اپنے ہوئی ہے '' من کی ترام '' کہ کر طاق قیم و لیتہ ہے قوطان واقع ہوجائے گی۔ اور دواس سے میکن کا اور دواس سے میکن کا دواس کی ہے ہوئی ہے۔ اس سے میکن کو دواس سے میکن کو بات ہے۔ اس سے میکن کو دواس سے میکن کو بات ہے۔ اس سے میکن کو دواس سے میکن کو بات ہے ہوئی ہے ہوئی ہے ہوئی ہے ہوئی ہے ہوئی کہ بات میکن کو بات کی کہ کہ دواس کا تعظیمی وجوب ہے۔ ہوئی گئی وجوب الدینہ ہے در میکن خوجہ ہوئی میں دواس سے موجہ کی دواس کی تعلیم کی اور میں کی دواس میں کی تعلیم کی دواس میں کرنے کے میکن کی دواس کے اور میں ہوئی میں دواس کی تعلیم کی دواس میں کرنے کی تعلیم کی دواس میں کرنے کے میکن کی دواس کے میکن کو دواس میں کرنے کے میکن کے دواس کی تعلیم کا دواس میں کرنے کی دواس کی دواس کی تعلیم کا دواس میں کرنے کی دواس کی دواس کی تعلیم کی دواس کی دو اس کی دواس کی دواس کی دواس کی دو اس کی دواس کی دو اس کی دواس کی دو اس کی دو

( حمیر) مسنف ہے قبل افعظ میں وجوال فقا مراد ہے۔ پہنائی سعنف نے این کاب الکافی سعیرا می کی تشریح کی ہے اور میں مسجد ہے۔ امر مداحب نا اینے جوالم میں مل افغار کو انسل کہا ہے ہے معرف کی کھول ہے۔

غونہ وار تھنا آغ قرکس نے ایام عمیہ میں وہ وہ کئے کے بعد توز ویا تو اس م تفقائیں کینکہ تھا کا مدار میں ہے کہ قش وجب شائیر جرمت ہے حادمت ووروان شرووز ووکمز خرام ہے۔

### جَابُ الإغْنِكَافِ باب انگاف كے مان في

حَنْ اللَّ فِيُ حَسَجِهِ حَسَاعُةٍ مِشْوَمٍ وَبِينَةٍ وَاقَلُهُ نَفَا؟ صَاعَةً وَالْفُوأَةُ لِتَعْكِلُ فِي مَسْجِهِ نِينَهَا صَوْنِ سِيغَمِرَةِ سَمِ مُنْ رَوْدُونِينَ كِينَاتِهِ الأَنْلِ الحَكَانِ كَانَتُهِ مِنْ الْكِنَانِ مِنْ سِيادِ و

قوافہ بات ارباً الافاف کوموم کے بعدل نے کی جہ ہے کہ اعتاف کے لئے روز دخرط ہے اور شرط مشروط پر مقدم ہوتی ہے۔ احکاف کلٹ سے بروز رابلاعال ہے۔ ہوجول ما حب نہا ہے معدی بھی آتا ہے اور ازم کی۔ متعلی کا مصدر کلٹ ہے اور اور ان کا قواف متعلق معی جس آتا ہے کا رفعانی الاموری مقدالا اس سے مور جس خمیر نے کو انتخاف کتے ہیں۔ اور ازم بھن کی چیز طرف الع مقور ہوتا ہے۔ تو ل قوائی العکون ملی مدام ہم الصطلاح شرع بھی الاکاف ندھ کہا تھ مجد بھی تھی ہے کہ کہ جس کے ماتی ہے۔ اور مور ہونا میں کرنا احتاف کا مطابق دونا جا آب ہوتا ہوتا ہے اور بھی واقع ہے۔

قو قه سورائج لفظ "من" سفت التفاف الرائب " الصرك الرائق أمهر بعود وينا مند ثروه التفاف كي طرف شادوت معف الاحتاف من مناوت معف الاحتاف من مناوت مناوت المعلم التفاف في المعلم التفوي المرك ا

وید سے تو واحد دوما ما سے جد کوست جو اسداول فی معمود کرم ماللہ نے بعض در ضانوں میں ترک او کاف کابت سے معاصب امعات ے ای اوق بالاتے اوم ہر کر بیعتم ہمار کا حکوف برگر ہادوران مرکز کا کانگار تر منت کی دیس ہے۔

قوله في السسجة الي صحبة الحكال مريد في منكائر طريت كري على الايكان سعوال معترات الفي السسجة الي موارد الموارد المراد الموارد الموارد

الو ته بعدوج الني وسرکائر المديد کرد و دو کي کوشنود ها کا دش دي که آنا ان کاف الايشون کم معرب کي اين عرص الافر ما نيز هم مي بخوام الا که ان کا که او که اين المسيب ايز ای نزيری سب کا بی خرب سب سام کن تو دی شون هم ادرا امرشای کا قول قد يرمني بين ب سام امراکا او دام شاقی کا قول (جديد) پيپ که دو ده تر پيشن انتر سود خاک هم بين هم و مواد و دواو تو د می اين که تي مي رکونک جونوب دي مي که دوارت نزيم که استخف پر دو ده خرودکي پيش بال از خود مک نيز و دو بات مين استخاب دوارت خود در فوق کاش موق ف ب ساور هوت ما تشکیک روز دخود سمتني مي ادب سرد و دو در بر بري مي که مين در ميک تا مي ميز استخاب دوارت خود در فوق کاش موق ف ب ساور هوت ما تشکیک دو در دور شرق شرف بري دو در در بري ميک مي اي اين شويل که سري دوارت خوار در فوق کاش موق ف ب ساور هوت ما تشکیک

( فا کدو) : اصاف کے بیال بڑا منگاف کینے دارہ شرع ہے بھرف منطاف واجب کیلے سید یافنی کے لئے ہی، حاول کے باوے عن عن قور قال دونوٹ دورہ شرع ہے اور سن کی روایت برنقی کیلے می شرعہ میکن دوایت ممل کے اقباد سے فاق احتکاف کینے روز مائر دلیل میسود شرح محاول قامنی فال ذخیر اظھیر ہے کائی بدائع نیا رہایات تعین سب ممااس کی تھری موجود ہے۔

والإنكراع بنة الله يتعاجم مُسَرَعيْن كالمُجتنف اوَ طَيْبِينَمْ كَالْبَوْلِ وَالْمَابِطِ فَيْنَ خَوْجَ سَاعَةً بِالأَ خَلْمِ اللهِ عَلَى اللهُ ا

<sup>()</sup> بلير أنا كورة على التوقي من عائز من من الي شير مبدالية الأن كوريل عنه ( (١٠) و الأوارة الما العلمي من عائشية مومان العلمي يوا

آشر کے افقہ '' فوقہ والا بعوج ہے اپنے مشکف کیسنے واقع دورت کہ سے نانا جا دیمیں آ رائیک سامت کیلے بھی اپر نیاز واقع نے اسر ہوکیا والوز عادیت شرق ہے وہ مدنی اوائی نے دورت بھی جانے ہوں و واز اس سستھی ہے ۔ کوندسی رائٹ میں معربت جا نشرے ا ہے کہ'' آئن نفر سے بھی اپنے مشکف ہے نہ دورت صعبے کے جاروہ کی اور شرورت سے تھی گئے تھے اور چاکہ بعدی واقعی اسر وہید بھی سے ہے کہا تھے تھے بھر اورائٹ ایس کے بیانی مشکل ہے۔ اور ہشائی کے دور کے اس میں میں اور کے اس میں میں اس میں میں اس کے بعد کیلے تھا اس میں اس اس اس اس کا اس کا اس کے اس کا اس کا اس کے اس کا اس کی اس کا اس کا استان کی اس کی اس کی میں میں کو کے کہنے اس اور دیا ہے۔ اس کا اس کا اس کے اس کا دورت کے اس کا اس کی میں میں میں میں کو کے کہنے اس کا دورت کے اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا دورت کی کے دورت کے اس کا اس کا اس کا اس کا اس کا دورت کے اس کا اس کا اس کا دورت کے اس کا اس کا اس کا دورت کے اس کا اس کا دورت کے دورت کی کا دورت کے دورت کی دورت کی کا دورت کو کہ دورت کے دورت کی دورت کی کے دورت کی کر دورت کی کا دورت کی کا دورت کی دورت کے دورت کی کا دورت کے دورت کی دورت کا دورت کی کر اس کا دورت کی کر دورت کی دورت کی کر دورت کی کرد کر دورت کی کر دورت کی کر دورت کر دورت کر دورت کر دورت کی کر دورت کر دورت

فوللہ واکیدہ مستقد کا امانا ہے موانا اور بدا احتیاری تریدائم وقت مرتا سب تھے بھی ہوگا کے توسا سادیدے سے بیات کا کہا استکاف کے ذرید بھی مجد بڑا آئینٹر میں بلاغ کا کاری ہونا تھا کا کران اسور کینے مشتق سے نظر کا تو میکا کی اعد ہوجائے گا۔ ایاس مالک ورٹوائع بھی سے این شرق اس کے قائل ہیں کام موٹی اوراً مشرق کے میاں کھائے ہیے کیلئے کشنے کی اجازے ہے۔

ھولد و سی و ان مجمد شراح یا وفرونت کا ساوان حاضر کرنا کردہ ہے۔ کی کلہ سمیر خاص خدا کیلئے ہے اور ال وستاع حاضہ اس نے میں سمیر کو نفر آلام اور کر میں شعف کرنالازم آتا ہے۔ استفاف میں یافش کا موٹی رواب کے بیونر سوم سکوت داری شرفیت میں قریبے تھیں ہوڈ شیور کوئی ہے مستفقہ کو باہد ہشتی واوائی دراوز کا نفسا سماوت آرتان قرار ہے دیا اوران ا میر بی مقتصرا نمیا احتایات سالعین وغیرہ میں اپنے اوقات کر رہے مستفقہ کیلئے وٹی اوردوائی وٹی (مجبور) میں استفاد اگر کر بیا تو احتاف نا سردوب کے کا جان ہو جدکر رہے ایم ل کران میں کرتے بادات میں افزال دویا تا اور کرتی وٹی سائی احتاف ہے۔ قال نعالیٰ و الانبا شروعین واقعہ عاکفوں فی العبساسات

۔ قولہ وطور مقابع کی تحقی کے مرف ہم کوؤٹر کے دو کہا نہ تکی الن استحت اٹاٹ ایام (اوجا ٹین ہوڈ) آ اس پر راق ل کا کل احتجاف ازم مرقب کے مکالیات کوطر میں کا ذرکر نے سے اس کے مقابل کی دائی واٹس ہوئی ہیں۔ کیاجا ہے 'امارکیک منڈالیا مگل نے گئے بہت دیں۔ نے ٹیس ایکسارال میں دائت اور دان دوش میں دیکھنے کی تاہما میں سے سادہ آگ ودن کے علاق کے قذر مائی تو دورا آوریا کا محق الدائم وقالے کی کھر شریع کھم مجھ کی استواد ہوئے۔

فرمنذ ينغرا كثوي

# كِتَابُ الْحَجُ

عَلَى ﴿ وَكَارَةُ اللَّهُ مِن الْعَلَى مَنْ اللَّهِ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى الْلَهُ وَ اللَّهُ اللَّهُ وَاللّ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

عَوْلَه هو ذیاد خالع متحَلِّس وَیکی اُنتہ اِلنَّائِی، غیرہ ش ہے آری کے اندی من معلق نصد دادادہ کے ہیں۔ جی صاحب تروا صاحب ۔ کُنْ غیرہ نے ایک کادکیا ہے اور ایک ہے کے کیمنی کی مظیم النزائ کی کی افراف متوجہ والا میں شعر ، ماستنہا کیا ہے۔

#### واشهد من عوف حرولا كثيرة يتحمون بنت الزيزقان المنز عقرا

افرد معلى الما أن المسلم و محكم المسلم و المسلم و المسلم المن المسلم المن المسلم المن المسلم المسلم

کو فد فو ص النج دیوب کی گرخی کمان ہوجائے کی معداد میں کیا ہو دی بیت اللہ فوض ہے تاکی تھائی ادائی کا البیت اما احدیث میں ہے انتصار مول افدیکا کا تعداد ایس الدون کی گئی گئی گئی ہے میں بھر فرض ہوئے کی دکل یہ ہے کہ جب آیت مؤورہ ازال ہوئی تو صورت افراع نے موقعی کہا یا رمول ہفتائی ہرمال فرش ہے معرف کیا ہوئی آپ نے فریا موقعی کیک موقع فرشت کے کاسب بیت افذرے عمر میں تعداد کیں اور معدل میں بیات سے شورے کہ بسب می تحرور ہوئے ہے جب می تحروش ہوئی ۔ فوض میں افغود التی جب کی برنچ فرش ہوجائے قوال مجالا یا مصل کوئی کے زویک کے افراد مواد کا امراز امراز

ے کو الم صاحب سے بھی اسم دوست ہی ہے ۔ کوئکٹرٹر میت نے بچ کے لئے ایک قائل وقت میں کیا ہے۔ بندا احتیادای می ہے کوفر الداکیا جائے۔ امام می دورا میں آئی کے زو کیے: خبر کیسا تھوا ہے ہے الدوظ بند العرف نان العرف کی الصلوق اسا

<sup>(</sup>١) استم كن المريزة عند (٢) والاواز والايا الإمام المرحن الرافيال.

شروط تج ومواقيت احرام كابيان

تو شیخ الملغة : أوَّه وَخَدُرا عَلَى: حَادِقَ وَإِلَى عَامُا لِمِلْ عَلَا حَالِيَ لِوَثَا مَا الْحَدِ الْحَدَ أيك وكدت جهان مهت مصلاً في إلى بهن كوام آيادي كمة م سيموم مُركة بيها الله المداورية كدرميان جول أوى جي مل اود قول قافي نو في مهامة أن كا أصلاح الدين مِنَّ أسرت وهم طول الدون وحرق مغرب كرميان فيد بكرا الله عن الأوراد المصافر في تعلق مغرب وثال كود مها واليك بني جهش كا الهرو قابل أيك ميذيب آيا تها جمل المياس في واورا كا متيمال م المياس كما الرقافة في الكوارات كود كذك ودميان في مراحل فاقا المدينة قرق الكوارية مع المواقفة الما المياس كالاستان عن مراحل فاقا المدينة قرق الكوارية المواقفة الما المواقبة المعالية المواقبة في المواقبة المواقبة في المواقبة في المواقبة المواقبة في المواقبة المواقبة المواقبة المواقبة في المواقبة المواقبة المواقبة في المواقبة في المواقبة ا

تحتری الفقد: ﴿ قَالَ مُرَاثِيةِ الْغُرِيلِ عِنْهِ وَطِينَا كَامِيانِ عِنْهِ ﴿ أَوَادَ وَالْأَوْمِ فَيَ تَكِينَ وه بالمولد (۱۷) في موادي برخ نين كيفاد حفود بوفت اوشاد الدين عيد من الاست في اواكواني ووآزاد الراج اليانورس بي في يأه مكرود في موكوة الدين ( آزادت في ادر بالغروف عيد) وبروغ كرامنوري في ( ) سائل برواكور موادي بيانورسوري كيف كيف تش مراط به لين مجنون برخ نيس ( ٣) تقورت جوز أياد لوائق كورش المفارق الدين برخ نيس ( ٥) تو شاور موادي بر تورود أيوكوسوا به في تحضرت الافات المتعامل كياستكان ورفع المفارق المواقع المراون براوي الرواد المواقع الاوراد المواقع الاوراد المواقع الله المراود المواقع الله المراود المواقع الله المواقع المواق

قراره این طریق دار ترکیاسون می و دوب فرک کے شرط بیاده ایکی فرک کے دائی می افتقاف ہے ایوفیاں کیتے ہیں ۔ اوسشانی اورکوفی کے زاد کیک و جوب فرک کے لئے شرط ہے اوا میں میں ہے ہی جو کو ہوت ہے۔ مام انھر کی اور دی کے لئے شرط ہے اور دیکوفٹ کی آرائی مورٹ کے لئے استفار میں کی تھی ہوت کئی آلو میرٹ کے گھر ہے کہ کئی کی مساطن تھی ان بیاس خوالہ اور وج وفی (ے) ہورٹ کے بی بھی شوہر کا مواد میں اور میں ان اور میں کی گھر ہے کہ کئی کی مساطن تھی ان بیاس سے زیادہ کی جود دوالزم موقی فرک میں و برو دوائی التی تھی ہے جس کا فائل میں کو در میں ان مارک ہورٹ کے اس کے دور بیا طریق دور موس ایک مواد کی اورٹ کی اورٹ اورٹ کے دور ایک میں میں میں اورٹ کی کے اورٹ کر ہور اور موروں موسی ان انگر میں میں دورٹ کی رہور اورٹ میں موروں موسی انگر کھر دورٹ کو دورٹ کو اورٹ کی اورٹ کی اورٹ کی اورٹ کی اورٹ کی دورٹ کی میں دورٹ کی رہور اورٹ کی دورٹ کو اورٹ کی دورٹ کی دورٹ

فوله و مو اقب التي مرتبات وخروط مج كے بيان سے فرافت كے بعدان الكد خاصد كابان ہے جہاں سے افعال في كا آغاز الا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ مواقب مينات كى تح ہے مدواو مين وقت كر سنج جراج الله الله مستعاد كے باكر اللہ الله سے كياتي الرام باعد هنے جس جيسے آبت " هذا كسابقى الموسون" عن مكان كو وقت كياتے استعاد كے باكر المر) صاحب بحرف مينات كو وقت مين اور مكان همن عي مشرك ، واستي ميكن نبور

فولد طوالح عليده التي سيعين في مدين بن ما آيت كود كركياب ان بين الناص والت الراق ك طاوه با في استعيمين في مدين بن المعترف عبدالله المواقع المستعيمين في مدين بن المعترف عبدالله المواقع المستعيم المواقع المو

## بَا**بُ الإِحُوَامِ** (كيفيت احرام كابيان)

وافا أوفت ان تخرم فقوها والفنيل اخت واليس ازاق ورداء جديدن از عبيلان ونظلت واصل و تحكيد و دري تواما م المعلق و الفنيل واصل و تحكيد و دري تواما م المعلق و ا

النظر المنظرة المواد والمحاولة المعاونة المنظرة المنظ

فاکنرہ اُ کی کے موقعہ ہو دکن چیز وں کے گئے شمیرات مؤن ہے افرام وقول کا دوقوف خواف مواف طواف زیادت الیام بھرین میں من ممرات نششہ خواف مدر دوفول مزمد پر بھال ٹیا انجم المہمی واقسی اور قابھیں برہا تھر الدکھ الی مواجیۃ المدتی

قوله و المبس المح بار و تجرب بينما كيه تبيته آيك جارت بست به به كوفراً مخضرت بالقادراً بيا بمحاب في بينه بين ا ( عاري من ان من من ) مستف في بدو و مسل بر مقدم كرت به تان بين كرك بين بين بعن الاستورت ها او يا كان بين احرام م احرام من قل آخضرت بين كرخ بولا بي مسئون به الكاني تحل سائ روايت كرفت بين من عفرت ما كشرب روايت به كرفيا بين ا الجمام من قل آخضرت بين كرم بول المراجم به اليك في بالدوايت به كرفت فرق من يا بين اله كرفيا بين فوجون بيك آئي ا الجمام من فرق الى خوجه المستفرة بين المراجم به اليك الوازام في المحارث بين الراح المراجم بين الواحم كراب المورد بين الواحم كراب المورد بين بين الواحم كراب المورد بين المراحم بين المواحم بين المورد بين بين المورد بين بين بين بين بين المورد بين بين المورد بين بين المورد بين المورد بين المورد بين المورد بين المورد بين بين المورد بين بين المورد بين المورد بين بين بين الم

وَزِهَ فِيهِ وَلاَ خَلْصَ لَاذَه لِبَتِ عَاوِيًا فَقَدَ اخْرَمْتُ فَالْتِي الرَّفْسُ وَالْفَسُوق وَالْجِدَالُ اور برحارے ان ایس اور تم ترکیلی جب تو برایت ان کمبر کرد یکا ترجم برآیا سرپر پر کر برگ یا تول سے کا اور جمورے س

<sup>(</sup>٥) ژانی پذره آن داینگلی حمل دید پلر قدمی مانشد. د محمی انتهاب (۴) میلمی و لنز

<sup>(</sup>٣) قال المعندي أن تصبحاري إلى يدمة المعيد الإلوارية بالمعدد وبوال معناد لرسم امناه أعنل البار

وَفَقُلُ الصَّيْلِ الْمُعَارَةُ اللَّهِ وَالدَّلالَة عَلَيْهِ وَلَيْسَ الْفَهِيْمِ وَالسَّرَاوِيْلُ وَاقْتَمَانِهِ وَالْفَلْسُووَوَ الْفَيْدُ، وَالْفَلْسُووَوَ الْفَيْدُ، وَالْفَلْسُووَ الْفَيْدُ وَالْفَلْسُووَ الْفَيْدُ وَالْفَلْسُووَ الْفَيْدُ وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

الله الله لا فجد النُفَلَيْنِ فَاقَطَّمُهُمَا السَّعَلَ مِن الْكُفَيْنِيَ اللهِ اللهِ اللهُ الل

ان امور کا بیان : ومحرم کیلیج ممنور تا بین

توقیح اللغه دولت اکندی منتفوض کی بدناری محماه رجداً کی جمز النس پیننا راه آگی بیمی سروال: بهار محاسبه میکوی ا تلفه بیرل

تشریح الفظیہ: قوفه و دارتی فاتر فیلتی اللہ ہے کہ آن قر مقالی اواصلینکم فی بذارا انتخاب اس کینکہ زیادتی کلمات خاورہ کے بعدی کے باب فی درک کورٹ الدور کے بعدی کی باب فی درک در در السرائی کئیر کے دالت و شرح مجھ کی در الدور السرائی کئیر کے دالت کا الفاظ میار سندور کی در السرائی کئیر ہے۔ اللہ الدور الدور

ہوله او اگیبت ان جسب کیسیز شف الاقلیب نا در جو کیا۔ اور نیٹ کرچکا ڈاپ وہ توم ہوگیا۔ کی اس کو جاسنے کرکٹی کوئی اختی و کو داور جنگ وجدال سے اعتباب کرے لکھول تو ٹی الما دف وہ انہوں وہ جدائی ٹی انجز بیرج کرنے فیرکوم کیلے می جن میرم مسلے تو ہنر تیں اور ٹی اور کی دھار کی ڈر سے سے ٹو ارتفائی اواقع کو اصد وہ تیم وم انجکسائی کیلم فسائر وہ اور اس پر زخمائی مجی نہ کرے ۔ کیونکر معرب ایونک وہ سے مروی ہے کہ 'انہوں نے کورٹر کا شکار کی حضرت ابوالی وغیر موم ہے۔ اور آپ سے ساتھ کرم۔ آئے تفریب مطابع نے حریم سے دریافت فرمایا آئم نے اس کی طرف اشار وہ وہ تمالی ہائے جسم کی اعالت کی کی انہوں نے کہا انگلی'' پ نے فرمایا جب کھا تھے جوان

وللقرسة كل التي كرايي - الدين العطق فمن التي مسبوات في التينا عليه أي من الي تمن إلى التي عن التي وقد يذكر التي ويدوره

فَقُ اشْتَقِيلِ الْمُحَجِّزِ الْاَسْوَةِ مُكَثِّرًا مُهُلِّلًا مُسْتَفِعًا بِلاَ الْمُفَاءِ عُرِجِرا اللهِ مَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الكالما اللهِ كَلِيمَا اللهِ اللهِ

تو میں الفاقة : مصورتی وقاءوا وق انگل کے اندائیے ہم کی گھا کی ہم ہے دنگائی کا کام لینے میں صفق وردد کھیا استفق وزھڑی ہو تھی ایک مشہر کھا ہے ہے جسے کل خرو کئے ہیں۔ علی امورق واقعی کا کا انقر بالحق اندائی کا مراب عاصل کر ہ جمل : کاوہ ہمیاں : جمیالی دو پریک تھی محل علاق حدود کا شرف بلند دکان جم ملت انہومان ہر اور مستقرار سینقرار جومنا۔

تشریح اختند : قوله والنوب التی در آن ورکی و حقوان او مصفر ہے ۔ نئے ہوئے کیڑے بھی نے کینکہ دویہ ہیں اس کی جم انون ان ہے۔ اس کی تعربی اس کی جم انون ان ہے۔ اس کی تعربی اس کی انون ان اور اس اور ان المورائی کی در دوا ترام المورائی الک ان ہے۔ اس کی تعربی اس کی اور ان المورائی میں در سروا ترام المورائی کی در سروا ترام المورائی کوم کے انقال برادشان فر ما آخا کہ اس کے جے داور مرکز مت فرمائی کی در برقام سرور کی تعربی تحربی تعربی تعر

تصدود داس سے متعلی ہے۔ کیونکر اس کے احرام کا بی آر رہا خور بھی کو نگر میں مقوم تھا۔ وقد کان بھی سخص اسحاب باشیار سواں: حاکم نے کہا ہے کہ دویت نے کو میں افلا در تعریف ہے۔ کیونکر لگٹ داویوں نے مرف داس کو آگر کیا ہے۔ جواب: مستعملے میں دونوں نہ کور میں فالر جو رکا لئی سلم الیا الحاکم فریکٹر الادیام۔

ا نوام کے بعد بدن ہوٹیئر نے دیئے ہیں ہوٹیواسٹیل کرنائی جائز ٹیس کرکھ حضور کا کارٹراؤ ہے کہ' ماری آؤ واک ویال واکندہ (۱) کورٹرائی کی میں میٹر (۱) این دوریان بیابی ہیں۔ (۱۱) یا میلی کرنا ہوں (۱۷) تکلی دولٹیل کرنا ہوں (۱۷) سلم شاق علی ایولی ایران میں راز 4) دولتی میں ایولیاں۔ من المحال بر مراور برن كي إلى فراد وفر المسالة لما يقال المتحقق المراورة والمراورة والمراورة والمراورة المراورة والمراورة المراورة والمراورة والمراورة المراورة والمراورة والمراورة المراورة المراورة والمراورة المراورة ا

تو تھے کملکتہ ''سفطہعا، چاد کو دائق بھل سے فال کریا تھی ہوند سے پر ڈال کے پہلیم ، وہ مگر جرکن اور ڈس اور مقام ارائیم کے درمیان سے رامی تک جو الحق مجد بیت الحد کی شائل ہے۔ اور بقول صاحب عابہ الجہان حفزیت اسمنیل علیہ السام اور حفزت ہاتر و کی قبر میمل ہے۔ دشواط می شوط چکر ڈوک میں کنومول کو بائٹے ہوئے دوری استقام ، جوجا بوسر دیا'

تشريح الغظة : قول وطف الح المنظ متحرك بعدائي جاء كوائ بقل الديمان كرياكي موشره برؤال كرايي وان فرف المصابيع بیت الله کا درواز و ب حلیم میت بیت الله کام ت چکر تلواف کرے بال مورت میں کھیے قواف کرنے والے کی ہم کی جانب واقع ود کا عمل کم ف سے شروع کرئے کی مور ہے ہے۔ طواف کرنے والا ابوائے مقتری نے اور کھیا بھائے المام کے ہے۔ اورا یک مقتری المام کے واقع الرف علی کمز اورتا ہے۔ خواف کے پہنے تمین چکووں میں دل کرے مصی شافوں کو ترکت ویا دواد کر کر چلے جیسے خانزی منوں کے رمیان الزرجان بے اور بانی بکروں عن پلاوٹ پر ہلے۔ استفرت اٹھا کا طواف با تباق روا 1 کی افراع معلیٰ ہے۔ فالكدود المواف عن مل سنت بيديونيل الترعي معترت عبدالله أن هماك كالتقاوف سنيده وأرباسة بين كدول سنت تين ركيدك غلاف على دل كامعيدة ت كالكورها بس كي بديقي كرجب مخترت ﴿ الداَّبِ مَصَمَابِ لَذَكُرُ لِفَ الدِيمَةُ مشركين \_ فاعل کی کہ بیاوگ طراف جس کر مکتے کیونکہ مرید کے بغارے ان کوکم ورکرہ یا اورائی تا کی ٹین مجرز اک طواف کر مکس اس پرؤ مخضرت والله نام مل كالتم فرياتا كدشركين كومعلوم بوج سة كرسلون كرورتين بنانجه وبسيشركين فيدرد يكعانا بدكتين محكم كمان كمتعلق تو تم سين على من و وفاد في كروركرد إلك وظاهر ب كريد علت تم يووكل البذاول كالتم مي تم يوجات كار جواب يدب كر حترت موالله بمناهم سے مرفوراً دواعت ہے کہ مخفوت ﷺ نے ہے۔ اورائ شمالو ف کیااور پہلے تمن چکروں شراراً فرالم مالو کلداس وقت مکوچس کیے میں شرک باق شاتھا۔ علاوہ از میں تھم کینے جاہ میب شروری فیمیں۔ بدااوقات زوال میب کے باوجود تھم وہتا ہے۔ جسے رقی جماد کا سب مين حرب ارائيم ، عشيكان كو ادر كرما و الل وديكا فيكن ري جار كاعم آئن مجي باقى ب علام انن الهمام في باب المشر والخراج للي دج ب ملت كيلي تعم ك فروم وق كي في كرماني ترويدك ب اودكها ب كوفل ترميق ميلي مرف علمات مولي بين تم عى مؤ<u>رَّضِي بوتني مي زوال طب ك</u> بعد عمركا بال دبها جائز ب رصاحب برئه أن ملسله عن جوَّحيِّن وكرك ب اس كا حاص بير (١) ترَعَقُ اللهُ عَبِرُوا إِن حَرْدُ (٣) سَمَ رَا ٣ كَمَا لِكَ، شَاتَى عَلَى اللهِ يُعِيدُون الله عِلى . (٣) سَلَمَ في معالمين . (۱۹<mark>۵ ميمون) ايوران عن بي او کاروس الي الماعول بيمون يميمون اين اموان سام.</mark>

ے کر آگے تھم کینے تھے۔ اوقات بھی تھلے تھیں ہوئٹی ہیں ہی جس وقت مشرکین کافلید تھا اس فقط ملب دال قوت کا اندہار قبائیں کے زائل : ویئے کے بعد نوست اس کی دو ہائی ہے۔ جو الو دائل بھی آ پڑھی فرا ہم اند کا تعلق کو اللہ خواج ہے کہ وہ ابتداء بطریق ہوجت موقا ہے ساتی کے ابتدا اسمیل نے برائا توجیلی دونا اس کے بعد شریعت کا تھم تروینا اس کی طب ہوجاتی ہے بہال تک کراگر کرئی مسلمان ان محق زمین فرید کے اس برائلی فران میں ازم ہوتا ہے وکٹر الرق جد ٹی ادائش استیکا نے الکافری میاد وریم سارعا ہے تھے۔ باشریع برق وال اسلم ( قبل کرنا اگر واقعتی اعلی الدین فی شریع الیور وہ کی بھٹ الشدرة تھے۔ وال

فوله واستطع المعجوان فواف کرے دقت جب بھی تجرا اود کے قریب کوکٹر ساتھ اس کا انتخام اور بھیدہ بناست ہیں۔ کینکہ آئفرے فظامے تابت لائے کین اس می اس کا خیال مکنا شروری ہے کہ مسلمان و تکلیف نہ ہوا کر جو اور درام کمی سلمان کونکیف فینچ کا ایم بشہادت مراست نہ کرنا چاہئے بلاکہ کی گئری ہی ججرا مودے لگا کر بھام کئی چاہئے ۔ معدیت میں سے ک آئفرے فات بھی حضرے مراست نہ کرنا چاہئے ہو گئی کا دی ہوجا سات کے وقت لوگورا انسک ساتھ مزاحت نہ کرنا ایسان اور کہ شیال کے کوئت لوگورا انسک ساتھ مزاح سالیات اور کہ شیال ہے کہ اس معدول کے کہ میں اس معدول کے اس معدول کے دریان استام مراسک ہو تھی تاب اور اس میں اس کے کہ مشام مواف کے دریان استام مسات ہے جس کی تھرسی خابج البیان میں موجود ہے۔ البین بیا افزاد وقاد تی اوالی میں۔ ہے کہ مشام مواف کے اور میں سنت ہے دریان استام مراسک میں اس میں اس ہو

فا کرد است نے فراسو کے خاوہ می اور چز کے اعلام و آئری کیا اس واسٹ کردگی و ان اور کن شاکی استام سنت نیز الدیک ا رکن کائی کے معالی می موف الم مجرب آئید رو بت ہے۔ کیسٹ ہے ورند فا برالروا بیان اعتبار سے دکن کافی کا اعلام می سقب ہے۔ ( جائیا کائی ) ماسر کردائی نے ای کی تھی کی ہے اور کی ٹیانی کو بور دینے کے معالی جائے جس ہے کہ یہ بالا فاق منت جس ہے۔ مراجی اسکوامی کا فاول کی کہا ہے۔ البت سا حب بج نے کیے موجدات آئی کے جس میں سے معلوم ہوج ہے کہ انگر تھیل می سامت ہے اور فولد و مو کھیں آئی طواف والعظم استام مجرا اور دو دکت تماز کہاتی ہوتا ہے ہیں۔

فولد و مو تحصین افغ طواف و انتظام استام جمراه رود دست تماز لیساتی به نام بشته طواف کے بعد استام جرست ہے اور اور کست نماز وابوب طواف قرض اور باواجب است او بالکل و برب کی جمل بیدے کہ جب تخضرت الانتظام ان ایم پہنچے و آپ نے آب نے ایک اعلام مقام ارائیم مسلی " اور نے فرا کر اس امر پر عور فرائی کہ یہ دور کست نماز اواقد وا امری مسل سیانا کا حضرت ان عمرے مرفوج روایت ہے کہ اگئے مرتبہ تخضرت علط طواف کا دور کست نماز محول کے تو آب نے بقام وی طوی مسل این کا تشاک این دور کست کی اوا بھی کہلے کوئی وقت اور کوئی کھو تشمار کی کھا کر کئی نے حرب شریف سے باہر جمعی و کر چاہئے و طرح اس جراسود آئی موتب بی جائز ہے تین ایسا کہنا کر دور ہے۔ ان کی دور تھی سین سیام سقام ایرا ایم ہے امراکب ایر جم اور جو استرام

ہ وقالہ نی العقام انٹے مقام سے موادمۃ م ابراہیم ہے۔ یہ لیک چٹر ہے جب عفرت ابراہیم علیہ اسلام حفرت پاجرہ اور مغرت امریکل طبرالسلام کی ذورت کے گئے تشریف لاسٹاتو موادری ہراد ہوت اورائر نے وقت اس چٹر پر قیام فرمائے تنظیمائٹ میشادی نے ذکر کی ہے کہ یوان پٹر ہے۔ جس نشرا مغرت ابراہیم طبرالسلام کے قدموں کے نکانات ہیں۔ ایش نے بیمی بہا ہے کہ حم شریف کل کاکل مقام براہیم ہے۔

قو که کففدو جائے شمن الواف کا در ترکیوا بخی مواف قد دم ( وقتی ) یو دبیت نیس منت ہے۔ اور منت مجی آ فائی سے سے ت کرز کی مکرے کے دایام الگ کرز دیک واجب ہے فائول علیہ استوام میں فائی البیت فیجے یا فطواف : داری وقت کی ہے ہے کہ آ ہے ۔

وه الاراز ما أمن فرود وكامن الإيام. الدون العرشائي تنداي بالوطق فيم رياليان الدين إلى المستنب في لمستنب في المستنب في الم

و فیلسکو طود احد می مطفق اواف کا تھم ہے اور مطلق امر تشخصی تحرار کیس ہونائی مطلق امراز معدواتی الواف از بارت بالا جماع مشعین ہو چکا پی طواف قد دم دا جب نہیں ہوسکا ۔ وی حد ہے ذکر موادلی آئیر قریب ہے سکتہ میڈوٹ نے خشرت میلی الشعابیہ اس کی کیے ہے موسم کرماخ واسخیاب کی دلیل ہے کہ کو تھریہ ہے میں کا مرابطر کی تیز رائے ہیں ہے وجوب بروال اسٹیس کرمائی ہے جمہ آئیرے مواد افتحاتی تھریہ ہے احد بھی تھر بھی خوالی و وجوب پر الااسٹیس کرتا ہی میں مام کا بھاب ویر واجر کیس کا تی ہے۔ آئیرے مواد افتحاتی تھریہ ہے اور ایسٹیس تاریخ اللہ و بھر ہے کہ الاسٹیس کرتا ہی میں میں اور ایسٹیس کا تھاب ویر واجر کیس کا اس اسٹیس کے مسابق تعریب بھاد ہوئیس کے مالے مسلم ہے بہتر جواب دیادا ہوئیس کے۔

فَمُ الْحُرْجُ وَلَى الْعَنْفَاوَ الْعَرْ وَقُوْ اَلْمُ عَلَيْهِ مُسْتَظِيلًا بِالنّبِ مُكَيْرًا مَهَلَا مُصَنِّدًا عَلَى النّبِى عَلَيْهِ السّلامُ وَاعِدَا وَلَكَ اللّهِ الْعَلَامُ مَا اللّهُ وَاعِدَا وَلَكَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ السّلامُ وَاعِدَا اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

#### صفادورمره ه کے درمیان سمی کرنیکا بیان

تو شیخ الملغة : صفائعتی بکن پھر معقال مردہ کو برام کے ہاں دو پہاڈیاں بین میڈا مفرت ڈام مٹی اند کی نشستگاہ ہے اس لیے اس اور مغا کیتے بیں۔ادر مردہ تفریت موام کی خصد تگاہ ہے۔اسلے ال کو ہاسج امراؤ مردہ کیتے ہیں۔اس کیے پر لفظ مؤرث ہے ہے گئ کرمفا لیک مرد کا اور مزدہ ایک گورت کا نام تھا جنہوں نے بیت اللہ بی حرام کا دلی گئی میں توالی نے ان کو بھرینا ڈال - اور دوئوں بہاڑی مربر برائے بیرت دکھ دیا گیا۔ دانشا تلم (خملاوی) امیدا۔ اور فاتر نامیلین انھرین ،دوبزیمار بین جرمیم فرام کی پیٹ کی دیور ش فرائے ہوئے ہیں۔

تَشَرَّحُ اللَّقَةِ: الوافِ قَمَ النوج الْخُطِلِفَ لَدَومِ مِن فَارِغَ يَوكُومَنَا رُوَّ مِنَا اللَّهِ عَلَيْ ما من جواد بلنداً واز مستجمير كم يكرة حيرا والمبينية مقاصوت كية وعاكم منديد مسام وحديث من ابت جراياً؟

<sup>(</sup>ع) فال "لحافظ اللي المعرفية" إلى جبله (٢) أسلم ع: انتوان جارٌ ١٨٠ ارتق السالية بيني (مسيله الماس) مسلم (مسيلة التي كابودة والألاك النصائية ما لك الإمارة

( شعبید ): حاصیہ تف نے ذکر کیا ہے کہ ایک آئے گئے گئے ایک انسان یہ ہے کہ حواف قد وہ کے بعد مفاومروہ کے درمیان کی قرمے کیونک عواف قدوم منت ہے ۔ اور می واجب اطواف کے جد کی گرنے ہے اجب فاصور رکے ان اور کر رفکہ طواف زیارے کے دور می کی جس وہ راہا اور کوئی ہے ۔ انہاں کی وطواف وزیرے کے بعد ارز جائے کہ واجب اور کے باری جو انسان کی قرش کو اور کے دور می گری بادرانگی قرش کہ بالی مری برارے اعمال دویوئی دوئے ہیں مینے عوائے قرمانی واجب کی قرش کے وجواف قدوم کے بعد ک

( فَيْ كَانِهِ ) حَارِسَةَ وَكِيسَ فِي كُنْ كُنْ وَاجِبَ بِهِ رَاءَ مَا كُنْ اوَلَهُ اوَاكِيدُو بِتَ كَامَتُول سَبِدَ يَعَلَّهُ مَعْوِسُلُ هُدَعِي بَهُمَ كَا رَاهُو بِدَالَ الْفَرَكَتِ جِنْ أَسِي قَامُو أَنَّا بَدَ يَوْلِ وَمَعْلَى مِنْ أَنِيلِ

قو قه وطف ان طواف وسی کی بعدا جرم ندیده و یک کری تم مراد به دادر دیده اور طواف کری دید کردگرده طور میلی است و انگرولی و مراد کار دید به نظر کار داف کار برای کرد کرد کار خواف کرده مراد کرد مارای مراد کرد به به دیگری کام کرد برای و بهای مراد کرد به برای کرد به برای مراد کرد برای داد به کرد و برای کرد به برای کرد برای برای کرد برای کرد

وبوفساع فدكاعان

آنو مینی طبیعة ایم اتناب استون عارف و براه و مهم فرداد می کویترفوانی را در برای و براهند به دری کوید انتران از و برا فرخ الآنی کیتے جی به (اسامک این) و فول داری می به از امام در در به بی مده ایرم بی ایک و اس به از کیار مک که درمیان کیدفر می کافسل به بدیاندا موزی کراد واقعه فی با حدید (استرب) موقف نم برند کی جگر جمل سند مراد جمل دارد سیامی فرد از مرامی مرابع و کسین به کیام فرد ما یک چمل کارم اس.

النظر کے الفقاء کو لد نہم حصف من ڈی المج کی ساترین تاریخ میں وہیرہ جطے المبرکی مُلا کے بعدہ مبخطیہ پڑھے جس عمل کا ک احدام کی تعلیم دیں یکنی کو مسرک میں اس بھار سیزی اور مرفات جاتا یہ ہل تمان موقات میں تعلیم کا اور وہاں ہے وائین دونا احمام کے المدومی تعلیم کی قطعے ہیں۔

. این مشرق می میشود به میشود به دان با در با ماکم می بدیده به گواه بینی در نی می ممکند کنید به پیران می متید در ه این میشود می از مهمد کاک کارون به رایع د ا کیسما تر می تاریخ کو کمد عمی اود کو تراکام فاحت عمی مهم کیاد بو تی گوکل چی بر یخوی فطیرا یک ایک دوز کے فعمل سے وہ پیرز صفر ظهر کی قماز کے جد بن سے جاسے چی سرواسے فطیہ موفات کے وہ ذوائی کے بعد ظهر کی قماز سے پہلے ہوتا ہے۔ الم وفر کے بیال پر فطیر لگا تاریخ میں تھول کی موسویں تاریخ کو این تینی قطبول کی ابتدا فطیر عمید این کی طرح تھیر کے مواقع ہے مواقع واجب ہے۔ اور دیم تمین قطبول عمل محقی فطید جس فطیرات قام اور فطیر ڈی چی کھید سے این اکر ناالازم ہے (کی بلوغادی جنسی)۔

قوطه هم رح انتگا تھو تہ ہوئی کو جب جمری خاتری ہے تھی تھی تربیآ ہے اور نوی کی جمریک میں رہے جائے ہی تاریخ کوالول آئی آب کے بعد تی ہے کو دائشا ہے جہاں تھری آبازے بھے خطبہ جمدی طرح امام وہ فطبہ بر جے بن جی وہ قوائی والد اور د دو ان سے دائیس مری جمرہ مقربہ وزخ بھی اور الداف زیارت وغیرہ کے دکام عمل کے بعد کو کور کا خراور عمری فرز ایک اول اور دواقات کی ساتھ بڑھائے۔ خبرے کے افزان اور ان سے دولوں کے راور خبر بڑھوکر معرکے کے اقامت کے اکر کا معرکی ہے خماز خلاف عادت اس کے وقت سے بہلے بڑی جاتی ہے۔ اس کے اطلاع کرنا خرد دی ہے اور اسم کے لیے اقامت کو نئی ہے۔ برجع میں العمل تمریخ ما تقر مجمل آئی ہے۔ جوام ویٹ مشہورہ سے تاہم ہے ۔ (مسلم من بابر معلولاً)۔

لموقه باطنان التم مرفات عمل بخطوره مرکی تما زیرتی به این کے کیا افاق واقامت کے الکیا اقامت سمیریاد ۱۶۶س میں جد قد مب بین لا کذمیر با متاف جوار پر فرکو بوا تا ایک اوان اورائید اقامت بیغی با عمرت عطاعات امام احرکا ہے اور مشکل کا مجل قول ہے۔ امام فرز بطعادی الاکور نے ایک وافق ارکی سے (۲۰) دونوا میں اور دونا قدیمتی برحضرت این مسعود مصرت کی اور جدای باقر سے مروی ہے اس فرف ایک آمار برحضرت عمر معضرت علی معالم میں حمد اللہ سے دوارت ہے ، اور میکی کیک قول امام شاخی کا اس کا مسلم بات کو رک کا ہے ، اور میکی ایک قول امام شاخی کا اس کا مسلم بات کو رک کا ہے۔ اور اور اور اور افاق میں اور میکن کی کیک قول امام شاخی کا اس کا مسلم بات کا دوران کا سام ان کا اور اوران کا سام بات کا دوران کا دوران کا مسلم بات کا دوران کارن کا دوران کا

ہ و کہ منشوط الاحام التي امام اوسنيف ترويک تي جي الصلا تين کا جواز تين طرطول پر موقوف ہے۔ اول باد شاہ يائن ڪا عب الانتي وقيره کا موجا کر باد شاہ يا اس نے بعد اور الک طبيع طرح الروز جو ميس اور طور موج موج الان اس جن بي کا اج ام جو سا آر ظري کی نماز عمره سے اور عمر کی فہاؤر تی کے احمام ہے ہوئے تھے تھے تھے جو جو ان انہ موج موج مواج اس کا دونا اگر کی نے کورکی نمازتها چوہ کی قوامل کے لئے عمر کی فہاؤ المام کے ماتھ پڑھنا جا ترقیس وہ عمر کی فراز اس کے وقت جی جرجے کا صافیوں کے زو کید سرف احرام نے کا دونا کائی ہے کہا مواج مواج ان الان کا کا کی سی تھی تھی ہے۔

کو له تبد الی العوقف المع جمران کے بود مرتف کی طرف بات اور ٹیل وقت کے ترب بزے ہوے سیاد چھروں کے پاس قبلد دن غیرجائے سیمی غیرنا سف ہے موام جو بہاز پر چہر کھڑے ہوئے جی ہے ڈاکٹ ہے اصل اور خلاف سفت ہے کسی موفات غیرے کی چکھنے۔ جیاں جاسین خبرجائے محتوان عرف میں خمیری کا نخش کے کی عدد یعنی اس کی ممانست ہے رہ

قائدہ : وقوف بوفرادکان کے شریعے علیم ترین کی ہے تھے مدیدے کی ہے کہ 'انٹی موزد'' ٹی وٹوف بوف ہے۔ اس کی محت کیلے وہ شرطی ہیں۔ اول بیدکھ وقات کی ذکان مٹی ہور دوم برک اس کے دفت مٹی ہود بال کھڑا ہوتا و دمیت کرتا نہ وقوف کے بیٹ خدوا دسبانیہ ال اٹک کساکر کی نے چیٹھے یا ماہ چکتے یا ہمائے یا دیون کو ٹاٹی کرتے یا سوتے ہوئے وقوف کے بالووق فسطے کے فریعٹ وقوف موف جارہ موجود ہوتا ہے اور میں۔

ھولد داھيد استخ موف كول كريم طلق كادر يائة وحت فوب بوش ميں بوتا ہے استخ جمدي و دن وخو آراد دنيا ہے كر بدوز ارق كرما تود ماكر : يؤينے كرك يدول تعمس كے محدول كونسيب بوتى ہے ۔ تخضرت دي كادر ادا ہے كرا افعال و بالا برخ رك

<sup>(</sup>۱) .. المان عبرض با والمترافق حيال أرَّف كالحراف على فيهر من ملعم ما كم شريق في بحن مهام أعن عري ثما الزيام والحريرية - ١٣ -

ہ عاہبے 'المہم بعب ان زیرہ المسید افرام وروست سیدالا ہم کل سانہ باقعنی العسل ہ والسلام۔ فاکد وہ '' کہ معظرین بنررہ جمہیں ایک ہیں بھال بردعا تھول کی جائی ہے۔ اوروہ کیج بھی صاحب نور کے اس تعلیر میں سکھم ہیں'' دعا والبرايا متجاب بتنويه : وللتوم والموثكين كذا الجر: خواف وكل مروتين أوترم: مقام وجزاب جادك مختر ـ ولاكل المامراد شرامنامك حسن نقاش سے دوساعات میں قد کور ہیں جن بل وعاقبول اوتی سے اور دریہ ہیں میت اللہ علی معرکے بعد دونوں ستوفوں سے سامنے ) ملتؤم شرقة وهي دانته موهنسه مرفات بين يوقت غروب موقف موولف مي يقت طوع بطواف ش بروقت استي مي وروقت الم حمر زموم کے باس بوقت فروپ مقام ابراہیم میں اور زیزاب رست کے بیٹے بحر کے وقت جمار کے باس بوقت طلوع ان امکانہ میں اجابت دعاهس بعری کے بحزب ہے تابت ہے جوآپ نے الل مکر کھاتھا چوع برانما لک این جمال الدین طازاد وصدای نے ایک قلم تکھی ہے جس میں مواضع فرکورم ساحات قدر کاختان کے ساتھ فرکور ہیں وہ ہے ۔

قد ذكر النقاش في الماسك وهو العمري عمدة قلاسك وهى المثقاف مطلقا والملتزم وداعل البيت يوقت العصب وتحت میزاب که وقت السحر وهند يترازمزم شرب القحول لم الصفا و مروة والمنعى كلفاحتى في ليمة القدر الأا ثم لدي الجمار والمزدلعة بموقف عنه غروب الشمس قل وقدروى هذا الوفوف طرا يحر العارم الحسن البصري عن صلى عليه الله له سلما

ان الدعاء في خمسة وعشرة بمكة يقبل مس ذكره عصف ليل فهو شرط ملتزم يرن يدى جاعيه فاستقو وهكذا خلف المفام المفتخر اذا دلت شمس النهار للاقول ہو آئٹ عصر فہر آباد برعی لتصف الليل فخلا مايحنذي عند طلوع الشمس ٹے عرف ثم لدى السلوة ظهر اوكمل مِن غَبِ تَقْبِيدُ بِمَا لِلهُ مَرَا خير الورى ذاكا ووصفا ومنن واله والصحب ماغيث هما

لَمْ الِيَ مُرْدَلِفَةً بَعَدَ الْمُرُوبِ وَٱنْزِلُ يَقُرُب جَبَلِ فَرَحَ وَصَلَّ بِالنَّاسِ الْمِشَاقِينِ بِآذَان وَيَفَامُهِ چونک نوالندکی طرف دن جیمے ادرائز جل تورٹ کے قریب اور تراز بزید ہا حت کیسا تھ خرب اور حشار کی ایک ازان اور ایک ا قاحت کیساتھ وَلَمْ يَجَوَ العَقْرِبُ ۚ فِي الطَّرَقِقِ ثُمُّ صَلُّ الفَّجَرَ بَعَلَسَ ثُمَّ لِللَّهِ مُكَثِّرًا مُهَلَّلا مُلَيًّا خَصَكِ عَلَى النَّبَى اللَّه اور جاز ند ہوگ فاز حرب واست عمل تام بڑھ تھا گرمج مورے می وقف کر تھیر دہلی تلیل تلبیہ اور معمود 🛎 بر دوو بھیجا اوا هَاعِيَّا رَبُّكَ بِخَاجَبِكَ رَلِقُ عَلَىٰ جَنِي قُرْحُ إِنْ ٱلْكُنُّكَ رَالًا فَهَرَّكٍ تَنْهَ وَهِى نؤفِق إلَّا بَطُنَ فَحَسُّر ابن رب سے ای مواد مانکما دو اور تھم بہل قوح نر اگر ہوسکے وردراس کے قریب اور مزدانہ تھرنے کی مجد ہے سوائ بھن خسر ک

ثُمُ إلى منى بله مَا النَّفُو قاؤم جَمَرُةَ النَّقَاةِ مِنْ يَطَنِ الوَادِئُ بِسَنِّجَ خَصَافٍ تُخْصَى الْعَلَفِ وَتَخَرُ محرقل کی کا فرف وہ گئی ہوجائے کے جو ہ کی جمرہ عقبہ کی رک کرواول کے اندرے ایک سائے کھر چیل کیا تھ جن کوانکی ہے مادیکس او توہیر کہ بكُلُّ خصَّةٍ وَالْطَعِ اللَّذِينَةِ بِارْئِهَا لَمْ الْجَيْحُ لَمْ آخِلِقَ اوْقَصْرُ وَالْخَلَقُ آخَبُ وَحَلَ لَكَ غَيْرُ النَّمَاءَ کری کے ساتھ دوختم ترکیب مکا کری ہے جراز بال کر جرمرے بال موطا لیا کتا والدہ وٹا از بہتدے مے مدرجانز بوگی تیرے کے برج محدث کے موا

وتوف مز دلفه اورري كابيان تو سي الملفظة : قرن مزولله عن اليديهاز بيد بس يرجول بعض معرب أوم ي من في الوداة وكاروايت عن ب كريد موقف الميا ہے۔لفظ قرع علیت اورعدل کی جہ ہے فیرمنسرف ہے۔کیونکہ یہ قازع جمعیٰ مرتفع ہے معدول ہے بنس آخرات کی عاد کی جسر جمعی ماجز کردیے والا من اور حرواف کے درمیان ایک دادی ہے۔ پہل چنگ امحاب علی وزیر برکز مقارت ہو کے تھے الطئة السُوكِتر كيفية "بين-(طحفاوى) سنر أنكن روش موما مترة سفره ہے جس تع جمارے مجمولی فیمونی مجر بیل کو کہتے ہیں تی یمی جمامان تکن مکانوں کام ہے جن برکٹر ایل اور تھر ایل جیکئے جن ایک کرجم الدنی کئے جن جامع خف کے باس ب دوہرا جم وطل ب اور سرا جمرة القيد مصاحب في دساة كنكرى جُوف منيكر عادفيره الكريسكة وكبة اليل

كَشَرَكَ الفقد فوله فع الى مودلفه الح بب راعت عرة فآب مواب وجابية ويان ت مزولفاً ، واوجل فزن كريب امّ کے کونکہ وَ محضرت سلتم اور معزت ممر نے میکی زول فر ایا ہے! نیز آ ہے، طاذ الفقم من مرفات فاذ کروزانشہ مند اُستعر اُئر ام مشخر حرام سے مراد میک جیل قرن ہے۔ حرفات سے خروب کے جعد جانا نے ورکی ہے، اگر فروب سے پہلے جل ویا اور مدود حرفات سے متلوز ہوگیا تو نون وینا داجب ہونگا کیونکہ عرفات ہے چلزایا نقاق مواج بعدائتر دیا جسے بھرو ہیں مغرب دمشا ، کی نماز ایک از ان اور ا كيدا تامت كيماته إصرب يتعين العلا تمن الع تأخر كالل ب

سوال. عرقات کی تی بین اصلا تین کی طرح بهال می دوا قاشی برنی چامیش چنا نجها م زفرای کے قائل بین راودای کولمام

غوادی نے انتخاد کیا ہے۔ جواب مشمل کو کھیا تخضرت کا نے ایک و ان اور ایک اقامت کیا تھ بھی اٹھے۔ نیز زوک دوسری نماز سی مشاہ اپنے اسلی - سند عام عدم سند و بھو ہے کہ اور اسلام کی انہوں کے اسلام کا مشاہ کا مقاف کے کہ والے معمر کی تماوا ہے دات ہر ہے۔ اور لوک سب مجتمع ہیں ساسطے ووبارہ؛ قامت ہے اخلاع کر تا مغرور کی گئی۔ بخلاف کر فات کے کہ وہ ال معمر کی تماز اپنے وتت رتیمی بولی سوبل نام ها حب کے فزو کے مزداندگی می بازا اصلا تھی میں امام اور جماعت کا ہوہ شرطانیک اور مرفات می شرط ہے۔ والانکدا واد یٹ سے دوآوں ٹی جماعت کا ثبوت ہے اس کی کیارہ ہے؟ جماب اسکے کریہاں مغرب اپنے وقت سے مؤخر ہے اور وتت كزرن كي بعد مازير حناام معقول ب يخلوف مرفات كرو إل عمران وتت ع مقدم مولى ب اور ماز كواسك وت ي مقدم كرنا خلاف قياس بيدايك ان عمر مورد كاتمام تروط وارد وكي رهايت كراهم وركاب

**قوله ولم تبعز الح المركل نے مزدلفہ البینیے ہے پہلے داستہ می مقرب کی ترزیت باراتو ا مام لرفین ، زفروشن بعری کے ذو یک** جائزتہ تھ کی جگداس کوم داند مہلکھر دوبارہ پڑھناموگی۔امام او پوسٹ کے زویک جائز ہے۔ کیونکداس نے مغرب اس کے دفت نکن پڑھی ہے۔لہذ العاد وضرور کی نجین البتہ خلاف سنت ہے ۔طرفین کی دلیل ہے ہے کہ دہب آئٹ غیرے ملی اللہ عابہ وطم عرفات ہے رواندہ وے تو راہ میں از کرآ ہے نے بیٹا ب کیا اور ناتمام وخوکیا۔ حضرت اسامہ نے عوض کیا یارسول افٹیہ ترازین ہے کیجے۔ آ ہے تے فریلا نماز تیرے آئے ہے۔ بھی آئپ مزوعہ سیستے اور مہاں پر اہندو کرے مغرب وعشاہ کی نماز پیری معلوم ، وا کہ بیرنماز زبان

الله الإدانة ومرَّدُ في المان عليه وكالتأوُّد والكيم في جنير، ويعطي في عليمه وقع ال

وعما لاه المؤورة قد كيه الذر المؤخل المجاولة يُوحل الدائد، حاكم الجرافي محت المان عمراه

وي ... اكن الخياشية في جادوا لحاليب جيمين في ما مديلي الحي في الجرب بسلم في معيد تن جير الإوا وَدِين الرحوا العجاب معين في الماعات.

و كالنادو وقت مخصوص ليني يوم كركي رات كوم دافعه عن مشاوك وثت كرما تعد خاص بــــ

خا کردہ اسد مشہور کے بھی شرک میں اگر کیاہے کردات میں نماز عرب پڑھنے کا بوشھ اور نے کور دولیواس وقت ہے جب مزواندش ای کی دادے برے اور اگر کی اور دستے سے باتے ور مہان دادیش عرب کی نماز پر صافاۃ قائمنے ہے ۔ (1 کا فیان ) یہ

فقتی میکی ماقا مستندادی نے ذکر کیا ہے کہ میا مشققتی ہو جات ہے کیونکہ اس پر بند موالات دوستے ہیں ۔ جن کے جو رہ میل گفتیا کہ حج اِلَی جو لی ہے مام میدال وہ موالات کی جوابات کئی کرتے ہیں۔ موال وہ مون بن قرض فراز ہے جس میں شداز ان ہے نہ ۔ قامت: جواب عند وکی قرار ہے جومز اللہ میں جاتی جائی ہے۔ (جنور عکر شرب و مشاہ میں انسان بردو )۔

سوال وہ گون کی تمازے جو پورگی شروعے کا کمٹل کے ساتھ وقت پر پر تھی جائے اور پھر واب الدو وہ ہوج جو ب مزولند کی مغرب اور ای شریزے شام کی تمازے موراہ میں یا موقات میں ج کی بیائے ۔ موالی و دکولی مشاہ ہے جسکو صدید تر نیب عرب سے میلے پڑھے اور من اور ایس سروالف کی مشاہ ہے جو اپنے وقت پر بہتری کی اور اور بھر کی صادق بدگی ہو۔ والی و دکون می تمازے مسکوا کیک خاص جگد شریع عند شرور کی ہے؟ جواب مزولت کی خرب و مشاور خانہ ک

عولہ و معی موقف ان مزاند تمام خمیرنے کا مقام ہے سوائے وادی مناسکے کیونکٹ مرفات جمایطن کرنہ اور مزوانہ میں وادی محسر سے مفروسل الفامل و ملم نے معلی فرایا ہے لا

قوق علام النج جسید می آئے آر محراۃ النہ کورٹ کلریاں انٹیون سے سرے نے امباع کے رہے کو ہدیے سے برے ہوتھ کر مارے اسات کی قید کہ مقصد ہے ہے کہ اس سے کم بائز تھی نے ایس مارٹیوائے اور عروائے درمیان بائج باتھے کا فاصلہ اور ایس ہے نے اہام ابوسٹیڈ سے میں بن فراہ کی دواہت ہے ، (ہر ہے) ابھی الرائی میں ظیم ہے ہے مشغول سے کہ اتنا فاصلہ واجب ہے کرکر کی ارتبالا میکی تھرکی کے ساتھ تی کبلید ہوتی نہ مورٹے واقع ہو یا تھی دیا قامین ہو کے کہ تھی تا کیا تھی ہی ہے کہ آئے نظرت میں اللہ بنیہ الم کیا تیس تھیج رہے ایش کا کہ آب جوزی میں کے باس تھر ہے کہ اس کی تعلق کی جمائی تعلیہ کو آ

( منہیں ) . بھن کتب میں جو بہر قوم ہے کہ تکویں حادث یا اس بیان ہے لائے جنزواند اور تن کے درمیان ہے ہوبہ من بھی بیٹر جان ہے جانے اخالے ابند چوکلری جمرات نے ایس پی داتی ہیں دونا امائے کو محدود تبول کیس مردود ہیں۔ اس جیر فرمائے میں کہ میں نے معمرت این میں گئے اور بغت کیا اس کی کیا ہو ہے کہ حضرت اہر ایم علیدا نسان مسکوات سے جمرات میں منکر باز بھینٹے ۔ جین دو مگر جان کا انوازش کیا آتی مدت میں کھر جون کا کہد میاز تعمال جائے تنہ کا جواتا ان سے باتھی کرتا۔ معفرت این عباس نے کہ دوائی فیزائ ایک محمل میں ایس کائی تحویل ہوتا ہے ایک سکول جو اس اور جمائی مقبول جیس ادران

﴿ قَالَمُوهِ ﴾ اَلْكُرِي كَيْ مَقَدَاد شِي النَّنَافِ بِيَجَاد بِيهِ كَوَاحِيمَ كَيْ بِهِ بِوالْرَامِ بِ فِي ال سب برات كي نفر بول كي الروز بيد يسخي منات براء عقيد كي الرق كي في بدون بيون بيون بيون برات كي مبات مات تشريق ب

وجهلي مني خمس آبات مذم احداهل قلعلمها معتبه و قائل. وآخد عني حمس فيتها الساعها المجلوح بيت خله الوحلوزوا الحد وسع حداث خطب الحمية وخلة وحداث المبوض بها نقد وكون دنات الإيداف طعمها وراح حصى المقبول نميز مدي و ( (ا) تح يرزي، في ١١١ وي العمين أن الآن الحروب الحروب الإيران أيران والإيران الإيران في الأخرار في حيال أدري الإ نَمُ الى مَنْكُهُ يُوْمُ الْمَسْرِ اَوْهَذَا اوْيَعَلَمُ فَلَمْتَ لِلْوَالِي سَبَعَهُ الْفُواطِ بِهِ وَمَا واستى ان فَلَمَنَهُمَا والأَ فَعَلاَ لَيْ مَنْكُ يُومُ اللّهِ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَالّ

# طووف دكن دهواف صدرا درري جماركا بيان

تشریک الفقہ: ' قولیٹم الی مکہ اٹنے مجروعویں اکنورو نریاباد ہو نری کہ آنے اورطواف زیارت کرے جسکوطواف الوخہ طواف ج نو طواف مرکن مجل کہتے ہے۔ اب اگروہ اس سے قبل کل کر چکا ہوا اس طواف عمل مل اور کل شہر کرے ۔ یوک ان محروشرورا نہیں۔ اورا کرزئی وقعی شرکی ہوتو واقع ہے کہ طواف زیارت کوایا مؤرے مؤفر کرنا کروہ تحریک ہے۔ اگر بیریا کر بھاتو ان مراحب کے خود کے خون دیاوا جب ہوگا۔

آ قرار آم الی شی النی طوائف و یادت کے احد می آئے اور کہا ہوئی تاریخ کو دوال شی کے بعد تھوں بھاری دی کرے مدی کی ابتدا جمرہ اولی سے کرے بوسم یو فیف کے پاس ہے بھر جمرہ وسلی کی جو جمرہ اولی کے قریب ہے۔ اس دونوں کے درمیان 10 پاکھ کا فاصلہ ہے بھر جمرہ عقبہ کی دی کرے اکیس دو پہنے دو بھی جمہا تھے کا فاصلہ ہے۔ جماد می فیک وجالا تر تیب سنوں ہے وابسے نیمی

قور کھیا دی التج ہمی اور کے بعد دی ہے جھے جمرۃ اولی اور بہرۃ واقعی کی دی تو بہادہ پافشل ہے۔ کوشدان دونوں کے دومیان عقبرۃ بن ہے۔ اگر سوار ہوکر دی کر بھا فو تغیر نے دانوں کو تغیرف اور جس دی ہے بعد دی تھیں ہے۔ جھیے جمرۃ اعتباری سوارہ کرافشل ہے کہتے ہیں کے بدو غیرہ نے ای کو ترج دی ہے کہ تک بدل دی کرنے جمایۃ اتنے نیادہ ہے۔ واقعیوس جنبارہ ن دیت میں انکو مسلمان بیادہ باہوستہ جس سوال حضر سنی الشعارہ ملم کا سوارہ کو کردی کرتے تا ہے۔ یہ بھا ہے۔ جہ بھے۔ جہ بھا ہے کہا سوار موکر کرکے بار میا ہوں تھے جمہ اور تھا تھی کہلم تھا سوارہ کو کردی کرتے تا ہے۔ یہ بھا ہے۔ جہ بھا ہے آ بھا

قولهُم الحالمحنب الخ على سنة مكدوا بس بوت وقت اول عقب من الرئا ودوا بالخبرنا سنت بي ما يك ي سما عت كيك بوليكن

بھتر ہے کونلر وصور مغرب بعثارہ ہیں ہا جھے۔اورصے میں ایک ٹینڈیکر کندا سے مدیث جمی ای طرب الم شاقعی کے ڈویک سنت ٹیوں ۔ وویٹر مائے ہیں کدا چاتھ ہیں اتر نااشاتی فا۔ ہماری دلیل ہے کد حضور سلم نے بھی جمر افر مایا تھا کر ہم کی سیف بل سمان بھی واتر میں شخاع<sup>ی</sup>

قولیفطن انٹی کیسے دھنتی کے وقت بلادل وسی مواف کر ہے۔ جسکوھوا تب دواج کہتے ہیں۔ میاد متالف اور ایا ساحد کے ناد کی آغاقیوں پر واجب ہے۔ ایام نافک والمام شاقعی کے زو کیک سنت ہے۔ جاری دہلی حضو سلی ایٹ نظیر دسم کا اور شادے کررکے کی کوچی نے محرے بدون کھواف کے ''نے

فضل مَنْ فَمْ يَلْمُولَ مَنْكُمْ وَوَفَنَ بِعِرْفَةَ سَفَطَ عَنَهُ طُوالَ الْفَلْوَمِ وَفَنَ وَلَفَ بِغَرْفَاتِ سَاعَةً وَمَ الرَّمِ الْمُعَلِي الْمُعَلِقُ الْمُ

### افعال جج ہے متعلق متغرق معابل

تشخر کے الفقہ: قور کو الم بیشل کے کئی نے میشات سے اجرام یا تد جائے ہے تھا۔ جسیدها موفات جا کھیا ہو اس سے طواف قد وہم ما قد ہوگر کی تکورا بندا ہے تھی ہو الساق کے مشروعیت ان طور پر سے کہ باقی انعال کے اس پرم جب ہوں ہی اسکے طاف عواف کرنا سنت نیس ہو مکی سنتظ عند کا مطلب میں ہے۔ کو اب اس کے تن اس طواف قد وہ سنت نیس میار کھراس پر مکھروا جسید بھی تیس کا شار کے سنتا کا دادیا ۔

قول این دقف ان جوهن تویں نارت کو دوال شمی سے وہ یہ کی فجو تک عرفات عمر آموزے دانت سے سلے نظیرے و واسکائ بود اوم کی کاسکومنوں نے دکھر فات سے یاسوٹ یا پیوٹی کی حالت بٹل تھیر اس کیکنٹرے عرفات کے ڈف کا اس سے رجیسا کہ صدرت عمد عمر کے جا دردہ ف سے وفات کے لئے شروع مرف وال موجود وہ تاہے ۔ آج ف کی ایدہ کرنا عرفات کا معلق بونا و نیم ر

در. بناري فري فري المري المريد المري

قولہ وادنی آئے کی نے کچ کا ارام با تدھا وہ ابھی لیٹ گئل کی پیڈاٹھا کہ پیاٹی وکیا اور دی سفری سے کی نے کچ کا ام مکر کی طرف سے لیک کہدار یا رہا ہے ہو ایسے کچ کے افعال اداکر کے آنا مصاحب کے دوکیا سائن کی اور کی ساتھوں کے کرا کی ٹیس موں کیونکہ اس نے نہ ڈووائز اس بانہ ھالور نہ کی کھرویاں مصاحب ہے آبار تریس کر اس نے رفعا کی انہو مقدم افتات کرے اپنے اسٹو وزیادے بران ہیزیمی حالت ہائے ہیں جسے سے وہ یا بڑتا جائے۔ ادوائی سفر کا متعمد افزام ہے جس سے وہ اس کر دوائی سائن کیا لیا قادر ام کی ادواز سے موجود ہے۔

تو روس تلدائے برنظن (قربال) باہد نہ زیاجہ نہ اس میرے تھے میں جو تے پایسان وغیر وکا بناؤال کر باداؤ تج اسپار تھ کیکڑے کی طرف متوجہ دوئے سے من مہار جاتا ہے کو نہید نہ کہا ہے گئے دوایت میں ہے کہ جس نے بدند کے بھے میں قادو ڈالاوہ توم مرآئیاں کہ اس کے لئے ٹی شرطیس جی ۔ ان تھلیدہ و ۲۰ کا محکوماتھ جا۔ بدیس کی گوئیت بھرمی خان تھلیداد و کی تعجید بے بوڈ ایس تک کرداد میں اس سے شدھے اور نیت شکر ہے۔ شرع طوادی میں جو بداؤد ہے کے مرف بوق تھیجد سے سے محم م ہوجاتے اسے سے کرے باز کرے ۔ بہت تل مشن جیس ہے۔

> بَابُ الْقِوَانِ • بابِقرالُ كه بيانَ مِن فَوَ الْفَصَلُ مِنَ الْفَنْتِ وَالإِفْوَادُ نَمُ الْفَتْنَعُ فَمُ الإِفْرَادُ قرانِ النّل عِنْ يَعْمُ الْوَادُرُ

کھٹر سے الفقہ: ' قول باب ارتباع کا فراؤ کو رسٹرو کے ہے۔ اور بٹا قر ان فرزلہ مرکب کے ہے کیونکہ بٹی افراد میں مرف کے کا حرام ہوتا ہے۔ اور قر ان تاریخ اور مردود فران کا لیک ماتھ وو مفرد مرکب پر مقدم ہوتا ہے۔ اسٹ بٹی افراد کے احکام ۔ سفرا فیت کے بعد بٹی قر ان کو بیان کردیا ہے۔

فوقه القوآن الحُرِيِّر الناقران(ان) كا معدرے بمعنی المانا بح كرنا ہيے المائی بردون إطال المائی مجرد كا معدرے يتال قرات البع این دھی نے داونوں کا يک ترکا عمل و ندود بارخ قراص عمل ہوئنگر مادار فح کا فرام ساتھ بائد ہے جہرا اسٹ المور قول ہوائنٹس الٹے نئے كی تمن تعمیل جمہ افراد (۱) قران (۱) جمبع (۱۳ بار شول معیس بلانک وشہ جائز ہیں جس برعار الست کا اندانگ ہے۔ کو فکہ برائید تعمیل آتی کی سے تاہدے چانچ کی سے دونہ علی الناس حج البیت سے افراد کی اور واقعو اللحج

۱۱ نامن فاي شيرعن وين حرك واين تومولية الكارق طوالي عن قيمن عن سعد تي معناد موقوة مبدادازاتي ويزاد المادي عن جايرموفوياتي ........ عفياه سيمين عن طي ۱۵ يت - دينار پهمل كن كاران في ۱۰ رئيد سعارتها ۱۵ د و المعمو فالله من قران كي اور فن تيم بالعربة من التي تيم كي وسنح النواس بدايدة الفليس مي اختر ف بدره و الدروي مس المسترا تركز الما بدر به براق براق التوري في خواج من طور الدرائي بهدات تكدر والما يتركز و دروة الارام يكه ال ساتع الما تعرف في المدروة الما القرائية والمواج في الواج في الدرائية والما يمن بهدات تكدروا بيا المسترات باور بهد الما تعرف المدروة بيا القرائية في المعمل والمدروة بي بدرك في الفرائي في الما يكور الما يتركز الدوج والمواج في المراق المعمودة والمواجع المواجع المواجع والمواجع المواجع المواجع والمواجع المواجع المواجع والمواجع المواجع المواجع

الحوالية المجال المحتودة والحديث من المحينات ويقول الملهم التي أولة الحديث والمقترة فيسرفها إلى المدور المحالي المحالية المحالية

۱ بان بل از هما استعبارا می همینیان با نشوشلمان با استیمن از خانه ارتبطی حملان باز (۱۰ بسیمن می نین فرداز فیم با در این با دارد. اما به مدارد زند مازد.

<sup>.</sup> حمل الموساعات ان فواهل همين في المرااولة والذي الديوس في الديوس الديولة الديولة خال والكلي بي مي الديولة وال مراة الاواد خال مي الروار تيميم في برمين الر

عمرہ کومقدم کرنا خروری ہے تاکہ انتہاج مربو سکھے۔ سوال ۔ آئے ہے ترقیع کے بارے میں ہے۔ اور کھٹکونا دان کے سلسلہ عمل ہے۔

جواب، نمیک بے بیکن قر اُن جمع میں کے منی میں ہے۔ کیوکٹ اُن بیک سے برایک کیڈر بیدا کے سنر عمیرہ دعبارہ ل کا اوا معاہدے

ہوں ہے۔ المام الک، اورائی وارے بھی الم اس کے جمزی کے لئے ایک فوٹ اورائی ایک کی کرے یہ تعادے نو دیک ہے المام شاخی المام مالک، اورائی ووارے بھی الم اس کے تو کید واقع کے لئے ایک طواف اورائیک ہی ہے۔ اسکی حضوط ماہ کا اسازہ کرا تیا مت تک بھروج تھی وہ المل ہوگیا۔ '' بعض وہ ابات بھی آ بھا مرق تی لوٹ والی کے لئے الن بھی فی اور اورونوں کے لئے ایک ال طواف کافی ہے گئی تھی ہوتی ہے۔ جس سعرے معنی کافیل بھی ایک ماہ اورائیٹ اس ہے کہ جب صفرے مسئی میں معدے دوطواف آور واسی کی بھی اور حضورے معرف فرمایا ہو ہے است ویک المام اورائیٹ نے بدرواجت اس طرح ذکرتی ہے جس کی تا شد ویک دولواف آور واسی کی بھی ہوتی ہے۔ اور اس کے معنی میں ایک مجادے (عمرہ) کو دوسری مجاور ہے۔ کہ وہ شخص کیا جا سے اور ہوا ہی واقع دولوں ہوتی ہے دولوں کے معنی ہیں ہی کہ عرواکی جات ہوت کی دائل ہوگیا۔ جس میں الکی جانے کے مقدیدہ پھل کی تروید ہے میں کا مدید ہے میں مدرف کے دولوں کے معافی الیک اورت کی کے دقت میں دائل ہوگیا۔ جس میں اس جانے ہوت کے معنورہ بھل کی تروید ہے

قول العربة التي قران من بيليد عمره الدامونات بالرقع الله لي الموادكة بيلية أكركم استحب بدر مصنف في المراكز باستقدم كرك يكي مقاليات -

قول قان طاف النظ قارن کو پہلے مرہ کے لئے طواف اور می کرنا جاہتے۔ پھرٹے کے لئے لیکن اگر پہلے ہے ورہے دوطواف کرک پھرد بارد سمی کرنے قرید می جائزے کے طرف کر ایرا ہے۔ پھرٹے اس صورت بھی طواف قدہ مرہ کی سی مرمقدم ہو جائے گا۔ ال وادیب میں ، کیوک صاحبی کے نزویک نقتہ کی جائے گئیں ہے تون وادیب گئیں جوٹا اور لمام کے نزویک طواف قدوم سقت ہے جہنو ترک کردیے ہے کئی فون وادیب ہیں ہوتا۔ می تا فیرے قریطر ہیں اول فون وادیب نہ دوگا۔ وہم جم بھی جرہ مقب کی رک کے بعد قران کے شکر مید بھی ترکی ہے گا۔ بادٹ کی قربانی کرے۔ اوراکر کی وجہ ہے قربانی نہ کرسے قوالی مقربی کی کے بعد جہاں جائے دکھے۔ ان کے لئے کہ کی مجمعین قبل۔ اوراکر بھم مجموعی دونے ترک ساتور معنی بو جائے گا۔ گارن برقربانی کرنے اور بصورت عام تدرے دی مرد ورے دکھی کا وجب س کا یہ سے عاب ہے۔ فیمن تعنع جائسمو خالی المعج فیما سیسسر من المجدی خدا۔

 <sup>(</sup>۵) - سلم الداؤه ترزي شراقي كا ابن جيل سعر بعياكي في شير شايلي، ين اين واقتلى عن مراق ال-

د به رستم خوجه انشدهٔ خان مانده احراق حن فراه وی رستمیمی خواند و معاون بین بدیمی جایده این میام دوانقی گزاری جاس بزندک مازهای کن با پروادهی مدانشی کن الحاف او الح مسیرا و وی ر نسانی آیکسری کم نظری زمیش برواز داندن سود فران می صفن جدی شن جویزگرد کرد. رسد نیشیرگون کم اید

# بَابُ الْتَّهَتَّعِ بابِمَتِّعُ ک<sub>َ كَ</sub>انَ يُسٍ.

عُنِ أَنْ يُتَحَوِّهِ الْمُسْرَةِ مِنَ الْمِينَفَاتِ فَيَعُلُونَ لَهَا وَيَسْعِينَ وَيَعْلِقُ أَوْ يَشْطَرُ وَقَدَ حَلَّ مِنَهُا الْمُرْعِ عِنْ الْمُعْرَةِ عِنْ الْمُعْرَةِ وَيَعْمِعَ وَيَعْمِعَ وَيَعْمِعَ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَعْمِعُ وَيَ وَانْ صَاءِ مَا عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهِ اللّهُ وَيَعْمِعُ اللّهُ عِلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَصَاعَ وَوَعْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاعَ وَصَاعِ عَلَى الْمُوالِي الْمُولِي الْمُؤْمِعُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهِ اللّهُ وَيَعْمُونُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا يَعْمَلُونُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلِلْمُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْمُ وَاللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْمُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلّمُ وَاللّهُ وَاللّ وَلَا اللّهُ وَلِلّهُ وَلِلْمُعِلّمُ وَاللّهُ وَلِلْمُ الللّهُ وَلّمُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ وَاللّهُ وَالل الللّهُ وَلِلْمُوالِقُولُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَلِلْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّ

قرطال ہوجائے دوقوں انزاموں ہے اور کیں ہے تکے اور کیں ہے قران الل کداور استفریب کے باشدوں کیلئے۔ تو ختی اللفتہ: این الرویہ: ذی الحرکی آٹھویں ہارتی۔ موادہ قریروں کیل، ایونا دولا چھو ماشعاد کر کی طاعرت لگانا جس سے پر معلم ہو جانے کہ رجانو روی کا ہے۔

قول دیکھی ان سی کو اے کو ایسے کرور کے اول طواف بی ایک کہا ختم کردے دام ما لک فرمات میں کہ جول علی بہت اللہ ا برنظریز نے بھیرخم کردے ریک کھرور فرارت بیت اللہ کا مربع برنافتی مرف دیکھنے ہوتا تا ہے۔ بھر پر کھیٹے میں کا مخترے ملی

الدهلية وللم في عمرة التفياص المثلام جرك وقت ببرقتم كيافيا (\*)

قول فان سنام ان اگر کو کی مخص خود کا افرام باند ہے۔ تو یہ تن دوزے کائی ندیوں کے ۔ کیونکر ان دوزوں کا جب آتی ہے۔ اور دو روز در منکے کی حالت میں مختی میں ہے لیتہ اان دوزوں کا اختیار نہ ہوگا۔ ایکی این دوزوں کا سب جی موجود تیں۔ بان اگر افرام کے بعد عمر و کے فواف سے پیشتر روزے رکھ لے تو تھی ہے ۔ کی کہ اس صورت میں انکا سب جھتی ہو چاک امام شاقی اور امام اھ بھی جائز جیس کو کھنا ہے بفت بھیام علیہ ایام فرام ان میں ان کی قید ہے۔ اسلے روز سے دکھنا جائز شہوداً۔ ہم یہ کھتے ہیں کہ بران تھے سے مراماس کا وقت ہے ذرکے العملی علیہ اور ا

قولہ فان ارادائی منتقع کی وقسیس ہیں۔ایک وجوبوئی کا جانوں ہے ساتھ بین تا ہے۔ادمایک وہ جو بدی ساتھ تیس ہین ہے۔ان جس ہمی صورت انتخاب کی کھی سٹ بڑی کے سوائی ہے۔ آتھ خطرت ملی اللہ علیہ اسم جو افزوار کی دوائی ہے۔ اس اس ہے ساتھ سلے سے شخصائیں اگر منتج اپنے ساتھ جن ابجانا جائے ہے۔ آسکو جائے کہ پہلے وقرام ہاتھ ہے۔ بھر جن ایک ابجائے۔ اس اگر میں کا جانور کری ہے آتی تھی مسئون میں۔اوما کر بدنہ (اورف یا گا۔ یہ) سندہ آئی تھی مسئون ہے۔ جس کی صورت ہیں ہے کہاں کے کلے جس بنا اچر نے انگر کی کھول جو اللہ واللہ وہ ہے کہ میں علوم ہوجائے کہ بیدجانور سواری کا تیس ہے۔ بلکہ بہ کو جارہا ہے۔ یہ ملر ایک مدینے میں تاہم ہے جسال میں مار اللہ ماری ہوجائے۔

تھی وہ استفرائے مشعاد اسکو تھے ہیں کہ اون کو ان کی جائے ہیں جائیہ ہے بھاڈ کرفون ہ کو کرد سے نا کہ کو کو کہ کا سکاہدی ہو؟ مسلوم ہوجائے اور کھاند و فیرو پرکو گا اس کے ماتھ توش مرکز ہے ہے۔ ماشین اور امام شائل کے ذریجے اشعاد منت ہے کیونکہ آئے تھنرت سکی اللہ علیہ منظم سے جائے کوئی صور پہنچائے بغیرہ تعداد کر مکما ہوتو کہ بن مضافت میں کہ ایسا شعاد ستوہ ہے۔ (مجعاوی) مجاوی معاویہ عاید البیان وورای فیما موقع ہوئے ای کواختیا دکیا ہے۔ مصاحب جارہ افیرہ نے امام صاحب کی جائے ہے کراہت کی جد بدیان کی ہے کرا شعاد میں شکر کرنال م آتا ہے۔ جس سے صور منی اللہ بغیرہ ملم نے بش فردنا ہے۔ علامہ انقائی فرماتے ہیں کہ المعداد پر مشار کا اطال منظم ہے۔ کہ کو کہ تحضرت ملی اللہ علیہ جانم نے مثلہ ہے اور تی قردا ہے۔ جب آپ مدید تشریف لات اور جیز الوداع

قول والآج النج اشتدگان مکداده استحرْب وجواد (مواقیت) بی رہے والے قرآن اور تین ندکری بلکر مرف نے کریں ۔ پینکہ م حفر ت سے دوایت ہے کا الل مک کے لئے وقیق ہے نے قرآن ایکن اگر کو اگر گان ایکن کر بیات میں جدم واجب ہے ہے قوان ان مراوطت کی تی ہے نہ کسمت کی جمر چکہ کی کے لئے قران اور تین کی اجازات ہے۔ وہ ہو قرائے میں کہ آب ایس جی بالعر اول کا اور تین کی ہے نوو یک ہے والم شامی کے بال المی مک کے لئے قران اور تین کی آجازات ہے۔ وہ ہو قرائے میں کہ آب انس جی بالعر اول ان میں کار میں کی رغر کی سب کو شامل ہے۔ ہم ہے تھے جی کہ آب خورک کے ساتھ تعموم سے برگار والے کی اور کس استان والد میں کی طرف اشارہ کی ہے۔ جیسا کہ الم شاقی فرائے میں ارشار مین کی طرف ہے۔ بولمی تی بالعر فار سے شہوم ہے۔ بولی اور موسم کی طرف اشارہ کی ہے۔ جیسا کہ الم شاقی

۱۹۶ فری مایده اولی به ی ماده ی کمی مودی شهیب کی بدوالدی به صحیح ای این عمل از این داخته اولی بخاری کمی سوده و این ماکند را آب ست تیر این و کمی این میسیمه دود. همیمین کمی این برخری به این برای با داخته که این این به می ماده هم ماده این شیرکن و به از داخت وقرال برهیمین داخل شاور به این کرد در تیم می میروماند می تر داختی ایسید

عَادَ الْمَغْمِثُعُ إلى نَلَهِم بِعُدَ الْعَمْرَةِ وَلَوْ يَسَيِّ الْهَدْعِي بِغَيْلِ تَمَغَّمُهُ وَانْ ساق الله الراحية أيا مختل البيذ خبر كالمرف عمره منك يعد الدخيل وعاشر كي قريات توبياتك الرام أكترك ووالز مروان كريها والوياتك ناموكا وْمَنْ طَافَ الْذَلِّ ٱلْفُواطِ الْعَمْرِةِ لَئِلَ آتَشَهُو الْحَجَ وَالنَّمُهِا فَلَهَا وَحَجَ كَانَ أَنْسَتُنا وَمَكُبِهِ لاَ وَجِي خَوْلَنَّ جس نے ہم د کا کمتر طواف کیا مشربے سے کمل اور باتی ہیرا کرنیا شہ آج ہیں تو اد ملکتی ہو یہ نظامود میں کے شس میں نہ ہوگا اور اشربی شوال وفرالفقدة وعشؤ هى الخلجغ و ضلح الإخرام به لللها وكره ولوالحنفز كؤليل فينها واقام بمكة اؤنشرة ذى قعد دادد كا الجيرك دروز بين ادويم برع والإمام وعهداك بريال تروي بالرحروا يألوني والموج عمرا ادمم أي عكر ياجرون وْحَجَّ صَحَّ فَمَنَّعُهُ وَالْمُ السَّفَاهَا فَاقَامَ بِهَا وَقَضِى وَحَجَ لاَ إِلَّا أَنْ بُنُوْكَ إلى أَهْمِ اور ج کرایا تر کئی دکاس کشیخ اوراً رغره کو فاحد کی اورک می فیمراً با نام خده کرک می کید تو کئی نه جوگا تا پرکوانوت آے ایس ای مکرف وَالْهُمَا أَفْسَدُ مَضَى فَيْهِ وَلَاقَةٍ وَلَوْ فُنتُع مَعَنَحَى لَيْهِ يَجُوْ عَنْ قَمِ الْنَفْعَةِ ار ن ش بے اون سے کوفا مدکرے قراس کے احال کرنا ہے ای برزی کرد کا زمانیں اگریکٹے کیام رقم بال کی قر کالی تدہوگی وہومتے کی طرف ہے ولؤخاصت جئد الإخرام آلت بغير القواف ولل جاد الطثار لرنحت كنفل أقام بلكة ز اورت عاطر بوقی اورام کے اقت قوطی نے طاہ اوازان اور رہے اوراکی کواٹ میں گائی اس کی جوز رہے مثنی ان کے راہو کسی شیم ہوہے ۔ تشرح الفقة قوله فان عادائح يكمتمع ابية مرتبع بدن كال مركار كرية بشراه ومهار وكما والمراوك والمراجع بالشريوكيا كأ اس نے درعبارتوں کے میں اور بنا النی و میال کیا تو تکی المام کر بیادوران م تک کے بنا بھی ہوجا تا ہے۔ تا بھیں کی ایک متأت سعید از السبب عظا ہی ہدین ؤ ترافعی وغیرہ ہے ہی م وی ہے۔ درائر دو ہدی ساتھ لے کیا ہو۔اور پھر ممرہ کے بعد اپنے گھر کو جا آ ہے تو اپنے تھے کو جل آھے نو کٹینی کے فود یک س کا تھی ہائل ہوؤے ماریا امام کر کے فود یک میں مورث میں کی تھی باطل ہے ۔ کو نکہ اس نے ٹاور کر ووسٹووں میں اوا کو ہے جھٹی پیٹر وٹ جی کہ موی میانا پونگر محلل ہے کتا ہے۔ سائے دیب قب و آت کی بہت پر ے اس کے سے وابل اور اوب ہے۔ اس المام محی نہ ہوا۔ کوفر المام مجھے ہے کہ وہ اپ ال دمیال ہیں آ کر اقامت کریں اوجات ارال برواني وداواجب ورواراي مورت ش بيريز و في كي ابدا الكاتن وطن وروكا

قر اواهم ان آیک کونی (مین) قال ) نیاشیری شده کار بردیداد در اور که کار بین مرافیت که اندر کار بین اور که بین ا (کین این شرح که او کسی اور بیک کی از با اور بیمان که این سال ما کرلیا قاس کانتی بیخی به بیکندامی اس کار موانی اور اگراس نے اشریق میں فروا مدکرو بہداد کر بین میں اور بااور هر ای اتعام فراور تی کسی کرمیاتی امامها و بست نیزو سی میں کرتا مروق مدکر کیل وجہ سے اس بر کم میں دربنا واجب ہوگیا۔ اور جب و دلی کدیل کر اس کی تواس کا افروق کا تی شدہ کے کی اور کیا۔ بال اگروو هم و فاصد کر کیا جداج کو تواجع اور بی عرف کر دوجائے اور حروا واکر اس تو مستنع او وائد کی کو کار دائی اور کی کار دی اور کار کیا۔ اس اس کا دور سور میں کیا اور اس میروق کائی اور نیج کی دائی اور کی کئی سے مستنین ۔

قول والعاط مندان الرکسی کورٹ کوائزام کے وقت ، مواری شروع موجائے قود تشش کر کے افزام باندھے اور الواف دیت مذکے ملاوہ باتی افول ادا کرے دہب صفرت عائشہ و مقام مرف میں ابواری شروع ہوئی قائض منظر سطی اللہ دارے ملم نے انجو بیک تقم فرمایا تھا اوکاران ویٹ میں مجل میکن تھم ذکر دینے اور اواف مدر کے وقت چیش شروع ہوتو خواف مدر کو چھوڑ دے۔ کو مک حاصلہ کے کے ترک بلوف مدرکی اجازت مدیرے سے تاہت ہیں؟ ا

<sup>(</sup>۱) مجيم کي داخترا ۱۱ کي ده ۱۰ و توکنانويوس ۱۰ و د د د د پيپ پرونو د (۱۱ کيميم کي تنام از ۱۰ مرد خول کرد د پر

#### بَابُ الْجِنَايَاتِ درجنايات كے پيان ميں

تعب شاۃ اِن طلب منحرۃ عَصْوا وَالَّا تَصَدُّق اَوْحَصَ وَالله او لِعَنَّهُ بِحِنَاهِ اَوَاوَضَ بِوَيْتِ اَوْلِيسَ وَالِيسَ مِنْ اَلله اِللهِ اِللهِ اِللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

َ فَيْحَ هَاهُ اوْ مَصْلَقَ بِنَائِنَةِ اصْفَرَحَ عَلَىٰ بِينَةٍ مُسَاكِنَنَ اوْصَامِ طَكَ ابْاَمِ <u>تُو ذِنَّ كُرِي كِينَ وَ مِدِدُ كُرِي كِينَ سَلِنَا فِي سَكِينَوْلِ بِي إِنَّيْنِ مِنْ لِيكِ مِنْكِي</u> الكانت مِن النَّامِينِ مِن النَّامِينِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّ

لوهي اللغية، بنايات: تن بنايدة ربود بنش مرام العنب رقيم كرايا مناه مهدى دقية مها بوابقى وحرب لياء الق مهنزي ال رقيد كرون العادين في بنجي يختف مكد مناوي العناد ومي الفرنا في الفرنا عن المناد ، مناسرة بليه الماصوع، مع صاري

قولہ ہے الجھائیات ان جنابیت جنابیت کی تھے ہے۔ ہم آم ہوکا کہتے ہیں۔ بہانیاہ افعل مواد ہے مسکی فرمت افزام ہانے شنے یا افزام شہوائی ہوئے کے عبدسے ہور جنابیت کی ہورے کھی ایک نوازیہ ہوتا ہے، کی دون ہوا ہے، جی اصد قد اس باب شر ماتن کی امود کی تفصیل کردیا ہے۔ بہال ہے یا داکھنا جا ہے کہ ہمادے یہاں خون بالنے محرم پروازیہ ہوتا ہے۔ کہ وہ جہ ہوتا را ان مہنائی اس کے خلاف ہیں۔

ا باز او گیزی سے دی آد رہیں پاقاس پاقوان اور بداوگائی کو بھار دعمی کا خاندے سرچیں آقاس پر پھوادہ بیکیں۔ آدارا دعمی ایک آدر مراسف پوفٹائی مریز پڑھائی ڈادھی کے بال مرزے یا امار نے ساتورہ فاصرادرے قواس پر تون وارب ہے۔ امام بالک فرمانے جن کہ آمریوں سرک بال موقائے قوائی وادب ہے۔ دور ٹیمن کو یہ '' واڈکنٹوان شم' کے فاج پرلی ہے۔ کے حکومان بورے مرکز کہتے ہیں۔

کام شاقی کے بیان بھرصوت فون ہے کہ ہو ہزائد مدوبالوں گڑیم از گھائی پر قیائی کرنے ہیں۔ کسائی بھر قبل وکٹیر زارے۔ ہم یہ کچھ چی کہ سرکے نعن مصارمون نے میں کال انتقاع ہے بھوکھ پیائم سن د ہے۔ پڑائی جن کر کوگ دساوراس کو درگفتی علوق لوگ چیٹائی کے بالوں کو مونڈ کے بیل جی مکٹی رفئے وائی میں کال وائد سے سابقہ اخون واجب ہوگا۔

(ثو سنيف تغرر تشوي)

فضُلُ وَلاشَيْءَ انْ نَظَرَ إِلَى فَرْجَ الزَّاةِ بَجْهَوْةِ فَأَنْنِي وَتَجِبُ سَاةً بَنْ قَبْلِ أَوْ لَمَسَ يُشْهُوْه ( نسل الدياديس ارتفري بورت كي بيطاب لادن عرف شحيت كيما تعاددك أكل في اوداجب م في الري اكر بررتها بالمجاوشوت أيدا فد أَوْ أَفْسَدَ خَيَّةُ بَجَمَاعِهِ فِي أَحَدُ الشَّبِيْلَيْنَ فَيْلُ الْوَقُوفِ بِعَرَفَاتٍ وَيُمْضِي وَيَفْضَى وَلَمْ يَفْتَرِقَا فِيْهِ یا قامد کردیا از نج عمل کرنے سے کی ایک دو میں وقوف اوف سے کی اورافعال وا کرورے اور قف کرنے اور زیبدا وول قشا می وَبُدُنَةً وَبِعُدَهُ وَلاَ قَسَادُ لَوْحَامَعِ بَعْدَ الْحَلْقِ أَوْ فِي الْمُمْوَةِ قِبْلِ انْ يُطرف الأنحر وتفشد ار دانب بوگارٹ اگر قوف کے صربوارٹ و سرن دوکایا جماع کیا مال کے بعد بائد ویں اس کا کٹر طواف کرنے سے جبا ار فاسد جو جا بکا ويشجئ ويقعيلي أوا بقد طواف الاكن ولا فساد وجناع الناسي كالغابد هم دادرا تنظ العال كراز بينار مقنا كريه بإيمال كما كثير طواف كرابعد ووهم وفاسدانه وكالدرجو لخدوا فيالمان كريمش بهان يرجم كركراني طاف للرأكن مُخدِق وَلقائد الرَّجَلَةِ وَلَعِيْدُ وَصَافَةً فَوْ مُحَدِثًا لِلْفَشَرُمِ دا ہے کے بے اعوائے رکن کیا بازہ جاہ دہ شہاجب ہوگا آگر ٹایا کی کی حاص شرع کیا ہوا دوائی کی دوم نے واجب ہوگا ارجو خے شروم والمُمشَوَ اؤَفَرَكَ اَلْلَ طُوافَ الرُّئِينِ وتُونَرِكَ أَكْفُرهُ بقي مُغرِمًا أَوْنَرَكَ أَكْفَرَ الصَّدر أوطافة خُمَا لحاف صود بالاض كيابويا مترحاف ركن جيوه بإبواه مأكراكم مجوزه بالأنهرى ربيطيا مجيؤه ياه تزطواف معدكور طواف معدنها بايك ك وصلغةً بتركب أقلَّهِ أَوْطَافَ للرُّنِّي مُخدِنًا وَللصَّارِ طَاهِرًا فِي ابْجِرِ آيَامِ الشُّمُونِي مالت میں اور صفاقہ وابیب ہوتا محر کمتر خواف مجبور وہا یا طواف رقن کیا وا دینتو اور طواف معدد یاونسو ایام بھر کی کے آخر تک ونغان فأطاف بنزكن لجبا أؤ طاف بقتوته وتسفى مخدأا ولئم يوفقها اؤترك الشقى ادر وتون وابسب ہوں سے واکر عواف وکر کھیا او کی کی صاحب میں یا عمرہ کے کے طوائ اوعی کی بل اضواد برلونا ہے ان کو یا جھوڑا ہے تی کو ارَ اللَّاصَ مِن عَرِقَاتِ قَتَلَ الإمام أَوْتَوَكَ الْوَقَوْف مالْمَوْذَافِقِ أَوْرَمْنَ فَلَحمار كُتُلُها أؤ رسْنَ يَوْم أَوْ أَخْر الْتَحَلَق إينا أسفاء كالت العالم العالم إلى معتار الفاف الإطلام والكرائي والكروا لكرون في وقي كواع فركد منزات ك ارْ خَوْاف الرُّكُن أَوْ خَلَقَ فِي الْمِحِنَّ وَدَمَان قُوْ خَلَقَ الْقَارِنُ فَبْلَ اللَّمْنِحِ يا لحاف ركن أو يا بال علامة على شرا أمر ووفون وجب بوقح أكر أفدن ولا سے محل بال علامة -

#### منسدجج وغيرمفسدخ اموركابيان

قولہ ورشی اٹنے آگر توم نے شہوے کیہ توخورے کی پنتا اقادہ کی لیادہ کی شارج دوگی تو آئر پر داجب ٹیس کیونکہ توم شارع ہے جو ہر ان حودتین سے شامن کے سکتی کے لک بنیاں نہ ایل جی ہے تا انزائی داورا کر جوسے لیا پی شجوت کیا تھے جود بایا دوی افقری جی بر عمل کرایا تو کھری دارم ہے۔

حمیمید کسٹ بداو نے آئام خاتمی کیلرف منسوب کرے کہ لا کے زم کیا آن تیام مودنوں میں اجزام فاصد ہوجائے کا مالا میش قرائے جن کر یا ہتنا بارسی خیم نے کیک امام وی نے اشراع مرتب میں تعرق کی ہے کہ ان صورتوں جی انام شاقی کے بیال جی مرف فون داویت ہے۔

قول اوافسہ کو سکا اُروقوف موق ہے وہتر تھی اور میں بھارا کرنے تج فاصر کردیا تو تسابرتے کے ساتھ انا تھو کری ہی واجب ہے۔ قداو کی آوا تھ کے میاں گئے عابدہ ہا کرنی کا واجب ہونا سویہ ہا ۔ ساز ایک ہے۔ ساقہ تھا ناکے تھی ہے کہ ہوئی ہو پر صرات وقوف فوق کے معرف نا اللہ علیہ ہمائے کرنے ہوئی کرتے ہیں۔ مہاری ایکن بہت کہ ایک تھی نے وہی ہوئی ہوئی ہے اور واول تھرب نے مشاور نی اللہ علیہ ہمائے کر مل ہے تر اکثر ہی جاری کے اور کی مدرب مرائل جسے ہے۔ یہ نیز عمرت اس تعرب دواری ۔ ہوکہ مان ہے کے باکل دو جا تا ہے کی ہے کہ بھی تی بھی اور کی تعرف میں اور ایکن ایک اور کو کر انسان

تولو دید او اور الم کار کار کرم ہے وق نے عرف کے اور جماع کیا قریقی فاسد اور کے کا کار متوسل الدولیے وسٹم کار شاد ہے کہ اور چھی عرفات میں تغیر کیا اور کار کیا البتد بدندہ اجب ہے۔ کیونٹر جنر ہاری اور ایک مدینے میں آگی تقریم کی مورد سے بھاک

قوارہ عامی النامی افر محرم کا مجول کر جماع کرنا بیامی ہے جیسے جاں او جو کہ عمام کرے کراگر ہوق نے قاسد جوجا تیکار الام شاق کے مہاں جائے ہی مضدی گئیں۔ جاگی مورث ہے زیرتی امونی حورت ہے جماع کر لینے میں مجی بجی انساف ہے۔ اور فرمائے میں کہ نسپال اور فوم اکرو میں بیش وزیرتی ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ حالت افرام میں اتفاع محسوص فروع کا باحث ہے۔ اور بدائتا می ال محاود کو مورد میں وزیر کہذائے ان مدود جائے گئے۔

<sup>()</sup> يا الأداريكي في الدائد المشام الفي والتكني كما الصوافرة المهم الكسطي الموالي ويدها، والمجار الكساء والبانيويل الزم الصاف

#### جزائے صید کا بیان

کھڑ کا گفتہ اقواراں قلم المرقی حموم نے تکا کیایا خاد کم فیوا کے والوں کان میں شکارے آوان ہے 10 اورب ہے کہا مورت عمل تو اسکے کہ آبت ہو من فیلہ مشکع منعد خالا جوہواتھ اور جوں بڑا شعوص ہے وہ میں مورت ہیں اسکے کہ طرت اوقاد اگ معدیث علی افراغ کی لئتم میں فیلانڈ دسینے کومی مختورات عیں ٹارکیا گرے ہے۔ اوام شاقی کے بہاں شکار اور سے بریکو واجب تھی کہنگ جزا کا تھڑ کی سے ہماروال اسکوکی تھی کہ سے کہنے البتہ اس میں بڑا واجب تھی کم مدید نے کھرام میں تھی بر بھت ہے۔

تولہ وہ تیمند آئی جینین کے نزویک 7اوصید تل مما تلت معنوی ضروری ہے بینی سکی قیت کا عنبارے جووہ ول مسلمان مقرور کردیں اور قیست مقرد کرستہ بین اس **ک**یکالی فذہبے

فَ مُده مَنَّ مَدِ مَنَّى مَنَ جَانِهِ رَوَكَتِهِ جِن رِيزامل بِيدائل كَ اعْبَارِ فَ رَحْيُ ءَو مِنْ الْرَاسَكِ كُرُ الْمَاسِينِ فَوَ بِعَالَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّمُ طَلَقت عِن رَحْق بِرادِد فَيْ الدَّرَ بِعَالِمَ عَلَيْهِ وَاللَّمُ طَلَقت عِن رَحْق بِرادِد فَيْ الدَّرِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَي وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَ

وان حرحة أو فلك فطوة أوتنف شغرة طبين وليب الكينة ينتف وينبه أفلام فواجه الكينة وينبه الفلع فواجه الارتحاد الديال الداب المحادث بالدينة وينبه والالاثارة والمبادل بالدينة المادث بالمادث بالمادث والارتكاث وحلة أو كان وحلاة المادث وحيد المفارة المادة المادة

بالب الرص عي كثره يكي عار

و كَلْبُ عَفُوارِ و نَفُوطِي و فَعَلِي مُو غُولِهِ وَصَلَعُعَاهُ وَيَقَلَيْ فَعَلَيْ وَجُوادَةِ لَصَلَقُ بِعالَى وَ وَلَا نَجَاءُ وَ لَا نَجَاءُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَجُوادَةً لَمُناعًا عِلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلَيْهُ وَلَا لَمُ مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا لَمُنْعِلُمُ وَلَلْمُ مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا لَمُعَلِمُومِ وَلَى مُعَلِّمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَا مُعَلِمُ وَلَمُ وَلَا مُعَلِمُومِ وَلَمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُومِ وَلَمُ وَلَيْعُومُ وَلَمْ وَلَا مُعْلِمُ وَلَا مُعْلِمُومُ وَلَمُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ مُعْمُومٌ عَلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَوْلُو وَلَمْ وَلَوْلُولُولُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ لَلْ اللّهُ وَلَا مُعْلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللللّهُ وَلَا الللللّهُ وَلَا الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ وَلَا الل

#### بانى احكام صيد كابيان

کو منتح اللغفة : برسازتُی کردیا طف خذبِزنوچة فریق بی قایم بنع قاعمه یادی معلب داده و دوبنا فرق برند ، کا پیرانو آب کوا معداد اخلی مجمع با میدمانپ ، حقرب دیجو، فرزی بی انگلب نتورد کات کهاندال کار اموش ، بھرم آس بیونی درفوت پسر بقرا مسئل ، فول قبلہ ، جول ، جرارتی انڈی ، درندہ معالی جملاکی معتصر بقرار ، تمامسرون کموز جس کی تاکول پر پر ایس فیقی ، برن ، مسئلتی ، فول فیش بیلیدار

ششرت کشفتہ : قول واشی ان اگر موم کے بیا جنس وغیرہ کو بازا انے آوا ہی پرکوئی چیز دا جب کیں مدیرے بھی ہے کہ مانی چیں کوان کوگل کرنے سے موم کہ کا گناہ کیں ، جھواج مانا کا ملک کھاتھ الا کہا کو انہیں مدوارے بھی سان ، موم کو دور معیرے کہ می تصرت کے انداز میر کیون وغیرہ کو دربے بھر واسلے کا کھیں کہ دربیت کا اس اور زائسان کے بری سے بھا ہوتے ہیں۔

کو آرقراب ان کو کے گئی تھی ہے دوئے ہیں نیک وہ تو خاست گھا تہ ہے دامرے وہ خاست اور دندوڈ فو کھا تا ہے یہ دوئو ں موزی ہیں۔ کو مارہ سینے سے بچہ دوجہ ہیں تھیم انوادرے جس کو معنوں کتے ہیں ہوارائی ہیں ہے کہ تیون تھی سے کو دریا درست ہے ہیں اس میں معنوں میں آگر اور موزی ہے میں جانور کی ہم رکو ہوئے سے کو دونا ہے کو صاحب نیم انفاقت نے اس تیم کی تر رہے گی ہے ۔ بنز معم ان الدراریات ہے کے معنوں اکثر ہوئو کو کو تیس متات ہی دوام انڈاور مانی کا دائی تھے ، کیا گئی ہوئیں ہیں اس کا معنوں میں دورائیٹر ہے۔ خاہر دائرے میں ہے کہ وصر میں دہن ہے اورائی کھارنے میں کوری ہزادا دیس ہے

تول وكلب النَّ الن بهام في كياب كلب على مرود وواقل بي يدلين آخور علاف شد من الماب سان على مدود كرهمي

٥٥ مسمين والمناعي والجيمام محصيد معرع بهاسم بالمساكل تسرع واليادة المتزخ والمادين بالداد الدائد وسأعر بالداد المادك المشني لاست

اللهم سلط عليه كلبا من كلابك " اوراس كرير يها وكمانية المي بقريق والله أنس ورزه كي در في كاج از مي ابت وهميا

قولہ تغذاف اٹ آگر توم ہوالت مختر ہوک کی شدت ہے شکار کرنے پر بھور ہوادہ و شکاد کرنے ہوا واجب ہے کیونکہ جوب کنار فاقس قرآ کی سکتھ میں ہے۔ ہم نہ کہتے ہیں کہ دجوب جزاش امکی نفقت کے اندہارے موشق جونے کا اجتبارے۔ اور کیونر امل نفقت سے اخبارے وشل ہے کو واسے بھاری ہن کیوبہے نہ یاد واق تین سکتا ۔ وہاس کا الوس اس مود اس مادمی ہے جس کا اخبار تینس۔

محرطيف فخفرك كمنكواك

٥٠ ايداة زرّ زائسة أسالًا حاكم اين هيان في يادر طرول التن يري الجامري فاشعري اين بدي أن اين عن مرساه

فإن فيمند أختره المخرصيدا وزجع المجلد على فتبليد فإن فظاع خبديتي المحترم أو مشخرا غيز مشاؤك جمار دارا الساس درام الحراة داول شاكل و تن درج الراب بحد وطوع وغل خبديل الراح دولار والحالمان فيرمهم والمعافد والا المبدد والمواجعة والمحاجمة والمواجعة واجعة والمواجعة والم

# تتمهاحكام صيد

آتِ مُنْ الملفة : قول فان للّواح کی کیستوم نے شکار بگزا اور وہر ہے کو سنے اس کولی کردیا آو اوٹوں شامی ہونے بکڑ کرنے والا کئی نے 12 ویا کئیں بگڑ نے الا 6 کی ہورٹ کی کہا گئی اسٹے جھانتان دیاہد وہ قائل ہے وہوں کر بیا کہ کیکہ ہو چیز معرش مقول مُن کی ووق کی کے گیا کرنے نے سے جاہد بھائی میٹی اگراق کی وہرٹ کرنے کا اسکو جھوڑو بٹا تو بڑا راف ہوچی اورج ہے قائل نے کی کرڈ الا آل ایس کا نے الے برائز اسٹین موکی لہذا آخذ گائی براج رہے کراچا کے

( فا مکرہ) کی طبطا دکی اور جائے وغیرہ میں عمرح ہے کہ مرم کی تھا کی اور اسکا درخت و تھم پرے۔ ا) ''مکولوگوں نے ہو یا ہورہ') جو قود ز نبو اول ۱۰ کی دوشعیں جیں۔ ا) حادثہ لاک اسکولوتے ہوں۔ ا) حادثہ ہور تر ہوں۔ ان دولوں قسون کے کانے میں ہزاوا دیسے ''میں۔ فوز قوکی بھی میں موسی جی مرحکولاگ ہوت ہوں انسکا کے میں تھی جو انقیائے ان کی اور میں مستعملی کرایا جو اب کے کاسٹے میں جزا وارسی ہے ۔ موالی حدیث میں آو کئی ارحلاق ممالت کرتے اور کاسٹے کی حادثہ وال انداز باری ہے۔ ادارہ انسکان کے غفرت منی الف عالے دملم کے وقت سے ایک وہاں فراحت کرتے اور کاسٹے کی حادثہ وال انداز باری ہے۔ دارہ ائری منوع تو حرم کی تھا ہی ہے اور وہ فراز دیے کیونکہ حرم کی طرف کا ل نہیت ای کی ہے اور سکوانسان نے بیا پیونو اوسکے اور نے کی عاصرت ویا نہ دوقا وہ انسان کی خرف منسوب وہ است ساز کروم کی خرف ۔

۔ آور وکل شی ان محمولات احرام میں ہے جن اصور می مقرار برایک خون داجب ہوتا ہے قال میں قاران پر دوخون داجب ہو تک ایک بچ کا درایک عمر دکا کیونکر قدرت جارے بیان دراج اس ان محموم معنا ہے۔ اگر شندے در ایک قاران ایک احرام کا محرم معنا ہم اسلے اون کے بہال قارن بریکن کیک می خون داجب ہے۔ ہاں اگر قاران احرام کے بنچ بیقارت سے آگے بڑھ جانے تواس ہو بیٹی می خون داجی ہے۔ کیونکہ جب اس نے احرام تیس برخصافی اکل وہ قاران کی کشن ہوا۔

**و**رمنيغدافغ<sub>و</sub>د ممکوی.

#### باب مجاوزة الوقت بغير احرام باب مقات ، بالاحرام برُحامات كريان بن

نون خاذ را المعتقات عبد مفوع تمتم عاد مغوما ملك الواقع المواقع المواقع المواقع المعتقات عبد الرام المواقع المؤلف المنتان المخاجة الله المواقع المواقع المؤلف المنتان المخاجة المواقع المواقع المواقع المواقع المؤلف الم

قول کن جا زرائے بوقتی نے ہو تو وہ ارزو کرے اور پھرا ترانہ بائندے کے رہند جائے تھے بڑھ جائے آئی پرقون واجب ہے۔ اب اگر ہمینیات وہائی ہوکر ترزم بائد و سے ادبکی پر نوے لے بائیوان سے بادائر مم کورٹے کے بعد دفل میقات سے عمر وکا اس ام بائد ہوگر عمرہ کوفا سرکز سے اور بھرا کی فقط کرنے آن دونول مورٹول میں قران مراقعات جائے گیرکٹر دونوں مورٹوں کی افاست کا قرارک دوگرا۔

قور فلوفل الني أيك و في جن آفاق كي مرودت سے استان في عامر عن داخل جواسوفت مكد من داخل جو سنة كا دارو يُحين فاكن بعد ش شرك اداره موكيا تو اسكو يا مزاء مكد عن واخل جونا جائز سنة كوكار ابندان واردت تعليم تين ابدنا اسكو مداور سرداح بارده من المن الموام كد شي واكن مهم سادر دجب دو بستان شردواخل جوكيا توامل بستان كيراني اوال جوكياتو جس هران الل بستان نے لئے جاموام كد شي واكن جونا جارت سندر ما منك لئي بھي جائز ميدراب اگر بيرخ إمروكالداد وكر ساؤال كيلي ميتان بستان سے المحق الى بستان ك

. فولسة من ذهل التي جونفس بدواجر ام مكر ميل واخل بوتو اس مكان مقدس كي تقسيم كي خاطر جريل احرام واخل بهون شي على عمره وجرب ے۔ اب اگروہ الزام ہا تہ ہے وقت ال حجادت کی تبت کرنے ہوئی پروا دب تھی گئی کے اطلام ان گار یا عمرہ منڈورہ کی قریال رک یا عرب کی طرف سے کا کی اوجا بڑکا جنس پر جالام امرائل اور نے سے از اس دکیا تھا دیٹر طیکرائی سال کی یا عمرہ کرنے سا کرسال جل آپ فر ماکی نہ موکا کے تک ماں جدشنے سے آپا عمرہ حرب کا ترک نے اس اور ای اور کیا ۔

# بابُ إضَافَةِ الإحُوامِ إلَى الإحُوامِ باب ایک اترام سے دومرا احرام کر لینے کے بیان عل

بكئي طاف شؤمًا للغزة فخزم بخلح إلاهة وعليه ختّج وتفهرة وذمَ لزلَّهم وَلِيكَ مَنْ تَرِو مُنْ مُولِكُ لِي مُعْرِكِهِ مِنْ كَاحِهِم بِالمُعْرِيَّةِ مَا مُؤكِّرُهِ مِناهِ ال بِي أوه ما والحال بالمؤرِّق في أو بالم ا صلح وعليَّه دهُ ومن أخرة بخجِّج أنَّهُ بالخرِّ يَوْمِ النَّحَ ی اگر دول کے نصل کر کنروا فریکے ہے اور اس پرخوان اواج ہے جس نے کی کا افراع یا خدم کر دمور کے دومرے کی کا حوام یا شده اور خَنَقَ بِي أَلَاوُل لَرَمُ الْلَاخَرُ ولاَ نَعَ غَنَهِ وَالاَ لَوَمَ وَعَلَيْهِ دُمُ فَشُرَ آوَلاَ وَمَنَ قَرْغَ واول عن ملل كريد قود مر بحمال وم وجازيا ودفوق شاوكان شدا ومراوية يكان أول بحق النب وكالقر أزاست باشراست جركس فارش ما مَنْ عَمْوَنَهُ ۚ إِنَّا النَّفُصِيْرُ فَأَخْرُهِ مَأْخَرِى لَوْمَهُ وَهُنَّ اخْرَهُ بِخَجُّ لَمْ بِغَمْرَةٍ لَمْ وَقَفْ بِعَرْفَاتِ عروے ورین کتروں نے کے نیروں مرے عمرہ کا تروہ میانو دریا تو فول ل م وہ کا اور جم ہے کی طاقرامی ندمہ بجرام ہ کا بھر تغیرا عروات میں فَقَد وَقَصَ عَمْرَتُهُ وَانَ نَرَجُهُ أَلِيْهَا لَا قَلْوَ طَافَ لَلَحَجُ ثُوْ أَخَوْد بِلَمْرَةِ وَمُصَى عَلَيْهِمَا قِ من نے بائد ورک کردیان کرم ف توجہ ہوا کرنا ہے کہ مرف فو کش کی اگر شاف کے مانا کا بھروم مہد عمرہ والعد و فول کے اخل کر گے تو ضُعُ وَيَحِبُ ذُمْ وَلَدُب رُلْعَتُهَ وَإِنْ أَهَلُ لَغَفَوْةً يَوْمَ النَّخَرَ لَوْمُلَةً وَلَوْمَة الرَّفَض واللَّمْ وَالْقَضَّةُ حمل وازب سبته اور منحب سبعان ترجا فرنگ كردة كراهم خدها ترواه و مواد فرا و از وجای گااور دک ریا خدوی برگا اوران اور ایرانی نقشه ایس فَانَ مَعْنِي عَلَيْهِمْ صَعْعُ وَيُحِبُ وَمَ وَمَنَ فَاتَهُ أَنْفَخِ فَأَخْرُمُ بِنَعْجُ لَوْ غُمْرُهِ رَفْعَها اسکی ہواگرا کے افوال نیا میا ہوگئی کے این کھن خون دائب ہے اور آس ہے <u>کے فرے بھوائے اور ویشروی کیا تی کو اس کو آ</u>ک و <u>رسا</u> تشرِّح الملقد: قول لي الأفك في رغ تين فوند مع موه كاطراف كرك في كالرسباء حدياتوا سَوح وَك كردينا بياسية أيوكمه الل كمد کیلے کے اور مروکان کرنا منورا ہے ، اب اس برخی ہوئی وابعیہ جی نے اہم واور تون وائی کرک نے کیلے اور کے واسلے کہ باد منت ان کے کا اندے بھوفا سے انٹے محروا کر کے احرام واردا ہے اور وہر ہے مال کی قضا کرتا ہے اور اکرکی غادر احرام کی قرک نے کرے بھک کی الاهراء (أول كراب تب كمي بيني بيتركم إيداكري استب بالرزك في كالخم لماس حب كالزويك سيد مناهين سكن و يكسراك عرد ن تدیدہ ہے بولند فی کانسیت اروہ اردیا ہے۔ اورا سے فعد ل مح آم ہیں آور اس کی قطاعی الل ہے کو کندا سے کے کو کی وقت معمن نہیں۔ قول والرام الح بي يون الأفراس كليون ب سكى تلى و لا أب يورصورتن بيل به كالوفال الرام في بر فرام كي به ا كالوفال ا فرام کے برافزام ٹروے ) ادخال افر معمر ایرافزام نہ ہے '' انفال افرام میرو پراٹرام کے ۔ کالم سورے کی کو بھتے ہے کہا یک فیمن نے نگ کا افرام با معانودا مکوارا کرنے بیمتر میں دوسرے نئے کا اور م باعدہ کیاسوا کہ دو فائی نج کے افزام سے قبل ملق کرا پیکا ہوتواس پر دامرائج محجالات ميانظ جسكوده ومرسه مالها وأكريكا واداس مورث بلي خواز واجسيتين كالأسطق كي وبست اسكار بالحج يودان ويتك بذالوا

ے القہار ہے ووجائل ڈین الار کوئٹس رہا۔ ورا روٹی کی کہ حرام سے آل صفی ناکہ ابارہ آواد ہوگئے۔ گئی از م جوڈ ار ٹون کھی ولا میں واقع قوادائی نے تھوڑ ابارہ واقع اور ورجے یہ ہوگئی کہ اور میں دھول سے جوٹیکن سینٹی کے کہ حرام سے معالی و کے لئے کانٹے کو اسٹری کیسی ڈرفش کراہ ہے جوٹی کی کہ اور جائیں واقع یہ تی ہے اورا کہ طرف کی کہ اور اسٹری کی جارے کھی جوٹر ہے مہمنز آنے مکرنہ کی لائم کی جائی جائے ہوئی کے بعض کا اور جو دکھیا

ا آلون کا آن ڈوٹا ان کا کا جان کے بھی کا ماملی ہے ہے'۔ ایک تھی سے عمرہ کا انسم باندے اور کے مادور کا م تھی اوآ اسپندہ میں بھی سے واقع اور اندھا باقران ہے کہ ماہ بازوب سے بیانی وقران میں سکے اعرام میں کوئی کی بھر بھر کر ہے

آن المستوان المراق الموقع المستوان المحالية المواقع المستوان المس

## بَابُ الإخْصَادِ باب( نَجُ بُودِمُرِکت ) دک بائے کے بیان پھر

قول باب النج بنامان التحريف و المستقدة في الموركاة كرات و وكنا و نشر واقع و بند واسدا الورت الموركا بهان لرائب تاريخا وقول الدب التقرام كور و مراكز الرائب و كرائب المائن المراقز التقرار كورال قول وقول المهاب ال كرائب المرائب في المرائب المستقدة على تعقل و كوريغ كرائب في المرائب المواقع المرائب في المرائب المرئب المرائب المرائب المرائب المرائب المرئب المرائب المرئب المرئب المرائب المرئب المرئب ا 27 ہے۔ فاکرشسمیت میں کا۔ بہا آ بت کا بیاق موال سے بدقی فی تا چڑٹن ہوئی کیونکہ فافا اون مرض بش مجی استعمال ہوتا حضور خان کا درتا ہے اور کا و اور بری العادات ا

نسان آخصر بعدة و الله في مراض إلا بيعث الله في المنطق المنطقة المنطقة

محمر کے باقی احکام

تو سن الملفة الاهرار و مواقع الدو التمن يتخل على الدويات بشكر والحق بالطواف ذيات اور قوت ترف عدد كويا كيابو -التحريق الفقد - قول من العمر في البنتس كن وكن يابال كي مدات وقع جائة اور في الراسكية قوات الدام عاطول الموجه المائز بيا بسي وو و فاقع بوجه يتن قويه حال الدجائية وم المساركوم من وقت كاناه ووي المدينة والمراسكية ك في جاهي بني جب وو وفاق بوجه يتن قويه حال الدجائية وم المساركوم من وقت كاناه ووي المدينة بي جاروا بي بالمؤلس كياك الراساء المحلق الموسكية والمسلم والمراسكية بالمراسكية المواجه والمراس والمراس المواجه المراسكين المواجه المواجه المراسكية المراسكة المراسكة المراسكة المراسكية المراسكية المراسكة المراسكية المراسكية المراسكة ا

قول فان ایت الله آن ہمی روانڈار نے کے بعد محمد کا اصادہ کس یوپ اور دو گی اور بدی پالیتے پر قادر میں آئی کے لئے روانہ مونا وادب ہمیں ہمیں کمی کئی کر احمام سے صال ہونا چارٹرٹس کے کند ہم کی مجینز رکھ کا بدس تھا دراپ وہ اکس وہ کی پر قادرہ قوالید اورل کا انتہارت وکا کے اورائر کئے اور جل پالے برقادرت ہوتا جاتات ورکٹرٹس کے تک اب بو ایسے ورب

۱۰ انتقاعا بایا اراق تاین گیس الدی موجهایی آن دادی بست به اندنیل می انداملی ی وفود تمل آن دمیشهای نخف شها فهشوت این مای انده تفکیم کی اندیده این بازی وینی مشروع انج است می بی وی اراس مردم درگی این می وی

فا مكرون يوستكدرها ي بيدين الكي وصورتي إلى - (١) في اوربولي بروديات برقادرور (١) دولول برقاديد بدر ٣) القاجري يرقاد رور ( ٣) فقا مع يقاد رور ( ) شي جا ناهروري بروقي تل أنس مجرا مواحب كنز ويك يعتر سك و تأكرة جازب کیداادداک عجیدا - ادراک بری ممکن ب ادرصاحیان کے زویے بیم بڑے می فرخ کرناجا توٹیمی روسطے ان کے زویک ادراک ع كواوراك برى لازم ب بَابُ الْفَوَاتِ

# م**اب جح نہ کمنے کے** بیان میں

مَنْ فَعَلَهُ الْحَجُّ بِقُواتِ الْوَقُوفِ بِمَرَفَةً فَلِحَلِّلَ بِغَمْرَةٍ وَعَلَيْهِ الْحَجِّ مِنْ قَابِلِ بلاَدُمْ وَلاَ فَوْتَ بِغُمْرَةٍ جمرة كي فرت ووجائ أل الرفات فرت بورة كي أحث أو ووفره كرك منال بوجائة عروان برأ كندو مهال في ب بلام ورخوه فرت كن ووا وِهِيْ طَوَاتَ وَسَعَىٰ وَلَصِحُ فِي جَهِيْعِ السُّنَةِ وَكَكُرَةً يُومَ عَرَفَةً وَيُؤَمِّ السُّخرِ وَايَّامُ الشُّرينَ وَهِي سُنَّةً مد وہ طواف وسی ہے اور مورے سال عمل و على اور محدود بع عرف اور قربانی کے وزیر اور ایام تعربی عمل اور وہ سات ب تشريح المفقد الولدس فانتائج جمع فنع بعد وقوف موله فوت بوبائ تواسكاع فوت بوكيار زخ بويائل ومذرقتي جويافا سواب ا محكم كم شخر دري ب كدوه تمره كرافعال الأكرك احرام سي طلال جوجائة الدرآ كنده مهال مج قشا كريد خون وون ونيا واجعب نہیں۔ کیونکرچہ یٹ ٹی اٹورکا تھم ہے' ایکن امام تا تی والم مالک جووز ب دم کے قائل ہیں۔ نیز امام، لگ ہے جومرو کیاہے کہ آئے تھوہ سال کردہ فسیر فی تک ترم ہی رہے۔ ولیل کی روے ضعیف ہے۔

قول والرفت الح فمر افرت تبني بومكما كيوكر اس كا وأن وقت معين تين ليورے مال مين جب واب كرسك ب ليكن افعل وقت رمضان ہے۔ اور میم فرف ویم تحراد وایام تشریق شریکر وہ ہے۔ مدیث سے بین عنبوم وہ اسٹ

قولده و المعادي من ويك عمر وسلت ب ساورا مام شافعي والتدكر و يك فرض ب سكو نك عقو وسلي النه علي المم كال شاوب که افر جنر کا طرح عمره محی فرض لیانه ای این اور بهت می امادیت متعد د طرق سے مردی جی بر محرسب ضعیف جی برای د کمل بده دی ب کده فی فریند ب(ایک دوایت مثل ب کدخی جهاد ب )اورفر انفل ب منازمره کا نیرم وقت مونا اور فی کی نیت ت اوا ہوجانا لکل ہونیکل دلیل ہے۔

# بَابُ الْحَجُّ عَنِ الْغَيْرِ ہاب دسرے کی ملرف سے بچ کرنے کے بیان میں

تشرح الفقد : قول بالب الحج الح المام عن والماس عراحت ك بعد فيارت ك النام بيان مراب - كينسانسان ك العال كالنواس ك في بوناد مل بيدو مرم ك في بونا خاف مل ب-اورامل كاخلاف امل يعقد مبدة إلك كم كالموات ببالل منت والجماعت کا اوربات برامّال ہے کہمادے کندوائی برمیادے کا تواب دومرے کورے مکٹ ہے۔ نماز دویا دوز اڑکو قامویائی عمرہ ہو یا طواف قراء ہ قرآن ہو یا ذکر اخذائیز انسان کا فیکسٹل وہ سرے کیلے سود مند ہوتا ہے۔البتہ منز اداس کے منحر جی۔ انکا خیال ہے کہ عبادت کا قواب

<sup>(</sup>۱) وادغنی با بی درگ این این برده همشنی گرده برد با بستی گن به انتراز (۲) در آم دادهنی این گرد به بی به ست نرزی این حیاب ما کم داده کی می بلیدویی بیش به بردی می می باید بدر بردی به نشود دهش کن فرای می از این می فرانس سعود این بشرک هویژوی بیش بیش بلردی به بردی کمی بایده ا

النباية تُجَوَىٰ فِي الْجَنَاوَتِ الْعَالِيَةِ جِنْدَ الْجَنَعِ وَالْفَدْرَةِ وَلَهُ لَمَجْوَعًا فِي الْنَفَئِيَةِ بِحَالِ وَفِي الْمُوَكِّ بِنَهِمَا الْجَنِينَ بِحَالَ وَالْجَالِ وَالْجَالِينَ فَعَلَى الْمُعَلِيقِ الْمَالِمُ وَلَا مِنْ الْمُعَلِيقِ الْمُعَلِقِ الْمُؤْلِقُ وَمِنْ الْمِلْمُ وَالْجَالِ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَالْمَالِ وَالْمَالِمُولِ اللْمُولِ فَالْمُولِ فَاللَّالِ فَاللَّالِيلُولُ وَالْمَالِ وَالْمُولِ اللْمُؤْلِ فَاللَّالِ فَالْمُؤْلِ فَاللَّالِ وَالْمُؤْلِقُ الْمِلْمِ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْ

وَمَنَ الْفَلَّ بِينِيِّ عَنْ الْبِزَيْدِ الْفَلِيْ حَسَمٍّ الدِسُ نَ فَعَ الرَّمِ عَنَا الذِي فَاطِفَ مِنْ الْمُرَكِّ الْكِيبِ عَنَا الذِي فَاطِفَ

عبادت میں نیابت کے جواز وعدم جواز کا بیان

آفکز سخ الفقد : قول النبایداغ مهادت که تمونتمین میں سال محمد جیسے ذکو قائمد قدار مشرکتات کا دامکا آنا طباس مرتصف جیسے ماز دوز فاعیجات قرارة قرآن از کار کار ایارہ جانبہ جیسے کی عمرہ موادات بالیسٹری برطرز سے دیارہ کی ہے بھالت قدرت ہویا

۱۵۱ من بلیا میزمان او پریم کی مانشده آن برده که ۱۵ من بدنعا که این بلیاش ایر باده برای بلی می بدد مراکن راده یا خبری می باد این بلیدانی ما که می مذید. این بلیانید و بلی طرف میزان بلیشید دانشن ۱۳۰۰

عمالت اتن مو کینکد عبادات بالید بنی بالدارگی آن باکش اور تناین کی حاجت کا دنمیہ تقسما و ہوتا ہے۔ جو نائب کے فض پرسکنا ہے۔ لیکن عبادات بر نیر کلند ہی کی صورت ہے نیابت جائز کیل کریکھ وادت ہوئی میں مثل فوش یا ہو تی ہے کہ افعائ ہے روجی اور جون پر کلنت و مشقلت ہیں ہے کہ کشس اردو کا ہم کو لیا اور دوخی کی صفائی اور قرب ان کی حاص ہواور برین و تائب کے فض ہے حاصل نیس ہونکی دائ کے تعلق و ہیں نے ارشاد قربا ہے " الابصام احد عن احد و الابصل احد عن احد البیمی کا مظلب برب محمود مسلو قریس نیابت سکر اردوز فس سافیاتی ہوتا۔ اور مجمادات سر کمیرش بھائت کر نیابت جائز ہے رادور محاصل قد دت ناجائز۔ عبادات اللہ بھی ہوت ہے جواز ہے اور اور کی دوئے سکا مثیاد ہے مور میں اور ا

تولد کان بات اس کی کی فقی نے دمیت کی کر بری خرف ہے جج کرایا جائے وسی استظاد رق نے دمیت کے بموجب کی محقی کوچ کے لئے تھیجد یا مسکار اور بھی انقال ہوگیا تو اور مساحب کے زور کیک سر دک رک کے تھائی حصر کے اربید میت کے کمرے مج کرایا جائے گا۔ ساحین کے زور کیک دہارے کر جہاں امور کا انتخال ہوائے۔ گھرما تھر کے زور کیک اس مال کا اختیارے جو مامورکو ویا کیا تھا کی اسمی سے بیٹنا باتی ہوائی سے بچ کرایا جائے اور باتی نہ دولوہوں یا خل دوجائے۔ امام ابوج سف کے زور کیک شک اول سے باتی مار دال کا عقیار ہے۔ والدائے لی العطولات ۔

<sup>(1)</sup> شافی کی مادی میل بدور

ولمَعَ بِاكْنَهَا شَيَّى وَيُقَلِّدُ إِنْنَاهِ الطَّلِّعِ وَالْمَنَافِةِ وَالْقِرَانِ فَقَطَّ الدِّنَا يَانِكُ الرِّبِ الدَّادِينِ إِنْ الْجَالِيدِ فِي أَنَّ الدِّبِولِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْ

کو میں گفت ناشان کا مجھ شہانی سوایا تاج ہو ہوئے ہوں مدی قربانی کا در بھر یا ہے ہوں کے جائز رکوم عالت کی طرف نے ابتدا ماری میں میول اندام کیل مزارا تصاب علیہ دورہ اور باتی میٹی میزان رشان میں مقدن کا باتی مدیب مطابا رک در معنی روٹ

سند من الفظانات توند باب التا تعظیم قرآن ماه صدر التا بعد و جنایات و فیرو کے زیل عی متصدوم میں ہوئی واقر کرا ہے ہا، کو بیان کرو مجمع شروری تقامیما مورند کرد سیاسہ میں اور مون مسید باارمیس سیاس کے بعدی اندائیات سے اوری کو بیان کر رہا ہے فار مجمع اللہ مواقع تقدیما بالا موسال کا مواقع کے الدوری کو کہتے ہے اس بالدوری کا کہتے ہے واقع کی رہنا ہوئی کہتے ہم موس مجمع بعد بعد اس کی اور فتم ایک سال کی کری ایجھ باور سیاس اور اقتصاد میں کا کا اسکانا کی سیاس فاقع میں کا اوری

مرف کے جدملتی سے پہلے دکھا کرنے تھا کران ہی ماٹ اُن کرنا عمر اور کے کانٹ پیرجا دے تھی اسرنیا اباد تھی تھیم ہوی آجھ اپنی اسٹا جا کا گھیا ہوتی اعدادی تھا ہوت کہ اور انداز لک تھی ہے کا کھا تا محمومت چھا داری سے کھا اور سے ال

بالسائن ما المكان المرحق كالمشت كمانا جائزتي الركبانيكا قراحات كه بعد مقرر فيستان ان وينا ازم بعثا كينك الداري و الدان كي من خسته بعض المسيخ المرام في المسترح في المرابط المرابط المرابط المستمان بي براهي كيكاره وصوف بهم في كان بهد \*\* المرابط المرابط وفي تناوي مدود سفزوري المان في الماض في عادل المصابق من المان بريا الدول إلى مهار الديل المواد

ن بالملكان ا

قول و نعمی النج مولی متعد اور جدی قران و دنوں کے فرق کیلی ہیم ترسین ہے اس میں فرق کہ بنیان جماع جائز میں میم سے مراد سطنق وانت ہے یکن جی اوقات تر( ۱۰ ماما) کوزش کرسک ہے ان کے ملاحد دم نز روم جنایت ومراحصار اور کل جری ایا منح کے ساتھ تحصوص نين كرجك كالاب برنتم كافون زم كيما تدخصوص بالقول تعالى الميابانغ الكنية الدبدي كاكوشت فقراروم برصدة كرنا مرارئ مي حمي فريب أويا بيد ب سكت ليكن أخل مي ب كديم س فقراه برمدة كريد فا کھرہ : ﴿ قُرْنَ جَارِتُمْ کے بیل اول وہ جوز ہان و مکان ہر دوکیسا تھ قائل بین جیسے دم متعد ارمقر آن و م تطوع (بروایت قدوری) دم ہ سار(حامین کے ڈزا کیے۔) ہیم دہ جومرف وقت کے سرتی فاص جی جیسے و م احساد (مام صاحب کے ڈوکی پرانطوع) (پروایت امل سوم و وجومرف وقت کے ساتھ ضامی ہیں جے دم احمد جہاں جو جوان عمل سے کن کے ساتھ مامل تیس جے دم ندر ( طرفین کے نزدیک )ر قول و عصد آل الله اور بدى ك جالور كى جول اوركيل فيرات كرد ب اوراس مح كوشت بيس سے تعباب كومزورى ندوب

آ تخفرت الله في منفرت في كويكن فريايا فيا أور جاهرورت برق م مارنده وكي فلرحديث على ب كد بدل يرمواري ومشور كرمطا بق وب تك كرقه كالعرودية في الذي كا ووده مي مدووي بكراس كالقول برخوري في كاليجين باروية كدود هاتيك بدووجات محريان وقت ہے جب ( کا کرنے کی جگہ قریب موافر وہ معاقد وہ عددہ کہ فیرات کرے یا ہے تھا کہ کھنوں کے تاؤیب جانور کو تکلیف ندور

محرمتيت فغيل كمثكوى

يوكر فهم بأنيار قز وأوشهدوا مسائل منثورة: (مَمَا لُ مِنْوَدَ ﴾ أَكُرُ كَانِي وَكُولِ فِي كُرُونِ فِي مُؤِلِ فِي الْمُعَالِقِي فِي فَيْ لِي وَالْمَعِ الوالِي وزيعه مَ مُعَلِّى هِوْ قَبَلِ رَوْلِ وَلَوْ تُرَكُّ الْجَمْرَةِ الْاوْلَى فِي الْيَوْمِ اللَّانِينَ رَمَى الْكُلُّ أُوالْأَوْلَى فَقَطْ وَمَنْ أَوْجَبَ حَجَّا مَاضِيًا لايَزَّكِبُ اور اگر محموز دی جموز موق کی دی تیارہ وی تاریخ می تو بوری دی کرے یا صرف مکل اور جس نے واہب کرنیا تے بیادہ یا و ن سوار ہو مخرمة المُشَوِّي یمال کے گرفوف دکن کرنے اور مِن نے فرید عرب باعثی کا قائل کو طال کرتے جاڑ کرے۔

#### معالل متفرقه

كشرك الفقد : قود مساكر العصلتين كي دارت بهكره واب مايفه تعاج بين دوجاتي بين بالاور وفي بي ان وكماب كة خر یں سیاتی منتورہ مسائل متورق مسائل بنی مسائل کم تدخل فی الا ہوئپ او فرور کا وغیرہ کے موان سے مرتبی طیعہ وہ کرکر دیتے ہیں میان

محی ای هم کے جند مسأل مذکور ہیں۔

قول ولوثهد دارتی اوف عرفت مید بعد لوگول نے کوائل دی کہ حاج ول کا اوف عرف کے داراتی مواصلے مواسیاتو کوائل اعبول موگی ادر وقف عرفات کا اما دامان موقا کونک قر ادک مکن به بهادرا گرفوگوں نے کوان دی کروفوف عرفات ومع و لیے کیا بدوور بے تو کوان مقبول نہ ہوگی اور فاج کا فرق ف انتساع می ما جائے گا کے نظر اس مم کا مشتباہ اکثر ہوجاتا ہے جس سے بی مکس فیٹر و کمراج تا روکوشش کے بعد مجی سحت نتا كالتحميدة باجائ الأنوكول على في وقال الدرمند براهيمة ووجائ كالدرمسلة فول محقلوب البطك كي وحدت كرية معلوم في اوا یانہیں نہا ہے مگذرہ و باکمیں سے کومٹ تلاحث مان کی جید داروز رکٹے فرج کر سکتے یہاں بیٹیے تے بھر بھی ہما واقع کیس ہوا۔

وهرا تشبيزني إنزغتاسا وبارسلم تناجاوراه

توسداوترک نیآ کیکے تھی ہے ہی گیر مبادہ ہی الحجاری کا نیاد زیر والٹ کی رمی کیا اور جمر کا اول (جو محد نیف کے مصل ہے) رق چھول اوق اوق تھا تک جمز اندائی رق کر ہے ہو کہ تھیں واردہ جائے لیکن اگر صرف بحروا وٹی کی رق کی تاریخی جا او ہے کیا تک زئے مسئور دوے میں واج ہے۔

عربی چوا کرتا سمروں کے چال ہو صدیارت کے بعد سوارہ میں ہے بور سوائی ہیں۔ قر روز انٹریک انٹریک جس نے بائد کی ڈروی ہوئے آتا کی اجازت سنادرام پر بر صروع کی ڈامٹری کیلئے جائز ہے کہ وہ باند کی آوال کے افرام سے بال کتر انے یا انٹری کا سنتیا تو تیو لگائے کو ڈروید سے مادرج کردے اور میں کرنے کے جائ ڈروید سے کی تیس کرمک ہے کریا مردی کی تنظیم کے جس تھر بہوئیں۔

# <u> کتاب النگاح</u>

قرات بدائم بالدون التحديث المستود و التحرير المستود و التحرير المستود و الم

آن الكان الأول الأول المناهل آن المراق المن إلى المن المناوع المناقرة أستنظى الدولات المدميان المتوال المناقرة المناقرة

جاد ہے مثال کیا ہے اور موقع کی آخری گئی موقع ہے بنانچ سا اسپانیط سندای واقع با میا ہے اور ساجہ کا کی موجہ محتش اس کی جو دی کی ہے علامات المعام مقرمات میں کہ خال کے ان اور اور ان میں دی ملاف کی کئی گئی ہے اور ان مقال آخر ا سے اور جو نظامتی الم کیلئے وضوع ہوا واپنے مرقرو اس گئیات ہی ہوڑ ہے جیسے کا برگئے انتظاف ان کا انتظاف آخرات ہے ۔ وعارف معام ہے آخر اور آمریات اللہ کی ۔

أوروعه وفالد بتكوي والم

هُوَ عَفْدَ يَوِهُ عَنَى مَلَكَ الْفَنْفَةِ قَصْدَة أَوْ هُوَ سَنَدُ وَعَنْدَ الْفَرْقَ وَاعِبُ عال اب الله علم يه إذ داده تعالى من حمل في أصد الله وه خلا ب الله تم تهوي أن وقت الله ب وتُنْفَقَدُ بالنجاب وقُلُولُ وصفة اللّفاصِلُي اللّهِ الخَدْفُ ورَسُعَتِونِها مِنْ اللّهِ اللّهِ فَرِيلُ كَانِهِ وَمِنْ وَاللّهِ اللّهِ فَيْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مُا وَاللّ

الأناح كمأقع ليف ورس كالحقم

تشرح الفقد : قرية مالح الله سندان كمعددي من يس فعل علم مر وفين بالدعامل مسدر يني الإا تعرف في كان بها ومراسي ملت عند المبينة مراوعوت النارع الأورائي ماتحد الحي أرائي كالأيت كالأصل كرنات الارتلاستان إلى عقد كالأرده المياك معلب نظالية كامنيه الغال مختسل وبنائب سأهن آلكه وقب ولل شرع من ذكال ال عند تنسوس فانام بيند أو والنسد مريد مف حساره مانی کیا کے ذراحیہ د 8 مورٹ مصافع حاصل کرنا ملاک اوقصوا کی قید کے اراحاض مانٹ ہے ای<sup>س م</sup>نسب سے بھی راز اور فرید نے والمسافوجوه لحافيات ومل وفي بيداي كوش التن الأن أنين كتين كياكونزير سأرب المتحية تعبور الكوري والمرامل مزار عُجَارِهِ بعده الْحَرِيلِ عَنْ كَانْ كَلِيمَسْتِ بِينَ كُرَدُ بِي مَعْرَضَ فَالرَّعِ \* كَمَانات بِكُل بينك المثلث بازي عندفان أ تعريحتك سبائهم الرزوس جلاءون والديشة واوزكان كأبغي الرسنة تبائمكن بدولا والأكرز فرض ببيادرا أرفورنة لي تتلخي ا خوف ويتر كوا و مصادراً أرفكم يتم كو بغين ويترح الم منها و ماكت مقد ما يكن الدولو برزيا الدان كروم خيال ها والفراريان عاك احتمال کی حات میں ولی ادرنا رائفتہ برقد رہ بر کینے و سائینے نا باقرش میں ہے کا طاقہ آریٹ ''فاظو بانا ہے لکم' میں معرفان کے بیاد العربية والمرفوضية الخرالية ومؤتب أزؤاب بالبياسا أنتغرت علجائية فمائعي وأركان والن فاروات وتتعاش ووكركي فريلاك ية رُشُ بين وَشرورة رَفْ مات مدانا فهوا كالمستوام بين والربيشة فرنيت لين تمن بود حالت التدال بين عارب مشرع والأناف ے کھی نے فرق کتا ہے تھی نے واب میں کہ ہے لکی اس کے بات کہنا ہے تو کی ہے۔ اول اندور بھٹا وارش دینا الفارخ کی کن رقب مُن تَقَ قَلِينَ مِنْ الْمُعَلِّمُ قَالَ كَامِ مِثَافِقِ مِنْ مِنْ فِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ في أي أي أ مدید از حسورا اسل مفترت کی کی تع ایف خاصه رکیدا تهد کی آل سیس کے منی قدرت کے بار تو محرب کے بازی آل کے واقعے کسی وہ آپ یا ہے تنہ و مشرعہ منتی کی شریعت ہیں انعمل اور قاملی مان میں دہدی ہے میں دید دینے مفسوخ وہ نکلی مشرعہ اُس سند صفور عاليا فالرشر امروى بالدائير مت كيلي أيسار وبالبيت بالرميري امت كى روباليت جبارتي عمل الفات ال

قول وہ متھ ان جا نا کی ہے کہ ترجعت نے کعن مرکبات انجاز یک انتہا کا بہتیں کے بیار کا بار بالکے شرق می کا کھی ہوتا ہے اردان پر قرق تھم مرکب ہوتا ہے شکا وہ ہے وہ نجاجا کے زوجہ وہ تا سے ایک افریق میں کا کھی ہوتا ہے میں نکار کا اس پر قرق می مرتب ہونہ ہے میکی باور کمنا ہے ہیں کہا جائے ہیں وہ انتہ ہے تو اس سے بی کا تھی اور ہے ہیں ہو اس پر تھم شرق میں کسک کا ان جو انتہا ہوں ہے ہیں ہوتا ہے تھی ہیں ہے کہا ہے کہا ہے ہیں ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے ہیں ہوتا ہے اور وقو کے باشن میں دنالت کرتی ہے پخوف زیانہ جائی ہے کرائن کی گھڑ قینٹ ٹیں دوقو این بائنی اوراج استقبال ہوتا ہے ارتفاف زیانہ عقبال کے کردو جوئٹ تلام صدوم آمنسون ہوتا ہے اس نے ماشی کا سینہ جونائشروری ہے خواو ایجا ہے وقول دونوں کیتے ماشی کا مینہ نو مان میں ہے کی ایک کیلنے دو۔

وَالَهُمْ يَمِيخُ بِلْفَظِ النَّكَاحِ وَالْفُرُونِجِ وَمَا وَصِعَ لِتَمْلِيكِهِ الْقَيْنِ فِي الْمُعَالِ جَنَّ خُونِيَ اوْ خُوْ وَخُونِينَ اللهُ عَلَيْهِ بَعْنَ الْمُعَالِينَ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ ال

فَرُوْخَهُ عِنْدُ رَجِلِ وَالْآبُ خَاصِرُ عَنْجُ وَاللَّهِ الْأَلْفِ خَاصِرُ عَنْجُ وَاللَّهِ الْأَلْدِ اللَّ الداس فِي إِلَانَ مُدَوَا يُكِ مِن كَمَا تُعَالِد إِلَيْ مِنْ اللَّهِ عِنْ قَالِمَ فَيْ مِن اللَّهِ اللَّهِ ال

فتر مع الفقد : قرد وافع سع المن قاح براى مغل عدود على بولكان كيا سراد يكن وبيونط كان الكان قرد على القراب التي من كام ملك كيام من على جيلان فقاح المراسية المرق على عليه قرض في المعلك على المال تعليد على الكافر مرك الكافر موض من كان من المراسية عند ليف مرض عون تعليد على الدن العالى المراس والمائن المرك المن الموسد المراس الكافر المراس المراس الموسل ا

قول گورزنج موظر نے "چھٹھ" میں معلق ہے اور بہاں سے لکاح کی شرط خاص کا بیان سے اوروہ یہ کھٹی ہا گواہ بی کہیں کیونکہ حضور چھٹا کا ارشاد ہے کہ 'الانک حال ہوئی وشاہری' احدل' گاح می کھیں وئی اور وضاول شاہد وں کے بغیرے پیز طبع کا ارشاد ہے" والی مورش وہ ایس جوشاہدوں کے بغیرہ بنا لکاح کرتی ہیں' امام مالک کے بیمان محمد شکاح کیلئے گواہی شرط نیمی صرف اعلان کافی ہے کوئکہ دوایت بیس ہے کرونانو الکامل واصر بواطلیہ باخر ہال ''' ہے جارب ریہ ہے کہ وہ ایت سے سرف میں معلم ہوتا ہے کہ انکال کیا مالک کیا ہے کہا میں سے کوائی شرط ہوئے کی نئی بھوئی۔

قوار مرائعا کُنے فکاح بھی جنہ اے کیلئے گلاہوں کا قراد ہوہ خروری ہے مائی عبد مکا نے در برگی موجودگی میں فکاح می شہارت دایا ہے تھی ہوتی اور فلام کی خواجی الدین معلی تھی جر کرمیا ہوتی ہے۔ نے کا اور ایکا عاقب کی خوردی ہے کہ ک معنی والوں کے بھنے وہ ایک میں ہوتی کی موجودگی میں فائل کے معرفان کا رسٹیس میں کوایوں کا سامران دوا نے رہی ہے کے ذکہ کا کو مسمان پر دارے تھی ہے قبال تصالی و می بعض المدال کا فورو علی الدوکس سیدان المیان دونوں کا موردی کر رہو ہوئی کی کیا

<sup>(</sup>٤) ويديه بان كن ما كند رحم أنه قدل كن ابي عبا ن برق ما عمد از داق موقوة البهائرة ي الدن بادكن و كند ١٠٠

مرزاد به اوقوں کی موجہ ہی جس میں اکاری وبائے کا مام ٹالی کے بیان مرد وقت خرد دی ہے تیز اولیت بیران مواحد می شرطان بلک او خاستوں کوروز موروق القدف کی موجود کی شرامی کاری تی ہے امام شرقی کا اس شروع کے انسان مار سے بران موجہ کہا ہے کہ ہے کہ محمل بی زائن اریدے سے قول اُفاح کا مالک دو مکملے ہیں کے دوروز کی مشعق ہوج سے کامشانیا اس اور اور کی وقول کا انسان موجود کے اور اور کا کوا بھائمی وست سے انسان کے دونا ماروز تھوں کے کہاں کو تی از سے کا تھاؤ تھی کو اور سے بھی ہے۔

قول دی از آم گرمورے و میر موقات نیم کروٹو کیک سلمان مرد کا نگال دونوسوں کی موجود کی بھی گئے ہو بائے کا ماہ محمادر وقر کے نزد کیک بھی نیمزوک دویہ نز کے بین کماریجا ہے وقور کو مثلاث شہادت ہے درسلمان کے تن شری کافر کی شہادت کو ساتھ ہ کو یا انہوں نے مسلمان کا کل م سابق تیں ۔ قیمن ہے قریات جی کہ نام نامی شہادت کا شریا ہوتا و ہم ہم سے اجتماد سے جس ہے بلک انگرات ملک کے اخبار سے ہے ادوان میں دورونوں شابو تیں انہوان کی فیادت کا اختار کیا جائے کا

قول دکن ام این آیک خوش نے کئی دوس ۔ بیمگیا کیڈ بیری چیوٹی کڑکیا کائی کے ساتھ کائ کردے دیک نے ایک مردیا دوروش کی موجود کی تلی اس کا نکاح کردیا در اصابیک خلس میں اس کا باب موجود تھا تھ تھی روست ہوگی کے مکداس مورت تھی باپ کوشکا عاقد کہا جارنگا اور دکلی در ایک مردیا دو موجود کی کوئیل در مردیا ہائے گا۔ اور آئر باپ مجنس انکان تلی صافر ندروڈ فاج کی شروع کوئیل اس صورت بھی مکل عاقد ، جادوا کی سعر دیا دو موجد کے کوئیل در مردیا ہائے گا۔ اور آئر باپ مجنس انداز در کاروش کی موجد

ترمنی<u>ا خ</u>غ زمخگوی .

#### فصل فی المحومات نصل محرمات کے بیان میں

قول مسئل الشهر المراجعة المان المراجعة كالمتعاون المراجعة كريان كرة البيحة كركلات وهم أحت كروبهان المياذ او مكة وست كالمياب فوجي (ا) قل المسئل الميان أوجية المراجعة المياب فوجي المتعاون الميان كالميان الميان الميان كالميان الميان الميان الميان كالميان كالميان كالميان الميان كالميان كالميان

قول فی انحر بات ان نیس مقرمه و طریع کی چیں اول دوجن کی برصت وفکی ہے دوم و چن کی ترصت موقت ہے اول چی تحر باہیہ منز بد وہا میس چیں موقت کی جرمت نسب کے سب سے جن فاقد کر آ ہے تا '' حرمت ملیکم امراہتم امن 'جرمی معرب ہے ورو وہ چیں بال چی بھن کی وی بڑی مود خدمت کے سب سے نرام چیں ہے جانے اوقتہ سات چی وہ بھول کے درمیان 'گی کرتا' چار کے وہتے ہوئے ہوگی ہے کامل کرتا'' از ایک دوشے دوست بالدی ہے اکامل کرتا جس کورے ہے جائی گئے جو کی جواس کی دوست میں چڑھی ہے شردی کرتا ای حَوْمَ يُوَوْخُ أَلَّهُ وَمِنْهُ وَأَنْ يَعْدُونُ وَأَخْتُهُ وَمُنْهِمُ وَمَانِهُ وَخَالِمُهُ وَأَلَّمُ وَمُنْهِمُ وَمَانِهُ وَخَالِمُ وَأَوْ أَمْرَتُهُ وَمِنْهِمُ وَمَانِهُمُ وَمُؤْمِنُ وَمَنْهُمُ وَمُؤْمِنُ وَمَانِهُمُ وَمُؤْمِنُهُمُ وَمُؤْمِنُهُمُ وَمُؤْمِنُ وَمُؤْمِنُهُمُ مُؤْمِنُ وَمُؤْمِنُهُمُ مُؤْمِنُونُ وَمُؤْمِنُونُ وَاللَّمُ وَمُؤْمِنِهُ وَمُؤْمِنُونُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُؤْمِنِهُ وَمُؤْمِنُونُ وَاللَّمُ وَمُؤْمِنُونُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعُمُونُ وَمُؤْمِنُونُ وَمُؤْمِنِهُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعِمِنَا لِمُؤْمِنُونُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعِلِمُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعِلِمُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعِمِنَا لِمُؤْمِنِهُ وَمُعْمِعُمُ لِمُؤْمِنِهُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعْمِلِكُمُ وَمُعْمِلِكُمُ ومُنْمُونُ ومُنْفِقًا لِعِلْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونِ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونِ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُنْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُنْمُ ومُنْمُ ومُنْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُنْمُونُ ومُنْمُونُ ومُنْمُ ومُ

#### ائز مات کی تصیل

گشتر کے اعقد نا الدارہ میں نے بینان مربعی سے دی ترانام اسے کو دورہ کی میں جے مادی مانی میں آزادی ان میں ہے ہے۔ اسازے میں مانا المورہ لا دی ہے اورانٹ میں موشل دار است کی آئیت میں جی ہے سے میں میں اٹس میں موجود کی تھے۔ انواز دو واقع کی فضیات اورائی کی ایک میں مواقع ہے ہے اپنی کئی۔ ساور انس کی ترانی کی اور جانی کی کوئی آئی سے امریکو کی خواش اورائی کی لیکن کی سے مجمع ہواں کہا تھا ہے اپنی کی است میں کر پر کا جان مواقع کی معتقد کی انسان

قوله؛ مگل رشاع آن آن دهم کی ترمیندانس ار معاورت کے سب سندا پر فراد سونی و دخام دینتے رساعت کے سب سے آئی قرام میں اکوئید قرخشرات علی کا ارشاد ہے الیعنو میں اسوساع عابصو دین انسٹٹ '' اینز رشا کی ہاں انسازادہ کی ای جستی میں جمام جی ظاملے کے داریکی خاصرت والی کورش شرخوار میزام جی ورشے بقد کی طرف سے زاد کین اورڈ و براہ ویوفیر و پروام جس کا بارشاع

الرجائب. شيره و بهد خويش شوند 💎 وزيائب شير خوار زوجان و فرون ا

هنجوبهدا البندا مت کرهنفر مهورتش میشانش و براید نیوندو سنف نی با بدا آمندان می چهوسودتون کا این ایما به بعض عزت به ایس مورش مشتی مان و براوج می نیاز سری می داد ماهی بی سیل کا بسال مدن می ویش کی به به یکی بازندا در تعدی .

آورہ کمیں الاحتیاب الم میں گوٹ کر اعرام ہے کا انتقالی آنوان محتصوبا میں الاحتیاب الم نے ملائے اس لئے کہا ہے کہ ناوال قامد میں جون کرنا ترامشمن بیسا ایک فروس سے نکاری مدکوا کھوا کی کئی ہے افاق کی کا افراد سے اپنی اور عمل الی حمل کھیں جوئی نا او جون اورا مضطلب عین وقی شروائی کرنا تھی ترام ہے کہ کھی خاد شاوے کا موجھی اللہ پراوراج '' شرے یا ایران کمیشندوان کرجا جو کردہ وزنا ہے کہ وہ مون کر کھی ترام ہے کہ کا کھیا تھا کہ کا موجھی اللہ پراوراج

<sup>.</sup> ۱۱ آست ميرويان دارد ديوان چېل دان بلاي ۱۳۵۰ يا ځالوري کې پيدايتوش د روان لا ان نوون د کې د والي په کو کالعبو سروي کې د کام د کيان کې که لايد د روان که

تزؤج أنحت أمنيه النموطواة أنم يطا واجدة منهتا خلى نبينها وكؤ نزوج أتحكم بس الرفاح كرايا في موطوع باندي كي بمن سن تو ندولي كريه كي ايك سن بهال تنب كروضته كروب باندي كوادراكر فكان كياد وجنول سن فِي عَقدَتِنِ وَلَمْ بَلَدٍ الْأَوْلَ قَرْقَ بَيْنَةً وَمِنْفَهَمَا وَلَقِفَ نَصْفَ الْمَنْهَرُونِيْنَ امْزَأْ فَيَن آيَّةً قُوضَتُ ذَكْرًا حَزْمَ الشَّكَاخُ دومقد ال عمل اداول معلوم ندوقغر بن كي جاسعة كي ان ثان وروؤول كيلة انسف مبر جو كالدينج شمير أيك ووجود فول كوكن كرج كرجس المساوم الْمُطَاهُرُ وَ وَالْمُثِّرُ وَالْفُلُو مِشْهُوهِ فرش کیاجائے' قائل فرام مو اور نا کرنا اور چھڑ اور ریگار شمون کے ماٹھ ٹابٹ کرتاہے دارول فرنت ک وتحرنم تؤؤج أحب تتعلبه زانيه وسيديه والمنجوبية والزجية ادر فروم ہے شکاری کرتا ایٹی معتدہ کی میکن فور ایٹی باعری اور فاکنہ فور گویے اور بہت برست فورے ستا۔

توضيح فلافة المن جهوة مصابر المسرول وشدواه في تجومية فق يرمت ورينا وهيد برت برمت وويت.

الشركة الفقة . قول الموتزل الم الركوسة الي موقوة إلى بإنكاح كرلياق لكان بوجائة كالنين و والناد وثوب عن ب كن من ساتع معیت تیم کریکہ تا دھنچے دوان عمل ہے کمی ایک کی طلت جمال کواسیٹا اور حمام زکر لے منٹل یہ کہ باعد کی کوفروخت کردے یا کس ا دم ے کیا تھا تن کی شادن کروا ہے یا ملکور وطواق دیو ہے ہوئے کے مشور حکماً موطور ہوتی ہے اگر یکی ایک ہے حجت کرے گا تو وويجول كولالي شن من كل كمثالاتم أسته كال

قول اوز وینا اگر تھی نے ور بینوں سے یا دومجر مرع رتوں سے روفقہ وں کے ساتھ دکائے کیا اور پر علوم تیں کسان شی سے بیکی بیوی کون سبقة اس صورت عمدة الني سكة عم سنت ان سكه در ميان تغريق كردى جائدة كى ادرية فرقت اللاني سكاتم عي بوك شك فرخ سكاتم مس كيزنگ ان دونوں على سيه كن أيك كا فكائ بالحقيق باطم به اور عدم اولويت كى بناير كئي ايك كي تيسي ممكن كبيري اسطنة لا كانه تخريق كيائي بمران من مه كل يوى كيلة تعقب مردارب بوكا ج تكداد بت معلم نين اسكُ نعقب مرد واول والباساة كا-

مشتم ہیں۔ وجوب ضعف میر جارش طول کے ساتھ ہے(1) ۔ بوقت عقد میر تھیں نہ بوقو ضعف میرے عوض میں دونوں کوایک متعد کینی ہے تاک دی جائے گا(۲) دونوں کا میر برابر مو مختلف بھونے کی صورت میں تحر دونوں کا میر معلوم : وقو پر ایک کواس کا چوفانی اور سمین الور یر معیم نہ ہوئے کی صورت میں دولوں میروں سے جزمتر ہوار کا نصف لیے کا (۲) فرقت فکل الدفور یا بواگر دخول کے جور بوالا کیے کو بورا میرا با جائے کا کرنگ دخوں کمیب سے میر ثابت ہوجا نا ہے اور اگر ایک ٹی لیارہ تو ان کو کا لیر میر مطح اور ٹیر مدخول کو جو قان (۳) دواول شراست جرایک جوی داوی کرے کرم را قاح بیل جواب اور بدر کی کے باکن شاہور

تولہ واژن عرا تین الخ یہ ایک فاعدہ کلیے مائے کہ برانکی دو تو ہوتوں کے درمیان جن کرتا ہو ٹرکیل جن میں ہے کی آیک کو بروقرش کرلیا جائے قائن کیلے دوبری طرک ندہویتے کہا کہ جو ہداوران کی جموعی نے دومیان جی کرنا کہا کراورے کو دوفرش کرلیا جائے قالن کا فائل ہو کئیں کیکسائی چوٹی کے ساتھ فائل کرنہ آئی ہے اور جو کی کوروٹرک کرنے جائے تیب کی فائل جائزیش پیشر کیجی ے تکان کر تا درست کی ای افراق کی الدادہ ہوائی کا حال ہے کوئر صنور پیٹا گا اوراد ہے کہ نہ کان کیا جائے اورت سے اس کی جو کی براور نہ اس کی خالے براورشان کی ہمائی ہا" ایک ووٹورٹول کے درمیان تح کرناس لئے حرام ہے کہان میں قطع ہم الام آتا ہے جانے طبرانی كاردايت عمراس كامر مت موجود بنا موال قرآن بو مرف را عن الاثين كي فرمت ابت وقي بي محري اور يحي كي دومیان جح کرنے کی حرمت نابت خیمی ہوئی۔ بواب حدیث زگورشہورے جم کے ذریبے آیت کے قوم بھی تحصیص بے کزیے۔ وا) الأرك مسلما ترغدي بجروا أوتسافي أعزز حيان أيوجل فيبيض عل جريرة الجرافي من المناه بالمراج ا قرارائیہ فرضت انتخاب کا مطلب یہ ہے کران میں ہے جس ایک کوروڈ بٹن کیا جائے تو دومری اس پر ترام ہوڈیس اگر مروڈ مش کرنے کی فقد بریرده مری حمام ند بیوتو انتسار بعدے نوز کیسافا تے جا تو ہے۔ مثلاً ایک جورت اوراس کے شوہر کی بھی اُ گرورت کومر وفرض کیا جائے قواس بر مودت ميكن و يركى و كام الميس اوراكر شوركى وفي أحرو المرش كيا جائة الحدث الديرة والمسيدة الي و والميل كدوميان في کرنا جا کڑے اسطر عبائدی اوراس کے الک کی بی ل کے درمیان تا کرنا کراگر نی بی کورو قرار دیا جائے ہے ، ی وام نیس اوراگر بالدى كوروهم الإجائة في فيادم بيلسان عربي أن كراما والزيد

قولہ والزما اللِّ عورت کیما تھ زما کرما ہ اس کوشوت کے ساتھ جیونا اس کی فرج وافن کی طرف شہوت کی اٹھا ہے ریکھا ترمت مصابریت کوداجب کرنا ہے۔ امام شافی کے پیمال ان تیزوں سے حرمت معہ برت تا بت کیس ہوتی وہ فرماتے ہیں کہ مصابرت ایک نعت سے کدائشید کورشم امیات کیر تحداد داجنی مرد آبار کے سر تحدالاتی او جائے ہیں۔ ادران ٹیریا لیک رشتہ تائم ہو ہاتا ہے کئی بیزام کے ساتھ حاصل بیکن ہور کہتے ہیں کرونلی اواسد والد جزئیت کا سبب ہے ہی لئے بینے زومین شراے برایک کیفر ف منسوب واتا ب بس مواوة عورت كامول وفرد را في كفيل كامول وفروغ كى طرح موسك مدياي كما كدمه بار بساك عند بالداس كاحمول حرام فن سنده كاس جواب يدي كرافي جوم جب حرمت معاجرت بدوماي حثيث أثيل كدوزة بي مك إنها حثيث ب كد وہ بی کاسیب سے کہ بیٹ کو گی آئے تھی بلدود کرم مجرم ساور آیت اولاند کرمن کی آدم اسے قت بیرود افل ہے می اس جیست سے سب عمر می فی نیمن را در قبوت کے ساتھ فرج واکل کیلر ف ڈگاہ کریا یا تورٹ کو جوٹا چاکد دفی کے اسباب ور اس کیلر ف دائی ہیں ال لے احد مالای کے قائم مقام میں۔

قوز حرم المخ أيك تحويف إني يوك كوطلان رجتي إهلال باكن ويدلي قوبب تك اس كي عدت بوري نده وجائزة اس وتت تك اس کی جمن سے شادل کرنا حرام ہے امٹر آئی فریا کے بین کہ اگر اس کی عدید طلاقوں کی یا طباق بائن کی بھوقا میں کی جمین سے شادل کرنا جازے۔ کیک المعودت بی فائل الکو فتم برید کا ۔ کی جدے کراگروہ فرمت کا فلم دیکے ہوئے اس کے ماقد میت کرے تو مد واجب بي مي يكت بير كنفارة والكوخم مين مواكوظ فارت كامنام بالي بين حما الانفاندودجب وي مورت كان شروي ا منور) اوناد فرور واحد كاواجب وناء موادل توجم ال والمليم في كرت كراس برعد واجب بيديدا كرسوط كي محكب اخطاق على ال کی المرف اشارد ب ادرا گرشلیم کلی کرلیس و بورید ب کرارت کی طب کے فائل سے تو مرد کی میکیت: اگلی بودیکی اس کے اس کیما تھ م بت کرنے سے زاع حقن اوگیا لیکن امور فہ دوا کے لحاظ ہے لیکنیت باتی ہے اس کئے اس کی بحث سے ساتھ کارج کرنے ہے جامع الأخين اوكا ماسل آكديها من وجدنا ع منم وركيا ادري وجد ق ب

تولدوا كل سدائ أتش برمن اورب يرمت مورت كم ما تونكاح كرنا مرام بي كوك في قبال كالدشب كو ولا عنكموا المعشر كات حتى يومن "مثركة وقال بين فكار" ذركوي ل الكراك والعال لياً كير- نيز حنود والخانو وارثاد فرياسة بيراك" ا کے ساتھ والی بناؤ کر وکہ جزم ال کہب سے ساتھ کرتے ہو۔ بچ اس کے کران کی فورق ان سے نکارج کرواوران فاؤ جو ز کھاؤ کا اگر التقديرين به كدآ فآب پرست من مهب سرست معطله "وندين" بالمنيها درايا بيدسب بت پرست جي -القديرين به كدآ فآب پرست من ده پرست معودت پرست معطله "وندين" بالمنيها درايا بيدسب بت پرست جي -جمينية بنول کلوی

زخل فزؤخ الجنابية والعمينة والمنخرفة ولؤمنجرنا والانة ولؤمجابية والمنحرة على ننت لاعتمشة ادرحال ب کاح کرنا کاب صاب محرست کوم و گل فرم موادر باندی ے کوکئیے موجور از دھرت ے باعدی کے تاریح نرک اس کاعش

وَلَوْفِي عَلَمُ الْعَرْهُ وَالْإِنْجُ مِنْ الْحَوْلَةِ وَالْإِمَاءِ فَعَطَّ وَتَنَبَّنِ الْلَّعَبُّةِ وَخَبَلِي مِنِ الزَّفَ لَا مَنْ غَيْرِهِ كَوْلَاوَكُونَا وَكُونِ عِلَاهِ الْمَالِقِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَى عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهَ عَل وَالْعَوْظُولَةِ بِهِلْكِ أَوْلِؤُنَا وَالْمُعَلِّمُونَةٍ إِلَى مَعْرِفَةٍ وَالْمُعْسَلِّي عَلَيْهِ اللّهِ عَل ادران سے آن ب تُن کِ کُلُ اللّهِ وَکُلُ إِلَامًا لَمَا وَاللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ

> حلال تکا حول کا بیان کو شیخ گلفته: سابی موصصه الجالیک بهودی فرقد ہے کھی حقیق حلالہ

تشر**ی ا**لفقد: قول والصلیده الح کام مها حب کرز یک مهار مورت سے نکاح جائز ہے ما حین کے زو کیک جائز کشرا اور بیا خلاف اکر بات مینی ہے کہ فرق صابیدا فر کام ہی سے ہے ایمین؟ صاحبی قرمات میں کر بیٹر فرق ہے پرمنول میں واقع ہے کہ بیٹ و کی پرمنٹ کرتے میں امام صاحب کی حقیق ہے ہے کہ بت پرمنول میں واض کی کرفکہ ہے دورکو بائٹ میں اور متارول کی پرمنٹل میں کرتے مکہ ان کی فقیم کرتے ہیں جیسے مسلمان حیرکی فقیم کرتے ہیں ای اعجاب ان جدسے صاحب جاریہ نے کہا ہے کہا کہ کر مصادبہ اور سے کی کرتا ورز مانی کام برایان در کمی بوقو کامل ورمنت ہے درند دوست کیس۔

#### قتلوا ابن عقان الخليفة مجرماً ودعا فلم از مثله مخلولاً

(۱) فيلد فيراط رئي بن جوان ما في من من من المحكمة عن العصال أواقعل في في را يُزارُق ما نثر التحقيم المؤاؤة ندار الدين يمين مود اله وي والدين علمه المنطق في الدول الدولة المنافق المي المسلمان المنطق المدينة في المنطق المي المنطق المن ہوا ہے اول تو ہا دل موں ہو ہوتی کے خواف ہے محال میں ہے! احوام الرجل الاا اعتمال کی انسہور انسوام الدوسوف کے عمود کے سے ای محق باسترہ الرائع ہے اور کے اعام خواری کی حدیث الا واجود کو موں بھادہ طال کے امدیت الرائع کے مردور سے خوام کا ام آگر جراعوت آگفتریت جائے کے نکارٹ و بھوات انسام روا ہے کرنے والے جی دوائر علم جی شہرے جی افت جس میں میں بھر انسان میں جیسے معہدین جی اور مطالعاتی کی مجاہد کررے بورزی زیود تیرائم جو جنوب کی دور سے کہ حضرت ما دیکی جزید جی عاصل سے بندا ای کا انسان ہوگا تھا۔ قالمیں من کھور اورش من خادید واقلہ علیہ جنہوں

قواروال من الله من الله من الله و المستوائدي إلى أن المستوار و المراد الله المراد و المرد و المرد و المراد و المرد و المرد و المراد و المراد و المراد و المراد و الم

آ تو را خوج الح المرتجعي ڪرنان هي باغ ي موجو ووو نده سائد دي گرمٽنگ جي کئي ان کاهن جا نونگ کي که وهوست خال شي حوجي هاي سائن دي گراسته آلم چيز هو کي ساخت مي موسيد کامنور هاي شاهن سائن کي آر پاشگيلد مېشا کې سفه بادن خاله ال عمارت شاه دارام بالک کي بيان تروي دن کرمانته جا زيسته گرمه بره خاکروان ماپ پرمهند ساس

کو ارد آنای دخ بالم جرے کے نکان کرنا گئے ہے جم کا آخل زنا ہے واقع مل آنگ دفی دوالی والی ہو ہو کرکٹر الاسم ہو ہت کے ا ان کیے نکاح ان مجھنے کے دارد اگر جم از اسے دو ترا ان کھوٹی اس اور میں میں کہ اسٹانس کی کان واقع کے ساتا اسٹاس ک جہتے ہے اور اور شرح دورو محکم تھ ہے کہوگیا اس اوکو کی تعدد اور اس مدت ان اس اور کار اور تک ارد کوئی ہے اس کہ ان سے در مراور ان کلواری سے دورو کی تھے الیاس کی جا کوئیس اور کران کے بالی سے دور سے کی کئی میں اسٹان اس معرف معدد سے اور ان کے لی دورے ان ان کی گوئی ایک کہ اس معدد میں اور ان کے ایک ان ان انسان کے انسان معادد اور انسان کوئیس اور ان کان کے بیادہ والا ان کھی تھے ہے ہوا دورا کار ان کے بیادہ والا انہ کار ان کے بیادہ والا آتا کے تھی اس مواد

ا آن او آمنی مرد از کا کیک تمل ساخته واحد می دو تورقی ساختاد قدانی کی شده ایسا اینکے کے هال تی اور دو مری شرع قرح اوال تی اس سائل کی سیاور جرام تھی اس سائل کی جل سیاور بین میز مین تعلید و سیدای کوسٹ کا جس کے ماحمد کا ت کئے ب معاصر سے زوز کے دونوں کے میز تکی رشیم ہوگا۔

ا ( اور او کوئی آرمی) ہوں نے مکانواز وصلی اوران ہے اوال کوئے وارود ہے ایک کو اسمان والوں ہے اوالے فوکوں کی کلمک ٹریا تکاری کو اس ( اور اور اوران کوئی اوران اوران کا اوران کی کوئی موارد ان کوئی اور 11

وَيَمْكُلُ بَكَاحُ مَلْمُنَفَةِ وَالْمُمُوفِّتِ وَاللَّهُ وَعَلَى المَوَالِمِ اِثَمَتُ خَلَيْ اللَّهُ مُؤَوِّجَهَا عدد يألل به تفاع حداد لدان مشتد ادر ال عمدت به في طال به بن غراد في كما كر اس غرائد تمركا إلى الله عند الله ع وَقُدِينَ بِينِكَاجِهَا بِينْدُوْ وَالْمَ يَكُنُ كُونَ كَانِوْجُهَا عدر ويد به نفاح كما أيضاء كرواكها منافك فقاح كما أيضاء كرواكها منافك فقاح كمين كراها.

### نکاح متعدادر نکاح مونت باطن ہے

الله قلت تلفيسع لما قال الماحج والكوفي فيا ابن عباس علىك في رحمة الإطراف آنسة الكون مشراك حتى مصفر الناس

آپ نے فرمایا سوان اللہ بھائی نے 1 اس کا لؤی تھی دیا جرے زو کیا و حد یا کل ایسے می ترام ہے جیسے قول مرواد اور تؤم کا گوشت امام شاتی فرماتے ہیں کہ بھی جان کہ اللہ نے مجمع کی کھوال کرے ترام کیا ہودال کرے وام کر دیا وہ بجر حد کے بھرکیف اباحث نگارہ حدیا جمام محمایہ شور آ ہے اور قیامت تک متدفرام ہے معمرات میں ہے کہ وقتمل متدکو طال جات وہ کا فرسے نما دیسے کے کماکرکوئی قاض اس کے جواز کا فیصلر کرسے وہ مافل نہودگا ۔

حتمیر ۔ صاحب بدلیت قام الک کی فرف جاد عدد کومنو کیائے کو بینلدے کی کھا انداد ہو ہی ہے کو کی اس کے جاذکا قاکل نجی سب کے دو یک جام ہے بلد شدہ اکوں کی ایک جامت اقال ہا حت ہے دار مردی فرائے جس کرام ما لک کروز یک حد جائز نجی مس کے مواحد انٹی والک میں موجود ہے دار ماکس نے معلیہ مساحب بدائے جائے ہے احتراد کرتے ہوئے کہ کو کئن ہے ماحب بدائے کے متن وشمی الانٹر کیا کا کو کی قول ملا دو کر و ٹیرو کی تعریب کا دو ایک در ہے مادہ انزی الام الک سے موقع کی معامر ہے۔ ملک ہے کہ کی الانٹر کی اس دورے کی ہے جائے تھے کی مام عادت ہے کو موقع اللہ جو دارے اور اس میں ان کے مال مواد ہے۔

قول ولدولی افتح مورت کے قامنی نے یا س ایک آوئی پردوی کیا کہ اس نے میرے ماتھ نگار کیا تھا تو امام صاحب کے فزد یک قامنی کا فیصل افذ موکا کے واص تحق کہلے مورت کہ با کہ موکا صاحبین و والمام شاقع کے فزد کیے وقی جا تو نوش کیونکہ گواہوں نے جو کی کوائق دی ہے۔ اور کاختی نے لیسلہ کی فلطی کی ہے لیز اس کا فیصلہ نا فذت ہوگا کام صاحب برقرائے ہیں کہ اس کے فزد یک گواہ سے جی اور یکی جنت ہے کونکر حقیقت صدتی ہا کہ کی صور دے گرفزی صاحبین کے قول پر ہے کہ دلی اندکر کے۔

<sup>(1)</sup> سنم من مبدان من زيد وياكه ان ملدو برهاي مديد جمين تحوالي والكن سنودا بدادة كن بردا والمفقي عن الي برزا والحاريد

#### ---

### بَابُ الأَوْلِيَاءِ وَالأَكْفَاء بلب، يرستون ادر بسترون كَ بيان سُ

_والمي	اذن	7/-	مكفة	46	ىكاخ	ظند
3 4	بإذت	کارش کر	وغا محابث	آراق بالحط	دېږيکا کاڼ	7 201

تحقرت الفقط المقد بالبيال أو المواجع بالكنافاء أكل بيان كوساله المعادة المن أو بال أدوا بالبيار والكوادون أنظ حالات على خود كالمسلم على والمواجع والمداول والمن في المودال يد المن غرص بياسة ووسط وادر والكواد بالفار المعاد الدهام خارى والمدكان من الموجعة المان في والدين أن خودال أوجه المداول المدين المعين الارتبال الجاروا في المدين مسلمان المياكا و خارم والموجع والموجع والمعاليات عن والمهاد المراكز والمراسان في والمدين الارتباط والمعادون الم مسلمان المياكا و خارم عن والمدين المسلمان المراكز المراكز المراكز والمراكز الموجع والموجع المراكز المراكز المراكز المراكز الموجع والمراكز الموجع والمراكز الموجع والمراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز الموجع والمراكز الموجع والمراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز المراكز الموجع والمراكز المراكز المركز المركز

قور عند الن في الدياقية الموقع الموقع المحال المجنول كراوي الموقع في القرام العمورا والمحالية المحال في را براقور المحالة الم

هزه جهه آشوق کلیموههایی در در کهی سهم تران باده همی گرده کردن مرتبط ان می ان ما از به در نامهم کمیدان فاصی و در انجدان در فرده بچه موادم ترکز میرین و انتران در مرجود را اظهم می دود.

تُجَبَرُ بِكُرْ يَالِقَةً عَلَى النَّكَاحِ فَانَ اسْتَافَائِهَا الْوَلِيلُ فَسَكُنْتُ اَوْصَحِكْتُ اَوْرَتُكُ اَوْرُوْجَهَا ادر جورتی کیا ہے تا باک بلد کر فاح پر کی اگر اجازے ما گی اس سے دلی سے اور وہ خاسوتی رہی یا بنی بری یا اسا تارح کیا فَيْلَمْهَا اللَّهُورُ السَّكَتُتُ الْهُوَا إِذْنَ وَإِن اسْتَأَذَّتُهَا غَيْرُ الْوَالِيُّ فَلَا يُدُ مِنَ الْمَوْلِ مَالِكِب ادر ما خبر موسے بیماسی وی تو ید اجازت ہے اور اگراجازے ماکی غیر ولی نے تو شرودی ہے زون سے مجما شیر کی طرح الوَخَيْضَةِ الْوَجَوَاحَةِ الْوَلَعُنِيُس بكرتها بزكة اور جس کی جازت زاک ہوگی او کورے احض آئے باؤ کم عدے یا ورتک کیا شاحل دینے یا زنا کی میرے فروہ اکرد ( کے سک ) ہے۔ تو من الملفة : هُرِكُواريُ أرك في شوير من جدا شوه من يكار او ميُركي فيه يكونا جماعة وخ تعنيس الوغ كه بعد وينك بالمثالات بنا-كشرك اللغقد 🔻 تولده ناجموان ما قد بالذمورت كا ولي فكاح يرجمونهم كرمك كينكرها قلد بالنراون كي وجدست والايت اجرار ما قط برسائی ب مدیث عمل ہے کولیک با کرائز کی آ تحضرت 🖚 کی غدمت عمل حاضر ہواً، ودوش کو یا درسول اللہ امیرے والد نے برق شادی ا كيا جكركروي كرود محصنا بدير سيما كي في استداعتياره كيا" . غيز منورها كالرشاد بي كدا الأراح كالمناح الربي بوزت كي يغير ذركيا جا تي المين واعت كاهم مواضح وكن سه كه باكره إلد بركم كودالاعت اجبارتين نه باب كواد ريكى او كواهناف إيام ثوري اوزاع من بن بي اور وروبرسدای کے قال بیرالام شاقی من اولد کے تعزیم وسطول کوچو (کر" النیب احق بعضدها" کے عمر کونتو ارکرے بی اور کھنے میں کہ یاکرہ تورے بھی دلایت اجادے مالانکر بقول ماز سابن شرحمیم کے توہومنطوق اول ہے جس میں کو اُن اشکا ف تھی موال اوقاف ''یون کسے البکر سنی نسستان '' کے فوم مِگل کرتے ہیں آو پھریا کرہ غیرہ پردادیت: جر دکے کیوں قاکل ہیں؟ جواب اسلے کرود پرجے ے تاریب ہے کہ معزیدی کھرمد ہیں۔ فرحنوٹ ماکٹیٹ فارج کی کسٹی ٹی آ تحضرت 🐞 ہے کیا تھا نکان الک سنٹی کن امریم۔

قولیفان استان نہاوئے آگر و بالد مورت کے ولی نے اس سے مکارے کی اجازت جاتی اور دوخا سمٹی رہی یا نس پر کی یاولی نے اس کا کفارے کیا اور دواطن کی نے پر خاصوئی رہی تواس کا خاصوئی رستا اور شینا رہنا کی دکس ہے کیونکہ مدیرے کی الفاظ ہیں" سکوتہا اور نہیے اور سکوت کی ضیف شنگ دلیالت رغیت کے اغمیار برزیروہ ہے اس لئے حکے سکوت کے ساتھ لاکٹی ہے۔

فا کد و عظیمید: علامه این مجمع معری نے "الاخباہ الکھا کم" عمی و کرکیا ہے کہ روس مکول عی خاسوی دیا کی دسل ہے() سکوے با کرہ
بوت استید اون وفی مقدے ہملے ہو یا صفر کے بھر ( م) سکوت با کرہ پوت فیمل میں ( م) سکوت با کرہ ہوت بلوغ نجے بہا ہا وا وا کہ
علاوہ کی اور ہے تھا کہ کیا ہور اس نے لئان نہ کرے نے تھم کھائی گھریا ہے ہے قاع کردیا اور وہ خاسوی روا ہوت ہوجائے گئی۔
(۵) سکوت نیم رہ کی سکوت مور ہور ( ) سکوت الک بوت بھی ہم کھائی گھریا ہے ان کسی و کان کردیا اور وہ خاسوی رہ اسکوت مور ( ) سکوت نیم رہ کا مور ان کا سکوت مور ان کی سکوت اللہ میں کو کہتے ہوئی اور ان کا سکوت میں احدالما تھری کہتے ہیں اس موسی الیا جس کو کہتے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہم ہم ان کے تھر کا دائی کا سکوت میں اس کا اسکوت کی مور ان کا سکوت کر باخیار کا سکوت نیوں اور دہ مرے کا جار ( ۲۱) ہم ہم ہم میں گھر کا دائی کا سکوت میں اور کا سکوت کو اجازت ہے باخیار کا سکوت نیوں کو دیا ہے ( ۱۳) ہم ہم ہم ہم کہ کو کھر کا دائی کا اسکوت میں کو جس بھی میں احدالہ اور ان کی اجازت ہے ( ۵) سکوت شاخ کا می توجہ دیا ہے ( ۱۳) ہم ہم ہم ہم کو تھر کا دائی و دو وقت کرت و کی کرمولی کا سکوت کو اجازت ہے اور ان کا اجازت ہے کہ کہتا ہے کہ کہتا ہے کہ کہتا ہے کہتا ہے کہ کہتا ہے کہتا ہوئی کہتا ہے کہتا ہے کہتا ہے کہتا ہے کہتا ہے کہتا ہوئی کہتا ہے کہتا ہے

(البيمين) وانش(والفتيلواري) الديدي الإيرية ((عواد)). ا

صورا مجموعها تنخيو وعند " كلااليو أبخل درهرب بالعال مبطو مقو لايوز ويعفق عل فل البع من خبار المشترى فهو وقدر بمولود E (\$ ) 3 اسكين ۋا والسكوت الشترية كوهع متاع عند الإمويالية يهاخ انساب ومجهول يالهي محور \$ 163 العقار يحضرته والتعرف يصدر كرزيته عين حكاد بالنفاسة جوهو بنظم

وحكم الرضا اعطوا سكرتا وقاوا البكر في عقد و فيض صداقها المالح من يعد علم و واهب غليه وكيل بائنو الفعل موقفا 1 رای بیج اواحر وفول وكيل كذَّلك عقيب الثق الرق لم يكن اللي واضعه أبد جعلته أمسى أليه مقوضا سكوت الذي بانقياد وتده س المشترى تهرا فلونك حفظها

تو فتى للغة ؛ الكان كان كرادية عصبها ب كجانب مدشة دارارت دادت وفاء

کشورے الفقہ : کولدوالقول نیاائے زوجین عمد اختلاف ہوا ٹو پر کہتا ہے'۔ کجھے نکاح کی ٹرکٹی قوق فاموقی ری ڈ جد کتی عمل نے قور دکرہ با تھا اور بیڈ کمی کے بال ٹیمن قواس صورت می جورت کا قول صفر بوگا امام صاحب کے زو کیک بارخم اورصا کھیں کے نواز کیک فورت کی خم کیسا تھا دوئو کی صاحبین کے قول ہرہے۔

قول وگزار مدائن اگر قریعی وی سودر نده دوقو دلی انبعد کے لئے فعال کرد بیاجائز ہے بھرا کر قریعی ولی آجیا ہے تو ول البعد کا کہا جوا محال میں انہ وگا کو کلک ول اجد کا کہا ہوا لگار آئی کہا کہ وال یہ کے ساتھ ہے۔ بھر مثا فرین کے ذور کیے ولی اقریب کا جفز رسامت مشر ترقی دور موامعیتر ہے مصنف نے اس کو عقید کہا ہے جاسد بیلن نے کہا ہے کہا تھی ہے۔

قَصَلَ فِي الْاَتْحَةِ، مَنْ نَكَحَتُ غَنْزَكُمُو فَرَقَ الْوَلِيُّ وَرَضَاءُ الْنَعْمِرِ كَالْكُلُ وَقَبْطِ الْنَهَرِونَخُوهِ رَضَاءً (مصل بمسروں کے بیان میں ) جوہدے خیرکفرے نکارا کرئے اُد ول جدائی کرا مکیا ہے دوبعن کی مضائل کی مضاہبے اورم وغیرہ پر جند کرنا ہی مشاہب والكفالة النجر نتب فقريش المفاة والعزب المفاط وخرية نہ کہ خاصق در کنا تن معتبر بے نسب کے فاط ہے ہی تربیکیا آ بھی تھی اور مرفیا لوگ آ بھی بھی تھے، میں اور آزادی اور اسلام کے فاق ہے أنوان فِلهِمَا كَالْآنِهِ وَبِهَانَةً وَمَالاً وُجِوْفَةً وَلَوْ نَفَضَتُ عَنْ مُنْهِمٍ جُولِهَا فَلِلْوَلِيّ أَن تُلقرق ورباب دادا ال می ش چند باب دادوں کے این اور دیروری الداری بادر چٹر کے لحاظ سے اور اگر مورث مرشل سے م کردے و ری جدا کرادے مُ مَهْرَهَا وَلَوْزُوْجَ طِلْلَهُ غَيْرَكُمُولُوبَكُن اللَّهِ عَلَى مَتْحَ وَلَمْ يَجُوْ دَلِكَ لِقَيْر الْآب والنَّمَا ا ميركا ل كراوے إن اگر كولي اپنا جو كے بين كا فكار عمر كئوے بابرے مواجر كھا كركرد ہے في ہے كر برباب وادا كرمواكسي او كسنے وائوكوں۔ تشريح الفقد: قول فعل الأاكما يمنوك تي يم من تغير كما جاتات كفاه "ووال كروبرب باب ثارت من كقارت يسمراد لیک تھمومی پرابری ہے جس کا اعتبار مرد کی میاب سے عداہے کی تک شریف عمدت کو تمتر کا قراش ہونانا گوار ہوتا ہے۔ اور دو نسیس کے یجد مالیت نیم کرفید علاف مرد کرکده طالب فراش دونات جس کیلے کنزی فراش باعث مانکس ایم کا بت کا حبار ناس می اونا ب من و الرقاح ك وقت مرودوت كرار وواور العديم ال ي كتروو با عشامًا ماس مو باعد قال م في ما وكار يمي ياورب كركنا ويدا كاحل بيدكر تورت كالمركن مورت كي ين تطرح كر الدار اورت كراما مال مولوم تراوا ويعد كوروغام تابت موقو كورك القيارة مركا بكتري في اوليا كوموكال وراكر اوليا كوكة مت كالطم تدبيد مورث كالكاري الريك وفا كيما تحدكري ريم معلم موكة شوير كلونيس فر نداولها كوحل من جومًا الارز عورت كور

قول والكفاء قامل معنف نے چہ ہیزوں شری کا دے کا مقباد کیا ہے () نسب کی کھ کوگ شب پر فوکر نے ہیں کس فر کل آ کی ا شی ایک دومرے کے اسسر ہیں۔ ہائی ہوں بیا ہو گئی ہوں یا عدوی کو کھ کا تحضرے اللائے وہی ساجزا دی کا فکاح حضرے مثما کیسا تھ کیا تھا۔ حالا کھ آ ب ہائی ہیں اور حضرے می ہوں اور ہیں کے سال کی ۔ ورحضرے کی نے ایک ماج زادی ام کافوم کا فعال حضوے مو کیسا تھ کیا تھ مالا کھ آ ب ہائی ہیں اور حضرے محمود وی ہیں۔ نیز فریش کے موالی حرب آئیس میں ایک دومرے کے جسر ہیں اصاب جانے نے بنے بالد کا استفاد کیا ہے کہ کہ پر کو کسوس میں مواجعت میں مضور ہیں کمرت کے ہے کہ قدام حرب ایک دومرے کے براہر ہیں جم انہو

قولہ والا انتخبال میں جاہری ہولیتی شو پر بھور وان جو کھی اور فلند پر تاہر ہو ﴿ بدائیے ﴾ نفلند کی مقدار میں اختلاف ہے جس کے ایک اوار جس کے لاک فلند کا اضار کیا ہے جنس میں اول کا تکا ہے۔ جس میں جس کے شوم جرورہ کی کفار بندار کے ساتھ کے

<sup>(</sup>١) منفور ولا كي بادروي إيشيد عربين كنان كيادوا وكيتر تش كيت إي ...

یرہ درموق دوائن کا تفریح مصامب بحرنے ای کواظم کیاہے۔ (۲) پیشش مساوات کرنگ لوکٹریف بیٹوں یہ می اگر سے جن بیل ما کروب عبد نکائے کر جربر بکا دیاتی والا کا کیلی مطار کا تفریش خابرالروایہ بھی ہے۔ لیکن مش الاندرطوان نے ایام اور پسٹ ک روایت برقوق ویا ہے کراگر منے شقار ہو میں تاریخ میں تقاوت کا اعتبر فریس کواٹ بیٹ جوجائے گی۔

فضل الخارة النفق ال فروج بنت عقد من تقيمه وبالمؤكل الذ ينزوج مؤكلتة من تقيمه والمؤكل الذ ينزوج مؤكلتة من تقيمه والمؤكل الذرك المؤاد على مؤولا النام المؤكلة من تقيم والمؤكلة والمؤكلة المؤلفة على المؤكل المؤكلة والمؤلفة والمؤلفة بالمؤلفة على المؤلفة على المؤلفة على المؤلفة على المؤلفة المؤلفة على المؤلفة المؤلفة على المؤلفة ا

### توكيل نكاح ونميرو كابيان

تشرق گفتند: گول و ذکات العبد التي إنكفا او فقام کا اتال آ آ کی اجازت م مقوف سيد نقام در دور مکانب اور بازی ام داد دو يا مکتب هيرفندي "آوی کا نکن کرديد وی ادود کی اجازت پرمقوف بين سيد امام کامی که پداره خوف که ارایش خوب باش جهاسان احمد سيرسي ايک دوارت کی سيد کونگرمغندگوارش کن خوب روی سيد ارضوی اثب نتم برداد کي امرف از ادا خوف بوالي جوک بم کيته چيرک اياب آول کام مدود تيک ال سيدگل دواسية استک نود سي کونگ من ان کانس در ياده سدندن دري و کاک موف سرومانگاسان ضول که اياب تم بر کارنگر کرا که و سيرسي مودون ما مواسي امرف مونو در دو جا يا سيد ميستن از مون مي مونو دون سيد

قول والتفرقف النظ شارعتد مراوا جاب ہے۔ طلب یہ ہے کہ بوقع کی مقدی موجود نہ ہوا کی تولید پر ایجاب مرق ف ن مرکا کہ ایجاب وطل ہو ما نیک مثل ایک قورت نے کہ الوقع کا اور ہو کریں نے فل سرا کا کہ اس وہ مانیکا ۔ ہار دے کہا کہ بی سفہ طائز موجود ہے شاون کر فوج ہو جا ہے ہیں گائٹ نہ وگا۔ گاہ اور کر مرد یا ہورت کے اس قام کے جدکو فی دور آفعی ہے ہے۔ اور کو اتم کو ا انکی اطفاع موجود ہے کہ دور اسکو ہو کر کے بی نکا تر نہ وگا۔ ماکہ اور کر مرد یا ہورت کے اس قام کے جدکو فی دور آفعی ہے ہے۔ اور کو اتم کو اور دور کسی رہے گئی شاد کا اس سے مردی تو ہو کر ہے۔ ای رفضو فی کے مسئلہ کو آئی کراہ ۔ یہ جوری تنصیل طرف کے نواد میک ایست کے زود کے این سب مورق میں مقدم موق ہوگا۔ حاکم انتخاب میں ہے کہ جائیں ہے جس دام مدا کہ کی وال ہو تا ایک ج سے ویکی اور دور کی طرف سے دلی جونا چاہئے جائے ہے دور ایم فرف سے معمل ہو دیکے جائی ہے اور میں مقرف ہو کہا ہو دور کی موقع ہوگا۔ اور ایم موقع ہوگا۔ اور ایم موقع ہوگا۔ اور ایم کر نے کہا تب سے خشو کا اور دوم کی طرف سے امیل ہوتا

قولہ واسا مورا کے ایک مختص نے دومرے ہے گیا تو کسی تورٹ سے ہم افکاح کردے اس نے عقد واحد میں دومر توں ہے نگان کردیا تو آم پر ہم تھیں ہے لول تورٹ کی الادم کہوگا۔ دول امر تھی تو سلنے لائم نے دگی کہ بیا اسکتے تلم کے ناقر ہ کوئی ایک اسٹ او میٹین کہا میرنکاح کا لوئی نا کہ ومرتب تھی ہوتا کہ ہوگئی کی کیم میسن ورٹ بی بیرا تو ہوگئی ہے۔ دور میال میمین تھیں۔ نیز ان بھی سے کی ایک کو عمل کھی کہو کہ کے کو کھر آج کیا اس تھا ان کے شعبی افر کی ساورا کر صورت نے کور دیس و کسی

<sup>(</sup>۱) تقول ہرائ تھی کرکتے ہیں ہونا جس ہوندل ہوندوکس ہوتارہ ہرسے کے دائٹ تم ف کرنے دخول کے تعلق ہورے بران کا ہدا کے برجاز موقف ہونا ہے جنگ ہونا کا دوران ہونا ہونا دورائل ہونا ہے تعلق کے اجاز کھر کرکتا ہدائو راٹھا کا کرکے رافکا واقعاق

ومرق با ندی کینا تھ فکارج کروے تو لمانہ صاحب کے نوویک جائز ہے۔ کیونک آ موٹے تفظ امراۃ منطق بولا تھا۔۔ درخا پر ہے کہ باہری عمراۃ کا دیکے تو سے سداخین ہے نوویک جائزئیں رکیونک منطق ہے مراوا سکا فروستا دف سے بھی کئوکھ کے اتھ ٹڑوی کرۃ اوالایٹ نے صاحبین ان کا قول اعتبار کیا جاودا سکیل کی ہے شرح طابق ٹر کھا ہے کہتے تک کے ساتھین کا قول احس ہے۔

### بَابُ الْمَهْدِ باب مبرکے بیان جمن

صَحَ النَّكَاعُ بِالْأَوْكُوهِ وَالْمُلِنَّةُ عَشَرَةً وَوَاهِمْ فَإِنْ شَمْهَا وَوَوْزَهَا فَلَهَا صَفَرَةً بِالْوَطَي وَالْمَنَوْتِ كَا عِنْدَانَهُ الْأَرْمُوالِيَهِ أَمَالًا مِن مَا مِن الْمُرِينَ يَهِمِ إِلَانِ مَا مُعْمِلِالْ مُدت كَ كَان يَهِمُ اللَّهِ عَلَى عَامِرِهَا عَالَيْكَ الْمُوافِقِ فَوَالْمَعِلَوْقِ عَلَيْهِ الْمُوافِقِ الْمُؤْفِقِ وَالْمُعِلَوْقِ عَلَيْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمُ

ششرت اعتد : قول باب التي ادكان وشروط فكاح كے بعد مبرك بيان كرد ہے - كيا كھ جركى يام دشكى تلاے واجب اونا ہے بل مهر مقد فكام كاملى دوا حضور همي از كا تعرف موجود ہے ۔ اور تقم كا وجود مقد كى بعد اق ادرا ہے ۔ مزيد و بس ہے كرم رك كاف ہم جميل مرتحلہ امروائی مفق مطر كاج امروق لوائل احوا ہ

قرد کی اگر تکارج کی سیا کرچ میرکودکرد کیا او با اس کائی کردی ہو ۔ کیوکد نکاح حترانغای کانام ہے۔ جس کے نئول مغیوم می مال داخل کھیں۔ آ ہے۔ '' کا جساح علیکھ ای طعقت النسساء عالم تعسسوھن او تعرضو المہن فریعت ہے کی سلوم ہوتا ہے کہ بلاتھ رمبرطنات کا گفتی برمک ہے۔ اورطا بریدے کوالماتی کا ''تیب مقامتی ہوئی ہوسکت ہے۔ معلوم دواکر محت فلاح ذکر میر برموات کی ہم مجرش کو ایس ہے۔ تو لیفائی 'ان میشود بامو الکے ہے۔''

() پروشنی پیکل دیدهای روز پری منظمان باید ( ۲ کیوی) مند برا سده دوای پرشندانی بس سده که بین بایده آنده و دون برشداد دوز شاکامی کوم به دون معود تال ناهان مهروز خال مصد به دونول کارد بول نشد به میرون مرافزه ا ما دوسوف فرایت چهرک در سند سنده ایندشن سیده ۱۹۰۱ میمیسی توسیل در مدید ( ۲ دادود دون مادر (۵ کادونیکی غراف کم دادی م الن الراز من الارقياد وسنة متحول منه كراورت والهورية الله والول أنك أن ميزية والمسلسكة وسع النبي الله عنها عن الله حول على فاطعة على يعطيها شيئاً فاعطاها دوحه ثم دخل بها هذا مما يضع في الدواية من طلب النحق وتركب الغوابة رَانَ لَمْ يُسَمِّهُ أَرْلَعَاهُ طَلِهَا مَهُوْ مُنْهَا أَنْ رَجْلِينَ أَوْسَتَ غَلُونَا وَالْفَلَمَةُ أَنْ طَلْقَهَا فَلَل الْوَلَخَلِي وَهِنَ دَرْعٌ درا مهرکته به تبرانیا انتخار که دی آه برش شدگا که ای کری مریام کمیا مورسی مطابحا که مادی به بری برای 🕒 ایل مهری این داش ونجمال وتبلخفة وما قرض بك العقد أو أربد لا يتلفنك وشخ حللها ادر مودر ب ادر حر يرخم الل جائ عقد ك جديد الدك جدالة أس على تعميل مديدكي درج بحرات والبيام والماة والمجلوة للامزض وخيض ولنماس والحراع وصوه فارص كالوظى والومتبئون أنو عبكنا اؤ حصا الارتبائي كريان بي المح كي بالمرك بفض كان إزاء الدائش وزوك في كانتم من كي وشلوج الذَّر بويا مروية المنااد وُتَجِبُ الْعَدُّةُ فِنهِ: وَنَسْتَجِبُ الْقُنَّعَةَ لَكُلُّ لِمُطْتَقَةِ الْا لِلْلِفَوْتِيهِ قِيلَ الرَّفْق الدوزوب ہے حدث ان بل ادر مستحب ہے معموم برحلقہ کے لئے سوے مغاطبہ شدہ بنی سے بینے اور وارب سیبار انس کابل شاند ہی وجشبة رزح خرا للاتهار وتغييتم القران وآبها حلقته الوعيف والإ فنصت النب المهر الدا زادهٔ و کی خدمت می میرکی دیدے و رفعیم آران می اور کورت کے لئے خدمت لیز بر بار من خام برد کرد رہا ہے وار درم روهبتُ أَنْهُ فَطَلَّقَتْ قِبَلِ الْوَطَّى وَجَعَ عَلَيْهَا بِالنَّصْفِ قِبْلِ لَيْمَ غَمْضِ الْأَعَ سلم کرشن کر ہیدر رہے اور والی سے کمل طاق والی فرشن کارٹ سے انعاب اور سے سے کا اور آر فرز نے سے بار پر فقتہ ندکے ہو الأنحصت المنضف ووخبت الألف تؤوصت الباجئ الإرعبت تحاؤص المغهر فال الغنص أؤ مندة فطلف لتال والحف يا قبضه كيامه الدين وبركما يك من يام كا مامان بيام ويلاقبت مع ملم ياقبنه كالإماركة عوق بوكي جوي ما يملم الُولِعِي لَمْ يَرْجِعِ عَلَيْهَا مِشْرَعِ وَلُولَكُحِهِ بِالْفِ عَلَى انْ لَأَمْحِرِجَهَا أَوْعَلَى نَ كَأَيْوُولَجَ عَلَيْهَا اومكحهاعلى لَفِي إن قر تورائ سے کھٹن سے کا کرٹان کیا تارہ کے حقوال ٹر ایک زیاد کی سے خالا کیا ہی مشہوب او سندی نے کر پکاریو ن ایوزار اقام بها وَعَنَى أَلْقِينَ إِنْ خُوحَهَا قَانَ وَفِي بَهِ وَقَامَ بَهِا فَيَهَا ٱلْأَلْفُ وَإِلَّا فَسَهْرَ الْ أروكن عن الكاندوة إله والكروكن سه إله الجائبة الرخره كوايه فيامو عن محمادا الأخار وسية وي ليك مره مواتس وموكا آخريناً المقد - قوندوان مهيمه الخرائر واقت مقدمو أمرنه لياء ما الكي كاروني بهوّ حرب أحير تكل ملرغ بيثوج البيران البير المرام ال ہوران میں سے کی کالفائن ہولیا ہو۔ معزے این - هو سے مو ل کیا آباء کیا گیا۔ کار سکے اجاز قول سے بیلے موشر ر کے اف ا خال کرٹر تو کی بول کے نے کیا تھے ہے؟ آنٹیے فرد یا ہوش وہا جا نکارا ہے معزے مثل ای منان انجی نے فرمایا کرصفر مسورے ررد وردت والثق کے سے میکن محمض والحدار

تول دا تعد النج الرم مقرط مواد وقی کرنے ہے ہیں ہوئی ۔ یہ ب تو عودت کو تدریش تیس میادر، وزعی رہیا گی ، میں کی ب مقداد عمرت کا کشاری عماری اس میں اس وجہ اس وجہ ہے ہے موائی کہ بند جار ہے کہ بارہ ب ہے۔ کی کمان فارش ہے و و معمومی علی المعوسع فعدوہ و علی المفعو فعدو گاہ دارہ مها کس کے نادیک متحد مشرب کے کیکن کی تو ٹی نے اس کوار مان سے آنیم کی جہت ام یہ سے تیس کر آب میں معمود مو انکساس علی ، عشاعا مصد دار کا خوالد دائیں ہے ہے کہ دائی ہیں۔ سے ادواز نوی سائن میں مراکز کے دائی معمود اور انکساس عوز خوالد کا میں انداز اور انکار کا اس میں ہے کہ اور انکساس

ان در انوازه قشل مانی زیدی که بخش اهد بن میان دنیان این سود مین بخش کهی دانوایست و بود میاب و سنت سرا کی بخیت ا کسمانی بسید درگذشت شدای بخیص کسمانی چهرا دیان در این فق ا

معان تعانی شرخ از دیگر تالد در کی شهدای از در این تا میداد در این تا میداد در این تا میداد در این این از در این

ش ابدأتم نين بمن تاه أن كيا نكل اي يقيمون الواجب ويوبدون على ذلك احساناً منهم

قورائش وَانْ عَلَمت مِحْدا المالع تَهالْ النقيار الأروق المنظم على به آله بحراض في مصرياً بنداد وَكه بوجات به الوران عُقد في الموقع والاب مولى عبد العالمي تطويق من به سب ينزي عاد الوراني مي بدار بي الطول الذكريا المردور الشور الإنكار الداري في المن في الإن في الاحق عولي والس المرافع المن بالموادية المال الوران الإن موسوعة عومة ميك المواقع الروك الدون المواقع من محمد الول المائع في الدرس المنافع على المواقع المنافع المنافع المنافع المواقع ا المواقع المرافع المنافع المنافع المنافع المواقع المنافع الم

قول و تحقی این مطان اخرار (ممراه کال) بارم جواد و می سه پسیدهای و کی بدا کی ملائز و مطان او برسانده بیدا سند و قبل میں اور استان مطرع جمرانا امر میں دور (۲) مطان موقوع اس کا مرحمی دور ۲۰ مطاند فیر مودوع اس و میر میں وجہ و دامیط اعمرا خاریا سند ب میں میں بنا کی ساز ب توسیر اسام با شاف ورجہ میدع تنف کی دوارے ہیں کیلی قدور کی اور تندیک کا ما سام بیری کی حدود باسم میں مجمود کی ساز سام کی دوارد استان کی دوارد سے میں کی دوارد کی سام کی دوارد کی اور دو اورد

کود سیکما ارای گی تمین باطل ہوتی ہے اور درخی وائے ہے۔ تول و خدرہ زواج اس کی تعرف کا سال مجرفہ من کرنے آخر اس کی تعلیم و بنامیر تمیز ابداؤ شور مورے کی خدمت تیس کر بھا۔ کو تک اس میں قدم میں میں اس کی مرحل و اپنا ہے گا مام کر فی سے تراکع میں اس مواج محمد اس کیا گئے۔ ہدان کے بیان میں ہے ہ بارور میں مورف اس موافقت اس موافقت اس مورف کی ہے اس کے جس کہ اس مورف کی مورف کی مورف کو ایسے موافقہ ہاں اگر خاص نے اسٹیڈ آفا کی جوز مدید استان کی اوروز خدمت کی مورفر کر ایا جہ تو استار سے خدمت سے میں کی واجب موافقہ ہاں آئے کا مساحل کا مرحل کا مورف کی مورف کی مورف کی مورف کی کا اس کے اس کی مورف کی کو اس کے اس کی کا مورف کی کو اس کے ایک کا اس کے اس کی مورف کی مورف کی مورف کی کا مورف کی کا مورف کی کو کا مورف کی کو کا اس کے اس کی کا مورف کی کا اس کے اس کی کا اس کے اس کا مورف کی مورف کی کا کا مورف کی کا مورف کیا کا کر کا کی کا مورف کی کا کا کی کا مورف کا مورف کی کا کا مورف کی کا مورف کی کا کا مورف کی کا مورف کی کا مورف کا کا کا کا مورف کی کا مورف کی کا

قول الأنسان التي يورك المسينة م كم جائزار أي فيضا به الوركروي اربم عوركو بدارك بشو برئة آل از وكي الماق الدائة من مورت المصافسة من التي في ورزم والي اليكار كوك أن الوق طلاق بول من عنف مروالاب من المالا وي الموري بوامير ال ينك راب و خارد المرابع الديوى في مبدك جي موان كالقيار كي كوك عنوا على فترانقين تمكن الاولي أن المورك المواقف ك منها التي الدائر الدي في قيض في قبل بي المواقف المواقع المرابع بداكم وقت بالسنت بالمشارك الورك ويدكن أو مدكر ا ما الان تعالى المراكز المواقف المسينة المراكز والما تعديد المراكز المراكز المراكز المواقع الموركون المراكز والمواقع المراكز المرا

وي المنطق الملاول الوياسيقي وياهره الأوي والمعتونة فأويب وتورع

۔ قول واقتی ال آئے کی نے قورت سے موش بڑارہ بھائی ٹرٹ پر نکار کیا کہ اس کو ٹیر سے باہرٹی کے باب گایا ہی کے وہ ت او نے دوم انگار کش کر بھایا کر اس طیر میں مرحاق میر ایک بڑورہ کا درندہ بڑا تہ شرط ہوں کا ہونے رکورٹ کو بڑارہ وہم کس سکے ۔ کیونکہ قورت ہر کی ہردہنی سے دوند میرش کی اوب برگا ۔ کیونکہ فورٹ فواٹ منفعت کی دید سے جر کسی پردافش ٹیس کیلئ آ فری صورت میں جر مثل بڑا و سے اکداد راکیا ۔ بڑا دے کم ٹیس کیا جائے ؟ ۔

وَلَوْنَكُوعَهَا عَلَى هَذَا الْعَبُد الْوَعْلَى هَذَا الْعَبْدِعَكِمْ سَقِي الْجَنْلِ وَعَلَى فَرْتِن اَوْجِعَارِفَجِبُ الْوَسَطُ اَوْ لِيَنْفَهُ الْمُوالِعُ مِنْ الْمُحْلِقِ وَعَلَى فَرْتِ الْوَجِعَارِفَجِبُ الْوَسَطُ اَوْ لِيَنْفَعُ وَعَلَى فَرْتِ الْوَجِعَلَى وَالْمُعْرَابِ فِي اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُلِلهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

مبرهش واجب مونيكي صورتو نكابيان

تشرک الفقد ، قولہ واقتجارتی اور آگرفتان کیائی خام پر ایس خام پر میں ایس و چیزوں کانام این جو تھے۔ اور او مرشق ویا ب نگار صاحین کے خوام کے ان میں جو آگل مورو و اپر ایک کیا کہ آئی شیش ہے اور آگری ہما کی جوان کانام لیا اور آئی صرف میں ان فوق بیان جیس کی شغا ایوں کہا کہ محوف پر میکان کرتا ہوں او شوہ کو افتیار موکا ہے ور میان خم کا موافر دویا ہے اس ویوے اور اگر جمہول جس موشا ایوں کے کہنے ہے برخان کرتا ہوں اور کی تمام چیز کو جربتا لیا وجھے ٹر اب اور فور بروان چیز کی خرف اشار دکیا ہو جو مربی منکی جوادرو اسکے فلاف فائر ہوشکا کی نے کہا کہ شروان مرکز برخان کرتا ہوں دیکھا تو وہ شراب عمر کے اور کیا موجوم میں مجلی جوادرو اسکے فلاف فائر ہوشکا کی نے کہا کہ شروان مرکز برخان کرتا ہوں دیکھا تو وہ شراب

قولرداذ العمر العلم المرام میں دوفلاس کومٹر دکیا گیا ماہ کھران شی ہے ایک آزاد قل توکیام انظم کے زو یک مورٹ کامروی ایک طام ہوگایٹر ملکے اقل عمر نینی دن دوہم کے برائر ہودون دی دوہم چورے کے بائیگے مثلا غلام سات دوہم کا ہے تو تین وکر پورے کے جام تھے اماریو ہوسند کے زو یک میروہ غلام ہوگا اور زادگی قیت ہوگی تین دیکھا جائے کہ آئر بیضلام ہوتا تو آگی تھی قیست ہوئی ٹی وہ قیست کی دی جائیگے۔

قولدونی النکاع اخاسدارتی نکاح فاسدوہ ہے۔ جس عمد پڑو ہاسمت میں سے کوئی شرح مفقو دوسٹان وکٹین کا با کوا ایج ہے وقبول کرلیک نکاح میں دو بہتول کوئع کرلیم کہ ایک عدے میں دوسری بھن سے نکاح کرنا۔ چکی حمومت کی عدمت میں جانجے ہی سے شادی ے کہ اٹیے ویہا ہاتا یا ناسد کے تبن اونام نے توریق ابوب میرش بشر میکے دلی بوئی ہوکہونا پر نکل فاحد میں فنس مقد ہے میرو زمید نہیں مبرنا بشما متیند ومناک بنسج ہے مواجب ہوتا ہے میں نفوت ہے میرہ جب نہ ہوگا کابل فاسد میں فورٹ کیساتی جماع کرتا ام ہے۔ قراس مانی تراق کھویہ ہے علامت میں مذہ وکی جوانی سکھ تم مقد م واقعے معرفش مرسنی ہے والد عد ہوقا کے تک مرکئ می ام بورے تو وسی رائن ہے میں ان مک کر اگر مرتکلی امریکن ہے کم وات مجماع کی اور والا اوا کا کورے آپ کر چیٹر وارٹ اور کا اور جب مة ت. أينو بردلي كربعة كان كونتح كروب إمرية كانو مورت يهنان في مدت داوب وكي يخي تمن يخرا بالنمن ميينم واضع صل (فاكلاد) - معتوفات الكن بي مامان فاسد في فاسداني والسادان فاسداني والساديد والمدارض والمدارض فاسروا تمآبت فاسدو الزاري فاسد وميلع فاسد بعدقد فاسدو يتراحث فاسراواتكم فاسره كفارة اسدوا مكانستا فاسرو وبجلف فاسروا آيامة فاسده ومعرف فاسد اوسیت فرامده قسمت فرامده بیان سب ک رد م وقع به فرقع آ که آمرے میں به وقد نفران الدامدين فقال ب

> عفواعت اصاى المخترين فلأذكى أواحد فاعتليا كلن ااجلال خارج 👸 کال اورا کاچ کال گل الغالون قرض الخنق المسيح الزادان صرف وولقب الثلاث 136 كالهم من شكة فم قسر: - 1881 Pilos - 1886

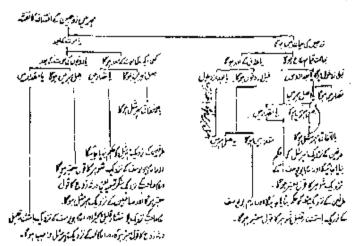
القراريمة لكبال مُعرض التعباري من كرياب كي قرمها لي مورش كالعالم سيحاب بينيا باب شريك بمنين ورجيا محتل وغيرا و کیونشہ بھڑت عمارنند بن مسعود فردشتہ آزار البادیشن فسانہادین اقارب ماہیہ ادارگ گیستہ آتھ الصاف میں معتبر ہے۔ ا) مر شاره) اسن ومن میں ہے ۔ اکٹری ہوئے میں ام ارسا میں رہے) بعدم دورتے شاریدہ ) میں امراد کا اورت میں بدل کا روشید سم نے میں وصاحب کیون سے علم و اب والی وافعاتی اور موم، مد جار کاٹ فریا ہے۔ اگر خورے کے باب کی فوٹ میں اس میں حرمت نہ باق ہے کے قبر ان اوساف کی جہد عورت کیما تھ میر آئی کا اخبار او کال شرق مجمعہ اور بروندی میں ہے کہ اگر ہے اوساف الدکورو یا ہے کی قیم شَارِيةُ وَالِيَّةِ عَلَى مُعْلِمُ وَهِو وَهِ مِن إِنْ أَوْ الْمَهَا مِعَوْقِهِ كُوفِكَ النَّاسِ العِلاقِ كالو

آلول وقت الرقم بإسبالا بالشكر ون فودت سكة مركاضا كن بموسم الصداكر جدول من عاقد بوخواه ووغو بركاولي وبإيون كالنزز دومين مِعَمِ مِن الدِيرَانِ هِذِيرِ بِهِ أَنْ إِنَّهِ عَلَيْ عِنْ الْمُعَالِمَ مَنْزِعَلَ وَقَالِبِ. كَانْ كَانْ قَلِ الرَّفَ الرَّحِ فَيْلِ موت ربال أنك ك تشمل واحد لاها قد زورندا من وولا زم " سنة تلاف مقد في كه كهان تان وفيها لأوم بالثرورة بينية بن ال تان وفي طارقد وشرمن ، والشَّحَ نه وكالمُرتحت ومنان كيك ووترض إنهاول بيركه ولا إني من كي وانت مثر شامن به كرم أروانوت ثل شامن واقبيرتم 2 مذهبة والمستب يأكدا كرخورت بإملا ووقوه والزاور الرمهيلي وووقة الهيئا أني ولي تلق علان مي وفي في منامنت قبول كريبة الصا عنونت نام و نینے بھالورے کا نقیارے باہے وہ ملیان اس سے مہانا سطالہ کرے اور دیاہے شویرے میں اگر شوم زبائع عاقو مطاب سمف والی سر ہوتھ کے کرش رہے ۔ انجم اکروٹل شور کے تکم سے ضامن جوارواورائلے میں بینے باتل ہے جو کر جوٹو ووشو ہر ہے وصول ام اليكا كوراً مر بالطلم له من دواندوتو شوبه من وصول كر زيكا مقدار منداه يكار

۔ آول وہا سدائے مورے اپنام بھی کہتے کی فوق ہو ہی منی اور واقع **دی اسمی** بیٹ دکنارے اور طریعی کیونے سے روک شق ہے۔ آخر چناس سے آن موسط کی رضا مندلی کے ساتھ لیک بارہ کی جو ہوا میں ایک زو یک رضا مھاکی کیے تھے مطی جو بار کے ک احالور ورائدہ کنا کائن کیں دویارہ نے ہیں کہ ایک مرتبہ ولمی ہوجائے کے بعد پارا مقور مایٹو ہر کے میر روانگیا بھی جندے کے وقع کے بعد بإدام وزينه بويو ناب البذاز شودك كالزائيم مارا مام ماحب فريات بيماكه في متعقب قعرف بيدود بروني كأمقا باريل البدامه ام لازم ہے ۔ بیک فضی مقوملہ کوئیر دکر ٹاناز م کیجی آتا۔ ولي المختلف إلى فلوالغفر محبكم منفر البيل والمنفظ الموطلقية في الوطي والواختلف في أصل المستقى الراحكات الراحكات المستقى المراحكات المرحكات المراحكات المراحكات المراحكات المراح

#### مقدارمبر ثبل زوجين كااختلاف

أشرت عند: ﴿ وَلِهُ وَلِوَا مُسْتَوَالِحُ ٱلْمُرِمِ مُسْلِمُ عِيلِ الشَّافِ بِيوابِهِ مِلْكُونِ أَنْ كا جنابَ بل وکا با بعدالمات ایک کی موت کے جد موکا با دفول کی وت کے بعد بھر تقریبا خلاف موکی مقدار میں بوگا یا اس موری ربسر مورید اختلاف بحالت قیام ناح ہوگایا طلاق کے بعد طلاق تحی الدخول ہوگئ بابعدالدخول سواکر دوجین کا اختا ف مقدار مرجی بحالت آیا۔ فاح بوقر طریقینا کے زومیک مریشل کو تھی جا جائے گا۔ اور فاہر حال نہی کا شاہد ہوا ی کا قول متحر ہوگا۔ لین اگر شاہر ہے دول ے مواٹی ہوئے موق شر بر کا قول مغتر ہوگا تکی تم کے ساتھ ۔ اور ہوک کے دول کے موافی باس سے ذائد ہوتا س کا قول معتر ہوگا ۔ اس كي تم يراته والراكر ان من يركي ليد بينه قائم كروية بينهول كياجا يكام شرعوا في بويا المواقق  $f_{lnl}$ دونوں بیندقائم کرویز ہوت کا بینہ قبول ہمگا۔ آگر میرخل مروے موافق ہو۔ اورمروکا بینہ تبول وگا آگر میرش فورے کے سوافق ہو کیونک بیدر کی شروعیت خلاف کا برکوتابت کرنے کیلئے ہے اورضاف کا بروموی ای کا ہے جس کے مواقعی مبرشل نہ واورا کر میرشش و دنوں ے داوں کے درمیان ہوتو دولول کوئم کھا تر مرحل کا فیمند کردیا جائے۔ انام ابوج سنٹ کے زو یک برصورے میں شویر کا تو اس کی تم کیما تھ معتبرے ۔ اورا گرزوجین کا ختلاف مقدار مبرجی کل از وخول اور طلاق کے بعد برتوسند دیا جائے کا لین حدیث جس کے دموق كرمطاني بوگا اى كافرل معتر بوغد اس فائم كرياته جرطيكر برسى دين يخواد دامر و يار دواد راكر مرسى مين ييني شي ادريتني جزيونو با تحلیم متوشل دیاج سے کا ، اورا کرکو کی بیٹرقائم کردے و تعلیل فرکور بیٹریٹول ہوگا امام ہو بیسٹ سے زوے بہائ بھی برصورے می ش بركا تول منتر بسيدال يركره مهركي اتحاكم مقدارندكرين كامبروها همارف ندموا دراكر اختلاف بحالت وبيات امثل مهرش اءة بانڈ ق طارم پڑٹن و بابائے کا۔ اوراگر زوجن میں۔ کی ایک کی موت کے بعد اختراف بوخود اصل مرسی اختراف بویاس کی متعداد على يونو ال كانتم وي ب يوز ويكن في حيات في صورت بش اختلاف كالتم لا برغة ورادا كيونك أيد في موت بيدم مثل من اختش بوتا-ا دراگرا ختاف دونوں کی موت کے بعد عقد درم رہیں : وقراما م صاحب کے زر یک شوہر کے درشانا قرران کی تسم کیسا تھ سنتر ہوئا تکیل و کھنے وائی آشنائیں ماور ، سابو ہدت کے ان کے قبل قرنوب کے درخواق کا منتی ہے لیکن گار متناہے بین اگروٹ کی کم انداز ال کرے کہ ان کا ام بودا معادف و اوق سسون نہ ہو گا اس کو کے ذور کیا سم بھی وابست اور ان اس ایس میں انسان کے دفت میر منکی واجب اور ان سامر کر مقاوف معمل میں جو اور ما اس کے ناز کے مقرضی کا قول منتی اور ان میں اس کے دولا کی جب منک اور کی کے اور انسان کے دولائے اس دفت تک توقی فیصد نہ دوگا کے بھی دوقول کی موت کے اجھا ، مرحاسب کے تو کے سامر میں کہا ہے اور کی موت کے اجھا ، مرحاسب کے تو کے سامر میں ہوتی کے اس موت کی اور ان کی کھی اور کی موت کے اور ان کی کھیل اور ان کی تو کہا ہے اور کی موت کے اور ان کی کھیل اور ان کی تعقیل اور ان کا تھیں ان کے تاک جس اور ان کی کھیل اور کی ہے ۔ ان ان کی موت کے انسان کی تاک جس اور ان کی کھیل اور کی تعقیل اور کی تعقیل اور کا تعقیل اور کا کا تاریخ کے تاک میں کا دولائی کے تاک جس اور ان کی کھیل اور کا تعقیل اور کا تعقیل اور کی تعقیل اور کا تعقیل اور کی کی تعقیل اور کی تع



قلدہ کی بعث النے شوہ سے وہ ک کے ہی کوئی کیا گئیں ادریت وقت کے بیان ٹیک کیا کہا کہ وہ گئی جرسے فائن میں ہے وجہہ ہم استے جھرز وہیں میں اختیاف وہ جو کے کہا کہ اوری کے نے الحرب یا تیکن کی شرور کا کیا کہ وہ جو فرم کی کا ان سورت میں شوہر اس میں مردو بھر فلیدو وہنے جازہ کیا نے ہیں ہے استے میا ہدارہ جیسے کیوں افزائدہ کری کی شروفیرہ کیا گئے انک عالمان شوہ ہے اس جو بھر تاکسیک سے دی ایا دو واقف وہ کا رادا کردوشی عاد آئی کو نے پہنے کے لیے میںا موسے دوئی جھڑا وہ ا

قوالی سرترون آرخ کیا۔ ڈی نے کی زمر کیا تھا نکان کیا اور ہو مل کوئی ایک پیز مشود کی ادان کے زم کیا۔ بارے عادے، زو کیا مال کیل ڈاس پیز کوشر کر ما تھے ہے۔ اور تو سے کو ای پیز سطی کی مشروکی گئے ہے ایک اور در سنداس پر جند کر ہ جند کیے ہو کا را در افراد ایس تھا تھا کر ہے گئی کہ اور وہ بالار میں سے کوئی سمام سنڈ آپاؤٹ ایک کا کے مشروکرد و پیڑھیں ہے یا فیر کھی دوڑ شراع کی سورت میں اس کی قیت دونو کی صورت میں مراحل کیا ادام ہو کا سف کے زاد کیا۔ وہ وہ دونوں صورتان میں مرحل و باصاب کا بدار ما میرک کر دیک ان کی قیت کی صورت میں مراحل دیا جاتے گا۔ ادام ہو کا سف کے زاد کی وہ دونوں

## باب نڪاح الرقيق باب عهم ڪنکاڻ ڪييان ٿي

كل يَعْوَ بَكُاخُ الْعَنْدُ وَالْعَنْدُ وَالْعَنْدُ وَالْعَنْدُ وَأَمْ الْوَلَدِ الْإِبَافُنِ النّبِهِ فَلُونَكُمْ عِنْدُ بِلَاّبَا يَعْمُ الْمُعَلِّمُ وَالْعَنْدُ وَأَوْ الْوَلَدِ الْإِبَافُنِ النّبِهِ فَلُونَكُمْ عَنْدُ بِاللّهِ فَلَا مُعَلِّمُ اللّهُ وَالْعَنْدُ وَلَيْنَا وَالْعَنْدُ وَلَا عَلَالُهُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَيْدُ وَالْعَنْدُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَوْلُولُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْلِمُ اللّهُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَا الْعَنْدُ وَلَالِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الْعَلَالُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَالِمُ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا ال

۔ تشریح الفقہ ﴿ تُولَّدُ بَابِ اَنْ قَالَ کَا الْبِیت رکھے وائوں کے گاج کے احکام بیان کرنے کے بعد الناوگوں کے گاج کام بیان کردہا ہے۔ جن شی لگاح کی بلیسٹ کیس ہے ہیں ، ندگا، ظام وغیرہ ۔ نیز آگرکی کورٹ لگاح کرے اور دیر بھی خام مقرد کرے قام حبر بن مک ہے۔ اس کھا ہے باب اکم رکھرائوں میں میں ساکھی واقعے ہے۔

قوندلین محوالم شرم جواز سے مراوعوم نفاذ ہے۔ کینی جارے نو یک نفام بیاندی مکا تب مدیرہ اسور کا نکاری ان کے آگا ک وبازت کے بغیر افغائش موتار آگا کی اجازت برمرق نساموتا ہے۔ امام کا کس کے زریک کام کا نکاری جائزے ۔ وہ یرقی کے جب غادم طاق کا ما کک ہے آتا تکا کا محک مالک موقا۔ جاری وہ کی آشخشرے مطاکا ارشاد ہے ، بوغارم اینے آگا کی ایازت کے بغیر نکل ہے۔ کرے وہ موام کینی زائی ہے۔

قوز، الملتها ارتجا کید ظام نے لیے ڈق کی اجذت کے بنے نکام کرلیا۔ آقائے غام سے کہا: اسٹوطا آر دجی و یہ نے آقا کا کہا کہ اس کا نکام موقو نے کو جا تزمینی افذ کرنا ہے کی کہ طاق وجی نگام آگی کے بغرفیس ہوسکتی۔ اور اگرا آٹائے کہا: اس کوطا قرویہ سے بانچورا وسے قویفکام کی اجذب ٹیس ہے۔ کیونراس میں بیٹھی احمال ہے کہ اسکام تعدد تقدفکان کی وجم یہ بوزند اعدم اجازے ہوگئی

قولدوالا ذن بالنصل الله آگا کا کا بین نعام کا گار کی اجازت دینا کارج مج اود نکارع فاسد سپردوکوش آل ہے پکی و گرفاه منے کی محورت سے نکاح فاسو کرلیا اور دی بھی کر لیاق فلام کوم رے سلسلہ عمر غرو ہ سکرد یاجائے کا سعادین سے زویک اجازے ندکوروشی اوع و سددانش نیس مونالبذا فاه کور شدنین ایاجات کاش، بن پرمها زاد در نه شد بعدار زم داد کیون ای کامتند شاه مستقش هفت و پرکواش دو تی مت مور به نیز شان کن می سند حاص بوشی ب ما در معاصب به فرایات این که به به آگاسه مگام شریافظار در زمطش به فردود به اطراق می برمه به کاران همدی و به به بهت سه مقاصد تکام کامد سندگی حاصل و جاتے میں شک شریافسار وجرب بورج سند به اعلی قشار دیود اوی که

قرار وزارق مبدال آگرا قالی او دون فی اتبارها و شریخی نام کان کردیاته باز مجیست به مردن و مان قرش خوادن که براور دی که شم فرده و قرش فردند که ای سه مسالیته تی ما بینت کاره او مدت صد که کار کرد و موست یک جب برگی باش منت کرد میکوش نام ناک که با موره آرو برش سناه ارکه و تواکان کیا در قائل مورث می فودن میرش سناه کار مفارسان و فت کردی و بیدترش فواد بر یا فرش بینکه و جازید

کا آن وکان و دیگا گرفتان نے بی باری کا نات آن با اگر اوروائی کی طول موبار دروروکا کارشور کے کہ سے با موق کا شب باقی کرانا از ایکن کیسرہ اسپیدا کا کی شدہ ساز آن سے کی ساز وجہ شروع کی کو بات کی از براہ جہ یہ ہے کہ کا کا کی شروک ک سے آئی فرانسٹ کی بالا کر کی است اور اس کے منافق واقعا کہ سے برائی شروک کا اور مرافع بالسند قوائل کا کرانا ہو سے آئی میں منافق کا میں نے اور وی کر شارف کر اور ایک مرافع کا مرافع کی میں کا کروں کا جو میں کردوروں کا میں اور ان

قالد ومقط الله آلات التي باتدق كي شادق أو بل او به كي اس كالعوب والله و يتوسيه الأنان كم يا باقترائية الله الت الدياة التوسيم وما فواده وهذا كالمساطق المؤدن في مورسا فالد الكوش و بالمراك كالتوسط والمهادة المساطق المراك ا اللي تراك أن المدينة والمي المناسمة والمساطق والمراك المؤدن المراك المؤدن الموادي الموادي الموسط والمساطق الم المن ياسطة المدينة والموادة والمساطق أن والمدينة والمراك والمراك المراك المراك المراك المراك والمراك والمرك والم

آنو ، والما فن الآنكية على من بالدي من قال الي قالب ووس من الرائد مكتاب بالكنام على من النائد بالدي القياد بالدي شد. الا تأك مبدئاً ما بالدي كم من عمول من المبدئ والبعث من كراس في المبالات بالدي القيار على من كوكل من من مرابع ف الدي الموادل الآن من الديم المرابع في المرابع من من من من المرابع المواجع المرابع المواجع المرابع المواجع المر المرابع المرابع في وجديد من كري من في والمواجع في المحمد ومنابعة مولى ما الما كالقيارة وكاراس فقتيل من مقوم واك وقد فالم عاد في جالت المواجع في من كرية على أقرى الواحد والمرابع في المواجع المرابع في المرابع المواجع المرابع

مومنيل فترادم تكهي

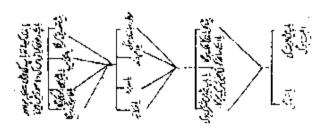
وَلُوَاهُمِنَ أَمَنَةُ اوْمَكَانَكُ خَيْرَتُ وَلُوْ وَوَجَهَ خَرْا وَلَوْمَكُعِثُ بِلاَ فِي الْمُولِي فَفِيقَتُ بِعِد الْمُ الْمُحَدِّقُ فَيْ إِنْ مِنْ اللّهِ مِنْ إِنِيَّا أَلَالُ فِلْمُ إِنَّا مِنْ مِنْ الْمُعَلِّقُ اللّهِ عَل بِالْجَهَارِ عَلَوْ وَجَنِي قَبْلَا فَالْمَهِلُ لِلْهُ وَاللّهِ فِيهِ وَمِنْ فَيْهَ الْبِهِ فَوْلَئِثُ فَاقْعَاقُ اللهِ اللهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْ مَا اللّهِ عَلَيْكُوا لِنَّهُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَمِنْ فَيْهَ اللّهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا مِنْ اللّهِ عَلَيْكُوا لَهُ عَلَيْكُوا اللّهِ عَلَيْكُوا اللّهِ عَلَيْكُوا اللّه اللهُ وَقِيدٍ فَعَلَيْهِ عَلَيْكُوا لِللّهُ عَلَيْكُوا لَهُ عَلَيْكُوا اللّهِ عَلَيْكُوا اللّهِ عَلَيْكُوا اللّهُ ال والمتحدة في الدخل وخفوا في المعدد كلفوا الآب على المندة والما المنافعة والمواجعة والمداحة والمنافعة والمن

عديث كالفاظيمين بكهة هربت ووه كالفاظ جي إيماني امراي دراي دوايت تعياس كي تصريح موجود بيج علاووازي اين

۔ آوروس وقی اوٹر آئی بھٹی نے بنے بیٹے کہا ہاں سے میت کی وہ داملہ بھٹی ۔ بھر پیٹی اوٹریاب سڈ پیری افزی کیا توباب سے اس کا نسب نابت ہو جائے کا اور باندی اس کی ام ولد ہوجائٹی پٹر میکر وقی کے وقت سے دانوی کے وقت تک یاندی پر بیٹین کی قلیت رق ہو ۔ جد بید بید کہ بدیوقت غرورت بیٹے کے مال کالا کہ برسکتے ہے۔ حدیث میں ہے ''ان وہ کک لہ بیک ''اورانسان کا نطف اس کا

ناه التكليم ثيانا عدده كان مسرك في عرق في في المواهدة في مسلمان عرب المراز المتفاق عن المنطق المان من والمواج القل والعالمان الموادين 1 1 التي ياراه

جڑ و ہے جم کی حافظت خروری ہے۔ اس خرورت سے باپ بیٹے کے الی کانا نکے تھیرا اور بائدی ام واو انوکی رہے۔ ہیں ہے ہے باپ برصرف باغلی کی آیت و زبیب ہوئی میں اور بچک قیمت وادیب نہ ہوئی ۔ اما میٹا گیا اورا میں اور ایپ اس کا وجو کر سے آتا کا کہ وز اس منظری چیا تھ سے مورش ہیں ۔ کو تھی ہوئی کرنے سے بادی کے پیر پیدا موالور باپ اس کا وجو کر سے آتا موام و باغلی اوکی ہے دیر میا م اور یا ایک جب باب کے مواقعی وجو کا کریٹا پائیا موال رہے گا۔ ہر بیک کی چرچ وصورش ہیں۔ سے مواقع کی ایش کی ہے ہوگا ہا تھ کی بیٹے اور باپ کے وہ بیان شنز کے بوگ ۔ ان افزائی صورتی میں سے براکی کی چرومسورش میں۔ بیاتی شرکی ہوگا ہا تھ کی بیٹے اور باپ کے وہ بیان شنز کے بوگ ۔ ان افزائی صورتی میں سے براکی کی چرومسورش



قلداوزوجها بنَّ اورا تربیغ منها پُرهاندی کا نکل مینیاب ک و تھ کردیا تو کن سے پی پیدا ہوا تو ہا تھی ہاب کی ام ولدت تعویٰ کے کھا ب یہ پی نکاٹ کے فراہو سے پیدا بوا ہے نہ کہ مگل سے فرد بورسان واسطے کہ جب برجشیت سے بیٹا ایک ہے تو باپ کائی ہوز عالی ہے اور جب ام وسند ہوئی تو اس کائ کیجہ ہے جا پر رحم ف عبر داجب ہوگا۔ یک کی قیت واجب نہ ہوئی۔ اور نیم تر روز کا کی نکرائی کا جائیا۔ اس کا لک ہوگیا۔ اور جرائی ہے معلی آنا وجوجا تھے۔

### ہ**اب نکاح الکافو** بابکافرکے نکاح کے بیان بھی

خالات كَافِرُ بِالنَّصْهُرُو أَوْ فِي جِلْنِهِ كَافِرٍ وَذَا فِي فِيْنِهِمْ فکاح کوافیک کافرنے گھاہوں کے بنیر ہاکسی کافری ہوت عمداد ریان کے ذہب عمل جا نزے چھوسمام نے آئے آئی ای فکارج پر کھے جا کیگے وَلَوْ كَانَتُ مُعْرَمَةً قُرُق بَيْنَهُمُهُ وَلاَ يَنْكُمْ مُرَدِّكُ أَوْ مُرْفِئَةً أَخِداً وَالْوَلَكُ يَنْبُمْ فَمَنَ الاَبْوَيْنِ وَيَنَّا ادراگر فردے انکی توم مواز تفریق کی جا تکی اور تائل ندکرے عرقہ یا مرقدہ کی ہے اور بچاتائے عوال باب میں سے كوتر وين والے كا والفيغونيني شَرِّ مِنَ الْكِتَابِتِي رَبِّذَا اسْلَمَ أَحَدُ الزُّرُجُرُنِ عُرِمَنَ ٱلإشلامُ عَلَى الانحر فإنّ أسَلَم عبرة تش يعب براجة كالي سعاد، جب املام ليرة سقاده بين بمن مستكولي قويش كياجا يتكامله فعرس يراكزوه محك املام ليرة سيخ بعرب علاق <u>الأ إِنَّالُهُا</u> وبنائة ور تغریق کیا کی اور مرد کا اٹناد کرنا طاق متصور ہوگا نہ کہ خورت کا اٹکار کرنا لور اگر اسلام لے آیا ان میں ہے کوئی ایک دارالحرب مثل ق ωi الكاب وَلُوْ اَسْلَمَ رُوْحُ ورت بعدات ہوئی جب کل کر تمن علل ند آجا کی اور اگر اسلام لے آیا کماید کا عوبر تو اس کا فائل بائی رہے الد توسيح الملقة: "شود: جع شام كما ذم تد اسلام ب محرجان والاستى: تائى بونا بيكوا : انكاركرنا في حون جدان وكي .

قولرتون آرقی ایک کافرنے کی کافروے شاہدوں کے بغیر ثان کیا یا تورت کی کافر کی عدت میں تھی اسے شکاح کرایا درآ نوالکہ یا تھے بہاں جائز جہاں کے بعد اصلام نے آئے تھ او ابورضینہ کے فاد کے شکاح اندام رکھے یا کمی کے اورا ام زفر کیا ہے کے دولوں مورقوں میں نگاح فاسد ہے۔ اور ساتھیں میکل مورت میں امام صاحب کے ساتھ ہیں اور و در کی منورت میں امام زفر کے ساتھ رائم زفر بھیکتے ہیں کہ مطابا من مثلاً آئے تھورت اللہ کا اعرش ہے ''لاکا کا الاجھ وا'' فیر دہ سب کے تی میں عام ہیں افزان ان کھی لازم ہوں نے قبل الراملام جان ہے تو فرخ بین کیا جا ہوہ اس کے نہیں کوان کے عالا کرکھ آخر روحیہ تصورہ وقی ہے۔ بلداس لے کہ اس سے اعراض کیا جا تا ہے۔ بلداس لے کہ اس سے اعراض کیا جا تا ہے۔ بلداس کے کہ اس سے اعراض کیا جا تا ہے۔ بلدان کو کھی اس کا اعتراض کیا ہو گا۔ بغان ہو جمت انگل معد ہفی علیہ ہے۔ لبذان کو کھی اس کا اعتراض کیا ہوگا۔ بغان ہو جمت انگل جمع ہو گئی ہو ہے ہو بنا تھا اس کو جمال کے ایک کا اعظم ہو کہ بالم معالم ہو ہو گئی گئی ہو اور جب کا تکا علیہ ہو کہ ہواتو عالمت اسام مالت بغان ان کے دور وقتی کا فرائل کیا تھا ہے۔ اس معالم کے دور وقتی کو ایک کو کو اور ہو کہ کہ مالات کا معالم ہو کہ ان کا تھا ہو کہ کہ ہواتو عالمت اسام مالت بغان تا ہو ہو ہو کہ موالات مالات بغان تا ہو ہو کہ کہ والات مالات ہو تھا ہو کہ کہ والات ہو کہ مالات کے دور اس کا معالم کے دور کو اس کا معالم کے دور کو کہ کہ ہو کہ کہ ہو کہ کہ ہو کہ

تول دالولد التي دالد ين بمن جانوني و ين كامتبار ب بهتر بوگا بجداى كمان مع بوگا - اگر باپ مسلمان بوتو باپ كا تاقع بوگا اور مسلمن فراد دا با با ايجا - اور مال مسلمان بوتو مال كمان بوگا بوراگردالدين بجرى اوركماني بوري قو پخر كمان بادو كماني كارت كمان به بدتر ب - اس دا ميلي كمانى كماب كادين ان كمان كادين بالكل باطل ب -كما بوازت ب بنداف بجرى كمان كادين بالكل باطل ب -

قول والأمنم الني ذهين كذائي دول يا تحق الرائي على سنة كوفي سلمان بو باسنة توقائق وحرس براسان ميش أرسة الروه تعل كو يقو عودت الني يدى ديت في الداكم تول ذكر بين الني الني الني تعلق الني كرد سائة المام الم

<sup>(</sup>ق ما فكسلين معرايين جموع أنو بري. ١٢

									_	• • •	
برعتة	Ú	الحام	اجرة	المُهُ	وكثكخ	ر در	19	الفرقة	ننڌ	القارين	ر فباين
ے بنے	رث محقاء	محارت خ	فيم حالمه	12.4	ي رعق _	نا ادر کار	ک بند ک	ت کا د	بہ ے فرا	الآنف يوي م	اور الرين کا
										اخبيها	
55.5/2	غ وگرم	<u>و: کلانه</u>	فهر تميرسوط	61,00	موطوة كيلية	بالمسيئرا	وكالوبي	الكال فات	رقد بحياناتي	ے کل ایک کا م	اوزان بیل
141	شكته	<u> </u>	j	اوكذا	وألو	17	ثبد	زالإناة	'n	وتلك	زان ا
يوجا كي	ومسلمان	. آیک ساتھ	، کے پیو	مرد اور	أكرونون	تقحرب اور	Fred.	ا امر الأوا	تو میر شدمل	. مرد اوجاے	له، أكر فهورت
		Qui		أسلفا	i	نر	زيائك		نن	نن	
		-4	بور دیگر	يع كے	. احلام ال	وجاليل اكر	رميدان	بهأل او	ارت جواد	7 7	

توضي الملغة التي توركما مال فيرمالم المارك المتن جدائد وكاحة قالي معدد بمريد تم حداضف ووكار

قول وسطح الحراكم أكركوني محدث بحرث كرك و رائاسلام شروع الا ور حامد تدورة الأصاحب كنزويك و ونهيئة شوبر سے بلا عدت جداموباني مير البند الاس سے فواد كار تر كوليا جا المراس الك كار الك بير حيد كارى كار مدت كار وراست كار ور نكاح كرنا ورست فيمن بير عفرات الحراف حامله برتي مى كرت تين كه جدب كك وقت محل نداواس وقت تك ما الماريك ورست كار المام صاحب كي دليلي بير كارت سے "و الاسجناح عليكم ان تشكيم حوالين الذا المين موجود الله المحل مي الركان الدال المالات

<sup>()</sup> تقوير و العبود بالمسلام في كل موجه بسعائك من في في لما المرتجل ومراكبة من فيراصلية وفريخ الن رجاء المحطول .

<sup>(</sup>۲) يخواد غانشد كل شخر يونز ده ف المدخول بياد بال هذا المناص الاوج دانسانی وجه کنگر بيد نشاعث ۱۲ سام ۱۳ د فيرمانب العصرو ۱۳۰۰ و ر (۲) اندگل افالد دخول بها ليم کومه کانت الروه مها اوراد بنا که بارون في الاصور تبول برا ادامي .

٢٠ كان المؤواكن بروهي المدخورة وسياضف المرحلية اكان سي وأرجعها سعدريهم

### بَابُ الْقَسَعِ باب ثورت کے بیال ٹش

الحيكل كادني والجيهانية كالفيلية والفيلية كالكيابية في ويشوة في في المنوة ويسان الانه ويسايل الري كادري كاد

قو مالیو انتہائی: برابری نئی ہا کرہ تیہ ہودیوں الدیں سلمہ آبابی شریعی موجعیاتی مطال مطال مطال میں تھور مطاہرہ، ما قلد بخونہ انتہ ہمتیرہ (' کرسے فلی تین ہو) کی ہرہ ہاں سے اور کیسب ہا اور بیں۔ کی قرآ ہے وجدیدے فرار مطال ہے ہا کرہ قیدوئیر وکا کول فرن ٹین ساقمہ شاخت کردو کیا ہا کرہ کے جا اس سانت ان اور قید کے ان کی مطال ہاری نئی گی تراول کی سے مطال اور ہے۔ کے مسال میں کی تراول کرتا محت ان سے بار ماکر ہا کرہ کے بارک کی افراد جدیدہ سے مولی ہوئے ۔ بخی اگر ہا کرہ کے باس سانت دان رہے آواد زوان کے بال مجال میں مار

تو ۔ دالر وہ نے اثر کی کے نکاح میں باتدی وہ اسوریام کاجہ ام وہ باند روز تو باندی کے لئے فروے مقابلہ میں خدیاتم ہے بھی مرد کے باری وشر رہنے والدی کے باس کیک شب رہنے کی خراہ کا القابی کی فرک دودالائرادی ہے۔

قی دوبینا قرائع مغربی و ای کامتروتین رم وا به تقیاد سے قرمی او چاہے شوش این سے بھی قرمیا عالی بھر ہے ہم امریقہ یہ سے کوایک کانٹر برخد مغراد دوم سے برانظامع کی سے اور کیا بنا کر تک بھی سکند اربیان اواج سے بیاس جہاج میں سے پ سند وال کولی جائے میں کھنے نے امام شافعی کے زم یہ تر میاندازی واجب سے کی بنکر انتظام میں منظم جب مؤکا اور وقراع کے تھے فرقر عالموازی کرتے تھے یہ بڑواہے ہے کہ قرماندازی تھیے خاطر کے لئے سے بندا ارتیان امتیاں موکا از کروفیل و دوسہ

تی روابدائی آگری بوق نے اپنیادی موق کے لیے برار بوق کے کے کار کو ان کا میں اس مودہ نے بی اوی عفرت و تعدید کے ا کے بیدنی کی اس کے بعد کر دو آجی باری میں رج رہ کر نے سیٹر تو ہی جائزے کیونٹرز مان معتقی ہی جورت کا تی واجب کیس تو اس کے ماقد کر نے سے ماقد کی شروکا کے کئے اسٹاری کا تعنی اور مکن سے بی ہو کا بہت ہو

ر ادائم کاردان کامل سی میکنده کرید کارگیری کردس که در بازگی جنگ در حاده ایران ساک دادردی اداری را برای در در ایران در ایران در در از ایران کارگی کی آن در ساک شده کای برگی کی اسمی میکند ایران بازی در ایراز ایران در گی کارگی از ایران برای کی کاردان انداز ایران کارد وازد و ایران کی با اندر

# كِتَابُ الرَّضَاع

هُوَ الْمُعَلِّى الرَّجْنِيْعِ مِنْ قَلْمِي النَّاجِيَّةِ فِي وَلَمْتِ مُخْصَوْعِي وَخَرْمَ بِهِ وَإِنْ فَلَ فِي قَلَيْنِ خَهْرًا مَا خَرْمَ بِالنَّسَبِ وهِمَا عَيْرِهُمْكُا كُومِينَ كَالِيتِنِائِكِ مَاسَ الْتُهِمِينِ مِنْ اللَّهِ عِلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْنِ ا

تشرّح الفقد: فور کمک ان کاح کام مل مقد تقصل ولد ب زکت گرد دانی اور پیرکی بھا بندائی دور بھی بلاد شاعت و د فا نامکن ہے دائی گئے بیاں شرقر اوگی کے انتخام کو ڈرکر رہا ہے اور شرقواری چاکد نکان کاوٹر ہے اور اُڈ وی بڑے ہو تو ہو کے افتقام انا مانی رضا احتکار اربا ہے۔ رضائی درام مل وار کے تحت کیا تھے۔ بیاد واکیس اخت کر وکا بھی ہے اور ان ک بھی ہے کہ معنود جاد کتیں ہیں اور پر تج میں مزمل وار ماسمی نے رضاعت میں واد کے سروانا انکار کی ہے معمال بھی ہے کو بٹ اسمی رضوا۔ انکی تیم کی لفت بھی باہد تھی ہے جا دوائی تباسا ورائی تک یہاں باب خرب سے مطبق فوٹ اور تال کے فات بھی وکو کے بین واجعہ فوٹ اطسان ل

لم علماء زمانه وذموا لنا الدنيا وهم يرطعونها

کاموک سے معلوم ہوتا ہے کہ ضاو تھی بیچے ل فرکیش جا کڑیں ۔ کہ کہ صاحب قاموک نے کہا ہے کئن وطعے میں بہاپ صبعع و مشوب و کوچ۔

قول ہومی ارقی مضارح افت کے لیاظ سے عمی اعتمادی کی تین تعالی جو ساہ و دیڑ جائی ہوا کا ایک تھے جی مدت عمی خورت کی پھاتی چونا ہے۔ مس سے مراوم مول ہے مین خورت کی چھال ہے ہے کہ بین عمی وود ہا اس کے جائے۔ میر کے داست ہے ہورک اک سے کہاں خورت اگرایا اور ہو کی شیش و قبر و عمی انگال کر بچہ سند میں بھا ہے گئی ان اس بھی جو منا چھار گئیے کا سب سے اس کے اس معن بھی اور سودہ و جو در ایعنی چھتے اوالے ہے جائے اور تھائے کہ کئی کو آئیں۔ چوسنا چھار گئیے کا سب سے اس کے معن نے میں ہے تبریر کردیا ہے جو بارس کر مسہ مراوے اور صاحب ہوئے گئی ہے کہ اس کہ ایس کے جومنا و مسیح کی تاری اور معاصرے قاموں نے میں کھڑے و تھی سے تجبر کیا ہے ہم نے مساور ان کی تید لگائی ہے اورائ واسطے کہ کا ان اور اسکی و خور میں وود و انہا نے سے تومن ایس کو ان اور جائی ہے۔

کے تماہد والسون اوایا" ( قرارا آل) جھڑے عائش فیصد بیٹ بسی سے امام شاتی اور اللہ انداز اند

جي كذا بجد بيت من دوسر كي سند زياده تول و بيت رئيا الله به به كدائ هم المحمود المسكول في معوم بوسك ب توجيع المرت عالم المرت المستوي المعوم المرت المر

شعبیہ استفار دیلتی نے معرب صن کی دوایت و کر کرتے ہوئے جاریکا ہے کہ اگر مدے دخارا کا گذر نے سے آل پیچکودوں کے موا مقدا کھا نگل عادت موگی قون اس ساجب کے فزدیک فرمت تا ہے تھیں ہوتی اور اس برخوی ہے بیالی اوائی اسماد کیس کیوک اعظاف ، دویات کے دفت پر کی کا ہرائردولیا کو دول ہے اور کیا ہرائردائوں ہے کہ مدت دخارائی کا اعرائی الاخلاق فرمت کا ہت ہے۔

الاً أَمُّ احد وَأَحْثُ أَنْهِ وَرَوْحُ فَوْجَعَةِ لَنَهُا مِنَّا أَنْ لِلرَّجِنِيَعِ الرَّجِنِيَعِ الرَّجِنِيَ حُرَّ رَمَا كَا كَا عَلَى عَرَ رَمَا لَى بِنِي كَا بَنِ لَا عَرِيرَ اللَّهِ وَالْكَا أَنِّ كَاهُ وَوَهُ اللَّ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

ر اس کا لاکا اس کا جمال اور اس کی لاک اس کی جمین اور اس کا جمال اس کا بیجا ور اس کی بین اس کی جمیدی ہے۔

تشورت کی اعظار : قول الانام انده النی قول مهای "حرم" سے استاعات کی دخا عند سے سب سے تمام دور شے حرام دوجاتے ہیں جو قرابت نسب کی دیدے ترام ہیں اور استان کی میں کی مال اور اپنے بیٹے کی دخا تی ہمین کے کر بیدھائل ہیں کیونکر نہیں ہی مال نے بااپ نیاپ کی مخطر سیعاد رودہ وہ حرام ہیں ، دخا عند ہی ہے بات کی سخی دخا کی مین کی مال ندائی مال ہے اور ا حرف الدر سیاحی معاون در اپنے بیٹے کی مین باتو از آبرائز کی دوگی اور ہے ہوگی درخا عند شرور بر سائٹرس دفقہا ہو جوجا من الوضاعی معاون میں النسب "سیعام الانون اور است الاین (وغیرہ) کا انتقار کرتے ہیں اس برا افزائش ہوتا ہے کہ بیگی میس کرونکہ اس بھی تھی وہلی سے حدیث کے اوم کی تصبیحی المازم ہی ہے جواب ہے ہے کہ میکی صورتوں کی ترمید مصابرت کے سب سے ہے نہ کو آپ کے میں بات دوسیعی تنتقی ہے اس تراس کو تراس کی گئیا ہے تا کو اور بریشہ کو دشائل می تیس بیال بیک کہ

فأكدوا الغام تحشادوا لمستدارد على جيم ورغم واقل بين تحينام اختر عمدا ورغمه المستدارد عن مكما تحناصور غمر بديير

المراجع المرا

(١) مان رضا كى بوادر كن تُسي مثلاثريد كي حقيق مكن كوما فقدسة ووده بايا توقيه فوما فظر كيما تو تفارع كر نادرست ب

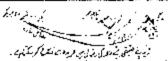
در المسالين المالين المالين المالين المالين المالين المالين ب المالين المالي

(٣) يكن دخا كي بو در النِّس عين ع كادخا في بكن دهيده منطة زيدت شير يشيده كينسي بال طال ب-

2 - 10 May - 1 - 1 - 5

دوي ارساى بر دنية كارونا في مال احزت تلاء كرمك اب

(۳) ووٹوں رضائی ہوں مثلاً رشیدہ نے سعید واور ناصرہ ووٹورٹوں کا دودھ پید ٹوٹرید کے لئے رشیدہ کی رضا کی وال ناسرہ طال ہے دوسر کی تنمیانہ ویٹرین پیجیا۔



( ۱۳ ) يكن دخها كل بعد مدينة تسميع من ريدكانينا فألد سيان ركل مضاق يجهية بيدوسية يخي شاهدا والريده سياليدا بكن عمدت و

١٠٠ هرييا به آري أيليافي يوه علال ہے۔

ى دىرىسى بېچىرى يېسىرىيىنىدۇر ئىللىق ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئىللىكى ئ دىيا بىلىدى ئىللىكى ئ

(۵) عاد منالی ۱۳۰ در کن آن مثلاز برکارت کی ویاد سرید و ماسرگراش کن نسب بنیة زیر کین درد برا مال بیدر

2 14-16 1 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2 - 16-16 2

تروائه والدعاء كالركامان بالبصائة بالممكن

(\* ) دول رضا لی ہوں یہ چوسورٹن مسلف کے لائم میں اض ہیں بھی انظم کے بیٹ سورٹن مشکلی کی ہیں چوڈ میں جواد پر غرور دو میں اور بدر معربید بیک اس شهر میں غرور ہیں ۔

> يقارق السب الارصاح في صور كام عاقله أو حاد الولاد وأم أحث واعت اللي وأد أم أو أدحال وعمد إلى أعاملًا

عما کئید والد غاش ہے جوالیا۔ تین تین مو بھی اوشال ہے اول کے دستان رستانی والد با نسانید دیکتی و دیمیا کے مصاف تمین ہو و بعضرف ایر دستانی مورد کردوز میں مقالی دورا کی کی انجس مورد کی دوئی ہیں۔

ال أن يات ك رضا كا مال مثلاً بدكا في مود به او جمو كابيا خاله به او خالد آيد البني مورت كريد في الحديد ب

فأرية وكريار كيما تحافلات كرنا طول بيصار

ر بر بر المراقب المراقب

(٣ ارتباق يائي آن أن رويناً زيره وينائه، به وتهو كارتبائه في كرود مديلة به توكرز يدكار في ميناه الوزيرة

ألم كي تسبيل وال من الرائز الرابط الرائية وا

r ) أرض في يات في رض في ما ريات م أوزو بير كور كنه وفوسيد في وون جاء توزير كن ك ميده ال بيد .



على خوادى نے ڈاکریا ہے کہ ان وہان نے قرح منظوم میں مسأل اشٹاء دخا ہے۔ ہوا وہر ڈاکر نے ہیں۔ ساہ ۔ بھر کیتے میں کہ بیاس کہ کماریکا فاصب بھرصاحب کرنے مسائل ڈاو دکواکاری تھے۔ ہمنٹی کرکیا کہ بریری کماریکا فاصر سیناس ک بھرصاحب نہرے آیک میں تھینی کرکی کریا ہم تی کر ہے کا مصر سے رصاحب وہ فار نے ایک موثیل تک مہلچا کو کہ ہے کہ رہے سے بی کمار کا فاصر ہے بیٹی نے وہ وٹی نے دوسوار تک بھٹچا کر کہ ہے کہ میرین کمار ساکھ مصر ہے ہیں کہتا ہوں کہ ہوتیہ اصلا کو تعوّل کے ماتھ کھا ہم کی کارک فاصرے والمداخر تھی کی لیا ہے کہ العدمان وسکو میں کو بیاری کار

قول و نواج التي نين سے مراد دوووھ ہے ہو كہ مرات كي كرت كے بوالات كے سب سے بيدا ہو اوو اوو اور وال مورت كا شوہر اور كى سے دورھا تراس ہو كى كا آتا ہو ہو كى سى تى در باق كى قيدا منز التى تي مالاب ہے ہے كہ دب ہورے سے بوك دورھ بالما اقراع ہو وہ كى مال ہو كى اور الى كاشوہ كے كا باپ مراس لكى منتهدا موطوع أو الاحق المشر لماكن سائود و شوہر سے بيدا اورادوں آل دورھ ميلي شوہر سے دو قروم والشور كے كا باپ شدوكا بكروہ شرح كوران كار دار كى ربيب ہوكا استى سوار فاللک انولاد ن بنزوج بالا لادكان تى من غير ھاكى۔

وفیج گی آخت آبجیکه وضاعا وفت و الا پنجل بیش رجیتی فلنب وبین طرحه و ولاد مراصفتها المراصفتها المراص

قولیدہ لاکل اٹی کرواڈوں بھول نے کوا کیک می کورے کا دوجہ پہنا قوہ دوخی نے ڈیک ٹی جمائی بھی جریاں میں ملے کی وئی صورت ٹیس نہ کیکٹ اگر اس مورت کا دورجہ دورٹ یہ بہنوں کیل میں مار پٹر کیے جمائی بھی بیں اور آمروں جا کیے ہم ہے س جوٹوہ مال باپ ٹر کے بھائی بھی بھی ساتن طرح شیرخوارائز کی اورائن کی داہرے بینے کے درم ان حذہ ٹیس کیونک وہ دونول رہائی کی جمائی میس بھی جہز شیرخوارائز کی ادرائن کی داریک ہوئے کے درم ان بھی حلت تھیں کیونک ہے کا جائے تا جھنجا ہوتا ہے۔

تولده النسن الله أكروان كالحاف كراتع تطولة بويا مغلوب المام صاحب كزو يكساس مع مرمت نابت أيس برقي

صرحین کے دود کے دود و کو کھانے کیا تو ہ آئی ہے نہایا تھا ہے ہوں " ریکا لیا گیا ہوتو بالا تفاق حرمت کا ہے بھیں ہوتی رسامین کی دلیل ہے ہے کہ محکم طاعی خالب کا کا اعتباد ہوتا ہے ۔ امام صاحب بیٹر فاسٹے ہیں کے متعبود عین غذ کیسٹہ کے لحاظ رے کھانا اص نہیں تالع جو سے کی جو سے دود و معلم ہے ہوں ہے کا مخالب ہوں

قول و پختر ان ادو ترون و بالی اود ایا بری که دون یا کی دوبری عودت که دون در برا تو تو دون و بارسا استهار بری بالی کے ساتھ تھو اور بری براہم نافی کا دخت فرید بری ہے جس کہ اگر بالی شربار فی جدی اور کا برون مورت کے بعد دون عابت ہوجائے کی کوئٹ اس بھر چیخا دواج موجود ہے۔ ہم ہے مجتب جس کرش مغلوب مکرا موجود کیں ہوئی آخری مورت کی دور تا ارمت امام اور ایست کے دور کیا ہے جادو دیک روایت اللم مدا ہے ہے میں کہا ہے۔ کیونک و دونو اس کرش والد موجود کے الد دائل کو اکٹر کے تالی کردیا جائے اللم کا و مام زفر کے زویک حرمت تاہت ہوجائی ۔ دور تر است جس کرجش جش بریا اب کیس ہوئی۔ وان الشندی الا مصرر صدید تک

وَلَيْنَ الْبَكُو وَالنَّمِيْتُ مُعَوَّمُ لاَ الاَحْبِقَالُ وَلَيْ الرَّجُلُ وَلَوْ أَوْصَعَتُ صَوْلَهُا خَرَفَكَ الدَّكَادَ كَالْمُسْتِدَالِهِ مِنْ وَالنَّمِيْنِ بَهِ تَكَلَّمُ مِنْ إِلَالاَسِمَادِينَ كِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُهِنَّ لِلْكُنِيْرَةِ إِنْ فَنْهِ يَظُلُمُا وَلِلْصَّغِيرَةِ بَصَلَّهُ وَيُرْجِعُ بِهِ عَلِي الْكُنْرَةِ إِنْ فَعَنْسُنِكُ الصَّدِيرَةِ بَصَلَّهُ وَيُرْجِعُ بِهِ عَلِي الْكُنْرَةِ إِنْ فَعَنْسُنِكُ الصَّاعِينَ وَالْتَعِينَ وَالْمُعَلِّقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِّقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِّقِ الْمُعَلِّقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّقُ اللَّهُ اللْلِنْ اللْمُعَلِيْنَ اللْمُعَلِيْلُ اللْمُعَلِّقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُعَلِّقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُعَلِيْلِ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُلِمُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلِي الْمُؤْلِقُلِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلِلْمُولِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلِلْمُؤْلِقُلْمُ الْمُؤْلِقُ

وراد کا ویجت الوطاع بعد یمت به العال ددت کل اد دده وا این به نابت اداب کی به پال تابط مناص

تشرر ً الفقد:

قول المین الی فردگ کی کوار کیالا کی کے دودہ ہے اور مردہ کارت کے دودہ ہے گئی جرمت ٹابت ، و باتی ہے۔ امام شافی ک میاں مردہ کا سے کے دودہ سے ترمت کا بت کیل ہوتی و اپنی آئے ہیں کہ ثورت کے سلمہ بھی اسل مورت ہے اس میں اسلامے مر دومروں نفسہ شعد کی او باتی ہے اور مرنے کے بعد او کل فرمت ہی گئیں دی ۔ میکی جیرہ ہے کہ مردہ کورت کیلیا تھ والی کرنے ہے ترمت معمان من ٹابت میں اور کی ۔ ہم ہے کہتے ہیں کہ میسب و مساح شریع ہے جو دوسے میں بی میں میں ہے کہ ہی ہے کہ دوموضی اور پرینی دورہ میں بھر مال موجود ہے تفاوف مسر مصابرت کے کہ دلیاں اور کی میں شریع ترمین ، وقاعب دوبایں سمی اور موضع خرف سے طائی اور کی ساور مرنے کے بعداری کا کر مرت ہون ذاکن ہو چار عالم تور

اُرْغِي وَيْرُو مِنْ تِعْرِيقِ مِنْ كَالْحُولِينَ مَا كَالْحُولِينَ.

### كتاب الطّلاق

هُورَائِعُ الْفَئِدُ النَّالِبُ ضُرِّفًا مَالَكُ حَ وَتَطَلَّبُهُمَا وَاحَاةً فِي فَهِرِ كَازَطَىٰ فَنْهِ وَتُركبها حَلَى تَهْصَىٰ عَدَّقِهِ الخس السَّدَةُ عَالِي وَلِمُعِينِهِ مِنْهُ عِنْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ ال

قول کاپ نے نام چرکہ طاق پار جو مقدم ہے ان کے اندام تکان کے احد طاق کو ڈرگرد ہے ہا و دائع دی وہ اس متوائق وہ کی اور کا ان دھارت کے درمیان رصا کو کرمنا میت سے الما کا رضاعت سے کو جمعہ دارت ہوئی ہے اور دائل سے مجی فرق کا ہے کہ ضاعت سے رمت موجہ والمارت والی ہے اور طاق سے فیم مواقع موجہ اور انداز ہو اور انداز اور مصدر اسباحی تعلق جیسے وال مسئی الرق مام مجمولات میں مدقول تعانی الماق مرجان الا معران ) باطاعت الا امراز بار اور انداز استان الموجہ کی سے اور انداز استان کا انداز استان کو انداز اللہ استان کو انداز کا انداز اللہ استان کو انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز اللہ اللہ اللہ اللہ استان کو انداز کا کہ کا انداز کا کہ کا انداز کا انداز کا کہ کانداز کا کہ کا کا کہ کا کہ

نی که و ایمدرمیان بیز دن می دریانی ماون به از تقد متاسلم کادن دید این اجعین السیاحات حد الله الشادی از کیکن جای افل آراد زوین کی ناموافعت که وقت به افک که اما کوئی طاق می این داستی شدد از خال کو باز رکد این مدیر د میں جوالی اموفوی اور برک می دارور نیامی از در دیدار افکال تعدیل این میکند این میکند و این نیام از این با در اس مدیری اداروش از کامل فیار این ام جات از دور به اورانش تقدیل سیخ مفاف اید کابیش و تا به نیز ایند اکامیز می علیمکم این طافقتها النساء مالیا ندست و هدر از دیل به دیج که بات شودرت طال کرد و کندن از

قولدہ در رقع ان ختبارے بہال طاق اس نیدے دوکرے کو کتبتے ہیں۔ جو ٹریٹ سے نکا یا کیڈر جہتا ہے۔ وہی ہے ٹرنا کی قیدے نیاسی کل گیار ناداری کی قیدے میں خارت ہوگی نے اس کو لیسے جاسم الکٹار ہو رکا اعتراض نے کیوکٹرا صافرون ہی روت اور خار ہوئے وہیں میں تاملی کا آفر میں کرنا ٹے فال اوران ہوا ہے جاری کا آخر جان کے اوران پر ساول ہے اور دعت میں دشی قدر شمیل استاجا کہ بنائل موقی ہے کی طاق کی بھر تر ایو ہے ہے کہ اوران کی ایس کی انداز کی قدرت کے اوران کی ایس انسان معلم میں افزاع نے ساتھ رقع فید کار کہ تبتیج ہیں تمام رقع کی اعلی اور از کرار کی ایک کی آجرے تیا تھا روستی ناری کی اوران اوران کی تاریخ کی کر تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ کی تاریخ ک

قور مطابقہ انٹے طاق کی تین جمیس ہیں اس میں اسٹی ابدی طاق اسس میدہ کے بھی مہر میں والی عدون وہ اس نیں ایک ویکر مجوز و کے بیال تک کو انگی موٹ کنرو جائے ۔ کوکٹ حالیہ کرام ای کومشے کے تھے اس حاراتی کا ایس بونا بایل انتہارے کو بید والمرق طال آران المستوان المرق كالماظ عن طفير الإستراك في المستوان المنظوم ال

توضيح الملفة: احبار مع طبريا في كازمان بكروجس من زروقي خارق والأل كارو مكران است وافرق كوركار.

تو کہ وظائق الرافوۃ النجیزہ تو توست کو جائے چین بھی طابق و بناہ کی کی حمام ہے اور بنام قول سی رہوج کر لیڈوہ جب ہے اس کے بعد جب بھی ہے ہاک و جائے تو جائے کا بھی درکھے اور جائے قرطم بھی خلاق و یوے اس واسطے کہ ھنزے الی قرنے نے جب اپنی بوقی کو مالت جین میں طالق و فیاتو آئے تھنزے معلمے جمزے فرسے قرباً میاجزا دے ۔ میرکید بورجوج کا سے ۔ ا

قبلہ واقائی انٹے ایک تخص نے اپنی مفولہ ہوئی ہے (جوادات اُٹینس میں ہے تھی) کہا کہ تھے بھر میں سنت من طاق آق ہر طہر میں مقد مارا انتخاب کا تعدید ہے۔

إدار قللي بطريل يتحى (في محيد مؤله ألد إحمر إن فره المعاد . وَالله يعد تعاد واليهم .. وَ الدروس الان عرا ا

ایک طائر واقع ہوگی کینگ طلسند اس ام وقت کے لئے ہے فائد اقال وقت است الوطاق کی کا وقت طبی ان ہے حم میں ہماری آ ہو۔ الام برائے انھامی ہے میں طریقی طریقی جوسان کے ساتھ کھی ہیں اور طائق مطلق ہے ہی اس سے فروہ الرام او دکار طاق کافر دکالی دی ہے جو دواور مقت ہروہ امتبار ہے سند ہوئیا اتنی طائر اس کی واقع ہوں کی اور اگر دو آل کی ساتھ الاقول کے واقع ہوئی دید کرے باہر مینے کے شروع میں ایک طاق واقع ہوئے کی اندیا کر کے تو یک کی کھی کا مکار ان کا بھی اوق اب

قرار دینتع کی دارات مزد کیے طلاق بر عاقل بالغ شوہر کی داتھ بوجاتی ہے آگر چہدہ کر رہ اوکین کسی نے اس سے ڈیرین طلاق الالئی دورش پر بھٹ افیان بافراسا کی اجوائن دغیر و کے آئیر میں مست بوہر حال طاق دائع بوجائے گیا۔

قا كرده المين ساملات عن جوعالت اكراد مح يح بوت بين صاحب نبرائي مراكوان الأماز بين تح كياب."

(۱) المائل و (۱) المائل (۱) المائل و (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل (۱) الم (۱) المائل و (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل (۱) المائل المائل (۱) المائل المائل (۱) المائل المائل (۱) المائل الم

تولہ ادھا آن اٹ بچے فاقد ہوائے کا مونوائی اور تا اس بولی برق کا کی طال ق تیں ہوئی کیونکہ حضور صلع کا ارش وہیکہ برخال جا تراہے سوائے سفور یا بھی تھا کہ کا طال کے بنا ہدیدے تھا ہے کہ بچے کی طال کا جا ترائیس لیھ

قول واحتیار وارخ بهارے میمال مدوطان جی میں مورت مغل کا عقیارے اگر وہ آزاد ہوتو خوبر ٹین طاقوں کا یا لک ہوگا او باتھی ہوتو و کامشر ہرفاسہ ہوئے آزاد معترت طی این سعودای خباس لا ایک روایت میں گھٹی سین تی انہیں میر می توری ہجاجہ سیا کا بھی توہم اور ان میں تاہم میں سام سے جو وکان میں ان اس ان میں اس کی تھاتی ہوئی ہوئی کا اختیار مردوں کے کیا تاہد اند معترف کرنوان میں آخر ہو تول کا معدون ہوئی کو تو اس کے کہا تھاتی کی اور میں ان میں ان مواد کا میں اس انسخا اند معترف کرنوان کی تاریخ اور انداز کی انداز کی جو رہائی ہوئی۔ مست کا شرار مرول کے انداز سے بھاری دکیل حضور سلم کا آرٹ اے کہ یا ان کی طابع کی دویاں اور اس کی عدیدہ ویش جس می کے متدل کا اداب یہ ہے کہ اس میں انقاع طابق موادے کہ ناکہ عدد طابق

## بَابُ الطَّلاَقِ الْصَوِيْحِ باسِطلاق مر*اح کے* بیان

كَانَتَ طَائِقَ وَمُطَلِّفَةً فِيعَ بِمَا وَاحِدَةً رَجَعِيَّةً وَانَ نُوى الاَكْسُ اوِ الْإِيانَة طاق مراقع يوست كرة عاد قروال يديا عظم بيا على سفر محكمة طاباق وي الناست أيك رائن والعربي بدول بيد والمواجع إلى في البيد أرب اؤته ينوشيُّنا ولوهال انت طالق الطُّلاق اؤانت الطَّلاق اؤانَّت طَالقَ طَلاقًا بقعٌ و جدةً وجبرَةً رديتِه اؤبرى بالبيرة ي رُكُ سالُم كما قاط أن ب ياخاص طال والى بالعاق والديم كم طاق سيق كمد خال وهي بوكي الرئية وأن مريا يك يابية واجفا اوطنتين وان بوى فللا فتلث وإن أصاف الطلاق إنى خفاعها بؤالي مايعاريه کی موروالی اور اگر تحقاق کرنیته لیاد تحقیق واقع بعوی کی اورا کرشوب نیاطاق کافوریته میکنش کی فرف یا ایسه عدر کی فرف میس ایران کر تعجیه عمها كالرقبة والمنو والمزوح والبندر وافجسه والزأس والمقرح والوخ اوإلى بخؤه غاتع منيا كبضفها وظليها مَنْ بِ بِي أُرِينَ كَا مَانِ مِن أَنْمَ ، رَعَةُ بِكُوابِيمِ يَا الَّ كَا كُنَ يَرَدُ لَكُ أَلِي الْمِنْ بِين تطُلُقُ واجدَةً والى الْبُم والرَّحُلِ وَالدُّمْرِ لا وَيَصَفُّ السُّطَّيْمَةِ أُوثَلَتُهَا طَلْقَةً وعلاَّةً الصاف تَطَالِقَني قرطان بإجاب كما ورغوشوب نياياته بإياك بامتر مهما زكاطرف قروا في مدين اورًا في يا بان يوري ها ق به رود دارق <u>مجموضف</u> للائة وبيل واجدة أوْمَنيْن وَاجدة اليّ يُعْشِي وَاجِدَهُ الى أَلْتُ فَشَان . ووَاجِدَةً فِي نَشَيَن واحدة إن لنم نبو تمن ها قبل میں اور یک سے باتھ ایک ۔ عام کر درمیان تک ہے لیک جوگی اور خمن تک دو موقی اور ایک و بل آئک ہوں آئر کی تریت نے کرے الرَّنوَى الطَّمَوْبِ وَانْ نَوْكَ وَاحْدَةً وْتُسْنِي فِي تَنْتِينَ بِتُمَانِ وَإِنْ نَوْقَ الطَّمَوْتَ وَمِنْ لِهُمَّا الْمُبَامِ وَاجْدَةً با منب كيانيت كرب وركم يك الدوم اوساق تكن بول كي الدودو شرودول كي كوفر ب كي نيت كرب ادريها ب ب مام بف ايك الابل رخبيَّةً وَمَكَّةً اوَ فِي مَكَّمَا أَوْ فِي اللَّهُو ضُمِيَّزُ زَادًا ۖ ذخلت مكنا تغلق رائل برگی اور سے کے بال یا کہ علی یا گھر میں عادق مجیزی ہے اور جب تر دہل ہو کہ علی منتبق سے تشریح الفظ ، قبله باب الح اسل طناق الدر اسف طاق بیان کرنے کے بعد افراع توبیان کرد باہے کہ طواق یا مریکی الان ا ساتھ ہوگی کا کیا گھانڈنے کہ باتھ۔ طلاق مرٹ کا ناظ کے ماتھ ہوئی ہے ہو پونیفلیا - تعال طلاق ہی عمی سنتعمل ہوں چھے انب طائق التَّهُ أَمَا المَا لا حاطلاتِ ومنده (المكن يدكر عياياتُ كالإمر عاصية عن شكر عامير مال ايك عن فارق والتح وبولي كيونارا يتك طلاق من طلاق مرت کے بعد ربعت کا مبازت دئ ٹی ہے معلم ہوا کہ طلاق مرج سے رجی واقع موق ہے اور اگر طلاق دہند والدی ة تيب اختياد كرے جميا بكى فيرصدر بويان كير ہوؤاد معدد بكرو بويا معرف بوجيے انت المطاق اعلاق مير جمي ايک طائل دجل واقع اور آگر بیده دورکی نیت کرے یا نیت ی ندکرے کیونکہ طاق مرت میں نیت کی خرورت ٹیس ہوتی بیز حرق مسدور میں مدر کا انتزال بیس و بالل تعلق فتحويروفه هطلت اعتلهم بها معمس والولهم هلكت ووحدان للس جميعان يخلص من ملي الرق والوق علم الميداد والر القه الفروح على السروح وفال تعالى وينفي وحدربك اي دانه

شهد. ایران شده آودان آندان میان طرق نودون شده داد آن چیم خوان د بدن باشد هم موقوه می ج شهد از این اند میکند این بدندانشکی چیمتی می دفتری جویزاد طروق بدارشی خوان موادم میزد ندندگی می بدخی این میش کا

اونا میان آئر تین کی نیت کرے آئے تین واقع اور جا میں کی کیک مصدراتم جنس سے لہدا کل جنس کا دراو و پرسکتا ہے اس تی فریقسی ہے لیتی تین کا عدد طلاق کا فرود کا ک سے متلاف و دے کہ وہ شر اعتقی ہے شرو مکی لہذ اور کی ایسے تین اور کی۔

قوند فاطناف الحُجُّ أَكُونَ في والدون عالمان كَيَّ بست ثورت كَاكُل في طرف بن كال المصامان بيا يسيح و من طرف كي جمل المستطال كالبير ما في من تصديق ولي وظال إلى جور في معمل كي الرف كي بينداز بي الجورة الذي جور المربق بي المجموع في بريت الم

آفران المنافر البرائر فرخ اگرائیت نا من طرف نسبت فی اس سے کل فی تجیرتیں ہوتی ہیت ہاتھ یا دس وقیر وہ طلاق و کئے ہوتا گی۔ سوالی اغظ یہ سے کل قائم اللہ ہوتا نہ وہ است کا رہت ہوتا ہے انتقال معالی و الاطلق الباید کی طرف نسبت کو استعمال کا فی کیر ایک اللہ کا کا کا کا فائل ہوتا نہ وہ اس ہوتا ہے اس میں اللہ ہی ایک میں ٹیر طائق کی طرف نسبت کو سے استعمال کا فی کیر سے کیونکہ مقد مکان کے ذرائید اس جزارت کر جائے انہ ہوتا ہے اس میں اس میں کہ کے کو اور سے کی ماہ کی کا اور اس جزار ہی تھر معالی کا بعد کی ہوتا ہے دو اللہ ہوتا ہے اس میں اللہ ہوتا ہے اس میں اللہ ہوتا ہے کہ اس میں اللہ ہوتا ہوتا ہوتا اور انہ اور انہا ہوتا ہے۔ میں سے بیٹری میں مان انہا وہ کے جب بال وہ میں واقع ہوتا ہے اس میں اس میں انہا ہے کہا ہے کہا ہوئی۔

قور وفعف نئے طعمی طابق است ، شک رنا دھم و نے وہ کرکرٹ سے بودی آیک کا ان واقع ہوگی کوظ علال میں تجوی کی جوتی اور انساطاق کشاف کے مختلی میں تین واقع ہوں کی کوئا دو طاقوں واضف کیں طابق سے دراس سے تین انسان واقع آبا ہے توارز مجور پر تک طابقی ووں کی کی نے کہا تھے وائیں ہے دو تک یہ انسان کی سے دو نک طابق میں تاہیں کے درائی کرایک سے تین تک یا بائیں ایک کے تین تک تو وہ طوائی وہ انجی ہول کی برقوالم صاحب کے ذرائیک ہے مداجی سے زار ایک جنگ صورت میں دور دور کی سورت میں تین واقع وہ می کا اہم زفر سے زار ایک ان وہ مربی صورت میں ایک طراق ہوگی،

كَيْنَكُ مَا يَدُ وَيُرِينُ وَأَقُلُ مِنْ يَعِيلُ مِثْمًا كُونَ بِإِن كِيدًا لِعِث مَعَكَ مِن هَذَا

کھیفیدا ۔ اسمبی نے بادون کے دوبارش امام فرے وریافت کیا کہ آفرین بول کیا انت طالق حاص واحدہ الی شٹ ''قرکے خلاقی ہول کی؟ آپ نے کہا کیا۔ کونکہ این کے امتعال میں صدین داخر بھی ہوتی اس پرامسی نے کہا کہ اگر کوئی'' اسکے'' جواب میں مائیں تین الی سیمنا' کیکھڑ آپ کے قاعد ایک علاق اس کی ٹروسال کی ہوئی بال امام فرخیرر و کھے۔

قوند وواحدة في تغييرا التي تمن سائي كها "افت حلاق والمحدة في تشيير" تو آيك علاق واقع وركّ خواد ووشب و ساب أل تبيت ترب بإشاره اكرا كه كونك شرب ساز؟ وقل كواد تعاطف كه بعد الشافر الرئيس ويشق وكر شرب سافراه وه هو با يا كرق و كوني تقيير به وتناوه اكرا كيان وادا كي تبيت كي يكي في كواد تعاطف كه من استول كيا تو تين ودفق بول في اكرا وجده في بها بهووندا يك طاق وقول او اكرفي كون كه من من استوال كيافة تمن واقع وال قول وحده في برابود و في موافق بين كونك كم في كونوول ك قال فعالى التعادف في عبادى "اي من مها كورا الراحت والتي تعيير في تعيير التي بول أن كونك بيك كذر وادل التي موافق التعادف في عبادى "اي من مها كورا كراف والتي تعيير في والا

فَصْلَ فِي اصَافِةِ الطَّاءِ فَيْ الرِّدُونِ لَفْتَ طَالَقُ غَلَمًا وَفَيْ غَدِ نَطَلُقُ جِنْدُ السَّبِحِ وَيَهُ الْعَضْرِ تَصَحُّ فِي النَّابِيَّةِ ( مسل طها أن وزال كما فوجموس الرين بس و فوهناق ال سيكل يافل شراهل ق القي عوديا من في بوين براور عوركي بيايش سيدور ساخة على وهل البؤم عدًا أوغلناأيزم يُغلبل الأول الت طابق فنتل أن الرؤخك اوانس وللتحجه اليوم ار ان الغاظ من برويال بين على ياكل على العالمة ورسكاته طاق بين الدين العدين العرب العربي عالم التي ما الكرس ي فن الانس وفع الأن انَّت طَائقٌ مَالَمُ ۖ الْمُثَقَّاتُ نکاح آئ کیا ہے نوے درائر کا کے بیادوں ہے درکتے واس افتاہ فرز ہوں کا طالق ہے بہ کساکہ میں مجلو خال نہ دار یا تاملنگ می وزخبي لهُ أطَّلُقُك وَمِني لهُ أَطْلُقُك وَسَكَ طُلُقتُ وَفِي إِنْ لَهُ أَطَلُقُكِ اوْ اذَاتُهُ أَطْلُقُكِ وَاذَا مَاتُو طَلْقُكِ المحكة هناني زود المديمية مولما مؤرسوا بالزهلان وويانس والناط عن كها كوشر بمكل خلاق ووول الانتيان له يوكي بيال أكمه كون شها مساكول لا حتى تعارت احدثهما آنت طالغ غالبه اطلقك الب طالق طلقت هذه الطلقة الت كدانوام الزرا فكب فالمحه مرجا بيانون التربية كروفت كرعل فجفوها فبالدورية طافل بياتريقي طاق إجائجا أواتو لكارب بهم ووزش فحديثا واكرول فيرواع الِلاَ خَتْ جِلاِبِ الْلاَمْ بِالَيْهِ وَلاَ بِنَكَ ظَائِقٌ لِلْوَّ رَانُ أَوْى : وَمَنْنُ فِي الْمَاش أبياس بيدات الرافعة من موجود فالفران الرباييد كما كما أهم العطال عاراهم الأكوف في كالماجه العوالتي علاج أراد العلا والنحرم وآلبت طانق واحمدة أوكأ أؤمغ لهزتني الرمغ مؤتبجب للغؤ وللوسكلها الزشفضها الرطككة ألزشفصة حرام تروز حاتی جانیدے اِنگل باریرے یا ترسیم نے کہا تھائوں کراس کے قویات کا مک توکیا اس کا کر بات کا کہ اور کا نَصْ الْعَقَدَ عَلَوْ اطْفَرْنِهَا لَيْمَ طَلْفُهَا فَيْمَ بِلْغُمْ أَنْتِ طَافِقَ إِنْكِينَ مَمْ عِنْق مَوْلاك أَلِيابُ فَأَعْفَىٰ وْلِيَانَ إِلَى وَمِنايِكَا كِي الْرِيقُونِ إِلَا كِي وَمِي لِرَكِيْنِ وَكِي وَمِنْ كَلِي فِي وَلِي لِي وَكُن لة الزَّادِيَّةَ إِلَا الطُّقُلُ عَلَيْهِا وَضَلْقَاهَا بَسَجَرُهِ الْغَلِدِ فَخَآهُ الْغُلُّ لِأَ وَعَقَّتُهَا للكّ حس تا، دهند کر کما البراز داران درور در قبل کل کے تاریخ باطن دون درکل تا بات راحمت کی کرمکا دروی کو عدت شرایش جی انت لحَائق مكذ والشار شبت أضابع فهي للثُّ اللَّبِ طابقُ بآئِلُ أوْ أَلْبَقَة أوْ أَفْخَشَ الظَّلَاقَ أوْطَلَاقَ الشَّيْطَار کی انفیاں کے اٹررے ہے کہا تھے اتکی مارتی تو تحق برقل تہ طاق ہے بان یا بند یا محش فر صاف یا شیمان کی طاق البذغة الزكالجبل هو المذائطلاق أو كالفي أؤملا فهنب أو تطليقة شبايفة ؛ بعث كي هاف يا بهاد مين ، شمط تر فلاق يا عمل بزر يا كمر م. كر يا عمل ترين طاق واجدة بالفة کی با چنزں تر اب جب <u>یٹن ایک مناف بائن</u> ناڈن آگر گھن کی ایٹ نے کرے آخر کے الفتیہ انوں بریں مال وغ شہر نے کہا جہ معالی لہ آؤ طوع کئی محادث طوق واقع وہ صاب کی کیونکہ ایسانے عمرت کوشن تہ بھی خلاق کے سر تھ جصف لیاے اور یہ جاہ ہو تک ہو تک ہے جب خلاق اس کے ول بڑی واقع وولار کو فی ٹیرکیا جب بھی میکن تھم ے کر ان حوزے بیل ارم صاحب کے زود کیا تھر کی نیٹ کرا میچ ہے صافیان کے زو کیے بیچ ٹیس کیونک خان مورٹ قرف ہے الهذافي وأكركر زاورندكرايري ببالمصاحب يبال أرق بيابية كرندا متعمل أستياب بالورق توصحهم التياب يحل ب قولہ انت طاق آش الج شاہ آل دیندہ کا بیکا م اسب ھاری فیل ان انہو جبک انت ھالی مصر - مرہے کیز کہ اک نے

طعاتی کوالیے وقت کی طرف شعرب کیا ہے جس میں ووطان کی کا لکٹ ٹوک ہے اس واسطے کی طاق کی انکان کے بعد اول ہے انکہ نکار سے نیط میاں انٹرکٹ ٹنڈ برموں کارائم کر بھا ور انواس وقت طوش ہوئے کی کیونک اس کے کام کی تھی معہدے وہ بارہ کشن سے اوج ان اسٹانٹر اور وانٹا ان والیانا کی انجار کی انٹرک

قول المطلق المخشور نے کہا الف طائق حالیہ اخلاک اور اور گھرخاص ہوگیاؤ طاق ہرہائے کی یوکداس نے طل آر کواچے نہائے کی مرت شعری کیا ہے ہوطاق و بیغ سے خونی ادار جسیداس نے سکوٹ کیا کو طاق خدرینا پار کیا ابھا طاق جہ جانگی اور آئرا ان لیو اطلقا کے اوالا کہا تھیں کہا میں کہا میں ان ان دوجائی کیا کہ سامن مورٹ میں اور نے مرم الحداث کے ماتھ معلق کیا ہے اور مدم طرق کا تھی ای وقت اور کھا ہے جسید ذکر سے مائیاں ہوجے سامن کے فرد کیا اس مورٹ میں کئی خاصوت ہو جانگی کی کو کرکڑ کے اور وقت کیلئے استال دوجائے تال تھائی اوالا شاہد میں کا ورث استان ان عروب

و افاہ انکوں کربھنا ادعی کھیا۔ و ادابحاس انحبس یدعی جدب ٹیاں الم اطفکہ ادائی م اطفکہ افاق پر بر ہی انام ساحب یقرباتے ہی کرکھا انظریتی ائٹراک ڈرو می کی ستمل سے تائر الفاقر

ر واستطن ما اغتاک ویک ماهمی وافا نصبک حصاصة فتحمل اب آمروقت مراد ترق فی الحال شاق به کی ادر شرط مراد بو وافا در آن در در آن با کرنی به کرنی به کرنی به بیر شد طرز را آن تیم کی شد

قولہ ان کندائر کا کہا تھی نے حورت ہے کہا کہ جسی ان آتھ ہے نکان کروں کم فاتان پھراس نے رات کس کان کہا تہ حالت او بازگا میں طاق واقع اور ہا تھی کہا کہا ہم کی اور ہے مراد مطاق وقت ہے اور اگر وہد کیا امو ک بید ک استی تج طل کی کا مقیارے جس وں کدر ہوا کے اور زیدوات میں آئمیا تا محورت کوطانی کا اعتبار نہ موکا اس کی ہے کہ جب یہ کس تھل محمد کہا تھ تھروں ہوتو میں سے تھا امران موتا ہے جسے امر بالید میں وکوسیان وار جب کی تھی کہا تو مقرون اور تو ت

آذا اکرنے کیا تھا۔ طاقی تختی الٹے آیک تھی کے تاریخی کی با نہ کی تھی اسٹیا تی بیون سے کہا کہ بھے وو طاق تھے کوجرے آتا کے ازارکرنے کیا تھی اور تاریخی کے تاریخی کے تاریخی کے تاریخی کے تاریخی کے تاریخی کے تاریخی کی اور رجمت کا اختیار اور کا کھی بھی اسٹی کے تاریخی کی اور رجمت کا اختیار اور تاریخی کے تاریخی کی اور رجمت است است اور طرح کی تاریخی کی ت

آفرانت طائق ہِ کہانے گوہرنے ایوں نے کہ تھے طاق ہائی ہے اور انسب الفائدی کا کیا طاق ہائے اور آگ ہوئی کریکا۔ ان سب اتا طاعی صفت طوعت موجود ہے اور اگر قائس نے تو دسی تھی اور ہائدی علی و مطابق کی ڈیٹ کی جوئی کو کلہ صدر ش فر احتہاری کا احتمال ہونا ہے اوام شاقل کے میال ان قرام الفائدی شار ایک طاق رجی ووقع ہوئی ہے۔ جوشن میں ناکوروش جوشکے۔ محدوث مدخول مراہوں عصل في الطلاق في الطلاق في الشخوال طلق عنو الفؤلماة الذي وفقر وإلى فرق الدي الواحدة المسترم عن الطلاق في الطلاق في المؤلماة الذي وفوه الوقية في المؤلمات ال

قولیده ان فرق الحجاده اگر تین هذا فی مقرق فرویده می ایس کی کی صورتگی بین ۱ ) تفریق با که معت نیده ان داخلی وا عده وه حدة واصد تراس کفر میز بازگیر است داخل و داخل و داخل از ۲ اتفریق باز کر اقوال فره و صف کیما تبد و دبیع است ها اگر و سد ها تن با بالا مطف جیدات حافق است ها نشرات و این قوامی تواند که می ایک طابق بازی بولی کیفید می وقت بر داخل کا ایک میده دهسود به این است که کرد میش کوئی ایشا بیز نه ورتیل دو قواند کام کوشتم کرد به شاند بدود بر شراع و فیروس که آید طابق بیشته می فی الحال با مست که با نشرا و میس بخواندات به است کی و دومری از تیسری خود ای انوروبیات کی به

۔ ''قول والواقت انٹج افراقورے کے مالواق کے بھواز کرعدا سے واکٹھ مریا کے زخری ورو نول مراقع ہوئوں کا قوائد کا کلاماتو ایو جانگا کینی طائق والگنا نے بولی کیونکہ طاق و ہندہ نے طاق کو وصف عدر کے ساتھ مقرون کیا ہے گئی ہوں کے مطابق اول دول داور جب عورت حدد اکراکر نے سے پہلے محامر کی قرون کی طاق ای زرین ابندا کے مانو موجازی ہے۔

قبل اوقال الله مشارة بي المحدود الدول بروقون به الله كي وبديكم بي حال بروير تباطا ق بروير ترفيد النه الدوق اليه طاق المداوة الرائد الله المحدود المواجعة المحاجعة المواجعة المحاجعة المواجعة المحاجعة المواجعة المحاجعة المواجعة المواجعة المواجعة المحاجعة المواجعة المحاجعة المواجعة المحاجعة ال

آیے۔ طلاق واقع بوق کی تک آروہ بعدیت کے ساتھ متعف شامنا تب کی الحال طائ واقع شاہ فی قالب بطریق او فی ناہ ہی اور آزاد اس طاق واحد اقبار اس از کہا تو احلاقی واقع ہوئی کیونڈ سنی شامل طاق واقع کرنائی الحال واقع مناسب میں ووقوں کیک مرس واقع ہوئی و افعار علی اور آر اور افرائد اور دخلت المدارش فالوم فرائے کے اس اولیت العدار فاصد اور حد قاور ہوی کھریں واقع ہوئ افعار علی کو کو اور آفرائد اور مسات المدارش فالوم فرائے کے اور بیات اوالی القول ووجو شرفا کے وقت واقع کی سات و حالت حالت واحد ہے موقع واقع کی کہنے ہے کہ اور میں اس اس اس اس میں موقع ہوئے وہ اس میں المواجوں موقع ہوئے وہ اس کے وقت تجری کی طاق کے تھم میں ہوئی ہے۔ آر اور جو میکھی کی طابق وسے والی کا اس کا اس کا اس میں اور کا اس میں کے کے وقت تجری کی طاق کے تھم میں ہوئی ہے۔ آر اور جو میکھی کی طابق وسے والی کا میں کے میں کا میں اور کا انہوں کے اس کا انہوں کو المعین ۔

### بَابُ الْكِنَايَاتِ بِابَ مَن وت كَرِيَان ثِيل

لاَ تُعَلَّقُ بِهَا الْأَنِيَّةِ أَوْ ذَلَالُهَ الْخَالَ لِنَطْلُقُ وَاجِلَةً وَجَبِيَّةً فِي الْخَبِقِي وَالْخَرِبِي زَجِمَك علا ليَّنْ إلَى التَّلِيَّةِ مِن المَاتِ مال مِنْ إلى المُن مِن الْمِيدِرُ في طال الله الله الله الم وُجِنَ خَبْرِهَا يُنْبَنَةً وَإِنَّ بِوَى يُشْفِن وَلَسَيًّ ا فو الله من بطاق واحد الد ان کے عام علی برای وال محل کو دول بیت کرے ادر کی اید تھے کی تہت کہ تشريخ الفقيدة الورانكة بلنصالخ كنايركي وكوان وبخي أنبي لاش كالصدوسة بمن لفلا ول ترثير مالول واراد وكرنا واستلال ثال کر ران کو کھتے ہیں کہ شی معملی کو کی ایسا لفاظ سے تھیر کوابات جس کی دلائے آپ بھسر کی شاہدے باب طلاقی ہی فتایا ہے بیمان الذيه ووللغائل بوطنان كيلينة موضوح بوليعن ماس ميل طلاق ونيه طلاق كالقرال بومثلا لتفايقة <u>هم كناه المط</u>موضوخ مندامية ألرقتي الراباء نظام مراه: وقويستي عناق يوم كاورتيني المغت مراه بوقويه متى طاه قيات : كالهيكي تعريف الخريق عموم أن سننت كي كؤك برس عم ممني خاص الفلا كي تصيم أنين شرح متحل من ب كركز ب عالفاظ وين ب يمن زياد وتر تولد انتطق الح بيايت قدر وكليد مت كرفها زباوات طلاق يا والت حال كنايات سے طاق والفِّ فيل مرق ( كوريانة وقولْ طاق موت ايت م مقوف سے ) ويت باوالات حال كامونان لئے ضروری ہے کہ کنا کی اٹھا فاعل طلاق وقیم طلاق ہروہ کا احمال و کا آور با امراغ کسی بیک رُستیمی کرنا جا رہنیں اور مرع نہیت ہے یا والت عال دنجیہ کی بھٹریا نیز وغفہ ہور ندا کروخوق مٹن 👚 زمین میں فادق کی منتقوط یادی تن محرمت نے شرم ہے کہ مجھے طاق ويد مناشو مرائياً كما اعترى بإستم كروقي وتوان الغاندس طارق وليم طانق وروكا احتال مية علاوتدي مي مدين بالتم باراي ووسك شار ارسة كااخال بنياد راشيري كابيامطا بديمي ووشائب كدتواجة دم كيامغاني واصل كراس كيوكرة مطانه وان بيامي ارة رم عدف آرک تھے طاق دول ای طرارا انت واحدۃ عمل آمی دو احمال میں ایک پر کرتر معاشب بطاق واحد وہ بر کرتر میرے زویک خوج ل کے اعتبار سے ای براوری عمد ایک دی ہے دہر کیف توں مٹانوں علی مرود احتالی جی کیس والمت شاکرو طابق الانت کرری ت كدائو وركي مراه طها ق بي تنهز كالبل طفاق رحيي والقيم والسائع كيار وهی بانز ینهٔ فنله حرام حلیه برنه خشک علی عاربک الحقی بالهلک وظیف الاهلک وظیف الاهلک الاهلک

#### بقيدكنايات كابيان

تو گئے احتیٰہ '' ہوں ہونے بھی جوائی ہے ام خال ہے ابت حکل بھی قلع ضیعہ نلوسے ہے اور یا برات سے ہے دہلک ہی۔ مار کیک تھے۔ سے استوادہ ہے ہم ہے کا دہم اور کا کی کو کھوڑھے ہیں قرائی کردان پردی اللہ سے ہیں سر ملک تھر تا کے ب آر دائر کا چھوٹا کا تھی ڈکٹ کو کو دولیا اور سائم کی فرز کرنے کا اور نامی اور میں اور میں اور موال

فا كدو. ـــ

اً والده الله احتدی کاتی بایش گریائے کی بوشن صدیقی جی جن می سند جیسوتوں میں ایک طاق بولی ہے اور کیار دمیورتوں میں دواور پہسورتو یا بیش تینیا و ایک می طاق واقع نجی ہوتی بیکی مورتی شاختم از کنشد سے مصام کروں فیشن صورت

-11 // O O M 2 1 1 1 2									
			$j_0(p)$		نم	9e/26	احترابه	<i>م ي</i> سل	$d_{ij}^{-1}$
والمرقية أثامك	ريد الاق		1	15	الهدم والإنجاب	بالتأثيل	**-4-	$\psi^{A'}_{-2,-}$	1
					=:				
			-						
					==				
30 JUN 60								ويبلان	
-			$\mathcal{J}(k\omega_{2})$		ومطاعش والتجابية	,	$\tilde{J}/\!\!/\!\!/ \omega_{\rm eff}$		-
					:=				
			$\tilde{\mathcal{J}}_{i,\delta}(g_{i,\delta})$			والمشاعد المنطقة			Ir
					16	==	المتعاق	$\mathcal{L}_{\mathrm{physical}}$	·r
•		,		1*	=	$\hat{\mathcal{G}}(\mathbf{v}_{i+1})$	$\omega^{-1}$	:.=	17

فأكدوا حار اللحق عدمكم قرق كالمصورتين م المستحيات الرقعيدين جح في ثيباية

(1) كلا أجز لا باننا مع منله الا أذا علقه من فيله لاتكل أمراذ وفند خلع والحق الصريح بعد لم يقع وليعيشهم في نظم المسائلة أيصاب حمويح طلاقي المزينعين مثله وملحق أيضائك كان فيله كداعكسه لابانن بعد بانن سوى بانن قد كان علق فعله

> بابُ تَفُو يُضِ الْطَّلاَقِ وبسِمِ وَكُل طَالَ كَ بِيانَ ثَلَ

قِالَ لَهِمَا الْحَمَارَى يَاوِي مِهِ الْعَلَاقِي فَاحْمَازِتُ فَيَ فَجَلَيْهِمَا فِالنَّبُ عَاجِمَهُ ارا ۔ روی ہے ساتھیا۔ کر اور اس سے طوق کی نیٹ کی اور گورٹ نے ان جس می القیار کرام فر ایک طوال سے بائد وہ وانگی والم يصخ الله الحُلث قال قالمت الرائحات في عسل الحريض حيازها ودكُّم النَّصي والانحدار فل أحد الدخور كي بيت كي وبولي الدائر والصافر في بونيواي مذكرني الدواة مرتزل كرميرة القيار بالمسيون يالا ويتاكي بالتلاطف أرواز الأشروب كلامنيها غُرْطُ وَانْ قَالَ لَهَا اِخْتَارِي بِقَالَتُ الْ أَخِارُ لِفُسِيْ وَ اغْتَرَتْ لِفَهِي يَطْلُلُ الناش ہے کہ انیک کے طام میں اور آفر ہو کی سے کہا اختیار کر ہیں نے کہا ایل ابلی فرات کو انتقار کرتی ہوں یا تا ہ وال قال لها أنحدوى احتارى احترى أفقالت الحرث الأولى او الأؤسط أوالاحيرة او الحبيارة زفة اللك قائل يَا بِالنَّلُ اللهُ أَكُو بِالْمَا عَيْدِ أَرِي لَدُ لَهِ كَالِي مِنْ أَنْ إِلَيْ إِلَيْهِ المَا وَاللّ بلانبَهِ وَلَوْقَالَتُ طَلَّمُنُ نَصُسَىٰ أَوْ الْحَدَرُتُ فَصَى خَطَلِقَةٍ فَالْتُ بَوَاجِدَةٍ بالنب عاد الربيل في باك ريل سال في ذات كوطارت وسال باشياف إلى وساكوا يك عاد ق ساء تشر كرايا في خلاق بالدجوب كي امْرُک بيدک في تَطَيَّقُمْ او اِلْحَادِيُ تَصَلِيْقُةُ فَاحْبَازِبَ نَفْسَهَا طَلَلْتُ رَحْبِيْهَا نے اسمالا تیرے باتھ ہے ایک ملاق میں یامنیا کر ایک طلاق فردت نے این دات کو اصار کرایا تو ایک فاوق رامی ایر کی۔ آشرے لفظہ : الولہ اللہ الحجم طلاق وشریر بالدہ خود اقع کرتا ہے اس کی دول آسوں (سرز) کا مار) ہے فہافت کے جدای طان الأكراب بيديس أوشوس تقلم يه كون ومرضى اوقي كرياس كي تن تسيس بين (١) تغزيين بين فيركو طان كالك عار ا ا ﴾ توبيعل ميني دورية وطلاق اوكيل والنا (مع ارسالت ميني تيريك في ميدهلاق كيلا بعينية . فيوتنو يين ك اخابو تين طرح سيروية ا بیما از ان خیبر ۱ دم مربالید سوم هنیت مسنف تغیرگوافند اکر دبات کونک بیمرزع دیل <u>ت تایت ب</u>یرس

خوله و کو قال نبیاا حناوی المع کی تع بن دری بینی توانی استادات در شامی سے اس پیمتھ دھات دیوتا ہو ہا سنا ای بنس شراعی واسع کو متنا رکزایا تو مورت ایک طاق سے وائد اوج سے گی اگر تو برنس کی ایت کر سندہ کئے نیس کوکر اعتبار میں کوٹ کیل اورائی رمنتھ سے قیار طاق کیل بوری بوالی جائے ہا ہو کہ تاہ بر اورائیا و متنا رئی سے طاق واقع کر سے کا واک

0) سائل ان لوسارت سنگرد که در که خوافی این این ساز کردند باز حلی دریانی انتخاب با کل اورد اور حال کار تعالی اوران که کیار دری این شده این کوش به میزان کنام دری که بری و دس سانونا لک کی ٹیل یہ سکنا کرائے ماہ طلاق وہ تھے وہ ہے گئی کیونکہ تنج وجورے کیکس کھیے بیں اپنے ذات کو انتی رکزنے کا تی ہوجوات سحابہ نارے ہے ''کسیاں اگر وہ اس کیل ہے انتہ کو کا بی برز انتیار ختم وہ جائے کا کیونکہ نے مدلسل احراض ہے۔

### فَصْلٌ فِي الاَمُو بِالْبِيدِ فَسُلُ مِرايدكمَ بِالنَّهِ

ششریکی الفقیہ: فوط فصل اللہ بہاں امر بھی مالی اور یہ بھی تعرف ہے بھی فیصل اور یہ کی اس فراق کے بیران میں ہے جس کو شوہر کے اس کے اتقرف اللہ واللہ واستف نے اسر بالیو کومٹر ٹرکیا ہے اس استفراراں میں کوافشا ف ٹیس ٹیس میں ایران می منیت کاہر اور تقدید باجلس اور لفظ نس یا اس کے قائم ، تنام کوفا کرن نامس المران میکی رہے۔ منرور کی چرافر قائم رف اتنا ہے کہ افتیار میں تمنی فل تھی کھی کے اور اور اور ایران میں کھی ہے۔

العرك بيدك بيدك كون الله فقائل المفتون الفرائل والمعدة المواقة المنظون المفتون الفريل والمعدة المواقة المواقة

<sup>()</sup> اعبدالردال بلر فل عن الماسعية عبدالرداق أن ماه الذي لجانب بعدا زداق مي مردمال الصالح شرع التاعراه عوسنة \_ أخار آشيي .

عن الْهُمُورُهِ الْوَعَكُمُ فَي وَعَتْ اللّهُ اللّهُ فَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَلَّا وَاللّهُ وَاللّهُ

آخری الفقہ المولمہ المعرک المع شہر نے تین طاقول کی نیٹ کرتے ہوئے ہوگ ہے کہ المعرک بیدک ہوئی نے کہا اعدوت نفسی ہو احداد تو تین طاقی واقع ہوں کی وی واشع سما مقدوام بالمیدکا جماب ہو مکتب کی کرتی کی طرح یہ ہی تملیک ہے او عمرت کے کلام میں واحد قائل و کی احت ہے۔ بڑی یہ اخترات نفسی منطقہ فی احراج موگیا کر اس سے تین طاق ہی ہوئی ہیں' اور اگر عمرت نے جواب میں طلقت نفسی و دحدہ یا احترات نفسی منطقہ فی آباتہ ایک طاق بائد ہوگی ایک و اس لئے کہ لفا واحدہ صدر محدود نے تطابیت کی معند ہے اور بائنداں کے کو مطابق کے بائن اور دش ہوئے میں عمری تنویش کا اشرار ہے ترکہ مورت کے لیک تا اورشہ بر نے بر بالید کے در بعد طاق بائن کی تو بھی کی ہے۔

قوله و لايدعل الغ المو كسه بهادك الموج ومعاد غدائش والت والخريش بن مورت كورات شريافتا إذر كالق ديوكا يوكل عوبر في المصادر وقول كالفرق كل منه عن كروميان النابي كي شي سعائيك اودونت سية في راستان المراس كوال الموروشكيكي جواجها الا مي الباكورت المن ون كافتيا وكوركوك وقوره وجائة كالوريون كالقبار باقى سية كاليك كروك الدوري المراسكة وذاذ المي أنها والكرفوبرك في الموك ولدك الموح وغذا أنواق عن والانتجاب المراكز بين ووفق كرون واكول المواقة خاوكن هم كالورثال والمراس الموسية كرون كالقبار كوركور الإنجافتي المكورة والمواقد المواقد الموسية الموركون المواقد المواقد المواقد المواقد المواقد الموسية المواقد ا

المعند المنظر في المنطبقة ، والمؤفال النها طَلَقِي الفُسك والنه يَدُو الْوَلُوى وَاجِدَةً المُطَلَقَةُ وَالْمُلَقَةُ وَالْمُولِيَّ عَلَيْهِ الْفَوْى وَاجِدَةً الْمُطْلَقَةُ وَالْمُولِيَّ عَلَيْهِ الْوَلُوى وَاجِدَةً الْمُطْلَقَةُ وَاللّهِ وَالْمَالِيَّ عَلَيْهُ الْمُولِيَّ عِلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ ول

<sup>16.44-16.00</sup> 

اللهاش أو الرَّجْعِيُّ فعكنتُ وقعُ ما أمَرَ بِهُ وَأَمْتِ طَالِقُ أَنْ شَفَّت عَمَالَتُ عَلَيْكَ <u>ي يي وطاق باڻن ياره في ونهم ايدان نے اس نا يوش ديوتو وي واتي دون جس واحم آيا خاتو سياز برب دون سائز جس سايو ب</u> جَعْب فقال جِنْتُ وَبُويُ بِمَ الظَّلَاقِ أَوْ فَلِكَ شَنْتُ الْأَكَانِ كَمَا الْمِغْمَرُةِ اُمِنَ بِإِبِهِ فِي رحد بِهِ مُن مَا عِلِيا الرابِ حالة (لأن يعت لَا يا يول الأباش في يا: الراب و وريكي معدم شف كأنفل كم زَانَ كَانَ بِشَيْءٍ فَصِي طُلُقَتَ وَأَنْتِ طَائقَ مِنِي شِئْتُ ،ؤَنِي مَانَتُكِ تَزُ ادْمَا شَائِن فردتِ الإنر بیا آل واقل ہو ہو <u>بالا ہو آزامی گوشتہ اور کے تفعق کو</u> قرطوائی او بونکل قرط ان ہے جب جارے وجب مجی میز از جوری ان انکوریکر وا مِرْمَدُ وَلَا تُقَدَّدُ مَامُنْجُلُسِ وِلاَ يَطْلِقُ اللَّا وَاحْدُهُ وَفِي أَكْلُمُا شَفِّتَ لِهَا أَنْ تُفْرَقَ الطُّلاثُ ۔ قرر نہ کا اور تاکس کے ماتھ مقبر ہوگا وہ طابق من میکن میں ایکر آنک ورکھا شہید کی صورت میں تھورت <mark>مجدو ترجد و ترج و سیانگی ہے۔</mark> الجمع ولؤ ظنفت بغد روح احوالا يفع زفي حبث شنت وابن ببنت الم تطلو وركية ما تذكل السائل الراكز علاق الأروم الأثاثي المنظرة الكار على الركابيان الرائل بكرة بالسافر علاق وبرك نَمَى شَائِتُ فِي مُجَلِسِهَا وَفِي كَنِف بِشَنَ الْهُمْ رَجْعَيْةً فَانَ شَائِفَ يَائِيةً الْرَكَان يران مك كربات التأليس عن الدوارك كراش طرح فرمات فرات التي يولي بن الرمون المراجع عن بالرباع عن يامي أو مناب الطأني ماهاأتك فأبه وان زائك بإفلا لية والكروم كل اوراأ رُواكه أكل في إعاد ترويا بين المورية كي الني ترياج بالميناق الدال ورأ وراكور ما فلات مشيب نطلة ما فان ا الله على الله الله الله الله شهر الما يول الماليطاني تصفيف الراس بالول مين كراش يا مرف الباعا إلى كارت رُوارُ عِورت نَا خُوارُ كِلا قَلْ مِنْ وَالْكِيدُ عِنْ الْمِنْ وَقَلْ مِنْ الرَّامِ وَعَلَيْهِ وَالْم تى داقى يوجا كى كى دويدىك كالطفها برهنتن تنفيق جاد إلى صدرام على بياس الدائد كالتحاريب الرائد كالتحا ے جُرکل کی بیٹ مولی آخیوں واقع روہ کی کی ورندائیہ پر کھول ایا جائیا ارتعابق جوں من لئے بوقع ہوگی کہ شاہر نے ہی قیام نئے کی تخابض لي بينوراً أرفرت الطلقي بفسيك الكربواب ثل بعت نعسي كيات بحيطا آن وحاماً في كالكيافة اوتت الانطاق ش ہے ہے۔ آن جب کے اس افقا سے غلاقی ہومائی ہے شنا توہ نے کہا بعثک باہوئی نے کہا جب منصل اور شوم نے اس کو سائر ان ربو قال قرار آنع دومانی ہے کئی توریت کا بہت نفسیں عمینا غویش بطو قر کے نقاف نہیے بیرا طباق واقع ہو دینے کی تکور اگر موریت سنة كمية محتوت بصببي توطلاق والتح تدوه كي بينكه غذا مقتر الفائة طاوق ثيل بينا يسريس كرامية من كأنفويين بحرها في سيار

قوله والوقال لها طلقی الع ایک کم بنا ہوئی ہے کہا ضلعی حصیک اولانا کوریت نے بیائے کئیں کے ایک طرآق وے فر کوالیہ واقع ہو بنگی اوراکر کم میں نے کیسٹ ان کیلئے کہا اور گورت نے ٹین طواق میں میں کا طراق مارپوئی ساتھیں کے زوید اس مورت کر بھی کیسٹ ان واقع وہائے کی وہ ہے گہا ہے آئی کوئورت نے اپنی کویت سے زیادوں کی کی ہے ہی جاری ہیں۔ شرو آیک والوقی و سے کہ کی سورت میں آئی ہی واقع ہوئی ہیں ان وہ دایک وہ کئی تھی نے بیار پر رامورت کی طاک ہے ہوئی سے قولیک و کے زوید کی گان اور ڈیاوں ان وہ کو مارپ نے ہیں کہورت نے شوہری توانش کے مؤلف کیا ہے۔ طلاق کا الک مناویہ اور کیک ٹمن کے قلاف ہے۔ بختاف شوہر کے کہ دوائی قلیت کے لافا سے تصوف کرنا ہے قوہر پائٹر ٹمی کا الک ہے اس کے تمان واقع ہوج فی جیں اور باقی انورو باقی جیں اور بہال شوہر نے فورت کو تین کا ما لک ٹیس بنایا اور ایک ہوس نے واقع کی ہے توہر نے اس کی تفریق جیس کی تبدیر طوائی واقع ویرس کی۔

قو له واحت طالق الع خوہر نے کہا گانت طائق ان حدیث "خورت نے کہاششت ان حدیث ہوئے کیا ہندے اور خیر نے اس سے خلاق کا نہینہ کی یا مورت سے کی معددم ( ممکن الوجود ) نے برسمتی کرتے ہوئے کہا خدیت ان کان محذاتہ ان معروق میں میں محدث کا کانے انو بوکا اور طائق واقع نہ درگی کرنگے شوہر نے طاق کا مطاق میں مصلی کیا تھا اور خورت نے ایک بیشت کوایک تیر کے ساتھ مقید کرم یا بھی شوہر نے جو شرطانگ فی کھی وہیس باقی کی اگر خورت تنویض فی کو سے جواب میں کسی جارت کو جواب اس نے کہا شاخت ماں کان کلہ انو طاق واقع ہوائے کی کہوئے ہوتا ہے اور اور اور اور میں کی جارت کی جواب

قولہ وفی محلعہ شنت الع شہرے کہانت طابق محلعہ شنت ہوتی رہ کا تھیا۔ کہ دو تین ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی۔ علاقیں اقع کر کے ایک ان کلی شن والیتی والی کی اور کا اختیاد ٹیل کر کہ کا انتظامی موم افرادی ہوڑے درکارہ کی اب گ وہ تین خال تیں واقع کرنے کے بعد وہرے شہرے نکاح کرے اوران سے خالاتی پاکر پھرش ہراول کے پائی آج کے اور طابق واقع کرنا جائے ہوتھ ان واقع دیوی کرنگ محلمہ شدت کی تعلق عرف مک اول تھے گیاں کے وائی ملک جائی کوشائی در ہوگی۔

فوٹہ وہی حیث هشت الع خوبر نے کہا انت طائق حیث هشت بااس نے کہائٹ طائق این شنت تو حورت ہی جس بھی طائق التح کرنٹی ہے اگر کل او مشیعت کیل ہے انکہ حرق وہ کی تو نجواں کی شیبت کا شاہر ند بھا کہ کوشرجے اورای اس مطاق جمیرا ادرائے برے کہ طائق کا تعلق کی مکان کے ساتھ ٹیمل ہے اس کئے مکان کوڈکر کرنا توجوا اور مطاق ھیے باتی رہی اور مطاق ھیں۔ ہے جوافع ارز برے ادباہے وہ مجنس پر موقوف وہ ہے۔

(بحاصيف فغرل تكوي)

### بَابُ التَّعُلِيْقِ إِسِنْطِق كِيرِان مِن

فَانَ وَجَدُ الشَّرَطُ فِي الْمُلِّكِ كُلُّفْتُ وَانْحَلُّتِ الْبَيْنِيُّ وَإِنَّ إِخَلَفَا فِي وُجُوْدِ الشّرَطِ فالقوْلُ لَهُ - ش إنى كى قوطلال يزمات كى اورتم يورى وجائ كى اوراكر زايين فيدرجو شرة شرا القاف كيا تو شويركا تول معتم بركا فانفول خفة الکیدکالورٹ جھٹ ونٹے کرے اورچوا مود آورٹ کی کے مثالے ہے معلیم ہوئے ہیں ان شرق ارے کا آل معتبر ہوگا کرمرف اس کے فق میں كَانُ جَعَيْنِ فَانْتَ خَانِقُ وَلَمَانَةُ مَرْ انْ كُنْتَ تَجِيْنِي فَآنِبَ طَالِقٌ وَفَلَانَةُ فَقَافَ ہے ہیں کے اگر قومیش سے ہوتو تو اور ملاق اور مناطاتی ہے یا آر تو بھرے میت رکھتی ہے تو تو ور ملان مورے طاق سے ای مورت نے کی طَلَقْتُ هِيَ النع 1.46 احثك لاَيْقُم فَان وبرزية ك يم يعلى ب ويكي ويل أقل مع بدو تحكي مول أو سوف اي أوللا في موكيا الإصرف أون و يكنف والتي ند وي أر فون تحريره اي مكسار ب وقع مِن جَنَّى رَاتُ وَهِيَ إِنَ جَضَّتِ حَيْضَةً يَقْعُ جَيْنِ نَطَهُمْ وَفِيَ إِنَّ وَلَدُتْ ذَكُوا فَأَنْبَ طَائلَ وَاجِدَةً قرائ وقت معطلاق بوجا نخی جب سے کرفون ، بکاف الرکھا کرائر تھے ایک بیٹس آے باک بوٹ کے وقت واقع بوگی ائر بریدیلا کا بوا و اتھے رابل والمنت ألغى فَبْنَكِن فَوَلْمَتَّهُمَا وَلَمُ يَلْدِ الْلاَلُ نَطَلُنُ وَجَنَّهُ فَصَاءً وَبَلْضَ نَلُوهَا وَمَضَتِ الْعِلَّةُ الب طائي اورائي بواد او تورت ك دونوس بوسكا در يه معلم فين كراول كون بهاءً تنها وبك طاق، وكيان القيطة وادران كي هزية مجي كذريا تكي تَشَرِحَ للفلند ! قول باب وغ تعلق الحفة علة تعليقات ما فواسي لين كن يَرَ كُومِكُنَّ كُرِالِيَّةِ باء ( تامون )اصطفاح فقية على ووكامون

 اس پرتکاح کے بعد لازم ہوجا پیٹا کہ ہے امام ٹاننی والم مہا تک کے معند الاے مودہ طلاق پنجنزی کی گئی پرحمول پیرشعی از بری بحول مسالم کا مهم برن عبدا معربی میں امودہ او برین عبد الرحمان مسید ہے۔ کی مردی ہے؟

عولہ الا می کلما اللح انفا وشر الن اولونرہ عمرا کے ارشر طارے جانے کے جدیمین تنکی جو جاتی سے کوکاریا نفاظات کے اختیارے منتصلی عمرہ کئر انہیں جی اللہۃ کفاکل عمد اللہ اللہ اللہ عالم جانے نے بھی تنگی بھی بول بھی جارہا جان شرودی ہے جدیدے کو اندیکر انسان عمد موجوج ہاتھا ہے قال تعالی کفیما مصدوحت حلود حصر بدلنا جعم جلودہ علی جا اور انتقال اسادی عمر بیا بھا ہے بھی اگر کی تحص بول کے محلما تو وجت امرا الا فہی حالتی اور جب کی نکاح کرنے کا طابق واقع ہوجا کی اگر چرسم با نماح کرے کی تعدید کے نفاظ میں کو سب ملک میں تروی بروانس کی ہے تو جب کی قل تروی با اپنے انسان واقع ہوجا کئی ا

قولله و زواں العلک افغ بیمن کے بعد ملک از اگل ہو جاتے ہے تیمن باطر چیس ہو آل شال کورٹے ہوئی ہے کہاں دخلت العاد خات طالق گیرائی کو کیے۔ اور طالق بائن دی اموران کی مدت کر مائی گیرون کائی کے بعدائی نے ای اور اگر شرط سے تائ کی اور اس تھیل کی شرط فائی کی مینی میں موران ہو گی تو طالق والی موجا بھی اور میس میں موجائے گی اور اگر شرط ملک میں شریط کے طالق میں دوگری کئیں تھی ہو جا تھی حاصل ہے کہ میس ورت میں تھی ہوجائے کی کیس طالق کا واقع موجا ملک میں شریط کے ب

وَالْسَلَكُ يَفَعَمُ هُ الْحِمْ الشَّرَطَنِي وَيَبَعِلَ تَنْجِيزُ النَّلَاثِ نَفَلِقَةً وَفَا عَلَى النَّبِ الم ادر کل شرّع برد عرفول میں سے ترقی کے لئے اور تین طاق کا فی اطل واقع کرتا ان کی شیق کیا گل کرویا ہے آرسٹی کی تین طاق ا کو آناد کا کو ڈی کا فی کے فی خوب الفقر بالنّب واقع بعبر مُواجعًا به فی الرّجیئی اللّ إذ اَوَقَعَ دَانِ اللّه کو آناد کا کو ڈی کے خوا میں کا تروی کے دیا اور می کو درجہ دعب کرتے والان می کا طاق کی میں اور کے دوران واللّ والا مطال فریز کی کا کو میں کہ کر قال سے نام کرد کو تروی معالی ہے چرائی پر نکاع کر لیا طاق یا تی کی مدت میں اور شائد خوالی فرید خوالی ان شائد خوالی فرید کے بعد عمل ادارہ اللہ خوالی کے بعد عمل ادارہ اللہ کینے سے محلل کے بعد عمل ادارہ اللہ کینے سے محلل کے بعد عمل ادارہ اللہ کینے سے محلل

الهارية الكرامي والمستوجاة وي رائعها في تبييان

وفي النسب طفق دائل المحتمد الآو واحدة يعلم علين والى 10 فلي واجدة وفي الآ تلف فلك المست طفق دائل المست طفق واحدة واحدة واحدة واحدة واحدة واحدة الآو الله المست ال

هوله بسطل النع فَا فَن مُعِينظ هُرو فَ مُمَا يَعْن إِنْهُن حِيمُ هَا فَن مُعِيَّ لَهِ إِلَّى مَا يَعْنَ الْأَعْنِ فِي مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي حَلَى اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ فَا فَعَلَى اللَّهِ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ الْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللْهُ اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللْهُ اللْهُ الْعَلَاكُ عَلَى الْعَلَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللْهُ اللْعَلِيْمُ عَلَى الْعَلَالِمُو

خولہ و لانسطانے اللے ایک تخص نے دوی سے کہا گہ ہیں فارس فورت سے تیرے اورع ش ہوئے ہو سے طادی کران ہ اس پر خابق میں کے حدیدی کوخل کی بائن دیولی و حدث کر اور تی کی کہ فارس میں سے انہی نے انہاں کرنے ہی ہور وہ اس کی حدث شرعو کیفڈ خابق بائن کے حد کان بائی کئیں را بائل شوائی کی شوائیس بائی گئیں بالسائر ہوئی کو فال راجی دی جواد دوہ میں کی حدث شرعو در بھر خاب ہے سے نام کا سے قوم ان جو انگر کیونک رائی کے حدثان ان رہتا ہے

عوالته والاملت عنائق الع مركز في تنفي الأن كربود فررات ثن كريس فنائق النب عنائق النب و اللّه ظرفين الزراقي في إدمية والرشائع كذاة ويسطاق والتي لديوق المام اكسافرية عن كراكة والله أنها له طواق وقاق الدصوف على مدود كالم ال معن الدلا وإقل دويا في المن الم الدفريات عن كونسرف طلاق بالنس نديوق عادي وأن والعاريف بين عن سنا علوم والمساق ممان في وهن عملاً وشأة كرية سناحات التي تعمل في ل

خوقه و بی انت طالق البع سند نکشت به بندایک قائد وکندلیا به این قائد دید یه کوکل سایعش کاستن سخ چهاشتما که بعد جوالی دیکا سرکامی در وگاهی کردکا شدگی تین ایرنک شرک بدر که زیرکی اگر دیدشد دی سه ادوکل ساکل سکار که استفاحی تی دن رسد برای این در دری مایان باید دری باید و دسی مدی از تا میان میدان شده گوش می مدادند. بالی تشکیر بناهی به قاعدهٔ که کندهٔ آب قوامت طالق مند الام احداد می آبید را گردشند آن حداد باقی به مدافس و آن وس ی امرات طالق مالاما الاشتین می استفار که جدا نید ولی واد آبید طوال واقع اول این طالق علاما الاه در دهن و انتقا ک باهرگیری جنااس کیفا اشار کی می از قریر مدافس و این واکی به

### بَابُ طَلاقِ الْمَوِيْقِي باب يَادِيُ طِلاقِ كَ بِإِن ثِن

قوقه طلقها النج تُنَا الْجَانِ في كِعلاق آرجي ويؤي أمرى الوت عن الن وطلاق وأدن ورس في عدت الروادت الدوائن و كا القال الأي قو كودت في دارج عوف الدائن في قبله ورس ساهوم سائل الات كان الدوائن وراب الدوائن المائن في للي الآن عبد كان الدوائن أكر سائل الدعى الدوائن الأي ما مثالي لله الاثراء المتالة والديائي الدوائن الدوائن الأول ما ال شهر المائن الدوائن أكر سائل المائن المراكب المراكب الدوائن المراكب المائن المائن المراكب المركب المراكب المراكب المركب المراكب المركب المراكب المركب المركب المراكب المركب

وابق أنافها في موجه بالمرها الو الحنافات منه أو المحتاوات فقشها الفريجية النه مرت وفي الملقيق المائه والرائع موجه بالمرها الو الحنافات منه أو المحتاوات المدائم الدائم الدائم المرائم المرائم والرائم المرائم المرائم والرائم والمرائم المرائم والمرائم المرائم المرا

البياض الفيده وخفا في المعرض اوالشُرَّطُ الفائد الإبياض ولا بند لها بنة وفقه في الفراض وابيق من الفراض وابية في الفراض وابية وابية في الفراض وابية وابية في الفراض وابية وابية في الفراض وابية وابية وابية وابية في الفراض وابية وبية وابية واب

تشکرتنگ الفقد: فوله و ان امانها النج زیدئے اپنی نیوی کواس کے تم کے بوجب طابق بائدہ بیری یا زیدئے اس کو اختیار دیااور عورت نے اپنی ذات کوافقہ کر کیلیا عورت نے شوہرے تلک کرلیا اس کے بعدشو بر کا انقلال وہ کیا تو ان تین اور مورق میں نہ دوگی کیونکہ اس نے اپنا کی فود ان باطل کردیا ہے اور اگر عورت کے کہا کہ بھے طابق وجعی دیدے دورشو ہرنے تین طفا تیس دیا ہی آت عورت وارت ہوگی کیونکہ طوائز مرجعی میں نکار فتم نیس نزا ہی اورت کا فودائے تن کو یا طل کر بالا فرمنیس تی ہے۔

گوفہ و من باو دالنے ایک مخص نے آپ سے قریار ہوئی ہے منہ بند کیلے آھے ہو ھایا ہی کو تصابعی کے وطن پی قبل کرنے ہے سکتے باستند دکرنے کیلئے قبل کیا کہا اوران طالات میں ہی نے بیوی کو ایک مطابق درے دکی اور چوو و کسور سے سرسے اس کا انتخاب جو کمی یا اس توقع کردیا گیا قران سیسمود تو اس میں کورٹ وارٹ ہوئی اورا کروہ متی ہوئی ایس کا درار میں ہوا ور کچر بیسور سے وہی آئے تو محدث وارٹ نے دوئی سے مسلم شروع مارو کیا ہوئی ایسے مالٹ میں طاق کے سرح میں بھی ایک سے قالب ہوئوا وہا کہت مرض کی ہوئے نا و یا کن موجو سے اوقو محدت و رہے او تی ہے بہت رہاں پہنی مورٹ میں بالائٹ کا سیاسے قو فورٹ وارٹ کیسرا دی ۔ عول و کیا اور علق اللغ واصل سے وفی جو انگری یوسٹ ترکور ہا اس کی مواجو رشنی ہیں ایوز کالی طرق یا تو وقت کے آئے پ دوگر و کیا اسٹن کے میں برو شور کے گئی ہوئی موسٹ کے موسٹ کی بال جاروں میں سے ہزائید کی جاریک میں ہیں تھی اور شروہ وفا رپایا محدرتی میں بورگ کے امرائز میں یا تعلق مست میں مولی اور شرومرش میں یا شروعت میں بیرکی اور بالی موشر کا مرافق م

الوطائف أتشار الور<u>ر التمل ي</u>مو الاصلام أوات طالق والتاسعة لحارو البني ڪيلان ۾ ان همياد ان خدام ات مالق ورعله عياكم فارعيا والق الروسطان تعوي مرف تروامت می آن الفترامی از المعتومی از المعتومی از المعتومی از المعتومی از المعتومی از المعتومی است المداری المدین و میکانی المداری المدار إكلياءة لتحور العرف فروحت جن مرزر شركا وعاجو <u>ار واللق سخت م الم</u> مرف تيز سحت م 30 والوث الأفي ألا عوا ڪورول إرادت تأنيك أ وارث ندبه کي

ہو لہ والو المائية الع زيد نے اپن يوی کہ بناری کی حالت میں تھی طاقی، نگر ہُوں ہو اپندائد رست او کہا اس کے حدویارہ بعادہ کرم گیا تھ مورت دارے شاہو کی کوئٹر ہوت ہائے ہے گئا ہ او گیا کہ وحرش المبت تاقیق کی اس کے بازے ہو اس حاص والبت ٹیک اوالی طرح کا فرزید نے طاق کیا گئا دیو کی اور کورٹ مرکز اور کی ادری سام کے آئی اس کے اور زید کا انقل اور جس کی والدے شاہو کی کوئٹر گوست نے مرقد او کرامیت اسٹ او باطل اس کا انگل جب کی درے شاریا در ابود جس اسام اساسات میں مب کی الوٹ کا کوئٹر گئیں۔

قو للا وان طا وعند العجیران تین منظ شاور مین نهران زیدت این پیزی کوطان بان دن مورت نے شور کے بیٹے واپ اور این کا اور دیا قورت دارے موکی کوئر کا رویہ سے سے ترمیت کا برب ہوتی مہما اور کورت سے المیت اور کا اللّی نہیں ہوتی اور گر خال آن بھی کے جو گورت نے تناور نے وارث نے اور کی کہ زب وجیس میں کی اور پٹرافت موسک کو بات ہے اگل ہر نسوج ویک کو گورٹ کو گورٹ کی نامی اور کی تہمت گائی اور موسک کی حالت میں این بورٹ سے این کر بیا گرائی کو گرفت و کر ہو سے فرک موسک کی طرف سے شہر سمار نے ہے ہی کی حالت میں این بورٹ سے این کر بیا تراوی کی حالت میں برت این گراہ ہے ت جاری حالت میں این کی مدت کا رکنی تو عورت اورٹ میں کہ اورٹ کی کی اورٹ میں کی والے میں برت این گراہ ہے ت

مرمزف عكوم

۱۵ کل ایران ان کان بایدک آمن کا موزی کم شده ان کار ایس کار با دین می کارده به موده می آشد انها شوا برگرارد ۱۹ ۱ تا کل اصلیت از کارناخیل تالیارشده ایران برد به این کل تا با برای رفت در آول با در این نخیل قریب در ۱۰۰۰

## بَابُ الرُّجُعَةِ

### بات رجعت کے بیون بیل

هي اللَّبَيْاطَةُ الْمَلَكُ الْقَالِمِ في الْعَلَةُ وتصلُّحُ في الْعَدَّةِ إِنْ اللَّهِ تُطَلِّقُ ذَاتِكُ وَلُوَ اللَّم تُرْطَى ورحت وفی رکتاب عدی، کے ڈیلنے نگل ان فلک کو اوا آئم تھی اور تکی جمعہ میں کر تھی خواقی بدوی اگر ہے تو معہ داخی شاہ المصاغرة راجفت الرابي وبقا يؤجب ان الغلاكية توكيف آلويت رجعت كي بإش ب ابني روي سے رجعت كي اورين افعال كيما توك و بادي حرمت الدي كر س والإشهاد منذؤت عليها ولرقال نغد ألعذة والخنكب فيها فصدفنا لصة اور دھت میآداد کرایا ''شب ہاوراکر ہون کے بعد کیا کہ تال سا شرے ہوں این دھت کر فاقعی اور نے سے ان کی تعدیق کرد کا کا تک ہے وَالَّهُ لا كَوَاجْعَلُكِ قَالِمَا مُعَلِّمَةً مصلَ عَلَقَىٰ وَانْ قَالَ رَوْعَ الْلاقِهِ لِللَّهُ الْعَلْمَ وَاجْعَلُكِ فَإِنَّا ور فیکن بیسٹون کے کہا دامیک وہ آیا نے جو ب وہا کہ بیر تی مدت کا ویکن یا عمل کے غویر نے مدت کے بھر کہا کہ بی نے عدت شری واحث اؤ قالت وكلت خشقا كرى كى بال رئے تا قار فرتعه على كار واعلى الله تقذيب إلا عالى مائ كما عمران عدت كذر تكن أو تتوبر نے امرآ قات الكاركي فَالْمُوْلُ لَهَا وَلَلْفَطُعُ إِنْ طَهَرْتُ مِن الْخَيْضِ ٱلْإَجِيْرِ لِعَشَّرِةِ آيَامٍ وَإِنْ لَمُ تُحسَلُ ولَاللَّهِ لا قرائد کا قول علم الکان بنت تم اوبال به اگر گورت یاک جوب آفرای میش به زارون با کوش نه بیاد دورای سه که روز کتم نه اول حتَى نَفَتَمِيلَ أَوْ يَهْصِي عَلَيْهَا وَقُتْ صَالَوَةِ أَوْلِيْهُمْ وَفُضَلِّي وَلَوْ اِلْخَصْلَتُ وَأَنْسِيتُ أَقَلَّ مَن نُحَشُّو تُنْقَطِّعُ بيهال تشاكمهل كريالية فالاقت كذريات إنتم كمرك فاذيزه المالوجوت فيقسل كالدونيك مغوب كم بحورا كخاوخم ووالتكل لا وَتَوْ طَلَقَ أَدَاتَ خَسَلِ أَوْ وَلدَتْ بِخَهُ وَقَالَ لَهُ أَطَافَنا رَاجِعُ ادر کیل اندوجہ لے آخیم اگر منامہ و طالق میں کا ہا استے بچہ ہو ادر تو ہر نے کہا کہ بھی نے اس سندو کی تیمن کی تو روحت کر ملکا ہے وَإِنْ خَلَابِهِا وَقَالَ لَلْمُ أَجَامَتُهَا قُمْ طَنَّفُهَا لَا لَوْنَ وَاجْعَهَا نَثْمُ وَلَقَاتُ يَفْتَعَالاقْلُ مَنْ عَامْلِس صَحْتُ بَفْكَ لِرَّحْفَةُ اردا کہ ظرے کرئے ہے کہ میں نے اس سے افحالیوں کی جرطان اپر ہے تو جست کی کرمکا اگر دست کے بعد دوسال سے کم می جوہ وہ إِنْ وَلَكَتُ فَانَتِ طَائِقٌ قُولُدتُ ثُمٌّ وَلَدتُ مِنْ مَكَنِ 'خَوْ فَهِي وَجَعِبَّةٌ كُلُما وَنَقَتُ عَالَق ر بعت کی بول کر کو چرجے و حال ہے اس کے بعدی والدرائيسان بي بداورس بين سنة بيد بعت ميا محک و رقوي جنو اُو طاف ہ فؤندت نعانة بنى بكلول فالولك الثابني والثابث وجنة والكطافة الرَّحبَّة تعويَّل وَفَلَت کی عمرت کے تکن سے جو سک جدا جدا میں اسے تو وہرا اور تیسر انہار معت کا میت ہے اور مطنق رام یے ما وسٹھ کرے اور ستھی ہے ہا کہ ال لا يذخن خليها خشّى يُؤدِّنها اوْينسبعها حفّق نعُنهُ والابساقِرُ بِهَاحْتَى يُواجِعها والصَّلاقُ الرَّجعي لا يُلحومُ أُوطَى ہ دائل ہوشہر اس پر بلا اطلاع اور د اخر کرے اس کے ساتھ بیال تک کر دھنت کر لے اور طابق واتی محیت کو حرام کھن مرا ۔ تشریح الفقہ: قولہ جاب المنع رجعت کاشرومیت رفع طابات کیتے ہے، ورطا ہرے کرمافع شی وقیر کے بعد ی ہوتا ہے اس طابات ظرما مقدم ہوئی اور دہست مؤخر مصنف وجدت کوطلاق کے بعد علی ذکر کردہا ہے تا کہ وضع وقع دولوں مواقع ہوجا نہیں مرجعت شری را کا

التر الرئيس ووفال جائم تين تجمل فوضي قرائب (مصورت) رحمت عند التي أرجوها مروعا الموصور ہے جمعی وائس آن افتار العطاق فتها شارد من مثلاً مورت فی حدث نے زرند میں موسطی ہے التی کے باقی رکھے کو بنتیج میں جو مکیت استوال قوائم واللون اوقی ہے۔ حدث مندم اوفی فی حدث ہے کیکو ملوت کی حدث میں وقعت کی جو کی افزار میں اقبال کھوٹ کی فیدائ<u> ک</u>ے ہے اور ایسے اوجو طبیق احق موجوں میں تی جمعت فواج والوائی ہے وہ میں تکن جانے کے بعد ان کا مل میں کتے۔

نوله وقت جالح الركز أن بول لوقن سام يعن الكرد بيال الحريد الدولات بالقاولات والمراحد الآن والأرجمة كراية عن كولوت المنفية الأنولار العنام الأكل بسيد كرلوت البنداك كي دفيات وركز كن بجر بعدة في الوقع برور كيار يوبي بيان بيادل المنفية والمعملات والمعملة المواقع بدوا منت كرك الذات الركافي بين والعال في برح من معام بيناء بويان بيافته المن كرا المهار لين كولان وشاب كاد في المركز كران والمراد المام فالحق كران يك واحت موف قول كرما توجه بوكل المنافقة المركز المنافقة المنافقة المنادة المنافقة والمنافقة المنافقة المنافقة

قول والاشباط في المستان بيده و مستان في الشده عادات أو ثابة بالبناستان بالله والكسك بهال واجب بيك أي قول الأجهز في كاب يعمرات أبت و الشياد و توى على مسكم أمن المرود وب كيل يقترين و بررق ديم وب كردعت ك مسد عمل موش مثال بين وشار عاصد يكوهن المعمووف والطلاق مونان الأساك جعفر و في وجوالتهن المق مردهن وكلا جناح علهما الربية اجعاد في المحديث مواجدك فيراحلها معلوم واكراً بين وكوه مراه مروب كين يُمن المتخاب كيف بين المنف

فواله والوفال الغ شوہر نے مدھ کر دہاہے کے بعد کہا تھی استان میں دہست کرنی تھی مورے نے اس کا تعدیق کر دی تو رہمت تک ہے کیکٹر جب تعدیق ایک رے اکاری کئے ہوجاتا ہے دواندے بھر این اولی تھے ہوگی ہاں اگر فورے الکار کردے تاکی وہ کی کیائٹ شراک میز کی ٹیموسے دہائے ان اوالی اس کے ایش اکان فلسکتر یا دورے اس کا انکار کردی ہے جی اس کا قول عتم دوگ

هُوله من ولدت الع محمى كَ ابْنِي يَوِي كِ أَبِهِ يَا مُولِدَ يَجِيهَا لَهِ يَجِي طَالَ فَهُورِ عَدَ كَيْ يَوْل

المناسعة والزواني البراغ والمنها عند بوالأكرام بالتناس المرابط مرحل الخلاصة فالأماليا المادية

توگی اس کے چہ د دہوروس بیت سے آلیا ہی اورجواقو ونا دہت ٹائیر جھت بوگی کیونک وار ٹائی کا عنوق مدت کے زبانہ میں وقی جدیہ سے قر اردیا جائے۔ اور کرشو ہر سے انتقاظ کما استعمال کیا اور قروت کے تھی سے کفتی بھون سے پیدا ہوئے قو ہر بھی کی وال دہ سے ایک مطاق جوج کی اور دجرے بھی کی وال دہ طاق اول میں ہرجست قرار دی جائے گی کیونکہ اس کا علوقی مدت کے زبانہ میں وقی جدید سے جو اسبحال طرح والدر تھرک والدر میں کہ کے کیونکہ انتقاظی اعتمالی ہے۔

الحضل) وَفَكِحَ مُنْافَعَ فِي الْعِلْمَةِ وَ يَعَدَهَا لاَ الْمُهَانَةُ بِالثَّارَانِ الْوَحَرَةُ وَبِالنَّسَنِ فَوْ اَمَنَةً اللهُ الْمُهَانَةُ بِالثَّارَانِ الْوَحَرَةُ وَبِالنَّسَنِ فَوْ اَمَنَةً اللهُ الله

#### حلاله كحاحكام

توضي الملغة ؛ مبات ده ورت من كوهان أن ديدى ورا أنّ فريب البلوع مجتل دوسر عد يلط علل كرا ..

خرق کاند: قوله ویسکت دانن آکرکی نے اپنی آزاد پی کوایک و دخلاق ہے باکد کردیا پیوی بائری کی اس کوایک طابق دے کر بالا وہ دواکس ہے دواکس کے بائد کردیا تو وہ کی ہے دواکس ہے بائد کردیا تو وہ کی ہے دواکس ہے بائد کی کا دوائل ہے کہ دوائل ہے ہوئی ہے دو کرد ہائے کی کا دوائل ہی جرمت تمن خاتوں ہے جہت ہوئی ہے دو کرد ہائے کی کا دوائل کی دوائل ہی دے کر بائد کردیا تو اب دوائل کے سے نامان کی کو دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل ہے مواقع ہی کہ کے کہ دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل کی دوائل کا دوائل کا دوائل کے دوائل کا دوائل کے دوائل کی دوائل کا دوائل کے دوائل کا دوائل کا دوائل کے دوائل کا دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کی دوائل کے دوائل کی دوائل کے دوائل کی دوائل کے دوائل کی دوائل کی

<sup>(1)</sup> أوَيِنْ وَفِيرٍ عَمْ إِمَا لِأَنْ عَا تَتَارِ

الوفار و کا ارقورت منت و دولاً که خود تالی سندان و ما قدود شی شدند رکاه کدسرف ولی می برا خوان میدانگی شرا و به فی دو از برس مولی در وفتکر و محصیه بروز ف منتقب النسمة صواحه الدور الهام بر مظلماً حیداً فیدان

> لدی من لیس بعرفها غریبه ادن بان من وطی نصبیه خلالاً مقدیم ولا حقیه نفرج ازشکشت القریبه ولیا دو الشکوک لدمریه

وفی البقت. مسئله عجیدا داخرمت علی زارج وحلت فظافیا فلم تحل فیست نشک ای ذاک الوطی تنها فان حیلت الفاد وطنا، بفرح

ا الول العديث بعد الغزاكر منظر الإستان المتساكرة و وفي بارميد لك يكن وكارك قرار المتصورة في الور كيلة طائر و ا وفي عن المراحظ المراكز و تكون و تكون و تكون المراكز المراكز المدين الفرود المراكز الما أن المستعمل المراكز الم الوست والماكية والمراكز وكون أوكز أن المستطرة كالوسادة في المن كوجي المدينة والماكية وفي المدينة

عوله و تحره على أرقع رون تخطي في شد المارا في الرساد المجاري في تحد الدولو بولان كياك تحييل المواقع و الم

سخيمية الكرش والخوصيل في شاعت والتأكد كم الإيلام والأم والأعامات والآن كياب كدور بالبقر بالكيس الدر فراء ووان والأن جائز مين وبال نشأل المرشود والى لارق وينا منه الكرام في قول الأنساج والمطالق ويوان علام بالمواليون في موضو المردوق في من بها في ينتب نكن والمدار في المردم في التروي الأن المؤرض الارزال والمين من المان تكون والموارك المراجع والمؤرد المراجع والمراجع والمراجع والمؤرد المراجع والمؤرد المراجع والمؤرد المراجع والمؤرد المراجع والمؤرد المراجع والمراجع والمؤرد المراجع والمراجع والم

غوضہ وجھتھ انہوں کے اپنے سا اپنی ہوئی وقتی ہوگی کے اپنے مائے اپنے اپنے کے بعدائی نے وور سے کے مرتبی شرائی آرٹی تومروٹی نے دکی کے بعد مثال دیائی ادافور سے کے بعد سے کہ اور کے مثال ٹرنی قراب زیم ہائی تھی کی طاق ی کا است دہا گئیں اگرزید سے کیسے باور طاق سے ہائی کی ادافیہ مورٹ کھیل کے ابند زیم کے میں آئی قرائی کھیں کے اور ک انہی تعدد ان کھیا گئے اور مائی اور کا جائی انہا تھے دائی میں ان کی میکن قرباتے میں گئی میں شویری کی مختلات میں وہ میں اگراہت نے وہ دائوی کے کہ کئی کورٹ اپنی کھی دائی مائی مائی کے انہا کی دیگا

<sup>.</sup> و را مه که این این میزاد و در این این میران دادید ایران مید به میزاد این بهار و دندن می باد. این بهدادش آن میران ما در مدکند و در در در معموری میران به این که بهت

عنی آگریا کیساطان سے بائد کیا ہونو دوکا در دورے یا کالیو ، دؤ آبلید کا دائا ان مسرات برائٹ میٹر سے کرائٹ ہے اس میں ایسا انتخاب هم سے دریافت کیا کہ اال بھرین میں سے ایک تھی سے اپنی ہورگرایک بادر طلاق کے ماشیں کے کردیا ہم سے سے مدعد کے ایس وومرے نے ایک کرانے اوران سے جو اور کر ہوت کے بعد مگر تو پر اول کے بائن آئی ہائے سے ٹر رہے کہ وہر اس کے بائی آئی ع بعدائيز آيت أفان طلقها فلا فحل له، من بعد حتى تنكح روحا عبوه أتشره بنا فأنَّا وا متأن فايت أدار بالبات الدرج ترمت کی فایت بوده کی حرمت بوتا ہے تک زوید تائی کی حرمت بوالدر ترمت کی انجادی دائند سکتی ہے ، سب بطرح مت ٹابت ہونگی ہواور مادون الگلاہے ہے ''رست ٹابت بھی او کی خبار دون آخلات جس ارون اول کئی حبرت نے اواس کے اید کوسرف ا کیا یا دوطانوں فاحتیار ہوگا۔ شخین کی دلیل هنزے معید من جبری هجید اثرے وہ فراہ کے بین کریس هنزے ابواٹ می شہران سے او کے باس بیغا ہوا تھا کیا لیک اعمرانی نے آگر آ ہے ہوال کونیا کر کی تھی ہے دران ہوی کو کیک جو وطوق سے بائٹ کر ایا اور اور سے کی عدت گزرگی تو اس نے دوسرے سے شادی کرل شوہری کی نے اس کے احد طلاق دیدی بااس ادانتال ہوگئی ادان کیا مدت مجلی ایرک ہوگئ اب تو براول اس سند اکار ترمان ہے تو مورت برکٹی طراقوں کی افوے موک استفرے میان دامنزے اس میاس کی طرف مترب هوے اورور بافت کیا آپ کن کیادائے ہے؟ آپ نے فروج زان ٹائی نیک ادرار ورقن مب عداق کا فائدت وزارہ کروڑ ہے۔ جا: حفرت این محرے در الگ کرتی انہوں نے صفرت این محرے در وافت کیا تا آپ نے بھی میک فرموا ، مافت کی نے بھی این مجرم ان هم آن اور مغربت كل برجه والبعث كياري البها فالكون على طلاق مستفعل أنار مديث للعن اللَّه الدين أو رنا الى أنسس الما آنيا بياار محلل وال دوکا برطت ابت ترب رأب به طب دو مال ب ولی نزن سفت ماجه به کی با سعه به به و منات مه بشرق وقیمی مثل ارت تعميل عاصل الأم أنتل العالد جديده اوكي بعثت جديده كالفت مؤخذت الفاجاة الفرود فاسهاد وعنت ماجد المحل فحك وعنت بدبيره کا مد ہوگی اور ملت کا ملہ داتی ہے جس میں تمین افغانوں کا مائیں، وہٹر از یہ تین طباقوں کا الک بر کا ا

ھوا ہو وقو اخبرت اللغ مفقة 19 نے نبر ال كرزون اس اورون كا اللے انون كي عدت كرا كى ور مات كم اختفا عدت كى المتفاعدت كى كوفتر كى ھے قاكرون اول كرا رہ كى واقع كا سام ہوا وہ اللہ كي آمد الله كر كما ہے كئى اللہ سامان كرا ہو كہا كہ ال ايك معالم ہے ہاں من كما يوقت وفول بنن ايك كل متوام ہو جاتى ہے جام ہى ہے ہيں منتى كما ل كے ماتو عدت محتق ہے ان مى سے اومى موہر حال الميك كافول منتر ہے وفت كى جائے ہو اللہ ہى كائے كرا كرا ہے ۔

فاكروا

۱۰ ۱۰ تال بین اید مناطقات کامل المقبر (دیم) وخید دج وست وغیریم) بخول شهان ایسما به کان میاس این از دخت دو نیاز این این ایسما به زمیر ای ادافزیج سنه

### بال الأيلاء

#### بابارة كربيان بين

رغور الحدث على قوات فؤدنية الزبعة الله والكفو القولة والله الا فؤلك الإستان اله النه والم الفهر الأ والمحمد المجاول على المؤلك فال والمها على الملفة المحمد والمقال المؤلك المؤلك والمدارة والموادة والمحادث والمح مجيدة أرب المقال المواد المحادث على أن المحادث المواد على المواد على المواد المحدد والمحدد والمواد المواد الم المحمد المقال المحدد المحادث المحادث المحادث المحادث المحدد والمحدد والمحدد والمحدد والمحدد والمحدد والمحدد المحدد والمحدد المحدد والمحدد وا

الوقع هو الشعلف الع الفرق بينا البورية عليه النباكية كالمتعلق المدارة في مجمل أو المحمل الروايين وها الال

#### فيل لا لا يا حافظ شينه 💎 واي بدت ب الاية برت

Or colors

را وقوم فردانها الده محافية بالراحة لان فشيخت الإيكان موقيا من امعالان فوله تعاني بلدين ونون الا لإيتان الإخوا حاسا ويضح الامات من المنطقة - الرافضية فشام الرواضة وفوله تعلق و يعونهم و البيل الرواح حقيقة وقال مالك والسابعم الزياد م الدائل مني أربعة - شهر يقسم الريادة شبيعة فاشتم طبي اربعة مشهور عشري عدة الوقاة وغي تلام ابي عدة الحروة وروى ال الدائل عام إلى مسلمة البي عشر فال كان بعام فعل للحافلة المستقر المستقى واكثر فوفت الله لابعة الشهرة (٢٠ عشر عليه المستقى واكثر فوفت الله لابعة الشهرة (٢٠ عشر عليه ا

و الله يتناقي المراز أن أنها أنه و المدار الكها أرجى الأنهال الماء الأصلى كرية الخيافي بالمراز المان المان الر

وْسَغْطُ الْكِينِينَ لَوْحَلْفَ عَلَىٰ أَرْبُدُوا أَشْهُرِ وَنَقِيْتُ أَوْحَلَفَ عَلَى الْابَدِ فَلُونَكُمْنِ فابْدُونَاكِ وَمَطْتِ الشَّدْنَان ادر ساخة بو على ميكن بالرحم كما في بوجه ما و يراور إلى دعي الرحم بيتر كيلي كما في بويل الراس = دا باردوس بارد فال كالدوم وفول مدعى بلاً قَييءٍ يَافِتُ بِٱخْرَشِنِ قَانَ تَكْنَعُهَا تَقَدَّ زَوْحَ اخْرَ أَنْهَ تُطَلَّقُ وَقُوْ وَجِنْهَا تَكُرَ بالدجون الكوكيرية بالديم والمركي أخرى ووس بحرائه ووسر المعابر كالبعد فالمارك بالإعلاق يديون بأراس المراكز المراق المادور ليقاء المتيمين ولالتلكاء فيتنافؤن تؤنفه فكهر واقله لا تخرتك شهرين وشهرتن ينمد هفتي الشهرين إيلاة جا میکن کی دیدے اور کھی ہے ایا ام جار اور اس کے می اور کار آول کے علوائرے ارب ندا آنا کا درور اپنے ور انتقال کے جار الوال وَلَوْ مَكُ يَوْمًا فَمْ قَالَ وَاللَّهِ لِالْمُرْلِكِ شَهْرَيْنِ نَفَدَ شَهْرَيْنِ الْأُولَيْسَ أَوْنَالِي لِا أَفْرَيْكِ سَنَّةَ الَّهِ يَوْمًا ور الراك روز خرب و آخر كالمركا غذا تير عرفر ب حل آخات و داد بيل و كالان كر جديداً كما غذا تير بريد و آخالا أيدون كم مال الجرعك أَوْ قَالَ بِالْبَصْرَةِ وَاللَّهِ لاَ مُدْصَلُّ مَكُمَّ وَهِيَ هِي اتَّمَكُهُ لاَ وَإِنْ خَلَف بِخَجَّ أَوْضَوْم أَوْ صَندَةِ أَوْضِي أَرْخَلاقِ إيمروش كها تضا كمرش والل وموقا الدويل ويرسي الياء وماكا ادرأتهم كالل في يادوه ويراصد مرا أوادل يرياطال بر الى مِنَ الْمُطَلَّقَةِ الرَّجِيرُةِ فَهَنِ مُؤلِي وَمِنَ الْنَبَائِيةِ وَالْاحَبِّيَّةِ لاَ وَمُثَمَّ الِلَّهِ أَلَامةِ شَهْرَيْنِ يا يا وكيا مفتر رهيد سنة وه الياء كرسنة والاستراد طابق باكره إلى والزينية تورث سنه إياء زيركا أو باندي سكرايا ، كي حدث وديوج وَإِنَّ عَجَوْالْمُوْلِينَ عَلَى وَهُجِهَا بِمَرْضِو أَوْسِنَوْجِهَا أَوْبِلَائِقِ أَوْ بِالصَّغْرِ أَوْ بَعْدِ مَسْطَةٍ الداكر عالا اجواليا وكرا من المعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالمة والمعالية المتقا قَشَرُ فِي نْتُ بالرز نت فَعَيْنَهُ بِالْوَطِي إلَّيْهَا وَإِنْ تر ای سے دجرنے کی مورت ہے کہ ویوا ہے کہ علی سے این سے دجرن کرنیا ادر اگر حدث علی قادر ہوگیا تو دجرن موف والی سے اوا عَلَىٰ حَرَامُ اللَّهُ إِن نُوَى النُّحَرِيْمَ أَوْ فَعَ يَنْهِ شَيْنًا وَظِهَارًا إِنْ نَوَاهُ وَكَذِبَ إِنْ فوى الكَّذِبَ برکھا کہ تھ مرحام سے یہ ہے اگرحام کرنے کی ٹیسٹ کی یا چوٹیت شاکی ادرعہاد سے اگر ظہار کی ٹیسٹ کی ادرجہ ٹ سے اگر جوٹ کی ٹیسٹ کی الكالأق وَ فَلْكُ إِنْ رَوَاةً وَلِمِي الْقَعَارِي ĴĠ là) ئۇي إِنْ ور طاق باک ہے اگر طاق کی نیٹ کی اور تین طالبی جی اگر تین کی نیٹ کی در قابانی س ہے کہ جب اپنی بول سے کے وَالْحَرْامُ عِنْمُهُ خَلاَقُ وَلَكِنْ لَمْ يَنُو الطَّلاقُ وَقَمْ المَّلاقُ كرة ميد يرجهم ب إدرهم الل ك زويك طال ك عن على بي جي الل فالل في ريد فيل كي و طاق وال مروالك

احكام ايلاء كتفعيل

تو آئے الملغة: کی درجوما مکسف بغیر کیا بھی ان است اسم فائل ہے وق مؤکوہ کی دجہ سے دی کا بند ہوتا۔ تشریح الملغة: فوله و صفط اللنے اگر کی گئی جار ایک ولی ذکرنے کی تم کھا سے تو جار اوگزرنے کے بود بھیں ہا تو ہوجا تکی اس واسط کر بھیں لیک وقت خاص کے ساتھ موقت تی ہی جب وہ عدت گردگی تو بھی ہیں اگر خوبر نے مدم قریدے کی وہ گی اتران اور درے صرف ایک مرجد اورت کے بائندہ و نے سے بھی ساتھ ندیم کی بھی باتی دیمکی ہیں اگر خوبر نے مدم قریدے کی وہ گی اس تھران کیا اور گھر جار ماہ باز گل کر رہے تو تسری بارطان کی این واقع ہو جائتی اب اگروہ و مرے تو ہر کے ساتھ نکاٹ کرنے کے بعد تھراس سے نکاٹ کرنے طال کو اتنے شاہ کی کیلیوں اس کے ساتھ دیل کرنے سے نکاروڈ و موجوکا کیونکر بھی باتی ہے۔

قوله والابلاء اللح بالقائل الكراميداياة كي هنت بيار له بهم الراستيكم لكن الاانداء كا قفوله معالى الخلفين بكولون حن فيسانهم توبيق الربعة شهر "كيزمشرت الترعياس) قبل بهكرا جار ، دسيكم مجرا بالقيل بهذا.

قولہ و من المصافة المنع معالم بائد بارحنے کے ماتحد الماتھی من کیفکد آیت باد می "مہم معتمیر جادی طرف واقع ہے ادر م دے کو جب طاق بائد و کی آو ووز ارق ندری ہی او کھی ایافیمی سے اور احجے کا مسئد ہو اگل طاب ہے۔

فو له النت علی حوام النم ایک تخص نے زون ہے کہا اللہ علی حوام تو اس کی ثبت دریافت کی جا کی جھی ایت ہوتی وہا ہی سے ادکا آرکی پیڑ کی تیت نہ اور الرست کی زیت موتو ایا اورکا کیوکہ طال کی ترجی بھی سے فال معالی اللہ الک اللہ الک نہ فال قاد فوص اللہ الکہ تصدید اسمان کہ ''اوراکر شہاد کی نہت ہوتی ظیاد ہوگا تھی نہ کے ادار کی سام تھر کے ترویک ظہار مداکا کیا تھا۔ تنہاد عمل توسر کے ماتھوئٹ سند ورق سے اور بہال تشہیر تیس سے تیقین بیٹر اس تیس کہ بیرس سطان ترکی کے اور طبار س اک حرصت ہوتی ہے واسطان ''تھی المقبد اور اگر کرنے مراو ہوتہ کا ماتو ہوگا۔ اور اگر طال کی است بھی طرف کا ترکی کے کو کہ است علی حوام کمایا ہے میں سے ہے اور اگر تیں کی تیت ہوتہ تیں طال تھی اور کا کہ الفت علی حوام شرع کھی کی نیٹ کر اور سند ہے۔

### بَابُ الْخُلَعِ بابِطِنُّ کے بیان مِس

الْفَصَلَ مِنَ النَّكَاحِ وَالْوَافِعُ بِهِ وَبِالطَّلَاقِ عَلَى مَالَ خَلَاقَ بَآتِنَ وَلَوْمُهَا الْمَالُ وكُمِهُ لَمُ ت لا الصيد مناب فلع معاد ال ي وفي علاق علاق بأى والع من بعدد ومن بال لازم مومانا بهاد مردوب عويركم هَيْ إِنَّ نَشِرْ وَانْ نَشِرْتُ إِلَّا وَمَاصَلِتُح مَّهُرًا صَلَحُ يَدُلُ الْخُلُعِ فَإِنَّ خَالِتُها کے لیا آرکٹر وال کی طرف ہے والدا آر تورت باشن ہوتھ محرود تکل اور ہوج امرین مکی ہے واشاع کا توش ہونگی ہے آر اورے سے خال کیا الْطَلَقِهَا بِخَمْرٍ الْرَجْنَزِينِ الْوَ مَبَنْمَ وَقَعَ بَائِنَ فِي الْخَلْعِ ورَجْعِينَ فَيْ غَيْرِهِ مَجَادَ كعابِشَي یا آن کو حلاق دی شراب یا ختری یا مردار یا تو منس کی صورت می طلاق یا کن دور فیرمنط میں رجعی دافع بورگی ملت بیسه او ت مجم غلى مُنافِئَ يَفِقُ وَلاَشَيْءَ لَمَى يَبْعِمَا وَإِنْ رَادَتُ مِنْ مَالِ أَوْ مَنْ دَوْاهُمْ وَقُتْ مَنْ مُهْرِهَا کر تھے۔ منگلے کی لے اس م جورے کا توریش ہے جانا تک ہاتھ تھی کچھ ترقی اور اگر نظامی ال بالیں رہم اور بوجوزے قرارت یا قاربیا جور ایکن کرے أَوْلَلُهُ دَرَاهِم وَإِنْ خَالِمُهَا عَنَى عَبْدٍ ابْنِ لَهَا عَلَى أَنَّهَا نِرِيَّةٌ مِنْ ضِمَابٍ لَلْم نبرُهُ وَلَوْقَالَتَ یا تمن ادم و سے اگر تو ہر نے محارث کے بھوڑ سدنا اس برطلت کی وس ترط پر کھردے اس کے حالی سے برق سے تو ہرگ وہ رہے نے جا بالمقي واجذة ůχi مجھے بڑار کے موش میں تمن طلاقیں۔ دبیرے شوہر نے کیک طلاق وی تو اس کے لئے بڑار کی تبائی ہوں اور مورت بائے اور بائنگی فِيُ عَلَى الَّفِ وَقَعَ رَجُهِيُّ مَحَانًا طَلَّقِينَ تَفْسَكِ فَلِنَّا بِالْقِي الْوَعْلَى أَلْفِ لطَلْقَتُ واجدأ ل صورت عن طلاق والى عوف منصرت بريه زكواتو الي والدولو تي طلاقي و الدانه براه و الموضى بإبزاد برهوري اليالية الملاق وي نفلك بالْقي طالق کھ ند پر کی فہ طاق ہے بڑار کے فوش بابرار پر قدمت نے قبل کریا فہ بزار اندم بعلاقات وہ بات برمانگ ألفت طلقت ألف أز أنب خرأة زغلبك وثمنيق مجانا تُو طَالَقَ ہے اور تُحْمَ مِ جَادِ بَيْنَ بِاقْ أَزَادَ ہے عور تُحْمَ مِ جَزَدَ بِينَ لَوَ طَالُ فود آزادي خت عوبالمُكَّى۔ ی تشریح الفقد: الوله باب المنع الما کے ساتھ مناسب یہ ہے کہ ان شما سے بریک محمی معسیت موتا ہے اور بھی مہار م کوظیع شمی تعين الل لك عنى ذاكر ب الل التي الله الدين و وكرد ب خلق الده معدد ب من الداء بقال معلوب التعل عمل في والمارول ومطارخ عن السلك أوكيتي بين جولفظيني إلى ترجم حي الناظ كرماتها هاس كاسحت مورت كي قبول كرن يرمزة ف ب مك فكاح کی قیدے ملکائ فرمد میں فاع کرنا ای طرح طان آن و تن بعد مرح اور نے کے بعد منع کر باطل شرق ہے نکل کرنا کو نکدووں مسکیت کی ویدے انو برنا بالرح برزوى برنيت طلال إل ك خلعت كالإيطال بن موكي في ترفع بن يتوليت اوت كاتب خارج بركيال كيال طهاق جورت مستحقول كرفيع موموف فيس التعاقلي كي قد مسطاق يعاض الدخاري الوكن كيانكه طابق ندكره ومنتاز وبعيد أكاس مياه وطلع کے تم معنی مفاظ سے مبارات اور طلع بلغظ فی وشراوا اُل بی یا کروک طلع کی طرح میں متعد زوجیت ہیں بمصلف نے طلع کی آخر بیا العو المفصل من النكاح" كرماته كي بهادا" بم في إلى بيموف أهركر في دور كالعريف فغياركي بيها بي واسط كرمعتف كي تو ہف طاق بعوش مال سے ہوٹ جاتی ہے کئے تاراس میں بھی تھی ان کے بیا طاق میں اس کے بھٹی شراع نے کہ ہے کہ بیا

خوالہ محت اس النے بالا کر طابق واقع نہ ہوئے کی گئیے ہے گئی آیک مورٹ کے خوارے کا اندوکھ کررے یا تھوٹس ہے اس کے ان اللہ وقع وسے کو شاک ہے ہاں کہ واقعا کی دل یا اس دوائل کا اللہ بالدی ہوگ اس اسٹے کہ اورٹ کے مال سخیر ٹیمل کے لیک ا کو مال وقع وسے کو شائل ہے ہاں کہ واقعا کی دل یا اس دوائل کو دے کہ والے کی سال کی ہورٹ کی گھرت کو دائل کر ان ان کیونکہ جب تورٹ نے مال کی آمر آئے مورٹی قوام کے دوسٹے جس بوکٹ کے وہ جب کی بار انسان اور جب میں تی اور انتہا کی وارٹ یہ یا آیست بھٹے کی کو ان آئے ہیں ہوگ کو وہ بھٹیں ہوگئے کہ وہ جب کی انسان اس میں تھو انسان اس کے وارٹ کین مواقع کے اورٹ کی احالت میں بھٹے کی کو ان بھٹ کی ہوگئے کہ وہ رہ ہے جب والے بھی اورٹ مورٹ بھی تھی تھی ہے۔ اورٹ کی کے کہ کہ جمارے جہ رہائن میں کے بغیر کا مہم جو یہ تا اور دہ نے مواقع کے دورٹ مواجعہ بھٹ اللہ جس میں والو دنوں آئے۔

تو له وان حانصها النع تحورت نے اپنے بھوڑے نامام کے بوش خوج کیاد رحال سے بری ہوئے کی شرط لگائی قرعورت بری الذور نہ اوگی بکدا کروہ قالم پر قود روقا اس کوشہ کے حوالے رہاز زم جوگورت اس کی قیت واجب ہوگی کروئد مثل حقد ماون ہے جو ملاقی بوئری محتفیٰ ہے اور راکت کی شرط فاصلات کرلیٹر ہا اگل ہوئی اور ملع نے نزاد کا۔

قوطه امت طائق مانف العرضير نے بيری ہے اپني بڑا، کے طاق کي بڑا کی اگر اور کا اگر و برطائق ہے مورے نے قول الرایا اور الدر بڑار کا رہا ازم اور و درطاق بائن بولی کوئنہ بالف کی صورت ہی مخد صادف مدان کی الف کی صورت میں کیلی ہے مردہ صورت وقتی طردری ہے اور اگر تھورت یونی ہے آبادت طائق و علیک الف واپنے ناہم ہے کہ الات حووطیک الف تو بھی کیا ادفاد مقبل کی بیاندگریں۔ اور مها سب نے زائد کی علاقتی اور آزاد کی بوط کئی اور جال وارسے نامونا کیونکہ والے سات استعمال جملہ ہے اس کے مائل کے مرفود ویکن مراد سات والسائمین اور انسان افراد رسام فرند ترویک ان کے تھی کرنے پر ارف ہے وہ فرمائے جون کہ وعمیک میں اور سال ہے اور یو الکیل جملہ ہے۔

الْبَخِيَارِ لَهُمَا فِي الْغَلْعِ لا لَهُ طَلَقْتَكِ امْسَ بِأَفْفِ فَلَوْ تَقْتِلِيُ وَفَاكَ ب خارش طاموت ك الصطلع على منظم ري سن على الله عجم الله به ال يحوش على طاوق ول محرة الله أنها مورت الله كا قَبِلَتْ صُدَّق بِجِلاَفِ النَّبِعِ وَيُسْتِطُ الْغَلْمُ وَالْمَيْلاَةُ كُلُّ خَقَ لِكُلِّ واجدٍ على الأخر ترقبل كرئيا قداقو فورك تفديق بوكي نفاف كالمقارما فلكروينا بينافي ورمبادأت مردد فورت كربراس في وجرايك وهرب وو الويارتها البحال بالزوج حقوق ذکات سے بیانی تک کہ اگر شوبر اور مند سے مثلی یا مباد اُت کر سے متعین وال نے توثی تو شوبر کے لئے وی ویک چواور نانے شیر ایا سے وَلَمْ نَيْقَ لِلْأَحْدِجِمَا قِبْلُ صَاحِبِهِ وَعُولَى فِي الْمَهْرِ مَقْبُوْفًا كَانَ أَوْ غَيْرَ مَقْبُوضٍ فَيْلَ اللَّهُوْلَ بِهَا ور کمی آیک سے لئے دوسرے برومی عمریا اختیار بائی تد ربیا اور شوش رو باغیر حموض عن او دخول ہو یا بعد او دخوں حاله ضعيرنا المائية اگر میں کرے مقیرہ کا دول اس کے شوہر سے سٹیرہ کے مان کے نوش فر جاتا نہ بھاؤ سٹیرہ ہے اور حلاق برجا بگی والالث غلته اور اگر برائر کے اور منت کرے اس شرط نے کہ وہ نبائن ہے تو طائل جوائل اور برار ول نے اور مرتقبہ

بقيادكا مخلع

خشرت المفتد ، قوله وصنع النع الرعند خلع مل المارتر طامورت كيلنا روز الام صاحب كز ويك مج ب ادر مروكيلا ، بوزسخ كال صديب كذو يك مج ب ادر مروكيلا ، بوزسخ كال صديب كذو يك وقول كيلا قول الموادر ورائية ، بوزسخ كال صديب كرول كوليا قول كالمناق الله الموادر بي الموادر الموادر بي المارة على الله على الذي باللغياد الأمج كيل ، برقد مرافق الموادر بي الموادر بي الموادر الموادر الموادر بي الموادر الموادر بي الموادر الموادر بي الموادر بي الموادر بي الموادر بي الموادر الموادر الموادر بي الموادر الموادر الموادر بي الموادر الموادر بي بي الموادر بي بي الموادر بي

قولہ مطلقت کے امس الع شوہر نے ہوں ہے کہا جی نے کی تھے ایک بڑار کے اوٹن شی خال دی گروڈ نے بڑا دورہم یا قبل نہ کیا جورت نے کہا تک نے قبل کر لیا خاج اس مورت نہ ہو جرکی تھو تی کی ہے گئی بخاف نظ کے کہ کر فقام کا ملک کی ہے یہ کے کہ بھی نے اس غلام کوکل میرے ہاتھ ایک بڑا ہے کہ موش شریار وضت کیا گرائے نے قبل دکیا مشتری نے کہا جی نے قبل کر لیا خاق جہاں مشتری کی تصدیق کی باشکل دو فرق ہو ہے کہ شوہر کی جانب سے طال کی بالمال تھکی بورٹ ہے اور طلاق کی تفقیل ہوی کے قبل کر اس نے بر موفوق تھی میں جو جرکے جانب ہونے کہا سرتی ہوئی دوشور شریواس لئے تو ہر کا قول متم و دکا اور نے کا اور ان کا انداز

فوقد ویسقط الع مبادات مفاطرت اصدر ب بقال باری الرجل او الدبرائيك ادمرت سدندي برايبال اس في مودت به ب كريون فروس كها في استفال بروي كردت فريز سكي كرف في بري كرديا فل ادمرادات وميس من برايك ال بهروة الطائبا كامتر يهيميل ورياخة 6545 خلوش فدمل برم أستاج أنأخل والمراود الاك الإرطيان المستمثل dillo 1.22 Gar ررقال فالمهراه فركز لاصافي اسكامتا فتكسم بربيته والربيكما فخط برمشاسي إطهاد ومبيعة انزطابه فجمراهى و براء للترة وبلجائه بالمنسبت وهونجسيلهما ووضخة منزو إرج البيا الدريم مينة بهرمان بالعزا وحائ بلكما شير ر مِيع مِدِ مِنْ اسمالُ ﴿ مِنْ مُرَى ﴿ وَأَرْضَرُ الرَّاءُ مَدَدَ إِنْ فَالَّهُ وَقُولُ وَمُولُ وَيَ أبراح طلبا القردرمنا استراك وجعاب كسيور بشاء مؤياه دردك هشاسيا تبوادتون امرد موردوني فكرليث المملج ر

# بَابُ الظُّهَارِ

#### ا باب ظہارے میان بیں

علنه على النابيد خرم أفرطني وذواعت فلز وفيي قنة استغفو وند كظهرها وأنحنه وغمنه هموت کا ربیعه امن کی دین او بشرها و اگی پینی کسدهم میں بند استو مرتی این اس کی کچولی اور دخیا کی ول کی تی بال کسی تیم میں ورأنك وفونجك ووخهك ووتبك وبنبفك وللك كالت واغ نوى الت علم مغل أنمي جرب كريكة كرج برتج في تروكا تح رج وتي في أون تي الصف تري قالج البينات معيان بالنظ بركزاً أيكو كويدي في المرابط موك. الرَّطْهَارُا ﴿ وَطَلَاقًا مُوْنِي وَالْأَلْفَا رِبَانْتِ عَلَمَ حَرَامُ كَأَمَّىٰ عَلِهَازًا ۚ أَرْطَلَافًا فَكَمَا مِن ق کی دیے کہ سے فوائد سے کے حالی بوقوں شانو وقوال اسٹ فی براہ جاتی ہے کو اروا بھائی کی کیے کر استان مجی ایست کے مذبق ہوڈ عَنَى خَرَافًا كُطَهْرِ أَمْنَ وَمِرَى طَارَقًا ازْ رَسَّةً فَظْهَارُ وَلِأَفِهَارِ اللَّهِ مِنْ رُؤْفته احد الى الرام أهم الى بند العلال والحيد كل المعال في أو فيله الله على الرام أهم الله المراجع الله المراجع فاحارث م الله المعادية المان على المعالية الله المان إِنَّ الفقد: فولد باب الع على كرما توظهار في منا جديد كرد ونول كالحبر بطر مِنْ أَوْرُ وَوَا سَعَلَ عُم أَوْرُ وَمِن كَ یا نب ہے اور شاہر تاہد میں مروکن بااب سے تاہمار میا کا کہ ماست کا اور قابل میں ماریٹ گزیر ہے ہی گئے صف نے طیار کا فلع ہے واٹر کیا ہے اور اوال پرمقوم ٹرنے کی موریب کوظہاراوان کی بائیٹ ایا اے ہے تر بہتر ہے اس واسطے کہ ہب لعال چی تهدشة لاکنی الغیرکی فرق المورکرد بنام جب دور برا میرسد با شانه ایا در میکند.

الولا على وبنسبه الله الفارات كالقراري مساور بيان الفلام اللول عليا أنه بيان المجارة المراجع المؤلف الإنها أيزال المراجع والمنادي المراجع المراجع والمراجع والمراجع المراجع والمراجع و

الوله حوج البع کرکونی محلم افخان ہے ہو کی است علی محظہوا ہی '' تو ہ مظاہر ہوگیا اب جب بخد کھیا رکا نخارہ ٹیس وے گائی وقت تک اس بر یوی کے ساتھ دی اورائ دی بخی ہوں وکارہ تجربہ سب جرام میں انھو کہ تعالی والفین بغلامروں می سسانھ با اول اس شائی کا قول جدید انواز ماحدے آیک دوارت ہے کہ دوا تی دنی جرام نمیں کی کوئل جرست کا جوت آب یہ فار آئےت مجسانہ کی محافے سے کنامیہ جوانیج ہے کرتما ہی محقق متی کرمالیں کے جی اور جب مقیقت کا حکان ہے تو کاز رجمول کرنے کی خوارد پر بھی ہے اس موکی تی تو ہو ہے کہ گرم تھا ہر خرے ایس آئے ہو وہ بائٹ جرسے (اور دائش تعدر وہ وٹی) ہو کہ اسلسکا ہے عرام اگر میں ہے کہ دوارت میں موکی تی تو ہوئے ہیں ہے کہ انواز کا میں اور دیس میں دور دیں ہے۔

تنو لله و عودہ النع کینی آیت کلیار بھی تو سے مواد مقاہر کا مقاہر منہائے ماتھ ولی کا فرم وارادہ ہے مصنف س مہاری وجوب کفارہ کا سب بھان مرر ہے جب وجوب کا رہ کیا تیں "اس میں مخلف اقوال میں نہروارب وجوب بھو مظہور وجوب کا خطر م رائے گئا ہے کیونکر آجہ میں فاسویہ سے قبل می کہ فرور سے کفارہ کفورٹ اور مہادت کے درمیان وائز سے بھریا اس کے جب کا عظر والم دیت کے درمیان وائز ہوز شرود میں مسلم میں کا تعلق محتور میں فالمبارک ماتھ ہے اور میاری کا تعلق مہاری موجی کے مہاتھ کے نہرا کھا میں ہے اور موزشرہ میں مرائز اس کا تھی سے تبرائر ان ان میں سے ہواکہ میں ہے کہ اور موجود کھی کے مہتر

کو نہ والا معطقے اگرکوئی تھی است علی مثل عمی کہ کرکرامات دیزدگی انہا درطان کی کا آیک بھی اوادہ و کرے ہو تشکین ک فار کیا۔ کام افزاد گا ان تھے کہ زیک کا کہ جب میں کے کمی عقور کے ماتھ آئے۔ بنا کھیار میٹوکل کے ماتھ وطر کی اول کھیا۔ جب کار

خوالد وبانت علی حوام الع اگر کوئی تخص انت علی حوام محظهر امن سے طائن یا ایٹا کا زادہ کرئے آیا اس اسب کے از دیک طائل و بااہ نداوہ کیک طہاری ہوگا صاحبی انگرز دیک میں کا اختیار ہے کیکٹ کام عمل ان مب کا اعمال سے امام صاحب فرمات میں کہلات فراد فعاد سرائر کے جہزا انجمل نے مجمع کوئی کل تیم کر کئی افغانوں میں مقتص لفتہ کی جا کیدے نرک تھیر۔

قوآر وفا تھہار اپنے تعادیب تو کیے تھیار مرف بڑہ ہوئی ہے ہوسکا ہے باعثی اسم ولد و کا تبدیب تھیار سی تھیاں کا ساک مجھے ہے کر آ جت تھی وان پر جست سے کی کھر ف سی اسا ور حل اس کی و وجات تی کو کچتے ہیں دکریا تھی و فیر و کو اگر کس نے خود ہے ۔۔۔ وسی کی امیاد ہے کے لیم کا کی کی بارک سے تھیار کر لیان کے اصدی ہوئے ہے گئی گئی ہوئے تھی رو خل ہوجائے کا کیونکہ جس وقت میں نے خیار کیا ہے اس وقت وہائی کی وجیٹیں تھی کی رکن کھیار کئی تھیے تھالے باگر شیمی ہیا تھیا۔

قولہ انتین النے اکی تخص کے نکاح میں چنز ہویاں تھیں اسے سب سے کیا اسن علی محتلے والمی تو بہرس سے خمیار ہوگیا اور برائیل کا کھا وہ رہا ہوگا ہام ، لک ہوانا ما تھ کے نواد یک ایک کھا وہ کائی ہے بہ مشرات ایلیم قیاس کرتے ہیں کہ اگرکوڈ تھی مشم کھا ہے کہ میں اپنی ہو ایس سے مجب شکرون کا بھرکی ایک ہے مجب کرلے آئیک کھا وہ بینے سے مسرمورشی مطال ہوجا کہی گی ہم سے کہتے ہیں کہ ان میں سے برایک شمیر حرمت تا ہرت ہے اور کھا وہ مرمت کی تھی کہتے ہے اور وہ مشعود ہے آئی کھا وہ کی مشعود ہوگا تھا ہے کہ اس میں کھا وہ کا وجب حرمت انم باری مراکع کی تھا ہت کیلئے ہے اور وہ مشعود تیں ہے۔

صْوَاعَقِ فَخَرِيْشُ وَقَيْمٌ وَلَمْمَ يَجُو الْأَعْشَى وَمَقَطْرَحُ الْبَدَّنِينِ اوَالْهَاشِهِمَا أَوِ الرَّحَلَيْنِ وَالْمَعَشَوْنَ وَالْمُعْلَقِ ( تقل ) كفارة ظهاراً والرّرة ب أيك غلام كوار ثيل جائز ب تا بينالور ووثول باتع بياد يقول أقر هي يا دولول با يوس كفاجوا اورو ليات در عراور وأتم الؤله والكشخات المغنى أتحى شبكا فازكمه كاوة منيئا اوالحشوى فرننة ناويا بالسّراء التحقارة الاخراد بصف عيمه ام والداوه و مکاتب تنی نے بچھوا کر باہوا وراگر بکھا ان کیا ہر بائس نے اپنے قریبی رشان ارکو برنے کاروفزیدا یا بانا نشف غام کازو کی طرف ہے عَنْ كَفَارَتِهِ فَتْمَ خَرَّازَ بَاقِيَّةً عَنْهَا صَحَّ وَإِنَّ خَرَّزَ ۚ بَضَعَتَ عَنْهِ مُشْتَرِكِ وَصَهِنَ بَاقِينًا آزاد کیا محرصف باتی کومکی کنارہ کی خرف سے آزاد کردیا تو سی ہے اور آرمشترک شام سے نعف کو آزاد کیا اور باقی کا صامی پوکیا أَوْ حَوْدَ بِعَفَ عَبْدِهِ فَمْ وَجِلَى الْبِي طَاحَوَ مِنْهَا فَمْ حَرُدُ بَابَيْنُ لَا فَلِنَ كُمْ يَبِعِل عَلِيْتَكِيّ ويَناصَدَعَلِمَ وَهُمَا كِمُواكِي كُولِهِ مِن مِن حَدِيثِ سِيحَهِ وَكِينَا هِمِ إِنْ كُلُولِو فِي تَعْلِمُ مِن ويَناصَدَعَلِمَ وَهُمَا كُولِهِ مِنْ المِن مِن حَدِيثِ سِيحَهِ وَلِي قَالِمِ إِنْ كُولُولِ فِي تَعْلِمُ مِن كَلَ صَّاهُ شَهْرَيْنِ مُصَّامِقِينَ كِيسَ فِيهِمَا وَمَصَانُ وَالْيَامُ مُنْهِيَّةً فَانَ وَجِنْهَا لِيُهِما لَيَنزُ عَامِدًا أَوْيَوْمًا فَانِي أَوْ أَفْطَوْمِسْتَافَقَ قرودا دید به به موزید در یکی جن شرود های اورایام مینید ندیول اگران دو بادش دانت کویادی کری با دوزه افغاد دکرلیا تووز مرز الضوخ وأقم ينجز للتنب الأالضرم وإن الطغم أواغنى عند منبذة فإن فنم يستبطع الشوخ ر کے اور کیل جانز ہے تمام کے شئے کر دوزہ اگر پر کھانے یہ آزود کرے اس کی طرف ہے اس کا آگا کا بی اگر وہ دوزہ ان کو کھا ہو اطْعَمَ مِكْنَ فَقِيْرًا كَالْهِطُرَةِ ارْتِيْتُ فَلَوْ امْزَ غَيْرَهُ انْ أَطْعِمَ عَنْهُ مِنْ ظِهَارِهِ فَفَعَل و سافه مشینوں کو کھا نے فعرو کی طرح یا س کی قیت دے اسر کی دوسر کو اپنے کاندہ کی طرف سے کھانے کا بھی کیا دراس نے مکاری الُكُفّارَ ات الصدفات رائعتيه ت کی کال یے اور کی ہے باحث کوبات عن اور فدے عن نے کہ مدفات اور فر سی.

### كفارة ظبهار كابيان

تشریکی لفظتر: کوله و هوانیخ میرکا مرقع جائز کی کوران رہ بھی کار وظیاد ایک طام آزاد کرتا ہے جس بھی بھاندے زویک سلم دکافر مشیرہ کیر دیم کرنٹ سے میرام جی اثریہ طاف کے زویکی کافر غلام آزاد کرتے ہے خارہ اوارندہ کا کیونکہ کارہ انڈی ہے ہی اس کو انتہ کے قمن پر معرف کرنا کئی نہ ہوگا ہے کا ترکی بال رکونا مسرف کرنا جائز جس ارک الساس ہے کرانے ہے جس انڈ کا مصداق وہ ذات ہے جو جرافعیاں سے کوک ہو وہ یہ چزارتہ کافرہ میں موجوز ہے کہا ہے کہا گا تھا ہے کہ مولی تھا گا ہے جو جائز میں رہا کہ روکا کی انڈونا مواز اوکر نے میں معتق کا مقدم ہے کہ محق اپنے آتا کی خدمات سے مجدوثی ، وکر مولی تھی کی اطاعت میں کہ جائے اب اگر دواج کم تاریخ بات ویٹا ہے دیتا ہی کہ موان کھا اور کھول ، دیکھ

خوفه و لمع بعن الغ که روش ایسینه م کوازادک کافی نه برگاجس کی جمل منفسته فی برگی بوجیے و براجس کو بالل ندو یک جو بااس کے دونوں باتھ کے جو بے بول و دونوں کموشے کے جو سینا دول وغیرہ نیز بدیوا مراه اور مکاتب جم سے برل کرارو کا کیج بالی اواکر دیا بودس کوآزاد کرتا جی کافی نہ بوگا کے ذکر برائ ہے زادی کے کئی جو بیکے ہم ان بھریخ بروقر باللہ منتو ، ہے۔

فوله فان فلیدی و المع بهال ب " سی" تک تن سی فرکر بین فرر کار افغار علی مکاف خام کوآزاد کیا جس به جوزیدل کنارت ادافیل کیا فعاقیده در سرز و یک سی سیاسا و فراد داما من فی کرز: یک می نیس کونکده ماهند کنارت کی دید سے ویستان مع بیکا اس کیتے میں کوکل رفید، فرد کا رفیفت وافو را میکرده میکوده میں کوکارگر ایک سیاسات ما مارے چی می کیسکت آسی کے طاوہ ویکر قوطہ والد حور مع ایک فاتم وہ اسموال کی رمیان مشرک قدان میں ہے لیک نے اینا عمد کنارہ میں آزاد آرد یا اور باقی کی قیمت کا شرک کیلئے شاک ہوگیا اینا تھ میں کام آزاد آبیا اور وقی ضف آزاد کرنے سے پہلے مقابر انہوا میں مرقبال کے اعراف ہے باقی وآزاد کی تو کناروو والد میں کام میں مورٹ میں وال کے کرنسٹ آفران کمارک میں تھی ان استوا میں درقبال میں فرق آئی کی گوئی اے اس کا دوم مالک ای کراو اف کی کرمگائی وقراد کا کہ واقال کے اینا کیا دوری مورث میں ان کے کروتی کا اور آئی می ہے بلط مرافظ مورٹ ہے اور مہاں قبل آزامی تھے کئی کرمگائی وقراد کا کہ واقال کا استان کے اور کی مورث میں ان کے کروتی کا اور آئی دی ہے بلط

قولہ فاں لیے بعد اللہ اگر مظام خام آز اوکر نے ہا آبار نہ بوتو گا تاروہ بادروز ساور کھے کیا کہ آئے۔ فیس میے بعد عصباع شہوری متنا بعین ش ہے در ہے بعد نے کی ترط ساور یہ و بینے اپنے وال آئن کے دومیان ، ورمشان شام کیا کی باورشان شرک وصرار در دادائی بوتر اگر کا درکی تین سے دوزور کھا کا تب بھی وصفان می کا دوگا بنز از م صید کئی ارام ایو اور استخر می تھی ت اس کے کہ اس کے تاکی در درج الم ہم برے این اوران ایا میں تھی جدور نے کی اور سے دوزور تھی بوتا ہے۔

خواله قان وطبیعا المعاكرة ظاہر کے دوزوں کے درمیان مائٹ ٹن بادن عمل مجون آریا جان یو جدار مظاہر شہائے بھی کرنے یا حذرہ مرش باسخ کی میں سسانطار کرلے تو فر فین کے زر کیک اسرائی دوز سند کھنے ہیں گے۔ باسم یو چیسٹ قربات جی کردار دات می والی کی آڈ ان میں کے میں کے اگر اعتباف میں موقع اردیا جائے تھی دوزوں کا مؤتر ہونا لازم آتا ہے اور عدم اعتباف کی صورت میں کھن دوزوں کی جائے ہونا میں تھی اگر اعتباف موقع اردیا جائے تھی دوزوں کو مؤتر ہونا لازم آتا ہے اور عدم اعتباف کی صورت میں کھن دوزوں کی جائے ہونا میں تھی میں انہ موقع اور ان انہوں کے اور ان کی میں خرش دوزوں کا انہا ہے کہتے ہونا مساشر ہو

سنمید: حتن بالگ نے شرح مجھ بھی اور جُسانی ایکی و نے بولیکیا ہے کہ استدیک کو چوکر دی کمیا کنارہ کیلے مشرک اور ہوائی فرنا مشر محمل پوقول واکن خلاستان کرتا کہ محب معظم و انکح دعار اصابا مفایہ ایک بھی تقد نے مہمی تعریق ہوئیاں اولوں برابر ہی اس تقمیم موام والداخلی اقداد دی اعظم کے انجاب نے بھی اوٹون کو نے بیندہ واقعاتی ہے تکے افر ازک ہے۔

۔ عن الاحد و تصبح الاباحة الع جواز معام جواز الاحت کا قالہ دکلیہ یہ ہے گیا تھی کی شروعیت لفظ انعام یا فظ طعام ک ساتھ جوان عن الاحد و باتر مرجعے کفار وکیار وکیار و کین اکفار واقع و کفار واقع ہے۔ افقار باز و آمس کی شروعیت لفظ اجا یا لفظ اوا کے ماتھ ہے اس عن تعمل شرک ہے الاحد کا کی کہیں جیسے تک واجھ وصد قد افغر

<sup>() -</sup> الهواد الرياضية والتي تصويب ال

ان تَشَعَانُ الْأَعْدَاءُ وَعَسَاءُ وَانْ الْفَطَى لَفِيْزُ وَاحِلًا عَهْرَهُمْ مِنْ ور شرط ہے کے برختے کر دیدے تھرکر وہ کتا ہاں شام کا ایک میں اولیک شام کہ یا کا اے در کر رہا رہا ایک شاختی کو ورد وائے ہے گئے ہے رَانُو فِينَ يَاجٍ لا اللَّا عَلَى يُؤمِد ولا يُسْتَأْتِفَ فَوْ وَطَيْهَا فِينَ خَلَالَ الْلَاظُعَامِ وَلَوْ اطعمَ غَنَّ طَهَارَتُنَ نگونا لیدان شروری خدار، بنامی می آن سال عرف سے اور از مرف کھنائے تھائے گھور میان بھی کرنے ہے آمر تھا یور کرنے و شَيْنَ فِعِيْرًا لَكُلُّ فَقِيْمِ صَاعًا صَعَ عَلَ وَاحَدِدُ وَعَلَ الطَّارِ وظهارِ أَوْحَوْرِ عَلَدَيْنَ غرف سے سر توقع ول میں ب یوالیک والی سر فرق میں قرار کی طرف سے موالوراً کو کنارہ افغار وکھار وکھار کی جرف سے تھا بارہ خام وأله يُعِنَى احدَمُما ضَحُ عَلَهُمَا وَمَلَلُهُ الطَّوْمُ وَالْإَطْفَامُ وَإِنَّ حَرِّرٍ عَنْهُما و بحبار والله في رماز وركو ورمين و كيافرون كي طرف ب ومهاية كي مم وزور النظر ورما والله يا والروالي والرف الما طَامِ لَمُهْرَانِ صَمِّحُ عَنَ رَاحِبِ وَعَزَ فِيهَادٍ وَقَدَي لا ا فیسا تمام آزاد کیا یا دوبار کے روز سے دیکے تو اینیہ کارہ اوا موگا اور اگر کلنا مرتبار اور گذار قبل کی طرف سے جو تو منتخی بر موکا تشوش الفقه اغوله وانا اعطى النع بريزات فقيرك ومروري ثين تمركك وتغيران ارتباط الرياحية بمي كوروادا بهوايجا المثافي ے بیار اتا آب الا مستول کیکا استروری ہے کیا کہ آب میں ان سکیا کا افراع ہے ہم یافت ہی اولا ما کا مقصد ہی جارے ورفع المذب الارعادات عن بروز تجديد ب فعني بروزاً وي كلاف والنابي بي من اليك و تُقيرُ وكمانا إليا ب عين بروزايك مع فقير كمانا إلى بال الرأية فقر وألك في على أكل عدريًا قاله إله الوحرّ زيروكا بكه حرف أيب في بن كالقارة الزاركا كوفل بهال خطيفة تعيد بين يعارك قوله ولو اطفعه النزائد فنل في دوكاندون كي طرف يه ما توسكيون كو يكوركي ايك يك صاح كيبون دي والرطري ا بنا ایک تفارہ ادا ہو فار توکید و کناروں میں بیک سومین مکیٹوں تومار نا طروری تھاات کی نے انقدار میں تو اضافہ کرورا کہ بھائے نسف صارًا کیا لیک الیک صارع و آخین مدد می کی کردی تنی ہونے ایک موہی مے صرف ماخی و با مذا کا برمدد عمل کی کرنا و ترکیس ر نیز اتفادیش کی صورت میں نیٹ کا مشاونیں او زائر لو تا سے دو کھاروں کی نیٹ کر ناخواہ اور مطلق کیاری نیٹ باقی رہی اوراس نے بو مقداراوا کی ہے وہ آیا۔ ظہار کی کفارونٹ مکتی ہے بندا کی کفارواوا موجا بیگار پایسوال کدی نے برایک کو نصف ماع کے بجائے ایک صارة ویا ہے ہواس کا اخر مربعی کینکہ فسف صاح کی مقدار او حمر مرک کی ہے دوائن سے تیس کے نسف مدار ہے زائد ہائوٹین بکسان الني ب كوندف رواع ب كرنيس بوفي بالنيار

قولته و عن العطاد النبخ ادرا کرکٹ و هجاروکان واقطاری تیت ہے ہو گوسٹیٹوں بھی ہے برایک کو کیارگی آیک ایک صارع واق - اون کی طرف سے ہوجاؤ کی لوک اختلاف جن کی سورت میں ایت متی سند اور قیارے وکنا دون کی طرف سے وعام تواد کے اور کسی ایک فیصین میں جانا جارما دون سے دکھ لئے ہائیک موٹری کیٹیوں کا کھا ایک درتھیں تیس کی جب بھی ہو تو ہے کوئر بنس محد ہے۔ اس کے لیے تھیں کی خرود رہے ہیں۔

قوقہ والی حور عنبھا النے اور اگرہ وخیردوں کی طرف سے ایک فیرمآزاد کیے یادہ ود کے روزے دیکھ تو ایک فلیار کی طرف معجمی ہوگا اب مظاہر کا تقیار ہے جمہ اگف کے حرف سے جانب کنار وقراد دے سانا دارا کرنا دو خیارا در کاروقی کی حرف میں ایک خام آزاد کیا تو کھا آیک کی طرف ہے بھی تھے نہ ہوگا ایک ملام کا فرود کو دکھارہ کھاری طرف ہے ، دجائز کا کوفر کٹار فاقی میں کا فرغا مگر آزاد کی جائز تھے بھی والے دفیر دکھے تھیں ہونہ تک ہے۔

# بَابُ اللَّعَان

### باب حان کے بیان میں

شهادات أوَكَدَاتُ بِالْانِشَانِ مَقْرُونَةً بِالنَّفِي وَالْعَلَمِينَ فَاتِلْنَهُ مُقَاهِ خَذَ القَدف فِي حَقّه ومعاه حَدّ الزَّمَا العلاية بوكرة بيان جيداز والكورة وأنهي أسور عند الفرنستين وفي جيرامات بالأم مقام بهنات لعال مدفقا ف الميسر المشقق عي الدينة المات الطرفدف زؤجنة بالزاء وصلحا شاهدلي وبهي بلبل أبكث اورت کانل قربهای کم تبیت لگانی فی دو کافرز تا که دارم دو آرین کم کی انجاز کل درباه دار دید بر شروع به می بشتری دارند و ایسان أنست الولد وطالبة بمؤجب الهدف وحب اللعال فان ابي خسر حلي ل انی دیانی مون یک کشب لیاد زور عاصل کرتے ایست کی و اور اوال وادیت و کا کوٹر راٹ راز ساؤ می وقید کرتے والے موال لعران کرے یا ابنی تھنریت کرے بیٹس الل کو مزا ولی جانے کیل آ را من اماری کرنے کو عمرے کر گئی والوں کے آن او الله كرب أو أيد كَالْكِل بِهَالَ كُبُ كُو اللهُ أَنْ ال مشر<mark>ت ا</mark>لفقه الخواله هي العراق المار مات يوموسارات معني بيطور الورازي الدائد في مندود كران معطول تاريا والمراه وال یہ باقعوں کے ماغوط کو ہوں وہم ایک فاحش کی کے میان جارتھ میں کا وہ جانا شائوں کے ماغیر مؤکد ہوا گئی ان کے بیران ش هان دمي دولانو شريختين موجور وربيديهان الميامون ودولا موالي خواست كل وامراط نتين كل وشق أزازا عمدين موقع بالخيوس أوم عالاً من الجنون علم إن يتميم وويرُ مات إين كرايت الصنبهانية المعاهمة البعية منهانات والنفي التراتية وخديثين كالمرتجم ف والنف شبائت منتمل بمین المایم تحمل و بلاستان کا بازی پیشان مفرد منام کارشاه ایران الم شروان ایران او ایرانی المروری والبالعاد للناكي سناس ثمل أعجفرت ملتم في أثرا لل جيت ثبورت في أنس كأخ ماني بيدودكو أيت سنة فهيم والسع كالمركب كالعلم بكل لجه شهداء الانصبهم كريتموا سدر شاهركا التأني يصعبه باكداء فاللهدارية وعتهادة احتدهم توسع شهانات بالمأويل 'اراتسن' کی گئی ہے طوم ہوا کہ 'ن جان شباوٹ ہے جو وگھ ایسمین ہےا۔ رشباز ہے زوان کی مانے مصامح رون یا و تصار راس کے اس حافظات كالم مقام وركياه راويركي والباب متاترون بالغضب الدامل كيمن سمياها والكاتا مكان مكم مقاسم ووكي

الولا فلو العدف النز أفرخوبر نے اپنی ہے ہی پرزا کی آب نے کائی اور وقین کی شیاد کے گیا اسے دولینی ووسماری ماتی ہائے آزاد جہا اور گورشان بھی سے بے بھی لائیست کہ لے اور نے برسرقانم کی جائی ہے لیخ نس نا المدرتیست ڈارے کہ اس ہے ہو سئے اس کے بچر کی گئی کردی اور پر بھیر نے کہ یہ ہوئی ہوائے ہوائے کہ اس آئی کا بگارات کا ہنا اور میں ان اور ایک کارے قومان وزوی ہدفا کر خوبرادی سے انداز موسیق تھے کردے جائے ہوائے کہا کہ واصل کرنے کے بھیر اور ہے کہ کارواز کی تعالیٰ میں ان کے اس کی اور ان اور ہوئے کارے کارے کارے کارے کارواز کی ساتھ کی اور ان انہا ہوئے کار

ستنجید انتہاں وقالے میں ہے کہ اُم ورٹ کو ہوگی تھر میں اردے قوال ہے ہے وائے سیکٹی دونہ پکائٹ اُس منا ہے ہی ای و پائٹر میلیج کان کیو کہ جو میں ہے رائے کی کان کی ہاری ان اور کان کا آراز ایون کانے کہ دوی کے اطراح کی ان کے اگر عوالی تھو کی کرور قوال پائٹر کا کہا ہے گئی تھا۔ اس کیون کا کہا ہو اُٹر اُن این ہے ہی تا اُٹر کی اور اُٹر کی او ہوئٹی سے ایسا کی تھی جمہوالہ ه والكرهوير كالقائب لأن ها وتو ول ومزمو يما تنكي اورا كرهو برتو فوق خبارت ويشن فورت ان بل سند و يوسم برتهت لك في والساكوم ا مَاسَعُقُ بِهِ النَّصِي فَإِنْ تَلاَعُما ہ بیاتی ہے تو اس پر زمدے نے لعان آوراہوان کا طریقہ وہ ہے جوٹر آن میں معرت ہے تیں جب نوان کر پیکی تو ت نگائی تر اس کا نہ فنف وكلا نخذ غرفا ے ای طرب اگر ایوی کے عذوہ کی اور کو تہت تا ہے اورائی کو مزالے یا عورے زیر کرے اور اس کو ای کی مزولے المحقل وللإنفا ورٹین ہے ان نواکو کی تہت بگانے والے اور کس کم انجا کرنے سے اور دونو ل العان کریں آئی آئی ہے کوئے نے زیا کہ سے اور پر کس ای ہے سے الرلاكة نہ ہوگی اور اگر کئی کی بیر کی ممار کواری کے وقت یا اسباب ولاوے کی فریداری کے وقت تو کئی تھے ہے ریمہ اسکا کے معابل صورتوں میں اور اگر ایکان میکان میں سے اول کی تی اور دومرے کا افراد کرے آ اور ویوانتی تسبيعا ووقول المورقال ş تحريج المفته : فوله فان فيه يصلح الغ أكرش برغام يا كافريون كي ويب شبادت كي البيت زركما بهواد. وويوي يرتبت نگادے مثان تروع على دويين كافريتها كى كے إحد كورت اسلام مے آئى اور تو برے املام بيتی كے جانے سے پيشتر اور كوتب كادى باشو ہر کلدود کیا افقد ک ہے تو شو ہر بر معہ جاری کی جائے گی کونکہ جب اس کی جانب ہے نیان حدد رپور کما تو موجب اسلی بیٹی مہرک طرف دجورًا كياجانيكا وواكر ثوبرة عمياوت كالنء وكيكن جورت المي شمارت عن بيدنه بومثل بمريها كافر وبالمحدود في ملقذ ف إصفيروما محوضة الميابوتوش بريده وادى شهوكي كونك ورسا مصرفين ب وردادان بوكا كونكرود سائل شهادت ين سيوكن ب

غوله فان آلا ها النبخ جب ذوجین جی به برایک لهان کرنیچاؤ قامتی الناطی آفر می کرد کا اور قر آن قامتی به خورت باز ایوجائے گی امام فرقر بات میں کر تھی لھان اس برایک لهان کرنیچاؤ قامتی النام اس مشہور دوایت ہے اور کی امام ہم سے مروی ہے کی کر مفور سلم کا ارشاد سے کہ کون اس نے والوں شروعی وجی کی ایوسوں اللہ آپ نے فرایا ای کوروک لے وجو پر نے کہا اگری اس کر سے جس کے آخر شروعی کر گھائی کا قول ہے ۔ کلایت علیہا یا وسول اللہ آپ نے فرایا ای کوروک لے وجو پر نے کہا اگری اس دوول آو اس پر شماطل قریب سے دور احتراف ہے ہے کہ عمر نے آخفرت سلم کے پاس احالت کے بعد کہا کہ لیت علیہا باز سول اعذ اواکر کھن احال سے فرقت اور برق آخر آب ہے مورد کر کھی ہے۔

قائدو: قفر بن على قاضى كي مرور شكهان موتى ب اوركهان نبني موتى؟ ان جكرون أوجش فقطات ان اشعار عن كياب.

<sup>11)</sup> را بون گاری کار زره مدمواره که اما ایج براد تعنی داند. حید آوزاق دادی ایا شیری تازیعی سعود بود در از امریک و در سهمین دادوارد از کرد کرد می صود -

في خيار اللوغ والا عناق فرقة حكما يغير طلاق طقد كافرا كفا وشعلان و نكاح فيناده بالطاق ملك احد الروجين اويممي زواج وارتبناد على الاطلاق تم حب وعينة ولعان واباء الروح فرضه بطلاق وقضاء القاضي في الكل شرط عير ملك، وروة وعاق

قولد وان فلف و لعدالية أرتوبر نے جائی کرئے میں وجہت لائی تا تاہیں ہے کہ ب سے نسب کائی روے دران کا نسبہ اس کی اس اس کی ماں سے قارت کردے کی کیا سمنسرے سلم نے بلائن زمانیہ ہے جہ کے نسب کی کو کرتے اس کی بان کے بر تھوبائی ہوا تو الائی اس کی مارت تھوب تھوب میں مدافا تھر درائی ہے۔ اور از جو ان کے نسب کو تی کیلے چنہ فوطس ہے غیر کرتی ہائی ہوئی ہے۔ اور اور جائی تا تو ارک کو اور اور دور اور اس دور از جو ان کو دور دور مورٹ کی سے کہنے جہ کے نسب کا قرار از کیا ہوئی مارت نے درائ افراد کی صورت ہے کہ مثل اولوں نے اس کو میں اور ان کی دور و دور مورٹ کی ایک میں ان کرنے دیا ہے اور ان کی اور ان سے ان کی گر نسب منتقل نے دوگا افراد کی تاریخ جی مکن ان کے محلق مورٹ ایورٹ کے انہ اس ان کی اس نے کہائی دائم کی اس سے بدائے نے انہوں تھوب کرنے کے انہوں کو انہوں کی انہوں کے انہوں کی کہائی کی تو نسب منتقل نے دوگا انہوں کی انہوں کی انہوں کی انہوں کو انہوں کی انہوں کو انہوں کی انہوں کو انہوں کے انہوں کو انہوں کے انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کو انہوں کی کار کو انہوں کو انہوں

قو لدولد ان پسکاح النع آلز وی آن کے اپنی تکر آب وی و راقا کی ہے اور طرفی کے زور کیسا ہی اور سے نامیل آرمانی سیامام زار اور صند او لک شاق کے اور کیسا اور اور کا کیا کہ دورت سیال سے کہ دان کر نے اور کی کے بعد ای ان کی م میں ہو سے طرفین پیڈریا نے جس کو اورن شیادت سیاد دورج رائے ہو مشاوت یا طلق ہے ہو بھڑ رہید کے بعد ایان یا تی کسی تو اور مسامان کے میاب کے طاری اور کی کی وہ می واکن اورکی ای طرح اگر کی ہے ای دول کے مادر کی اور یہ یہ تیست لگائی اورای کی جد مصال پر حدید دی کی گئی می وسٹ نے ان اوراس بھا جاری کی تی تو اس سے کی نگان کی جس

ہو کہ و تلاعث اللے اگر تھی ہوئے ہوئی گے کہ کرتا ہے نہ کہا ہے اور پیمل ڈیا تا ہے تو و وادوں اندن کرتی کے نیس آدش ہیں ہے ۔ ضب کا ٹی تیس کر سے کا کام شرکا کر ڈے جس کرنی کروی جائے گئی کھی جا ان میں اسے سفائی مالمہ جو ک سے اعمان کیا اور کے دولوں بھی تعریف کو دو قرر دو کرمورٹ کے سینے کو بلد کام کو کو ان کا دولوں کا کہتے تاہم ہے کہتے جس کر کس پر اس کی دادو ہے سے کی اعمام مرتشہ تیس ہوستے رہی مدیدے لڈوو والم تشریف مشم و المواج کی فی معلوم تھا کس کے بیٹ جس کیے ہیں ہے ہے۔

قولہ والد مندی اول العوامس الع غورت نے آبکہ جن سے دو بچے بنے غوج نے پہلے کی فائی گردی آوروہ رہے کا اقرار کر ال قرآس پر مدم دری کی جائے کی محتصرہ مرسے چیکا اقرار کر کے اس نے اپنی تلفریہ کردی اور اگر اس کا عمل ہوسٹی جائی کی ٹی کرے اور دول کا آفر اوقو خان کرے کا کیکڈا اول کا آفر او کر کے دو محد رہے کی جفت کا قائل ہوگیا اواقی کی ٹی کر کے اس و تہدت اکا مہاہت ہیں سے اون مراہ کیمن و تو اس دولوں میں نسب کی فید دولی جائے ہیں کے قرار و بھیا ہیں کے کوکٹر وہ دائوں میں کے تعلق سے بیوا ہوے میں۔ بَابُ الْعِنْيِّنِ وَغَيْرِهِ إب تامرو:غَيره که بيان پس

رفو من لا بعدل المی المندان أو يصل الى الذب فؤن الايكان و فول و جدت و فرجه الدوم من لا بعدل المندان المندان المندان المندان المندان المندان المندان الايكان و فول و جدت و فرجه الدوم الدوم المندان ال

کشر کے الملقہ : فولہ ہاب المخ نین کوڈیا اور فرقت دونوں کے ساتھ نیست ہے اس کے مصنف نکائی اور طلاقی دونوں سے فارش اور کشن دفیر و کے ادعام میان نرد باہم شمیں بردزان مکین اقت عمل اس کو کہتے ہیں جو بھائی پر قادر ندیوا در قریعت علی شمین دو ہے جو عموت سے قریق عمل بھائی کرنے پر قود در ہو یا مرف شریعت جائے کو مکنا ہو باکر وسے ندکر بانا : درجائی ندیج مکنا مرکن کی دید ہے ہو اقدام مرفقات

يلفعف أتلقع مون أن اجب باعرامية واون كي وجب باحراميروكي وجب.

فولد و جدت الع یون نے توہر کومنفو تا اندگریا، توان کے درمیان فردائفر ق کردی جائی کیونکرمہات دیے جم کوئی فائد منبئ الظاوجات سے اس هرف اشارہ ہوکا کر فور کو نکاح ہے گل شوہر کا حال معلم ہوادروہ اس برانس ہوگی او تعزیق کا مطالبہ نیس کر کرنٹی دروا کر توہر فائس مرد آئیک سال کی مہلت دی جائی شعرت کی مصرت بڑے جمزے این مسموق ہے ہی مردی ہے(ا) ویہ رہے کہ مال جا دمخت ایس وجائے تو بھر ہے در تاقع کی انداز کی جادی کی دورے ہے تو موسوں کی تید فی سندسال جو بھی دور ہو تھی نیموں آئروہ محت ایس وجائے تو بھر ہے در تاقع کی گھڑ تی سے موست یا ندادہ جائے گیا۔

شا کدو ، سنتا بیش شمل ہوگا ہا آمری ؟ طام ارولیہ کے فائد سیستری معتبر کے واقعات اور والجی شماہا کو کڑئے وگ کی ہے اورای کو صاحب جاریہ نے افغیار کیا ہے، امام صاحب سے مسن کی دوایت بھی شمن کا اعتبار سے شما الائیسٹرنسی کامٹنی نوار اور ٹیسی کے ا معاصر شمار کے کہا تا رہ نواز کا دورای میں میں نواز واقع کے دورای کا دورای میں موجہ نواز کیسی سے اورای کے میں م

عواله فالوفال الع حديث ثمل كے بعد فر برت بوئ كيا كہ ميں وگر ويا او بورت ان كا الكار كرتى ہے قد كورق ان قول سنم وي محرود كيا كريا بنا ميں كدو باكرد ہے قوطون كوافقيار دوگا اور اگرود ہے ہى كورت اور قوش برئا قول اس كی تم كيسا تصميم دوگا باكر اور شير بوت كى بينيان بدہ كے دورود پر بينا ہے كرساكر وينا ہدو بار پر بات آبا كرد ہے درائ كى دان پر يسجو تيرہ ہوا كركی وينا ہدگا شرائع ہے كى دروق دان جائے اگرد ودائل بروائے تير شير ہيں ہور آكر د

وي. ميدا فرزي ويوني عن المنابل نبير بيري من من مردين في نبير ميدا فرزي الدين المي تبدودة كالي من ال

# بَابُ الْعِدُةِ بابعدت كريين يُن

فوله عدة المعود المع أكروك فم الى ترويوكي كراهن بإوان فاول ويديد بان على الطال فرنت وجائد الراورة وليش كَ وَهُواكِ فَيْ مِنْ كُنِياةٌ وَهُ مِن قَالَ قَوْلُ أَوْ المطلقات يتربعين، مانفسهن تأليه قرود "الان أرت تل مشرق ور سرماه بتارست دُوكيك تين ميغن جي محاب بي سندها ماربيره موارها في اليابين اصيده واز الباسرو آرميارة الوموي ومعيده في عجوالأري تقيل الاز العينا وغيروشراب عن لمسيب الن جي عطاوعل وس وكلومه الجابو الآلة وتبحاك جهن مقالس بشركيك الورقي الوزعي الذي شرعه العالم العافق من سعامتهم المعاني أواقعش اسب كانها قبل سيالهم تعدا العابر تشاقا كم يجدون آب الم كالرجوع کرایوالمام ما نگ ، نام نانتی کے ذریک تحیاحہ مراویس معتب عائشا درائے غروز پر ناماع برس سے بھی مردی ہے ان کی دنیل ہے ہے کہ آرت تل اللذ فعظة موك بيداد مدوق البيدائد كيومدان والمت كرفي البادرة كرانده المريب تدكريش أكريش مراويونا فرشك قرور کہاجا تا ہم بیکنچ جین کرافقاقرا وشیئر اور طبر بھی حتیات ہے ( میں استان السکید )اور شتر ک خالا بیک وقت ب بروائل والأنكي بوة (على ماعوف في الاصول العالم كالك يتكول كإجازة) البريرة تعلى وتبير مكا كانك مشرة بأها تن بيه كذهبرش مواب جمن عربة طبرهن الانقواق مرقع لازن كونكه كإبران كالأنزل أكرفه ركيابات وتحق المريكل نبين ر ج الأنه شاكياجا علم فين وزو الحالان إلى بعد عاله كما عند قروه فالرب ينام عن كي زيادتي جا المحيل وكالان الان الش ويحول أيا جائيًا أنما أن في بنين بينهم اللَّهُ قوده كم يتشخي بين و معودت من ممكن ب لهم اعديداني شروعيت استهزاز م كيليز بهاو رامتهرارتم معلم فالمشاوحة كوان كي عدت وصِل إلى الإمكان بيت كروتيت كي الترتهيف بين بيان كمالا والبروه عن المطرف في كرية عن عل بيا حديث منتبك غظ كيلته عالنا ہے رہا ہم شاقعي كام توال تا نوب عدد كے ساتھ وائس کا جماب يا بياك جب كي كيلتي وواس روں ایک فرکز کیا مونٹ جھیے لفظ ہر ورحمہ کے اور نا نریط بھٹل ٹر میزٹو فرکز اقتاد کی خواہد اس کے حداد ومؤدے لات جی امر ملته النظافياط ساعنيات كردت مراكز عكروستاجي مراكب عن الغاطية كرد في طرف مناف ب جوز كرب المعترب عردة يو بمن قارت المنظرة والحدث والمرجح الحاشة المنظرات منتدائ كمي فالمنسكي والبدكيات فيعوضه والمواجة عنها.

					<del>-</del> -	<del></del>	<del>-</del> -	7.7
قراء ان	وفالإن	غشؤ	أشهر و	أربعة	وللعوب	تجض	از لم	أوفلقة الشهر
ழு விம	عرى أن عدي	- يُن الاريا	باه دان دان	کیلئے بیار	أور وفات	کل در آنام	1607	و عن ماه بين
الجلي	أبغد	الفار	والزوجة	_ 4	وط	واللحامل	المقتر	ونطف
<u>ت جوڙ</u> ۽	ت رد ماتول محر	۽ الفارکي عدر	ں ہے اور زوج	رت المراجع	در ماللہ کی تا	کاشف ہے۔	و حرو کی عدمت	ورفيض شآ الناوق
كالكراة	والمزت	بَانِي <u>َ</u> بَانِي	ĺη (	الرجع	بجثة	فين	بِفُتُ	وَمنَ أَغَ
2 60	7 JA 19	ت کی اس	باکن ادر سو	ى د ك	کی شت	علاق ال <sup>جع</sup> ل أ	زار بروت	i =1 2 ×

#### عدت وفات كابران

تشرع النشراء الولدة المؤلفة المرقوب كالرميم وهوست كي وجدت يعني شاكا بهؤواس كاعدت ثمن ماه منها لفواله تعالى الواللاس يشسن من المصحيص من مسالك من الوعلم فعد تهن الاعتقاطية الأيلو الإعماري كي وجدت يعنى ما المادكور الوادة والواسال كي تير ورفي قواس كي مدت كل كي سد لفوله تعالى و الماجي في بحض .

قوقه و للعوص العزاده کران کشش برگانتال بوگیا به آن کماهد دن ان چاره بین جورت عفران بوانیم دخورسیده یا گیر اسلم برا تربید تلوله تعالی اوالذین بیونون منسکم ویفون از وجا بیز بعدن بانفسهان ادبعه اشهر و عشوا آبز حضوسلم کا اش دے که موقوت الله برادریم آخرت برایمان دمتی ہے می کیسے حال تین کرد اس میت برتمی دن سے زائد سوگ مناست کو اسپے شوہر کے اس برجار مادی وس میک مناسک (منتی علیہ ) نام ماکسے فرائے میں کو اگر عمومت کر بردا در دخول دو اس می صرف اسٹرزدان برجاز ایس فرزد دو آل اوریکی داریس کیل کم آبت وحدیث کوران برجمت ہے۔

قوله والرصة النع أثر بالدى كبيش آتا بوتو اللى عدت دونيش بين كيوك تضور مسلو كا رشاد بي "خاوى الاصة الطليفتان و عنشها حصنتان "(() غزر قية متعصف الكام بيد فيل قول بازى فعليهن الصف حاطلي المعتصنات من العداب الرافاظ سنة الرك عدت ورحيش بوتى بهم مسول بين بها سعط شداب كريش تجري دائق ما كوتول بين كرا معزب مراف واستطعت المعملتها حيصة و نصفا "(1) سه الرك طرف الثارة أرباب بالاسك بالمرك كاعدت بيرت ويش بين ادراكم بالدي كويش شراح ا ووكان المامة الركي عدت كانعف بيناني طال والتي كان كامورت الروادة سركان والمام والدي كون .

ت المالية المالية عند وتعامل بيرج بوي إندى مسلمية ويا كتابيد طلة بويا حتوق عنها و بياض و الديرة اللاح مند الفوله تعالى الوطولات الاحتمال اجلهن ان يعتمن حملهن المعرب في النان م من من مراى بي كراكر والمراح في منهان جا

حتمید: - حفرت کی آن ما است نعافت الایمن مردی سیسا سیسع ان نیال گفته بی آبات کمان کی حدید می و نابه درج شن شمایش هی درای واقا دلی قامی آن ک شخر کرایت کمریا معرف کی جوارت کویک بید بداز دید اور کیسے والمدکی میں میں اعلی کوئی اگر نیس ای سے مجابا عمل کرایس محال علی تعد با بعد الاجلی و هذا الانتها و حدید الصول می تجافت می سے قب سے کشاف میں مرج نے عالیہ کڑیں محال شراع ہے ہی کھرانگی کروش و صاحب مرزن نے اگر کی سے درکوئی عمید بھر اور ان فیشند

فو له وزوحة الفاد تعرب الفاراس الاست كوكته بين آن في مشاك بغيراس كشوير في مرشيا الويت بين طناق ديري و كن الويت كي حرب العداد الملين بها إن الورك وحدك وقت بين والدوائة الأرك الدوائة بي الإسهام شرائه و شاق الديمي ا الشرائع أن والم يكي المام الويست، المك المن أن قرامت بين كراس كي هدف بين بيش مين كونك مدت أو الوياقت و رسب بوق ب المهد المان الدوائد على من وريمان طوائل كي جوست المان كي الاراد وينا المرف التي الدين بين بريم المن الدين المن المناسبة المناف المن من بالك منها المناسبة على المناسبة بين المناسبة المناسبة

نی کوروز الدرسامد الاجلین پائی سریقی برخی به آن بیگیر الدرسان جدید جوان پائی بوقی آنبر الدرید کی کارائی اوات آن می می است و مرفور دورقی همین و بداند ان می سے ایک آن تھی الاسکان الدرید کا اور کار انتقال موقیا اور بیدا ذکر و مرکزان شرب طالته انتخاب می استان بیران بیران از ایران کی دورت الدریات بیران میسان می است بی حالت می دوش سے ایک کو آن اروایش و ک انتخاب الدوسی می واقال می اوران اور دریان کی دورت الدریات الدریات الدریات الدی استان می دوش سے الیام اور استان آنا الدوائی شرب والتی می دو اوران الدریات الدریات کی دورت الدی الاتفال دو این ساخت کی دورت الدوائیلین ایک آن استان الدارات الدی الدوائیلین ایک آن الدوائیلی الدریات الدوائیلین ایک آن الدوائیلیات الدوائیلی

لله له وس علف الغ اليد بالذي عن آن شاق أن مدت كزار ان آن كم آنات ان آن آن آن آن بالقاس كي مدينة اللي مريد أن ه التحل الديد أن القوال الدينة التحليق عن مناسبة الدينة كرد وضافي النوية المدينة في عديد عن آن الدينة أن آن اس كي وهن القرار الله مناسبة أن من يوسيدك هن آن التي تشريفا في الرئة الشار معافي الزواد في الرئة السياس المناسبة ال

وَمَنْ عَادَ دَمُهَا مَمَدَ ٱلْاقتَهُرِ اِمُسَأَنْتُ بِالْخَيْصِ وَالْمَكُوْخَةِ بِكَامَا فَاسِدًا وَالْمَوْطُوَأَةِ مِشْبُهَا اور جس اورت کو غزر آئے کے محیول کے بعد اس کی مدت جن میں اور جس تورت کا کان قاسر بواندو اور جس سے وہلی باعث بول بر الوائد الخلط اللهواب وُغَيْرِهِ وَلِزُوْجَةِ الصَّغِيُّ الْحَامِلِ عِنْدَ مَوْاتِهِ ااد ام وقد کی عدمت میش جی موت وقیر موت بردد کمید اور زید کی دوی کی عدمت جو اگی موت 🔔 وقت حاماً. مو وقت شرق 🕳 بُ مُنْفِي فِيْهِمَا وَلَمُ تَعْمَدُ يَخَيْضَ طَلُفَتُ فِي وَفَجِتُ اور موت کے بعد سامہ کی بوت میتے ہیں اور تب واقو ن صور قول ہی سکی ہوگا اور شائد کر سندان جیش کوچس میں طاق بلتی ہے اور وارب موگی وأثذافها والفرائي والرکا عدال منظ ور بر اللي بالله جركي جران والول عرش شرافي الاجاك كي اورج فون وكون وي كان والول سے خار عوكا وَقَهِمُ التَّائِنَةِ إِنْ نَصْتِ الْأَوْلَقِ وَاتِبِدَاءُ الْمِثْةِ بَغَدَ الطُّخَقِ وَالْمَوْتِ وَالنَّكَاحِ الْفاسد بَعَدَ الشَّرِيقِ أَوَالْعَزْمِ ادر برد کاکرے کی دوسری عدت اگر بھی ہودی کہ بھی موجد سے کا آجاز طاق اور موت کے بعد سے بوتا ہے اور نیاری فاحد سی تقریقی بازک وقی وَإِنَّ قَالَتُ مَمَّتُ عِنْتِنَى وَكُذَّبِهِا الزَّرْخِ فَالْقَوْلُ لَهَا مَعِ الْعَلْفِ يراع كريد ، عامة به أمرارت بركيا كرير فيعت كرو تكوار توبرات ان في تكذيب في قول الورت كالعقر برقا الحام كرما ته والوَنكُخ مُغَادَبُهُ وَظُلُفُهَا قَتَلَ الْوَهَى نِجِبُ مَهْرَ دَامٌّ وَعِلَاةً مُنْفَاةً وَلُوَطَّنَقَ خِلَق بَشَاءً نَبْر نَفته كرنكاح كي خياصته وستاده فالروح قراس كوفي ست ويشترو إدام والاستقل عدت الجب ويكي والرطاق اليازي في المراز ويكوده وي وكذار بدر

احكام عدت كأنفعيل

تشرق العقد: فوله ومن عاد الع فيت آسر ميوس سه مدت تراري كي كريش آنا شروح موقيا وان كي هيون كي يدخ المحلومية العقد: فوله ومن عاد الع فيت آسر ميوس سه مدت تراري كي ترش آنا شروح موقيا وان كي هيون كي عرب باطل ميه كي الموقات موقيا موقيا ميرك مين رويا من الدوندت بالشرة كي اورما كي موقيا على عوليا ميه كي الموقات ميرك الموقات عدت بالأخرى كي موقيا على عوليا من الموقات الموقات ميان الموقات ميرك موقات ميرك موقات الموقات ال

شرابا من کی مرت مقروب ن کے لئاظ سے مرت باقل شدہ گی منا حب ایشناری نے ان اواقتیار کیے ہے اروقادی تاقی طان جی ان ''لیا ہے ای دیگر در کی ادر عصاص نے تراحظ ہر ایسے کی کی مدا جب بدائج نے قدم ہے کی سب بہری اگر ایک کند عورت کے ''سر و رف کا تھم مذاکا یا آلیا ہوقا مدر عدیا اللہ اور دیکٹر انداز میں مقاتل دوئری کا بھی آئی ہے ہے اور اسٹیورس اس کی تھی ہے ہے مدت بالاخیر باقل ہوگی بھی آئر درین الی طاق ہے۔ نے عمدت کیش کے درجیدت ڈال کی آزاد کی آزاد کر میں ای کھی ہے۔

فوللا والمستكومة الله جمل ادرت ، نكات فاسدان سرياً كي الورك نكال الأكود ادا او يا مدم صن كاللم ادرت اورتم عرم نه نكاح جواده نيز عمل الورت ، في بالايد بوقي جمل الكيسة ورث بيلى او كما داخته في كورت ، ناما تحرك الإليا وادرام علد جمل كا آكا خوال كركيا اويا آخات من كوا والرويا اوان مهاك عدت بيش كه سماب ست بين عدت وفات جويا عدت فرقت مطهب بيا بيرك اكرنكود فدكوره اوموه وفدكوره وادروسات أينل على سعيد عامو صابطه . ما ما براة وشع كم الرائكو عدد مينول كما فترار برايون على حسيب عامو صابطه .

قولہ و زوجہ الصغیر النجاکی کی کا مرت کی بڑکا آق کی توکیا توکن ہوئے میں عدت افریقین کے زود کید وشع کل ہے۔ ہام ہ ایوسف امام بالک مام شاقی فرائے ہیں کہ دکن دن جارہ اسٹی کی تھا کا محمد کا من عابد النسب آئیں ہے اس اوا سطے کر ج علی کی سکی بیامیا دوگیا جے زورہ مقبر کے انتقال کے العرصات ہوئی اس کی موجہ سے بھی اواقعہ یا اس سے زود وہ دے کے جعد ہے ۔ جے کہ ان صورے ملی بالا ہوئی تعدد اوات ادام ہے فریش کو ملی ہوئی گرائے ہے والا دائٹ الا حصل مطاقی بھی کر توجہ ہے تو یا غیر خوجر ہے مدے وفات کی موسا طاق کی اس کی کی تعلیم گئیں کہ سے کہ آئیت والا دائت الا حصل مطاقی بھی کہ توجہ ہے تو

محرطيف أعار كتلواك

فَضَلَ تَجِدُّ مُفَظَةً الْمَتَ وَالْمَتُونَ جِنْزِكِ الرَّقَةِ وَالطَّلِبِ وَالْكَحْلِ وَاللَّهُ فِي اللَّهِ بِعَلْمِ (العن) الأسارة ودهرت من فعادل إلى ويا شهر برائياه ويدونات فتسهر ودش قرار أرف كالحاجم فدق الجريد والحدو وَلَهُمَ الْمُفَظِّفُرُ وَالْمُؤَغِّفُو إِنْ كَانَتُ بَالِغَةُ مُسْلِمَةً وَلَوْ اللَّهُ الْاَكْتُتُمُ الْجَعَلِ الْعَالِمِيدِ الراجم في الدري ودركيا كارت الرف كالتحاري الناسل ووزائل من الدول والتكان القالميد

# شو ہر کے مرنے پر محدت کے سوگ منانے کا بیان

تشرق الملقة : قوله تعدمالنا مدت جول احدة احداداً ورمدت (ن بن ) جهل دت وقرت جداداً الرابين بركمر في موسك مناع بكن السمكان في مرف دباق سے ذائب (معبار) قاموں في جدك ها و يود محدث بعز عدت كسب سے زينت زك كرے خواه طلاق باكن بويارجن كورت كافره بويامسر مغيره بويا كيرونكن شريعت ش مطاح بائد يا معتدة الحوث كرزيت اور خشيو وغيره كنزك كرنے كومداد كميت إلى كو يالمون من با مام جي اور شرق كن باس.

قوله مصدة النع مقدة بالكادرمعندة الريث توبر كما تقال باز بنت كى اشياداد فرشيد مرمه ديندى اور مصلو ومزخزلها سادر تقوه فيروك استعال كوك كرك موك متاسة كينسديد بنت بناب ب (۱) (مديث قويب فل من كار ريح) معدد والب كى قيد سنه طاقة دهير اور يالذكى قيد سن منيره اور مسلم كي قيد سن كافره كل كى اكر الرق ش ب كرمات مورة من يرسوك في فيرا مكافره المراه منيره الجرس مجتزد الموسمندة المحق المرجه منذة المكان الفاسد أميرة مستدة الرجع المبرك متذر المولوم الترب

غوله و لا تخطب على در والم الرور كونكان كاينام و يا حرام ب مستدويات و ياروي معدة الوناة دو يامعد والمتن من تدنى كا المشاوس و الا تعز مواعظه الدكام سى بيلغ الكتاب اجله "بزمشر علم كادشاد به كتم عمل سے كوئي است بعائي كر كئى برناح كا بينام فرائك "بال تعريض كى جازت ب يعرضكم عمد معتده الوفاة برينى كول مول بيام فاح درست مومثل بول كم ياكري كادراده وكالمول يا ينصفا دور بركتي تعالى يك بخت مورت مطافر استداد كار من معترب الماس كار يعرف كار كران من كار كران كرد

قولد زلات موج المنع معقدم انداد یا دادید ال کے لئے اس کرے اپر لگنا جائز جس میں دوفرقت کے وقت کی اس عی معت میری کرے القوالمہ تعطیٰ "ولا خضوجو هن من جو تھن ولا یضوجن الاان باتین بفاحث محمدیت المرابع کئی کے نزد کے فاصلے سے مرادش تورن سے اور حتر سالین مسعود سے مروی ہے کران سے مراد ذائے ہوا قاست مدکیلے کال جائتی ہے ہاں معقد والوہ اون مجرودرات کے مجمد عمر فکل محکم ہے کو کران کا تفقہ دوروکین ہوتا۔

<sup>(</sup>١) - الجبلة غيراترة ق الإنام عيد، إفران فيراك ابرك الهجر ، سلم المن عدر بيمين المناضيات في الله: . سميمين كن الي يون ١٧

# بَابُ ثُبُوْتِ النَّسَبِ

#### باب نسب ٹابت ہونے کے بیان میں

ومَنَ فَالَى إِنْ تَكَافَلُهَا فَهِيَ طَائِلَ فَكَحَفِهَا فَوْلَاتُ لَدِينَةَ الْمَهُو مُلَّ فَكُعهَا نَوَجُ سَنَهُ مِن صَلَى إِنَّ لَكُونَ مِن اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الرَّجِيقَ وَإِنْ وَلَدْتَ الاَحْمُ عِنْ مَسْتَنِينَ وَمَهُوهَا وَقِيْدُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الرَّجِيقَ وَإِنْ وَلَدْتَ الاَحْمُ عِنْ مَسْتَنِينَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

خولہ من قال المنے ایک تھی نے کہا کہ آگریم خال اورت کے نکارج کراں تواست فال جمراس نے نکار کرلیا اور فکارٹ ہے۔ راو مدعورت کے بچہ پیدا ہوا و کچھا کسید بھی تاریت رہ جائے گا در مرکم کا اورم ہوجا نگا نسبہ قواس کے کر عورت اس کو کراٹس ہے اور وفقہ نکار کی حالت بھی افٹی محمد ہے کہو کو کمکن ہے کرس ایجا ہے وقول کی حاصہ بھی بٹی ہوئی اوارا مشام نکارت اورائزاں ساتھ ساتھ ہو اوراد شورے نسب کمیلے انڈاز مشار کا کو بھی جائیں وغی طوائی کے جد فازم دائی اور میرائی کے اور سے کہ جب نسب فارت اور کیا تو تعدا والی محقق اور کا دور مورکم کو موگیا۔

والَّنْ الْاقِلَ جِلَهُمَا وَالَا لَا اللَّهِ الْ الْلَهُونِيَّةُ وَالْفَوَانِيَّةُ الْاقَلَ مِنْ مَسْعَةِ الْفَهَر اورصَّهُ وَالْعَالِيِّ الْمُوامِلِينَ مِنْ مُعِينِينَ عِلَى اللّهِ عَلَيْهِمَا اللّهِ عَلَيْهِمَا اللّهِ عَلَي والله الآ وَالْعَوْبِ الْاقْلُ مِنْهُمًا وَالْعَقِيلَةِ الْمُقَلِّقُ اللّهِ عَلَيْهِمَا الْعَقِيلِ الْمُقَلِّ تابعت عِنْكُورِيْنِينَ اورمَدَوْدِكُ مِنْ كَلِينَ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِمَا عَلَيْهِمُ اللّهِ عَلَيْهِمُ اللّهُ بن وفي الإفراق والمؤلول والأكافر والأكافر والمفتقة إلى جندت والافتها بشهادة والمساور المدادة والمفتقة المنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة المنظم

شبوت نسب کے بقیدا دکام توضیح اللغہ: بینے کان مراد طلاق ہائن مراہ تے قریب ہلوغ عرب فلات آ دے ہے افار کرنا بیش ممل۔

الله والعقوة الله معنده عدت في عدت كريها في كام الرياد وكالقراء كرياد وجرا قراء كوفت بير الوكي عند سرام عمر بي جذ تونسب وبت وجازيًا كيونكه بهراء ومن بينم بي بيدادوت بريم كي دووعً كوكي المابر وكي ادريه علوم وكياك وآراء كوفت وم عمر متعقدة هالبي التشاعة عدت كافراد بالحل وكانورنسب تابت وجازيًا وداكم فيد وياك سنة اكدائل بيريدا والونسب ثابت ويوكا

ہولہ و المستلة النزايک تورت عدت على تحل الله على الله عل نے (جب عدت وفات کی بور) والادت کا اکارکیا تو اس صورت عمل آسید تارت بورے کیلے دوم دوری کی دائید مردان کی کوالی ہوئی چ بندا ان کے فورنس ورس ندیون و مل تعالی و با با بیستانس فور کا اللہ بھے آر ہو اور کے میں وارت او یا کہ جدات مل اس اقدر خارج من اور ان اور میں اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان کا اس کا اللہ بھارت کی میں اور ان کا ان کے ان کا ان کے ان کا ان کے ان کا ان کے ان کا ان کے ان کا ان کا کہ بھارت کی کا ان کا ان کا کہ بھارت کی کہ بھارت کا کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کی کہ بھارت کا ان کا کہ بھارت کے ان کا کہ بھارت کی بھارت کا کہ بھارت کا کہ بھارت کا کہ بھارت کے بھارت کا کہ بھارت کی کہ بھارت کے کہ بھارت کی کہ بھار

قولہ والسنگوحة الغوزید نے آئیدہ سے سے بھاری اور چیادھی با جہادے ہورس آئی کے بیری قاش کا سیڈجارے ہوں کا خواہش قراد کر کے بات میٹری سے کیشن آلرشوں جاہ اندر موسیق مجرائیں گردے کی شیادیں۔ سے نسب جاری برکاان آلروں سے بعد زوجین میں انقاف ہوجوں کے کرقے ہے جب ماتھ ہے۔ بھی تھے اندر کیشورکا آر دوباراتی کے مطابق رسے تاریخ میں سے سے زورکے حورت کا قرآر معربونا ہو میں اور مائٹریں کے معمین آلر رفتوں سے الدربیشورکا آر دوباراتی کے محافظ ہوری شاہدے

و گفر حالج الحديم حنيان و الحقها به الشهر فلو حكيم اله فطائفها فالدورها فوالدات كل حالج الحديد المتحدد المتحد

هاي راهنادي بيد جيد الرزق الرائزي ورس الدائعتي من ما يشاره ل من المما جارها، والمادود

فقائل وہوقا اللہ اللہ میتوانٹ انھا اور اور نے دات کے دارے اٹیل کہ تر ایریٹ ایاب کی اور المدیت تر افوات از الے گی۔

## حمل کی اکثر مدے واقل مدے اوراس ہے جعلق مسائل

تشرق الفقط عوده الكنو الع ممل كي الكردت قبال في تاجها وإلى كي تكرق شائي فارشاد سيا وحدود و فعاله فلفون شهوا ال
وهري مجدار شاده الوصلاء في خدمين الحدال كي ود ما سدت فطرك بورس كي الكردت جدار وحدوث المن مسود
كي دوايت بي كوائن هي جار دوايد فتح و برايو و بياس كي يود و داوش إلى فاقت بيرك مون به يكن حمل كي اكثر حدث بي المقال في بيان مون بيان من بي المورد المن مسود
المقال في بيان بيان المؤلف المقود و من دوايات كوائد مفرت المن مدون بي كوائل وورد ل بيان في اكثر حدث بي المقال في بيان مون بيان مون المورد المائل المؤلف في المورد المون المورد بيان المؤلف في المورد المو

تھو کہ فلو منکع النے آئید نے کئی گی ہندی سے شاہ ٹی گی اور آئی ۔ آرجد اُس و ہائی یا رہی طال ق میں گاراس کوٹر یا لیا آ اس اگر شراک وقت سے ہو ۔ وکل کے جوانق نسب کا ہت ہو جائے کا کیکٹر شرائی ہو سے ( غیر کے من بائی کا کو فیاعد سے طل شن ووسعترہ کا بچہ ہے اور اوقت شرائے ایو ہے اور اگر ہو ہے جو ، وہی یا ہو ، جسک ابور کے بیدا ہوا تو شوم کے دائی کئے اخیر نسب کا بہت ت اوکا کوئٹ کی وقت مالی شرائے ابور ہے اس بید کم کوئٹ ہائدی کا ہے اس سے اور کی کے بنیا ہوا تو شوم کے دو

# بَابُ الْحِصَانَةِ باپستِحَكُوُود لِينَ كَينَان بَن

اَسَعُ النَّوْلِمَا اللَّهُ قَبْلُ الْفُرْقَةِ وَتَعَلَّمُ الْهُ الْاَوْمَ لَمْ أَمُّ الْآبِ ثَلَّ الْاَعْتُ لاب وَأَمْ فَهُ لِاب فَيْ الْمُعَالِحَةُ تَحَدِيكَ يَحِيدُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعِلَى الْمُعِلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللْمُعِلَى اللْمُعِلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقِ الْمُعْلَى الْ

نوله احق النع بجن پردرش کے سلم شریب سے زیادہ ستی اس کے ان کیاں سے فرقت سے آل اور وفرقت کے بعد دوریت میں بے کہ ایک گورٹ نے آئندر سلم کی مدمت میں حاضر ہوکر جن کیا ارسول اللہ سمرانکم اس پر کیلے ا خاصت کا دار مہری مجالی اس کے ایس مشکیرہ دار میر کیا دوائن کیلے جوارہ ہی ہے اب اس کے باپ نے کھی طاق ویدی اور بچرکو جو سے ملیرہ کرتا ہا چاہ ہا ہے گئے و فر مایا تو بچرکی زیادہ گئی ہے جب تک کرکی دوسرے کان ذکرے اللہ بنا حضرت جرنے اپنی المید جبلے جب وطاق ہوگا اور ا اسے الاک عالم کان سے جنا جا باجیلہ نے انگاد کیا اور سالم معرت ابو کو صد این کی خدمت میں چتی جوا آپ نے فر مایا جم ایس کورت میں اور میں ا

قو لد و من منصف النبخ اگر ماهد جورت ہے کے کن غیر محرم کے ماتھ افلان کرلے آواں کا کن حضات سافہ ہوج ہے کہ یکھی۔ انگئی تھی اپنی زود کے میلیٹو ہر کی اوا دیتے ہمو آخی تیسی رہتا بھی وہ اس کی طرف دیکھی ہے انظر اندارے ہی رخوج کر شراعت بھی بچرکائی مورت کی بروش بھی میکھیا تھڑ ہے این الرفت کا لیا ہے کہا اس بالل محم کا افران کے بچر حضرت میں کے کہ اس کے زو کے کئی سافہ تیسی موج دیے جو اللہ مواہد المام تھر ہے گئی ہے جمہود کی دوارت تھ کو ہے جس میں انسان احق بعد عالم تشکعتی ان کے موج دیتے جماع کو کئی حضات تورت کا اس کا تو برطان کی اور جسے اس کا کن دیورک وکر آتے گا۔

قَدُّ الْعَصَيَاتُ ﴾ بَرُيْسِهِمَ وَالْأَمُ وَالْجَعَلُمُ اَحَقَلَ بِهِ حَتَى يَسْتَغَلَى وَلَمَدُو بِسَنِع ببيتنَ وَبِهَا. مجر مساعت ادت كي تربيب إدر الدادوري بجرك عقاد بين بها تكف كري مستنى و بمن كا اعزاده مات مال كابوادوا وكن كن مقاد بي تعلق خديق فرحيط و في فيرفحك المنحق بها حتَى تَشْتَهِنَى وَلاَ حَتَى بَلَامَتِهِ وَالْمَ وَلَيْهِ يهال تحسك وه عائد اول دران كي مواقع شرائق كي مقاد بين يهال كيك كرود التي فياض بعواد باعث ادرام الدكوكي كن ثين ما لَمْ الْعَلَقُ وَاللّهُ يَلْهُ مَا مَنْ فِي مِوْلِيعًا الْمُسْتِلِمِ عَالَمُ يَعْقِلُ وَيْنًا وَلاَتِجَارَ المُؤنِكِ

ويهي الموسيا كمروزقطي عبرافرزاق الن ماهورك اليالوه أثنان ولي شيرعبوانززلق ما كدينتك عن عمر المدخة كالاالات

(ق) ... لكن لالفق صيبته الى عصبه قبر مُحرَّد كمولى الأسافة رابن العب تحرزاهن المنة واذلع بكن لدعميمة بدلع طي الاخ لام لم الى وقده ثو المع لاجقه الى الحال لابو برزم لام لام لابه لام ولاجة عند في حيفته ثم الله عرض الله على القاضي بطلبه الى اشتا تحصف حتى يستعى لا الى فاسق ماجى وهومن الإبالي قولا ولاقعلالات غير حامون عليها ولا الى غير حامونة إيضا من السناء وفي المبسوط لواجئسمت أخوة اواعماء في درصة واحفة فافلاهم اكثر هم صاحةً وورعا فان مسورة الاكثر هو سناءً العشرة

وهمين اذا اسلم زوح المعينة وينهما او لادسمة للطبية أحل ابله الأولاد ماله يقل الإحيان اويعاف الزيالة عاكم الدو المعينات ليمن على طاعلة توهي التفرّ عليه فيكون الدفي الها الطراء مالم يعفل الادبان فلا اعلن يعرع منهالا منسال الصور 1 اريضي وسنتعلص جب تک کہ وہ آزاد نہ ہول اور ڈیر دیے مشم کیے کی عقدار ہے جب تک کہ وہ ذیب کو نہ کچے اور بید کہ کوئی اعتباد نیس و الاتحسابل شعائفة بولیف یکی اللہ وطیعا نکتا اللہ وطیعا وقا نگاخت نکته اور نہ سر کرے مطاقہ محمومت اپنے کے کہا تھ کم اپنے والی کی طرف بجان اور کا کاراح بوا اللہ

غوله له العصبات المغ اسمّ بني خاوره شده ما تعديدون كے بعد بر دوگر كافتى عسب مند كريسه و مسبات كار تهيده الله ب جه وداخت بم سيد لنخ مسبدست في ووسمنت باده سي مجردادا جربر داوا (د بَعَدا) اس سك جده يقى بما أن يكر با ب شرك بعد معتبى بما في كاد لاد چرباب شرك بما أن كاد دار د جرهيتن بي الجربيات بينے \_

قولد و الام والمجعدة النبع من المرادي بالمائي (بالوقي المرات عودت) الزيري بروش كاس وفت تك مستق ب وب يحساك الزلاعوة في بدي وبينا مستقبل المرادي كالدت بعن المائية عندف مات مراك بدو وقد مات مرال بن يجداج التي المحد منه كلامة بينة الول وبرازك بعد قوالي وت عاصل كرن كمك بناس لنظ البدائر كام وقول كما بالروسية كاخرود مستقبي وقال الباقو وعرودال كافلاق وأداب بنبع والوبيه أو نماذ وغيره بكين كافراق مودك تعمل بريسي في ذيادة وارب -

قوله وجها النعادر ال یادادگر کی کی پردش کی گئی ہے۔ بہال تک کی ان کویش آئے کے لئی بالغ ہو ہے ہو کو ہز رہیں بھن ہو بابذر اید حقام موباہذر اید تم مولا کو کا کی جش آئے ہے گل تک اداب اندائا سے میں نے اور کھانے ہے وقیروا مور کی ان ہے اور ہوٹ کے بعد عقب واقعت کی تک ہے ہوں اس پر باپ من اور مال در سے اور دادی کے علاوہ والدی مورش خانہ بھر ہمی وافر مؤل کی پرورش کی سخن ہیں بھال تک کوئز کی تجمہ ہے دو قریت کے مائل مو جائے جس کی مدید بھن ابجا المیث فر بری ہے امام تھے۔ ایک مواج ہے تک کا ان اور داد کی باتا لی کے باس تھی از کی فورش نے ذیادہ شرے میں برقو کی ہے۔

محد منيف خعرز كأكوعيا -

# بَابُ النَّفَقَةِ

### باب نفقہ کے بیون میں

نَجِبُ النَّفَقُةُ عَلَيْ وَوْجِهَا وَالْكِشَوَةُ لِفُلْرِخَالِهِمَا وَالْوَالِمَةُ لَفُسُهَا لِلْمَهْرِ لَا فَالِمَوَّةُ وَصَعَيْرَةً التب بريرك قشار كالهر بالدي تأكده في كماك كرمائل أربيعت دائه اليعت درك المال بالمرديك دركرال المالية في المؤلم لا فُوطَا وَمَحَرُونَةُ بِقَيْنِ وَمُعْطُونَةً وَخَاجَةً فِعْ غَيْرِ الوَّوْجِ وَمُولِفَةً فَمْ فَوْكَ وَلِحَادِيهَا فَوَقُوسِرًا عَامَ وَلَا مَرْضَ فِي مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مُعَالِمُ فَيْنِ الوَّوْجِ وَمُولِفَةً فَمْ فَوْكَ وَلِحادِيهَا فَوَقُوسِرًا

کشر کے آنگاند : غوله الفقعه علی مادونتن اندیکش پروالات کرتا ہے بذر یوزی جو بیسے تفق آبی فرید وفروخت دان کہ جوگی پایڈ دلید و صد موجعے تفقت الفائد تافید فامواری مرکنی پاؤ ر بریڈا ووجعے نفقت اللیوز اھی درجائے و نفق الوجل آورائٹان ہو کہا ماصب اگر منا کہ بریکان جوفقہ مراد و دونا فوق بھنی ہلاک ہے شمش ہا اور ڈنٹن اورفنان ہے بکہ تفقہ اس چوک کام ہے جوآ دی اپ اللی و میاں پرفزی کر ساور شریعت عمل تفقہ کے دم من اس مجمعی قریق کے چی جس پر بتائش موق ف ہوگئے دائی کا نا ہے استعمال طوام قال تعالى وعلى العولود فه وزفهن وكسومهن بالمعور ف مهريث يمن بكرات جيرانوان كالمهري مجمل مجراريا. تماكرام ورحود كرمان وصاح وانتفادا وسيم ملمن جارا القول -

قوله الاعاشدة فالله الراورت اشره برسيم التوكوش برت دركية به ناجواد والاجازية شهر كمرية بي كي دوياتي جيوتي المحاسب من كما دوياتي جيوتي المحاسب من كما من المحاسب المحاسبة المحاسب المحاسبة المحاسبة المحاسبة المحاسب المحاسب المحاسب المحاسب المحاسب المحاسب المحاسبة ال

يُقْرُقُ بِعِجْزِهِ عن النَّفَقَةِ وَلَوْمَرُ بِالْإِسْتِدَانَةِ عَلَيْهِ وَيُشِّ أَنْفَقَةُ ادرجہ کی نہ کیا گئی آئر تو ہر فنزے ما ہز ہو بلک محم کیا جائے گورٹ کو تو ہرے تام ہے قوش نے کا دریارا کیا جائے الدیری کا فقہ باند دی جنگ وزن لصى بنفقة الإغسار ولاقجب نفقة فافضت إلابالفضاء أو الرضاء وينهزب اخبعما مشقط المنفهبلة آئے واقائی فقہ سکی کاتھ کر کا ہواد تھی واجب ہے فقہ کڑنٹہ فائر نفذا کے ماتھ یارضا کہا تھا اور کی ایک کے مرجانے سے مقرد کردہ فقہ وَلاَتُودُ الْمُمْخِلَةُ وَلِناعُ الْقِلُ فَي نَلْقَةٍ زُوْجُوهِ وَنَقْفَةً ٱلْآمَةِ الْمُمْكُوخَةِ إِنْهَا فجب بالنَّبُولَة ساقه بومانے ہے دوروالی زلیا ماڑنا ہُتکی فقداوراً وضعہ کیا عادی للام واس کی ہیں کے نقہ میں اور مشوعہ ، بدی ہافختہ اوراً وضعہ کیا عادی للام واس کی ہیں کے نقبہ میں اور مشوعہ ، بدی ہافختہ میں اس کے ساتھ النظر والكلاء معتها عَنْ أَهْلِهِ وَأَقْلِهَا واجب ہوتا ہندار روی والیسے کمر ہی دکھنا واجب ہے جوسیان ہوئی کے الی ہے مالی ہوار روال کے کمر والوں کو س ہے بات جیسے کم میڈاور وَأَبُوتُهِ إِلَىٰ مَالَ مِنْكَ مَنْ أَيْقِرُ بِهِ و کینے کی اجازت ہے اور فائب محص کے زوی بیل ورواندی کا فقتہ قرر کی جانگا اس کے باب ہوا یے لافس کے باس دوجو بال کا اور و دبیت کا اثر ارکز ہو والمنتذة انطّلاق والمعصية المؤت م داورے سے ایک خاص سے الیا جا بھا در حقد واجب ہے ہوں کی حد دول کے لئے ندولات کی حدث والی اور الی جوالی کی حدث والی کہتے ہواورت کی طرف ہے وو

> ة ان تُقصِيل الحكام تُوشِيَّ اللفقة: احداد و قرض لين بيار الدارى الرويش أبرا مسارتكاري أن خام جود شب باشي عني باست ربأش -

<sup>(</sup>ا» .. ق شهر ما مداد فيرسموج قال لحفر فاقية وقاح كالمكانم يجوبها و الميتاليساره

تشرک الفقید: قوله و لا بفرق النع اکرش مرفورت کے تقدید عام مربط اور دوسے بائے قداس کی وجہ سے ہوارے زویک افزوں ک اور کان عمر آخر کو تیزیک کی بلک مورٹ سے تمام ایکا کدا و شویر سے جالہ پر کی ہے قرش لے لیا کہ سید عفرت معالم من مؤری النترا لیا گئی والن شرم حماد طابع برسب کا میکن قول ہے وہ النظام واللہ کو النترا کی گئی وہ اس مطابع کی استراق کی النترا کی گئی وہ اس کا میکن قول ہے ہوئی کا دخار میں النترا کی کا دخار میں النترا کی کا دخار میں النترا کی النترا کی النترا کی النترا کی کا دخار میں کہ مورٹ کے تمام وہ کی اور النترا کی کا دخار کی کار دخار کی کا کہ دخار کی کا کہ دوسکا کی مورٹ کی کا دخار کی کا دخار کی کا کا دخار کی کا کہ دوسکا کی کا کہ دوسکا کی کا کہ دوسکا کی کا کا دخار کی کا کہ دوسکا کرتے گئی کا کا کا کہ دوسکا کی کا کر دوسکا کی کا کہ دوسکا کی کا کا کہ دوسکا کی کار

فوله و کالیجب النج زیرے کیا مورت ہے نکاح کیا اور گیا کا کر رکھے کہا کی کوئان تفاقیمی ویا ہے ورت مغالبہ کرتی تھی اوکا مُفتہ ذیرے کے دسرو جب نہ بھو اللہ کہ نفتہ قاضی نے مقرد کیا ہو یا محررت نے نفتہ کی مقدار پر توجر کے سرخی کرک صورت میں نفتہ داجب اوگا دیرجا ایٹر بالے میں کو نقاع قاضی اور معرفیت زوجین کے نفیہ کی نفتہ توجرک و سروین اوگا کیونکر مرک طرح کند مجل کی داجب سے ہم ہے کہتے ہیں کہ نفتہ کیک کم کا تحریث ہے تھی نشارہ اور میں کیا میں اس کا وجوب مقدم نہ دوگا افغار کے کہ دوشن محرم کا فوش ہے ہی کہ نفتہ کی تیں تھا جاتا تھی اور در ایشی کی شور در تیکن ۔

قولہ و لاتو و استعبالہ اللغ فریہ نے اٹی ہوئ کو ایک سال کا میکی مفقدہ یا گھران میں سے کس کا انقال دو کیا توشین ک فزو یک چکی فینز والبی تھی ایا جائیگا می ہم اور امام شامی فریائے ہیں کرزوگ کا مقتد دفتح کرے باتی حرب نگا کر کے طاق معتبال کی دورے واجب ہوتا ہے اور جب سال جرا ہوئے ہے میلے انقال ہوکی تو گورے بقیاض کی سنتی کیسی ہوئی شنی ریٹر اے بیس کرفقہ ایک فیم کا عطیدے جس پر تبدید و چکا در معالت وصفیات شام ہوئے کے بعد رج رہائیں ہوئا۔

قوله و نفقه الاصة المن المركز في من يا ي كرما ته زكان كرسانية مثوبريان كانتشان ونت واجب موكاجب آنا ال كوظيره مكان عجد شهر باقى كراسة اورباندى- يعضرت نسسة ورشو برياس كافتشاد جيسيتين.

قوله والسبكني المنزاسكا مغف الفقدي ہے چوٹرورگاباب شرد فكورہ منظلب بدے كہ جم افراع توہري تا ي كا تنقشرودي سبته ان المراج ان كواچه دكان شرد دكت هي خودی ہے جم بش زويوں ہے الل وال بات بهن ديمائی دسرہ ميني وج دو فجرہ شاوق فال فعالمي "المسكن حن حرب سبكنت من وجلہ تحيا"

ظو ته و الوحل النبغ آرشو برنائب ہوا دوائی کا ال کی کے پاس بلور دانت یا بلور قرض بیرتو اس کی بیری اور مجونے بچل اور اس کے دلدین کا مکتنائی کے بال سے تمر رکیاجا بگاہ و بیری جو بال نکت ش لے گی اس پر بوی سے ایک منائن نے اپنا بیا جواس پڑھ کھانے کے طوع پر نے اس کو نکتی تشکیراں فالور کورٹ شدا شرق ہے نسطتار (مس کی ندرٹ کا دکی بو ) لیکن نکتی مقرم شروع ایک ہے کہا بالت وار اور مقروض اس کا افراد کرتے جول کو فلال خائب کا ال بیاد سے پاک ہے وہ مرے رکیائن کا انجی افر ادکرتے ہول کہ بے موست اس کی بیری ہے اور بدینے اس کی اوار و جی اس کا اور کے مقروفات اس کی ال سے مقرد نہ بردگا۔

قوله ولعمت قالطلاق الغ اگرمطلة مورت مدت ش اوقوائي كانت بحراثوير واجب بينخواها قروي او باياكن الزرالات فرمات بين كما گرمطة الات او يا طلاق بالوش اوقوار كانفته واجب ثين بل اگر حالم به توبال برائ فقد واجب سے لقوله عمالي "وال كان او لات احسل فائفقوا عليهن حتى بعض حملهن "التراكات وليل فاطر برت قيس كي مدين سرك أنان اليه ا دخورت کا حرفہ برجایا طلاق بائن کے بعد سافد کردیتا ہے اس کے تعدّ کو ذرکہ تو ہر کے اُٹر کا والد دیا اور فقد واجب ہے اسیع تنارخ سے لَوْتَكُوُّ مَا الْمُعَلِّدُ أثملا إنتزجعه ويتشآجز من فزجعه جندها ان مان کو مجود میں کہا جائے ووجہ والے م بلکہ این سے انگان کوج بحرکہ مال کے باس دوجہ کانے نہ کران کی مال کواکر وہ منکوری ما معقدہ ہو أخَلُ بَعْنَهُا مَالَمُ تَطَلُّتُ رَبَادَةً وَلاَيْزَلِهِ وَأَجْلَادِمِ وَجَنَّاتِهِ قُوْ فَقَرْآة وَلاَ او مان فیارہ حقد و سے عدت کے بعد جنگ فیادہ نے اور خقد واجب ہے وسیدادا وال کا آمرو دیکٹری مول اور واجب کس مور و کا کے مَعَ اخْبِلاَفِ الدَّنِي اللَّا بالزَّرْحِيَّةِ وَالْوَلَادَا وَلَا يُشَارِكُ الَّابُ وَالْوَلَةَ فِي نَفَقَه وَلَذِهِ وَالْوَاتِهِ آخَة مخلف ہونے سے مرزوجیت اور باب بہنا ہوئے کے محلق سے اور ترکی نہ ہو باب اور اولاء کور والدین کے تغیر بھرا کورکی وہرا تھی مُعْرِم فَقِيْرٍ عَاجِرٍ عَنِي الْكُلُسِ بِقَلْرِ ٱلْإِنْ الْوَ مُؤْسِرًا وَصَحُّ بَيْعٌ عَرْضِ ا الد نفقه اوجب محدث والركم مجيئة جيمتان إدركمائ مع خلاج وبقرودات العاديواور في براسية بيني كامباب كوجها نفته كالخيارك ليتي زكر لاعِقَارِهِ لِلْقَفِيهِ وَاوْ اتَّفَقَ مَوْدَعُهُ عَلَى لَيُؤلِهِ لِلاَ اللَّرِهِ خَيِنَ وَإِنَّ اتَّفَقًا مَا عِنَطَت اس کی ذیمن کوارد اگر فرج کیا مورث نے صاحب ال میکواندی بر با اجازے توشاک برگا اوراگر والدین مدفری کرلیاتو شاکس نامور کے فلؤ فطبي بتقفه الولاد والفرنب ومفتث مثاثة شفطت إلّا أن يُأذَن القاصي بالإشهابة اکر قاض نے بال باہر ۔ یا بینے یہ دشتہ داد کیلئے فقتہ کامنم کیا اور دست گذرگی تو برقد بوجائے الا برکزیم کروسید قانمی قرض کینے کا اور فقتہ واجب سے زینے نقام کیلئے اگر آگا نہ وے فر غلام کی کمالی سے ہوگا وونہ فلام کو فروضت کردیاجانگا

الغاجة كالكافر والأأرو

القداحط منققه

تشریخ آلفقد : قوله و لاتعیب مع المصلاف المع اگر دی تخلف بادتو ممیا کا فقد اوبد شیمی ندکافر کاستم پر درسلم با کافر پرسواے وی کا اورا عمول وفروخ کے کران کا فقد اضاف دیں کے باوجود داجب ہے جہ بے کرد جوب فقد کا حارب و بہ بنا مراق کی دراف پر ہے دوسلم دکافر کے بایوں درافت تیں بخلاف زمید ورامول وفروخ کے کہ نہر سے و جوب فقد کی طرف احتیاس ہے اورامول وفروخ عمی طف وزوج بنزئیت ہے اوراحیاس وزیرت عمل فیلف دین کی جدسے کی آفت فیسکون ہوئا۔

قوقه والایستان کے الله اداودادوالدین کے تقتیقی بہت اور بیٹے ناکوئی سٹارکٹیٹی کیٹی اواداکا نقتہ باہدی ہواجہ سے ت کرٹنی اور پر شریاب کا نظار فرز مدی ہواجہ سے ترک اس کے بچار نیم و پرائی طرح بدی کا نقلا خوبہ ای پرواجہ سے ترک غیر پر بنان باہد کے دوستہ دوستہ اس کی تواد اسک نقتہ میں کوئی شریک میں باہداد ہو با تکاست پردواجہ قدوری کی ہے جس کو عام اسحاب موان نے اختیاد کیا ہے اور مرح تی اور اس کی دواجہ پرائنائی واحمام ہواوہ میں منتی بہاہے سا دہ برکر نے جو کہا ہے کہ حوں ان اور کو نقلہ فرارت والوں پرواجہ سے بیدائی انتخاب میں کہ کرموں نے کہا ہوا وہ نقلہ فرارت والوں پرواجہ سے بیدائی انتخاب میں کہ کرموں اس برکا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہے۔ کرک میا دب اور ماہدا ہوا کی کا دورا ہے۔ کرک میا دب اور اسک موان کی موان کی میا موان کی موان کی موان کی موان کی موان کی کا دورا کے موان کی کوئی کا موان کی موان کی موان کی موان کردا ہوئے کردا ہوئے کوئی موان کردا ہوئی کوئی موان کی موان کی موان کی موان کردا ہوئی کوئی موان کردا ہوئی کوئی کا دورائیس موان کردا ہوئی کہ کردا ہوئی کردا

كتاب العناق

الْفُوَّةِ الشَّرَعِيَّةِ فِي الْمَمْلُوِّكِ وَبَصِحُ مِنْ خُوَّ مُكَلَّفِ لِمُمْلَزِكِهِ بِأَقَتَ خُرَّ وَبِمَا وروائي شرق أوا عرب كراب خام ك لن اوركا ب أواحالي الى يرتبك كيائي خام ب كروا أروب اوا والحاد ب عن ك وْنْغَنَّى وْنْغَرِّزُ وْغَرّْزُنْكُ أَوْ أَعْنَفْكُ مِرْاةً ذر بدکل کا تعیم رہ تی ہے افراس سے کہ تو آزاد شدہ یا قاداد کردہ ہے اور میں نے تھے قاداد کردیا تیت کرے یا داکرے رق ليل زُلا شيئل ليل ولا ے مرق کمک میرا اختیار ŝ بشرهيك آزاري كي أنيل نشر سَجِ الفقة : فوله محناب المع طال اور عناق دونول رفع قيد عن شترك بين طاق شي فيد نكاح مرتفع مولّ ب ورقاق مل قيد تموكيت كراكارة كالماقع طلاق كيمنامون اسب السلة طلاق كالعام أكود كركرد بالبيشر بعين تسرامة واحتوق كالأخ انتشار جند اساك را تعاملة كيا كياب بدا مجاسة كانتاق قداش كانوكت بين ادرا مقاط وي كابرادر مقاء كل وكا كالمال ادراء قد بالك رقيدك القال. وله هو اتبات الده عن ادرخال اعلامي (على) كاسمدر يطلوكيت من نظفة وكت بين (مغرب) يزحق بعي وت التي ا بے کوئے رق بمنی معن بھی جائے اُٹ و رقتی معنون رقتل اور حق از الد معن کوئٹے ہیں جائے کہ معنوم ہے ''( مبسوط ) معلانات شرع من حاق الراق من شرعيد كانام ب جوند م وسامل اول ب حس كي أجد عدد وشرى العرف شهادت ووايت وغيرو كالل موجانا ب ای قوت کے اٹیات کا م معناق ب س تریف کے لمانا سے احماق عیں تجوی تیں ویکن سامین ای کے قائل ہی مدیث کے كالاوان لم يكن له مال قوم عليه فاستسعى العبد به غير مشقوقٌ علية الى روال بين المصاحب مكرَّد كيدا مَّالّ يل يجرى ككن بي كي كدرة برحديث أو الافقاد عن منه ماعيل " ي يك منهم والاب برانا مناسب ك زويك المراق كي (١) ... لول ما حسيده في بيريك بيك غذا أن في من أبهم من في الفي القوال من الله الانتهام يقول التي المعادرة في الما الموسخ العدادة في المعادرة في المعاد أقرانيك والراء في الإهامة الملك عن المعموك الد

فا کرد استی کی چارشیں میں جی واب بھی کارہ کہر آئی واقعار میں فاہم قرار کرنافال معالی الفندور و فیدہ موسلہ میں معدب بھی مقد داری میسے آزاد کرنا سے مسلم کا ارشاد ہے کہ اجھی سلمان کو آز دارے کا بی قدمی اس کے براسو کے میش می آز داشدہ کا برصوروز ن سے آزاد کر سے کا اوالی نے اگر کیا ہے کہ سخترے مسلم عدا حزب ایو کہ معد میں نے ترفید اور س ار معد سے عبدار کرن میں محق سے میں بڑر تھا میں اور کیے میں میں آدی کی خاطر آزاد کا ماجھی نے اس کو اور اور اور ک

خواہ ہوصیہ المنے بھی ہ آزاد مکانے کی مال ہائے ہے کے خواہ من الفری کے ساتھ اور اکتابات کے رکھیں کے مسال الفوال ا ان کا افت میں اور چھنک میں اور افتاد میں کوئی ایک ایک کرے افزار کے میں العود میں گئے ہے کہ کہ ان کائی افزاد او جہاں پھکسکی مواد میں مشتراہا و دوس کرافزاد میں کوئی ایک اور الفراز الدی کے مؤرد سنگس ہاں کائی افزاد اور مسک کی علیمک اور ور ان علیمک میں تیت مراب کے کہ کہ اس میں میں جس موائی کا اکثار اور ساتھ کے کہ کائی ہے کہ کہ کہا ہو گئے اور

تشریح مختصر الوقع و هدا اینی اللغ بدارتی به وقتی نک سب است در به معلوک بین مین نیا خاط سندهی میتی وانیت کی بست کران جمی آدری تغییر به اس کے مستف نے خاص تھے میان کے فارش کی آمندی میسی کے بیان تحیا الفاظ آود و این جمی س اس تاریخ بورند کی صلاحیت میں بازیدی این میں سے جوائی نے قاسمی طرف اشارہ کیا ہے بورند ل سے فرق جمی بالو تنام می اس عمیری انسب میراوران والو فاروند کی ملاست دکھی وائٹ ما لک کی محمد بالیس مدار کی دورونداس کی مرتبی مدال کی ورد کس سے عدا الجائے بالا مدار شرب می وابست بولوائی اور آزادی میں وابست و ویست کی اور قارم مر رف وابست ورقو نسب وارت سال کی ورد کس سے عدا جائے کی اور اگر تاہم ترکا ہنے کی صلاحیت ندر کھتے ہو حقال ناقک کی عموض مال کی ہوا درخام کی عمر جائیس کی قر ہائے ری آز ادبی موار مساویت کے ترزی کیے آزاد کی ہوجا نگی فالم مجھ لرمانعی ہوئے طسب اورسا میں ہے ترویک آزادی مجھ ٹیس

بوگیا کی طرح کے تفصیل بڑا تھا اور ہوں کی کئیٹ میں ہے بوقیا انظام کی ہے جس شریا تھا دوروں افا کو ٹی ترکیس دوفوق معود قال میں متن منظم ہے ہم کی موسف میں قال سے کہ نظام مول کو معائی میڑوں کئے ہم انداز اور کوئی میں مناسب میں اس کے پیم رکی الغاظ معائی ہے اور اور ان میں میں جب کی ہے کہا جائے بالمول تو آئز اور کے طاوہ اور کوئی میں مناسب میں اس کے پیم رکی الغاظ کے ساتھ مائن ہے کہا میں کا جس میں اس سے کہ جب ہم رکی افغاظ کے رکنی ہوئی کا تھے میں میں انسان سے میں میں میں میں ا المین میں اس سے کی میں کی کا بھی نام اور اور اور اور کی طاف میں کی میں کی میں اور اور اور انداز انصاب کے مطابقہ ان شامت ہے۔

# بَابُ الْعَبُدِ يُعْتَقُ بَعُضَهُ

### وباس خلام کے بیان ٹس جس کا کجھ صدا زاد کیاجائے

قون کو هو کالدیکات افغ محق بعض مکا تب کتم بمی ہوتا ہے کہ نامل کی انڈیائز ہا اور درہے گرتی اموروں ہے۔ ''تنگی پیرانبرا اگر موجات ہے مارہ والے تو نام کی کامرف والیس نائے تناف مکا جب کے روو برل کا بھت ہے ہرا ہونے کی '' مرت میں مجرفان موجاتا ہے بقوم اگر متن البعض اور فاص فلام کوکٹا ہی تھے کیا جائے تو دونوں کی بھا باتھی ہوجائے کی مخل ف '' فاتب کیک مکا جب ورز میں فلام کی صورت ہی ہوئے ، کا ب کی بھیا گل ہوئے ہے قبر جد کر متن اُدھن متنول ہوجے موراند عامت نے مجوزے کا سے بھرفائی والد کی بھرانی والد کے انسان کے کالے کے انسان کے کالے سے قدم میں بیاب کا ا

قوله وان عصل المنز اليك فام كروه لك تقوان مكن سن ايك في ابن حداً زاد كرويا وور سن كويند بنزون من اختيار بهاكر جي ما الموجود ومراض بالمنزان عدلي الحول أزاد كروسهو بالمنز معتن ساسط حمدكي قيت كاخوان ساسك اور ہے ہے قو خاام سے معایت کو الے اگروہ اپنا صدا آن دکرتا ہے یا قام سے معایت کوا تا ہے تو والا دونوں ماکوں کیلئے ہوگی اور اگرمنٹن سے حال پرتا ہے معتق خاام ہے اس ایست و مول کر لے گا اور ادام و فید معنی کیے ہوئی اور آلرمنٹن تشدست ہوتا ترکیک آئ حساتر افراد ساور ہو ہے خاام ہے معایت کر اس ہر و اسورت والدہ فول کیلئے ہوئی ہے کہا اور خاص معالیت کے زود کیک ہے منا جین فریات اور کہا اسرتن کیلئے ہوگی بیانت اف ورو میں امرون ہی ہے کہا ہو گاہ ہے اور انداز اس اور نے پر دور سے اس کر کہا م سا حب کے نا دیک معتق کا الدار دونا معایت عرب سے ایک تھی اور مانوں کین کے ذرائے کہا ہے ۔

اشهد كأل ببطل نصلب ضاحيه شعى الهذا والوفائق احتلفنا عنقة يغلل أفلان اگرا ہاں بالک نے ایٹ ٹویک کے صدیکہ آزاد کرنے ہوئی کا دولان کیٹے مایت کریا ادوار ٹیک نے محق لیا آزادی کوٹان کے تقلی وخكش الاغر ونعلي وللم يللو عبني نضفة وسغى فئي بضعه ور ارمر ب في برنكس كيا اوركل كارن كذر كيا اورمعوم في بما تو نسف آزاد رومانيكا اورضف شن وونول كيليخ سعايت كريكا راسو بعثى غنه لله يُعنَى واحد رأنو ملك اثبته تنع اخر الراكر يرايك في مسمكاني إلى منام في أوان في قر كون عن أزار يروما يوفس مالك برتيا اليد بينيا كا دومرك أيمانه غيني حقَّة وَلَمْ بَصْمَنَ وَلِسُرِمَكِهِ أَنْ يُغَنِلُ أَوْ بَسَسُمَى وَان الْحَذِى نَصْفَهُ آخَتِينٌ لَمْ الآتُ مُالِقَى قَلْمُ أَنْ يُصُمَّنَ الات تواس) وصدة زاديوه بالمادرخاسي ندوقال باس كاثر يك آزادكر بياسعايت كرائے له واكر بسيم النبى نے دچى كافر يدا فرش يك جانب بلب يُتلِک كُنَّهُ المنفوى يطلف الجبه جشق ے تاوان کیلے جائے سمایت کرالے اور اگر نے والبینہ جے کے صف کو رکا تھن ہے جاکس کا مالک قد تو پاپ شامی شہوگا بانگ کے لئے وخررة الحر ينضين الشابحك المنفتز لید علم ہے تمی بالدادان کا ایک نے ان کو مدر کیا دورے نے آزاد آ شاکن بنایگا ماکٹ مار کو ما ضبعن وأبا قال يشريك مُفَجُّرًا ہ مدید خاص مناسنہ کا محق کو تک تیستہ کا مدیر ہونگی حاکمت علی نہ کداس تجسید کا ایوائی نے وی سے اگر کمی سنے اسپنا تھریک سند کھا فأتكر تخبئة ۔ بلوی جبری ام والد سے زر شریک نے انکار کیا تی باندگی ایک ووٹ سنٹر کی فدمت کرے اور ایک روز جنگی رہے شرح الفقة! فوله وفوشيعه النع أفر برش كيه دومرت كم تعلق بيريكي كونت ابنا حصراً زاد كرديا وربراكيه: م كالكاز مرية یا ہما دیا کے ٹزریٹ لدام دونوں کیسنے معابرت کرے گا دونوں السار دول بیا کوئی آیف شکارست ہو کیزنگران میں ہے ہرائیک دومرے ك تعلق تعق كالداب معلق وكاتب في فيروس إب في جرائيك والواقو الرائي تن مساحون بركادوناهم برايك كيل معايت کر سائة غیز انجی برانیک کیلته دکی کیزگدان ش منه برایک کاخیال به سیک میز احد چیست معاید، آذ ادبوا سیصاحین که زم یک علم ہے ہے کہ اگر دونوں بالدار دون قرمعایت وادیبے تین کینکہ مثق کا باردار ہو نائن کے بیان باقع سعایت ہے اور دونوں تادار ہول ق داؤل كيلف مديث كريدنا كونك وه دوول-عايت كريدكي عي اودا كرانيك الداد بهاني مالداد كيلف معايت كريرها كونك بالداد

دورے شرکے پر منان کا دیگئیں بھی غلام پر مدیت کا ندل ہے تھا انسان اورے کہ وہ ادار برحون کا دی ہے بھروا این فکرسش کیسے ہوتی ہے۔ اور میاسا کید و درے پر کان کر باسینان کے جب بھی کھی ایک سکھال پر اتھال نہوا کی دفت تک والدماؤ کی و ہے گ

غوله و او حلف الغ اگرده الكون كه دخلام جداجه اول ادران عن سه آيك كيكرا گرز يكر نگر عمر براش به و براخام آزاده در دمراكيكرا گرز و گورش داخل شه دوقوم را ندم آزاد توكي خنام آزاد نديره كي كركه غنام اورجازت بوت داخ برد دعجول چن خلاف يسخ منز كرك كرد به اسم ف ما نشر بوخ دان جميل خذ شركام كرك دبان دولور كانيك ي غام سي

ظولہ عبد لعو صوبن النج ایک خام تمی آریوں کے ادمہاں مشترک قالق تھی سے یک سے تھام کور ہرکردیا ، سرے سے آز اوار تیمرا خاموتی رہ چنی شاک سے عد ہرکیان آ واقر کے اول کے دیرکرنے سے وہ اول کے مصوب بھی تصال آرکردیا آوس کا می سے ہر وکید کو اپنے بھے بھی تاریخ کی استعمالی اور سوانے کا تی قامیکی جب دو مرسے شرکی سے اپنا حصائز اوکردیا آوس کا می متن مشتعین ویکیا و دو مرسے اختیارات مافقہ ہو گئے اب صرف تیمرے کا تی ہا تواس کیلئے حمان اور طرف متنویہ واکیر صال تر احمال اور جائز جن میں موجود ہو گئے تا کہ جونے کا جان سے اور خان انسان والی تا ف سے کوکٹ دیری اجاد اور است سے او احمال میں جانوں میں اور اور میں اور اور کی متنویہ میں انسان کے بلکہ دیرکر نے والے سے خاص خلام کی تبایل تیسے کے اور اور استان خلام کی تبایل تیس کے کا مکہ دیر کی ہے وہ استان کے کا مکہ دیر کی ہے وہ استان کے کا موجود کی گئی تھی تا میں اور اور اس کے کا ملکہ دیر کی ہے وہ استان کے کا می تاریخ مامل ہوئے ہیں کیے گئی کو میں میں تاریخ مامل ہوئے ہیں کیے گئی کہ ويسر العدمت ليف تيسر و المروفات كرا اور و بركر في الدار المشكل و كالنفت فتم بولوني ب كونك وبركي في الوئيس اس ليقر وركي المسكن في المواقيس السركية والمركز المواقية المواقية والمركز المركز الم

قولہ ولو قال لشوبکہ الغ بھب ہائمی وہ آ ہیں گے درمیان شترک کی ان مگی۔ عالیہ نے کہ یہ ہائمی میرے ترکی کی ایم مسلم مسلم ہے اور شرکیہ سفائی کا انکار کردیا تو نام مسلم سے شادہ کے بائدی ایک وہ شکر کی شدمت کرے گی اور ایک وہ ترکش کرے گ مسامین اور افرادا نے کرنو کیا شکر خدمت ہیں۔ ایس کا کہ بائدی ہے ان کی انعق قیت میں معاہدے مراسکا ہے اس نے بعد پائ آزادہ وجائے کی کیونکہ متر نے ابتا اور اپنے شریک وہ تو ای انعمہ مالکہ وہ اور جنہ زیونے کی جدسے مشان وار بہتر اس کر تا معدد سبدائی کے معاہدے واجب سبان مصاحب بدقرائے میں کہ حمر وہ مال سے خالی میں معاوت والا بح قرب اگر معادت ہے جو تو خدمت کا جدا

ومَه الأَمْ وَلَهِ الْفُرْمُ فَلَا يَضَمِنُ آخَذُ الشُّريْكِيْنِ بَاغِنَافِهَا لَذَ تَنْفَةُ الخَيْدِ قَالَ لاأَيْن اور خیرے ہے ام داند کی کولی قبت کن خدائی نہ ہوکا شریعی شریا ہے کولی اس کو آز او کرنے ہے ایک نظم کے لیان تھام میں اس نے دو ہے کہا اختشخها لحرَّ فحزح واحَدُ جِنْهَا وَدَعَلَ الْحَرْ وَكُورْ أَمَاتَ بِالأَبَانِ عَبِقَ لَمَاتُهُ أَوْبَاعِ النَّابِ کرتم تک سے ایک آنزاد ہے بھی ایک بابر کیا اور دوم را آباد لک نے اور بازیان مرکع کی جونان ہودی و فد موجود ہائی۔ کرآن وکن ا كُلُّ مِّن الْأَخْوِبِيْنِ وَقُوْ هِي الْفَرْهِنِ لَسُمُ الطَّكُ اور دورے وہی ہے برایک کالعف آزاد وفا اور اثر پہمورے مرض میں موفو ترکہ کاموم عبد الی مہاموں بر تعم کے جابا والبليغ والمفوث والتخرير والقديار والهيلة ببال هي عش الفيهم لاالوطني وهوا وافغوات ببال في الطلاق المشهم اور فرونست کرنا حرجانا فافاه کرنا بدیر کرنالیان اید استخش جمیم کاند کور کرنا اور ولی کرنا اور حرجانا ایان سے طاق جمیم کا وَلَوْ فَالَ أَوْلُ وَلَٰذِ عَلَيْهُ وَكُوا فَانْتَ خَرْةً فَوْلَدَتْ وَكُوا وْأَنْفَى وَلَمْ تَغَوْ الأوْل وَق الدَّكُو نے کیا کہ اگر بیال ہی ہو واضط فرکا ہوائد کو آزاد سے لیال ایکے لڑکا اور ڈیل ورفول ہو ہے اور پہا معلوم جو برکا کو اوکا ناام رہے گا أمعت أزا جوجا يحل ا آرين کے کرن غَنْدَبُهِ وَ أَمْنِهُ لِمِنَّهُ إِلَّا أَنْ تَكُوَّنَ فِي وَصَيَّةٍ الرَّ طَائِقَي مُبْهُم الدلكان نے دينے دو نقام ل يا بالمريال على ہے آبک کو آزاد كر ہے تو يہ كوائل لغو روكن نمايہ كه وميت يا طفاق مجم على اور تشرح الفقية فوقه و مالام وطد النع ساعين كاز ويكسام ولد تقوم ب كيكناس مدولي كي مال سياس كالوارو وساير خدمت لیما بھی سنجے ہے۔ ہم دوائل کے منتقع ہوئے بروال جی ہرف آئی بات ہے کہ اس کی نتا جائز تیم کی تھا کے مدم جوزے تقدم ہافغائش وہ مکیا ہے۔ دیر کی کا ناجاز ہے اس کے باوج اوو حتی ہے قام صاحب کے نزویک ام ولد کی کرتی تیست کس کیونگ جنفسرے ملی مضرمیہ اسلم نے معرب باریافیونی کے متعلق ارشاد فر را بھا تھا کہ اس کے بیائے اس کو آزاد کر رہائ اس مدیت ہے ود چیزی ثابت و کن کیا مریت دومرے زوال توم کونکہ جب تری آزاد دوجاتا ہیں آئی قب میانیں دومکنی اب مریت میں دومری حدیث مرقوع معارض ہے کہ جب ما مک ہے باندی کے اولا دبوجائے ترزیبا لک کی موجہ کے بعد آئز او ہوتی ہے وُجا کیس زوال تقوم (۱) د. الشديل موتكم دواز كل المن زروج الأي زور وماتكم 1) برامعارش پائی ہو ای افتاق نے پرسٹنا کئر مائے ہے کہ آمرائیں و اول اور اور اس کے درمیان ششنرگ دواوں اس سے جیروں شرکیک افتاق کر کی توجہ وفول کی اس مدعود سے کی اسپ مران میں ہے کہن آئیلہ میں وائر والدر ساتر ماہم اسپ کے ذریک اس ملان عادہ کا روا ماہ دار اسسانتی کے کوز کے انسان قبیدے کا علی جو وائر والدر وجود زشش قبید ہی بدی ہے دور ہے ہوگی

قوقه احد النجائي في الكرتم فام بين ميد الريان في اذا كل خدم او الريان عالم أن كالم المراك الكرائر الكرك المدر والا يلك الما الرم بان المساحرة المراكم والمام في الأكل فلك في المراكم عن الساك الدوريان كالمحتمد الروان والم المحل والمحتمد المحتمد ال

قوله وقو هي العوص الع الدر كرامورت فارده الله كرخي الوت على وقر ساب فاكد ك ادابي تلف ال ان قرار المان على المو غلامون عمارته كيام الفارات المحارة على الموارد الدر المحارة الموارد المحارة الموارد المحارد ا

قوقه البيع الى الكيمس خارج المساحة الماس من كما الم شرار الا كمام وقوي هي تهم المستونين الا الداري المراكزة ال أن وكام اله الله المستون في الفال على الماكزة المن الإلكية الألاث المراكزة المركزة المراكزة المركزة الم ۔ قوللہ و هو المعومت النبع بوکام رخع و گل ہے بھی وٹی اور موت طابات مہم میں بیان ہے مقابا کیے مختص نے اپنی دورہ یوں ہے کہا تم میں سے ایک بائن ہے گئر کن ایک کے مرتبور کی کر فرق وہ رکی ہوگی کوطان ہو جائے گی ہوگئے در کی کرنے سے باللہ ہوگیا کہ مفتد مہم ہے مراد دوسر کی دوگر تھی ان کا کرنا کہ سکانتھال ہوگئے قود مرکی جوندہ ہے اس کوطار تی دو ہے کی کوئے بومر بھی و مکل ملاق تیمیں ری

قولہ ولو فاق ملی ملیج ایک حقم سے اپنی مد باندی ہے کہا کر قرم ہا ہے فدکر جناتو ہو آواد ہے باعدی کے لڑکی اوران کا دونوں ایک ساتھ ہید ہوت اور معلومتیں کر پہلے وان واقد کو کا بر حال میں خام رہے گا اگر کا پہلے ہواتو اس کے خلام ہے کا کہ بوت والا دے اس کی مار مملوک ہے کیوکٹ میں کی آزادی وضع محمل ہے بعد ہوگی اورلز کی پہلے ہوئے بھی اس کی بال آزاد روڈ کا کو کھومتی کی شروائیس بائی تھی اور جب کی کے کا پہلے دونا معلومتی تو میں اورلز کی دونوں الفائد بھی آزادہ وں کی اورائی انسٹ شف قبید میں معارب کریں گی ۔

فوقه والوشيد النع وو حسن ني ايك فقل كرنماف كونتان في كراس النه وظارس بادوبانديون من الكرازاد كرديا قدام ما حب كرنه يك بيركون نوب كيونك يه كوات التي تهم يرب جرمه والمنبي بوقي ادراكر كونتي بعيت باطلاق مجرير وقر بالا بشارا القول بيرن كي مدير بي كرطان مجموع كوانا اشاع وام كردي بي اس سران و فاكر فرائيم كونك يوس نفسيد كرش العبادا وقرق الفرق كان بادو في هول بي مقال من المها حب كرده المام ما حب كراد يكرم مثر مكافيل بي من شخاص ش كوائ بادو فوق القول الدو كونكون من منام بي المها حب كرد كران فال رياد بالرئيس كينك مثل المن عن من ب

> بَابُ الْحَلْفِ مِالُعِنَةِ بابَ ٓ زادِ كَارِتُمَ كَعَانِ مِنْ مَنْ يَانِ مِن

وَمَنَ قَالَ إِنَّ وَحَلَتُ اللَّهُ إِن فَكُلُّ مَسْلُوكِ فِي فَوْمَنِهُ حَرَّ عَيْنَ مَا يَشْلِكُ يَعْدَهُ بِه كى نَهُ لِمَا كَالَكُ عَلَى مُوعِلُ وَالْمَسْلُوكَ لِالْمَعْلِقِ الْمَحْلُ كُلُّ مَسْلُوكِ فِي الْ الْمَلِكُ حَرَّ يَعْدُ عَلِي الْمَسْلُوكِ فِي الْ الْمَلِكُ حَرَّ يَعْدُ عَلِي الْمَسْلُوكِ فِي الْمَسْلِكُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْعَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

الوله باب الد عن محق تجيزي ك يان ب قرافت ك جدم من تعلق كويان كرد باب ملت من ماه وكمر لام ما كل معدد ب اي كا ودمراهمدر كيون المرب يقال ملت (ش) هناه المع كان مجموع أس كية أخرين المربكي والسرير بول ب قال الفرزوك .

> اَثُمِ رَقِّى عَاجِتْ رَلِي وَاقْلَ لَكِينَ رَجَّ كَامًا وَمَثَامَ الْعَلَمِ اللهِ عَلَى اللهِ وَمَثَامَ اللهِ في حلف والشم الدحرسل، والأشراء عن غير در كام

> > طف بمسرماسكون المعبره بيان كوكتم بين يهال اطف سدم اوعن كالعيل ب

قوله ومن قال الفيح الكي تنمل في كما أكرش كمرش والل بورية الن ان جوير الخلام وودة أزاد يمركم عن والش وركيا توجروه

أيني آزاوق كأكرار ويستن كرن نف عان شهاال

غنام آز دہوجائے کا جو بوت وخوں مملوک ہوخواہ تیلٹی ہے تی اس کا مالک ہو یا تعلق کے بعد کونکہ بیران موسود کا مفلب ہے ہے کہ مس وقت میں کھر نہیں واقعل ہوں ہی وفول کے وقت جو فکیت ہوگی اس کا وحقیار ہوگا اورا کر بوحد کو ذکرے کرے مرف ہوں کے ان والدور خاکل مسلوک کی سور تو صرف واقع فلام کراور ہوگاہ کونٹ مملوک اورا کہ بیرکہ افغال جارے اس فائل ہے جس شروفنار خوج ہو ہے کہ ووز بالد حال کیلئے موضوع ہے ہے کہا ستاہ کی کرافٹا مملوک سے مراد مملوک علی سوراور ووج ہو ت سے اور کے اس کھا کہ جوجائے تو مسل کا دائے ہوتا ہے ہیا رکھ کرائٹ کوئٹ ہے گئے: کل مسلوک کی سوراور ووج ہے ہے اور واقعی ہوئے۔

فوللہ کل مسلوک النے ایک تفورے کہا کل مسلوک ٹی سو بعد عندیا کہا تربعہ موتی یا کھ لی کے بجائے کہا، کل مسلوک اسلاکہ سو بعد عند تو بعد فید تو بعد غیری مورے بی معالی کا اور کا جو برات ملٹ کموئے تھا ملف کے بعد عن الل ہوکا وہ آزاد نہ تو گا کھ لی اجد تو پہلے کر دیکھی اسلام مورے بی ہے کہ مغیرا مگ کو جائی اور استقبال دونوں بی سشمل ہے لیکن بوقت اعلاق کر و فاحر نا النہ جو استقبال میں مراد ہوتا ہے اور بعد مون کی صورے بی جوفار می ارتباقی تو وہ در مطلق بو گوامور جو تیس کے بعد محمد کی جود مدر مرستی ہوگئے کو اگر نا کہ کا انتقال بوجہ نے تو حرفین کے دونوں کا بھر ہے کہ اگر کوئی تھی بھالے افلائ کے کہائے بیان بچر میس کو اور ایجا ہے وہرے ہے تھور ہے تھال ہواستقبال ہر دونوشال ہے ہی وجہ ہے کہ اگر کوئی تھی بھالے افلائ

### ہُابُ الْعِنَقِ عُلَى جُعُلِ باب ال کے موض آزاد کرنے کے بیان میں

خوار غلیندهٔ علی علی فقیل غیق ولی علی بینی باذابه صافر مافولا وغیق از ان این از ان اندانه مافولا وغیق از انداز ان

قو له باب النع جعل بضم تمالغة مزودي كوكينة جن في العدال آل ب معالداد، عبله محل ي سي جهد عن جنگ من يا والول كوفية كام موكما بهار محق بشر والرال مراوب.

خوقہ حورہ عبداہ اللح ایک تھی نے اپنے ظام کو مال کے عِمْس میں آن اوکیا اور ظام نے اس کوقیول کرایا تا آزادہ وہائے گاکو اس رنجی مل ادار کو درکیزی پر مراوز برال میٹیرالمال بعدوم و خدیل تھی جمار آل کے نے تھی کارس وہا تا ہے مستف نے مال) کو حلق دخیاہے آئی شر ، کی نقد مامان اچیو ن انظیء موزون سے دافل ہے اشرطیکہ حلوم آئیس ہواور ، لی تھے ہو کیونکہ تر ہے اور خزیر مسلم سے مین بھی مال نیس ہے اور اگر مانک نے خاص کہ آزادی ال کی اواقع کی جھٹی کی موقع نمام ماز ان کی انجاز ہ مانک نے اس کواواز آئی مال کی وقیت وازنی ہے اور مال کی اواقع کی کہ ہوتھاں سے بھٹے بوٹویل مکتی تر کم یا مالک نے جارے کی وہازت وی ہے بھی جب غدم ، لگ نے باس ال حاصر کردے کا زادہ جائیں۔

عوله وقو عال اللغ فکی تخص نے بری کے آگات کہا گرائی پری ہزار ایم کے محق میں آزادگروں اس ٹری پر آرائی کا کار آرائ کار پر ساماتھا کہ سے گائے ہائدی کو آزار موبالب بائدگا اس کے ساتھ کان کر نے سے اٹھ کر کی دو بائدی طعنہ آزادہ ہاگی کیکٹر قال میں ایسی پر برا محق کی شرد کا محق میں اور طواق میں تھے۔ سرا اور اگر قال ناکر نے کھر گروز انداز کے بول کیا راعت خیا علی بعالف او قبر اور دہم برندی کی قیست اور اس کے مرش میں تھیم بولکہ اس کے دیکر ماتھا رشز کوشال ہو کہا کہ بازار دوم کو محمد کا کہ کر دور اور ب موالی مورک کے مقابلہ میں کہ خوار دوراوی برگ

### بَابُ الْتَدُبِيُو باب د بركرنے كے بيان مِس

تشریح اعقد : فولہ بعب النع زندگی کے شان کو بال آرئے کے بعد اللہ آل المداکوت کو بیان کردہاہے لان المعوت بعلو المحبورہ کورڈ بیرگر مشیقاء پر تقدم کردیا ہے اس سے کے قدیم بلد ماہورہ میں ہو آل کو شائل ہے کا افراد سنایاد کے کہ وہوٹ باتھ کی کرمائی

فیولد نفشنیو اُنبغ قت سی قدیر کے من کی متعمد کیلے معمولہ ندی اور موت کے بعد غام ''زادگرنے کے جی و مقرب نیا اعلام کار )اورا معمال میں قدیر خلام کی 'زادی کولی اوطار آباجی موت کے ماتی منٹی کرنے کو کیے جی افغان کی فیرسے قدیر متعد 'کل کی چیے ان میں موضعی ہذا اور مسفوی ہذا فانت حواد موت آج کی آید سے واقعاتی کاک کی ہوکی دومرے کی موت کے ماتھ ہوجے ان حریدموت زیر کہ یہ قدیر گئیں 'ج معمالی نہ مقبلی کی کھی اگر جا ہے کو بال ' ایر کران حات زید فانت حرائی صاحب درست کاریک کی ہے انہو اقتصابی العوالی عننی معلوکہ بالعوات سود کان عوالہ او موت عیران کا آخ بیٹ بام مش کی کی مورث کے کارف ہے اور معنوف سے مناحب کو دیکی دمیا اب اکار اور از دری وی معدا شرع ہے ہے۔ اور مخرائی کیا ہے وہ ہے کہ وہ ہے۔

نو لا فلاج با و النوب و النوب كراد كيد و الطن في جائز تهي المام . مك كي يني في التي بيرار مرفعي ارسان كي بيال ا وقت خرود النابي بالارت يزيد او المدار بي ورسه المراك كراد ين يش بها اليد الله الموقعين في المام والمراك المراك المدار والمواجعة المواجعة الموا

قوله وبداع المغ بيال سيخشر إن من تك مديدة بدل مورقها إلى مدرة قدال كوكت بين المراد من صوف موت بروجو بلك موت من كواز كوده تعد كواكر دويوسته فقال خرص بالسام في باين داري مين براي من كها كان و خرود و برهميوش واكن تقد فات في ديد داكان وفير ودرمت إليا كوكمه من مآس من آن كي مدين في قول موقع مقابل علق موت كرك و وفيل سيدي المرابع مديد كان المناسع ومعد موت وفاك و يرقع بياني المعلق والقي كوفيل سيفا رشوط بال كما قرار ادوبات والدونيات

## يَابُ الإبسُتِيكلادِ باب المولدية في شديون الل

آخر ن گافت انواد دید الع احمال کو جدام عالی آروار اخیاد دافون شرک بیمان نے افراد اور کار اور کار انواد ہا بے گھر آری کارا جاہد حق جائی افوا کے ساتھ 19 سال کے انواز کا قدیم مناسب بدیا اخراد اور اور کار کیتے ہیں اور اے سربابالاق کے نگور فقیل کی سعمان کٹریا اور کے ساتھ فاص ہے۔

والمعجمان بالكريفاق والمغتوان بالأوار ألان بماهوا

خوقہ و لدت النے جب ہم کے نفقے ہے باندی کے پر پیدا ہوجائے قودواں کی ام دلہ ہو باتی ہے اب شاس کی بچ جائزے شرقما یک میسر محال ادر تا بھین اور فقہائے معتمرین کا کی قول ہے کھائکہ انخفسرے ملی انقد علیہ مرقم اسے معام کا داری بھی م معترے محرفر باتے جن کہ ''جس و بدی کے اس کے آتا ہے بچہ ہوجائے قواس کا ''کانساس کوفروٹ کرنے اور نہ ہر کرنے ہال زعد کا مجروس نے نعام فعائے اس مجمع سے کے بعد دوہ تو و سے ''امائیس بشرمر کیا دولوں فعال ہوں ہوجاز تھے کے تاکل جن کے کا طرح سی مجھی میں۔

قوط بعدادف الاول النع امرداد کے دومرے بیرکا نسب آقا کے اعترائے موقوف ٹیک با اعترائے جی البت ہوجائے گا بخاف چیلے بیرے اس کا نسب آجا کے اعراف برموق ہے امام قری قعمی جس امر بی کا بیرخ ل ہے احرافات فراستے جس کی آگر آقا کو فیل کا آفراد ہوتو بلادلائے نسب تابت ہوجائے گاگر آقا اول کرتا ہوائی واضعے کے معترفات جو شعصی اور اولی ہے اس سے نسب ایاب ہوجا تربیق والی سے بطر آن مولی نسب تابت ہوتا ہے ہوئے ہاری ویل ہے ہے معنوب ایس میں کرتے تھے اس کو کسل قراد یا کیا آپ کے فرالم ایس ہے کہ کار براستھ موجی ہے مرف تھ جاشوں کی شکھیش والد (سال

وقع آشلفت آخ وقلب التصرابي سعت لي فينيتها وإن وقلت بينكاج فقلكها الرصام لي بريان وقلت بينكاج فقلكها الرصام لي تدخير الكان عالم المراب كان المراب الم

فوند الن و لدت النع الكي تفس فروم سرك إهل سائلات كيا ادراس كي وكيان الن كريم مدش بركه طريق به الكا ما لك بوكيا تووه ال كي امولد مو بالنكي كيونكر يكانس دونول مورض شراق سنة بت سياليذا المولد موا بحق فيرس موجات كالانها تسبعه القرافاة كيزد كيدوه الركي المومدة وكي تبكروولات كريومان كالكريوانيو

قوله ولو ادعیا النع آبید با تدکی وا دیوریش مشرک همی ان ش سائید شریک نے اس سے اموار اور نے کا دعوی کیا واس

<sup>.</sup> (۱)... والفني كن اين موهد (۲)... بالك. كن عمواني الفروسة الدوس ... الديث فن اين مهام. ويني المطاعد الد

ے بچاہ نسب نابت ہوئیا سے کا ادریا تھی اس کی ام ولد ہوئی نے کی اور دگی پر یا تھری کی ضف قیت اور نصف مریش واج ب موکا ایکن بچنی قیت واجب نہ ہوگی کیونک میں این مطول سے کی فاسے واجب ہے اور بچروقت طول تھ سے نابت النسب ہے تھی صورت والد دی کی دکت عمل جو اندکر شرکے کے ملک عمل ہ

قولہ ولو او عبدالع اور گرودوں کر یک ہدگی ہولی اور کہ کائٹ دولوں سے نابت ہوجائے کا ادبیاندی دولوں کہ اور نظیرے کی اماس تولڈ المسے میں کدائی صورت میں آیا فیشا ہی تو تول مقبر ہوگا اواب ہے کہ توافر شامی جست شرعی کش اور اسان اس اور کی اور اس دولوں کر گئیں دولوں طرف دجوں مواجع کیفٹ ہاندی دولوں کی ام دور ہوگئی اس دولوں شرکی پر اسٹ میں موجوں ہوئی ہوتھ ہوئی ہے وہ ہوری ہائے کا اور اگر پہنے شرکی ایٹ بڑی تی آج اور ان شرکی کے اس کے دارے دول کے اور بھرونی دوشا کی دوراندی ہوئی ہے وہ ہوری ہائے کا اور اگر پہنے ایک انتقال ہوجائے تو دولوں شرکی اس کے دارے دول کے اور بھرونی دوشا کی کے ۔

فوله ولوادعی الع آکات سے ماتب کی ہوگی کا اس نے بچادی آ تانے بچادی آتانے بچاداری کیا امریکات نے اس کی تھو این کردی قضاران کی دیست بچاکات آقاسے تا ہدہ ہوئے گا ادرشہ کی جدے عدماندہ دکی اب آتا ہے ہوئی کامیرشل در بچ کی قیمت واہب ہوگی تھی ہا بھی اس ولدنہ ہوگی کوئٹ واٹن کی ملک ٹین دراکر مکاتب نے اس کی تحذیب کردی تونسیدا ہدت ہ ہوگا کہ کوئٹ تا کا کسیسر کا تب عمل تھرف کا حق ٹیس اس کے مکاتب کی تعدیق نے ہوئی ہے۔

 $(x_1, \dots, x_n) \in \mathcal{C}_{p_n}^{(n)} \times \mathcal{C}_{p_n}^{(n)} \times \mathcal{C}_{p_n}^{(n)}$ 

#### كتُابُ الأيُمَان

لیمیکن نفویۂ اخید طوفی الصرِ مائتلفنیم یہ فخلقہ علی مام<u>ی کاباتا عنت غلولی</u> کین مقود کرنائے فرکی دومرفوں میں نے آیک کاللہ سے کہ دریہ پس ہم کمانا گزشتے یہ جموفی جاں ہو**ہ** کرفون ہے وطائد کفو نے فراہم فی الحاق کے ادر کوہ کار ہوکا ادال میں تاکر جائی ہیں۔ در از رہ کی تنو نے ادر کوہ کار ہوکا دال میں تاکر جائی ہیں۔

ھو لہ کتاب البح احکام قاتل کے بعد بھان کو فرکرار ہائے آیا تکہ ان میں کیا۔ خاص مزاست موجود سے اور وہ یہ کہ جمی طرح احقاق شن بزل اکراہ کا کوئی تا خیز تیں ای طرح ایری جمی گی ان کی کوئی تا خیز بھی خبر کی طرح ان قباق ہے تھا ماصی بوقی ہ ای طرح کیمن سے کی شم کوئی نے کیار اور کیسی پھٹی کہ آبائی ہے ایمان عمین کی میں جو انتظام کیمن باتھ آفات ادار ہم چھٹر مذا کہ کام سے تم میں آف کہ وہ ال ہے اس کے اس کیمن کہتے ہیں توف عراج کی وقسوں (صدف اکٹر ہشت ہے۔ یک کھٹم پر اخدا کام با اس کی مدف کا کہ کرکٹ عمودا کرنے وہمین کہتے ہیں۔

قوله فعدامته الع تعین کی تین تشعیل بین میس تون ، نوانیس منطقه الیمن فورگزارل او فی بات پر تما جمونی تم کم نے فرکیج جی مثلاز یہ جانا ہے کہ فلا ن تخص میں آبا اور چراتم کھا کر کے والنہ فلال کی آخی کی آبا سنگ ہے اس میں منس کی آبدا قائل ہے بیتیا اقائی ہے ایک اتم کھنے شروع ہونے والے وقیار مشروع ہے کہیں فول میں اتنی کی ترفاقی حال علی تھی ہو تھی ہو تھی موسکی اور ب ساتھ انہ کی کر اوالہ میں کی نائر افی کرنا وائن آئی کرنا ور میں فول ہے انہ کی ویاس ان کا مائ قربر استفاد ہے کہ ساتھ انہ کی کرنا والہ میں کی نائر افی کرنا وائن آئی کرنا ور میں فول ہے اور انہیں ویک کا مائ قربر اور میکن ان اور اور کی کا مائی قربر اس کئی ان اور اور کی کرنا والی انہیں کہا ہوئے ہوئی ہوئی کا مائی قربر اس کئی ان اسالو منبذ انہم الگ ۔ ساتھ انہو کی ان انہا میں انہوں اور نیروک کے ذور کیا اس می می کو کہ بید جاتھ ہوئی کا رواز میں معملوں میں ویک کا ویکن ہے کرنی آفائی نے آیا ہے انہوں میں کا اور کی موسک انہ و میں انواز ہوئی کہ بارائی بچری کرنا ہوئی کی اور انہوں میں انہوں ان میں کنا و میشرک کے دور کی باللہ فور نافس میں تعدال والے میں فور اور میں انواز حق بھیں فاجو ہ

الله في المورك في عبد الله الإيام المواهل الد. (ع) - المرازع المواد المورد في في من المثل المرازع ال

وعلى الله المعقدة وفيد الكفاوة فقط والمؤ المكوفة أنو المبينة الوحسة كالمؤكل والمبيئن بالله والمؤخفين المراجعة المعتمدة والمواجعة والمؤخفين والمؤخفين المراجعة والمؤخفين والمواجعة والمؤخفين والمؤخفين والمؤخفين والمؤخفين والمؤخفين والمؤخفين والمؤخف والمؤخف والمؤخف والمؤخف والمؤخف المراجعة والمؤخفة المراجعة والمؤخفة المؤخفة والمؤخفة المؤخفة المؤخفة المؤخفة والمؤخفة والمؤخفة

قَالَ الْحَبُّتِ وَهَنَ حِلْفَ عَنَى فَقَصَيْهِ . يَنْفَى انَ نَعْسَتُ وَيُكُفُّمُ ورعات الله عَالَ يَرَّمُ الراهِ مُم كَالَ كَلِّ الراهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى ا

گھڑ کے گفتہ: کولہ وعلیٰ آت النع ٹیری تم بھی سندہ ہے، اور کہ کندہ کی کام کے کرنے یا کہ نے ہم کہ ایٹ اور کی تیاں کئے ہے کہ بیت میں بندہ اسلیقو اسٹانکھ اور کا بر ہے کہ مخاصد آ مندہ میں کے کہ عندی اور کئی ہے اس مورت می ش کے نازف کرنے یہ بالافقال کارواجب ہے لفولہ تعانی لیکن یواعظ کی ہم ساعفد نو الابعدادی

الی نہ دفیظ النے فہار زمین نے اس ماحتر فرائی ہے کہ بھال تفاققا ہے گئی ہے کیدگر می طرب میں آئیوں اور میمن العرص کناہ دونا ہے کی طربر کا کئی منعقود اُٹریا کی گل اورونا ہے کی ہی کرنے کرنیس منعقود عمل میں ہے کہ گڑی جواب ہوے کہ بھال الم کے لحاظ سے تصریح مقمود تین بلک کنارہ کے دانوے ہے بھی کا کاروسرائے میں منعقود عمل وارب ہے تا کر ٹیس خوال ورمیمن توشی سارہ وازیں نیس منعقود ہیں کمی صفت ہوجا وارب اورائے کہا تھے کہ الاجتماع اطلاقہ۔

قومہ وابد الله النبخ المجمعتی ایس بردارائس کو گون کناد کید کئیں گیائی ہے جمز دار اون کو برائے تنفیف مقاف کردیا ہے۔ وار معربی کے زود کید تم الند تممنی کانٹ ہے ہم کیف خلا مجملے ساتھ تم کہ اہتدارف ہے وسٹ کی حدیث الاداری واسد الله ان کان اسعامتی میالامار قدالتنا المح میں سیوب کے زوک کے ایس کا قدرب بائندہ دے کو تھیا کا میں انداز کو کھی حذیث کردہتے ہیں سرٹ مرائٹ کہتے جمہدا والک کئی جامر فیدیا کیک رفت ہوئی دینا جامز کئیں زجان والدائد کیا اللہ جاملاء ہوئی کا طرف کے ا

قو لد منتابعة النبخ بحركة و فين شريقام آزائ بنه اودلياس بنه اوركمان كلات ساز بوقوب وب تي كان دور سا ركان ما الكرفر الشريس كرفزك مرودي فيمن المامز في كانكية في ابرام المركان الكردارية مي يكرب به كان بعد المعد لم وجعد فصيام قلعة الده بين قالل كي قوتش فهاري المحل به بيركه مرت الن مسوده الي الرائب كي هود قرار في فيتنال مهمة المام التناف الدور المستقال منتابعات (١٠) ويعد في المرافز الرائب من من الموالي المام كي المعالم الموالية الموالية المرافز الموالية المرافز الموالية روارت شهود كادبري بخانهما بقران سعاغاهه عليه المسلام ادرفهم فهورس فياوقي اورتغيير بالزب

فولد ببیغی دفع ہوتھئ کی منصبت پر حم کھا کے ختا ہوں کے بقرائی اپنے والدین سے نہ بون کا قواص کو جاہیے کہ حم قوا وسنا در کارو اواکرے کیونک مدین ہیں ہے کہ'' دیکھی کی ایسین حم کھا چھے اوراس کے خلاف میں بہتری ہوتھ کم قرار سنا و کفاروازا کرے جمع قرائے ہیں، مراسور تیل ہیں ہواکیک کا تھم اس فنشر نے معلوم کرو۔

صورحتك مع احكام

16.0	-رب میک 	
حال ا	كلون عليه	تميرته
والله لا قطن البوح زيد		:
والله لا كنم اليوم ابي	ر کن فعل <u>م</u> ے==	r
والله لاصلين البوع المظهر	فعل منهاورواجب ٢	г
	ترک <sup>رو</sup> ن ہے==	
والكه لاعطين الفغراء		
والله لا اضرب من ضربيي	اری فعل ہے۔۔ 	1
والله لا كل اليوم اليصل	العلي سيادراك كاخيراد في ب	
أوالله لا اضرب زرجتي	الأل فلل ب==	4
أشهراء	·	
	النفل باوركلوف عايده غيركموف مايد والوال زاير إيرا	•
والله لا اكل هذا الدير	7کے==	
	مال والله لا تمان الوج زيدا والله لا كنم الوج الي والله لا صني الوج الظهر والله لا صر س المحمر والله لا عطي الفغراء والله لا اضرب من ضربي والله لا اضرب فرجتي والله لا اضرب ورجتي فيالله لا اضرب العرب	الله لا تختل الوج زيدا والله لا تختل الوج زيدا والله لا تختل الوج زيدا والله لا تختل الوج الي والله لا تختل الوج الخلج الله عنادرداجب والله لا صغير الوج الخلج الله الله المحتل الفخراء الله عنادر فيرساد في حسال الفخراء والله لا اضرب من ضوبسي المحل الله لا تضرب من ضوبسي والله لا اضرب من ضوبسي المحل الله والله لا اضرب والله لا اضرب والمحتل المحل المحتل

العابودة دخدان في معروا المنتهائن في بورا يعجد بالدي العابودة دخار بسطم الدي المعام مواد ( ) حام فوادات بلي المن والمراوا منتهائن في بورا ( ) والمان عن دي مو المني والرواس والمراوا ( )

وَ الْ الْحَفْارَةُ عَلَى كَالِقُ وَإِنْ خَنْتُ مُسُلِقًا وَانَ الْمَعْرَافِ الْمَعْرَافِ الْمَعْرَافِ وَإِنْ الْمَعْبَاحِةُ الْحَفْرَاءِ وَالْمَعْرَافِ وَالْمَعْرَافِ وَالْمُعْرَافِ وَالْمُعْرَافِقُولِ عَلَى اللّهُ فَيْمَا أَمْرُوالُوا وَالْمُعْرَافِقُولِ عَلَى اللّهُ فَيْمَا الْمُؤْمِنِ وَالْمُعْرَافِ وَالْمُعْرِقِيلُوا وَالْمُعْرِقِيلُوا وَالْمُعْرِفِيلُوا وَالْمُعْرِقِيلُوا وَالْمُعْرِقِيلُوا وَالْمُعْرِقُولِ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَّالِمُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَل

کنٹر کے کلفقہ : کلولہ والا کفارہ النے اگرائیا کا فرقم کھا کرہ ڈارے ڈائن پرکٹا روٹین ٹواہ کفری طالب علی ہو یا اس می کی سالت عمد مام د نسٹری ای سکے ڈک چیں دہل کی تعاسیل کا دشاہ ہے ''انہیہ کا دیسان لھے ''نیز و آرٹین کا المی ٹین کے خیار ہ کی سے نام کی تفوی ہے ہے اور کا ڈرائے کئر رصورہ کر باری ترا امر سکے ہوئی ہے اور کا کی اعلی اوا ٹین کے تک خارو ''بازت ہے انام ٹرفنی ایم جوفرائے جی کہ کا فری بھی مراہ ہے جو ڈوائی کیا ہے کہ کے تک وابعیت نہیں ایک کو جی کر کے جی کر کہائے جو کہ کہا کہ کے بھی کرنے جی کر کہائے۔'

قولہ کئی جن علی انع اگرا ہائیمی ہوں۔ کہاکیل حق علی حواج آرگر میں گانے بیٹے برخوں آپ کی اہ مرکزی الفنس، انٹریا ہو طواح کرا ساک او کر ان میں دو کرمشان کا فتری میں ہے کہ قائن ناکو کی ایونی ایک طاق ۔ نہ بائد ہو جانے ن ابویل ہوں قوسیہ ایک ایک حال سے بائد ہو جائیں کی اور اگر تھی گیا ہے کہ تھی واقعی ہو ہائیم گی اور آر یہ کہ کہ می طاق کی فیزین کی کو تھے قصر کی اندو کی جو ہے کا تج بھوالی کا نہیا مشال طاق کی ہو ہیں ہے۔

قوله وغو وصل النب الميكن فقص في كم كوانك كارز من زيون كادر حسال ان داند كهدود اركيتم بالمل بوكي من زيد كه اتوان تكور في عند ما من زد وكاكيز منود اكرم على الذيليد الم كادر الديد المعلق على يعين فعال النشاء الله فلاحدث عند "لاك كي معند في القائل كاثر والك كب من واسط من كم كه يعالم على القوار معلق ميمن في سيريك . ميانز من بوت بدانيان ترارجود من توكيس البند عندت مبدائدي مياك سندم وقاب كدستن العمل بحي مبلل بيم مرد الديد معمل بالمجين كوك الله سنتام تعواري كي مرام والدام تا بالميكول بالعل مناب.

#### منايت لفيف

## باب اليمين في الدخول والحروج والسكني والاتيان وغير ولك باب داخل بوت نكته دستهاودآن وتيره پرسم كان كريان ش

سَلَقُ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ الاِنتِينَ بِدُخُولِ الْمُكُفَرُةِ أَوَالْمُسْمِودُ أَوْالْمُنْفِرُ وَالْكَيْنِينَ وَاللّفَلِيْ وَالطَّلْقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالطَّلِقِ وَالْمُعَلِقِ وَالْمُ يَعْمِدُ مِن اللهِ وَاللَّمِينَ وَالْ يَعْمِدُ وَاللّهُ وَلّاللّهُ وَاللّهُ وَل

تشرق الفقد: الوله بداب المنع ميمين كي بيادهل عني بالترك عني برقائم بهاس كے ان افعال كو ذكركر د باب بن بريمين سعقو بوتى به جرافعال چيك غيرتصود ميں اور تمام كوشيا كرنا تاكن بهاس كے الحق افعال براكتنا كرد باب بن كفتها عام طورے ذكركرے جي اور اود وقتم كے افعال جن حيد اور ثرجه معنف براكيد كوغيرہ والواب عن لام باب اوران عن سے افعال حيد دخول واروغير وكو مقدم كرد باب التي دائط كمائمان كيليے استو اوني الدكان كاستارتها بين الام سناندے۔

قوله حوف النع مسائل يمين كا محنا اصول المرك يحد به موقوق بهاس في بلا اصول ادريات كرايا خرورى بها الهم أناكل كريال محن كالعاد هيئة مسائل يمين كا محاول المركزي كالموال المركزي كريا الموال المركزي كريال الموال المركزي كريال الموال المركزي كريال الموال كري الموال الموال الموال الموال كريال الموال ا

وَالْوَافِظُ عَلَى السَّطْح داجلٌ وَفِي طَاقِ البَّابِ لاَ وَهَوَامُ اللَّبُسِ وَالرُّكُوبِ وَالسُّكُنَى كَالإنْفَآءِ میت در کوزاده مدف والادوش سیمتم میں سے ندکندرون وی کوزب شرویش موسے والدادر میشاک مبدی ادر درنے باتھ ہوا وہ آ کو بالبقد امرازے لأكوَلَمُ اللَّحُولِ لاَيُسَكِّنَ هَذِهِ اللَّارَ أَوِ الْبَيْتُ أَوِ الْمُحَلَّةَ فَخَرَجٌ وَيَقِي مُنَاعَة وَاهَلَة خَنْت ند که واقع بوسته ربیا این مکان یا کوفری یا کفری ند ربیکا یک خود جاگیا اور امکا امرب واقل و بیل د به تو ماندی جربازگ بجلاف البضر كايتغرج لمغرج متعشولا بانوه خنث ويرضاة لا يأتوه تؤ متكولها ملاف شرک میں زائلوں کا کم کا ناکمیا تھا کرای کے عمر ساتھ مانے ہوجانگا ادراکر اس کی رضا سے باعظم یا زیروی لکا کیا تو مانے مہریکا تحلاً يَلْمُرْخَ إِلَّا إِلَى الْمَعَازَةِ فَخْرَجَ اللَّهَا ثُمَّ إِلَى عَاجُوٓ أَخْرَى لَلْمَ يَخْتُ وَلاَيْتَمْرُخُ أَوْ لاَيْدَعْبُ إِلَى مَكْذَ ہے دیکونگا کر جنازہ کے لئے کی فکا اس کے لئے کام کی شرورت ہے جا اگم واگر کہا بر مکارنگا یا نہ جاؤں گانے جمر مکر کے اداوہ ہے لگا فَخَرْجَ بَرِبُهُمُهَا ثُمَّ رَضِعَ خَنْتَ وَفِي لاَيُلِتِهَا لاَ خَشَّى بَلْخُلْهَا لَيُلتَبِنَّهُ فَلَمْ يَلتِه خَشَّى مَاتَ خَنْتَ فِي انجو حيويه أولون آيا لمانت وجازيكا أكركه كدش والمنهج فالإحادث بوقائق بالماخرورآ فالكادون آيام نف تكساؤها وثربيات يمل اسْتَطَاعَ فَهِيَ اسْبِطَاعَةُ الصَّحْةِ وَبَانَ فَوَى الْقُدُوةَ ذَيِّنَ لاَ فَخُرْحَ إِلَّابِاذُنِي شروراً قال قام كيال الريورية وسكنا تزوي رحول وكارو الرقورة مراد في وينية وناليابية من الريم يري اجازة \_ صَرَطَ يَتَكُلُ خُرُونِجَ إِفَنَ بِجِهِرَفِ إِلَّا أَنَ أَوْ خَشَّى وَلَقَوْ أَوَادَتِ الْعُؤُونِجَ لَقَالَ إِنْ غَرْجَتِ أَوْضَارِتِ النَّمْيَا تو ہر باد تکے کیلیے تعادیت شری ہوئی بخناف او ان اور کھنا تھی کے بوی نے لکنا جایا شوہر نے کہا اگر وَاکَّلَ یا ظام کو مارہ جایا عندى كاخلس أقال تثبد هُ يَرِينَ كَهُ الرَّوْتَ ادامُو بِهِ إِن تَكَيْرَاو دار خ كِيها توسَيْرِينَ في مِن عَلَيْ يَضِور بي ناشة كران ع كما أكرش اشتركرون والأذبن نعام کی ساری فور ای کی مزدن ہے اگر اس کی لیت کرے اور تلام پر قرض نہ ہو۔

خولہ والواقف اللغ مکان کی مجست پر کھڑا ہونے والا کھر بھی واٹن ہونے والے کے عظم بھی ہے بھی اگر کوئی ہیں کے والگ ۱۹ دیل داو اور پھر کھر کی جست پر کھڑا ہو جائے تو حقر ہی فتہائے زائے کے حاصر ہوجا بچا کیونکٹر جست بھی گھر کے حم سعیس بوشک آنے سے مستلف کا حقاف باطل نہیں ہوتا اور حاکمہ اور بھی کیلئے مطامعے پر کھڑا ہوتا جا ترقیسی۔

فا کردہ ۔ خاکرہ : حت فرین کے بہان جیست پرآئے ہے حادث نہ ہوگا اور حقد بین کے بیاں حادث ہو جا بیگا ان دولوں آو اوس میں معزات نے قبلی دکا ہے کہ حقد بین کے زود کیے گھر نے مواد دو ہے جس کے ہر چہار طرف پردوکی و بیار مواد رمٹا فرین سکے نود کیک دوجس بیں برد دکیا دیوارند دیکین ائن کمال نے کہنے کہ الل جم کے طرف بھی اس کو داکمی دارٹین کمتے ابتدا جازت نے دوگا ای برفتو کا ہے۔

خوانہ و هوام اللبس الع ایک فخش نے کہ بخداعی برکیزات پانوں کا طالا تحدوق پنے ہوئے ہے ایک اس مواری پرسوارند ہوں کا اورای پرسوار ہے یا کہا کہ تک اس کھر بھی وران کا اورای عمل ساکن ہے تو ہم کے بعد ایک سرحت مہنے اورسوار ہو حاصہ جو بان کا اوراک بیل کہ کہ تک اس کھر بھی وائل نہ ہوں کا کو قدر ہے تھی ہے جانب نہ ہوگاہیے ہے ہے کہ جن افعال جس استداد بارا جاتا ہے اس جماد دام ملل کا تھم بھی وی ہے جو ایٹر افعل کا ہے جسے دکوب بس مسلی و نجر واور جن میں استداد تھی ہے وفول بڑورج تظہر و غیروان کے دوام کا تھم ایٹر افعال کا تھم تھیں ہے۔ قولہ لا پسکن النج آیک خمل نے کہا کہ شراص کھرٹن یا اس کان شریا اس کھرٹن شروس کا چانچ وہ وہ ہاں ۔ فکل کیا کین اس کا ساز در المارہ وہ ال سب و میں جرف مان ہو جائے کا کیونکر کا سکونت و بیں گی جی جائی ہے جہاں الل وہ یال ہول سٹاہ الل باز ارتبام ان بازار شرور سبغ جی کھنوں جیں کی لائے جس جہاں ان کے اٹل دھیائی اور اسراب ہوتا ہے گراہ م صاحب اور امام ہو کے اور کیک جو رام ایون شکل کرنا خرد کی ہے گرا کیک کی جاں روگی تو جائے ہوئے گا ہم اور ایس کے تو بک اکثر اسراب ماگی مشکل کر لینا کائی ہے جس کائی ہے جس اور کائی ہے محیا اور فوائز تھیر یہ ہی ہے کہ ای برخوائی ہے امام صاحب قرائے ایس کو شروری امیاب ماگی مشکل کر لینا کائی ہے جس اور آسان تر ہے اور مشارخ نے ایک کو بستد کہا ہے تھی اور شرور کی وقعرہ میں ہے کہا می برخون کے ہا تھر جنوبی کیا اس اس

قوله فاحوج النع ایک فنس نے کہا کہ جس مجدے نظوں کا بھران کواں سے تھم سے اٹھا کرنگالا کیا تو ہائٹ ہوجائے کی کئے ہامورکائٹل اُمری طرف مضاف ہوتا ہے ہی ہے ہیا ہے جسے دوخودگلا ہوا دواکر لائٹم زیردی آٹھا کرنگالا کمیا ہوتو حاض ندہوگا اگر چہ دہ اگراہ کے بعد نگلتے پر دائمی ہوکیاہوا کی طرح اگرامی نے کہا کہ عمام نے جناز دکیلے نگل کا چہائچ وہ جنازے کیلئے نگل اور ایک کام کیلئے چاہ کمیا تو صاحف ندہوگا کید کھرسے باراد و جناز دکائل شرط ہے اور وہ موج و ہے کس دوسری شرورت کیلئے مباتا کیس کیلئے مشرفیس

تھو لہ لا بعنوج النے ایک تھن کے کہا کہ شرک کر کی لمرف جاؤن کا یا تھوں کا اور تجریک کے اداوہ سے باہر تکان اور کو تکھنے سے پہلے وائیں آئی تو جائے ہوجائیگا کے تکروری وہ باب کیلئے تصورتک بہنچا شرکتیں بخلاف انتقاد تیان کے کہاں کیلئے وصول شرط ہے اس لئے انتقاد تیان ستعمال کرنے کی صورت میں جائے ہے تھا کہ کہ وہ کارٹریکٹی جائے۔

قولہ لا تخرج الا بادنی انتح ایک فتم نے آئی ہوئ ہے کہالاتھ جا الا بادنی تو ہر باد نکلے کیلے امہازت ٹر ڈ ہوگ اگر ہوں ایک مرتبا جازت سنگی اور پھر باا اجازت کی ہوائٹ او جائے گا دوا کرکل تی یا نقط الما این احتیاں کیا تو ہر بادا جازت شروط کسی جورے کہ الا باذکی شروع کے اسال ہے بھی ہوٹوون کا صفت ان کے ما توسعت ہوا خرور کی ہے قالے تعالی "و صانعز ل الا باحرو بھٹ "ای لا یو جلد نزول الا بھیڈہ المصفحة محافظ کی تھی کے ووائع کیلئے ہے بس ایک مرتبر اجازت کے ما تھوٹوون محقق ہوئے سے بیس شمل ہوجائے گی دالل این مود مکر تی مجمول ہے کہتک میان کا صدر ہے ہوا ہوڈ اسے موال آیت الا اجازت شرط ہے جائب ہوم تید اجازت کا شرط ہوتا آخر آیت سے تاری ہے لین ان واقعہ کان ہؤدی النبی "سے کونگر ایڈ ایر مرجد الش ہوئے میں مودود ہے بیاں کے کر فیرک مک سے الا اوازت وائی ہونا حجار

فو له و مو کب الفیاد دن فی انتخارة اور کانب خلامی موادی ای کے الگ کی قبل ہے گرووٹر طول کے ساتھا کید یک خلام پر ویں مستفرق نہ جود دسرے کے حالف نے اس موادی کی تبدیکی جومواگر کی نے قسم کھولی کرنے دیکی موادی پر مواد میں کا قر ان انجاز کا نے ملائب خلام کی موادی پر مواد ہوگیا تو حالت نہ ہوگا امراگر دین مستفرق نہ دوادر حالف نے اس موادی کی تبدیت کی جوثو جائٹ جومائے گا

مرمنيف لغراد تمثكرى

## باب البمين في الاكل والشوب واللبس والكلام بابكاف يين اوركام كرف رقم كمات كريان بن

لاَيَاكُلُ مِنْ طَنِهِ النَّخَلَةِ حَتْ شَمَرِهَا وَلَوْ عَلَنْ النِّسْرَ أَوِ الرَّطَبُ أَوِ اللَّمِن لاَيَكيك بِوْطِب وَتَسَرِهِ وَهَا مِن كَا أَوْدِ كَا لِي وَحْدَ عِنْ عَالَ وَهِا يَا أَن مِنْ كُلِّ مِنْ الرَّكُونَ كِلَّ كِي بَلْدَ الرواق وَشِيْرَازِهِ بِجِلاَتِ هَذَ الصَّبِيُّ وَهَذَ الشَّابُ وَهَذَ النَّمَاسِ لِأَيْأَكُلُّ بُسُرًا فَأَكُلُ رَكَبًا لَهُ يَخْتُ وَفِي لاَيْأَكُلُّ رُطِّيًّا اور وال سے بخواف اس میں اور جوان اور وس من ک مند کا اول کا کور مجرو بھر کھاتی چاہ تو سازہ نہ ہوگا ہو کہ ہوں کا بیانہ و کیا أَوْنَسُوهُ أَوْلاَيَاكُمُ رُكِبًا وَلاَنْشُوا خَنْتُ بِالشَّذَنْبِ وَلاَ يَخْيِثُ مِثِرَاتٍ كَنَاسُو فِيتَهارُطُبّ إن ين كان كان فائه فان يعلم الله كالمركال على الدوات ويها على مجد كا فرز فريد في بيد عمل على بكر بول لاَيْشَنْرِينَ وَظُنَّا وَبِمُسْتَكِ فِي لاَيْأَكُلُ فَحَمَّا وَلَنْعُمُ الْجِنْوِيْرِ وَالْإِنْسَانِ وَالْكَرِثُ وَالْكَرْشُ لَحْمً ال تم ين كريل وَوَا وَ مِجْدُ وَجُرِي اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى كَلَا عَدَالِ مِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللّ رَّيْشَخَمِ الطَّهُو فَى لاَيُأْكُلُ شَخَدًا وَبِالنِّهُ فِي نُحَمَّا اوْ شَحْمًا رَفِي فَخْبُرِ فِي هَدِهِ النَّرْ وَفِي هَذِهِ الدَّثِيْقِ مَا اعْنَادَ بَلْمُهُ وَالنَّوْاءُ وَالطَّرْخُ عَلَى النَّحْمِ ر ند مواد کا ان کی دان ے دک بی افتال بو تے ساورون دے اس کے توکر دون الی شمواد معتمد اور کا دوا کول ے کوئے ب لالرأش مثلناغ فيق مضر و وَاقَدَاكِهَةَ بِالنَّفَاحِ وَالْبِطِّنِجُ وَالْمِشْمِسُ لِالْعَبْ ِ وَالرُّقان وَالرَّطْبِ وَالْمِنْ٪ وَالْمَشْمِسُ اور سرک وہ ہے جو فروقت ہوں ک شہر شدا اور موہ سیب اور خرہاڑہ اور زرد آلو ہے شاکہ آگھو انار تر محجود کھیر اور مکاری والإدام مايشطيغ به كالمعل والمبلح والزئيت لا اللخم والبيض والحبئ والمعدة الاكل من الفخر إلى الظهر ادر سال وہ ب جم عل دو فی تر کیا ہے جے سر کے مل اور زخان کا تبل نے کہ کوشت اور انڈا اور بنی اور غرا و بھر تک کا مانا ب

وَالْمُسَاءُ مِنْهُ الِّي يَضِفِ النَّيْلِ وَالسُّحُورُ مِنْهُ إلَى الْفَجَوِ الرَّمَاءُ مَنْهُ اللَّي الْفَجَو الرَّمَاءُ اللَّهِ شُبِ ثَلَ كَاكُما إِنِهِ الرَّمَّدَ أَوْكَ ارْتُ مِنْهُ مِلْكَ كَاكُما إِنْ مُعَالِدٍ ا

کو گئے الفتہ: کسن پہنو مخلوم کورزہ درخت پڑ کہل ہمر ہی مجور درطب بالات ان مجور شراز دی مذرب کادر مجور جوایک طرف سے کمی شروع اوکی ہو کو سرمجودوں کا مجمد کہ سرم مجلومی کرتی او جو تھی جہنی مطب سر میں مراد دو یک بھی مست خشد آتا ہوا تکا رشوا، سمتی مشول بھنا ہوا بھی بعملی مطبوع کیا ایوافا کے سیور منقل ترسیب مرفق فروز ہوتی شرور الود منب اگورومان واور بھا کھرو دینے رکل کی مادام سالی مصفح بصفیات سالن لگانا جس سرک زیت روفی زیوان بھی انفرے جس بنیر۔

کشرت الفقہ: قولہ باب النع دیدمنا سیت قوم پہلے بیان کریکے چندیا تی بھورا مول معلم یو بانی با ایم یا کرسا کی بھے ٹل وہ اوی نداو فیرا انگر کے شکل کی اس چڑ کومند کے دامن سے بہت ہی مکانیا نا ہے جم کا چیا جائے (فاج اِنفعی چاسے یان جھے دوئی میں وغیرہ اور شرب کے سن کی اس چڑ کومند کے داست سے بہیں جمل بچانہ ہے جو چاہئے کے الک نداوج سے بائی جمود غیرہ جس تاکست برٹی میج کی شربید جی لے جاتا بچاری سے بہت جس دوا بچانا خرب غیر ہے اور ذوق کی چڑ کا عراصول کرنے کہتے مد ے بھٹنا پرخوا دین بھی جائے یا نہ جائے ہیں ہراکش وٹر اپ وؤوق بھی تھومی معلق کی نہیت ہے کہ براکس وٹر پ وق ہے گئی ہرؤوائی اگل وٹر ہے تھیں۔ نہرا بھٹن جب کی اٹسی چڑ کی اطرف مضاف ہوجس کی تقیقت متعدد موق کی افزش اس کو ایک چڑ چگول کر جائے کا چھر فااس کو تھی تر سکتھ کی حالی بالنے کا کارمانو ہوئے ہے تھی ہے اور اگر میگی کئیں نہ موق تجوراً کا م واقو کہ باتھ انہوں اگر میری کی مھی وسائٹ کی چوکی سائل وصف کے ساتھ ہوٹو دیکھاجائے کا کر دور صف معترز موقا کر یا اصولی و ای نظیری رکھوئے تو تھی۔ کو اس کا اسٹار موقا اندراگروا کی نہ دو موف کر وہی اس کا اقبار رکا اسمرف میں دور صف معترز موقا کر یا اصولی و ای فیشن رکھوئے تو تھی۔ مسائل می کوئی وشرزی بندو دکی کو فیدوالموٹن ۔

قولہ لا یا کل الملح آیک فیم نے کہالا ا کل من ہذہ النعلہ توان کا گٹری کھائے سے مائٹ اوجائے کا کہیں کا دخت کی طرف مشاف ہے۔ طرف مشاف ہے اورود خت اکول کی ایٹھا ورفت کا گئی ہراوہ ہوگا اورا گر ہیں کہا ان کل من ہذالید سو او الموطب یا کہا لا اختیاب من ہذا الملین تو کلی سورت میں بھنز کم مجمود اورود کی صورت میں مجھود اور شیری صورت مثل ہی کی نے سے حاصف ند ہوگا المبر بعد وطریف صفات تھم کی خرف والی جی انجذا ہم انتہاں مقات ہے ساتھ مشید ہوگی اور اگر ہیں کہالا انکلم حدادا تعسمی او حفا المشاب کے ان کے بوز ہے ہوجائے کے بود کام کیا تو مائٹ ہویا ہے گا کہ کہ دیمق سے باحث بیمن ٹیمن ا

فوله بعنت بشواء اللغ محیائے شم کھائی لاہشتری رحلہ چرایک فوٹرٹر بافریدا میں شہایکی بیکی تجود میں کی تیمراۃ حات شدہ کا کیزگر تریداری کیارگی دائع ہوتی ہے اور خلب خالب کے تابع ہے اسا کر ہوئے تم کھائی لا انکل وضا مجر کھر۔ کے راتھ ماکھ کی تجود میں مجی کھائیراۃ حات ہونے کے کا کا کل کل کارٹر کے کیارگی تیمن ہوتا ہذا ہے ان منظرے فائے ہوئے نہ دوجائے

قوقه ولعود المعنوير الغ تغزير كاكونت الدائد ان كاكونت اديكن وداوج تركّ كونت من واهل بيازاان كالمائة بيامانت بوجائياً أثر من في مهم كالى و لا بحل لعدائي من بيب كونويدا وي كونت من الدوكان المائة المائة المائة المائة بير فول العالمية المنح المنظم المن المراجع المراجع بين جوفدات آموده مرا يعلم في تلذ وكذا بالمائة المراجع بالمراجع ا بعدائه المراجع عن وافل بين كواكد لذت كونت على المراج المن المراجع بين المدائن كالمائة بوجائياً المراكب فيهم كمائة الموجع والمنافذ كالوركاني وكير والمراجع والمراجع المراجع بين الوراد كالمراجع بالمراجع المراجع والمنافذ الموجع المراجع المراجع والمراجع المراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع المراجع والمراجع و

خوله والا دام النبخ النام (سال) ، وه به جمل مگرارونی ترجوبات مراه ریب کدومری کاتالی به کرکها یا بیات باین منی کد دومریت کرما تواه خلاط دو با دوما ده تنیاز که با با بوجیس کرکه زندان کا تنل بشک ( کرمندی بیکس کرگلو با دومات به ایس کوشت انذاین سالن می داخل نبین کیونکه این میرد و گرفتری بوتی نیز در کوستقل طویر کمهایام تا سیام محداد داکر اداد کی دوم برده چیز ب زواکش درانی کرماته کمهافی جائے ای برفوی ہے ...

ولمني ان أنبست أوَّاكُنتُ أو طهريت ونوى لمعيَّا تَنه يَضَدَّق أَصْلاً وَلَوْ زَاهَ قُوْتُ أَوْ طَعْمَه أوْغَرَابُ وَتِين المستان بالعان بانيون المربية أوسكي خاص فيزكي توهيري في كي أنكي بالكرادون برحاوت فيا بالمدايا شرايا ووياضيري كخالجكي الإنشَارَاتِ مِنْ دَجُلَةِ عَلَى الْكُوْعِ بِجِلاَكِ مِنْ مُآءِ دَحُلُةً اللَّهُ النُّواتِ مَاءَ هَذَا الْمُكَارِ الْبِيَاءُ فَكَذَا ا وَلاَ مَآءَ فَن عمرہ بغسانہ وہ گا حسب جام وسرکا خلاف میں کے کہ جار کا بائی تد بھاکہ کرنہ چوال بائی اس کوزے کا آئے تو ایسا ہے جارائف ہیں جس ب **ڪا**ن الأيامنت 43 ü ٧. کیمیا قائم کران کیا یا در مغل و الدارای می دلی نه جونو حاص نه اولا اور نمرای می دیل جوادر کراریا جائے و جانب وجازج لوَحْكُ لِيطَعْدُلُ النَّمْمَاءُ مَوْ لَيْقَلِيلَ هَادَافَحَخَرَ ذَهَا خَلَتْ فِي الْعَالَ لِلْهِخَوْ لا إنكلَّمة فالذاة وَهُولَاهِمْ فاللَّظَاء لمال آیش درآ مین پر پراس کابات چرکسوارد ای کا تو آن الیلی داشت مرجا یک از سید دادن کا مجراز کرست می بیادان دیلویا عِفْرِهِ. فَاقِنَ وَلَمْ يَعْلُمِ فَكُلَّمَهُ خَتُ لا يُكُلِّمُ فَهُوُ فَهُوَ مِنَ جَنِينَ. ما كماك منت فرول كالمراس كي اجازت منصائرات اجازت وفي كم معوم شاه اودكام كراياتو مات بوجا يكاس سناك بالأقت وبوايا ا أَوْسِيْخُ أَنَّمُ يُحْبِثُ يَوْمُ فر کورٹ کے وقت سے برگائی تھم نے راٹا کارٹر آ ان یا سی یا گل آما اٹ در مرڈ اس دن افغان سے بال یا تو واپ اورون واؤ س پر کوری اوگا عنى النَّهَارَ خَاصَّةً طَمَلُقَ وَلَيْلَةً أَكَلُّمُهُ عَلَى النَّيلِ إِنْ كَلْمُمُّ إِلَّا أَنْ يَقُدُمُ رِبُكَ أَوْ حَتَّى اورا گرون ان مر و کے قصد فی مجانے کی تورقس رات خال ہے بول موف رات دیکھول برکا اگریں کی سے اوال الر پر کہ زید امیان أَوْ إِلَّا أَنْ يَأْفُنَ أَوْ خَنِّي فَكُلُمُ فَكُلُّمِهُ فَنْنَ قُلُومِهِ أَوْ إِذْبِهِ خَنْتَ وَيَعْفَضُنا لا فَانْ مَاتَ رَيْدُ سَفَطَ الْحَمْفَ بإدواب عداعة الباسجة فرقام كازه كأ خيااجازت ربيغ منا يطيقوما تشابوب مثر كالدوان كالعدمات والمركز الرزيام كي لاً يَاكُلُ طُمُمْ فَكَانِ أَوْ لَا يَشْخُلُ دَارَهُ أَوْ لَا يَشْمَلُ فَوْيَهُ أَوْ لَا يَرَاكُبُ ذائِمَة أَوْ لَا يُكُلُّمُ عَنْدَهُ مَ مُن وَجِعَ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن عَلَيْهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللهُ أَشَارُ وقلُمْ وأَنْ مِلْكُمُهُ وَلَمَلَ لا يُنْحِتُ كَالْمُتَخَدَّدِ ﴿ زَنْ لَلْمَ يُسْرُهُ لا يُختُ بَقَدَ رَوْال تہ کا کا قرائر این بند اشہر کیا انہ وی کی ملک زائل برگلی کیم این نے یہ کیا قربیاتے نہ ہوکا زوال ملک کے بعد رَفِي غَبُرِ لَمُشَارِ وحنتُ بِالْمُنْحِدُ ﴿ وَفِي الصَّبِيْقِ وِالرُّوجُةِ لِي الْمُكَّارِ حِنْتُ اور مانت او با سنکا گزائر یو کا او آیا ہے اور دوست اور جو کی کی صورت کی مانت ہو بائے کا مقاد کی اور آگر اشار و شاہا کا مانت و ایوک الطيئسان فكلتة 1.0 بالمتجارة فاغة ضاجب ورها تت بوجانيًا سنظ دومت ادرتي بيري. بياس مياد ساكه ما لأب سنانه بلول كالل منظر وخت كروي الدراس نا كرام كما ترجاز واحت جرجانيًا ومنكوشه والوفق البلغ ألفهر والثغثر وألابله الغذر وذهر جمِن معرف وكره كي عنت هج عاد رج الله الدير الله ابدكي عنت قام عمر الله ديم غفا قبالن والسنون والشهرر ے کھڑہ تھیوں سول سے براہ بڑے ہو<u>ل کے ا</u>ہر ان کے تحرہ اجار سے مراد کی بول کے۔

تُشَرِّحُ الفقد : فوله ان ليست المنع الكولُ عل كيِّ إن فيعست ء اكليف شريف، فعبدي سواوركولُ خاص يخ مراه مع شكل دوده مدولُ وغيرونواس كي خدر لن مربوكي تشاله ويده كيونك عبيت كالتغيار الخوظ شرابوة بيان بالغوظ فركونيس بان أكروه مغول ذكر كروسين لل ليست نوبا وان اكلت طعاماً. ان شوبت قيناً معيدى حراير بجركي خاص جز كاميت كرينة تعد في كيمائ كى كرموف دياد كوشا الرامون بررائ نے ماماغة ذكركيات جوتائل تنعيش سياد تنعيش مام جم الرف ياد وضد مي اول سيد الوله ان قير اصوب النع بيان سيحت تك جومنك ذكريها ان كما مارمورثين بن جور جارون كالتحم ليك فاعده يتي يتفاعده یہ ہے کہ طرفین کے دور کے میمن کے منعقد ہونے اور ہاتی رہے کہلئے بیٹر طاہے کرآ تھوانہ اندیش تھم کا بورا کر ہامکن ہو کہوکٹر تھم کھائے ہے متسود بالذات الى كوقام ركهنا در إدراكرناسية حمر صورت عى متم كويد اكرنا على جوال عن عن منت بعي على دوكا كيوكد ترك في وجود شي کے احد ہوتا ہے جب یہ کاعدہ معلوم ہوگیا تو آب و کھوا کیا تھی کہتا ہے کہ اگر عمی اس بیالہ کا یائی شریح ہی اور کی بودی کوخلاق تو اس کی بهار صورتمل جي ياتو كام موقت وكالعيخ اخفا اليوم خركور موكايا تيرمونت برايك كما مجرده مورتمل جي ياتو ببالبيات عن باني ح ينين تعايا باني تو تفاكر بعد شر كراديا ميا أكر كام غيرموف براود بيالي عن بانى بوتواس مورت عن عائك برويت كاكيزكم سندفاد في بوت ي ياني في كرهم كو برواكم والمكن تعاليفا بينن منعقد وكل او كرائ كر بعوهم كو بيراكرة حال بوكم الس لنة حائث برجائ كااور بالى تين مورق ل عَى حائث مَدَه مَا كَارِيكَ بِالْ وَهِو فِي صورت ثِيرِ إنقاده بِإِلَى كُرَهُ مِنْ كَلِي مِنْ مَرَد الميكن أثكر يا لَي كُلّ

لموله حلف المنع أسمان بريز منافى نفسهمكن بي بينائي معود والكداور معود انهاء إليتين الرب بي بزعو بل الى بقر كامونا بوجانا متكلمين كيفز ويكمنن سيانيذا بيين منعقد بوفياتيكن هالف عاوة مسعود القليب سيرعا برزييدا سرائح في الحال والشربو واليكار غو که لا جا کل النزا کم مختم نے اشارہ سے عمل کر کے کہا جی بزید کار کھا ان کھا اُن کا بحرزید کی ملیت ڈاکٹر ہونے کے لیو کھالیا یا زوال ملک کے بعد زیم اور کتائے کاما مک ہواور سالف نے اس کوکھالیاتو سائٹ نہ ہو**کا کی**ونکہ جب اس نے محلوف علہ کومین مورز ہو کی ملک کی طرف منسوب کرے تم کھائی ہے توقع کا اضفاء اس میں کدانے پر ہوا ہود جب مکانے آل ہوٹی تو تھیں بھی فتم ہوجا تھی اورا کر کلوف بلیر کی طرف شاہ ورکرے صرف بیل کے لا انگل حلعاج زیلکور پھڑرین کا ملک ڈکر جوئے کے بعد کھائے قامات نہ ہوگالہ

اگر متجد دیونے کے بعد کھائے تو عائث ہو جائے والی وار او ب واب مادر عبد کی صورتوں کو تیا کی کراو۔

لحوله و في الصنويق المنز محروث كها كرش زيد كالرووسة ب إزيد كماس يوكي بن زيوال كان بكر بعد زيركاووست اس کا بٹمن ہو کہا پار بیرٹے بیوی گوظاہ آل دیوی اور پیر محرو نے ان سے گفتگو کی قامات ہو جائے گا کیونک بیال تفعین بالغات فردا تک سے ند بولنا بندز بدک طرف اعنافت مرف تعریف کیلے سے اودا کر بادا شارہ میں کہا ایش زید کے دوست رہز نہ باول کا اور جرز بدکی نہیت ز آل جوگی و عائث نه او کا کیونکه بیمال تقسور بالهجر ال زیداو داری کاد و ست دنون دو مکتے بس بس امثال کی مدے حانث شاہ گااو ماگر

زيدكاكِ في نيادوست برمياياس في ولي في شادق كرلي اورهم في ان سي تظم كياقو مانث بوجائك. فونه والزمان اللغ ايك فخص يترتم كماني ورهم من الغاص إلفازمان بحريا معرفه أكرتيا قراحناف ودامام جرائية ويك كروبتدا

حلف سے چھ مادیک ودکاس کرنیا جس چھم کھائی تھی تو مائٹ یو جائے گالاس اللے سے بیال ایک رال براورامام شانعی سے بیال اولی عات مینی کے ساحت برجمول ہوگا: ماری دیل یہ ہے کہ مختاص می گیا ٹر اندائے کیلے استعمال ہوتا ہے اور می ماکیس برس میلے اور جہ آئر تو ۔ اور دید ب الرائد كالمرادوكا كيدكر ما من جريد وتكوم كالفرير ووقف في المراقع عن تصور ومكن بعاد جاليس مال في دستها يعدوان

جوهم المتعمد تيس ووتي تومتوسا وريتعين ووكها وركتناه مان على المتعلق عمل متعمل ساس المرام والمحمل مركام

ه ... قال مفاتعاني منسجان بعضين تمسويه التيليمن تعاني "ال اتي الجيالا فران بحرامي الدبرين. تعظما خاتما في فأدكه كل جمل حزيد دن إلى الشاعرد في البيك المراق المين الشايري في المهيرة ال محرمنيف تقول كنكوش

#### باب اليمين في الطلاق والعناق باب طلاق دينة اودآ زادكرنے كاتم كمانے كے بيان بن

بِنَ وَلَمُكَ فَاتَبَ كُلَمَا فَعَنَ بِالْمُنْيَتِ بِجِعَائِكِ فِلْهُوْ خُوْ فُولَدُكَ وَلَمُدَا مِنَ ثُمُّ الْحَوْ خُواْ الْعَلَى وَخَدَا الْعَلَى وَكُلُوا مِنْ الْحَوْ خُواْ الْعَلَى وَخَدَا الْمُلَكِّ مِنْ الْحَوْقِ فِي كَالِمُوسَدُونِ فِي فَا الْحَوْقِ فَيْكُ الْمُنْفِقِ اللّهِ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

 قرارت موقا کیونک موروز پیلی مال دے سے کنن مختل وہ وکی ایم صاحب برخر دیتے جس کہ اس باز عربید کر مومور کی مغرب قرارہ ہے۔ برافز محمد کواک کے ساتھ اتھ کی جائے کا صورانا کھی اور انعاقل علی النفو ۔

قولته اول عدد النع الكف كن من كهاول عبدتعالك فهو حرائيك مام كامك دواؤه آزان درب عادة وكل فابر سد كوشرة عمال كي كين أكراه وفقاء ول كاليسماني ما كله والجرائك تيسرت قام كالكه بواقر تيس الله سالك أكدا والمداع ا كوشرة فادي فاتقيل ميله قام كي مله ي كي بودك لمله بين تحقق قيم العام الدي تين الغاك في محياة والديمة بها وأراس ك ففا وسروز كرار ك بالول مجاولة وحدة قيم العام قرار وجائة المحكمة وجائفا مريدهم وتيما كند بواسر

ولو فاق احرا عليه الهلكة عليه الحراف على علية فيدت الم يقان فلنه غلوى حدة الله علية الحرفيات الماكة في عليه الحرفيات المراكة المراكة

گشرش الفقید و الداولد فتل النج ایک تنفی کیا آخر عبد محکه عیو حو این کے هدایک نام کا، لک زواور نج ال تختی و انگل اگری قشام آراد در کا گفتا قرائب متران و این فاجها فروری به دورو بیان پاید نین کیاد اگران این کیک نام اکرو و می نظر مقربه اور چرم کیا قرام را نمام نیاز میری کیاروان کیا آزادی فریت کی دقت سے معنو موقی برگزار می کافروز مگریت کے اقتراب والدی دولیا کی این فروز میں دو قربال شکر دیک آزادی کا اتجاز میریت کے وقتراب موفوار الک بیال سے آزادی میں سے آزاد مولیا کری تھی

فوقد کل عبدستون کی ایک تخص نے کہا کی عبد ستون اهدوہ وید دولائج ہیں حو کی تی دامس نے جہاجا ہتارے ان تو بہا المام آدرہ وہ کیک بنارے اول آر کیا ہیں ااس ماار قال کی جوادراں کا تنتی ارب سروی سریت ہوگا ہے۔ حت ان سورقر آن باک کی جائے اور سے تھا ہے کہ ایک انتخارے سکی ان منیے ملے واقع میں اوافرائد کی وحض کر آر اورا ہ مندوسکی اند میدوشم نے ادارا اورائی تو تو کو ان وال کی حول ان اسماعظت پر پاست جائے ہے جائے کہ ارساری جائے ہے۔ اس سورتر در ہائے انتخارے مؤرسو کی نے انتخاب من اسموداوں کی خوش کی دوائر کے اور شرع کر مؤرفر ایا اورائی تھی میں قرما با کرتے تھے ایک کی اورائی افزاد وہ ایس کے انداز کے معرف کی اورائی کی مواقع کیا اورائی تھی ماہ وہ انداز ان

رقیت کائی اوق اس میں سے کناروادا اور اور کوئیت مقاران نا ہو واسٹن کی رقیت کائی نا دونو کنارو دائیں ہوتا ، اب ایک میں سے دائی کنارہ کی لیت سے اپنے باب وقر بدائو ان کا کافارواد او واسٹن کی کھیٹن کا میں ان بدوری و قد والدہ الا ان جعدہ معلو کا فہت میں فیدھ نظا اور کی موجہ ہوار آر دو کی نظام کے تعلق ہے کہ چکا تھا کہ آر اس کی اور بدول ڈیا آداد ہا کازا نگی کی تریت سے فرید ہے تو کھارہ دانہ ہوگا کہ تھر بیاں علام میں میں اور فریدار کی میں کی ترا اور پھراس کو کانارہ میں بدائی کی کوست میں کہ ساتھ وال کی میں مہاتھ مقاران مونا میں در کے اور فریدار کا میں نے قریلی و دی اور اور ان

صَنعَ اللهُ وَلِهُ عَلَيْهِ وَلِلاً كُولُ مُعْلَمُونِ لِنِي خَوَّ فِينَ اللهُ عَلَمُ اللهُ وَالْفَهَابِ الْوَلاَدِهِ وَمُعَالِمُهُ اللهُ اللهُو

کشر کی ففظ افوالہ هذه حالق اللغ المئے اللے تھی نے اپنی تین ہوہوں کی حرف ان روکر کے کہا یہ خالا ہے یا بیادر پرتواحد والی ہوئ مطعقہ بوئی اور وائے محلق خوم کو انتہا ہے تھے وہ ہے اور شہر کی اعطف ان دو میں ہے اس خودے پر کیا ہے جس پر طاق واق کہا ہے جو فرکور شدہ اور حرواں میں سے ایک کیلئے ہوتا ہے اور شہر کی اعطف ان دو میں ہے اس خودے پر کیا ہے جس پر طاق واقع ہوئی ہے کہ کہ سینظر مرآ داد سمیا ہوا در ہو تھے معاقد ہے اور شہر کیا کا اعتقاد دروکا کی کے کہا کہ ذیرے کہ تھے بریز دروم جی الے خالہ کا درگوہ کے قبائی مود مرام تو تھوا کہنے ہوئے کا اور دو میں تعمل موسی کا انتہائی میں اندار کیا ہے۔

> ماب اليعين في البيع والمشراء والنزويج والصلوة والصوم وغيرها \* بب ثريدوثروفت الكاح اودنما تأود دوزے وغيره كي تم كھ نے كي بيان عن

<sup>( )</sup> كذان المعلق بمرف الرائلان ولمك بساكل بازيلهم وقلة وبياها ويلخى

۵ سائن و بعق مراحمًا جا الله و آن الملك أي تقس لا يُرَوع من في اله في يعرفية الا يفك الهول مساير بي العاملة و الأراع من في المارية المارية

وَالْعُصُوْمَةُ وَصُواْتِ الْوَلَهِ وَمَالِحَيْثُ بِهِمَا اللَّكَا تُحَ وَالْطَلَاقُ وَالْعُلُمُ وَالْعِلَةُ وَالشَّلَاحُ عَلَى وَعَهِ وَالْهِينَةُ وَالشَّلَاحُ عَلَى وَالْهِينَةُ وَالشَّلَاحُ وَالْهِينَةُ وَالْمُلَاحُ عَلَى الشَّلَاحُ عَلَى الشَّلَاحُ وَالْهَيْدُ وَالْمُلَاحُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْحُلْمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْلِقُلِيْعِلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُلِ الْمُعْلِقُ اللْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْ

تشریخ فیفقہ: فوقہ جاب النج اس باب سے مسائل مجھنے کہلے یہ معلوم کر لیما ضروری ہے کہ مقود تین تھم پر بیں اول وہ تن کے حقق عاقد اورم شرعے معلق ہول (جڑھکہ ماقد عمل المبت ہو ) جیسے فرید فروانت اور ابار ووغیر ورم وہ بن کے حق کی عاقد سے معلق نہ دول بلکہ جمس کے واسطے عفد ہوا ہے اس سے متعلق ہول جیسے گائے ، طاق ، مماآل ، کا بت ، وغیر وسوم وہ جن میں فقو آن عاشہ ہول جیسے اعادہ واورابرا موغیر وقم اول تل براؤوکرنے سے حاصہ برگا اورنا کی وفالٹ بھی خود کرتے سے بھی مدترے ہوجائے گا اور مامور کسن و کمک کے کرتے سے بھی جائے گا۔

فو قہ ممایعست الف جمن عنوویں حاضہ فروا ہے کرنے سے حاضہ ہوتا ہے ترکیم کرنے سے وہ تو و ہیں بچار اجادہ العام وگر کس نے شم کھائی کہش بچا نہ کروں کا چراس نے فرانسہ فروئ کی تو حاضہ ہوجائے گااورا کروس کے کی نے بچار کا کو حاض شہوت کی تک فنی کا وجودہ کیل ہے ، واسے علیقت کی اور مکما ہی کہی جہ ہے کہ ان کے تو ق وکیل کی طرف والے ہوئے جس کمل میکل کی طرف ہے تھی تھے نیا کی نہ مکر افراد احاضہ نہ دیکا ہی ہے کہ ان کراہ

فولد ما بعدت بھیدا الغ اوروہ تو وہ تن تھی ڈائی مہائرت ہے تکی حات ہوجاتا ہے اور ماسورے کرنے ہے تکی ہے ہیں اگارہ طلاق مٹن الٹے سواگر کی نے حم کھائی کہ نکاح دکروں کا قوحان ہوجائے کا خوادیڈ رہنجود نکاح کیا ہویا ہی کے دکیل نے اس کا مقد کیا ہود کی خیالہ غیاس البیت المعقود

646

حما صب تهرینه و دعقود جن عمل عالف استظامی اور و کن کے قتل بروہ سے حالت ہوتا ہے چھالیس گذشتہ جی ویکس تو یکی جو کا پ عمل خکودہ جی تکاری طلاق ان تج اور ہاتی ہے جی سہم قتل قبل پشرکت بشرب زوجہ مشرب وارسنم دشتم مشتعدہ اواں مفتد وقت قربائی بیس بقویر ( یفیسٹ حاکم ) جج، وجیت بھوالہ کھالہ وقتاء شیادت افراد ہوگیت و فعی النہو عن مشاوح الوجہ استدان والدہ نظم حالا حدث فید بفعل الوکیل مشیر والی حنتہ فیصا بقتی افغان

> بقعل وكيل ليس يحنث حالف ميسع شسراصا اجارة استيجار الغورب لابنه كلا قسمته والم

مبسع شسراصلح مال خصوصة كلاقسمته والمحنث في غير البت

وْفَخُولُ اللَّامِ عَلَىٰ الَّذِيمَ وَالشَّوْآءِ وَالْإِجَازَةِ وَالصَّناعَةِ وَالْجِنَّافَةِ وَالنَّاءِ كَانَ بَعْتُ لَكَ قُولًا يَرْغُبِضُ ص ادرالام کارانلی ہوڈ فٹ شرا دا جار دار کر کی دورز کی کری اور سام پر تیسے ایل کے کہ اگر بچیل میں تیرے دا بھے کیز انتشامی کے لیے ہوتا ہے بالمنخلوف غليه بال كان مآمره كان ملكه أزلا زغلى اللأعُرَل والضّرب وألاكن والنّمرَب والنّمرَب والنّين ملیہ کے ساتھ بالیاسمیٰ کے وہ اس کی حازے سے ہواہے خواہ اس کا بالک ہو بانہ ہواور دخول وخرب اُکل وشرے اور میں اُس ہونا سنكه کائ ولأخضاضها به ئك 4 جیے اگر بھوں میں تیرا کیڑا: کر تھی کے انتشاص کیلے ہوتاہ کلوف عبد کیراتھ ایں مٹنی کہ وہ اس فکا حک ہے بھم کیا ہویا نہ کیا ہو إن يفتة أربقته فهو غليه فثها ادرا گراس کے طابوہ کی نبیت کرے و تعدیق کیا انگی اس مورت میں جس بھی اس کا تعدان اوا گراس کرنے ن پائر بیدوں تو آزاد ہے تاہم حاللہ نیار وَالْمُوْفِرُ فِي وَلَا وَالْهَاطِلِ إِنَّ لَيْمِ آمِعُو فَكُذَا فَأَغْضَ أَوْدَارُ خَسَّتُكُ فَالْتُ بالقدكيا قومات بوجانيًا وي غرخ كا قاسداه موقوف بيرك بالكن وكرنه الجوارة الباسية في أزاد كمايا مديركر وبالأران بوجانيكا يا في المراكب فَرُوِّجُكَ عَلَىٰ لَقَالَ كُلُّ إِمْرَاقِ لِنَ فَهُو طَائِقَ طَلَقَتْ الْمُحَلِّقَةٌ تُقَلَى الْمُعَلِمَة نے کھ پرنڈن کریا تو ہرنے کہا میراز ہرے ک طالق او مم خلاتے والی محق معلا موما کی محد پر بیان ویا جاتا ہے خان ضرایا کھید کی طرف حَجَّ اوِاعْتَمَوْ مَا شِيَا فَإِنْ رَكِبَ أَوْاقَ فَمَا بِجَلَافِ الْخُولُوجُ ۖ والشَّفَاتِ إلى بَيْبِ اللَّه اوالْمَشِي إلَى الْخَرْمِ أوالطَّمَا آرجًا مودكر بديدل اكرمه ادادكا فوان ديناه كالخلاف فاندخدا كاخرف ككني فياني الإمهر ويسته مرددك فرف بياه بإدوان اون ك دالگرافة غذة فنهدا میرا علیم آز و اگر ای سال مالی مال نے نہ کروں میں اور موجوں نے کوف میں قریبانی کرنے کی کراعی دی الرآزار دريمكا يغلومه بغلوم شاغل يبلغ ں حالت اوبان کا الریش کردن و کھٹا نیٹ کے سکا ایک ماتھ ماز مدکھرے اورایک معزے یہ ایک مان رکھ مندے کو تم میں بڑا اول داندار کھے سے وَهِنَ لَا يُصْلُقُ صَالُوةً بِمُثْفِعٍ إِنْ لَبِسْتُ مِنْ غَرْلِكِ فَهُو يضلي بركعة اکی رادت ي برن 80% 5 1.7 دے: هَدَىٰ فَمَغِنَكَ قَطْمًا لَغَرْلُنَّهُ وَنَسْجَ وَلِمِسَ فَهُوَ هَدَىٰ وَلَبُسُ خَلَعَ ذَهِبِ وَعَفْدِ لَؤُلُو كَلْبُس خَلِيْ لاَ توده بریب چردها لک بواره کی کا از گودت نے اس کوکا تا چرین یا اداس نے بہذ قود دیریاں کا بہترات نے کا اگر کی بروتیل کا بار کور پرترا ہے خَاتُمْ فِصَّةٍ لاَ يَحْلِسُ عَلَى الْأَرْضِ فَجَلَّسَ عَلَى بِمَا طِ أَوْ خَفِيلٍ أَزَّلا يَنَامُ على هندالهزاش فَحَقلُ فَوَقَة فِرَاشًا الْخُرّ ند کہ جاندی کی انگری وجی ہے در چھوٹنا مجرفرش یا فائق ہر جیٹا ہے کہا کہ نہ سرفاقا اس فرش پر مجر اس ہر ادبرا فرش مجھا کر سوکیا

رنجنق هجوان من الخوارين فرص مع ان الاکليد هم ما أمالي عوم زما العرضي المعامل المعامل المعاملة العالي مع إمار العرص في النافزي من أو العرض الموادات عرزه والسراء العام مع كي وصف بعوانوي العرب كمث سرة المرافظ عدى وهوالطرفا والعرب واساك من أحفر من في تعديمة وبدل ن التاريخ في تنوع كي فاعل وليي

عَنَاهِ عَنِهِ أَوْ كَا يَجَلَعُ عَلَى عَلَمَ لِشَرِيْرِ فَحَفَى فَوْفَى سَوِيْرًا أَخُو الاَيْخِيلَ يَا كَا أَنَا اللَّهِ تَقَتَ إِنَ يَشْرِكُ هِمْ وَاللَّهِ وَمَا اللَّهِ عَلَى لَا أَرْ بَيْنِكَ أَوْ عَلَى تَا وَالرَّحْمَى عَلَى الْمُورِضَ قَرَامًا أَوْعَلَى الشَّرِيْرِينَاظُ الرَّحْمَيْرًا خَتَ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى الْمُعَلِّمُ إِنْ يَقَلِّفُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللْعُلُولُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

تو کی اللغته اصلیحه درگری بحلقه العم کهانده می سخی پیدل چانا الفتح داد کلت خواک که نا الفتی دول کی خنا مقدم ده کوتو مول، علی زیدر خرج اتوکی درماره به کاراجیز در پاده کال قرام مرز کانتی برده دیک چی د

شخرات الفظ افوله و دعول اللام النع أيل تاعده كلي في في المراب من يربه يند سائل مترح بوضح بين قاعده بها مراث الفظ المواد بها المعالية المنافع له المنافع له المنافع له المنافع المنافع

قو نه وان نوی غیر و المنع ادراگرینگلم ندگرد واز دونوس می طاف شفتی خابرگام کی بیت کریے آئی معودے میں اس برگن از ام آئے اس میں قولیات اور نشد کا برداختیار ہے اس کی آمد لاکی ہو گئی۔ اور نمی موریت میں اس کی بوات از از آئے می میں اس کی صرف ویات تصرفی کی جائے گئی نہ کہ تعقیا و شام مورت میں محالم اس کا معلوک کیار اس کے تھم کے انبر تو و خت کیا اور انتہامی ہے مک کی بیت کی تو مائٹ دوج نے گا۔ اگر و واقتصاص ملک کی بیٹ دکرن تو مرف ند بروا ریاوہ مرک مورت میں خاصی کا فیر محلک کیا اس کی تھی میٹ نو وقت کیا اور انتہامی سے امرک ایت کی تو حاص کا دائر و واقتصاص امرکی نیت نہ کرنا تو مائٹ شامونا ان دونوں مشکول تو بھی کرد ہے ہے تھیف کی مورت ہو ہے گی۔ قالمی۔

خواند ن بعدہ اللغ الک نے اسپ خام کے تعلق کہان معدہ فہور موں ہرائ کہ بڑر فاخیاد آرہ نست کر ، یا قرحان برجا جگا۔ کیک فاہر خاان دست جمان کی ملک ہے کیس کالی برس وہ و شرط کے وقت اس کی تکویت موادو ہے ۔ در شرط من محل فاج کی کہذا مدانت ہوجا چکا۔ ای طرح اگر کی نے در سے خام کے مطاق کہا ان انسوجہ معدوم رائج اس اور شرط خوار فریو ہو آوہ مگل مرت ہم جانچکا۔ کیکٹر بہاں بھی وجود شرط کے وقت مشتری کی ملک موادد ہے ۔ صرحیان کے ذریعہ آوال کے کہاں کے بہاں شمتری میں اسک ہوا کہ ان کے بہاں شمتری میں سخق کو مطل کیا ہے اور شرط ہوئے جانے کے دائت مطل بھی گھڑنے مالا دہرتا ہے۔ لیس کو یالاس کے فرید کے بعد میں کہا است مو ال مگر اس کے اور دیسے وہ مقد شرا کو نافذ کر خوافا دوارد ملک تابت ہوئی ۔ ان طرح کے فرصد و شردہ خاصد اور بھے موقوف میں مجی مدائت جو جائے کے لیکن نے فاصد شرکا نے ہیں کہ سے مصل اس ماج ایس دوجائے میں اور بھی تھے نے کو دونا فذکوس ہوئی کیا تھی تا پاطل کے مورے میں صاحب مرکا کے کہتر و دیکا کیس مارچ ہوئے در مکر آ

خوله عبده حو النع الكيشن في بيتا الام سالها الن لم احير هذا العام عامت مو ١٥س كه بدرا أنسائين بالدين في الراسال في كرياد ملام في الراد الاكرار ورد كوريش كيابنول في واي دي كدس في كوري في كان المراقع كي الدينة وال جوهن يوم كوفوف الرامة وفي كريسة والمن مال في تين كرمكا كيافه كويسة بها ورب كرية والتي قول وروكي كوفك كوري في ك كيافي مناواتي كوفوف الرامة والم

سواریا کی گاگوا تا اس وقت مقبول کھی ہوتی جب شاہر کا عمم اس کومیونا نہ ہو در نہتوں ہوتی ہے اور یہا ایا جا الم جبطائے کوفک اُور میں آر بائی کے توجہ سے نے کا سکی ہونا کی مطی ہوئی ہات ہے ۔

جرب جانت کی شروایت اثم ت کے لئے ہے ترکز کی کئے این لئے شہادت مستر دادگی و لا بغوی بس نفی و نفی نیسیوا اللام و دشتا اللحوج

# باب اليمين في الضوب والقتل وغير ذلك باب، ويت اور لل وغيره كالم أهائك بيان ش

ال صربتك الانتخارة المحالية المستوات المستوات المواقعات عليك الفيد بالنحيوة بحالاب الفيل والحسل والحشل المحالية على المستوات المحالية الم

لان العويدا مه تعمل تروق تعمل فاله تواس بخرائها تهاجهة والعيد العدم فلديد الكافر لورائع مس طردا مع شجان قروقي از وفي ارتداء ا ولا ل العل يتعمل صدر مكر مانكريني العمل معهمان إلى يحربوني الإستراقي والعاب بروافق الها فه لها البطاع العمل للعدد زير في ولد ما توسيط فذه مع نه وقطب ا

هوشیخ الماختان متن. مجمود مد تعلیم بخش محاکمیز رایات کلوف جن مربیت المان ندید. میری جن کوجام تیاد نه لیمتر بون مصاص سیسه کان مراد افک کلوب دریم ستوقته محوث درام جن با بازی کامن برد ناخر شرید ریزان خوشبودار بودورورد کاب، رسین بخش بیش شده درق باملی تراد د

آخر کی گفتند افو له جاب البراس ب کے سائل کھنے کیلے بھی ایک قاعدہ کو پیمانیا ہے اور نے کہ آن امریض مر وہ اور فاور خرکے جوںان بھی جم موت دمیات دونوں طاخوں بھی واقع ہوئی ہے جے بانا نا انواز جمہ ناد نیو دسائران اموری ارتبا کہ ر جو جانظ از کرد کیا تھ کہ سے بامرود کیا تھے۔ دوجوان رازی کے ماتی تھیں جس جے فرواندے وسرت وریکی تم بہتم انواز کے لن بھی جم زندگی کیمائی تھوئی دولی ہے۔ اگر اپنے امورم رازیکھا تھی کہ واقع طائب ہوئا۔

قوله او مستحبه مر البغ من من اوا في نے فرکاب النامہ عمل اگرتیات كه هوئے ادائم باغ مشور عن كرے ارائمول كهم من جي رائ (ممال) کرمائي كرف چانچا جركوئے دريم اوا كياتو مان ديول

(٣) كى نے مُرے رہوں كے فين بى گور يدا اوقيت بن كور أواك وَ اللَّهِ كرے دہم ديم وكر كوليك

(m) كله ب ربه ول كاخر من برا اور كلوف الا كفاقه مقول عندت كور اليكار

(٣) كويد د مول كون چزنر بدى دو قيمت كوفي وكالجرائي مناست. در وخت كياته راس المال جير دركا.

ے ۔ (۱۹۵ کیسٹھٹس) کا آرش کو ہے درجیوں کا تھا اس نے تکویٹ درہم کیرسرف کردیئے گیرا تھا کموٹ معلق ہوتاتی ٹیمراس سے تکرے مرہم بیس ہے سکا۔

کو او ان نوافقل انع کی نے کہا کریں زیدگوگل زیگر دار تو جراتھ م آ ذاد ماڈ کد نے پہنے ان مریکا اگر ہ گئے کو بوقت صف زیدگو موت کام میری انساز کیس کی جہ ۔ سٹی انجابی سامت موجائے کہ برکٹر خدا و ندتی آئے ہیں جانت پیدا کر بھٹے میں اس کا خان سے وہ زیدگوگل کوسٹر ہے کم ماد آئے ہائیں جہتا کہ مریف کے بعد کئی زندہ ہوجایا کر سے اس لئے ووکن کرنے سے حالا ہے ہی رہموست معدد مارکی تغیر ہوگئی اور آئی اس وقت طف زیدگی ہوت کام شاہوڈ مائٹ نے ہوگئے کہ کہ اس وقت اس نے کھیں اس میاست پر شعقد کی ہے ہوئے پر نمی ہور اور چھموٹیس ہوشکائی بے مورٹ کوز رکٹا تھیں ان میں بائی نہ جوادر پر دوارا سٹے کئیں اس میاس

۔ کو ایا قرائد وانسیع البح ایک تھی۔ کام کھائی آرائن فلال کاقرض کا دیکا جرائی کے این ان ان ان ان کام کو کا سے کام کر ایا قرائی واروکی از مادی موکا درا فرقرض تواہ نے قروش کی بنا قرض پر کردیا تر یکٹر اندیکی بھرائی کی فرف سے اسٹا ہے۔ خولله الايقيعن النغ أيك خفس في تم كما في كريس انها قرض أيك أيك درجم وصول مذكر ونكا يجراس في قوذ اقرض وصول كيا شاف بالح يادى درجم الإجب تك بوراقرض مترق افزر سه وصول شكر في مانت نه وكابان اكرقر هم افز بي خرود كامترق وصول كيا الإحالات بوكار مثلا قرض كوفي وزقى جريك اورو وسب أيك بارونون فيلى ويمكن في اكر لئه باروزن كرك ومول كيا الإحاث ندو كار

ہوہ یہ طوار میں والدہ النے: ایک فقس سے حاکم نے سم محل افی کہ جو مند شخص شہر بھی افسان موار ما کا استاد کا کہ سے ماہ کہ استان کے ساتھ ملک افکار میں اور استاد کی استان کی موار استان کی موار میں استان کی موار ک

خوقہ حلف لاینتروج الع ایک مخص نے تم کھائی کہ شن اپنا تکائ نہ کرونا گرکی خضول نے اس کا نکاح کرد یا اور واقف نے اجازت قبل سے نکاح جائز کردیا تو مائٹ جہ جائیں گئی ہے۔ ( سیمین ) ای پر عام مشارخ بین ادرا کی پرلازی ہے۔ ( طانبی ایکی جائے واقعہ نین شی جو ریکا ہے کہ اجازت قبل سے مجی حاض نہ دی گئی نیمی ۔ کو نکہ اجازت قبل محمول اس کے سے کو یا اس نے اول اس کو ویکل مطابعہ اور مقدم ہے۔ اور مقدر قبل کے مائی۔ مائیک کیکٹر کھوٹ علیہ ترویج ہے دور ترویج سے مراد مقد ہے۔ اور مقدر قبل کے مائی۔ حاص سے تعل سے توں ہوئیہ

لموقه و داوہ النع البیکنش نے حم کھائی کرفناں کے گھر ہیں دائل تہ ہونگا پیراس کے ملوکہ مکان بیں یا کراپہ کے مکان میں واٹل ہوکیا تو حاضہ ہوبائیگا کیزنگرداوے موجوع آپ کامکن ہے ۔ جس جس کھر ہیں وہ رہتا ہو وہشم ہیں واٹل ہوگا خواہ ملوک ہویا بھڑ کے اجازہ ہویا پھڑ کی تاجازہ ہونا کی کھنس نے حم کھائی کرہرا کچھائی ہیں ہے حالا تکر مفلس مقروض برائن کا میکورین ہے تو حاضہ نہ ہوگا۔ کیونکر وین کوع فائل کیل کہا جاتا۔

#### كتاب المحدود

النحف علفوانه فلفقرة خوا الله نعالي والزارا والكي على قني عالى عن ملكي وفلها ويبت بشهادة العنوا مدارا استخراص في بالمراف المراف المراف

کو لد انتخابہ میں کے انتخاب میں دیا ہوگئی گرے کے جی چائی الی جو بدر بان اور آبار انتخابہ میں آج کی در بین عمر کے است وابل کے برگئے میں والک ہے ، حدود خاصر اوگئی حدود ی لئے گئے جس کر دوا موج معنوبات کے انتخاب میں والی جس اصطلاع کی کی حدول تو بعد میں وہ میں وہ دوا کہتے جس تدویزہ کی خدا کو فعل آج کے انتخاب ہے بازد کے کہتے جست کی اطراق کی وفی ہے۔ مددی افروق میں خاص خارج و جس میں کہا کا معدود والی جس ورمقدد واضی ہے جس سے افرود کل کی کہاں کی اول کی است کی اس کی گ

قوقه والموما النبع وزار الفحل حمل كابيات بهوها بهده سواء فيله الكن نابغة الدائر الماسمين وكني تين بولكي ترمكان به اكر للساء والموما النبع الدائر والمستان بالمومات وكن ترمكان بالمومات والمومات والمومات

شهره البسب تین امالع کی آب سے کر ما کی قید سے دلی تی انداز ہوئی گئی ہے۔ ان کی خارش مکرکی تیز سے اپنی انہوں ور بازی کے ان کا انگی کر خارج سے آباد کی حالت کی آب حالت کی باعثی اور کا تیز اور کا بازی ان بازی اور مالی خسب سے سامل موجہ کئیں ۔ اور تمکیل کی قید سے واصورے واقعی میکی شس جن مروجہ ایست بار فورت س کے آباد خاصل والر بی شری انگل کر سے کن واقعی میں موجہ میزی کی آب میں موجہ کا میں انہی ہوئی کی کا موجہ کا میں کہا تا کی کھیں کی ہو سے انریکی ک

قوله ونبیت الحواز کا گوت چارم اول کی گودگی سن اوکا قال تو کی هستنده مدوانتهی و بعد حدیمهای می می مورف ولی ادر جاری کی غیرادت کا کی خدم راحت خان کی ساتھ کوئی دینا شروری ہے کوئی دی اور زرائ عمل ملک یا شریعت کا میں نیم دیب وہ غیرات ویل و حام ان سے از کی مختلف دریافت کرے اور ہو چھے کردنا کی سال میں اواز مختلی بر درینی کہاں اوا وادا کا سام اللہ میں کی تحصیل کی جوازہ مقریب و بہت چھے گئین میں یا کھوئی کے بعد اور کی ساتھ اور اس کی شرورت اس کے جائے کو کش سند ڈاز در کئی جوازہ کے اور اور سندند کے دریافت کا اور برائ میں اور اور اس اور اور اس اور اور

قوله فان وسع الني أكريم أررك بعده من بيشتراند كردميان الردت زون كرك جود وإمايكا، استألي ان نان اب غي كن ويك صوابل بوكي كيوك مدان كالردك والاب بول يه في وي بالكارت ماته حيول ايم يكتري باسانها وجود في كن معتمداً كالمحاص من موق قاص كاركه بيان في تكويل المحارث المحارث الرديسة كيادك وادم بالترك بيان والاب ويها كان معتمداً لع اكرون تحسن موق قاص كرامهان شرسك ولا يا يكن كرده مرايات عمود المحارث المحارث المعتمد بيان م وحد المعارث في المودد موك منك الرواع بيان عن المعارث والمحارث والمدين المودد الوسط الموارك المحمد المعارض المودد والمعارض المعارض الموارك المحمد المحارث المعتمد المودد الموارك المحمد المودد المودد المودد المودد المحمد المودد المودد

الحد آخذ في مدلم المراقع في المنظم أن المن المدينة والمجتلي المن الأسر المدورة المن المنظمي المن الأسراء. المنظم من الأمارة والمدورة المن المنظم أن المدورة والمنظم المدورة المنظم المدورة المنظم المدورة الماكم

م مجيد الحداثية وبود مادكره وعديهم باردنام وادن موت سعم أو واتساقي بالأجوزة أنه في نيم عل وعل حرار الي واحر عادا وبالان ليتسري الجاهوة

سرين المرشق المرا

وقل عتبر المخصل جائنة ماة ونضف المعند<u> بسوط الأ</u> ليفرق فلا شوشقه ر فیرتھمی ہو قامو گوڑے مارے اور آور ھے مارے جا گیل قام کا آپنے گوڑے کیا بھو تھی جن کا ویڈ ہوور دہائی مغرب کیرعو وَارِحَ كِانَهُ ﴿ وَقُرُقَ عَلَىٰ بَانِنِهِ الَّهُ رَأْسَهُ وَ وَجُهُمْ رِلْصَوْتُ الرَّحَلِّ قَايِمًا فِي الْحَلْوَدِ غَيْرِ مَمْنَلُوَّةٍ امریا ساتھ نے یا کی اور بان کے حتر ق وی نے کے ساتھ کی مراون واورش اور اور ماکانی جاتے مروک اگرے تی مواد وَلاَ خَرْعَ بِنَائِهَا إِلاَّ الْقَتْرَةِ وَالْحَشُورِ وَلَهُرَّبُ خَالِمَةً وَيُخْفُو لِكِ فِي الْمُرْجُم لا له الرقادات كي تراب شاخار ما مي مواند إيشكي اورود في مارك اورجد فابق بالنه بقطا كراور لوجا خدوليا بالمستان كي خدار كران فيط ولابنحث عندة الأبادن يبامه وانجصان الرتجم الخرلية والفكليف وكاشلام والوظئ ينكاح عمجتم تا يع بات من ورمالك مدتر الأب نام كوما كم أن اجازت ك الدرم كي صمن اونا يديد كرة أو او ما قل بالح ومسكرن اواد الكان مج صفة الاعمقان ولا يتجمع ينين الخلب والرنجم والمنبلد والنمني كَوَاكُو مِن مِنْ مِن عَلِي مُرِيعُ مِن صَرْبِ العَالَ عِن مِن المُدِينُ كِياجًا عَلَى اللهُ عَلَى المؤلِق كَا ولا يحمد حتى لله يُزى ضغ والمريس يزجم ور كروناً معلمي جدولي كريدة ودمت به إوريه وعند كياجيت كنك كذب زياست م كي يهال نك كدندومت وجايت والحامِلُ الانْحَادُ حَنَّى قلدَ وَلَحَرْجُ مِنْ نَفَاسِها لَوْ كَانَ خَلَفاً ٱلْعَلْمَا نہ حامد و سانہ لکانی جانے جب کمک کہ وہ مجے آئی کر نگائی ہے کارئے نہ ہوئے اگر ایس کی مدکرتے ہوں۔ لَوَ مَنْ لَلَغَةِ: لَذَ بِالأَكَارُ مِنْ مِلْمَالِكِ لِلْاسْدِينِ وَلَا يَا مِنْ لَكُونَا اللَّهِ م مائے ۔ آئی طاوخان کرٹا <sup>غ</sup>رب علاوخن کیا ۔

> ری هر از میمه به میکاندگی میکنگردند. کارو دارا در گشتی کنام که سده کنار سفوان به کار در گفتین به کرده میشود سک ۱۳ نیست در با بازی این بردند ۱۳ میل در در دفتی این بود.

كالمحم فرماؤها كيونكداس وفت تك آيت رجم تازل كيس او أيحم ال سك يعد سيت رتم يله شرط اسلام نازل به أيا يعرر بم كالتمريش واسلام بوال کو اٹی اٹلنے کا علاووازی ہاری دلیل فرن مدیث ہے ورووا کے واقد جزئز ہے والماب الور

فا کرون میں شریعی منے قاکمانی ، کی ہے پیاشعاد کل کے ہیں من ٹیں ٹروطا حمان کوج کیا تمیاہے۔

هاأخن المحني مستهها شروط احصان انت سنة فحذ و رابعها كونه مستما بلوغ وعقل وحؤبة منی انحل شرط فلا برجما وغفد صحيح ووطني مباح

ليخ تروط احسان بيه جن ان يُغْمى - مرد يافت كر (١) بوريّ (٢) مثل (٢) 7 بيت (٣) ملام (٥) كان تخ (١) وتي مباح -جب ان شروع کوئی شرط محمل وقورهم نه وکام این شرا کیا شرط میخود شد وفول و وجن کامفت حدان کے ساتھ متعف وارم وک ےوقد جمعها اس وهبان فقال

> بلزغ واعقل وااسلام يحرر شرائط احصان به الرجم فوروا بكاح صحيح والدخول بهابد وكل من الزوحين بالوصف ينطر

قوله والا يجمع الغ الش ظاهران المام الترك زويك جلدادهم كدرميان اورا ام شاقى و مام الدك زويك بلد وكى ك ورمیان جع کرنا به لائے کو مکد عشور صفح کا ارشادے کے کتوادے مرد کو کئوادی مورث کی آتھ کوزے دارنا اور ایک مرال جنا وفنی کرنا ہے ادر شادی شده مروکوشانگ شده مورت کیدا تدوور ب ماره اور سنگساد کردا کئے بھین جمهور کے فراد یک جو خاکور یو توجیل ، کیونکدا حادیث كتيرو ب الريت على المحضرت معلم في ماعز وقير وكورتم كيالدركة بدياد ب معلوم والكركم لدكور منورة ب جناني عاذ كال النامخ وأمنه وخشره ذكر بياب مامز كامديت روايت كرفواك عفرت مل بن معدا بن مباس اورمناخر الامرام على الكسدوعت ے ۔ اور حضرت عباد : کی حدیث کا جمع بہترا میں آتھ اوروڈول تر وٹول کے درمیان آیک طویل عدمت ہے ۔منڈ رک نے اپنی محتمر میں بیان آیا ہے کہ جلہ درجم کے درمیان جل کرنے کی طرف جو معزات کے جی اوا معزت بی ٹی بی کصب ابن سعوراور حس بعری جرائیں معزے اوٹرمدی کی موری اُٹھا ب زبری تھی اومنیفاء کے شاقی اور سنیان سب کا بری آدل ہے کہ شاوی شدہ کو شکسار کیا جاجگا کوڑے کیل بارے باکیں کے اور دکیل بخار کی کی مدیث مسیت ہے جو مفرت اور بریوں ہے مروی ہے جس محسام ف رہم کا تذکرہ ہے س مدید مند معاملوم بوتا ہے کہ جمع فرکور کا تقرمت و ترج ، کیونکہ حمزت او بربرہ متا فرانامهام جی - دومراجوب یہ ہے کہ پہلے آ تخضرت ملم نے اسلے ورے کہ کوال کے تھیں ہونیا تم ٹین تھا جمزان کا تھیں ہوہ معلی دواتو آب نے شکرار کیا ابود ہؤو ابرنسائي كالفاند (فاهر مه السبي صلعم فنجله شر احمر اله كان قد احصن فالموله فرحم) أن كثار مرل إين بهركيف ازده رع حدق زاد جا برنیس بال اگرها کم تورزا جادول کر: من مب سجے قوق مح کرسکا ہے۔ روایات عن جونھوت ابو کراور معزت مرد حعزبت معن سے جدو گئی کے درمیان آج کرنا مردی ہے، والی پرمحول ہے گئے

غوغه والمعامل الغ أكرز نية ورب عالمه دولو مدوئع حمل كي بور جاري بركي كيونكهاس كيل بيدي بإلاكت كاانديشر بيربير تاکر حدکوروں کے بولا نند کی ۔ سے فرا خت موفر مولی اور شکساری جوفروشند مل کے بعد ای حدثا کی جائنی الا پر کربول کی بروش کر نیوالا ت و کال صورت شرو مداس وقت قائم کی جا تکی جدید یورونی و غیر د کھانے کے معریت فائد برے میں تاریخ ہے ایس

<sup>()</sup> مشم من جادیان طبساسته: وی ترخال شائل حالم راقعتی ما تک می نی تجروه به دران هم کام این الجانیم بی طاب المهار سعرش برید پیشر این دیسیس ا

### ا باب الوطئ الذي يوجب الحدو الذي لا يوجبة باب الرقي كريان في ٢٠ وجب عد الداوه وجموجب صري اب

لا حذ مشبهة الدخل وإن طل خرّمته كوضى اتله والبه والبه والمبه وتلفظه الكنايات وبنسبهه التجفو المحل بالمنظر وكل الماكم في فرائد المن خريد المناه يعيما أن والأياع المناي بالمناط والمناط والمناط والمناط المناط المناطق المناطق المناطق المناطق المناطق المناطقة ال انَ طَنْ خَنْهُ كُلْمُعَلِّمُهُ لَلْكَ وَأَمَا أَبْرَابِهِ وَرَوْحَهِ وَسَبُّهُۥ وَانْسَبْ يَنْتُ في الْأَوْلَى لَفَظُ . مُنابوس في طلت كالبين معدّرة تعلُّمت أيما تحديد العربين إلى بيرل والأق في بالعرب ليها تعول كرما العراسب ثانت وكالعمرات بمك وَعَمُّه وَانَ صن نديم ادر مدكان يو الحراسية بر أداد بيا كي و ق كيدا و الأدارية بيدكوس أمنة كالل ركما ادر زرهمات بيدا و المراكزية إثم لا أخبية رَفَّت اس وبا بعالية لهم بيندك ل جنيه كها أو المحاكمة في السنة كما الأنجاد إلى العرائب ذات العرائبة والأبواج في بول ب ا و المنخرم للكحله ومابضية في عنز لقش وللواطم الواكن وموادات بيره ادائل فواكمه تحويل . خ. ر. هن . رامان كها اداهم بيدتو المي . خ. ت والمؤود كالمعاشل اوالوطاع . و وَبَهِيْمَةِ وَبَالِزُنَ فِنِي دَاوِ حَزْبِ أَوْ بَغْيِ وَبَرِنَا حَزْبَيْ بِبَغْيَةِ فِي حَفَّهِ ربيع بالمهالة الحاكرة بعالان وكالمساحة والكاب التي والموات كاليمان وهمي كالأورة بالماسيكيا تعالي كالكاش ونؤنا فنبئ او ملحكون بشكلتها لحلاف عكسه زبرت بلمشاجرة وباكراه وللقرار الدين والإنكار الذين محكيمة في الحوافزات الاستكان كالارباع أريق المراه بالوادري فوراً كريف من الأدرك الت بن الكوة الاخر ومن بربي بعنه تضلها لراه النحة والقليفة والكبليفة لموانث بالقضاص وبالانتوال لا مالحة بيل مرانك كرنام كمن في نا تاليا بالري كما تحاله والفورة القويرة وأن هاور قبت الرطيف موانفا البابات أنسر كالوراكات أساكا كشرق المقد الفران والمساطع القيانية والمرابي وبالكامرية بويار فيدا ومان إب شراء ومباعد المحافي آنها التسوال أمراب غل مذه البريخ مروغيا والحيالية كونها بالأرب بالمراب بالمتوطانية كالمقربين ككن الهوايث مؤرما قالزانان والنباق أنتها المتاهولات ة بت بيدان ليج امن فالفارقاني الزندية فين منفره أكرم في الفيطية مم كالدندو الإنساء هو في المحدود ها منتضعتها المداوكة تالو جهافك المرتبط والربيدان لغاكا سيهجي موفي سنة الادع واللحاوط فالمضيه كأنشا احضرت فرفهات فيرآل كالأأوري شهرت كيبي ے مداد معطل کر رہتے ہیں ہے زائد کیسال ہے کہترے کر بھی ان کوٹی بات کے ہوئے ، وے کائم کروں استفرے معاذ این مسعود اور اعتبرين عامغ باشترين كربهب نقجه ودعن شيرع والشاقوان وزارا أتكيسا

قوله لاحد منسهة الليمس وكت بي أو أي فارت كم منهم، و وشم الام بمن فات الدوائل الم وأثر من وأم والمواقع أو مج بين بها مرواقع من مناورت أمناهو من أي وتسور بين ما يك في المن أس أو ثير نكسيد ورشيد كمك كم تع بين اومر مناقب في السل ح توشقها ومن كليم بين عميد في من كل منصر و وفورت مناهم من الحركي في مواد يدول وعام بي جها ماكن من تبروته وغير

١٨ .. العظيمان ومروق من أوميترك المناوي والمستلى كمن الحافظ القوائد كاستطاق البيستين المثل المساوية والمطلق ال

قوله وسشيعة الععل الحيرة المرتج مختبط أن يعنى مجت الموسية وأياء أن أيوكن عاراً الادبيق أن الفراطية في الأست كالأوسية والمستوافية والمستوان والموسية والمستوان والموسية والمستوان والموسية والمستوان والمستوان

<sup>(19)</sup> و معاطراتی میهفی را می 19 و شوه را می خان در خان این هاشته ایران طوائی هی سیره این حدید. پرای این حدی می نظر اطراقی این مدی عی این است ده به پهلی در این این میرا ۱۲

ا (۱۰۰۰) عدانیان می عمروان مسعود عبداره این عن ویدان لایت، حضر این عبدالله و این عملی و عمر اشتعلی اینکیت، عی پداین ا اترات، مداروای درگفت، طابع اهرانی میرا ۱۰

العن الصلك، الثاني عند لرواق في الن عمر الن التي شرية ملك ، محمد بن النعس ، دار فطي عن علي ، يومدي على التي هر و ف

#### باب الشهادة على الزنا والرجوع عنها بابزنا پرگواي دين اوراس سرجور كرنيك بيان ش

شَهَدُوابِحَدُ خَفَادِم مِـوى خَدْ الْغَذَفِ لَمْ يَخَدُّ وَضَمِنَ انْشُرَقَةُ وَلَوْ ٱلْبُنُوا وَتَعَ بِغَائِم الاقراد في كي بالي موجب مديات برعد تذف كمان وفر مدند كان جائية كي اورتادان ديكا بل كالدواكر نابت كيا اس كاز ماكن فا يركيرا توفو مد أَقُرُ بِالرُّفَا فيقزا 36 بفجهواله ذياق لگائی جا کیا بھاف چوری کے اور مگر اقرار کیا نامعلوم عرب کیا تھے زنا کرنے کا قرصہ لکائی جا تکی ادر اگر کواموں نے اس کی کوان وی کو تیس كَاخْتِلاقِهُمْ فِي طَوْمِهَا لَوْ فِينَ الْبَلْدِ وَقُوْ كَانَ عَلَى كُلَّ رَنَهُ أَوْتِهَةً وَلَوْ الْحَنْلَفُوْ فِي يَبُتِ وَاجِدِ ہے تواہوں کا اختیاف کرنا بخرشی زی ہوئے میں اور شہر میں کو ہر ڈیا ہر میار تواہ ہوں اور اگر ایک علی کوشری کے بارے میں اختیاف کر میں حَدُّ الرَّجَلُ وَالْعَرَاةَ وَلَوْشَهِدُوا عَلَى رَفَا اِمْرَاتُهِ وَهِيَ بِكُرْ أَوِّ الشَّهُوكَ فَسَتَقَةً أَوْضَهِدُوا عَلَى طَهَادَةِ أَوْنَعَةٍ تر مرد چرت دولول کوهند لکالی مبالنگی اور اگر کوائل وی کمی تورت کے ڈیریوا نا گلدو و اگر درج کا فوائد کئی بین یا جا دگراندوں کی شرارت مرکم ایل وی وَإِنْ هُلِمَا الْأَصْوَلُ أَيْضًا لَمْ يُحَدُّ أَنْحَدُ وَلَوْكَافُوا عَمْيَانَا أَوْمَخُذُونِينَ أَوْقَلَنَة خذائشُهُودُ الانشَهْوَدُ يدوه احمل شابر جمي گوان و يمياته کمي کومرش ماکي جاڪيا دراگر کواه نابط يا تعدود با تعن بول و کوميون کوميرناکي جا تنگ خدکمشيووليجها کو غبذا أخذهم کُل کر کامیل علی ہے کُنَ تلام ہے محمد کلا تر سب کر سے لگائی جانگ أر سالگەرى ادر کل کی خرب کامیمان حاف ہے امر اگر مخسار کردیا عمیا تو اس کی دیری بیت المال ہے ویہا لگی تَوَ مَنْ اللهُ وَمَناهِ مِ كَذَهُ وَرِالْ بِاللهِ مِرَدَّةِ جِورِي فَرَيْ مِنا مِنْ كَي اللهُ مَناسِ أَن مَيانَ مِ الْأَي عِدال مِراده ومرفه جود ادادارو على فررج مواجو مدرمواف سے ربع فوجها .

آتشر کے الفقیہ افوالد شدہدو الفتح شاہدوں نے ایک براٹی اے پر گوائی دی جوموجب مدتھی۔ قوان کی شہادت مستر دموگی اور دوقائم شاہو گا۔ کیونکہ میہان جست کا مکان ہے۔ اسواسٹے کہ شاہد صدو کو دو چیروں میں افقیار ہے ۔ ایک اور شاہدات میں دوسرے پر دو پڑتی میں ۔ قوائق کی دوسے میں تھی تو تاخیر کی ہوسے فائش اوالور فائش کی شہادت عوال چیل ۔ کیلی حدالہ فسا اس سے سنگی ہے کہا ہو جمہ شاہر کر دو پڑتی کی دوسے میں تھی تو تاخیر کی ہو ہے فائش اوالور فائش کی شہادت عوال چیل رکھی حدالہ فسا اس سے سنگی ہے کہا تھ

جي نقان کے اور کي گوائي مقبول ہے کہ وکر پيم آن امباديرس سے ہے۔

ادراس بھی دادی کرنا شرط ہے ہیں شہادت دیے تھی کوابول کا تا خبر کرنا افضام دادی پر محول ہوگا بھی ہے جہا جان کا کر کوابول نے اس النے تا خبر کیا کہ صدحت کی کم طرف ہے جہاں کہ میں تھا کہ جا کر کوابول نے ایک مدینہ کے بودمر قد مرکم این دی آد

يا ، في أصفاع العوليا فارته المنظرة في بقام بيهمة والمائي الثمية فاشتراء وضوحه وارقي الشيط والمنابي والمناورة ا مع والهذا العلوب في الما وب والدائية من العوم والمسلسا على في العرض في من بالجواجر والتحق بالمن المنطوع المساوي من الرحس الفائل ووقاء وفي وفيا وفي المنظرة المنظم العرض العرض المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة و

والمسيت وكاليكن سياسي مراقبة تاوان خرودايا جائكات لان تاحيو المشاهد لناخير الدعوى لابلزج تفسيقات

فوله ولواله يولوالية الفح الماجول في يال كالتحاوية كرا الماجوة المناجة الماجوة المناجة المنافق المناف

خوللہ ولو احتلفوائع دوگوا ہوں نے ٹباوت دی گرزیے نے گھرے گاں کوشری زناکیا ہے۔ اور دوگوہوں نے ٹہاوت دی گر کھ کے للکان گھڑھی فرنا کیا ہے دو آئی لیک کھر کھونا ہر جہتر دوئوں پر حدقائم کی جا میگا گھرا ٹھرائے کا دوئر کا خشاف کھڑیں ہے بائے کھو کم میزندائیک گوشری ہوئی ادواد داخیا دومرے گھڑیش ۔

خوله ولو کانو اللیج فی گواموں نے ناکی شمادت دکی گئی ہے روال باجا یا کدود ڈیا مقذف شفاۃ مشہود بلید کئی مرداور کورت پر مذکریں بلکدان کو اہمواں پر صدفۃ ف ہوری کی جائیں۔ اسواسطے کہ جب ان کی خودت سے بالی طابعہ ٹیمیں ہوتا جو مرف شیرے محل طابعت اوجا تا دہنیۃ صدفہ اعتبار است شبرے محکی مراقہ او جائی ہے اور میں اور کی خارجہ میں معبدا و مائی بین افا ورق نے معرب مغیرہ غیر اگر اور تھی ہول ہے مجل کے تو معرف اور نے تھا ان برصوباری کی تھی۔ میں خورے مشتری شمادت وی آخر معرب کرنے تھی اور معرف کرتی ہے۔

فرمنيند فغول محتجوى

فَلْقُ وَضِعَ اَسَفَ الْآدَامَةِ مِعْدَ الرَّبِيْعِ وَعُومٌ وَيَعَ المُعْرَةِ وَقَالَتُ حُدُوْدُا مِن الرَّرِينِ الرَّبِانِ المُعْدِينِ عَمِينَ عَلَيْدِ عَلَى مِن مَن مَن مَن مَن مَن مَن المُعْدَةِ وَاللَّهُ وَلَا وَجُعْمُ وَلُو وَجَعَ اَحَدُ الْمُحْمَدُةِ لَا النَّيْءَ عَلَيْهِ فَانْ وَجَعَ الْحُو سَمَلًا سِرُمِن مِنْ الرَّبِي مِن سَنِيمُ المِن الرَّبِيعِ عَلَيْهِ فَانْ وَجَعَ الْحُو سَمِّقَ عِلَيْهِ فَانْ وَجَعَ

وغزها رُنغ بِايَّةِ الْمُوْجُومُ وَضَمَنَ الْمُمْرُكُمُنَّ الْمُمْرُجُومُ إِنْ ظَهْرُواْ عَبِيَّةًا كُمُنَا لُو فَيْلُ مَنَ أَمِوْ بُوجُهِمِ الرَّمِومَانُ رَبِعَ الْمُوْجُومُ وَصَمَعَ الْمُمُرُكِهِمِ الْمُمْرُكِهِمِ الْمُمَارِكِهِمُ الْمُعَلِّمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ الْمُمَالِكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّمَا اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

تشریح الفقد الولد وجع احدالا اِلعد الله جارگوادون کاشهادت سير شهود ملي که تلاا کرديا کيانات کے جوان شراعے کيائ شهوت سے رجوع کرايا تو رجوع کرنوائے وحد تذف جاری کيائي کي کونگوان کا شهادت مقلب بندف ہوئي، دوان پروج ویت کا عادان مجی واجب برگار کيوکوا الاف خس ان کی شرات کيورے والے راور جب ان نے رجوع کر کے اقراد کرايا کہ الاف کس بلا تن جوان توان کے صاب بندہ بيت کا اوال واجب وگا۔

نو له ولووج احدالعصدة التع إنج كو يون كانهادت بير مشيوه في كونش أليا كراس كراند با في عمل ساك في وجع كرايا تواجع كرنواسك بروح به بين تاوان كيوكر شراوت كاكال تصرب و في بيداء اختباد بافي دستية والساكوا الاسيد شكر روع كونواول كاريكن أثر بانجول كيرا كيولك الورج و كرك توونس برود كوازم موفي الارق ويت كانوان كي دينگ

قیا له و صنعی العز محق النع تبول شمارت کیلے شاہروں کی عدامت کے ثبوت کی خرورت تی مجواد کوں نے ان کے حقالی بیان کیا کہ بال شرورت بیں لیکن آرد ہیں سلمان ہیں ہیں ان کی شہارت کی ہے سے شہور طیار کردیا گیا اس کے بعد معلوم ہوا کہ گواہ خدام سے یا کافر تھے اور جنوں نے بیٹروئ تی کو گراد عادل ہیں انہوں نے جمی ریون کرنیا اور کیردیا کہ ہم من کو جانے تھے کئی ہم نے تحدام ہوت بودا فقاقی پر توکید کرنیوا نے موجود کی ویت کے شامی موجود کے اس طرح اگر ان تھی نے تعدیل جمہود کے بعدائی تھی کو تھیاں کردیے کا بھی دیا تھی کی نے اس کو دیم کے بہائے کی کردیا ہے۔ اورا کر اس تھی کو بیش کردیا گیا جس میں مراج کا تھی ہوا تھا تھی گراوا تھا میں ہو جس کے اللہ میں اور جس کی اس بیار کردیا تھی جس کے اس میں بردیم کا تھی ہوا تھا تھی گراوا تھا تھا تھی کہ اور ان کھی کو میشان کردیا گیا جس بردیم کا تھی ہوا تھا تھی گراوا تھا تھا تھی کہ اور ان کھی کو میشان کردیا گیا جس بردیم کا تھی ہوا تھا تھی گراوا تھا تھا تھی کہ بیا تھی ہوئے گئی تھی اور جس کے اللہ میں بردیم کا تھی ہوئے گئی ہوئے گئی کہ دیت برت المار سے دوجوئی۔

> بَابُ حَدَّ الشُّرُبِ بِابِثْرِابِ لُوكَىٰ فَاصِكَ بِيَانِ مِين

مِنَ سُومِ حَدَوًا وَأَجِفُ وَوَيُعَهَا مَوْجُولُ الْ كَانَ سُكُوانًا وَقُولِيَدُاالَّكُمُ وَخُهِفَ وَجُلانَ كَانَ شَرْبِ فِي مَن اسْ وَدُولَا لِإِلَيْ عَلَى عِي كَانِ فَي مِوجِهِ أَنِي إِدَاسِتِ فَا مُونِوْقِي عَن عادا أَوَ الْقُلُ خَوْفًا خُلُ إِنْ عَلِيمٍ شُولُهُ طَوْعًا وَصَلَحُ وَإِنْ أَقُلُ الْوَضَّهِا لِعَدْ فَعِلْهَا لِفَ إِسَ نَهِ كِيهِ إِدَادُ إِنْ مَا لِكُنْ مِا فَي مُرانِ لِا تَقَلَى عَالَمُ اللّهِ عَلَيْهِ الْفَسَافَةِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الل

ل مركبات وكي المرابع المركبان والمعلى الميك فاستاكه والمثالث تيراا

اَوْ وَجِدَ بِنَهُ وَالِنَحَةُ الْعَنْدِ اَوْ فَلِيلَا اَوْ وَحَعْ عَشَا الْقُرْ اَوْ الْمُوْ سَكُوانَ مِنْ وَالْ عَلَكُهُ بَا إِلَى كَانَا عَرْمِ لَا يَا يَا يَسَدَّتُ مِنَ الدِّلِي الدِّنِ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَا يَت الا وَحَدُ اللَّهُ فِي وَالْمَعْدِ وَلَوْشُوبَ فَعَلَوْهُ فَعَلَوْنَ شَوْطَ وَلِلْفَذِ بِعَسْلَهُ فَوْقِ عَلَى بَدَيْهِ مُحْمِدً اللَّهُ اللهُ وَمُواللهُ عَلَيْهُ مُوسِي اللهِ عَلَيْهُ اللهُ اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُولِ اللهُ الل

قوله سکوان النع وبوب مدکن بھی سکر ن گرتھیں کا صاحب نے تو یک ہے ہے کہ اور ہے کور اے زیمن کوآ ایان ہے۔ اخیاز ترکیک کے کیک مدا کی مختر ہت سے انداس میں انجائی سب کہ اخیاد ہوگا۔ الانثر اوا انصاری واحد سکاوی حتی تعلیوا حالفولوں "ای کا مؤیر سے اور کی حرمت میں اس کا اخرار ہے کہ اس کا انجامی ایو وہ بوسل جین آمام مالک اندام شاق کے نود یک اولوں کے تم شم سکران کی تھیں۔۔۔۔وی ہے جمام صاحب کے بیال کی حرمت میں ہے "قال فی العبسوط والیہ عال اسکو العمال نے وعلیہ العنوی"۔

فوله وحد انسکوالع مدخرب تمریش کوندن کافیوت تخضرت می ادندها پردهم کے درانا ہے ہے۔ "من دھوب العنہ و خاصل مواد فان عاد فاجلدو اشافیت کوندن کی مقداد میں انشاف ہے۔ امام آئی کے زویک جالیس کونے ہیں میکن ایقول اسمی مام کو سی کوئرے سارنا مجل ہو ترجب اگراس کو معلمت معلوم براورا مام جا تھے۔ کونز کیسان کی تھدادہ کوؤے ہیں میکن الم ما انک کافول ہے وہ کی ایک دوایت امام تھرے ہے کہ وکٹر دھرے محرکی ظاہرت میں تا ہے کے شور و سے بی طرح القائری مواد کا اعداد کے ان

<sup>(</sup>۱۰) - این الحاشیری کل ۱۰ این میش نازی کی ۱۱ اما ایپ مسلمان افس احاکم اعتمال می این میان این میداند از می موجه

ن استاب المش قراقو لما أن موان و کم توراد و آن او گرده ای بروه توسته دندانی بادن میان در کمی مداد بدندانی مهمی این ایروده و کاره برد. افراس تشرک بادرای به بری مراب که اندری شام عمیر بردانی ایروی داد به میردی گرد برد نام تا طردانی گرد برد برخیل بی وی برد در برای می شعید ترمه هم کم اخری اخرج بی مورد بانده تلاد ک

# بَابُ حَدٌ الْقَذُفِ بابتهنت زناکی مدے بیان پی

وغو تخفة الشاب كَيْرُةُ وَ كُلُولًا قَلَوَ قَقَافَ مُحَمِنًا مَوْ مُحَمِنَةً بِرَلَا حُدٍّ بِطَلِيهِ مَفْرُقًا وہ مدشرے کی طرق ہے مقدار میں مجی اور توت میں مجی سو اگر تہت الائی محمل یا محصنہ کوزی کی از مد لگائی جا تکی اس سے طلب کرنے ہے وَلاَ يَنوَعُ غَيْرُ الْفَرْءِ وَالْخَشُو وَإِخْصَالَةَ بِكُوْيَهِ مُكَلِّفًا خَرًا مَسْلِمًا عَفِيفًا غن الزَّذَ فَلَوْ فَالَ لِلْمَرِهِ ادر ند نکاتا جاجگا اکرے بیشتن اور دو کی داور کے مقاور اور کا کھس جونا حاقل بالغ آزاد مسلمان اور زنا ہے یا کوامن ہویا ہے کی اگر کئی ہے کیا لَسْتُ بِلَابِيْكُ أَوْ لَمْسَتُ بِابْنِ فَحَلَ فِي غَضَبٍ خَلَّا رَفِي غَيْرِهِ لَا كُنْفُهِ عَنْ جَدَّهِ تو ایت باب کاکیل یا تر فلال کایٹا قبل عدل حالت بیرا تو حد تکان جائے کی اور بغیر ضر سے قبیل جسے تفی کرنا اس کی اس کے واوا ہے وَقُولِهِ لِنَوْبِينَ فِا يَنْظِينُ وَيَا اِبْنَ مَآءِ السَّمَاءِ وَيَشْبِهِ النِّي عَمَّهِ أَوْ خَالِهِ أَوْ وَابَّهَ وَيُقَوِّ قَالَى اور بیے کی عربی سے بھا اے بھی اور اے آسان کے پائی کے بیٹے اور بیے اس کے بلیایا سول یا پرودش کندو کی طرف منسوب کر: آگر کھ وألفة خذ ولا يُقتلك والد أنبث تكنب الوالة أز الزَّاتِيَّةِ. وَمُعَّلَة كرات ذائب ك بيني حاما كلداس كما الن مردوب مي مطالبه كيادالد فياجيني في قي قي حداثا في جامي اورنيس حاليه كرمكما بينا يافام النقذوف بثذني ا زيطل بغوب ا میناب اور آقاے ایک ال پر تبست الکانے کے باعث اور مدیا الی بوجاتی ہے متذوف کے مرجانے سے شرک جورا اور مواف کرنے وَأَوْ فَالِ زَنَاتِ فِي الْجَالِ وَعَلَى الطُّمُودَ حُدَّ وَلَوْ فَالَ يَازَانِينَ وَعَكَسَ خَدًا وَتُوْ فَالَ لِاعْرَائِيهِ بَارَائِيةً ا كركه زمات في الحرارة مدلكاتي مات كي ادراكركها سيزاني ودمرسية محل شرك ودون كوراك والكي ما تتواكر يوي سي كمها سيزام يرك م رزو خلث إثبان اس کوک زان تو ہے تو تورے کو حدثگان جا کئ اور نعان نہ ہوگا اور اگر ہے کہا کہ شک نے تیرے ساٹھ زنا کیا ہے تو ووزی بالل جو پہ بھی أَقُرُ بِوَلَهِ ثُمَّ نَفَاهُ يُلاَجِنُ وَإِنْ عَكُسَ خُدُّ وَالْوَلَدُ لَهُ فِيْهِمَا وَلَوْقَالَ لَيْسَ بالبني وَلاَيْلَوْبِكِ یجیکا قراد کر کے نئی کرد ہے اوال کر ہے دورای کا تکس کرے تو حد لکائی جائے بچدودوں مورقوں ٹیں ای کا برنگا اگر کہا ہے دیم امینا ہے دیم ہوا أبُوَ وَلَلِهَا زك الأنحك يؤلد إمراة فُذُف بلو جائے جس نے جبرت ڈائن ایک مورت کوچس کے پیکا ایپ سطوم کھی پاجاسط وار ادان کرچکی یا ایسے حمل کا جست لگا کی جس نے أزُ أَمَّةً مُشْفِرِكَةً أَزُ زُنى فِي خَال ئنزک بائدی ہے وقی کی با اپیرمسلمان کوتھے۔ لگائی جس نے مخرکیا جاست عمل نے کہاتھا یا ایسے مکا حب کوتھے۔ لگائی الأبنعاء وغاد مجربية لَاذِتَ یویدل کابرت میمز کرمرکیا و مدلیل لکانی جانگی مد ناکی جانگی آگی برست بازی حاصر ادر مکانیر کیمانی وی کرشان نے کانجست لکانے والے وَمُنْتَامِنَ ادوائی سلمان رخبت لگانے والے وجس نے تفرق حالت عمرانی مارے شارع کیادومد لگانی باکٹی ایس مستامی کوجس نے تبست لگال ہو

کَلَاتَ حَسَلِمَتُهُ وَمَنَ فَلَافَ أَوْ وَلَى أَوْ حَوْبَ مِرْاوًا فَحَدَ فَلَهُ . لِكُلُّهُ مسلمان عِلَى خَسِسَ لِكَانُ مِان كِلاَ ثُرَابِ فِي إِنْ إِرْتِي صَلَّى الْمِرْفِ الْمِرْقِ الْمِرِقِ الْمُرْف

تشریکی الفقہ : فولہ الفاف النب محافق منی پتر پینگا ہے اورشرعان اگی ہمت لگا الاقت باہمات الدکھاری ہے ہے منووسلی ہفتہ طبید ملم کا ارشاد ہے کہ اسامت مجالے کما ہوں ہے بجز ( ان شرب ایک و تاک تہت گانا ہے ) البتری طبی مثانی کے ذوریک لیخی مفرویا موک یا ہے جہا ترفورت توجہت لگا آگا ہ کیر مائیرہ ہے۔ اس کو ان آئیری کر پیمینیس کیکھ فتھا ہے جوا وسان کی شرط لگائی ہے دوجوب مدے لئے ہے ندکر کیروا و ہے کہ لئے حضور کی افذاعلیہ سم کا ارشاد ہے کہ جوٹس وی کوئیست لگائی اس برقیا مدت کے دورا آگ کے گڑئے ہے باس کے۔

(طبوط) هوله ولوفال زعات اللغ اليكنمل من محمد كراتيات في الحل ادر بما ثرية بيا منا مرادليا وشيمين كرو و يك اس كومد ، كال جايجي راما مجمود المهمين في كنوز يك حديث لكافي جايم كوكرة زائد مهود كرفيق من يزاعت كري قالت العراة من العرب

> اشته ابا ممك اوائبه جمثل و لا تكونن كهلوف وكل قصيح في مضجِعه قد الجدل وارق الى الخيرات زناء في الجمل

فینین برفرات بین دنامهمود فاحدوار و کاری می مستقمل بادر تنیفاد خند کی حالت بین بی می معین تعین بین .

قوله و هنگست النع شوہر نے ہوی ہے کہا کہ بازائی ہوی نے کہانا تل انسانی میں زائی جی بلد تر زئی ہے تو جورت پر صد قائم ہوگی اوراطال ہوگا کے فکر صدر تعبدا در اوران کا قائدہ ہیں ہے کہ جب درجہ ان کی جو سکل ان کہ دوخوان کے اگر شدہ سے مد کا استام ہوتو جدنا نے فائر جس سے مستقد حدکی تقدیم خروران ہے ہی گورت ہر جو انائم کی جا سکل تا کہ دوخوان کے الگن شدہ ہے کہ کا محدود فی الفقر فساخان کا لگر جس جو تا مخالف ان کے کہ اس کی تقدیم سے مدد فی اس جس میں تھے۔ میں موقع سے منافع مس کہ جب دوجہ کرس جو انداد جان موقع ہے جو انسان کے کہ اس کی شروعیت می انز جارکہ کیا ہے جس جان جان مدی سے منافع میں ہے۔

 تقدہ تی گیا واٹ ہرئے اس کی تھد میں ٹیمیل کے اور دومری صورت ٹی اجاب واٹ کے مدیکی کا کاف مولی جانب ہے ہوائد کہ ا اگر میں کی امرف ہے ایکن صادرت ان دواز ان کے ثبت میں شک میں جائزانہ اور ان ما تقادہ ہے کمیں گے ۔

قولہ وان اقوائع شوہر نے قاریتی کافرار کیا جمرال کی گردی آ اوان دائیں جوگا کیاندا قراد کی دیا ہے نہ ہوجا۔ ا باس کے انکارے دوکانے نے بالور کا ذک پر مان ہے ادرا گرائی۔ اوائی کی گی مدیش دی کا آر از کر لیا قرم ہو دہ تھ کے تعدیق میں نے اپنی تحقیق کردی تو امان باطل ہو کیا اورا تھی حدباتی دن ہادرا کرشوں نے کیا کہ پر ہوتہ اسے نہ تیما تو جد امران دانوں مادہ دیا تھی کے کے تک تو ہولا دے کا محربے ۔ اورا تکا داروں سے تاؤٹ تھی دوڑے

المنطق في التفوير ومن ففاف مفلوك أو تحتفوا الماؤن ومشلها ببالأسلى بالكافي العقب بالمن بالماحق بالمنافق المسروك في التفوق المنافق المسروك ومن ففاف مفلوك أو تحتفوا المنطق المسروك المنافق المسروك المنافق المسروك المنطق المسروك المنطق ا

عن مفج عن حية في بيساليال المان يا مواهل المام ورحير ومديره

وَاشَدُ الصَّرَبِ التَّوْيِرُونَ فَيْمَ حَدُ الوَّنَا فَيْمَ حَدُ الصَّرَبِ فَيْمَ حَدُ الْفَقْفِ وَمِنْ حَدُ أَوْ عَوْوَ هَمَاتَ المَدَمَّ الْمُفَارِّ الراب عنها والمُت القُورِيُّ كَانِهُ مِنْ أَنْ كَامُورَ بِهِ كَامُهُ مِنْ فَيْكِ مِنْ الْفَقْفِ وَمِنْ حَدَّال المِنْ الوَّمِنِ عَلَيْهِ الْمُؤْمِّ عِنْ أَوْجَعَلَا لِمُؤْكِفِ الْمُؤْمِنِيْنِ أَوْ الْإِجَابَةِ فِقَا الْمَعَ المَّنَافَ الرَّوْمَ عِلَيْهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ اللَّهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِينَ المُؤمِ

کو میں الطفیۃ: تقویر سزار ماد دیت ہے فیرٹ جواتی ہوی۔ کے پائی ایشنی کود کھر کر مادگھسری تاکرے قیے دیکھی آئر طیان حرب لتم ان مراوف دائوت سازہ کھی ہوا تھی اوامر کی کے لئے جو کرے دافل جن زائدی ہیں بنگی کیرار بغر ووقعی جوافلا کم سے مواجر و جواتی ہوئی کوزنا کے واسطہ ایرے میر دے مراد کھی کر تھا لاقیار آوار اگرونا کمی کنور رستمون دوبار المطرود فعالا کو وہی ہے ہوا کے سے اواکس مخرو بین کریں۔ شخصہ جس براد کے فیس مولال میں اسکون میں بے فیرے۔

تَشْرِحُ الْفَلَةُ الْوَلْهُ فَصَلَ الْعَرْدُوا الْمِتَدُودُ وَعَيْ مُدُومِ إِلَيْهُ لَهِ لِيَا الْمُؤْمِ الْفِر شروعِ تاكب وسندادرا جاري والي سندان عن جهة عليه والعنوبوطن فإن الطعنك فلا يعقر المبليف سيدان على المؤرّد على ا ناد بازوجات كور وكافع سيد عن عن سيدكر مداوك طلاو فن كوّوان سنة باود شارسها كي المؤرّد بسب كرّن برس كرووا من ال ووجا تي وَرَدُونَ مَن كُولُ الْمِرْقُورِ والبحث الله كَان شروعِت راحاب كالعمار على سيد دادوًا أن كي جارات مركان المؤرّد والله الله المؤرّد الله المؤرّد المؤرّد الله المؤرّد الله الله المؤرّد الله المؤرّد ال

قو قد فعی انساز پو افغ نفت بین آخر به مفکق یاد یب کوشته این ترشرونی کے مناقعہ بویا نف کوئی کے ساتھ کوشال کے ساتھ ہو! زدو کوپ کینا تھے۔ دوجا بشریول کیا تھ ہو یا درا باوگئ کے ساتھ۔ (ارزش کوشک ) منا حب 3 موس نے کہ ہے کہ قوشر کا اطاق اس ارزش ہوتا ہے جو مقداد معد ہے کم اور این جو کی نے اس کی تعلیق کی ہے کہ کہ سینترش کی سنی این شکر کھوٹ کو سینقائیڈ ہے جائے کہ بیک معاجب قام من نے عمرف اوضار کا فوید بن کا افترام میں کیا جگداس کی عادت کہ دوستو لات شرعیا دواسٹل جیڈتی کرافاظ قار میاکوسی محشیر فوائد کے بیش ففر ذکر کردینا مدید۔

بالمحافظات في لسور)

ا قوله ومن فلف الغ تفزيره بدمتوس می قانده کلیدیدے کرجب و گفتن خاطب کو بیرانش امتیاری کا طرف منوب کرے جائز جا حرام داوع فانو عث ماریو تواس می قائل پرتوبر ہے اورائر وخل منوب احتیادی دو یا اختیاری ہوگوشر کا حراست و یا شرط حرام ہوگر بو عرف حارز دو تواس می توریش اس جائدہ کی بڑن کلم جلدافتا کا کاغر بسوات عوم ہوسک ہے۔

فولد واکترالتعزیر النع المامه حب کرد یک تورکی کوشدادات کیس کوند سادر اماره بوسف کرد دیک فار دوایت کاهنراز می محرکات بین ما مام کوگریش معزات نیز این مهاحیت که ماهدی با به اداریش نیز دامان به بست که ساته تورش اس وکس برمدی سینه می ملع حدا فی عبوحد فهوی المعصدین البروری کوشرال می جمان ام مهاحب ادراکش المرافع کرد کیس مدید مرکس جمین ادر قابل کی سیند مدیری کاهنی میسیند کرد کرد کیست مدید کم وفی جاری درام مراحب

医乳腺 医二磷 电大波电流

م معنی ایران امران این ایران مرحق کارگزار امران این ایران

(١) جميريات تي رياد عاديكن جاد مرميد هذه. في في الترويد

خفر وشیاط قدام کی مدرے (جو پالیس گؤئے ہیں) ایک گزام کر رہا۔ امامایو یوسف نے احزام کی مد کا اخر دکیا۔ کونکو قرے۔ سید کچر بشام کی روایت قریک ہے کہ ان کی گؤئے ہیں ہی منتصلی قیاس سیار دکھی امام ڈفر ڈرزے جی رکھی الم ما ہو جسف سے لاہر روایت ہے کہ رکھن کوزے ہیں۔ دوریہ ہے کہ حرکی انہ کی در مولوڑ ہے جی اور فعام کی ادنین کی مدینی کی دورے ہیں ، جس ا جونا جا ہے جن بچائی جی کوحد کے اور بچائی قلام کی در کے اس کھانا سندائش کر کے اکثر مقد از جمعز کوزے ہوئی۔ موازی کی مدینے سے فارت ہے کہ تھ مدی وی کوز وں سے زیاد و ندارہ جا ہے کہ جواب تا پر کرام کا گئی جس کے فلاف ہے ، معلوم ہواک پر مشوع ہے۔ و دشھار اس کی بنا انسان تذکرے کے توقید و امام کا مقد کے انہاں جی ۔

#### كِتَابُ السَّرُقَةِ

جي أنحة منكلف خفية فلترعشون فراجن منطولة منحورة بسنكان أل خابطة فيقطع أن الله مرة والما مرة المنطق المنطقة ال

فوقه هي الع مرتبطع مين وكمزاه أب اوراه كالمكون محي جائز ب المناورم من كال في بيز جها كرين كرستير بين ابقال سوق منه حالاً سوفاً وسوفةً الديمي بل سروق التي يزامرة \_ تيم كرد. بن بي \_( الحرب الديمُ يعت بي مرف ي ديمُونِين جیں سائیا موست کے اعتباد سے مدوم سے ڈیٹ بھم ٹرنل کے لواظ ہے۔ معرفہ باعثبارہ میں اور کھتے ہیں کہ ومرینے کی جی جیا کہ علن کے ل جائے خواہ دو چیز مقرر ضاب ہو باندہ و اور باعق رز حی خرشری مرق کی آفریف دہ ہے جو معنف نے می اخذ محکّ الصاب ذكركى بيديعي ترتب هم ترقى كے فاقد مصررة ال كوكية إي كوماتي بالغ فلم كن دومر سان الى چزېمياكر سايس كي قيمت مك واردال ورجون کے برابر مواور مکان یا کسی محافظ کے زراعیہ سے کفیان و المستقد نے کافذا کو مطلق رکھا ہے۔ جواف تھتی فیکم بڑی شال ہے۔اخذ تعقی میں خود کی بیخ و تعوز بک سے نکال لے اخذ تھی ہیے جند مارتی مان میں داخل ہوں اور ہال چرا کر آئے تھی کی بیٹے پر اورکر تمرے بابرگلیں۔ توسب کے باقد کائے جا کینے مکف کی قیدے میں وجول نکلے کے کال برقص پرتیس بال بال کا تا ال ضرورے۔ تفيد کی قبد سندهٔ وَتُم قَانُهُ وَاقِعَد عاجِمه لِبنام رَدُ کی قریف به نکایات کی قربری شرک اندرون می جول موقوابتدایش تجی ا درا تهاش کی افغا شرط سینادر گردان بیمی بودگی دونی موقعی انتدایش افغا شرط سید این آگر بود دانت می حدیثه واقی برا بیگر دادی برکر مال کے کیا تو ہاتھ کا کا مبایکا ۔ قار معشر و روہم کی تیوے وہ مقدار سرقہ کے تھم سے نگل تنی مواس کے میر ۔ ( رسیال )معشرہ ہے کی تید ہے کیج باندک کے بل کلاے جن کی قبرت وزیم ہے کم وہ فادری و مگے کے اور شمن قطع پذائیں۔ اوراگر یرکہا جائے کے در جم ای کا کسیٹر کو کر دار ہو جيبها كمغرب شرسبة يعرمنون فيدكما فرون فيور يحزالا كي ليدسة فيرمخونام بان أكل كيانيين وتجيئي بوجمح انك كيان وولجير والك قراله فلو عشرة دواهم الع بربال سروق من باليمكانات يُج إلى كان في تقدار معن بيد؟ وسي انتقاف يديمن بعرى الأد ظاهري مورخوارج تح فرويك قطع بوك لئے كوفي مقدار معين قبيل كرك آيت "الساوق والسايوفة فاقطعوا ابعد بعب "عمرا طناق مے کوئی مقد ارمعین شمل اجراب ہیہ ہے کہ اگر اَ بہت کوہ طلاق بن پر دکھاجاتے توانا زم آ بھا کہ کیبیوں کے ایک واند میں

مجي قضع بدورنالا كلداس كاكوني فاكر ثيش معنوم واكدا بنت عن اطفاق مراوتين بكر مقيد ب اودايك غضوص مقدادم إوسي كرام بخضوص مفدار کی تعین ش اختلاف سے را مام شانمی کے فزویک دراج و بیار ہے۔اود امام مالک دایام احمد کے قزہ کیک تھیں درہم جس سے کیونگ حقود ملی الله علیه و کل کا در از ب کرانی و بیار میں باتھ کا نوائی ہے تم شہانہ کا فران پیز حدیث میں ہے کہ آنحضرت ملی اللہ علیہ وسلم یے دہانہ عمل قطع ید ایک ڈھال کی چادی علی تھا جس کی تجب عمل درہم تھی( وہے معنوات فراستہ ایس کر ڈھال کی تم ا لا تم تیت تین در بم معتول ہےادر کمتر مقدار معتقیٰ ہے ۔ انڈالی کا اللہ رووگا سوال مثلق علیہ مدیث مصالیہ وزیادر بیت می مجمع قطع یہ كابت ب- محرتين وديم كالغين جدعتي واددا بواب حديث تدكوه الانقطع بلد المساوق في وبع دينا وغصاعدا أكبور يدير عویت عمل تا واین اوازی ہے۔ میٹن دی ویناروالی دی اور پیشدے مراویجہ یا آمدیڈ سیسے۔ افزائ کے پہالی مرقبہ کا نساب دی ورہم ہے کیونک دُ حال کی قیت تمن ورہم بر زیارہ میں ثابت ہے۔ اور حدود کے باب میں اکثر پر عمل کرنا اول ہے۔ کیونک یا اعلاء وا . لعداد وعالستطعنم" كفتا كم مطابق ب بجروى وريم كالبين مديث بي جناني ودايت بم بكراً تضرب ملي الشعلية وملم کے ذائد ٹرقطع پرنیں ہواگر ایک ڈھال ٹر اوراموقٹ اس کی ٹیسٹ ایک دیناد یا دی درہم جھی کاس دوایت ٹر ایمن کے متعلق اختلاف بي كربيحاني بين يا تالى و موالم مثاني ما كم اين الي عالم ابن عبد البود فيرجم كالتعق بيدب كرمواني بين التن التي في تربيان تک دارت کیا ہے کہ تخضرت ملی القبطید و کم کے مراتھ میں شمنا می شریک تھے۔ اور مہاس کے ان اشعاد کا انکار مراد ہیں۔

> وفد فرمن فنفرعته فاقشموا يعامنه في اللين لايتو جع

الصوفارمول الله لي الدار سبعة وقامتنا الاقي الحمام بنفسه

مريدا خلاف بكوم تركن بركر برحالي بي تب قركي الكال ي تن رب وراكر تالي بي قومديد مرك براومديد مرش حادے زو کیے ادرا کو المرحلم کے زویک قائل جت ہے۔ اکٹوس جکداس کوچکرروایات کی جائد بھی ماصل ہے۔ حضور ملی الشہ عليداللم فارشادے كرفعة يرفين محروق وربم عن الله مخضرت ملى الله عليه وسم نے أب مخض كا إتحدة حال كرقه عن كا ناجس في قبت ا کے دیاد یا در اور اس می ای آن خورت مسلم کا ارشاد سے کدؤ حال کی تیزی ہے کم عمل مرق کے باتھ ندکائے جا کی مطرت عبداللہ ان الروفرات ين كول مال كي يستدى ورائم كالمارك الى كام يديم

ا فواله فیقطع النع چورجب چوری کا کیک مرتبرا قرار کر کے باوہ مرد گوائل ویری آن سازتی کا باتھ کا کا جائے گا۔ مصنف نے مرڈ کی اقید ے ان ماہ بوسف کے قبل کی ترویز کی ہے۔ کیونکہ آپ کے بہاں او بھلوں میں دوباد اقرار کر کے نے ہے دی عابت ہوتی ہے۔ محراس ترويد كالمرود ت فيس كوكلهام الا يسعف سروور كالرب بروجان كاليواس كي بركتون مرقة على الواق وكا كواي معتراتس اوراکر چوری ش ایک کر وہشر یک مواور بل لینے والے الانس مول توسب کے باتھ کا لئے جائیں سے بشرط بکہ ہوئیک کوجہ ونساب مال بابيا ہو۔ جہ ہے کہ جورعام فورست اميا كاكرتے ہيں كبعق بال فكالنے كہليے اندر چلے جاتے ہيں اوربعض د كچے يول كھيلے باہر كھڑے رہے ہیں اگر سب کے مقد کانے جا کیں قویوروں نے پاٹھا یک انجی تر کیب آ جانگی اور چاری کا درواز اکمل جانیا۔

احركن سائث بخادى وسلم فحا فيراه غرامات بمعيمين كن إبي مراه

في دواجه انته دؤا تشريا فالمحش كاتوام والنه تستقرن لحديده أخمي كالوام دودات فداويرا وكادرا محامة

الزوق فيرغل حمتامه يجن شباقياء مأكم من للزام ويوداه

بطران وارتعني حن اوي مسوده الإلا الدواؤه مد في ها تم ا شباقي العن الحياشيد والفلخي والتلياعن والتوابي فمن الروعن فسيسب كزابي كمن جواها (4)

عبدالرزاق لمبراتي المن عن مسود وابن ابي مبرلن حراه

Ø

یافت ربرہ مولی برتن الد دوازوں کی جری میں جاگزی کے بید اوسے موں۔ موجب قطع دغیر موجب قطع اشیام کی تقصیل

تشرک اغلاند : طوفه و الانقطاع الله عندب سے رائم بھر تک از آئیں چزیں جو صف نے تجاد کر افی جن ان علی دارے زو کے قبل ہے خمیں اشریحاظ کے زو کیک باستعناء میں در آب اور رقبی ہر چزی کی قبل ہے جبکر اس کی قیت نصاب کو جہنچ جائے تھارے بہاں قاعدہ تطویر ہے کہ برای چڑکی چری بھی تھی ہے ہے جو از برخش مالی مواددادالاسلام بھی مہاج الاسلام بار مہاج ہا اور دانھائے وہ مجروفی ہو اور مزید بھی مالی قبدے کھائی اور ذکل وفیرد محلوک چزیر کہائی تھی کہان عمل تھیں ہے در میں جائے جا مواد اور مہاج محیار اس مالسلام اعمل ہو مدیدے ہے کہا محتمرے معلی الطاعة برائم کے دائے جس جزیر وسی جن کی جدید تھی ہوں۔

خوله وبضى المنع أي محتمل في في كول يزج الحياد الركام تعالى الدود ويزنيه كيال وابني وكي ادامكي بمن شركول المشروب المنافق المنا

<sup>40 -</sup> آن الشرخ والشرك والشرك والمركب الدلكى محاليا بريروا ا و من الرحق كمان الرياض تنزع في جوافري الإفراق المثلث أنكير فراعمول حدثم أدارش وب الكسان اليان في بالاكما الله

قولہ و من صوبی الغ بوقھی اپنے کی ترایت دادگوم کی کوئی ٹیز کچاہئے اور قرابت رضاعت کے ناملے سے نہ ہوتو تھے نہ ہوگ کیکٹرامول وفروش کے بلی سے عومان تقارق مام ٹی کیا جاتا ہے اور کوئی تا کواری ٹیری ہوئی۔ ٹی شربیدا ہو کیا عدر مرضامت کی تیداس کے سے کہ اگر قرابت وزنر با محرم نہ ہور صاحت کے جب سے ہوشکا ہاتا ہے گا ارضا کی جمائی ہو کر وہ نہ ہاتھ وروشاعت کے اعتبار سے محرم ہے قرام کی ٹیز ج اف سے تقلع ہے ہوئی۔

نوله ہو هداع النے عائم زیلی نے ذکر کیا ہے کہ دصا کی باپ سینے داہمائی کا ال نے انا موجب تینے ہیں اور یہ فی وقع م واکٹ تیں البذالا برضار کی خودست کیں۔ عامر چنی اورصا حب تھر نے اس کی ترویر کرتے ہوئے کیا ہے کہ اس تیزی خودست ہے کہ تک خوارث جس اور موجب دھنا کی کا اجماع کی خوارت ہے۔ اس واسعے کرتے ہے نے موقع ہے اور جم کی گرانسی بھی دھنا کی جمری دھنا کی کو فاد من کرنے کیلئے الا برضائ کی خودست ہے۔ علامیان عابدی فرائے جس معوج حدث تو بھیا کا بیٹا جودشا کی بھائی ہووہ اس سے علامہ ذیلی کے چیڑ افکر کنو کا بولنے دریا ہے وہ الب الفائغ کی اتھ ہے کھی ہوجہ حدوج حدث تو بھیا کا بیٹا جودشا کی بھائی ہووہ اس سے خادر نہ ہوگیا کہ کھی مجروضا کی ہے۔ کہ موجم کم بھی خفو کہ بعد دھینا کا فاقع ہے۔

کو نه وص دَوْجِهُ الْحَ شُوبِرِيوَلَ کَاکُولَ جَرْجِ اللّهِ يَا يَوْلَ شُوبِرِ کَاکُولَ جَرْجُ اللّهِ بِهِ وَل دَوْسِيَ كَوْرُ مَا اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى عَلَى مِنْ مِنْ كَالِمَا وَمِنْ عِلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ اللّه بَمْرِيَّ فِلْ بِينَ () يَعْلِي سِهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

قوله و عنده النع آگرگوئی اسپ والدیا سرکابل چرائے قواس شرکی فام صاحب کے زدیکے تقلع پرکس صافیان اور اکرائی ہو کے دو یک قطع پر بے کیونکہ بہاں ال اور فرزشی کوئی شرکس جمسی کا دیرے تھا پر دیوالام صاحب پرفرائے ہیں کہ بینجان واسمار کے ماجن انساط اورائے بیز وول الاصاح ہو الاصب " ای طرح آگر کوئی ال نیست چرائے اس بھر جملی فیل بیات میں کے تھی بدت وگا مور کوئی المسجمع ان اول الاصاح ہو الاصب " ای طرح آگر کوئی ال نیست چرائے اس بھر جملی الاحد میں میں میں میں میں مور کوئی المسترمیان آگا میں شرح کی اوراد ہوت میں ہے کہ حضرت تا کہ باس آئی تھی جوری کی تھی آب نے اس کا ان کے اس کا انہوں الاس میں بعث و بعض بعث و

العبدالرة الدواق والمنظم ( في الموكن ؛ المنطب المنطب المنطق عبدالرزال كوراي عام المرا

أأشن وبواثر والأكامل أما تلاها بالمالات

ومن سوق من الصفحة نتائنا وبهذا فجمه فتح وبان سوق النبيات مثل المنبغة و سوق البها والم والم المنبغة و سوق البها المدارية المحاولة المحاولة

الإحل المدة على المسلمون التواجئ حنب عنيوه التواجئ الكتمة الماحد العال المطلع <u>المسلمان الدياد وكان أن البياس و المسلم الله كدما المسلم المسلم التواجئ وهو على يوادا.</u> التوطيح لملكة العان مان منيف مجمال المارة الكرائي أن أجراع الجروانف من أربع الول ويواجئ الدورة مسرمان أن أم

سند کا افظ الفوق عن العساحد النج حمد النها مها وجك بها الثانى الناول الديالة المالاد كليا كل عمل الهدارة المسا العاجب أن بياستف الناول المستحد النهاج كما الناول العام المال المعلق والمواد الكرك يجبوع إليال عام بيه وإليود الايواد المعلق والمحادث العب المستفرة المواد المعلق المعلق المواد المعلق ا

که دُد آن صوّی حنیف اُلح اُ رسمان مَرَ بَان سُنگر سال کُوچ ج سَنَدَ کُلُخ بِرُسُ کُهُمَ مِرَ بِان کی مرف سے معمال اُما اَشَّل وَفَى اَمِدَ اَسْ فَانِ سِنَا اَسْ اَمِدَ عَلَى مُن سَلِّمَ مُنْ اَلَّهِ مُن اَعْدَهُ اِللَّهُ مُن مِنامِك مِن كَان وَقَدَ اِدَاكُورُون سَا وَفَى فِي إِنْ اَمِن كُمْ سِنَا إِدِيكِس لَوْن سِنِهُ كُوكُم عَلَى م الاستانِ مِن كَان هِ هُذَا اِدَاكُورُون سَا وَفَى فِي إِنْ اَمِن كُمْ سِنَا إِدِيكِس لَوْن سِنِهِ كُوكُم عَلَ

ا آن الآن الآن الآن الآن الله المنظمة الله المن المن الله المنظمة الله المنظمة الله المن الكها المن المن المن ا الأن المراقب المناطقة المنظمة المنظمة

والمراب أرأن الهاب فاكها للواهري مغوان الأ

اب چورنے اس مکان کے کئی جمرے سے کوئی چیز جے اٹی اور کئی خاندیک لیا آیا تو پائٹ کا ناجا نگا کیونکہ پر جمرہ رہا کئی جمرہ کے لمانا سے مسئل حرزے جمرہ دولیا ہے۔ مسئل حرزے اس کے حرید انوازی ضروری نیسرہ سیال بجرہ میں سے کس نے دوسرے جمرہ دولے پر عارضری ورکوئی چیز جہائی جائے کا جائیں کرافشائے کہا تو قطع بدو کا کہ کیکہ باہر کھیکٹا ایک حیارا و تہ بیرے اور جدووں کی جائم جارت سے اس کے نقب ڈگا وہ کل جوز کھیٹنا جمرا شاما ہے۔ بیک خل جمرہ کا کے سازت نے مال صروق جانور ہا اور اربحر جانورکو باہر نکار این قطع بدو کا کے نقب ڈگا مروق جانور کا جانورکا جانورکا جانورکا جانورکا ہوئا کی کم خدا حدوں ہے۔

فوقه وان منول الله يهال بحي جارسته بين تن كاتم عدم فلق يرسيا بين دفت لكا كر مرض كياسا وروبال سے الل اخاكر و مرسة و كي كوريدا - جر هرسة بابر فاق كي كا باقدت كا جائية - كي كل پهله جوست افرائ تيم يا يا كيا وروس سے بتك فرد كار كى ايك بر محى مرقد صاد آل ندا يا يد استيد ئي نقب لكا يا ورفقت كے بابرت كم رض باتح والى كر مال نكال ليا تو فعل يد ند موكا لعدم هدك المحوز ٣- اليك فعل كى بعيانى أستين سے بابرتى چورنے اس كو جاز كر دربيد فال ليا تو فعل يد ند موكا لعدم هدك المحوز ٣ مهارتى نے اونوں كى فقار سے ايك اون كى ياس برائدے ہوئے كي جورى بورى كي قولى يا يوس الله كرفتار باكشاده جانے دالے سر كلم بالى تعدوم بورن سول كى كريت فرومتى جو بلا مرف تع مساخت اونتى من معمود بورات ب

فَصُلُ فِي كُنِيَيْنِهِ الْفَطْعِ وَإِفَاتِهِ وَيُفَطِعُ يَبِينَ الشَّارِقِ مِنَ الزُّنْدِ وَتَحْسَمُ فَصُلُ فِي الشَّارِقِ مِنَ الزُّنْدِ وَتَحْسَمُ الْحِدَةِ وَالْمَالِقِ مِنَ الزُّنْدِ وَتَحْسَمُ الْحِدَةِ وَالْمَالِقِ الْمَالِقِ الْحَدَى النَّالِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنَ النَّالِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّ

وَرِحُلُهُ الْيُسْوى إِنَ عَادَ فَإِنَ صَوْقَ لَكُنَا حَبِسَ حَثَى يَتُوْتِ وَلَهُ يَقَطَعُ كَمَنْ صَوْقَ اددیاین یاول کاناجائے گرددیادہ چیری کرسیادہ گرتے ہی یارچوری کرسٹہ قیری یاہاں تک کرڈ پرکسٹے کس اس کے کرچوچوری کرسے واقعہ کم انگراری مقطوعة أو خبارہ فو اِصْبَعَان بِنَهَا مِوَاحَا أَوْ رِجُلُهُ الْيُهَنَّى مَفْطَعُ عَدْ وَالاَيْسَ مِنْ يَقَطِع الْيُسْرِی مَنْ اوران کا بایں انجوں کا برائد والحرف کے ملاور واٹھوں کی حق دور ان کا ماہ کہ دوران کا مواد مورندان والا کا شدے درانھی

<sup>(</sup> ای – در تفعی کن هروین هجرید کن این کهده الن صرفاعی عبدانشدی عرود تاییه این شیدگی دیده میشندی نیجه ( مرسل ) در برد.... با معمولهای بردود از هملی نابیدای دعها از انقرار مرسل ۱۱ )

١١٠ - لا لا الرياط من تاوية المالغراة في والعرة وأمل التي في الانتاح الكاري ال

مجلابه رطلب المتسروق بنة شرط بالفكع وألو شوذعا الوعامية ألو صنجب الربواريقطع بطلب العالك بن تواس منطق كالتم كم على اداد الروال من كاللب أو تاشوط بي فن عدار الكود المات دارياة مب يا مودنور يوان بالتواكا بات واللَّ ال سُرَق مِنْهُمُ لايطَلبِ الْمَنائِكِ وَالسَّارِقِ لَوْ سَرَق مِنْ سَاوِقِ بَعْدَ الْقَطْع وَمَنْ سَرَق هَنَ ورقامت بالحرج الإدا في كي إلى ب وكدا لكسياني إن وقاست بالرجوا بعرود كي باس منظي ير كربواه وجي فركوني جرج إلى وَرَمَة خَلَ الْمُعَمَّرَمَةِ ابْنَي مَالِكِهِ أَوْمَلَكُمْ مَعْدَ القصاءِ أَوْ اِدْعَىٰ أَلَّهُ مَلْكُهُ أَوْ تَقْصَتُ فِيتَمَاهُ مِن النَّصَاب ورہ آئل سے پہلے تی ما لگ کے بائر دہ کورکر کر ایک باغ الک ہوگی تھا ہے جد یہ تی۔ فرومی کیا کہ یہ بری ملک ہے بیا انکی قبات تصاب لَمْ يَقَطُّعُ وَلَوْ اقْرًا مِسْرَافَةٍ ثُمُ قَالَ أَحَدُهُمَا غَوْ مَالِينَ لَمْ يُقَطِّعَا وَقُوْ سَوْقًا وَغَابَ أَخَلَمُهُمَا ے کم و کی قرباتھ ناکا تا مزونے ہوری کا اقر رکیا و کو ایسے کہ کہ بیرا مال ہے کو کہاتھ یہ کنیٹا اگرونے جوری کی اورائیہ خانب وْشْهِلا عَلَى سَرْفُتِهِمَا تَجْلِغَ الْاخْرَ وَقُلْ أَقُلُ عَنْدُ سَرَفَةٍ قَطِعْ وَتُرَدُّ السَّرَقَةُ إِلَى النسووي مِ عد كما ادراد كن بول في جدى بركوان وي توسيروا كالموسي الريام من يول كالتروك التراس كا باتع شيكا وريل سروق معد ول يا جاياً وَلَانَجُمْعُ فَظُغٌ وَضِمَانُ وَتُرَدُّ الْغَيْنُ أَو قَاتِمَا وَلَوْ فَعِنْجِ لِنَعْصِ السُّرَقاتِ لايَصْحِنُ شَيْ اور کی برور اور ان کا میں بوسے اور ان کی کا بات کی اور ان کا برور بود بود کا کیا ہے کہ جور ہی سے ان میں اور کا وَلُوْ هَنَّى هِي الدَّارِ نَمْ أَضُوجَهُ قُطِعُ وَلَوْ سُوقَ هَنَاةٍ لَمَانِتُهَا وَأَخَرَجُهَا ۖ لَا وَلَوْ صَنَّعَ الْمُسَرِّرُقَ دَرَاهِم و برول كروه ل كوف من جروان جريك لو و بالقد كم كان برواكرة و كري براكرة و كاكر بروك كروه و كليك الرجوي كروه ال فَأَخِيْرُ فَطِغَ وَرَفَعًا وَلَوْ صَيَّعَهُ أَخْفَرُ فَقَطَعَ لَا يُؤِذُّ وَلَا يُضْمِنُّ وَلَوْ بِسُؤَدً يُرَكُّ ا فرفيل على قريلان التي كريكا كم كيل حكورة وكلسان بالقرائد واكيا وَرَيْ العَابِمَاتِهُ منطان ويَا الداكر بالديكا وكرا العابايك توشيخ اللغة زابر مامحونها هملاء بدعلاء الخباباتي مودر أجيك والركون جزود ليت ركن كالامتع ركان

تشریق افقتہ افو قد ورجدہ الیسوی النے آئر پورد امری بارچ رک کرے آئا کی کابایاں پاؤں تختے ہے گانا جائے کیوکہ بیعد ہے اور اجماع نے ابات ہے اور نختے ہے کا نما حضرت کو کے تس عابت ہے جمرا کر تیس کی اس کو ایک کے دروی کرے آفع ہے ایک وارا موبارہ چوری کرے قابل میرکا تو نگا۔ اور تیسری بارچ رکی کرے تو قد رکونگا بہاں بچھہ کراس سے آغاز تیر فاہری ہوں بے حیا آئی ہے کہ ملی چورکوانیا کرکے چوڑ اس کہ خاص کے اتھ درہے جس سے دو کھا نے ہاستی کرے اور نہ ہاؤں سے جس سے دو چ معنف این الیشیدی مودی ہے کہ حوز اس کہ خاص کے اتھ درہے جس سے دو کھا نے ہاستی کرے اور نہ ہاؤں مسے جس سے دو چھے ا

ر ... امن توکه تعلق و به آن فردوان به المثالية اخراز بالعصال في العين الاقتح 2 - الحادثة علم الن السريحة شديل العمر و العمل فردا ادينتي

ص. «المدالم في اعن البرد الدّرون لا لك العظوميّ المالك الدافيسية البردانسيان برب الشاريعي المالك الديمان ع. الكرد أكمن الإنتلي عبوالرق يتني الدي الماليري في ا

ے کہ آبید بارس پورٹ سے بکہ پھر کے جادان وقعی وال کانے کے ساور پائی ہی مرح بھرا از سے بورگی کی و آخشور سامی مضط وسند نے ان کوئی روا ہے کانتم فر طیا اوقی میا اسلام ہوائی ہے کہ بیدوارٹ کو نظر ق متعدوم وق بے کیلی اتول ایا م کی کہ مدین متر سے مسلم میں ناور مدانی فرقونیں و ورکھوں کا بورک محال ہوا ہا اوران مورپ خیرے اور اوران اور بھری می کی مسلم انسی اس ان جائے قریب است بھول ہے ۔ وسلم مان وسٹ جادرونش انتہاں میں بات جدما کردن باز کورون اوران جدم کی جدمی می کی ان محال کے اوران کے افراد کی سازمت سے دار بھر میں دور

کی نه محص مسوی کنج آمریور کے اِتھاکا کُھُوکا کا معمود اِنٹی ہویا گئوٹے نے ماہ ماتھ کی وہ نکا پر کئی ہوئی ہوں پاش ہوں اِدائیا ہائی کا معادہ اِنٹل ہوئا آئی منہ واکے کی کہ کہ شاہ رافعار کی سخت این این معرفرف سے رہی اس مالے میں والار معقبت اِلاک کرنا ہے اس کے انرائوا فرکا مائے تھے۔

برق و به بسر المسلم الله عدا مرتبط بالمسلم و المواد المناطقة المسلم و المسلم الله المسلم الله المناطقة و المواد المسلم الله المسلم و المسلم الله المسلم و المسلم الله المسلم و المسلم و المسلم الله المسلم و المس

عوله ونو سوفاللي ١٥ موري شاير وي كي اولك خاب مؤم اورو كي وين في يوري بواي وي ويورواخر ساس كالماتها ؟ جايعه كيك وهر سافان مع الوال الكان على أوست مراقب كراني وأن بيد وكه عاصر كي بين روايا قبال كيكن بي ماواق خانب آسمار في حفر كيفنان وفي موسعة والروائة وتيم ركي يرضيه بصير بينا ومستوارة ويسب من موجود النوي

غواله و لا محسم اللح الإدرية جوري كي ورارة بالصفاحة وإلى البدائر عن شخواس كها بي مورد دورة و كان ودالله كروي به يمكن كالكوواس كي مكسر موقى هيد الدائر ووراك الأي دولايورية وان عالم يكال أيولمات بث هي بهد كالأجب بدرياسا قائ أن من وبين توالى برد والتنكر أون مراي المحل الأدوار ووهورك مين بيد بحي ليج مشول بيد.

خولہ و لو صفہ النے چارے کی انہایا اور ٹرکرٹ رکسانہ جرائ کا اندازت دیا گیا۔ قطبن سکونو کیسائی سے ترکیزا النبی نے جانا شال کی قسمہ 17 میں کا انجم کے لیکن کی کیڑا وائی ایر جانا ورزگ سے جزئے دلی جو 10 میں کردی ہو سے ل اور کر میاود کھیائے قطر فین کے کانو کی کیڑا دائی کے بالایا ۔ اور باسٹ کے نادائی دول مورٹ میں مراد ہیں۔

## باب قطع الطريق

#### بب دہر لی کے بیان میں

قولد مات النبر سرق منوی ( بودی ) کے بیان سے قرافت کے بعد سرقہ کرئی (رابزی ) کے اعظ م بیان کر دیا ہے ۔ کیونک ال کمٹر الوقر کے جاور تانی کلیل الوقر کا رابز کی کو طاعیہ ہوئی ہے تا ہم حالم اور انہیں ہے وہشدہ میں بوقی ہے۔ اسلے منابر جازاس کو کھی سرقہ کما جا تا ہے ۔ بھر اس کے لئے کموشر کیس میں (ز) ماہزان صاحب قرت احشیت بول یا کوئی ایسا باقوت ہو جو احتاج ہو اور بھو سرت کرابز کی شہرے باہم بور شہر میں رابز فی تیس بوقی البت امام ابد بیسٹ کے زویک دات کے دقت میں شہرے اندر بھی محتق بھو کرتا ہے اور کہ کرابز والے احتیار ) ( س) دار الارسلام میں بور س) کی اس خرو بھور تھا ہے بود ( م) رابز ن صاحب مال کے قرابت دارت بھول ( ۱) کرابز بی آل از قریر کرنا رہوں نے تھے بعد میں بود ساتھ بوجائے گی۔

(شلائبرادرامشی)

أجف فاعيد قطع الطريق فبكة وخين حتى يتون وإن أخذ مالاً مغطوماً فيلغ بدة ووخلة المراكزة بالمراكزة بالمراكزة

مضرَّيْنِ لَمْ يُنخَذُ لَآفَادُ الْوَلِيُّ اَوْضَى وَمَنْ خَنْقَ فِي الْبَشَرِ فَيُرَّ مَوَّةٍ فَنِنَ بِهِ كن ون قباص لے یا مناف كرے جمل نے گا گھوٹا شمر ممركن بارٹر اس كوكل كياہے ۔

لَوْ تَشْحَ السَّعَة عَلَى السَّلْ جِنْ مَا مُعَامِدُهِ وَمِنْ مَا مِنْ وَالْمُوجَوِّ مُعْلَمُ لِمَا

تشری الفت : قولد احد الله رابزان کے وہ اوال بین (۱) رابز لی کے اراد و سے نکا اورکوئی چیز یفتے اورکی کو آل کرنے سے پہلے "رفار کرلیا کیا تھ ای صورت میں اس وقید کیا جائیا العاجو : و الفایق بعداد بون اللّه وو سولد الا ایکن ٹی اوش سے بکن مراد ہے (۲) رابز لی کہلے نکا اور بال معموم مین کمی سمان یا دی کا بال سے چا تو اس کا د بنا باتھ اور بایاں یا دی کاٹا جائیا کا ل اللہ تعانی او فقطع العلیم ہو او جلھے من علاف" (۴ مر) بال وال تو تیس فیارٹس کی کوئل کرڈال تو اس کوئل کیا جائیا اور کیل منابر مدے ہوگا کہ اور دی قصاص بہاں تک کرا کراولیا کے مقتول حاف کر ہے تو معاف نے دیکا کھٹے بیٹی شرح سیمند کرتی عبد (۳) مل کی کی ، کی وَقُلِ بِی رَدْ الوقر آن صورت بھی م کم کوچندا مورکا عقیار ہے ابنام تھ اور بایاں باؤل کا فے محرکل کردے اس کے ابعد مولی برلوکا بے اصرف کل کرد کے اِمرف مولی برج مادی ۔

۔ خولہ والعصالغ ما بڑن کی المنی اور پھڑ کا تھا کہ مارے بھی کوا ہم صاحب سے نزد کیے پھڑا ورائٹی کے ذریع آل کرنے سے خدمی گئی کین میان برصورت بھی آل کے جو بھا کھ کھر پر انظر نی تھا می بھی انگر اور سے پھی دائٹی اور کو ارتفی کو ق قولہ دان اعدالغ بل لیا اور کی کورٹی بھی کردیا۔ آل مورت میں داما کا تھا ور بنیاں باق میں کا جاریکا اور فرک ویدے بھی اور سازہ کا کے تک تھی چاور خان دوئوں کی ٹیس ہوتے کا مرب

قوله وان جوح النعان چوسنلول می دلیس (۱) سرف دنی کیا (۴ بنتن کیاادرگرفتاری به قبل قریری (۳) را بزنوس می کوئی نیر مقلب بوچید بچاه باند (۳) به مقلوع طید کا وقی و کرم موم بر (۵) الی قاطر نه کید درسرے بروکیتی زانی بور (۴ کسی نے دانت کا بادن که تیک شهر میں یا دوشرول کے درمیان دابڑ فی کی بوروی تمام صورتوں میں حد ما قد ہے ، البین مقوق العرب کا مواد تا میں الدائی کرنا کر مورد بورد جوان دیا واجب نام موکد شروری ادکار کینی کم می مورد بیش تعمال دور خد می کی مورد میں مال وائی کرنا کرم وجود بورد جوان دیا واجب نام موکد

### كِتَابُ السُّيرِ

لجهاد طق فرص بحفاية البعداة فإن أقلع به قوم منفط على المكل والله البغوا بمراجه المجاد المراجعة المعاد المراجعة المحاد ال

فوله المعهاد النع الربعش كركر في سر مصده مل بوجائ اس كي شرورت والتي زيوة جها فرض كفاي بريرة من كر ليفت كر كرفت المستوت المستوت المستوت التي المراق المستوت ال

القاعدون" كمَّة قريش" و كلا وعدالله المحسني فريايا ب كما كرجهاد بيش فرض مين بونا له قاعدون سير في كاه مدونه بن بكروه مستق هذاب بوترة.

رَفَا صُ خَلِنَ إِنْ هَخَمَ الْعَلْمُ فَتَحَرَّحُ الْعَرَالَةُ وَالْقَلْقُ بلا الذِن زَوْحَهَا وَسَلْبِهِ وَكُوهُ الْلَجَعَلُ انْ وَحَدَّ تَنْيَ المرقعين بالمساقرة فن في حدّ من عمر هوريد بالمعاجزة المعام بإذا بالأسماع المباد المساقرة على وأخراء المعام والمواقر بالمسترات والًا لا فان حاصرنَاهُمُ لِلْفُوْهُمُ إِلَى الْإِشْلَامِ فِإِنْ السَّلْمُولِ وَإِلَّا الِّي الْجَوْرِية عالى يابيا. قدار شكل أن المريم كالزورة وكاس وكراياة مي أوا خام في المدين بيكراء من معنانيا بعب أبيرة بجتر بهو خذا بيطلب لري ال فانَ قِلْوُا فَنَهُمُ مَانَا وَعَلِيْهِمُ مَاعَلِيْنِ وَلاَ تُعَانِي مِنْ لَوُ نِلْقُهُ التَّقَيِّهُ الْبِي الإسْلامِ أر مالها لوق في كل المعارجة والمديد الله بي إلى المواجعة في الإنتراك المواجعة والمعاركة والمعارك وللكافرة بدكا من للطف والأ صحيل بالله تعالى وأحاراتهم بالعبائ فأمخابيق وحرأبيثان الأسرين لأفرز وجاكية مجيا تتحلان كواس أوجرو التي تجوأ وورشالند في مراحب أساليان أحزا الميتنجين والأكراب الألويراك ومخافهم وفطع المجارهم وقمساه أزوجهم وزمنهم وان أنكوشوا بعصل والهضدهم موری نے اور ان کے درخت اجلائے کا مجتی ، باور نے اور ج ان کی جربار کرنے ساتھ کو دہ میں ہے کی کوئے راکس اور موا کی کی است وَتُهِينَا عَلَى الْحَرَاحِ الْمُصْحَفِيًّا وَبِعْرَاقِ فِينَ صَرَقِةِ الْمُحَاتُ عَلَيْهِمَا وَخَسُرُ وَشُلُول وَمُثَلِّهِ وقبل إغزأة وعلر لمكلف وشلخ فان وانحشى وفقعيا الاان تكون خفظم فازأى فبي الععوب اؤ ملكا وقبل اب الموجوعة والجزائلت وي فإزعاه المرتصة بال في كم لريق بيكولي التاجي شاؤ والشابي المتحكوب كالكرار أيث ا شَفَرِكِ وَلَيَابُ الْاِبْنِ لِيقَلَّهُ عَنُوهُ وَلُصَابِحُهُمْ وَثَوْ بِمِمْنِ اللَّ حَيْرًا وَلَنَبُهُ الرجَيْعُ وَإِنْ لِدَامِدُكَ جَامَةً كَانُونَ الرَّالُ الرَّامِ الرَّامِ الرَّامِ الرَّامِ عَلَيْمَ الرَّامِ ا لَوُ خَيْنُ وَلَفَاشِ بِلاَ لَيْهُ لَوْ حَانِ مَلِكُلِهُمْ وَالْفَرْفَاتِينَ بِلاَمَالِ فَإِنْ أَخَذَ لَمُ أَوْد أكران وادال حالة بكوكن فرز عاهم كران كالمان والإنتاك ساوير قريل حاذيك بالمناقع لكن أرسك يأكوا والن والإبلط ولتم بنع شلاف بنجه ولافقتي بن عنا خزًا او خزة وقدة الله أهراً وران کے اِنجوافر خت تاکریکے اور رہاہت تا اینکوئس وکی آفاومرو با فرید کے باور برگ برامرہ ڈواکس کے آبائس رہارا دول

> وينظل امان بتكى واستيم وناجي وعنيد مُخخودٍ عني القنال اور ذکی اور قیرتی اور 75 ور قال ہے روک کے خام مج ایمی ویڈ واٹس ہے۔

عُ مَنْ مُنْ اللَّلَةَ وَجِمْ إِنَّا لِكِينَا لِمِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ عَلَيْنَ مِنْ كَلِينَ اللهِ وَإِ ا تھی جمع تجر درخت وز ورغ جمع زوع کھٹی ہوتا ہے آئے کو فوال سے میمیا کا سربید وہ شافی نے رخبہ شمنی وہ وب ل فوست مثل الرائب كرز المثبة الأكرة ون كالماء تعد المائع الراب في ما أن من الفكار أنام الأنه وأنام الوزائل فيان في العام ال جهر بعد تحور ودناهم عمل كالزلق كالإبازات شاويه

> زر نسب لمدسن ملي اعائفًا أن الإركاب الوسعوق ليزيج له يخابي والسواج معودال الرسلي خدر بهم إنسان الما الا الفاض التيجه وعل بليه أبل أن من مشاه المنتقد ويراوس أن في بالإلان مروك بن معدل مناهات الألاث وزيوم المنه الجماعة المقرائع وياتوا المراحة الجماعة الفارق ويها

کھڑ کا اعقد : فولھ فوص لغ اگریش کیں دگی بھو کمکھ نے فواہ ٹس کا فرول فی قرجاد نرش ہیں ہے ہورتہ مہالی اسام کہ ایات ہے۔ اگر جدائل حقوق اچار معدد ویں۔ چنا تجہ ہوی ہوئا ہوئا ہے استقام ہا اجازت تا تھی جدائش ٹرکٹ کر ہے کے شرع معظی ہے کہ گرونو ااسلام کے کی شرح کیانو تھو کہ آگر کے اور وہاں کے قریب والے لوگ وی جو اور وہ اور کے آئی میں جا اور اس کے ماور والوں پر فوش کھا ہے اساکر تو کید وہ لے ماج میں یہ کا کریں قود دوا میں پر بھی قرض ہے اس میں میں میں اس میں مشرک والی مغرب برقرش کھا ہے اساکر تو کید وہ لے ماج میں یہ کا کریں قود دوا میں پر بھی قرض ہے اس میں میں میں اور م

قولہ و کو ہ العجمل اللغ کن اس ماں کو کہتے ہیں اوکا فران سند جا قال سامش ہو ۔ جیسے فران ور بزیراد و تعمید اس کو کہتے ہیں جو بذر بعد قال حاصل اور کم رہاں گئی ان تقمید کو کو گئی شرال ہے۔ سطلب مید ہے کہ جب تک بیت العال میں کوئی ال موجود ووقا حاصم کے جواد کے سے واقعہ سے اللے بیزائم وصبے کے تک بیت اسال ایک افران دید ہے۔ گئے۔ میشک دکام کر بھٹی واڑ وام کے لئے۔

ہولہ فان ساحو ناھم النج اگر سلمان کافروں کا عاصر و کرنیں تو اواقات کو اسلام گی شرف بنا یا و بڑھا۔ اگر وہ اسلام تیول کرلیں تو مبتر ، ہے۔ کیونکہ صدیقت میں ہے کہ تخصرت ملی الفریلیہ وسم نے کئی تو مہت سام کی وقوے دیے بننے قال کیس کیا ہے۔

اورا کروواسلام تون کرنے اس اٹکار کریٹاؤ کھر تزید ہے کی درخواست کی جائے جرچیکہ واٹل بڑیوہوں بھٹی اٹل کئے ہوا تا برمت یا جمل بت برست بول موس کے شرک اور مرعد درمول کوئے انتخارت کی اٹٹر جلیے وسٹم نے امراہ ڈیوٹ کو ای ڈائم توری اگر دو بڑید یوڈ ٹول کرئیں تو مقلیم ہونے کی مورت جمہ ان کے نئے خصاف ہوگا جیسا کیا ال اسمام کیلئے ہے اورخالم ہونے کی مورت

یں ان سے انتقام لیا جا یکا جیسا کوسٹ کو ہے ہے۔ ہناہ رہ ہزید ہوئی تحول نے کری قوار انڈیکا اُم کیکر ان سے قُتُل کیا جو گا۔ قولہ و نصالح النح النح اگر مسمانوں کے بھی نمی کھارے مالحت کر بھا ہم روز صل کرلیز جائزے آل پیسل ماں پر ہوئے ناس سے مال ٹیمریا ان کو مال دیکر ہر موسنت ہے گئے کر خوائزے قال تو ٹی ان جنہ حواللسلم عاصبے کھا ''اگر و مسلم کی طرف ماکل

ے ان کا بھی اور میں ہے۔ اور میں میں اور ان مربع کی دے مان مان کا بھی موانستہ میں ان موجود کی طور بور او آ ہے مجلی اگر موجود کے بیا رہے کو معالی ہے کی معالی ہو میں مان بھید معلمی میں ہو ان موجود کی موجود کی م

قو لَه و نستنالِ مِي الرَّمْسِلَانُوں كِنْ عِن مِن مَعْ كُوَّ وَهَا بَعْ وَوَقَوْ وَهِ بَعِي وَرَسَت ہے۔اب اگر نورسُل كارت باقى برق تعلق شام كا اطران كرا ہا ہو يك تاكہ بر تفتى كر جوڑا ہے ہا رام ورق ہے قال قائل و اسان علق من قوم عيادة فاضا اليج سواء ان اللّٰه كا بعث المعنائيس، اى على سواء مسكم و صنهه على العلم جلاك الورائرسُّ كى اور كارت كار رَجِّى ورق اطال كى شرورت يميل - كورت منه خود ق باش ہوگیا۔اور گرانیا كے إدارا كرف نے نوب كا بر بوق تعلق كم اطال كے بفران سے آن كيا جائيا كولا موجو سے مبال آئند ہم من الذيابر الم من قر ترك الله كار خوات كى وجو سے قرال يوقا

نو بله و نع دختل الفخ الركون مسلمان أخراه مرويا فروت كي كالركوالي ويدر توان كرك ميم كيا واليكاكر بيدا كن وينه والا فاسق بالاسط بالتي فالى الا يا ويجداد بكام موخن كورُ في كي البازت وركونك آب في صاحبناوي وهرت زيات في هنرت الوسماكي واورم بالحداث بإرهال . في معرت محتم كورك والودة ب في الركاج الزركع الدرك باليعجز على العسين الاناهم (يهم)

بین استهای می سام از بین موجود می مجاد در این با بازد بین استهای این بین بین می بین استهای استهای این استهای ا اداران با افران سه سران کی فوف کے ماران این کار این انگراس کا محمد کرے تھے جے بدا وزر کو مارک اور مارک کا می کافر و مسلمان قیمی اور سلم باج جوداد الحرب جی جوائی کا این و بیا می می فیری کینک می جود کار استاد میں ہے اس طرح جس شام کو قال کی اجازت شدہ دائ کا ان دیا محمد میں کام می اور ان کا ان بین جواز کے کرد میکن کے جواز دائیدا مرام افران اللہ سلمین واحدہ ایستی بھا اور تاریخ ان ان دیا محمد میں کام می اور ان کار بین جواز ہے اور نادم کور کن افتال کے دور ان کے سلمان کی کور ان

ع مراكزاتي ما كم يعميلوني كواين مراكزات مراكزات المراجزة والماري ويناوا المراقع في أوياته

## باب الغنائم وقسمتها یاب مال نغیمت اورا کل تقسیم کے بیان میں

وبسنتها فافتخ ألإنام لخلوة فببغ بيتنا أؤ أفتر الخلها وترضع الجونة والجزاخ ولفل الإشاوى العراق الله الله أنا كرية في المرادي المرادي الله كردي لا من أن المشرول ويركز الريكة المرازية وكردية مقروك أيران في يول كم او انسَغَرَقُ أَوْ عَرَكُ الحَرَارُا فِغَةً لَنَا وَخَوِمَ رَفَقَمَ النِّي قَادِ الْحَرْبِ وَالْفَقَاءُ وَالْمَشُ وعَقَّرَ مَوْطَي الله المسابقة عن المن المجارة من كالمناكم و 10 يمان كوالعطرب المن كراون في المان المناهوي والمناق كالمكر طَقُ إِخْوَاجِهَا فَتُقَيْخُ وَلَحُونُ وَفَلْسَا الْفَيْنَةُ فِي هَارِهِمُ لَا اِلْإِلَاغُ وَيَتَّلَهَا قِلَهَا کا ل شن کا نابات مشکل دو ملک ان کوئ کا کر ایجا دیاجائے اور دارا تو ب بلی مال فیمت تقلیم کری تذکر میر و کرنے کی فیمن سے اور تی از تقلیم اس کو رَكُ الرَّدُهُ وَالْمُدُدُ بِنِهَا لَا الشَّرَافِيُ بَلاقِيل وَلامَنْ مَاتَ فِيهِه وَيَقَد الإخرَاقِ فِي دارتَ = كمنا ووقر يُعد بوكي كُلسان ه و بال تخرمت على زيك بازاري فولساجا قال خياد زوي مرجا بنا وراكوب شر اوردارا لاملام عن الآ وتشلاح وقفي بلافيشية وللنقع والها بغلب وطعام ت مند بعد ال كاعده الثول أو بالبالغاول التعالم المناب ماروت الرئد في عادر كان ما الرجوع من الريض من التحيير اللخززج للها ار ان کا فرونست ندکرے اور وارافریہ سے تھے کے بعد کی اتحام جائز کی اور بھرنگا جائے وہ ان قیمت میں وائی کرد ہجائے وْمَنَ أَسْلُمُ مَنْهُمُ الْحَرَدُ نَفْسَهُ وَطِفْلُهُ وَكُلُّ مَالَ مَعْهُ أَوْ وَفِيتَهِ مَلْدَ مُسْلِمٍ يو ان شر الله المنام المات و نظاليًا وفي جان كوار لا ته كو در جراى ول كو بوان كه ساتنداد هر الل والبعث كوج كرا المان أؤ لإتمى قؤن وألجه الكبير وؤزجم وخفلها وعقاره ونفلوه المنفجل

باذ کی کے باس بعد شاکر ہے جو رہے ہیں اور این کا انداز میں اور اپنے آگی کار سکو

توضيح الملغة الفائم تخ غنبت ومودة العراقب المركى فق مير تدى فيدار لل وجهزان كيليج دياجا الصق مسان كرنا موز وفيس كانك مواقع في عيدة وهور رومد ومرد وموقي بازاري وعلف جار وهلب يكزي سراري بتعبار وجن فل -

۔ انٹریٹ کلفقہ : فولہ مناصبع المنع جس شرکوایہ ایمورتر والمبراض کرے اس کے تعلق الکوہ تقیارے جائے مراثال کربائی کو مازیوں کے ارميان فتم مأريب بعيها كرة تخفرت متح الشعابية مم في تيم هي كيافقا سامورت عن درة من مازير كالملوك ووجأ يتي اورس شراطر معین ہوگاور ماہے قوم ہال کے کافر دن وبلا دوسرے برقرار رکے میسامھزے مرنے غورتی میں کیاتھ کہان کے گھر وں اور برمیوں کو میس كالقرف لتردكم أكرامورت كل الزير فريزاه فران مقرركيا جازيك افيل الاول ولمي عند حاحة العاملين ١٠١٣.

**قوله والمن الاسب**رى الغ ادرجمنا كافرول كوفية كولياكية بوان شيختلق المامكوا فقيار سياميا يتقل كرست ببيد كها تشغيرت مل الله طبية للم في يوفر ها كان أيا في بترميك وسلمان ويونط بين الرجائية الأمام بنات و تحريدك الرسورت من وفي قرك ساتھ رتھ مسلمانوں کی کال مناحث ہے۔ اور چاہیے ڈال کوؤ زاوز کی جاگر چھوڑ دے جیریا کہ تعزیت ہم نے کیا تھ بھر ملیکہ وہ شرکیس ور مرتدين ويهون كبال كاذي برناميا أرثيس وكامياني وأ قو تدوسر جالنے کا فرقید و کرسلوانوں کے تینے علی آئی ان کوازاد واحدان بددن کی واونسے دہا کہ بیاج انوٹین کے کورٹ کے جدہ کاری لوگ ان کے بالک ہو گئے قواب مقت کچھوٹ شریاں کی لا تھی۔ جواب یہ ہے کہ بیا تیت سینا مقوال کے بعید وہ توج ہے۔ اوسا مندا جدد و احداث ان کی گئیا ہی کے بعد ہاتوا حمال کچھوا کچھوٹ والد ٹیا ہے کہ بیا ہے کہ بیا ہے دہ بیا م مقدم نے ہے کیک کو وقدا وہ وہ کو شری توجو کو کی بیار ہوئی تھی اور آیت سینسسور تر براہ تی ہے جدد یہ جس باز ل وہ فی تھی حضرت قدادہ معلی اس میں تا ہا ہوئی ہوئی اس طریق کے ہیں۔ بیز ہر کفار الل اسلام کے بقد جی تید ہوئر آ جا کی این کوملیاں تید خوال کے میاولہ جی چھوڑ تا جا کوئیں رق کی جنگ سے پہلے واس کے بعد کوئلو و تقویت حاصل کر کے پھراڑ والی کا سامان میں جا کی کے معالمین کے زو کے تا ہی ذیک ہے گل مطمال قید ہوں کے مباولہ جن کورکوئلو و تقویت حاصل کر کے پھراڑ والی میں اندر مواد کا افر میا

خولہ و عقوموان النج آئر ما گیست میں بھر مرتبی ہوں اور ان کو دارا اسلام میں ارنا شاق ہوتو ان کی کوئیں رکائی جائی کیونکسیٹر م ہے بلکہ ان کو ڈن کر کے جاد و جائے ۔ ڈن کے بیٹنز جلانے کی بیازت ٹیس کے ذکہ جاند ارکوا کی میں جانا ہوائے تھا کے کی اور کے لئے جائز نیس ۔ امام شاقول نے نے میں کہ وائر جا اوروں کو انا مشکل ہوتو جانیات جائے بکہ وار محرب میں مجھوڑ دیا جائے کیکٹر آ خضرت کی افتہ علیہ کم نے کھائے کے علاوہ کی اور فرض ہے کری کو ڈن کرنے سے میں قریم اس مجھے میں کہ کی قرض می

قو قد و شوک المنع جده دادر کک فازین کوه را گرب ش با کرسطود استخبال آنیت بی فازین کے برابر ہے ہیں دوہ می مال بنیو سے عمر شرک بول می کیکن فشروطوں میں سے جونوگ پا زاری دول وہ شرکیت بدول کے رکیک اون کا وہاں جاء قال فیشت سے تیں ربال آگروہ کفارے قال کریں وہونک شرکے ہوں گے۔ تو حدد انشاہ میں فون یسبھ مالھے مطلقہ ''۔

خولہ ویستفید فیہا المنے فازی اوگ دار الحرب شن مال تنہمت ہوں اکھانا اکری ہتھیاد ، شل وقیر وقی ارتشام بھی استمال کر سکتے ایں۔ کیونکہ کو رہٹ سے اس کی اجازت تابت سے تعمد تف نے ان اشیاے انفاع کو مثلی دکھا ہے کیمن صاحب وقامیہ نے تھیارے انقاع کو مقید ہو بہت کیا ہے وقسیمرید شرک کی اشیک افغاز کا کوام می اجازت کیا تھ مقید کیہ ہے۔

وارن ابل تبریک این کرد: ۱۳ به ۱۵ کارم مهدان برستنگل ، باری تبریک میران بردند کرد دو در این این این آمی می باقی ۱۰

وهو سرعه ويبابه وسلامه وما معه الدسب انتزر في موادل اس كرب الد تعمار الدير ومال بي تراس كم ماته بو

سواراوربياد وبإكورميان مال ننيمت تقييم كرزيابيان

آتو قبیع للغندند. عَلَ بعاده با فارشِ شِهوار سِهمَ مِن آتِي عِم برؤان البَّرِي عَن َ مُرامِّلُ ولاَ فِي كُورُو القبار التَّعِيمَ عَمَا صَاعِلِيهِ عَنِي الْ قَيْمِتِ عَلادتِه عِيرِ ورواج لِنَّهُ عَاسَ كُرك بِهِ عَن عَلَى ص من المعارد الم

۱۳۰ - ميليان الانشارة اين الايليان الميلية والحراقي ويتمل كهافي المهالي كين ميليان المصافحة والتهادان فإم العدوالقلي كما العرف ويش كم يدوال بن المكن في تشديع في كولوالله الذوا بمي تحظيم إلى كوالتشاوما قدي كل فوج لك ووير في أخير من سرة الماخل اكن حافظ المثالي في إلى المن موقعيل كسنت في مجتمعة من من عليه وال كو المعنى العام برجمول أيد ب- كوكر وطال دوايت كي برنست بنع الدوايات الداول ب-

قوله ولو له قوسان النع المركوني فازى والمحفر في يكر جائة طرفين كزويك الدي كيستى كحوث كالتصريط كاسلاماته الاست فراست تين كه ومحوثول ك ودو مصليس كريناكما تضريت لمحافظ علا بهم في معزت ذين كمادكون كودود عص مقرر فراست الألك طرفين فراست تين كرفاله ومحوث ويشرى بوسكارا ليكستى كموث ويوسكا ب البذاليك الكاملات كالمعرسم وكابوا يشارت كوبيا الاجادكون فالكون معرض بعنار ومعزت ويواكن بسواول في وايت يدك تخطرت لمي الذهاج والمراكب ويكوبار مصومها محدث الدجاد كوالان كالموارث كالدين المراكب في كوبيار عيامها محدث المستوال المستوان المراكب الموارث المستوان المستوان المراكب الموارث الموارث الموارث الموارث الموارث الموارث المستوان المستوان المراكب الموارث المستوان المس

قوقد و العبود النع سمارا وربون ل كي تصول و استمثاق وتت بجاوزت كي فالت بي معني اكر دارالا ملام بي جرابوت وقت سوار قدانو ساركا دربيا و با تعدق بير بكا صدية بي كاليري اكر كوني غازي وارافرب بن سواد بوكر واقل مواليم اس كا كوز امرابي تووه وه حصول كاستن سبيدا دراكر داما لحرب بن بيول كيالا دربيال ما كر كوز اخريداياتو ايك حصد كاستن وكا الم مثافع كريبان قام موسفا وقت عنبر ب استخداهي عامة الكتب و الطاهر من مذهبة انه بعنور معرود شهود الوفعة "

قون والصد میں افاع آیت واعلم والدما عدمت من شبی اوا میں ال بتہ من کی تشیم ان طرح کی تی ہے کی بال کے ساتھ میں کی بیاری الدر کی ان ہے کی بال کے ساتھ میں کا بال کے استان کی ایستان کی بیاری کا استان کی بیاری کا بر بیس اور استان کی بیاری کا بر بیس ان بیل ادر ان کی بیستان کی بیستا

قوله وفلدہ النے اعظ قبس ٹریٹنا نے قرائد اور انتمار ہو ہائٹم جوامناف ششاق ٹل ہے جن بنای اور ساکین وسیاقرین پرسقدم کے جائیں کے بنی انتمان متیم اور جیوں پرمقدم ہوگا اوران کاسکین وہ رہے سکینوں پرو کیفا۔

هونه ودن و حق البيرا کوسکرانول کی کوکی اقرت جماعت دارالحرب مال سنگودل بن \_ بیفس لیاچایگا درصاحب قوت زجوق نبس ایا جانگا- کیکافس دخیفرنیست به درفیوست ده به دلیا کیسای واصل بریس ان کالاز دوامل جمین جمیرت کهار نیکان کفست \* خوفه و فلا عام دالنو انگول کوآل براکسانه کیلیئر با بیکرستایا به کرد بوخش می کافرنگی کرد گاتو متول کافر کاسب ساز مهایان

موسه ولد عام منع و والم معلق به سلط بينها بيرج مها من المهادي المن مرون الرحة و سول و موان عالم المعالمين. ياابها التي حوض المعلم منين على القتال "-التي حوض المعلم منين على القتال "-

لايه... ومرفعتني مخينة في مرة معيد الرزاق والفرقية عن الزميرة علاي الوقعي والمتاه

<sup>-</sup> يضمل بين فبالناه فالعمق ملام في مؤولات الجري كالان عبال معاكم عبد الرزاق في المديني المديني المحسنية ٣-

### باب استیلاء الکفاد بابکاقروں کے نیے کے بیان میں

والتقييد بالتزك والروم الثدتي والمراديهم وللغاث وبغدينا

الرُّولُمْ وَأَخَذُوا آمَوْالَهُمْ مَلَكُوهَا وَمَلَكُمَا مَا لَجِلَّهُ مِنْ وَلِكُ إِنْ عَلَيْهَا عَلَيْهِمْ یڈک مقدری لوگزیکر کیاادران کا بال سالیا ہو، اس کے الک جو یا گری کھارہ ہم جانگ ہو یا گیں اس کے بالک جو یا گس کے اگر ہم ان پر زان غَلبُوا على أمَوَائِنَا وأخرزُوهَا مِدَارِهُمْ مَنْكُونُهَا قَانَ غَلَيْنَا عَلَيْهُمْ لَمْنَ وَخِد مِنَّا مِلْكُهُ قَبْلَ الْهِمْسَمْ، اخذُهُ فالب مرجاجي الداكر وه عارت بالول ۾ نافيت اوجا جي ق جو بي كولُ عي إلا يختيم . سر پيليا تو زي كو مندو الدا از ونقدها بالغيمنية وبالضن تلو المنزى تاجر جنهته وإن أفجى غلبة وأجد ہم کے بعد تبت کے ساتھ اور کن کے ساتھ اگر فرید لیا ہو ترجہ نے کافروں ہے کوائن کی آ کھو بھوڑ دلی گئی ہو اور تاوان لے لیا تم بھو فَإِنَّ فَكُوَّرُ أَلَاشُوا وَالشَّوَاءُ آخَذُ الْآوَلُ مِن اللَّذِي يَتَفِيهِ ثُمُّ الْقَدِيُّلُو بالنَّفنين وَتُمْ يَقَلِكُوا خُوَّنا يرًا كرفيه و تالدخ يام تأخرون مشتر قال وومرت بين به يكريكا الكروان واستكر المادكاني. نك تبعول كيهم ساؤاه والمتثرزا وأثم والدنا ومكاك وتنفلك علتهم خبينع دليك وان نظ التهم جنتل فالحلوة ید زام وند اور مناتوں کے اور بم ان کے مب لیکول کے مالک ہوجا تیں کے اور اگر کوئی ایت ان کے بیان جواگ کیا اور ایوں نے بچر لیا قِنِّ لا فَلُوْ الْبَقَ 'n, تو الک بوجا کس کے اورا کر کوئی غنام ان نے بیاں بھائٹ کیا تو مالک زیر کے اورائر خلام محوز نے اورائساب کے ساتھ بھائٹ کیا اور کو کھنل كخلف مِتَهُمَ أَجِدَ الغَبْلَدُ مَحَانًا وَغَيْوَةً بِالنَّصْ وَرِن اتِّناعُ مُسْتَامِينُ عَيْدًا مُؤْمِنًا وَادْخَلُهُ دَاوْهُمُ ان. رفرية و خدّا إفرغام كوخرد ادرام ربك قيمت كماته في مكر بيدا كركوف مناسخ كالأمن غلام كوثر يدكر بينا لمك عن المراب غائبهم غيني ظهرد فخاتا عند يا كوفى غلام دين مسمان موكر الارك بان آبائه ما جم ان ير فانب بوجا كن ثر غلام قاذار بوجاية كا

قرضیح المافید: استینا مناب ه سمل کرد . بی تدکیه بها مقت بشتی عبد سخها که مهود دن کی مادش و بدند را اس فید کرنامد سالهر مادشدهٔ بذک برها که جانا مایش نش نام جاک، آیا

تشرق القلد : قوله والا على الموانه الله أفرالي كافراسلانون كالله بالمجردة فيه آبها مجمد اورواد الحرب من سال بالمحيدة المال بالتحريدة في المراد الحرب من سال بالمحيدة المال بالمورق بحرك على بالمحيدة بالمراد الموري بحرك المراد الموري بحرك المراد الموري بحرك المراد الموري بحرك المراد الموري بحراد المراد الموري بحراد المراد الموري بحراد الموري بحراد الموري بالموري بال

قولہ وان غلبتا انتج تر فی کافرسلمانوں ہیں وارا تحریب نے تھا اس کے بعد مسلمین ان پر خان آ کے قواب جو مسلمان بنازیوں کے دسمیان بال تشہر دوئے سے پہلے ای کو کی کمون کل بات و اوال کو مقت نے تعالی ہے۔ اور اگر تشہر ہو تک ہوؤیا آیت نے سے ملکا کا آب دوئے کی کو نکر کا تھنرت میں ان طبیع کم نے ادبار فریایا ہے کہ آرمد دوب بال ای چرافی ادہمیم ووال کا تق دارے در اگر تھیم کے بعد ہدئی تو وقیت کے رقعے سے مسلم کے ایک کوئی تا اس چرافی دور ان اسٹر پر کر دورالا سام میں سے آئے تا جم اس قیت کے ساتھ فیماندی کا حس سے ایک میں بات کے دورالا میں کوئی تاہم بھوا در اس کی آگئے ہوئی دوراگ مشتری نے اس کا فریز میں ایل دوائی وائٹ کے اوراف کے دو بال میں کوئی تھے۔ ٹیس باتی کی

قوله فای تحکور النبع کی تحقی کا خام کوئی حمیلات کا فرار قارات کار سیال میں در کوئی کا جرا می کوئر یا کر داراز مادم می بیان کے جود کا فرایش کوئر قارات کے بیان موکوئی دورا تا ایر فرید کر الاسمام میں لیے آبید و ایک کار اس خام اوسٹری قال ہے اس قیمت کے فوٹس یکا جس کے فائل مشتری فرن نے فریدا ہے کوئٹر کوئٹ کری شتری دل کی ملک پروائٹے اور کی ہوئٹ وگا اس کے جواس کا پہنا ، کسرور کشتین دیکٹر کیا کہ کہ مقام مشتری اورائٹ ویٹن میں جائے ہ

قولہ وال مذا النج الرسلمانول کا کوئی ہائو کا فروں کے بہاں ہورگ کرچائے باورائیوں نے س کو کڑا لیا ہو واس کے ریاب جوجا کیں گے اور شرکوئی غلام ہو گ کران کے بہاں چاگیا تو غام کے اکب نہ دون نے بہو قرق یہ ہے کہ جائوں والی ذات پر تقرف اور قبد کرئی جونا۔ یہاں تک کرد ادان سلام سے نگلے کے بعدوہ کا ہر جوادر ملک کفار کے لئے باقع ہو تھا ف خلام کے کرد و دیب تک والد اسلام میں ہے اس وقت تک کا کے شرف کی وہدے اسلامی کا تعرف ساتھ الا تنزار ہے اور دیب و دور اللاسام سے چاکیا تو کا تاجا خاتم ف تاکل جاکیا درائی کا شورا نیا تعرف کیا ہم میکی جیسے اور معرف موالے انہاں مائی ملک نام با

قو له وال ابعاع ليع الكيامتان كافر في مزئ غام ودارال طام من فريداد ددرالحرب في باقروه فارم المسد حيد. كان المدعن أن المام من المرابط المرابط

بأب المستامن

ا ہاہے مستام کن کے بیان میں

ه خل النجولة الله حود العالم المنظمة المعلى النهم المنواض الها المنفاه المختلف المنفاف المختلف المنفاف المختلف المنافق المنافقة ال

<sup>(</sup>۱) - دارش کیمی کو جی مهار تا

۱۳۵۰ - مصاریخ نیش جعری گی اداره می میاید وه دادگی امر تلمای میرد بین اقتم نشک آن اید مذیری مه آنشی ۱۳ از ۱۳ بیده برای او جها ماه ندگین رخیر داده شدن یکورده اخر ۱۳۰۰ ۱۳ بین کشر شدن از ایرا پیرش کم و هوای بیده کشر نده برای ایران ۱۳

ا ها دور لا انتقاء على الحل من المالا الإصلى مسب الله وها وسيشما أنو من بالتصاف الانتظام المشقرة

وخوجا النبا للمرتقطن بنقتيء وكلدا ثؤاكان حؤنتين فعلا دلك أنؤ تندسا وان لحرحا تشفلنني ہے اندے پائے آئی آئی آئی چونید ناکے ای فرانے کے جوزی نے باکیدو اربیجامت کی بالکیدوں اور کے مواسلان بارکز ن ملكين مينهما لا مأمونها مُشلمان مُشتَمَان فيل أحقَقُما صَاجِهُ تَحَبُّ طَيْبَةً فَيْ طَالَه س توقوش كافيعد لمان يكان كمسب (١٠٠ علمان) والنجل بش بدوليك (١٥٠ براياتي كارواق الدرك بل يحداد، وماجيد التي والْكَفَارَةِ فِي النَّحَطَا وَلِأَمْنَ، فِي الْأَصَارِ وَعَيْرِهِ أَسْوِي الْكَفَارَةِ فِي الْخَطَا امر آبانی آئی صورت کی گذارہ والجب اولا اور ایکن گئی واقع ایک کی طواح گلارہ کے افقاء کی صورت ایک

بیے آئی مستن اس اعلمان کو حق کردے جو ویں امری کے آیاتھ۔

آتش کے الفقہ بغولہ فان بنامہ الع ایک طمان تاجر 'ان تکرو رقح ب'انے وہاں کی قرنی نے اس کوفر بیدائرونٹ وغیرہ ک ذرید مقروش کردیا۔ امسلمان ہجریتے حرکے دوخر کی ام کا ماان میں ہے کی ہے دوسر کے کا دلیجز قصب کر کی اور چردونوں فیصلہ کے لئے واراكا ما مثل أب في مأم بين كنيِّل بين في فيعل يُرب لا يامل النظائر فيعد ك لخيره البيد كانونانس والمتداور بهال وُعني و والبيت عام في كين أو ناريق بولاد الحرب إلى التم من سياده بأن ممارم كي تمومت فيمين جرقائبي المن كي تفتق بكوليعه أسبار بعقت فضاجى ، في مستامي برواد بديني كي مك بن بدئة زين المدين امواق وعام كالترام تين كيا بلدا ك و كيف كياب راوضب کے صوبت شدائں لئے کون فیصلہ تاہوکا کہ دادام ہے تھے واقعیاد ہلک ہے بی بوقیمن کسی کے اس پر نااب واقادہ اس کا بالصہ وہائے کا البنة اسلمان وهي عصوب الي أروية عاقمة في ربائة الأزيلي الفقل مال الدين نے يعمى كياہے كيدين كيار مثلي الجمي تولن وي جائے گاتھ ایک مشہب ہے کہ جرا تھم نہ کیا ہے ۔ کا یکہ ٹرقی سند ہاریا ہائے گا اوراً اریدداڈہ ارائیسکہ طابعہ اللہ اس اورال وال اش ووا البرقائية أمير جوارمية كوربوت أوريا والول المن ليكروا بالاسلام بشراة أنمي البالني بجوعم بيتي أولى فيصفرنه كياجات كالحقيق اكريترن مهلهٰ به وكروزار ملهم بشروة خيرة الانتخارين كالصنرانا جائه كالكن فعسب مكاصوب بشر بجريح كوكي فيعد تدوي

فضل لايسكُّر مُسَامِن فِينا شنةً زِنجُل له بن فلت خنَّة فرُسمَ عَلَيْكُ الجزبَةُ فَالْحُث بَعْدة استة ا نقل المدينة إجابيًا من أن تعريق <u>لك مهل بكيام والبائية كالأممال موقع الرقع براي</u>ة مايني بها الموات عاجي مال الهو دلمني فلم يُقرِكُ إن يزجع النهيم كمه لز إضع غلبه الحراج او تكحت دِمَهُا لالحَكْمَــة المرقع برسية والي دوية يكاله والداخري جاسة من وجويعا جيها كوائز فرويغ ولي متحرماه باستة إكون الإستاق المتحرك ا الزامة زحم البيهني وأله وبينغة على أسنت الوا الجثل إزلة وني عليهما حل ونه رائحہ وہ کتار کیا طرف کوٹ ہائے۔ درگھی مسلمان نے ڈمی کے بان اس کی ایاف مویا تی کے زیدان کا قرشی دویوار کا خوان علام موگار

## (منتائن دارانا ملامین ایک مال سے زیادہ فیل نبر سکتا)

تشخر من الفطية : فوليالا يتكن الغ حريل كافه كالبيشة وارائا مرام يعن بينه جا لأكتاب ككر وهر حرب بن سبب كيب مساعط بالأوواغان عويا يزيدويز فسرماك بياب بالكرج فيالهن الفيكر الدارط مرشرة طائب تؤوه بوريعا يكب مرالية كمينتي أميزهكما تن الصعاف بعن مركبوديا ج سه کا سائرتو کینه حالی کم فیمرسه کا آن توجه بی تر پیشتر کردین که بیجه بیا بیت که آن بی بازده در تنظیم سه کاق حاصل می جاید هارای لواظ سه ای کادار با حاصل کان و سه خواتی هم باهن در کاهی گیری باخل کاد و من صورت می خد و گیرد که آمانتی و جائے کی اور توبانی کارو باد هادواز و تا بیروست کادی بیته ایک مرازی بدار کند واصل قرار و بازد کیا کادور حاصل کردید و بسید در داخلت به

عوله وأن مكت الغ كرتري من أن وم كنده طب السابق المراق المرامي مال جريك في المرامي مال المراكة على المراس و الس والمرابية والكن بينا المرابية كيس بالمسابق متواهد المراجع في المداوية بين كراسا أن المراجع المرابع المراجع الم وأن المرابع المرابع المراجع ال وقد المراجع المر

م محمد من الم المورختيم أن فقل السقط أفيلة أو صاوت أو ليكنة الحنط أون أفيل أونو كطليل عليهم المعالمين أم وواته المربع المربع المربع المربع المربع المستقال المربع الربع الربع الربع في المستق المستعادي المربع الم

اَوْ الْمَالِيَّ الْقَرْضَة وَوْدَلْعَهُ الْمُورِدُوهِ قَالَ خَالَة عَوْمِيْ بَالِمَانِ وَالْهُ وَوَاحَةُ لَلْهُ وَقِيلًا مَالِهُ مِنْ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

تشرعٌ المتعاد

ا فو نه عان السوالات أنزم في مشاكن الداعرب الجال جاجات قرائ والدان وطن ادوبات بينظوم ف الركي والت المياق على مد فوال طال الدوداد الماموا على مجود كو جدم الركت كل عمل مان بالخرائيس وقار بكد بالدوبات المامون المامون على ود كردوم جائفة أمن كند وهُ والمواج تبديد الركت وبالدائر في الشاكن محال مدان وظم بإن كرد بالبدرج ودواد الاملام على تبوذ جائف مساكن منتزي بالمحاصور عن قرم توسيق من سنة تروموزة من في مشاكن كرات من المسامل بيا الله بالمناسرة مما تعاون من كالمن والإحداث في تسلم المناسرة عن كما الدواد المناسرة آ جا کم اور دیا خار کوتی آرلیس ( م) یا غلب می کرئے اس گؤگی کردیں ( س) غلب دامل کے بنید اس کوتید کرئیں مصنف کا قبل "فان اس اور انسان کے بیکر دورا کا قبضہ دول کے بشدگی مائند دوائے ہے "خیصیو خینا کی بعدالله اور ان کے ماقد او جانے کی جدید ہے کہ وی ان قبل کا نبات مطالب ہونا ہے اور بیان مطالب مقام چارجی کے اسواد میں ہاں کا قبضہ موگوں کے قبضہ سا سے بیانی ا وی ان ای کے لئے تصوی وکا چاکھی مورت ہے ہے کہ سلمان اور فور ہے بینا ہے آ جا میں اور کی ندگر ہوئی کے لئے تج تر اسورت ہے ہے کے مسمون غلب میں کئے افران کو کی اور بیان مطالب میں اور انہا ہے ہیں آئر دور دور ایمان کے این فیل و انہ بینا ہوا

قوله وان جاء ما الله حرق و قرصمان سے المان تکر وارالا مالا شرائے کیا۔ وراپنے ہوتی ہیں ( بھی ہوئے بھی عابائے ) وار اگر ہے میں جوزة الاورکن عمان اوری امریک ہے ہائی اس کا کھیل کی ہائی ہے اب وہ برائی آئرسلمان یاؤی ہوئیا اور سلمانوں نے و واگر ہے برائر بالا و اس مستاکن کی وہ کہ کا دارد ال فراوس کی بھی ول تھر ہوئے ہوئی اور بالا اور اقوادی ہے کہ نیزو بنی کے الاج ہوئر سلمان آزاد ہائے ہو وی اور اس مقت ہے جب اوری تھر یوں دور بہاں ور زیر خابی جی رکھی بیورار کر ہے ہی ہے اور با ب از السمام میں ہے۔ جو میں مسلمان اوا ہے اوران کا ان ان کھراس کے تیست اوا کرتے کی دکورکی ہرت ہوں کا کھی کا اور کی ہے ہے۔ ان کہاں کا انگل لاحداد کے الدار من المبلی طاحل عنہ ہوئات

خوله وان اسلم شده الع اود کرم بی نگوده او تخرب می م سلمان بوگیدادده کی دیگا میچادد مائی و بین جود کردارالاسلام شرقه گید مجرد ادار کرب برسمان نه لبده کشتواس که نادی به ب که نام اداران کاردار ممان قرار یکی کیوکدال صورت می در محمد بدا از ایست که سر با با دو می دینا دو اسلمان دوند جهان او دارد به داددان کارد مائی کی سلمان به وی کند پس دو این دو دو کی کار بیکارا کارد مدی بد مسعوما و بداد کینده و ما سوی خاکف فهو این از

قوله و من فعل مسلمان من نا برگیافتا و این مسلمان کو در و ایس کا کوئی و نگری ہے۔ یا ہے تر پی کوفتا کی کی دولان طف کر کے دارالاسام بھی آ کر سلمان ہوگیافتا و ان دونوں میں مقتبل کی دیت قائل کے ما قلب ہوئی۔ جس کے وصول کرنے کی ذرور کرکان م پر ہوگ۔ ووصول کرتے بہت اسال بھی آج کر بکا اور آرکن مقار کہ ابوقو قائل کو قساماتی کیا جائے کے دیت ن جانے گی ۔ تصویر ہے کہ اور کی صواب دیے پر ہے تھائل اور دیت جس سے جو متاسب ہودہ کرتے ۔ بیٹی کو مقامتی معافی مون کروئے۔ محدث منز کی تھاد ہوئے کہ اور کی صواب دیے پر ہے تھائل اور دیت جس سے جو متاسب ہودہ کرتے ۔ بیٹی کو مقامتی مقامتی م

## باب العشرو الخراج والجزية

باب تشروخراج بور ہزید کے بیان میں

فَصَلَ فِي الْفَشَرِ وَالْحَوَاتِ وَالْحَوْلَةِ اوْمَلَ الْفَوْبِ وَمَاأَسَمُ اَلِمَلَةُ أَوْ فَيَحَ عَنُولَةً وَقَسِمَ اِبْنِيَ الْفَالَمِينَ لَحَشَرِيّةً عرب كى الله الده وديمي الحرب كي بالنمد سلمان عرضے حدل عائد الله كي موادد فازيوں برحميم مردي كي موفوق ب والله و و فقل فينغ خفولة فوافل أَهَلَة عَلَيْهِ أَنْ صَالِعَهُمْ حَرَاجِيةً وَ فَقَ أَحْمِينَ مَوْاتَ ادرماؤه الله ادره و بيمن جزالية في كي موادراس كي باشرول كورتراد دكما كم يواسلن في كي كاروري به بعرائر ويران دائل و المفترة بيمنان الله و المفترة في خوافه في في وقوله في کولاکیا قراس کے قرب کا مثراء موکا دار بھرہ مشری ہے اور قابل زرامت زیمان میں ایک ہرے۔ کا فران ایک مرزی اور دوہم ہے ویلی بخواب الرخیاء عضارة فراجن ویلی المحکوم والنفس المحکوم المحکوم فراجن ویلی بخواب الرخیاء المحکوم عضارة فراجن ویلی المحکوم والنفس المحکوم کی در تا موجد کا فران ایک جریب کا قران والی ویلی ویلی مرزی المحلوم کی در تا موجد کا قران ویلی مرزی المحکوم کی در تا موجد کا فران ویلی مرزی المحکوم کی موجد کا فران کی در تا موجد کی در تا موجد کا موجد کا مرزی کی در تا موجد کا مرزی کی المحکوم کی در تا موجد کا موجد ک

نَجَتُ وَلَا عُفُوَ فِي غَلَاحِ أَوْضِ الْجَوَاجِ لَا فَرَانَ وَاجِبِ مِمَا الدَّ عُرِّ أَكِنَ بِ قَرَاقَ وَمُنَا كُل يَهِ الدَّ مُنِ

تشریک الفقد ؛ فوقه جاب الغ جمل نیز کے ذریع و بیاستا کن ڈی ہوجاتا ہے اس کے بیان کرنے کے بعد دیکا تف ولید کو کرکن ہے۔ جو ڈی پرجونے کے بعد الا دم ہوتے ہیں۔ پھر کھٹر چونکسٹی ابودت ہیں بیکل فٹ ٹوان کے کروو کا بیت کارے سامنے شرک مقدم کرد جائے۔ کشریفتم محمدا موسی مصرک کہتے ہیں۔ اور ٹرائز (سکٹے الخار) کا کن کہتے ہیں بوغلام سے بازشن کی پیدادارے برآ مازو۔ بعنی ذیمی وقیرہ کا کھسول بڑیا ان ال کا کہتے ہیں جانبود کارے ان سکفول کے جائے دسول کیا جائے۔

قولد او حد العرب العرب العرب العربي كل اوروزين جمس كم باشدول نظام بقول كرابا بواور برود مكت بو بزور بازوو توكت اسلام في كم يا بواوراس كان من فازيوس كدومان تديم كروك في بوروه سب غفري بين ريك نشرس كم قائل بوسلمان بوجات شحان كي نشيره المحاكي فك مكت بين اوره توسد في عاد بين كان دريان تشيم موتى كل روعاز بين كي ملك بوتى حمي ان سب زمين برسم تم كاكوني قرارات العدال كي بيا وادس محريا ضف عرب كي زيين سر حفر كرموادوكي هم كوتورخ لياند. حضو صلى الله مليد علم سعة عالمة سعة ماشرين سريان عن عمر كان فرين عن عفر كرموادوكي هم كوتورخ لياند

فحا کہ وہ العام کرتی نے ڈکرئیا ہے کی گویہ ہے مراوز بھی کا انہا ہے کہ کہ کا نقط جنگل کے بھی نے کے کم ررکوتیا مریش واکل مانا ہے تبا سدوز تک ہے توقیر سے فضیب عمل ہے اور فیراہ کی ڈیمن کا نام ہے اور تین کا نام ہے بوتیا ساور تیکہ کے دوران قاصل ہے مرز عن کوب کی حدود یہ چین مذیب اور انہا ہے کئی موقع خمرہ ہے صدود شام تک خوافا اور بدرہ اورائل کے مادراء منٹیاس خس سے مدود شام کے بنام خاکماں مداخل مدر و کردافتان ہے موال دیت اور عدوں کر رسمان کا مقام ہے۔

شام کے کونیا جس ورافر آنہو دکی افتجا ہے مراہ متفا ادر عدن کے درمیان کا مقام ہے۔ بغوللہ و السوانہ المنع سوائر الآئی زشن اور ہر دونہ من ہوتھ دلائے کے گئی ہوا درائی کے بیٹنرول کو ہیں ہر قرار دکھا عمل اور السوانہ المنع ہوتھ ہوتھ کے ایک درخارے مورٹ مورٹ مورٹ کی بھائی ہوئی ہوائی کے مورٹ کے اور فرائ می مقرو فریا تھا جس کے تصل یہ ہے تھے تھیم اشان مح تھی حضرے تو ان کی فریمن مائز ہول کے درمیان تشخیم کرنے کے مشخل محاب سے مفودہ کیا تو مائٹ کھنے ہوئی ۔ حضرے کل نے فریدا کہ اس کو تشخیم نہ بھے تا کہ پر سملمانوں کا متفق مراہ یہ سے حصرے مواضف فریا کی اور ہوئی کے مورٹ مارک و تین تھی واس کے اور کہا کہ آئی ہوئی ہوئی۔ اس کو تعلق ہوئی ۔ حضرے کل نے فریدا کی اس بھی تا کہ پر سملمانوں کا متفق مراہ یہ سے معرف مواضد کے بھی میں میں اس کے مائٹ میں مائٹ کے اور ہوئی کی دور بھی مائٹ کے مائٹیوں نے اس سے افتحال نے کہا دور کہا کہ اس ے ال وائر کو تن ہے ہندا ہوا ہے وریان تھیم مجتلہ جس فرح " مخضرت ملی انقسلیدو ملم نے کیر کو مرف عاصری پر تیکٹیم کیا تھا۔ عمل آخریں کی سط بلیا کمیاں کو تھا ہے نہائی جائے ۔ چانچ ھنزے مرک وادع ان کی ڈیٹ وجی کے کافروں کو دی اور ان کی وات یہ جزیراور میں برخران مشرر کیا اور مہم نے بستے اس سے اندان کیا۔

قا ندوا مواده ال کی حداد به بین ریزیب سے مقبطوات تکسیر شاکا دخلی سے میدان تک طولا " عذیب بالصغیر کافیم " کے ایک چشمکان سے بیکوفیت ایک مرحذی سے میس کرب کے انجا ہے دو مواد کران کی ایشا ، سے سطوان بیشم و دیملہ کیا۔ شری ان مے۔ اعلامت بعضع عین مصلفه وسیکون لاج و ناما معتند وجلد" کے مثم فی جانب جرمانیک قریب جرمواتی ک مدرے ۔

اعدادان یفتنع عین مهمله و صندید دانه معروک با مشیود از بواب سران بی به گران کاهم که سافت ک فالا ب و نکس ای کاماه بینا در فرش وی دن کاراه بین ساخت از خشرت جیز سنظم کیا بیاب کارواد او کاطرار کیسی میران خوابی بی وهم ای فرسک ماحب بدایه تیمند تین مروز برای ان محرب بوتی ادرای برفراج مقرد ، دایک جریب مرافز و دارم کا او تا ب سشاه کس ک زراع به جومات مشت کادونا خدام فردن جیست کا بوتا ہے۔

(كذافي أحرب

فو له و عواج جوب الغ می جمیز تین می پائی جهنجانده اوران شرکاشت او کی اواس کے ایک جیب کافراق ایک ورجمہ اور فقیر افزی کی ایک صرف فلا ہے جو سب سے کم فراق ہے اور جوز مین اس سے مہتر دوجی کا دش رصیر سے جی می کھا کہ جوز میں اور فیکر کا کہ باب اور کی حد سال کے ایک جرب کا فراق کے ڈوائن کے دومی اور اور اور اور اور اور اور اور اور جس میں محد رکے جھی دخت بھی اور جیدا از فراہ کا فی بواد واقت کم جولی بروائ کے ایک جرب کافرائ وی دوم میں حقومت عمر نے افران دو برقواع مقرد کیا فاقا می کی کھنسیل مرد کا ہے۔

خوله وان که نطق افع جمیزنین بزران کی کوئی مغیاد مقرد کی گئی سادزین ایما کی همی شده هم مقداد مقرده بیما کی ک به شخی پیرسخون مغرب کرده در دو مقداداد به غرداد فیا او می اضافیتی کیاجا مشکماکر چذبین ایرکی همی بود.

قولہ دو افرائ اٹر آگر کی نہیں ہر ہے تی مالب میائے یہ آپائی منتقل ہومائے کی آب سے زمین پید دار کے ان شہوری ایکسی کوئی سوی آباف کا جو بے تو خراج صدف دو جائے لگیں آئر کا شاہدی کی کا بی اور بھندے کیوبہ سے قائل زراء سے زمین معلس ہوجائے یہ آپائی سلمان بڑاتی زمین فرید نے یا اس کی طریق وائس کر لے تر تروی ان کرنے جائے۔

خواہ و لاعت واقع خوال و تمن کی بیداوارش موسی میخاش اورخواج دونوں مع میں بوتے ہا مشرفی آرہ ہے ہیں کہ دونوں جن موسکتا ہیں کو نکر سددانوں محتلف میں ان کیویہ ہے دوکلوں شن وزمیت اور تے ہیں اس کے ان کے شن ہونے شن کوئی ساتا ہا کہتے ہیں کرخواج اس زمین میں داہیت ہوتا ہے جو تلایہ کی کی جواد مقراس میں داہیت اور ہے میں کے باشد رے کوئی اسلام کے آئے جوں اور بدونواں وعف کیسٹر میں میں میں تھی میں سے تھا

<sup>:&</sup>gt; - البيمتح المشرق الدائمة تمتح المشرص وتوناده و تهزوه مدنواهم ومراجله ارتم المتحارجات تجم وخده المراجع والمدنوس المسلم الملاظية المعرف المناطب

فضل فی افسوزیة او وُجِنتُ بشراص الایتعمل عَنها وَالَّا اِوْضَعُ عَلَى الْفَقِيْرِ الْفَقَتَمِيلِ فِي كُلِّ سَنَةِ اِلَّنِي عَشَرَوَوَعَمَا (عمل) از الْمُرضَى كَ رضاحدي سے متر، اوا س سے عمال ترکیا جانجا آفر کیا جائے آفر پر بڑکا مُکل نو برمال عن بارہ درام وَعَلَى وَصَعِلَ وَصَعِلَ الْمُعَالِ جِنْفُقَةً وَعَلَى الْفَعَلَيْرِ جِنْفُقَةً اور درمیان عال 19 نے ایس کا دوکا ادر مال 19 رکھا انگری کا دوکھا ہے۔ اس کا دوکھا میں کا دوکھا

وَتُوصَّعُ عَلَى بِحَمَّلِى وَمَعُومِ فِي وَقِيْ عَجْمِي لِاعْوَى وَمُولَا وَصَبَى وَآهُوا فَوَعَلِهِ وَمُكَالَبُ وَوَمِنُ وَالْعَلَى وَلَمُ وَلَى وَالْعَلَى وَلَى وَلَوْلَ الْعَلَى وَالْمَلِ وَلَمُو الْعَلِمَ وَلِي وَلَى الْعَلِيمُ وَلَى الْمُولِيمُ وَلَى الْمُؤْلِقِيلَ الْمُؤْلِقِيلِ وَالْعَلَى وَالْمَلِيمُ وَلَى الْمُؤْلِقِيلَ وَلَى وَلَى الْمُؤْلِقِيلَ وَالْمَلِيمُ وَلَى وَلَى وَلَى الْمُؤْلِقِيلِ وَالْمُؤْلِقِيلِ وَالْمُؤْلِقِيلِ وَلَمُولُ وَالْمُؤْلِقِ وَالْمُؤْلِقِ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ وَلَالِ وَالْمُؤْلِقِ وَلَا لَالْمُؤْلِقِ وَالْمُؤْلِقِ وَلَا لَاللَّهُ وَلَا لَيْلِيمُ وَلَى وَلَا لَالْمُؤْلِقِ وَلَا لَا لَهُ الْمُؤْلِقِ وَلَا لَا لَهُ الْمُؤْلِقِ وَلَا لَا لَهُ الْمُؤْلِقِ وَلَى الْمُؤْلِقِ وَلَا لَا لَا لَهُ الْمُؤْلِقِ وَلَا لَا لَالْمُولُولُ وَلَا لَا لَا لَاللَّهُ عَلَى وَلَا لَاللَّهُ وَلَا لَا لَا لَا لَالْمُؤْلِقُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِقُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِيلُولُولُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِولُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِلِ وَلَالْمُ وَلَالْمُؤْلِولُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِولُولُ وَلَا لَالْمُؤْلِولُولُ وَلَالْمُولُولُولُ وَلَالْمُولُولُ وَلَالْمُولُولُولُ وَلَّالِ وَلَالْمُولُولُ وَلَالْمُولُولُولُ وَلَالْمُولُولُ وَلَالْمُولُولُولُ وَلَالْمُولُولُولُ مِلْمُولُولُ وَلَالْمُولُولُ لِلْم

را العادة وقد فري خراقي المن عبان منا قم من ماذا ا العبار - عن الجي تير دانون فريد الزياد عدي المروض العشقيم ال کتے ہیں ہت پرست ان انہو یات سے دور چی تا ان فراہوں کے بادجود کی سول ہے 2 بینکر ان کو ان کے دیں ہر ۔ پنے کیا جاؤت جا بعد پرستوں کو بیاد باؤسٹ کیوں شدہا ممل ہوگیا ، ہا تضرب ملی النہ علیہ واسم کا بعد پرستوں ہے جزید نیا مواس کی ویہ جب لا یکا تھم نازل ہوا اس سے پہلے تقریباً تمام ہت پرست قبائل جی اسمام کیل چکا تھا اور اس کے بعد برت پرست قبائل موجک کی فررت جیس آئی افک کنا ہے سے تعلیہ جوادر نجی بریز بیشر وہوا۔

قولد الاعربي الغ والناف و الك كي بيال كوائل تماب اوربت برستول برازيب محرفاص حرب كربت برست السب مستقى بين كونكر رسول كريم ملى الفرطي المعمال التي بيرانوك اورائن عى كونوال بين قرائن النازل بواد وال كي سخ اورفعا احت و بلاغت سے زيادہ واقف بين بحل ان كاكفر شدير ترب فيز عم جي مخت بوگا مئى إسلام قول كري يا متحول بون فيز صفورا كرم ملى الله عليه ملم كي وهيت بيكر الإربي عرب بش ووري فيك موضح السرائية الريكر وبال بين بي كى الهزاف أيس وي باسكن.

قوله والتحكود التي آكركن سے جندسانوں كاج زيدليا كيا ہوہ الم صاحب كے زوكيہ سرائي نے گزشتر كاج رساقة جوجائے گا اورصرف سرال دونس كاج رہا ہاہے گا صاحبين سے زويك ساقة رودكا بكر كز شرسانوں كائلى ج به صول كيا جائے گا كہ ہا ترش غرب سے كوكل جرسال كاج مستقل طود ہوا ہب ہے تہذا تا تجرب ساقة وجوكا الم صاحب يقر لماتے جي كرج ريا جو وقع رت واجب جونا ہے اور جب حقوبات کئين عور توان میں مرافل ہوجا تا ہے تبدالا كيا واسال كا واجب ہوگا۔

وَالْاَيْحُونُ اللهِ اللهُ وَالْكُونِيَةُ فِي وَلِوَا وَفِعَا لَهُمُنَهُوا وَاللهُ وَ

لاين دا دور جدالها فريم الماج يوع الإلها يالوم والنساء في هدم والكتيرة والتولي المهاري على يدى مرف بأوج الماسود وأوثا في وال

جمع افاف پازان اسب کالی و بیاضعت و چھ افتور تن خو سرحد قاحم افعل و بیند فارات و بیتور تامی جم فی ذراری جمع فریخ آخر سرح الفقد افواند و بو حدامن نفضی الع شخص نظاب ( بهسراه م ) ارزاد کالی بن دیبید کی سرف سنوب ہے پر سرب کی ایک قوم حمی ہوں سے لیجن سفوانو اسے مال فاعد قد وہ والی کرتے ہوا ہی طرح اس کے قرنوں نے بزرید سے انکار کیا اور کہ کہ بھمشر کو سے صدق کیمی سے سکتے اس بران میں سے جھنا والی ہوگر دوم میلے گئے اور کھ مشتشر ہو گئے آئر فوران بین فررو کے مقدر سے سے بیات سے موقد کیمی سے سے ان بیش و گئے اور کو ب سے فاور عمد قد کے باسے کی ب نے چائے ای بر معاہد وہ کیا اور چونگر ذکو ہ تو وہ اس سے کی نی باتی ہے بس کے اور فرن سے گئے وائز و شاخر ہوئے۔

لولکہ ومولاہ الغ تعلی کے آزاد غازم ۔ سرک جزیراہ فران آنیا جا کے جیسا کے آبی کے آزاد غارم سے لیاجا تا ہے اور صدیت "و مولی الفوج مشہد جالا جعداع" حرمت معد کہ کہا تھ تھسوس ہے گئی آئی آج کو کھندتی لیزادرمت نگیں آو اس آج مرکز ک مگل معد قدایر درست کیس۔

### ہاب الموتدین باب مرتدین کے بیان پس

يَعْرَضَ الْاَسْارَةُ عَلَى الْمُرَافِدُ وَلَكُنْفُ شَيْهَا وَيَعْسَلُ ثَلْقَةً لَيْهِ فَإِنْ فَسَلَمَ وَالَّا فَالَ وَالْمَالِكُ مِنْ اللّهَ عَلَى كَامِلَامُهُ أَنَّ يُعْمَلُ مِن اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَى كَامِلُهُ مِنْ يَعْمَلُ اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

ششرت کفقہ الحوقہ جاب النع کفراصل کے اعلام سے فراخت کے بعد کفرط وی کے ادکام بیان آرد ہا ہے تو آم تھ عند میں مطلقا بھر جانع کے کہ کئے جیں ابنان سے فیرے یا فیران ان سے دواسط عشر شامی خاص کر این اسلام ہے بھرجائے والے کوم تہ کہتے ہی ار آداد فاج کی کار کن ایمال کے بعد زبان مرکز کفر جاری کرنا ہے اس کی صحت کے لیے حتل وارش وی اور فووقکا ہی تہ جا ہے دیش اسلام کانی انہاں کے بعد زبان مرکز کھی کامرتہ ہوتا تھے تھی جس پرزوری کی کی دوائیاہ شنا ہے کہ اگر مسمت کی کر بھم کی القد عاب وسلم کی شاک بھی جدکو گیا کر بے وقت کی ایا ہائے گا اور تعمار معاف نہ ہوگا گئی تھی ہے تھی ہے کہ اس کا سکر وہ ام جنے سے دواور س

غوله بعوص المنع بوتھی مرتبہ ہو ہے تو ما کم اس پر اسلام چاڑ کرے الحرائق انتجاب (مسیح نہ ہے کہ ہے ) اور بدوین کے معا لمدیش اس کو دوئیہ بیرا ہوگی ہوا اس کو دو کھا جائے اور تین روز تک نیر شار کھ جائے انٹر المیرے و مہلے خلے کر غرب بيت اب آمروه منام آمل كريالة كانتر بيرود كُلّ كروياب عا الفولة صلعيم عن بعدل وينه فاقبلوه اس. <sup>(1)</sup>

قوق و لا نفتل انبغ اگرگونی مورت برند : و جائے تواود 1 زاد دیا ندی دو اس کونی ٹیس کیا ہے ہے کا بقد تیدہ کھا ہائی جب تف ک وہ معلام ندائے اکر بھائیں کا ہو کیا تھی کہ دائی تھی اور حضرت جاد فر سے جیر کہ اس کو کھی تن کیا جائے کا کھونگہ در ہے تا کوش فرد میں عام ہے جم مود مورت برد کوشائل ہے جاری دکھی ہے کے حضور معلم نے کالی شاہ ہے تھے فرایا ہے ہا 67

فوطه ویزول النع مرآء کے ال سے اس کی کیسٹ ذائیں ، دباتی ہے کم یادہاں موق نے بیٹن آگر درسلمان ہوبائے قواس کی لگ کوٹ آٹ کی صاحبی کے زو کیے اس کی لگ ذائل نہ ہوگئی ہیں لئے کہ دو کلف ہے اور سلمانوں کے بغیر کوئی سالم آبیل کرسٹالڈ اجب تک وقائل ندروائی وقت تک ملک ہائی رہنے کی امام سامب ہوئر اسٹے جین کردوح کی ہے اور سلمانوں کے بغیر بھی ہے مقہور ہے اور مقور میٹ کماکنیٹ کی طامت ، جوجوجہ ہونا اللہ کئے ہے کر چڑکے اس راسل مقور کی اخروری ہے اور اسل مقور کرکے کی امید مجی ہے اس کے زوانی ملک درقرق ف کھا جائے گا۔

وَانَ حَتَ عَلَى رَفْتِهِ وَرَتْ كَتَبِ إِسْلَامِهِ وَارَقَهُ النَّسْلِمُ لَعُكَ فَضَاءَ دَيْنَ النَّلابِ وَكَلَبْ رَفْتِهِ اورا کرمز جائے پاکل کردا چاہے ارتدار پر تووار شاہوگائی کیا سال کی کال کا اس کام طور شار ما کی آر فسیکی وانتخ ک بعدادران کے ارتداد أفضاء ذتن رذته زان خكيم بلخافه عنق مُدَيَّرَهُ وَأَمَّ کی کال تغیرت مولی عداد کی فر شد کی اوائل کے بعد در کر عم کرد آئیا ای کے زواغرے جائے کا توامی کا میدور اس کی ام دار آزاد جو جائی وَتَوَقَّفُ مُنْجَعُتُهُ وَعِنْقُهُ وَمِنْكُ فَإِنَّ امْنَ تنذ ۇن تىلكى بىملۇ عودان الرقم طال ورجانيكا ورسوق ويوكا الريكا أو خت كرنا ادر أوا كرنا ادر ببرارا وكي الكروواني ن لياق كالزبول كالاردان وَانَ هَادَ مُسْلِمًا يَفْقَ الْحَكُم بِلِخَاتِهِ فَهَا وَجَمَةً فِيَ يَدَ وَارَبِهِ أَخَذَهُ وَإِلَّا لِا وَلُو وَنَدَ أَمَةً لَذَ نَصْرَائِينًا هوا کرده مسلمان بوکرة بهاے دارالحرب باسے تے بعد تو جہ بحدو اسے دریئے تے بعد بات اس کو لے لے دریائیں اورا کر بی جناوی کی تقریلی مَدُ اِرْتَدُ فَادُّعَاهُ فَهِي أَمَّ وَلَدِمٍ وَهُوِ اتَّهُ و تحل نے جو وہ کے عمدان کے مرتب اور وہ تے اس کا والی کیا تو یہ فران کی اور دور کی اور دور کا اور اور کا اور کا والے اور وہ کا مُسَلِمَةً وَرَكَمَ أَوْلَنُ إِنَّ هَاتَ عَلَى الرَّدُمُ أَوْلُجِنَ مِنْدِرِالْحَرَٰبِ وَرَقَ لَجِنَ السَّرَافُ سَالِم ار باعلی مسلمان ہوتا ہے دارت : دکا آگروہ درت ہرمہ ہے یا دارا ترب میں جالے اور آسرمرة النبط الل کے ماتھ دارالحرب جاگیا ظَهِرُ عَلَيْهِ قَلْهُوَ فَيْءً قَالِنْ رَجَعَ إِلَى فار ٱلإشَلامِ وَدَهَبُ بِمَايُه وَظُهِرُ عَبِيهِ فيؤارِيْهِ هراس نظيرة من يوكيا ووفيمت به كالدول وه والعامل الحديدة كم بال لجديدة كواس فيسرة عمل جوجا عاق من قال الارك وشكايرك الانبه فكأنة فخاء مشلقا فأتفكانية وافرقاة للقوريع أجق يعبده یک کردوا اوالحرب چاکیدادواں کے بیچے کیلئے اس کے خاام کا تھے کردیا کیا اور گاروا حلمان ہوگرا کیا تو کا ب وروا واس نے اور یہ کیت ابَانَ قَالَ مُرْغَلًا رَحَالًا خَطَنًا وَابْحِقَ الرَقْبِلُ فَاللَّمَانَةُ فِي تَخْسُبِ الإشامَامِ وَلَوَارْنَدُ بَعْدَ الْفَطِّعِ عَسَدًا وکی اگر مرد می کوخطا اگل کرنے دارا حرب جلاجات بارا جائے ہیں۔ اصلائ کافی ہے اوا ہوگی اور اگر مرد ہوگیا عرابی کائے کے جو

ا به تعرف النصيفية \* بران النهاش التي المتيام كان الجرائي كل معاويدين جدة والشراط \* - الجياد الإلان المتصافرة

فغات بيئة الوَلْجِق فَجَاءَ مَسَلِمًا جَهُ صَبِي الْفَاطِع بِطَنِع النَّذِيا فِي مالِهِ المُعَالِع بِهُ عَلَيْ النَّالِع اللهِ اللهِ اللهُ الله

مرتدین کے حکام کی تفصیل!

فولمه و توقف العامرة كذات فات بي رقس من بود الما و المراب و المرب و المراب و المراب و المراب و المراب و المراب و المراب و المرب و المرب و المرب و

فولد واوندادالصبي الدخ اگرائی پر تجھدار دودوا علم قبول کرتے یا (العیاذیاف ) مرتد بودجات تو ادکام و تیدیتے گیاہ سے بیاتا علی استیار ہوگا گئیں؟ مودول کی بایت ایام زلگ مشاقی قریاتے میں کی اشیار نہ مواک ہوگا۔ بین کے بایت میں تاکی والے بین سے اس کو امل تین طبر ایک جمہری وکس بیدہ کر مصرت کل تکوین میں اسلام الاسے اور تخضرت میں القد ماریا کم نے اس کو تک کوئی تین بان محلق کا افغاز مشہورے دو میں بایت الم ابو بیسٹ کا اخلاف ہو دوگر باتے میں کیار تداوق معرت تحصر بات کے ایک کوئی تین بال کا دو استیاد کا دو اور دو اللہ طبیقة ا

فرمزت الإلكانكوي

#### جاب البغاة باب يأغيول كي بيأن بمل

خَرَجَ قُوْمٌ عَنَ طَاعَةِ الْإِنَامِ وَعَلَيْوَاعِلَي نَلْقِ وَعَنَاهُمَ اللّهِ وَكَشَف صَنْفَيْهُمْ وَبِدَة بقنالِهِمَ كُمَ اللّهِ وَكَشَف صَنْفَيْهُمْ وَبِدَة بقنالِهِمَ كُمَ اللّهِ وَكَشَف صَنْفَيْهُمْ وَبِدَة بقنالِهِمَ وَلَوْكُان لَهُمْ فِيقَة أَجْهِزُ عَلَيْ حَرِيْجِهِمْ وَالْحَ عَرَفْتِهِمْ وَالْحَ اللّهِ وَلَمْ فِينَا خُرَيْتُهُمْ وَجَهِنَ وَالْحَ عَرَفْتِهِمْ وَالْحَ اللّهِ وَلَمْ فِينَا خُرَيْتُهُمْ وَجَهِنَ وَالْحَالِ اللّهِ وَلَمْ فِينَا خُرَيْتُهُمْ وَجَهِنَ وَاللّهِ اللّهُ وَلَمْ فَينَا خُرَيْتُهُمْ وَجَهِنَا عَلَيْهِمُ وَاللّهُ وَاللّهُمْ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ فَي مِنْ اللّهُ وَلَيْهِمُ وَاللّهُمْ عَلَيْهِمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُمْ عَلَيْهِمُ وَاللّهُمْ عَلَيْهُمْ وَلَهُمْ وَاللّهُمُ وَاللّهُمْ عَلَيْهِمُ وَاللّهُمْ عَلَيْهِمُ وَلِيلًا لِمُعْتَمِمُ وَاللّهُمُ عَلَيْهُمُ وَلِلّهُ اللّهُ وَلَهُمْ عَلَيْهِمُ وَلَهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِكُوالِهُمْ عَلَيْهِمُ وَلِمُ اللّهُمُ عَلَيْهُمُ وَلِيلًا لِمُعْلَمُ وَلَهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِكُولُهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِيلًا لِمُعْتَمِعُهُمْ وَلِلّهُمْ عَلَيْهُمْ وَلَقَلُوا وَلِيلًا لِمِنْ وَاللّهُمُ وَلِيلُهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِيلُهُمْ وَلِيلُهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِيلُهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِمُ لِللّهُمُ وَلِيلًا لِمُعْلَى اللّهُمُ وَلَمْ اللّهُمُ وَلِهُمْ عَلَيْهُ وَلَهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِمُ لِمُ وَلِيلًا لِمُولِيلًا لَمُ اللّهُ وَلِلْهُمْ عَلَيْهُمُ وَلِيلًا لِمُنْ اللّهُمُ وَلِيلًا لِمُ اللّهُمُ وَلِيلًا لِمِنْ اللّهُمُ وَلِيلًا لِمُنْ اللّهُمُ وَلِيلًا لِمِنْ اللّهُمُ وَلِيلًا لِمُعْلِمُ وَلِمُ اللّهُمُ وَلِمُ لَا مِنْ اللّهُمُ لِلللّهُمُ وَلِمُ لِللّهُمُ وَلِمُ لِلللّهُمُ وَلّهُمْ وَلِمُ لِلللّهُمُ وَلِمُ لِللّهُمُ وَلِمُ لِمُولِمُ لِمُوالِمُولِمُ لِلللّهُمُ وَلِمُ لِلللّهُمُ وَلِمُ لِمُنْ اللّهُمُ ولِيلًا لِمُعْلِمُ وَلِمُ لِللللّهُ لِلللللّهُمُ وَلِمُ لِللللّهُمُ وَلِمُ لَلْمُ لِلْمُولِمُ لِلللّهُ لِمُعْلِمُ لِلللّهُ لِلْ

وَنَ قَتَلَ بَاعُ مِنْ فَطَهِرَ عَلَيْهِمَ لَهُ بِعِبُ النِّيءُ وَالْ غَلَوْا عَلَى بَصْرِ فَلْقَلَ مِسُونَ مَكَ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى الْحَدَدِ وَلَا اللّهُ عَلَى الْحَدِدُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى الْحَدَدُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَى الْحَدَدُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

ھولد وان فين عادل الح آرعادلة وي نے کئو يا لُيُوَلَّى مُردياة قاتال متول باقى كادار شاہونۇ خواديا فى يەسكىك كېر جور يايە ئىكەر ئىر باقل يەندىل كىرى كۆرگەن كى جەسئىق كىراك دائىلان دىستۇنى سىناددا كەلگىلىدۇ كى ھادى كۇنى كەند يەملىن ئىستىكى قالى دىرىش مۇئىك ياڭرىق قىل يەسكىك كەندى باقلىل بەندى قودار شاندىك -

### كِنَابُ اللَّقِيْطِ

هِ إِن وَهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللهُ وَاللَّهِ مِن إِن اللَّهِ مِن إِنَّ لِللَّهِ فِي اللَّهِ مِن اللَّهِ في ا

سیم دیگری می کانو و ارسین به ۱۹۰ ایر یافتره دیسر دادل یک از انترابیته داندگی، سلط و اه

کنٹر سن کا لفتہ : قولہ کتاب انسے مستخطکے بفقط اور لٹھا کہ بیان کرد ہے اس واسطے کرجس طرح جہاد میں جان و مال ہر و سرخ ہاکت میں ہوتے میں ای طرح لاتو ( پر ایروائل) اور للہ فر ہزا ہوا ہے ) خطرہ میں ہوتا ہے ۔ اور انتہا کو اس نے مقدم کرد ہا ہے کہ اس کا تعلق جان سے ہے اور جان مال ہر مقدم ہے تھیا ہرہ نے فیل معنول ہے افت میں اس پیرکا کہتے میں و برا اور سے اور اس کا معلوم رسوک یاں پرنتہا کا طاق اور کا کے انہ رہے ہے ہیں من فیل قدیلا فلہ صلیہ " طریعت میں انتہا انسان کے اس بیرکوکیت میں جس کوگ دل ہے تھی تی تا ہو کو کے ان برخوف سے جیلے۔ واجہ ۔

**ጎዕ**ለ

قو که منتب النخ اگراندیدا کی بلاکت کاند نیشد به دو از گوافدایش سخب سه کینکداس شریکید توشفقت سید دوس ایک جان کوهانا پ بهرسیة دیرور کوجائے کے برابر سے آخل معالیٰ من احیا ها فیکا معا احیا النامی جعیدی اور ناکست کاندیش بروق کی اخرا

قو نه عو حو اللع تبعیت دارا اسلام ملمان اور آزادتر اروپا بات گاخوان کا افعات و نال آزاد بو یا نام کوکستان آدم ش اصل آزاد بوان ہے۔ وقیصر مارش ہے اور اس کا خرج بیت المائل سے تقرر موگا۔ معزت تر اور معزت تل سے سی مروی ہے جیسا کہ اس کی میراث ریستالسال میں جاتی ہے۔ اور اس کے تصورول کا ناوان ریب ادال سے ویا باع ہے۔

ظوله و من اخین النع اگر نقید کے حصق و آول یہ بھی کریں کہ پڑے ہنداستاد دکی مرقع مرجود شاہود اس کا نسب دانوں سے تابت ہو ہے کا جسے کا باندگ دوئر کھیل کے دمیان مشترک ہوا دوؤل کررک کچھاؤل کر کریاد نسب دانوں سے تابت اوجا تا ہے۔

#### كتاب اللفطة

ليرقفا واشهد 125 عل إن أخَلْط المعل والخرم أفانة اللي وجهم كي جو كي جو كي جو كرا اللهايد واللي أو ما يك يك إلى الوفاد يدي تبيت سيدار كواد والميا ودكي وها هاول كرناو ب جهال تك لانظلتها تصثق جآء عائب گران : وجائے گراپ اس کا بالک تاش زکرتا ہوکا چھراس کومد قد کرد سےاپ اگرائی ڈیا لکٹ آ جائے آوجا ہے اس کوناف کرد ہے اور جائے أؤضمن المفافيط وضخ الجفاط البهينية وتمواخرع في الإتفاقي على اللهيط واللَّفَطة زباؤن الفاصي نكون دفيا تر مَعَاتَ والعَمَوَعَ مِن عارت والرحم ب جربائ كُرِيَّز فيها اوروه حبريَّ وكالقيط او فقط يرفري كرنے تار اور فاض كا تكر كا الك كا ال غليها وأنفق باغها وإلا اجرها ل والكار الراس كالأن وحرّ والراب برويا عاد الرب عالى برقرة كما و عد مقرّ و تعد كرو عاد الراك لك عد وك يأتحذ اللَّفَقَة وَلا يَسْطُهُمُ إِلَى مُدْعِينُهَا . بلاَّ بَيْنُهُ الذِنْ الذِّنْ فلانتَهَا حَلَّ اللَّفْعُ بَلاجْبَرُ ہے ترجہ وصول کرنے تک اور اس کے زخان کرنے والے لائے دے یون چند کے ٹی اگر وہائی کی نشانی بناہ سے تو دید یہ ہو تو ہے تحر جرکیس فَيْشِرًا وَالَّا نَصْدُلُ عَلَى أَجْسِي وَصَحْ عَلَى أَبُولُهِ وَوَوُجُنه وَوَلَهِم لوَقُقُوآءَ ا راس سے فورنغ اضامے اگری نا ہو ہرند کمی کو فیرات کردے اور اپنے والدین اور یوی بجرما پر محی صدرتہ کر مکماہے اگر وہ نتائج ہوں۔

<sup>(</sup>ا) - ما فک (اُنجو پیشنی جها ارز ال... کان معد کریشر رخوالاز از گورنی او

تشرک الفقہ : قوله الفقطة الله القاط - مجمعی الفاتال كيفر ارواف كفت كساتو يول اوق جز الفات واليوكية جن اورفاف كي مكن كساته الن يوكي كست مرك جوافحال جائے جي شخط فلا ساوم وعل بداور ها و كيكون كيا اتوام مقول ب يونلون كوك واسة ب معملي " بن الام الي اورفرام ندام مقول ہوئے كامات من فاف كفتر كو باكر كرك كريا -

ا فولد خان جانا اللغ اگر - افراہ چیز کواف نے والے نے صدقہ کردیائی کے بعدائی کا، فکیہ آئیا آوانٹیا رہے ہوئے اس ک صدقہ کو جائز کردے اس مورے مگل دو قواب پائے گا اور چاہتے افغانے دائے سے جائن سالے کے کیئٹر اس نے دوسرے کے ہال کو اس کی اجازت کے بنے معرف کیائے "والا باحث من حجہ المضرع لا امنا فی المضمان حف للعبد"۔

قولیہ بیمبر رہائے تھا اورانتھا تھانے والہ جو کیجھان ہوتی کہ گاہ وہی گا راستان ہوتا۔ مک سے اس قریع کا مطالب میں ایس اگر قاضی نے تبد باہو کہ ان ہوتی کر در وہدگوں لگ ہے لیا تو اس سورت میں ایما لگ کے ذروین ہوتارہ کا ر میں منازع

كتاب الأبق

المنطقة الحث ان قوى عليه ومن رقة ملة سفو قلة المبتدئ ويفك والمنطقة والو المنطقة الحل بها المستده المستده المستده المستده والمستده المستده المستده والمستده والمستدى والمستده والمستده والمستده والمستده والمستده والمستده والمستدى والمستده والمستده والمستده والمستدى والمستدى

لوله احداده العج عمر باند قام کو پکر لینامستی ہے۔ بشرطیکہ پکڑنے والا این کی مناقب پر قادر دوادر آ قانک دیمانی سکے۔ ادراگر اس پر قادر شاہر تھی دوائم ہے کئی ہے۔ اب جرفس اس کو پکڑ کرلائے گا کردو مدت سٹر بھی تین دود کی مساخت سے پکڑ کرلائے تواس کا مختانہ جالس درجم ہیں۔ اگر چہ فلام کی قیست میں سے کم جوادر میں سے کم مسافت سے پکڑ کرلائے تو مختاف ای صالب سے دوکا سام شرقی فرمائے جہاک آگ کیٹر نہ کے بیٹر فقتان نہ کا اور متعلق قیال بھی بھی ہے کے بھک آئن فاق اس منسل جوری ہے بھی گشدہ غلام کی مئی ہوگیا۔ ہماری وخل پ ہے کفش مزوور کی جہا ہما ما اجماع ہے۔ بہت تھوا دیمی انشاق ہے۔ چانچ دھڑے جو انفرن مسعود سے چاہیں درہم مردک ہے۔ اور مفترت می وصفرت کی سے ایک دینر پا بار درہم فیز مفرت عمر سے چاہیں درہم مولی بین (از بھی ہم نے مساحق منوش چاہیں درہم اجب سے دراس سے کم عمل جاہس سے کم توفیقاتیں ہی جور

تھوفہ وان ابق البغ آگرفا – واٹھ کی کرے والے کے بیاسے جاگ جائے قبائن نرویکھ کیکا ہائں کے پاس خارم امانت تھا۔ اور امانت ٹس بل تھو کی خان تھیں دونا کرور تاہم کو اپنے کسی والی کام میں لگائے اور خام میں گئے جائے تو شامی جوک

خو غابب لم بغزر عنوصفة وخوفة وبنفيت لفاجى من بالخذ حقة ويخفط مالله وتقوده والماس من بالخذ حقة ويخفط مالله وتقوده الم بنا الم

ن الله الما المنطق الفط منطق واوراس في يوفي كي برميان قاضي تفريق شاكر سدامام بالك فريات بين كه جب وفي تحقق جاوري تك الماجة وسياق قاضي الذكة وميان تفريق كروسها وجود سعات وفات تراوكرجس سي جاسبة لكاح كرف كه يوفكر هفرت هرث المرضف من تعلق بين تقرفه بالفاكد على كورات تلن جما الفال المنطق شيخ بري المنز هنروسل الفائلة بالمراكز المنظودي

ر يعيده التي الحراق المنطق كن ان يصعود ما ين الجاشية عن مورقي الا والراق الان علي شيرك عمود يريد بعاد (موس) (١٣

عِلْكَكُورُمُو فَحَلُ وَارْتُ أَخِدُ رُمُعَا مِنْ رَوْجُورٍ أَخَلِ يَعْلَى كُل مِيدِ وَانَ كَانْ مُومِدُعًا أَ تقعد الناق في أبر معالز زال التي و

حودث کی کی ہوئی ہے بھال تک کہ اس کو حوت باطان کی اگر سیمنے اگیرہ خریت طیفر مائے میں کہ دو کورٹ جھائی ہے ہمی اس کومر کمنا چاہئے۔ یہ اس بھی کہ شوہر کی حوت معلوم ہوجائے یا طان کی اطان کیا گئے '' اورقا بہ آپ برین زیر شعبی انگئی ہ اور ایام ما کہ ان حضرت عرک قرارے استدال کی تمیمی کونکہ تھڑے تھرے صفرت کل سے قول کی الحرف روں کو لیڈ فارٹ ہے '' آور دیکم موندان جسید منقول کی عرک اس ممال کر دو نیم تو تھٹی اس کی موند کا فیصر کردے اوراس کی یوی عدت واقات گرازے کو کرنگرا دی اور فائن موند کی تھر کا اور کئی میں اور ای موفوی ہے ) کا ہم الروایا ہے کا فائد ہے مون کا تھمائی وقت واقا جا جا اور کھر اور ان کا جائے گا

قوقته ولو محان النع آئر مغود کیساتھ کو کی ایسائنس ، وجومنتو دی ہم جودگی شریج ب یہ جا نا این اس دارے کو تھیں و پاجائیکا اورا کر کوئی ایسا دارے ہو کہ وہ تھوب شہرہ ہو بلکساس کا تن کم ہوجاتا اوق میں کے دوھوں تیں ہے مشر تصد دیاجائے کا اور بائی منو وار کھودا جائے گا مثل ایک تھی دویٹریاں ایک ہفتو و جاتا ایک ہنا ایچ ٹی تھوڑ کر مرااد رال کی اچنی کے قبلہ بھی ہے اور نسف باق کو منوا رکھا ہائے مسب ورشا کا اقبال ہے تو دونوں چیوں کو نسف حصد و کا جائے تا کوئٹ نسف بھر صورت منتقل ہے اور نسف باق کو منوا رکھا ہائے کا۔ دور ہوتے بالچ تی کو گھوٹ نسٹ کے کھوٹ جی سائر منتو دائد وہ دو میٹر ارت سے کش کی کیس ۔

## كِتَابُ السُّرُكَةِ

نے للہ منبو محقہ اطعمامک اٹریج شرکت کی دوشتریں ہیں۔ ٹرکٹ المائٹ شرکت عنز دیسٹرکٹ املاک یہ ہے کردوآ اوک مدافت آرید وبالمعافيات بالمقامة وغيروس كالمراق يي كالمعن كروك بوج حميان كفتم بياب كمان مما توليلين عن مع برائيد وامرار بالشحاعة عن الماريك كالوازي كالوازي كولايك كالمعانية في المراطقة فترويك كالمراطقة ويوايا عن المولق اليك دومرات سے بيائے كەشرىقلان بىز كىل تواخرىكى جون نادرومرالان كۆلۈل كرائىسان بىلى جۇھىنى يىن جىل جوزا كەر رىي جىل. زجى مُعارَضَةُ إِنْ تَصْتَبُ وَكَالَةً وَكَلَّانَةً وَيَسَاوِنِهِ مَالًا وَيَضَرُّكُمَّا وَدَيْنَا فَلا نَصِحُ بَيْنَ لِحَرْ وغندٍ اوده تركمت مغاد خرسية لرشال مودكا متداو ككالت كواردونوان وبارزون مأن اورتصاف ادربين بش بجريش متدمغة وخرج مجتل قرزواه وللام وصبئ وبالع ومُستمه وكافر و مانشونه كُلُّ بَغْعُ مُشْعَرَكًا الْاطْفَامُ الحَلِهِ وكِشْوَتْهُمْ وكُلُّ فَإِس ہے اور باک ملکان اور قافر کے رسون اور برلوکی پیز فریاے گا دومشترک انتیا دوگی موائے کم یانوں کی خوراک ارپوشاک کے اور بوآر نسا لزِمْ اختَخْمًا بِمَخَرَةِ أَوْغَضَبِ أَوْ تَخْفَالَهِ لَوْمَ الْأَخْرُ وَتَنْظُلُ أَنَّ وَهِتَ لِأَحْبَصْنَا لازم ہواں بیں ہے انکیا دنیارے یا فصب یا تھالت کے باعث تو ۱۰ دومرے کومکی از م ہوگا اور باقل او با میک کم جیدکرد یا تھا تھی ایک ک أوَ وَرِثَ مَايَضِخُ فِيهِ الشَّرْكَةُ لِالْقُرُوصُ ولايَصِخُ مُعَاوِضَةً وَعِنانَ هَيِ النَّفَدَيْن والنّبر وَالْفَاؤْسِ النَّافَةِ والانت الذيابات أني كالمراجس شراقه كمت من به وكرمه الدائري فيل قركته مفاحد وقركمته ومناه وبسيا شرقي وقي بدي ورائن وياس أياع كأل نبطف عزصه بعظف عراس الأخر زعفد الشركة سمع عانل کے بنے اورائر برائیک اپنا آوجا سازن ووسر ہے آوجے مامان کے فوش آوونٹ کرکے فقد ٹرکٹ کرلیں تو محک ہے اور ٹرکٹ فزن ہے ان نَصَمْتُ وَكَالُهُ فَقُطُ وَلَهِمَ مَعِ الشَّمَاوِي فِي الْمَالِ فَوْنَ الرَّبُعِ وَعَكْمِهِ وَإِلْعُصِ الْمَالِ وَجَلَافٍ الْجَلْسِ " رموف وکانت کو خان به دورین کے ہے اگر موف وں میں بربری و درکری میں یادی کا برشمی و یا بھٹی وال میں شرکت ہویا خان میش ہو وعقع أنخفة وطؤلب الفشفوي بالفني فعط ززخع فلي فبولكه بجطبه بنة زئنطل بهلاك المنالس ز اخبرجنا ويراكيه بدايدان مطالبه كيابانية تهت كامرف انتزلى برا ادروج فاكريكا المخاش يك بارانا حديمها وياثركت وفحل عاجالاً رياك اللقواء وإن المفوى اختكفنا شيئا بغابه وغلك خال ألاحر فالمقترى وتهفا خشرنہ ایک یا دوئوں الوں کے بناک ہوبائے ہے، دراگر ایک نے اپنے ماریا ہے کچھفر بدا اور دوسرے فامال ہناک وہ کی قوخر یہ کردہ ام باب زرجع بِجِفْتِهِ مِنْ ثَغَيْهِ عَلَى شَرِيْكُهِ وَتَقْلُمُ إِنْ شَرَطُ الْآخَيْمُمُا ذَرَاهُمُ ۚ تَسَتَاؤُ مَنَ الرَّبْعِ وہ وں کے درمیان شرک رکھاورائی قیت بی شرید پر رہ کا کرایگا امرة سداو جا بھی اگر می قیت کے لئے چنز درہم تھے کے مقر کروپے کے وَيُكُلُّ وَاحِبَ مَنْ ضَرِيْكِي الْعِنَانِ وَالْمُفَاوَعَنَهُ أَنَّ لِنَظِعُ وَيَسْتَاحِزَ وَيُؤْدِغَ وَيُضَارِبُ اء شرَّك حزل معقادهد كے ہر شركیہ كو معتبار ہے كہ وہ مان بھور جنتاجت یا گھیکہ ہر یہ بھور امانت یو مضاربت مردے ويَدُهُ فِي الْمَالِ یاک کو وکیل منائے اور مال <sub>م</sub>یمی برایک کا <mark>نشرنہ الحریق الات عاقعہ</mark>

شركت مفاوضه وشركت عنان كابيان

الشراح الفظه خوله وهي مفاوصة المع سنف كالفائد مثر كتابع في أرشين بي مفاوضه عنان بعض اوجوا مفارضة تويض المن مساوات بيا بياني جزيس واربه عال كالمت كيالة بين قريس () قريم مفاضوع الساوك الدور والاستمار و می نائر بگین بی سے جوا کید اومرے کا ایک بھی واور اس کی طرف سے کنیل کی ہوتا کہ تعدود نعی فرید کروں گئی میں شرکت کا افتی ہو تک تک بھر سے کید کھی شرکت میں جو جو فرید سے گا اس اور میں کی ایک میں کا دخت و انسان کا اس کی وادیت حاصل والد بدیاں والدے وکا لئے کہ بھتے تھیں ہوئی ۔ ( \* ) دونوں شرکی المل میں براہر ہول ( \* ) میں میں برابر ہول ( \* ) دری میں بر رہے کہ اگر اور اورش کے معدود کے جواز کے تاکی تیں المام ، لک نے قریبال کی کردیوں کے اس کی ما العد اور اور اس می جا جائے کے دیکھ اس میں جو کی اور انسان اور کھا کہ بوقی ہوار کر جواز کیسی کی انسان کی دورت و فرق کی اس سے کہ عام حورے اس میں کا موال کے اور انسان کی دورات کی کہ مارے تو میں مشار دیں جو ان کھول آجس کی داکات کا نا جا ترون مواس کا جواب یہ ہے کہ والد کے کہا گئی کہا تھا تھا تھا کہ بھول کے مساحت تو میں مشار دیں جو ان کور کے اوراک کی وکا اس موقی ہے۔

ستعید : معتقب فیشرکت مقد کی فیکوه و دشمیل کی بین جمل سے بدواند ایونات کیشرکت تقبل و دجوہ می شرکت مفاوند و مخان شہیں او تی سعان کلہ ایوائیس ہے اس لئے میٹرنسیم ہی ہے کہ شرکت یاتی اسال ہوگیا یابان عمال پایالوجوہ این عملہ سے برائید کی دہشمیس میں مفاوند وی ان نائیر کل چھشمیں ہو کی ۔ زیلمی طحاوی کرفی صاحب ذیجہ و فیر و نیز دیکریا ہے ۔

الولد فلاتصبح المنع سدوات فل التعرف يرتقر لع ب يعنى أيك أزاداد غلام كدوميان بيج الدرائع كدوميان تركت مقارشه سي غير كوفك زاد عاقل الغ آرى عوايت كاما لك عن بزطر فين كرا ديك سعم ويوفر كدوم بان تي نيس كونك ساوات في الدين

مفتود ہے۔ البتہ امام ابوایسٹ کے زور یک بھی ہے۔

الولا، وحدیث نومه آلنع جب شروط ناکره کی موجود کی شده شرکت مقادتر کی جوجائے قر شیکن شی سے جو تھن کول پیزخرید بگادد مشترک اوقع ہوگی کیوکار شعفی مقد مساوت ہے اور ٹریکٹون میں سے براکیٹ وامر سنگا کائم مقام ہے کہا کہ کا ٹریدنا کولاد موسے کا قریدنا ہے البتہ جوچز ہی واکی خروریات میں واقل بیران والری سے مشتی بین بیسے الی دخیال کے نے کھانا مراکن کہا کہ موریا جوزت شرکے دلئی کے لئے باوق فریدا کو فروا کو کہ جوجز والات وال کے ورید معنوم بول ہے ووزائی خرد کے برائر ہوتی ہے۔

کون و قبطل اللب جن چزوں شرائم کرنے تکے سیایتی دراہم وہ ٹائیراکران میں سے کوئی ٹی ایک ٹریک بھریتی ہر اِکھر کِنّ وارف حاص کر لیاتھ میں بھریٹوکمت مفاصر والل ہوجا آئی ۔ کیوکٹر کون مفاصر پھر المریخ اینڈ افل ساوات ٹرا ہے ہائی طرت چنا بھی ٹرف سے اورصورے ذکورہ میں بھارس واٹ مفتی ہے البت اگر بھر کِنّ ذکوری کی سامان یازشین حاصل کرسے ڈ ٹرکٹ مفاوند بائل نہوں کی کھی ان بھراٹر کرنے بھی کھی کھیل افزامسا واٹ بھی ٹر اندرہ کی ۔

فولد ولوباع المبح ووا ومیوں کے باس کی رمان قالن بین ہے ہوایک نے صف صد دوسرے کے نصف صدر کوئی خودت کردیا اسکے بعدد دول اثر یک ہوسکے تو خرکت کے ہے اواخر کت مفاوند اویا شرکت ممان ہوکہ وہ دوئر ل عقد نے دارید قیت جی شریک ہوگے (بشرکت طک) کہ کہا لیکہ کو امرے کے حدیث تصرف کرنا جائز مجمیء بالی کے احد مقدم کت کہدے میڈم کت حک شرکت مقد دوگراکی آب ہوزیک دومرے ساتھ عمل تعرف کرنا کہا ہے۔

قولہ وعناں الملخ فرکنے تقدگی وہرکی فم فرکن کا نہائے جوہم ف منعلم وکالت ہوتی ہے۔ اس پھی داول فرنجوں کا ال اوقع ہماہ ہوا کم اختی رہ فرن است کر الدیا موسائر کی ہوہوں شرکت کالوائی ہے کھی اگر چھاتھ کی کہیکے کیلے فرنسا وہ اور کی ہوئیا اس مورث میں اگر کے کھی رہی بھک ہو ہوہوں کی فرکت تھے ہے کوئٹر کر ان مجاہدات مواہم میں ہوئٹاتی جس کے مزخوکی کے بے کا کہ ہوا رہا ہے مزن کے نے انسالہ کی فرکٹ کی ہوگئے ہیں کہ مارٹوگی کے یہ کہائکہ ہوئے ہوئات کے خاتات کی تھا کہ کا کہ اور س

الله بنده باینوانان المربلوک جمع الابر

شرات همل ودجوه كابيان

آق من الملغة الميان ورزى مبارق وكريور مناسقة المنف ورجها كمان في الرئاء ومداوة وكرة المنتقاب في طب كرز . تحقر من الفقد الوالمة و تقبل الله شركت عقد كي تهري هم الشرك على بديس كوثر كن مناك المرسمة الحال المركت المان مى كمانة جهرا الرئيسة ورب يدوق به كدوان ورفت مثلاً وورزى إليك ورزى الواكيد وكريان وعن اوجا كر كدوركن السنفاق كل قول كما كريسة ورب كالمركز ويوكى من ووقول فريك بوسطة المواوق عن من بديرة على كالم المراكز الواحدة والمركز والمواوق كودورك والمركز والمركز والواحدة الموادي الموادية الموادية والموادية الموادية والموادية الموادية والموادية الموادية الموادية والمراكز المركز والمركز و

قول وہ بھوا کی خرات محقد کی چی تشریخ کے دوجوہ ہے اس ن مورت یہ ہوتی ہے کہ شریکیں کے باس و ان بھی بھتہ بلکہ وہ ای وجارت ورائے اس اوا تنہا، کے اسویا جو میں ان یہاں مصابات ادامات ان قوم محت کرے تھے بھی تھر کہا ہے جو تعلقا است فرید کی آ کی وسورت کی تھے جارج بھی ڈریکی وہ کی بینے کے مقبار سے تعلقہ میں وہ سے رکھنی اگر دونوں ٹرکیل سے کوئی جیز اضطا است فرید کی آ نئے مجمی شعاضت سمجان واقع ایک نے فریک بھی اور وہ میں سے دونون کو تھی ای کھی ترکیک ٹرکیک ٹرکیک نے ڈاکمنٹی کی شرع اٹک ٹی ڈریل باطل مرکی بھیزی اسٹورک الاصور و عندالمت فعمی و مالک۔

#### شركت فاسدو كابيان

آور الکسب النع ایک تخص نے کی مہائ چڑ ماش کی اور دہ سرے نے اس کی اعاشہ کا آو و و ماس کرنے والے ہوگا۔ وو ابنات کر نوالے کی چنی واجی حرد دول مرویہ ستورے مطابق ہوتی مواتی مزود دی لے گیا۔ پھم امام بھرے ترویک ہے۔ جس کے متعلق مولی نے مقاح سے نقل کیا ہے کہ تو ال کے لئے میک افار ہے اور ان م ابوایسٹ کے فزویک بھی معین کو ابزے بی لے گی۔ جین مام کی کردہ بھی کی فضف قیمت سے زیادہ تو وال جا مگیا۔ غایہ البیان بھی ہے کہ بھر کرائٹی برائتر ہاں ہے۔

نو قد و الربع داخ اگر کیا وہدے شرکت فاسد ہوجائے تو اس میں جوشع ہوگاہ مال کی مقدارے بموجب ہوگا اگر پرزائد کی شرط کر کی تھ ہواب اگر سب بالی ایک فارشر کیک کا ہوتو دومرے شرکے گوائی کی اعتصابی اجرائے واقعی ہے ہے کہ ایک تھی اناکا ما لگ ہاں نے اپنے ساتھ جا تجھی شرکے کے اس شرما پرکردہ : وجا کی اور جوشع موائر کا یا تجال حصرا لک کا اور باتی جا دول کے دومیان برابر قریشرکت فاسد ہے ہو جو بھی تھی ہوگاہ میں۔ لگ کا ہوگا اوران جادوں کے نے دا بھی مزودی ہوگی۔

قو فہ لم ہوتک النے لیکٹریک دومرے ٹریک کی اجازت کے بغیرائی کے مالی کارکو ہند نے کے دکھ ٹریکین میں ہے ہوایک کو جو دومرے کی طرف سے تصرف کی اجازت ہے وہ امروتھارت میں ہے اور زکو ڈالن میں ہے ٹیمن ہے اور اگر ٹیکن میں ہے جرایک نے دومرے کو اوا کی زکو ڈ کی اجازت دے دی گئی اور جرایک نے ایک ساتھ وزکو ڈ دے دی او وہ وہ مشامل ہو تھے اور وہ ل باہم مجرو کرلیں کے اور اگر دونوں نے کیے بود دیکرے اوا کی ڈ جمل نے بعد میں اوا کی جمود شامل ہوگا۔

قوله وان الن الغ شرّمید مقادند کے آیک شریک نے دومرے کو رائے دلی با مواوثریائے کی اجازت دی اوراس نے باعری غرید کی قوائدی خاص آئ قرید نے والے کی موکی اور بھوریائے ہوئے کی کو کورٹی کے الے قرید نے کی اجازت و بناہ پر کی تعنس سے کوئلہ ۔ یہاں وقی محال اور نے کے لئے ہر کے خاوہ اورکر کی دومرافر ایڈ کھی ہے۔ و والا یعنس سعصلا شریک و دو قول الائمة التلاقات

# كِتَابُ الْوَقَفِ

خو خیش الحقی علی جلک الوالف والتَّصَالَی بِالمَسْفَقَةِ وہ درگاے میں کئے کو واقعہ کی کلک بر اور تجرف کمنا ہے حقیت کو۔

تشرح الفقد افوله محاب الغ شركت كيه الحداث في مناسب بهب كردول سناس مان كالفارع لقعود موتاب جواصل الريز لا مو كرشركت على إمل مال صاحب ساقى لك مرم بتلاب او وقت عن اكثر المائي توكيت الك في طك سائل جانا ہے۔ اقتساطة معنى جم سے معنى اوكنا نج موقف افساب الى جگر كوكتم جى جائزا وگ قياست محدود صاب محدث و ك جاكس مگر .

قوله هو حسى النع اسطاع فرياش وقد الرادي تيم بيل كرى يز كوان كلك عرب كادر كريك المعلقة والكي المناهدة في التحقيقة المرادي و هلا على ملعب الإدام و المناقشة والتيم يتقد من يز كوان كلك من و المناقشة و

کالومین ویٹیسٹ غیزہ وان ہنرط ان آلا ڈیئزع میے وی آل ای نے نہ الانے کی فرد کرلے ہو

احكام وقف كالنصيل

کو میں الملفظ : افرز بطیرہ کرد نیائ محتارہ بن اگرہ کا نشکار اوک اکا کرنا تھے ہسٹار کاشتر کس فیرنظم فیتھی اُوٹ جوٹ۔ تشریخ الفقہ : افوالد و المعلک النع جسوعاکی روایت کے فائلے کے امام ابوطیف کے فزویک وقت میں تیس کرکھ سندے مدرم ہوتی ہے اور قدرتی بالعدرم جائز نیس کی کیا ہے کہ دقت سب کے ذرک جائزے کی کرام مضاحب کے ذرکے سازم تیس کئی واقت کو

خ المعمد الماسين ويزيد فرق العليه الماس تعرق الن ها تا في المديرة التي

فو لله ویجھوالنع طرفین کے بہاں یہ می خروری ہے کہ دفقہ کی صورت انجام اس طریق کردی جائے کہ دو کنتگی کہ دو بلک ہوی رہے میں انجام کا دوقت کا حوّ ہو اسٹروں کی ہے مثال کردی میں انجامی کا جس کا کسی زیاد میں دیسوا بھی مکس ہے تھے ک کہ انظے ندریتے کے دفت وقف کا فقع فقیر در اور طارکو سیکھنے کا ماہ اور جسف سے اس کی منسلہ عمل دوردائیس بیں ایک یہ کرتا ہو داف خروری ہے مجل فرکر دام شرکت اور دیک کی سینو میں کہتا ہو دوائے شرکتیں۔

للولله و صبع اللغ تهاز جن کودنف کرنم بال خال تی کے کیونک پیشدہ کا پارٹام کے اس سے باہد ہے جنانچ حضرت او کرصدیق نے اپنا کیسہ کال مدش اور معفرت تھرنے اپنا مکان مرود کے قریب اور معفرت مدین الیاء خاص نے اپنا دیکان مدید جن اور معفرت کیا نے اپنیاز بھن اور مکان معرض وقف کیا تھ ۔ ہنر معفرت کان نے قبل چشر پیشش بڑاور دیم شرقر یو کرونف کیا تھ ۔ بھی بشن بستول کو وقف کر نا انہم صاحب کے ذو کیس جائز تیں اور مام ابو بھسٹ ڈیاتے جس کو اگر ذشن کو سکے بیلوں اور کا دروں کیسا تھ وقف کرنے وقت سے کے مکام شعود کے لؤ علام سے رہنز کی بھائو اور اس موسد مع ابھی بوسٹ تھی جو از وقف المستقول فیصا

قولد و مشاع اللغ الدستان ليمن بركاياضف وجن كادفت كل دوست بيد يترخيك كانتي نداسك بهاد كانتم كرديار موكيوك جهاز دقت مشارع تخف فرسياس نن كاملي كالمومود وسيداي فرج ج يزين تقولي بون ادران عن بيلم بدوقت بعزا أباء داخا وقت كل دوست بينيسترد أدود كلهازى دسوله تناوت قرآن باك النائل وهجرود اماج الكواع والمسلاح فلا مولاف فيه بين الشبيعين للإن والمستبهورة فيه ر

قوے اور بلک انج جب وقت باجائ شروہ وار نفاری مواقع تمام ہو دیائے تا دیا گئی بنی جائزے ندتھ کے نہ عاریت پر ویا جاسکا ہے۔ اور ندری دکنا جاسکا ہے اور نہ سختین وقت کے درمیان تھیم کیا جاسکا ہے۔ اس وائٹ کے دوقر فی تاہم کا بھی منافع وقت میں ہے تہ کر کھی دافقت شہراور تملک وقت ہیں ہے منافی ہے۔

قوطہ وہی جعل الع اگردافف نے اقت کا بعش کی کھنے کی آرٹی کویا کی ٹریٹ کوانے سے نئر واقر اردیے لیا توشیخین کے زریک گئے ہے۔ امامی کے زو کیک دونوں مورتمی میچ کیں ۔ دورانام شافل کے زو کیک میروٹ کچ کھی ۔ تھی کی دلیل بیدے کہ مخترت معلی اللہ علیہ کم نہیج موفر فی صوف نے کہا تے تھا دریا ہی دقت اور کم کے کہ جب آپ نیپلے شرعائی لیتے ہوں ۔ کوئٹ جائر دکھا ناتو بلا عمارت با رقیس معلوم مو کراسیے نے آرٹی کی ٹر مالگا تھے ہے۔

رونيال)

لَّهُ مَنْ عَنْ عَنْ مَسْجِمُنَا فَنْ يَزَلُ مِلْكُهُ عَنْهُ حَنَّى يَغُوزُهُ مِنْ مِلْكِهِ يَطُونِهُ (صل) مِن خاصح عالَى لا س ح مِن كي فلك ذاكل لا يوكى يهال تلك كران كو مات كرانجواني لك سے جاكرہ ہے وَيَكُفِنُ لِسَاسِ بِالصَّلَوَةِ فِيْهِ فَإِنْ صَلَّى فِيْهِ وَاجْمَدُ وَالَّ مِلْكُهُ امر تماز خِنْتِهَ كَنْ البَارْتِ وَلِينِ مِنْ لُولَى لِيَسِ مِنْ لُولَ لِيَسِتُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلْ

نشری الفقد : قوله من میں الفع جوتنمی مجدیناوے قرودای کی ملک رہ کی جب تک دو اس کواچی ملک ہے من واسٹر کے جدانہ کروے اور اس عمل کوکول کو لناز پر ہفتہ کی اجازت نہ دویدے وقک ہے جدا کرنا تو اس کے خروری ہے کہ اس کے نفیر مجد خاص خدا کے لئے نئیں اور کن اور زماز کی اجازت و بنا اس کے خروری ہے طرفین کے زویک وقت عمل شکم کینی فیند کرانا خروری ہے اور بھوا کی حقم نے محتی نماز پڑھ لیا تو ایک مک شروع ہوا تھی۔ امارائو فیصلہ فرائے جس کدا کریا جائے گا ہے کہ اس کی اس نے اس کو میں اس کے بار تعریف کے اس کے اس کر اس کے اس کے اس کے بیار تعریف کے اس کو اس کے بیار تعریف کی اس کے بیار تعریف کو تیں۔

وَمَنَ بِحَدَلَ مَسْمِعِيدًا تَمْحُنَدُ سِوْفَاتُ أَوْفَوْقَةً بَيْنَ ۖ وَجَعَلَ بَاللّهُ أَلَى الطَّولَقَ وَعَوْفَكُ الدج حَمْنِ مَهِ عَاكَ مِمَن كَي تِجَ دِ فَاندَ تَدَ إِلَا إِلَيْنَ مِعْدَالِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ او اللّهُ عَلَى مَهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِن اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ

وَوَنَ خِبِلَ هُنِكَ مِنَ الطَّرِيقِ مُسْجِدًا صَعْ كَمُكَدِيهِ الدَّاكُرُ يُكُو دَاتَ مُهِمَ : الدَّامِ كَمَا قَرَّدَت عِينِي اللَّهُ عَلَى كُمْ عِنْ عِينِ

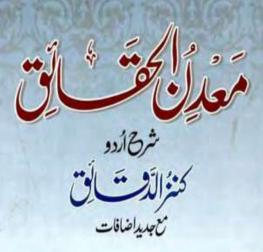
کو کئے المفاق مردا کے دخانہ مول جدا کرد ہے۔ تاکیہ پالی تن کرنے کی جگہ بیآؤ خان مراہے مراکم وہ جگہ جاں بھکرھا ہے مرحد کے نے تیام کرے ہفترہ جمانان

تشرق کلفت اَ قَوْلُ وَکُنْ ہُمُوائِ اَکِیْ تَعْمَی نِے میں بنائی اوراس کے بیٹے ایک داخانہ بنایا۔ اِس کے اور گرزنیا اور میر کا وراز وراستہ کی طرف نکال کراس کوائی مگف سے میں وکر دیار اپنے مکان عمل کید میں بائی اور کوئیا کو آنے کی اجازے و بدک تو اس سے مورق ل عمل ان مصاحب کے زو کی بالک اس کوئر وقت کرسکا ہے اورا کر وہ مرجائے کو ترکہ عمل اس کے وارق ان کو لے کی مطلب ہے کہ دو میں وقت کے تھم شرفین سے کوئیساس عمرس النہ باتی ہے نہذا ووجائی فدا کے بنے نہوئی۔

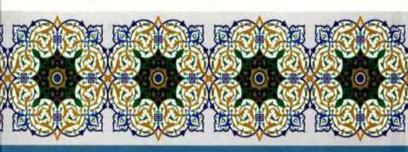
کو کہ والی جیمل الغ اگرمیورکی ترسیح کی طرورت ہواہ دسب طرورت ماسٹرکا کیھوند سید عمامتال کردیاجائے یا اطراف کی زیمن ٹرید کرمیورٹ ال کردی جائے ہے کہ بیک کیرکھا کرا مرضوان انڈیٹیم اجھین نے میرد کرام کی ترسیح ای طرح کی گئی ، خز آگرمیو کے حصر عمل ہے کیوز عماد او میں شال کردگی کی تو یکی جا کرنے۔

> محمدانة الذي من علينا با تمام المجلداً الأول وترحوان وحمة الواسعة ان يتم المجلد الثاني في ايام معدودة عليه تحمدونه تستعين

محمر صنیف غفر له گنگونگ ۱۰ نځان کی ۱۸ مهومه



مولانا **محرحتني نگئت وسي** صاحب قائن درايت واين



وَارْزُ لِالْوَرْعُابِ وَي

# معدِّن الحقالِق

خرځاردو **کنژُالدَّقَ ائِق** ئاجەيدىنىانەت

جلدووم

مولا نامجمەصىقە ئىنئورى ساھب قاملار مەرىرىد

#### جملة حق شكيت بن دارالاشا عت كرا بي محقوطا جن كالي دائنس دجمريش فمبر (3792)

، بنشام ظیمل انترف وزن خوصت: <u>سیست</u>ار علی کرانش کرانی

شخامت . 415 منحات

€......<del>\*</del>\_\_\_\*

د راه ملام ساختی بیگساده و از اگر مهی د دو مهمهاست ۱۹ سازگی تا دو کلیسیدا او توینا دود و از معجود کلیساره او کمان میشوند و اساس چیندگی کمیراز از بیگادد ۱۹۸۶ نید رف به سرد پاداخلوم کرنی پیشه اخران روه باز مرابی ۱۹۸۶ نفران امنوم از طرف و 43 میدرود سیار این پیشه اختیافتال شرف انداز رکتن اقبال کرنی پیشه اطاع 201 نید و لامیر

منت خاندر تثبيري بديينه وكيت دبع و زار زبوالبندق

Humis Banks Centre (1973), No. 1980 kad Baro- BLISSY U.K. Asbay Academy U.d. Antigenmony Largen, Let Court Read, Let dec 515 0 1144

# فهرست مضامین کتاب معدن الحقائق شرح کنز الدقائق ( جلد دوم )

_	<del></del>		
וז	اور جو باطل کائل ہوتے	".	كتاب الهيوع
AF	ا كماب العرف	فا	أ متر شروها فغ
44	إ احكام كَ حرف	·	جوجيز يرافحت أمين واشل بوتي بين اورجود أكل
ا ا	كامرندك؛ أرادكام	ıλ	منین دونمل
۷r	سرياب الكفاف.	71	باب خیار شرط کے میان میں
40	كفالت بالنس ادرايج احكام	12	وب خیادد و بحث کے بیان کی
<b>∠</b> ô	كفالت والمال اورا يخطا مكام	19	وب خیاد میب کے بیان بھی
۸-	ا كالت كالقرق ما كل	rr.	بب فظ فاسد کے بیان کی
· '	اً باب ووظفول كاورفلام كادرفلام كالمرف ي	**	16 C 26 B
٨r	و ما من مولے کے بيال عل	r•	من دین بمی بالع اور شتری کے تشعر فاسے اولام
ÝΦ.	ككب المحالة	0	ا يون شام وبدكانيان
AZ	كتاب القفاء	r.	واب الالك عال كر
AT	احکام تغارکا بیان	m	الباتولياده مراجح يالناش
4-	بالناء كام تشاء	įγ.	باب سور کے بیان عل
41	المجل خالد كامكام	P*9	سنځ د بواادرهنت ربوا کې مختیق د مند پر
·	الك قامني كا جانب عدر ساقامني وقيرون جانب	6+	احكام ديوا كالنسبل
41"	الخاكشن مح بيال بي	۳۵	وبالمرق كيال عن
96	ا بالتأمان كي مان س	85	البالمعقال كمان من
44	اجترف سأل	84	يُعْ فَسْرِي كِ اللهُ
1+0	كأب الشهادة	- 44	ا باب نقامكم كے بيال عمرا
10%	المنتشر وما شهادت	69	ووچزي هن عن ملم جائز قبيل
192	و دو در المارات كاميان	٦١	ا شروطاق سنم کا بیان سال سر قبل
112	ا باب کوابان متبول و غیر عبول کی شهادت کے بیان بھی	۲r 	مقد ملم كرياق احكام
ILA.	ا باب عمادت کا ندران تواف کے میان عل	45	اباب سائل معرقہ کے بائن جی
		<u> </u>	وه محرود جرهر ما فاسد سے باخل دو جائے جی

صنح	مشمون	صنح	مخمون
144	و بن مشترک کومیان	ir!	باب كواى ركواق دية كريان عمر
(4.1)	كمابالمفارية	سإما	باب گرای مصدر جون کرے کے بیان میں ا
124	ميتيات مغمارب	172	كتاب الوكافية
(A)	أنفيل كاستفاريت	M	النام كالت كالمعيل
185	إباب مغمادب كالمقمادب كرت كوبيان مي	IF9	باب فريد وقروضت فيليخ وكنر مرف كي بيان عي
: IAS	مصارف مضارب كالحكام	ir.r	الغش خلالف مؤكل روكيل
18.8	كآب الوديعة	:177	القدرة ت وكلا وكابون
9+	ود فیت کے باتی ادکام		باب جوابد قل باومواريالي كيك وكين كرف _
.19*	كآب العارية	172	يان مي کار د د د د د د
197	احكام عاريت كيتنسيل	IF4	ا کمٹل کو یا طرف کر نے کے علیان نئر مستعمل میں ماہ ماہ
192	أ كتاب أبية	1174	سمنا الدعول
196	، والب بهيدا ليس فيف كريان عن	#r	الاسرون كي تعميل المارون كي مدان المارون
15/4	والغار وعراكا المرسيعة فأتضيل	II".	باب آئیں جمائم کم نے کے ہیں جی حکامتحاض کی تعمیل
r.	· مـاكل عرقه	IAN.	کام کاعت کے باتی انگام تعالف کے باتی انگام
tot	كماسيان هارة	1/74	و مادی کابیان و خودهادی کابیان
F+F"	اهکام به روک تمصیل	151	باب آبک چزیرد وقصون که ولی کرنے عوال میں ا
	واب اجامه کی از تعمول سک بیان پھی بوجائز بی اوم	ier ia	اب داوگانب كريان عن
7-2	! جن من اختلاف ہے - ا	132	سماب الاقرار
FoX	ا باب درونا مدوک بیان مین ایند	170	باب المتناءوة معنى التنامة كي بيان عم
F#A	تغسيل احكام الجارو فاسعره	I I MA	بب بالرب الرب المراق ا
	عدم جواز جرت المامت وافران العلم بين قعلم قرم		آب السلح آب السلح
104	تعلیم فقد جملیم قرآن باره فاسده که باقی این	141	تعبل احکام بل تغبل احکام بل
PI-	بارواناسدو به بای ادارات باب چیر کیشا می او لیکے بیان میں	12r	سین احکام رہ ان چڑوں کا بیان جن کی حرف سے ملے جاراز ہے اور
1	ہے میں علمان ہونے میان میں باب کی ایک شرفا یہ اجماع کے بیان شر	! ''2 <b>^</b>	ان جرات کا میران کا حرف سے ان جارا ہے۔ ان کی طرف سے جائز میر
W.W.	ب را میں مرد پر ارف کے مرد ہوں اس ا باب قدام کے اجارہ کے بیال میں	12.1	ا من مرت عن مرت من
713			

منحد	مضمولتا	منحد	معتمون
rv.	ادرجن شمر دا جسيه نيس وونا	711	باب الأروق مع من شاعل الم
rve	باب ان جزول می جن سے شعب باطل موجاتا ہے	PA	بتعرق مسائل
144	بداير متوطان شد كابيان	714	كثابالكاتب
242	كن بالقسمة		باب مكاتب كيليع جن العالى كاكرنا ورست بان ك
rrr	ادكام تتيم كأنعيل	†F1	بيان عمل
	أجن مورول على تتيم بوني بارجن على تين مول	trif	ه براورزم ولد دغیروکی کرابت کے میان میں
MA	(ان)ليان	rry	باب مشترك ملام كى كنابت كيوان عن
F15	مرق تشيم وكيفيت قسمت كاليان		باب مكاتب كي موت اوراس كي جمز اوراً قاكي موت
₹2.+	وومنول مكافول كخشيم بكاوان	m	ڪ نيان هم
141	. و د کی مقرر کر <u>لین</u> ے کا بیان د د کی مقرر کر <u>لینے</u> کا بیان	rp.	كتاب الوناء
72 r	ستماب المزادعة	TF1	الكام ونامك تنعيل
F4.7	حرارعة فاسمدوكا بيان	rrr	والا بحوالة قاكلويان
44.0	متمآب الساقات	tr'j-	كتأب الأكراء
124	<sup>م</sup> تابالذبائح	rro	تنعيل احكام إكراو
124	الممر كاذي مال بررك كاطال مين	172	ساب ما داره سیل اها داره سماب المجر
124	أعسل النابين جن كالحاما طالب ورجن كامطال تين	pp.	نبل رے اور تیمن
FAF	كأب الاضحية	PITI	كآب الماؤدي
cra	التنسيل الكام المبية	***	مازون كا دام كرخسيل
r <sub>M</sub>	٠ - كتاب الكرامية	men.	كماب المفعب
744	· محرد بات خوروزنوش کا بیان	ro.	فمسيدت متعلق متفرق سركل
MAA	: محمده باستدلبا م كاريان	۳۵۳	كآب المتفعه
14-	ا الرواحة كود يكفي اور يجوية من الركام	73#	اقبام نعج در حيب شفعه
ril	والمغبرا ورحم وغيراك احذام		باب شفد طلب كرف اوراى بين تعمومت
rur	فصل تنا اور غفر محرف الدراجار دوغيره جن	721	كرخ تشفيان جما
F91	: كرّب احياء الموت	734	تعرفات شتری کا دکام
r9∠	، كۆيماچىشەدىمرە ئىكىرىم كايان	}	باب الناج وسائل جن شي شيط فعد الفب بوتاب
			-

سنح	مظموان	ستح.	مشمون
rrr	مودب آل دا لمراف ع مل كريت كريان عن	ren	كمات كامكام
+13	. خدوجنايات كايون	r94	مکاٹ کے باقیاد کام
rr2	بالم في كر معلق كواع ويدين كريان عن	۲	كآب الأشربة
FF9	باب قرائی مالت کے معتبر است میں	r	حرام شريون كاريان
rr.	كآب الديات	p.p.	مراح مشره باسته كابيان
F(7)	ويت فطاءه فجروركا وكام	F***	ششت على كالحقيق بيان
የተን	· اطراف یعنی دعشاری دعت کے امکام	r.∠	- تنابال <i>ه</i> يد
HEFF.	ر شولها کی دیمنہ کے وسکام م	r.a	منعين احكام صيد
FFT	ا باب علی ہے کہ بیان علی ارائی کا ایک استان کا ایک کا استان	171-	تغییر اهکام صید ماب الربین
rea 	ا ہے جانب داوکو لی گئی چیز ہذائے کے بیان شن ایک کے ایس سر میں	rir	تغييل ا بكام د بن
PT*9	المجلي برآن ويوار سكاد كام المراجع المراجع		باب ان چيزول کي جن کار کن د کهنا در جن کے فوکر
roi	باب ج بائے کی جنابت اور ج بائے ہذیاد تی افھرو کے میان ش	Fr*	اللي رائن د كمنا جائز به اورجن عمر جائز بين
FOF	د در معرض این است. ا باب معمر موک اوراس بر جنایت کے بیون میں		اب مراوان چیز کوکسی معتبرا وی کے پاس
raz	ا بهب مار روس در این کار این میں اور	FIZ	رکھے کے بیان عمل
	باب خلام اور عد براور بحد کے قعیب کرنے کے ورائر	r. <b>4</b>	یاب مربون کل تقرف کرنے اورائی بھی تقعال دوروں
ros	اً الكاري ان يقم رواقع بون كم بيان عن	17.FF	المستان دوروں ہم مردن کی جارت کے بیان ش روزن سے مشتق حقوق سائل مکاب الجماعات تقدید
LAI	إلب آمامت كے بيان عمر		- Ch CC
FYE	التعين امكام سامت	FFF	کاب اجمایات تقل همکاریان
rva	سترب المعاقل	FIG	ال شرع اليان الل شرع الل خلاوية ركي الجرى خطا الل إلسوب كاميان
FYA	کآب <i>اوصا</i> یا		ب مربع ما الدوم والمربع المربع ا المربع المربع المرب
FYA	التعييل النكام يصت	Fry	ئىلىنى كىلانى
rns	باب تالیا ال وغیر و کی وصیت کے بیان تھی	1242	منسیل امکام تعاص
F4.	تائیا ال کی دمیت کے حکام کا تعمیل	rre	سنذنش كاحب مع مودار بدود يمرا وكام قعاص
P2.F	بالب مرض الوت شرة زاوكرة كي ميان ش	m	بالخذاحكام تشاص
721	البيدشدارون ك في وميت كرف تعييان بن	rrr	اب جالا کے ماہم کے قصاص کے بیان عمل
		<u> </u>	<u> </u>

	<u>-                                      </u>		
رمنحد	مقمون	منح	غضمون
F94	علانی (باب شریک) بمن کی میراث کامیان	74A	باب خدمت ور باکش اور پیل کی وجیست کے بیان بی
P*+	اخیانی (۱۰ سرک ) بمن کی میراث کابیان	124	باب ذکیری وصیت کے باان ش
P-+	معسبات كابيان	MA+	بابومی کے عال عم
(*F	المجب كالوان	rar	شهادت ومي كايمان لع
(For	ڈوب کریا ہل کرمرے والوں کی مراث کامیان	ያለተ	مناب بعثي
r.r	قو <b>ى ال</b> اد <b>مام ك</b> ى ميراث كا <sub>نت</sub> ان	LV3	حنزق ممائل
ר ר	` عارج فروش کا مطان	<b>*4</b> *	ستآب الغرائض
r-0	عرل كاميان - عرال كاميان	FAF	إب كى مراث كامان
J**Y	ئىرىدى كرنے كى تركيب سرچان	1792	وادا كى مرات كايون
f-4	سائن دد کانتعبل	F#2	بال کی مے إشکامیان
MY	۱۵ کے کا کام دار	PIT	وادل کی میرا <b>ث کا بیا</b> ن
me 	طال مناخ هجور زود سرور در م	442	شؤبركي ممراث كابيان
.mr	محی میں ہرفر ق کے مصے کی شاخت کا طریقہ تھیم نے اور سریار میں اور	794	يوك كى ممراث كابيان
മ്പ് അ	تھی ہے برقرین کے برفرد کا حد معلیم کرنے کا طریقہ دریئر پرنشیم ترکی کرکیب	C#A	<u>ئى كى مرا</u> شكايان
ריים . ריים		T9A	مِنْ كابرات كابين
148	عمارج كاميان	799	خبتق بمن كي مرابث كاميان
		ŀ	
}			
ĺ			
l			
}			
		1	
L	<u> </u>	$oldsymbol{oldsymbol{oldsymbol{eta}}}$	



## كتاب البيوع

 المواله کتاب آئے عنو آل الڈینی میادات وعورت سے ٹراخت کے ہیں توق آمہادیٹی یوس بغیرہ کو ڈرکر ہاہے اور یوس کا کہ وقف کے بعداد باہدیا کہ اسے کہ برودش ڈکٹ ملک ہوتا ہے کہ وقت میں ازاں ملک اوالی ماقف ہوتا ہے اور بی جس ازان ملک پاکے سے ٹی شنز کی کا ملک میں وظی وصوائی ہے بی وقف میں از معرودہ اور بی کرنے ہار کے اور خودش پر مقدم ہوتا ہے۔

فولله اليوع ارقح فنظ كو تتنظ من وتسعد به اور معدد حتم تين و تأكم باك كي تناوا او الم بي است است المستود اليوع المرقع في التين بين المؤدمة المواقع المرقع المواقع المو

غَوْمُنَا فِلْهُ النَّمَالِ وَلَمَالِ وَالْفَرْضِي وَيَقُولُ وَالِجَابِ وَ قَبُولِ وَضِعا لِلْمُعَضِّ وَإِنْعَاطِ وَهِ إِلَا لِهِنَ عَلَى لَمَا أَنْ مَنْ مَنْدُى كَ مَا تَعَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى مَا يَعْ مِنْ وَافَى قَامُ عَلَى اللَّهِ عَلَى الْمُنْجَلِّسِ فَيْلِ الْفَوْلِ وَعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّ

<sup>10</sup> كَيْرُ مِن قَامَ رُقِيَّ وَأَحْرَى فَأَمْرُ وَأَكُلُّ مَكُونَيْ أَصِلِهِ كَيْنَ أَلَوْمِهُمُو أَنْ القَرَار

سال فق کی تعریف شرق اِمَّ اَنْیَ اَلِیْهِ مناسب ُلِین اِن اسْتُدُدا اُریسُطَق فق کی قویف ہے قیال کُٹین کیکٹ اس فق کردہ کئل باتی ہے ماانگ فورہ کُٹا اسد ہوتی ہے تاہم بھی ہوئی ہے ادماکر یوفق مجھ کی تعریف ہیں وقول فیر سے بانع کیس آڈوکٹ اس مُش اَسْع بورٹ کہ سودہ اُنٹی ہوجاتی ہیں۔

جواب مثری کا کے مقرم میں آئی۔ افرائش کا کرتر مائی کے محمد افوات کے تواب کو امرائش کم آئی کے کہا۔ اب بیانیا احرائی دومل کر ایک مشاکل عم کی ہوئی شادہ کہ لے مولی (حاش) او بعد کن ان پیجاب ان العواد تعریف البع النافذ الصحیح فلا بود ماہور دعلیہ

غوله وبلرم الکی منعوقد بین کاج نب سنا بیاب آبول مختل جوجائے سے اعدی نام ہو باتی ہے مساتھ بین سے مس کا کام پہلے مگار دوان کو اینا ہے جس ورجواس کے بعد مذکور دوائر کو تول بوائر اور استون نے کہا کہ بیس نے اس جرکو وقت کردیا مشتری نے کہا بیس نے فرید ان قوجائی محقول ایجاب ہے اور مشتری کا فرائر قبول ہو اور استون نے کہا کہ بیس نے اس کور دلیا چر بائے نے کہا کہ بیس نے فرود سنا کر دیا تو ایش کی کا قبل ایجاب ہو بائے کی قول قبول ایک جربو لا تا بہت اور انتری کرے دواج باب قبول ہے مشاول نے کہا تھا ہے اور انتہا ہے اور انتہا کہ بیس کا بیا گرت اور انتہاں کو بیس منا والے د

مول ایج بدقعل کے بینا میم کا کا ان کی گذش کیوکہ خیار زوج خیار دوے کی مورث میں ایجاب ڈھل ہو کے وہا گر روگزش ہوت

جواب آزوم سے مراہ اندتاد ہے اور انتقاد کا مطاب یہ ہے کہ شعاقد کے اس سے برائیں کا کا مروس سے مراجواس طرح منظم ہو بائے کیکل میں اور کا انتظام اواد و بہتر ہما تھا ہیا۔ وقول کا ریافی جا۔

فا کدو جب ایجاب دقول این یودی شیطی کیدا کو مختلی دوجایت آنامناف کے پیال بی دوم دوجاتی ہے اور سوائقدین شر ہے کو کوفیار عجب اخیاد و بیت کے علاوہ کسی طرح تعقیل کے کا اختیار شیارات انسان اللہ بھی ای کے قائل جی ادام شاکع اور نام احمد کا توزیب ہے کہ متعاقدین بھی ہے۔ ہم کیک واقع بھی تک افتیار ہے کوئل بھنفریت بیٹیٹی کا دشاویے العسیاریوں بالفجار عالم ب بیضو فارشی بان ادر شعری وقار وی جب مک کے دوبار وزیران۔

زواب بہت کہ مائم عنو کا شرائط ہیں کے برا عنوائی ایدان یا غرق مخس میں بگر خرق اقبال مراد ہے لی ایجاب کے اجدوار بعدد ارسے ماقد کا پہلی کریں میں فریدی آئی گی کے سے پہلیا موجب کا یکٹر کرنٹی فروخت نہیں کرتا ہ درویائی کی بیست کرمدیت میں متعاقد میں کو بڑیا جان کہ کہا جانے اور فریقت کے لجائل سے تبایعاں کا اطلاق آئی وقت ہوسکرے جب ایک نے ایجاب کیا ہولوں

و العد والزيار بول الما الكذا الرياس والميكود وبها الما يمان فرايع المناوي المان المرابع والمان الميكود والمان المرابع الميكود المرابع المناوي المناوي

و در سے ایکی قبول ندکیا دوالدیا ب و قبول سے پہلے ان کوش میں ان کہنا ای طرح عقدتما م ہوجائے کے بعد قبایو ان کہنا کہا ہے ۔ بش حقیقت پر کھول کرنا بہتر ہوگا کا کوشوش قرآن کی کے خلاف شاہد کا کی تھا کہ بالدی اور کا آنی از خیر عقد ہے ان کہنا حمود کی دوگار تھائی '' اوالد بعد و الااتبا بعد ہے '' میں ہمی تو تن پائس کی تھے ہے ۔ اگر کے الزم ن دور نیار باتی رہے تو ان کے معامل سے ہے ، واٹال تعالیٰ '' اوالد بعد و الدی تو اور مشکم'' میں قبیت میں بخرش انجاب وقول کے بعد آریے کہ دو چنز کو کھانا مہار کے قمراد دو آلیا ہے اگر اندیاب وقول کے بعد ان اور میں مواد نے دبائی رہے تو ان کھی دونا ہے بعد آریے کہ دو چنز کو کھانا مہار

سوال معنزے عبدالغدین عربے ( جومدے ذکور کے اوی بین ) تعریٰ کیے کرتفریق ہے مر نقرق ابدان ہے۔ جواب دلوی کی دارل قبر کے تاریخ میں جمعت میں واق کو انقراقی رنی نوسول والتفعیل انسان ا

طوله و صعد المصحبي الخدايجاب وقبل بي مراد مرده فقائب جودوس كوما كدينات اورائب مالك ووقت إرادات كريز خودون بالتي ووق في المحتى الأدارية من والأول على وق يشاريك وواشي أيك التي جواد أيد مال بهرك المساحة والم نظامي خاص المالية ومحمولين، يقدر بسيتمنيك ومكن سكاحتي ومن والمراد الموقع الأحتم الاست وما يتجار بنال أن المراد يسمح فا العباد تين المدود الفاظ معتمر وحت بين جوان كونت والمراد بين المالية ومنوع المراد بين حاد كوفت على جويد تدكوب كد الكان كلاد والمالية المساحة والكام التي وواشور وسيق بركاني بيد

ا سوال مدا دب واليد في الني و في قيدالا في بي تمزك في تقريق الرائع المرابع الني كي قيدم بود بيد.

جواب بین حفرات نے اس قیداؤ کریاہے وہ مرف امرکوں کی مفارح کو فارج کرنے کرنے کے ایک ہے جس کا اور موف ا کیا توسفرون ہوگدان سے نکے مختم موقی فرنجا لیا غیرہ عمل میں کیا تھوڑ موجود ہے، اورا کرمینیز امر مال بردائی او مثاقا ہائع کیے خذر کہذا اور مشتری کے اخذ چیزان سے مجمع نکا تھے ہو مال ہے کہ باہر ایل اقتدار

خوقه وبعداط النے وقتل تن طی سے بھی نظ منعقد ہو کہائی سے آق کی کامطلب ہے کہ کنٹلی بجاب بڑول کے بغیر و کئے مشتری دی و یہ سے او مشتر کا بالک کوئن دیا ہے ، مصنف نے اس کوسطنی رکھتر ہا تا ہے کہ سال کی شن موا ' میں میں گئی وہ ڈی ڈش ہو اِسعول ہیں اصورت کا مشتر ہو ما کئی بڑار افر فقیر مان کے قائل ہیں۔ امام ٹرقی اور افتہا جوال فرات ہیں کئے مست نفس میں منعقد نے ہوگی کے کینکے شس میں کان مارات میں العمل ہو کہ ہو کہ کا براز عرفین کی دشام عدی ہے ہوئے آئی اور انتہا کی اور انتہا ہے وہ الدعاوی العمل ہو انتہا ہوں۔ جرود کوشل ہے وہ الدعاء فی العمل کی القصری میں العمل ہو کہ بھوڑ فی غلیس الاشیاد ، یہ فعد انتہا الدیشیوں۔

<sup>(1)</sup> قرمة للم يتولد بني التامور وأشعارة والعربارة التي تشرق عنول وحافها يتعقوا ما الطارك براب والاحتزار عامد المن المنور است

غوله وای فادا کے اصافت کہ ان کا انہاب کے اور اگران میں سے کوٹیا کیا گرف سے پہلے انڈو کا ووّا نہ ہے، طل وہ ایکا در آم رائز میا کا اقرار اللّی فار سیاکا کو کرانٹ کیا ہے میں انتقاف تھیں سے آبال کرنے کا انتہائے کہ ہے اور کھی کا خطاف جائی کی سے فارسے جوز عالی ہوائی میں اور کوٹی انٹری کوٹی کا کا کہ انتہائے کا انتہائے کہ وہ سے کہا کہ کہ انتہائی کی برق سے ایک ورکن میں افراد وقت انتہائیا کی کہ جائی تاریخ کی فوائد کوٹی کا انتہائی کا انتہائی کی وہ سے تاکی کوٹی کوٹ

ولا لَدْ مَنْ لَعُرِفَةِ قَلُو وَوَشَفَ قَمَنِ غَيْرَفَشَاوِ لاَ فَشَاوِ وَصَحَّ بِشَمِّ خَالِ وَبَأْجِل مَقَلُوْم

الدشائل به المن المن المن المعادلان المن كالمضاع الخاج و المادان المنطق به المنظمة المن المنظمة المن المنطقة المنطقة

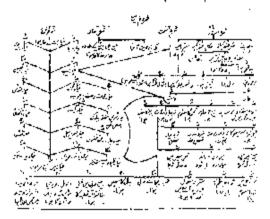
والمحافي والمستور والمسترين والمستوري والمنافع والمتحق المرافع والمستوري والمنافع والمتحين

خولہ وصبح مصنی ارخ ۔ مال ہندہ ہو مامول ہے شکس ہے او بن حال غلاف و جل کہتے ہیں ( نہر کے اندخ ب ) سب ب یہ ہے کرزہ کمی حال اور کن او ملی دنول کیسا تھونگا ہے جمن حال کہ ماتھ کا اسلاکی سے کرتی حال ہواور کم موسل کے باتھ استے کہا ہے ''اکل الشاقیج ''میں حلت بچے مطاق ہے ۔ ٹیز آ تخضرت الونٹائے کی حدث کے لئے اواقع میروی سے خارثر یا اور ایک ورد استے مائی دمین تھی ( الجنس او علی ہونے کی صورت میں مدت کا حوام موان خروال ہے کہ در عرب ازار کی کوروٹ والے ہے۔

۔ مان جواب کا مقبلہ اور کا کوشن کی مقدار نہ کو رواور اس کا دسف بیان دیئے کیا جوقے جس شہریں بھی منعقر ہوئی ہے وہاں جو لقائر ہو۔ مان کی جواب کا مقبل موقوق قاسور کو کے لئے جواب یا دور ایک جس کا مقبلہ جواب جیسے بند تی وقایق بی معرفی بھوری وفیر وادر کی ایک کھوال جائے کم موقوق قاسور کو کی کی کہ یہ جالت یا حث مناز حسب ہے۔

بین میں ن کے جانوں کا معلق میں کردیں ہوئی ہوئی۔ ( فاکدہ ): نتو دکی جارصورتی ہیں (۱) رادان اور ایک بردہ تک مجاری کا این درست ہے کہ ماہ ہوئی رائی کر کا شیاد ہوتا برابر ہولیا ( ع) مرف ایک میں برابر ہول ان میں ہے۔ اس میں قرآن نسسے ہور یاتی میں درست ہے کہ ماہ ہوئی رائی کر کا شیاد ہوتا اور ۱۱ میں مشتر کی کوئشنار دی چونقر و سے دیا ہے۔

فولہ ویداع من فرق حقیقی میں کو طوام کا طاق میں واراداس کے آئے پر ہوتا ہے گریہاں مرف کیہوں ہو اوٹیس بکہ پرقتم کا فلے مراز طاکویں کی خالف بیش کے توش ہی فردخت کیا جائے مثلا گیبوں کوچ کے جش میں آبیا و سے ناپ کر عاز ہ نگا کر کھا اسے برتن علی جرکز میں مقدار علوم ندیو کریا ہے پھر سے آل کر جس کا دون مطوم ندو ہو امراز سے بھی ہے کہ کار حضور طاق کا کا دشار ہے کہ جب دولوں جنسی مختلف ہولی تھ جسے جاہوتو وفٹ کرو (مجمع محت کیلئے چند شرخی میں (ا) مجھ میٹر وسٹار ہو (اعلاء سے پانے کی موردت میں ارائ کی دورج ہو جائز ہے (۳) پھر شروع ہو گئی کا انتہاں ندود دائے جائز ندوری (۴) فائل میں کر کی امال نہ میڈکہ کا میں روائی کی متدار کا مطلع ہوں خوری ہے۔ یہ میڈکہ کم میر دائی افعال کی متدار کا مطلع ہوں خوری ہے۔



<sup>(</sup>۱) میمون من دانش میگی همی جایجا (موان در مدارنش و قریره از سرار در سرا

<sup>(</sup>۲ الزمانية له البقريق كن هجاوي السامت بفيريليا كن بور للعلي البهامية ويوادا

وَمَنْ يَاعَ صَبْرَةً كُلُّ صَاعَ بِعِرَهُمَ صَبْعَ فِي صَاعَ وَلَوْيَاعَ ثَلَّةً أَوْ فَوَا كُلُّ شَاقَ أَوْ يَوَاعَ بِعِرَهُمِ الرَّمِ عَلَيْهِ مَا كُلُّ الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَ

بلانجنار وبيشغا في تشفة وُنشف يجنار. يمافتير ادر نرش نے سائے فکرونے کی کا صربت بن افتیر کے ساتھ

لو تشيع لملفظ: مبرة نلسكاة ميز فلة بكرون بريونها ورع معنى لانهتم في مهمين صرت بدل من كيز ب ق كالف

تشرش کمفقد: قولد و من باع النع میک فنس نے کیہوں یا جو کائیے۔ اِ جرفر وہت کیا در کہ کرائ کا برساع ایک دوہم ہے ہوش میں اے دوگر کا دوہ میں اور کی اور کی کہ اس کا برساع ایک دوہ میں ہے ہوش میں اے دوگر اور کی اور باقی کی سے میں ہو کہ اور کی سے میر کی نظام اور کر کی ہے میں کا دور کر میں میں ہے دور کر میکن اور کر کی ہے میں کا دور کرد اور کی سے میں ہے دور کر میکن اور کر کی ہے میں کا دور کر اور کی سے میر کری دور کم سے توقع ہوئے اور کی اور کر اور کی اور کر اور کی سے تو امام سا دب سے نزوی ایک کار بوڈ یا کہ کری دور کم سے تو اور میں میں ہے تو امام سا دب سے نزوی ایک ایک کری ہوئے ہوئے اور کی ایک کری اور کی دور کر میں ہوئے گئے ہوئے اور کی دور کری ہوئے ہوئے اور کی اور کی دور المانع و حود المجمولات میں کا میں کری ہوئے ہوئی اور میں کری تا دور کا دور کی دور کا دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کرد کی دور کرد کی دور کی دور کرد کی دور کی دور کی دور کی دور کی دور کرد کی دور کی دو

فیله فلو نفص اللح مانع نے بدت مقدة مرکی کل مقداد بیان کردی مثلاً بیل کردیا کے یہ میرسوسان سے اورک : هر آبک مو

ر جمل العالمي شرات جماع والمستحوص لل بينية من المواقع والعقار بين يا الميام والمساوس المريات المساوس المريات في المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع والمواقع في المواقع المواقع المواقع والمواقع المواقع بالمواقع المواقع ا المواقع والمقارم المواقع ا

ا فولله و کو قال المح و از والاستام قداد کا را در اور کان آن و کان آن این میم این المی بی ب را در فیز این این ک افاد آم تا این کان سام بیشتر آوان منده میاستان و فی سند در میاستان در این از کان کان کان این در میم کستان را د اطراع است در باید کان کان که این از از از در استان بریان برا دارش کان شده می در بین گروید بیدام می برا دید

الفوقة و السعائية الميد التحقيق من أو التحقيق التوقيق و المراك الماسيات التوقيق الميدة التوقيق الميدة التوقيق الميدة التوقيق الميدة التوقيق الميدة التوقيق ال

هوه و کس حشوی اللح ایک گنورت ایک کید کا این ترجای دردی گذریهای مکن کید درد کی واژی می سیمان شکیدید. این که باز مدارسی این از مطافز از کا آقای معدومی شایان کید و کی مدید باز براه قیاری درام کا واژی می سیمان نیا شند و فاده دم نیامورت کشر اورد مسیمانی شروعی سائز داد کیلین باز این این درواز از مها و برخت که از کید و کی مورت شن کی دود بهم شاخص شرود دم می خود شروعی شروعی این کار سیکارد در اورد و این شروعی شروعی کشار کید و کید و کیل مور

را آوازی املی ایمندور «بیدولی» که تیجیع کاردها و شدر ایاس ده « میت ماندن مل کی بمتریاه به دی و تشایع به مدرد ترق اردی برد هم بیادی دادیگذارد

### هوجيزي تحت البيغ واخل بهوتى مين اورجونيش واخل بهوتين

کو سی الفتہ: بھان کا میں سام ملکی سام کی کئی ہے اس سے مرداند ٹی ٹین اطاق طلی (جنگینی) کی گئی ہے بھی کلیدان وہزورلین کیل عدید جودرواز دکھر لنے اور بذکر نے کے لئے وہ ٹوس کیواز واس بھی بھوسے بیش ہوتا ہے بھش اہل ہنداس کو کھاکا کہتے ہیں ہوجش بھی سائل افز جس کونسر اورکیون کا بھے جس اور سے کھی تھر بھل جا ہوں سے موداد ہونا تھی مجود کا درضت ۔

 قولہ والاالنمو النع درخت کی نئی تر کال شریع کے ایسے مغیر دائس ند ہوگا۔ کوئند درخت کے راتھ کال کا انسال کوئل سے کر پھتگی کے لئے کی سے بلکہ کئے اور کے ہے ہے۔ مسئف ٹے ٹیچڑ کا فلق رکھا ہے تھے یہ و را دوروٹ وشال ہے خوادہ موروٹ واغیر مور وشرطان کے دور کیے مجھورے جن میں تاہیر فلکٹر ہا ہے اگر تاہیر ہوئی تو کھاں بائع کا دوکا در زیشتر کی کا دوکا ہے کیکٹ مقوم ملی انڈ مار وکم کا اور ارتباعات کر میں موادہ کا دوروٹ میں اور اورائی تاہیر دورکی دور کھٹل واقع کا دوکا در زیشتر کی کا دوکا ہے کیکٹ مقوم ملی انڈ مار وکم کے ایک جواب ہے

محريطيوسفت سه مقوال بي جوالي توب كيزه كيد ملم تحق ( عَلَى السول الداري و بني و مرفق مدايد به جواره تهريف المل عمده واحد كاب يوفق الداري في فريد بي من بم جورك و نست بوريخ جل بان كاب الياك مثري الرفاك الدارك فا الاسعديث الرباليون مناجر كي تعميل في وقيارية الفيظ الرباب وريث قد موال المعديث كاليمن بي في الإسراء و الجي علام ذات والمناح المدارك والمواحد المالي عناد مراكل بيد العاوية واليفر المداري كذا العافر بالبيان الفيظ الرباب وديث قد كورسا والمجد والمتدال كرااس والاست كراك بسيد

فولدومن ماع نعوه النزوم آن يم كري المراج ون كري كي سيتروان كي مناويت خابر موكي دو كي دوكاراً مداور مخ ومولي إنداد كي والرواصة كروفيلية فتن مارسيوهم وسي في الحال يافي العال في والمسترب والمدالا للد كالأوليد كالما ويورث ويسياني مخ فين فاكرون فا مُناولي بينوسورهمي جيران بين عرف أيسسرت نفيانقاف رجادر في من طاق() جهال فاخ ان آيكا آيد و خدمت بين و في الدريتم والكائن في كذا في القدع مجلور كوان ولياجات كالقرير بالشيق في بين ٢) مودار ورقع رجه وهر مرووع ے بھٹر کا اور پر ٹر فالکا آگا کہ ایک میس کوروٹ پر رہنے دیکا یہ والگا آسی میں (۴) کارآ مد ہوجائے کے بعد بھا ہوتی تو جِه العُنَاقَ مِنْ بِهِ عِنْ مِنْ مَنْ أَنْ مُنْ مِعْمِرٌ كَانَهُم عُومِاتَ كَ بَعِيدَ وَفَيْ لِعُرادِثَتَ بِربَةِ ربِينَةً كَيْ تُولِينِ مِنْ يَغْمِنِ لِعِر المام كالمقتاف ب (وسبالي بيانه ) يُن الم صاحب لوراند وقت كم ماين تعقف فيدئ ووس جو يطور كر مودار بوت مح بعد كالأهالات من فيط التي يوكم المنظاف كالأمكية وتوقيق الماه ويالأويك بإلاب ل الغرائة كالمين يديك تخفرت على المنهلية بهم نفجلول فاقتا بينته فرواب بيان تك كران في ملاحيت فابرجواد كلجود المهل فتاسينع فريك بهار تك كران في رقعت آب سن محزم رافع زنده م بالسندة كي في أقري في سناع في المان بال مك أحدوب الأكري المركز وكش عديث البير ے ( جو پہلے خدکوہ دویکن ) کہ کردش آب نے شرط کر لینے ہے جس مشتری کائٹم بناے یا دوخود سازی کی قید ڈرمیس فرر آن جس ہے بيلوساكي فأع جوازعي الدخلاق تابت مواروتو بالعاويت كي مودواسية طاهر بإنين أيبقسا فالخلاف كأبراؤ يكساج فارقحل الظهود معلان يشرع تنتع من زب معلوم بواكل كي أو في عمور مورت ب مراهد ب التي ظير معل بسك بشروام كريد ي التي التروي يدين ادر بیٹر فالک کے کسینسر مادوں کا تو پر مورا ہے کیا گہاں میں آفت دمیر کر کا اخوال سے آنوانکس ہے کہ گئے ہے گئی آفت ہور ے پھل آراب وہ جائے تو بر کم محاشر زیاکا مال یو تکرمطال ہوگا اس کی داختے دئیں اُم بائی وغیر ہوگی دویت ہے بس مُیں برکا تعلیل مذکور ہے الخذف الرائك كي ألل كالمتابع والمديد والرب كي الريش احمال المول أنجا أثر تمي بين عديث تكاس والأرار وك

قوله و ن منوط اللع اور گرشتر کا ب ادفتق رجیلوں کا قدر کھنے کا شرک کر آرا ہینین کے دو یک فی است دوسے گا۔ کیکٹ پیشر فاعظائے تھندکے طاف ہام کہ صاحب فرمات ہیں کہ آم جس برور چاور و قدس کی دیست نیکا جائز ہے۔ اس جا بیکن ای کے قائل ہیں کی در مطاوی نے اختیار کیا ہے جہ تاتی ہیں تباہد سے مقول ہے کوئو کی شخیص کے قول پر ہے۔ اور شعرات میں ہے کہ نوکا امام کے سے قول پر سے مطابقہ

ل ۱۱ - المام کار المام المقافر بیرکر این هر آنگری کاشوف اما و کنام را برا کنند است. را - خدمت این این که کاریک این کاری در - این از از زن این بیدی این را را در کارسید این در را به معمول آن ۱۱

وَلُو اِسْتَسْنَى مِنْهَا اَوْطَالِا مَعْلُوْمَةَ صَبَّحَ كَيْنِعِ مِّرَ فِي مُسْلُلُهِ وَفَافِلاً فِي فِشُوه وَاُجْرَةُ الْكَيْلِ عَنَى الْمُنافِعِ ادرالراسَّةُ الرَّلِيانِ سِے عِنْدِ مِنْ رَفِقِ كَا فِي عَنِي كَيْمِيلِ كَالرَّبِي فِي فِي اورادِي كَالرَّبِ كَ وَأَجْرَةُ الْقَدِ النَّفْنِ وَوُوْلِهِ عَلَى الْمُشْعَوى وَمَنَ بَاعَ مِيلُغَةً بِعَنْنِ سَلَمْنَةً أَرُّلاً وَإِلاَّ مَعَا بِالْنَارِ سِهُ وَمِورِونِ وَامِرِ مَعْلَى الدائن مِنْ اللّهُ فَعَلَى الدَّنِي فَيْهِ أَكِلْ مِعْلَى اللّهُ ال

**تونشح للغن**ه: وهاكر في هراً يُركبون مثمَّرَة شيافاً ويا تَحْرَ **بِعِنَا مُلِعَة** مايان.

ھوند کیدھ ہوالمنظ ماآئل کیا تھ سخت وجواز میں آنہیں مقصور ہے۔ مین تعین ارطال کا اسٹنا بھی ہے جو بہت اور کے کیہول کی تا اس کی بال میں رہتے ہوئے اور لوب کی تاہ اسکام محلک میں رہنے ہوئے جا نزیب امام شاقع کے میزو کید میزلوسید کی تا جا انڈیس اور عمید اور اس کا وجود مدم وجود کی معلوم تیں۔ یہ جو کہتے ہیں کہ ہوگئیوں بالوں میں جودہ اور المام تقوم ہے۔ انڈوانس کی تاتا جا ترک ہوئی ہوئی۔ مورای جیسے بالوں میں دہتے ہوئے جو کی تا بالا مار کھا جا نہ ہے۔

قوله واجوة الكيل النه يب كوفي جز مكاية فروعت كي جائة ينانه كرت كاجرت اكوالمرق معددا مودون فدول جز كاتح عن الوكن و كالدارية كيم ووي يافع يرب كوكر بالع يستايراني البب ما ورستم عن النافعال كي ينيرها مل فيس موقى تو الن كام دودك بالتي يالة م يوكي كودس يركع الواس كي السفى الرسطس كي لانه هو اللعجة جاج الي عسليمة

سی کروری بی چود او است در می بست میست با این کار می میست با این کار این این این این این این میست به میست به می میس به وجائے کیونکوچی میں مشتری کامی نمی مقدرت عین دوجاتا ہے کیون کی بائے کامی جند کی بغیر میں آمری اوالے کے افزان می تعین کیں بوق ریبال میک کرائر کی عین افزان ہے کوئی چز قریدے اوال کی جگد دوسری افزائی و سے مسکل ہے۔ اوراگر ما بھن کو میس این کے توقع بیان کے کوئی میں خورہ ہے کیا جائے تو دون ارجال ساتھ ما تھو کے جائیں گے۔ کیونکہ ما این کی صورت میں دونوں غیر معین جی ان کی ایک کے چیل میں تازیخی بلام ریج ہے۔

وجوب احرة طفة للس على المشترى على رواية عن سناهه من محمد واداعلى رواية ابن رستم عنه لدلي قبائح لان الطة يكون حد الصليم. والبابع هوالمنحاح الياليسير ماتداق به حقد س هيره ارتبارات المعب ليرده ۱۶ كشف.

#### باب خیار المشوط بارشادش کے پیان پس

صع اللمستايفين أو الاخبجة عليه اليام أو أقل وأو أكثر لا أباد أجاز بي الله صغ الله صغ المستان المستان

قوله باسه الغ خزرمن حقارت الداخات القبل تعمران السبب سد من والقرار جوائع ادر مشری کوتر وکر کیند کردید و استان القرائد القرائد می الداخ الدر مشری کوتر و کردید کردید استان القرائد کردید ک

فوله هسع النع خیاد شرط گوفال تیاسب نیز مدیث بی نج اوشرط کی ممانعت کی موجود ہے۔ کر چائد خیاد آخر او کرکٹی اعداد یہ سے تاہد ہے اسے بچراز کا فرالہ ہوئی ہیں ہیں اور اسے مشتر خیاد شرکتے ہے وہ اس سیلیج ہو یا کی انہیں ہے لے - دوایت بین ہے کہ میں محقق نویٹر واقعہ دی آئیکہ مرد مسیف قانوں کے مرش نم لگ کے تی جس کی اجرے مقتل بین اُقرار کیا ہو زبان جس می کشش تھا اور موانع یو فروخت میں وموکا کھائیہ تھا تو آختم ہے سلم نے اس کوشن وان کا ختیاد یا اور فرمانی کرفر تو بید کیا کر اور بیا کہ دیا کہ اضافیہ بھٹی کھٹھ فریب دروج بھی جا انتخاب کہ دیا کرتا تھا اور نم پرکرگھرو اول کے پائی آتا وہ کہتے ہوئو مرال قیمت رہے تو جواب دیٹا کہ مشترے سلم نے محکومتی میں انتخاب کہ دیا ہے۔

قولہ وطو استفر اللہ خیارتر فاکی چندمورتی جی (۱) مشتری ہے کہ کینکو افتیاد ہے ، چنددوز کیب انتیاد ہے یا ہیں کیسے افتیاد سند سیمورت المان قرق اسے سرا ۲ کیا گئے ہو ہو کیک ترین ان یا اس کے بھیے اوا کہ فیر اقوان کے بیان ایک و نے انسان الماداد اور معمورت مختلف ہے سنا اگریتی اسک تی ہو ہو کیک ترین ہو گئی تھی میں سے انسان کیا ہوگا ہے میں کہ ایس ایک و نے میں کرخیار اور کرائے تی ہوش کے مصادل میں آئی کی بھی ہوئی تھی دون سے زائد کی تھی شورت واقعی ہوئی ہے دہی بیاب اور جسے ہا تیل شرط کی شود میں خلاف ہونے سے اور جوزہ جمل تھی جا ترین میں ان میں اور انسان میں اسے فرط نے جس کے شرط خیار مستقی مقد ا

> ان – ما که دارایی پنتی تاثیره این میدادند. ۲ – ارداده به تیرادیدی می بی د مرسماطر آیاکس کام واقی مشده به شود د بوان آمریا بنیزد که فایارده. ۱ اردادهد فارد فایا بیشد کی با میراد زش که ایران آمراد ترکی که دورم ده

چنانجیدوایت بھی ہے کہا کیے تھن نے اوشدخر بھالدہ جاروں کا اختیار ٹر کم کرلیا تو آپ نے بھا کو باطل کردیا ورفر ہا کہ حتیار ٹیون ہے دن سَعِيْكُوكَن ولناست وَالعَضْلِمُ عَلِي عَلَى صورت عَيِيا كُوم حب خيار نے تمن دلن کے اندوازی کے کامیازت دیدلی الع ساحب ے زو بک بچھ جا تز ہوجائے کی کیونک ہی نے مفسد ہے گوئل بڑ تقر رسا تھا کر دیا۔ امام شاقعی کے فزو بک جائز نہ ہوگی۔

وَكُوْ بَاعَ عَلَى أَنَّهُ بِنْ لَمْ يُنْقَدِ النَّمَنَ إلى فَلالَةِ اللَّهِ فَلاَ يَنْيَعُ صَمَّعٌ وَإلى أزبَعَةٍ لا قَبَل نَفْدَ بَي النَّلْبُ صَحْ الراكية وي جياك الرئين وال مك من المراق في كان يوكر أي ينتي ب ورجاد ال يُحك كان بالراكز الهويد مع في وال الروق كان وجالكل وَجِهَا وَالَيَاتِعِ يَعْمَعُ خُرُوعُ الْمَسِيعِ عَنْ مِلْكِهِ وَبِقَيْعِي الْمُسْفَعِرِينَ بَقِيلَكُ بِالْكِينَةِ وَحِيَادُ الْمُشْعَرِينَ الْمُشْفَعُ وَلَا باغ کا تقیارتیں تکلید نیا تھا کو از بک ملک سے دور شر ک کے تبدیہ باک ہوگی ٹیٹ کے دمن اور مشر ک کا تقیارتیں و اکما اور نداواں کا يَمْلِكُهُ وَيَقَاضِهِ بَهْلِكُ بِالشَّمْنِ كُنَّتُكِ فَلُو إِضْرَى وَوْحَتُهُ بِالْحَيَارِ يَقِيَ النَّكَاخُ فَإِنْ وَطِنْهَا لَهُ زَنْ يُرْدُهَا. . لک برتا ہے اور ان کے تبشرے بلاک ہوگی کے گئی کے گائی جسے میں ۔ بوے کی صورت نکی مواڈری کی کوٹر بدا خار کی اتھا ڈاکٹریا تھا۔

کے بعد ان کا لاتا کی کانے

تشرَّ كالفقد: فوله ولو ماع الغ أيكرتنس في كوني يزاك ثربار بريرك كراكر تمنده ن تكبيش مده بريافة وارب دميان في تيس گویا کا اشرط خیاد نقته مونی تو لعام مه حب کے زور یک کتا تھے ہے گر انتسانا تیاں کی دوسے کا تھے نہیں کیونکہ اس میں اقرار کی شرط وہ ڈکئ - وواقت كي شرط سے كا فاحد و جاتى ہے۔ امام زفراور الكر تلك كان الله بير راد واقع كي شرط كان و ي مح فيري را مام إلو بيست سنه وروايش بيراني يب كمآب فام ساحب كرماته إن أسبه أرشتر في ثين ون سكاء راء وهم الاكروب وسيخين اور فيام محرسب كيزويك وتعليم موجائ كي المامهما حب كيزويك والرائح كدخيا دفقة خياد ثرة كيما تدمي ب- اورخياد ثر واتحن دن تحبيث بباس سازاء كامورت من في كيرا فرزاد نواد توسي غن ون تك بل الأساق مواس ساز بادوي شاوكا اوراما م كارو كيساس ست يحت كران سك يهاره فيار خرط جمل تحويرون كما تحديث يشدرا ما إيوبيسف فاختلفي الإصل بالا ثوو هوملووى ان بن عمو اجاز الخبار الى شهرين وفي هذا بالغياس.

فاكده: ﴿ رِبِعَدُوا رَجْمُلُ اللَّهِ مِن وَيُومُرُونَ فِي بِيصِحِ اردنه علائه ورد تست ملح عن المال وغيروا. زم كي تدرب وميت فكي تي كيزنكه موى ذعكى بعروسيت ثندار بوع كرمكاب اورموى له كونيول ويدم قبول كالتمتيارب - اور عمل السع كي قيد ، طان الدرفاح وغيرو لكل مياكان من مناوخر وأيس عداران عابدين في المعرفة وكوان المعارض وكركياب.

ويوبيح ومؤوابرأ - (٣)يووقف (٥)كفاله يصح حيار الشرط في فركسوانفعة والمراق في (11)الحوال رقى (٢)لسنة (ع)خلع رووفيق (٥)اقاء وريدبوومساقاة يتهمزارعة ۲) بمكالينة (۱۳ يوهن كذأك (۱۴ ياجاره) ولى (٢)سلم (4)بلر ولايطلاقية)وكال وماصح في زا إصرف زعينكاح زعهاليه كما برمحنا فاختيم ذي البقال كلطك والإواتران وزيد والإوميته

<sup>﴿ ﴾ -</sup> فيزورك نبط بكنستكم، يتهن فعالمني خبراتنا تا الديكر وترديع م روازي. في الداخري توكزاني مان جمهان ناايم

خومه و عبياد المنافع المع الكريخ عن الوربان ك له مقدة الأولى ك من المؤلس الكي ركيال في الروات المردي في البرب جاكس كار الدراس مسل عراجات المن البرات المداعة المداعة المن المن المن المداعة المن المراقب المن المراقب المردي المراكز المراقب المراقبة المراكز المن المناطق المراقبة المراقبة المن الماجب الما أن المؤلفة المراقبة المراقبة المراكز المراقبة المرا

قولة وحياد المصنوى النجاء الرفق من فيأدشنزي كيليزوه الثيابات كي فقت بينيطل بالمستاكي بالسياكر، وأشتري كوشف عمل رہے اوسے بلک وہ فی آن محافظ میں ہوئے وہ کی محمولات کا دوارات درا مقدمت سے علاق میں اور میں کے ہوتے ہوئے دالمین منكن تيمن - يُمن نظ خوم عندكي مورت بثن وماك ووقي ارمقه الأم جورة كرودة فط الدولة موجب بثمن وتا سائه أروج قيت اخلاقاً لعندا بعي فان عبده فعب القيمة ﴾ فج الماهما حب كزار يك شنز كمان فاريك ووفاك مناهين ادرائه فابين كم الإه يكساما لمسامع بعالم كالأواخط كالحاجد عثاق بالأكار مك منطقا كالأراب أوافية كالحوال كالمالف والوادان سك الله، مك النها أن كان عن كَر شريب من كون تُقيرُ كن مراها ب يفر . ترجي كما أز شتر في كون كامل قراد وأجاب تبره خرایان از ام آنی بین به من بدکه شند که کاملت تارید شن تنویجی اورشن کامل مواز زم تا ب بر کیانه بهمی شم تا می مک 🗻 أكبر لكارا وأيستمش فاسك عن بدئتن أفود خذ كأمل للرقيس. الالف زوك بمك لأان الك تدار في كليم مرجوب بين ا كه بالنف فيهم عالعبالين لول فيرم في بيافق وما لك في مك له ينفي بات بها اوركني لك بين وقول نيمي ويزيرا العاطريخ أرزك کارل مترفر آرا والدین موقع میت کی خلب سے خل جاتا ہے اور مرشاہ آرش فراموں کی ملک میں و خل نے ہوتا ہے جاتا واقت کا ہے۔ مسری فرانی و ب کدان معلمت کے لئے خور کی شروب ہے واقعلمت فوٹ اونونی مرے کیکا بڑھا الزشندی کاکوئی آرایتداری م وَهُ وَوَلَمَا اللَّهِ فِوْلَ وَوَهِ فِيا كُورُ وَاللَّهُ وَإِلَى أَمْرُ وَقِيلَةً فِي أَرْبُ مِنْ أَن أَمْر فيافه باللبس النخ فحميان وقبات كارميان أوق بالبيائي مقدار بالتوقدين والنجي وجاكي خاود وقبت رجزائد اوياكم الرياق كنة بيمار أوقب من في أنقو كهاوالايان وفي وتعالى وإيدى مقدار ويدمه بإرافا غاز في زوار كوفيت كيته بين قوله فلو شنوی الع اله راقعه معاسب ادصالین کے خطاف پاؤی کے کا گرون تھرائی ہوکی کوشرہ ایا تو یہ سال ارزی كرود كرونا يحكونا فوالام ماحب كناز كمها كالتأوي بسيافها كالمك بسالي وثورز ويدون كالمك ثروا فرخون ورأي ويروي شور ما قوادة في فطري إطل و كا و مصافين النازواني و في فريا بيند كنا و والا في في مستقل كالمدان النازوي مك وي تساه في الأفراد الدائرة هوية كالديثية والاخترال الناسة الي كمساق من مدهية الرائد كيدهي في هداس الان سكن بإيوكار إلى مك كيتين كالأعطف شأبت اوفي وهد للف كالأسكان الصاحب والميات وساهين بالبائد كياستان الأمكن والمساورة وتبييه ويراكري

فی کیود است مساب با اورصا گزن کے نیکورہ یا افتقاف پر بیندرہ سائل تفریخ ہوئے ہیں۔ جی کی طرف معنی اعترات نے انگل مؤلک فی تصدید کے جمہد نے ادارہ بیات بات سے است کو ہوشتر اور کی طرف انتہاں ہے اور میں انتہاری کو کہارت اور مارے تحرم کی طرف اور قاف سے مکلور مشتر افتا کے آبیان کی طرف میں سے وابعت کی طرف (جومشتر کی باقع کے ہالی دکھری ہو ) زاوے وابعہ منابع کا معارف (کرون کے ذکر سے تربیک کا تعرف سلمان اوا ہو تو گراپ کے کی دوگی ایم سے بازوان کی طرف ا ظل الراه الباقع على النس صبح المتحددة) : دال سيتمثل في الرقب (كان مفاكنه عهو الرافت و بخياد له يعنق (100 فل ا المعاد المتدامت والفرف (كان الإدوالدار كرم ب من دام على القريد كرم) ما المناسب و الرفسال فلوا شعوله بعجود عاهوه المطل المليع (10 راء الدائد فرادف) (المن جرم إلى مات قيارت ويوادول و التي تاكية مدويات في تروي أي الدستام أن السال الماكم والمعمد ويرفع لا فيدائر والفروات إلى المدت قيارت والإله بسان باستاة مناف المساكن و المستعام المواسات

ولو أحاق من لله التجابل بقيلة صاحبه صفح ولل الدح لا الو الها المقفلة المؤلفة المرابعة والمائة من الله التجابل بقيلة صاحبه المن المرابعة والمنافعة المنافعة والمنافعة المنافعة والمنافعة والم

من النقل القالم القول و والجزائع بالتي من شمالي شمل كركوا تنيا قوا الن التي كواناً كروية التي الذه بالما كي الووجا مرتوع من الناء فل التي أمر ومر الكرد وجودون شائع أمن الماقولين كروا بدائ كردية التي المناد والمساعد والد كردية الإمال المراجع التي مناطق في المراجع المراجع الموادون المراجع المراجع التي أن المركومات المراجع المراجع المراجع المراجع في مناطق المراجع وقرات المراجع المراجع والأكرام والمراجع المراجع ال

قوق و تو اللفظ الله شكره ولل احرام المسائل المراك إلى بالأن المتعافظ قام برايات بالألماس مب الماد كا مربان فروبا كام بالشرى كالرياف سامب نياد فواة أن اس كردا أن كسك شروط الدافة الافرائش به مب خيات والميال المساف كما الأن كيفات شروط ولى الجرعام الديران فيراثها شروع المدافق والمراق الأراق والأول المسائل أكمال معافظ في الم والمراق في والماد كل كمان فيارش المراوك براي والي بالمراكب المراكب المراكب الماد المراكب المراكب بالمواقع المراكب ا

ر «برهوشه به ان کان انتجام المعشوع، وهو ان کان همچن الدائم ۱۰ و ۲ قیده بعید اشترانه کان حیاز العید وادن به باساله از ۱۳ وجرام او احداث ۳ ایای فانسیج می در الاحارة فری این العجر بفتینه العیدخ والدحوج الاحتمار در رسمی و کشف ادره باید برای تاریخ نسخت از برایش رواهم و درگی ایراه این از یارک از داشت ساعت ایران این از کرد ترای و از رشد ۲

فولد والا عناق النع (٣) ما دب خیاری آزادر وبال گرچیندام کا تجه حسا آزادیا دولام) تو این احمال نیخی قدیر اور کما بدی کا پایا باز گران او فرت کناه رسی تا تمام بورش کے گرا بارے کر خوارش کی کے لئے جواد واقع سے این اخبال کا صورہ بواری گرفتار برقع کیئے او کا قرق تمام میری بلکٹے ہوئے گی را (۵) میں مکان کو فیارش فرا ماتھ تربیما بواس کے واصطر شعف طلب کری نیک مکان بشروا خیارتر بدا چراس کے بوائر میں دوموام کان فراف میں بوالد فرید نے پہلے مکان کے جب ہے اس واسط کری کا شعفہ طلب کرد تا جیلے مکان کو فق تمام موگل کو ارسان آمری و مرکان شاریا ہو کریکٹر شفوط لب کرتا ہوئرت نیچا کی ادکیل ہے واس واسطے کر کڑ شخو بار ملک کیس و مانگ رویس نے مک ان تا تھے کر رو شرط خوار مرافع آدگی اندائی تمام ہوجائے گی۔

خوله وتو خدوط المعشوى الغ أترسترى في فراياتى فى كاليتى كين كين كين خيادى شرف كراني يهى في بهم التها كالم كراره ست جائز يميار بين نجدا ام زفر اى كائل بين ال واسط كرفيادا فام عقد من سب ب بي في طرك المراكز المتعنى عقد كه خارف به وجائز الله الله بين المورد وقريد وفراوز انتها كيان المورد وقريد وفراوز انتها كيان المورد وقريد وفراوز انتها كمان المورد وقريد وفراوز انتها كيان المورد وقريد وفراوز انتها كيان المورد وقريد وفراوز انتها كران المورد واقع بوقى به كان المان المورد وقراري المورد وقريد وفراوز انتها كيان المورد وقرار وفراوز المورد واقع بوق كان المورد وقرار المورد وقرار كي المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار وقرار وقرار وقرار وقرار وقرار وقرار وقرار المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار المورد وقرار وقرار المورد وقرار وقرار المورد والمورد وال

قوفد و لو باع عدلین ملائع ایک گفت نے دوغلام فرونت کے اور ایک غلام میں انتقار کی کڑے کری تو آفراس نے براکیسکی آیت علی و منتخد دبیان کردی اور میں ملام شیر افغایا کی کٹر کو کٹون کردیا مثل اول کہا کہ بھی نے جرے انتحاق دونوی علاموں شی سے جراکیسکو یا تکیارتی سے موجی عمل مرافز کا برفرونت کیا کر کھٹلواس خاص خلام میں افغایا سے انتخابات کی جربے ہوئے تکے ہے۔

لاکوہ سیسنٹ کی و رمورتی ہیں ایک سی ادرشن انسر ہیں۔ کی صورے آلا پر ہنگورہ وگی۔ باتی تین مورتی ہے ہیں (والد شن کی تفسیل اوندا سی شام کی تین میں شراحتیار ہے۔ یہ مورت قرباد وقتی ہود بچول ہونے کا ہوجہ ہے واسد ہے۔ بہائے کی قوالی ہ ہے۔ جہائے میں کی دوریہ ہے کہ میں نقل میں افتیار ہے دوقو کو یا حقد تا سے خارج ہے۔ اس واسٹا کو خیار کے ہوئے ہوئے تا ہوئے تھا کے لخاط سے معتقدی ہوئی ووقع میں دوروں مورتی بھی فاصد ہیں ۔ کیونکہ ایک علی چھیل ہے اور دوری میں تین جہول ہے۔ بین جار معروش اس وقت کی ہوگئی ہیں دب خیار مشتری کرنے تھا دو ورم درت تفسیل میں تعیمین ای فوق کو اگر دوارس نا دورال ہو اور اگر دوارس نا دالی جارتی ہوئی دوراگر دوارس نا دالی جارتی ہوئی۔ تعیمی رہ یا مرف تنسیل ہوتو تی کی دوروں رضت جباؤ التعمين بلغه فرق الاربعة ونق الشنوبا على انتها مالعبت وفرجى آخذه خا الانوف الانتفاق وضع جباؤ التعميد المتعمل المتواد المتعمل المتعمل

ستنوید: خیارسین صرف قیت والی چزواں شرکتی ہے مشیات میں می جیسی والی چزیں وہ ہیں جن کے افراد میں قادت ہو جیسے باندی اُفلام کیڑا کرائے و قیرواور کی چزیں وہ ہیں جی کے افراد کیسال ہوں جیسے کی ادروز کی چزیں جہ جیسے مشیات میں قادت محمل اورا قوال میں خیارشین کی شروا کرنا ہے قائم و جب و لیم یذکر العصد خواد النسوط مع خواد التصوین الا محتلاف فقیل بیشتوط والحیال لا۔

فولہ وٹو المشوی النے ایکے فقس نے فلام الرائڑ ایرفریا کرد مائل پڑیا گا تب سے بعن بیراں کا پیٹر ہے۔ پھروہ اس کے خلاف کیا ہر ہوائیٹن اس میں بہترت پایا کیا تو مشرق کا واقتیار ہے جاہے ہوگا تھت وے کرلیے اور چاہے چھوڈ وے لینے کی صورت میں ہود کیا قیست اسٹے کا ذم سے کراوصاف کے مقابلہ عمل قیست کیوٹر کوشک ہوسائٹ جج ہوئے جس نے کہ اصل ساور چوکک ہاں پر کی ہورکار مرتوب وصاف جس سائی لئے ان کے خبورنے کی صورت عمل درکا کا افتیار ہوگا۔

تومنيف فغرا كتكوي

اك ان تمكن لا مه او تعذوا غرد بسمت و حع العشرى على طرائع بالنقاعيان في ظاهر طرواية وهوه الاصبح : ١ عجميع الاتهر

# بَابُ خِيَارِ الْرُولَيَةِ باب فيادرونت كه بيان ش

شرائ خالم فرؤة جائز ولك أن بزرقة إذا راه وإن وجهى فلك ولا جناز لينس أذع خالم فرؤة المسافرة الم خالم فرة المرابط المرا

قولہ شراہ الله احتاب موانک منابلیس کے دوکی ہے دیکی چڑخیان جازے الدہ کیلئے کے بعد شمقری مختاب سلیانہ کے دوکین نے کی رہنی ہو چکاہ الم مراق کے بیراں ہے بھی چڑخیاں نے ان مقد ای بائل سے پہکو جج جمیل ہے ہاری دیکی مختوصلہ افارش ہے کہ'' وقت اللہ کا جن بیسی چڑفرد نے کہ اور کھا اور چھے کے بدواس کا انتہاں ہے جا ہے لیے ہوئی ہے دائے بھولہ والا عباد اللہ بائع کو بن دیسی چڑفرد نے کرا تھیارٹیل مثل کی کوئی چڑ دوانت میں کی اور اس نے بدویک فرونت کردی آواس کو چھنے کے بعد کی بی کا افغیارٹیل جارید فیرہ عمل تھوٹ کے کہا ہما مداحب الآبار کی کیلا شوار مارت امال تے بعد عمل اس سے دورہ کر کیا جد دوس میرے کہ فروجان میں بیا کہ ان کیا دورت شراہ کے ساتھ خاص ہے ہی بلا شواد اور اس نے بھی اور کیا گا۔ موال نے زعارت محق نے معرف میں کیا تھا کہ اور کو بالوگوں نے کہا آپ گھانے میں بیا سے آپ اور اور ان اور اس کے بار

کو که ویسطل اندیخ جمن مورے مثیار خرط باخل بوب تا ہے جیسے تعرب و تعرف و فیروانگی امورے شدرویت باخل ہو با تا ہےاب اگر صاحب خیارے اید تقرف کیا جوواقع ہوئے کے بعد مرتق شہوسکا ہوجیے غلام کور بریا آزاد کرو رہایا تقرف یا تقرف کیا جس سے فیرکا آن ج رمت ہوتا ہوجیے بھی مطلق دکانیا جاں اور ایسے اس رورے والدورت باخل خواد دویت سے پہلے ہو یارویت کے بعداگر اس سے عرکا آن فارت نہ ہوتا ہوجیے بھر واضا رفر خواد کرنا توامیا تعرف کمل از دورت مطل خوس بھال ہے۔

فولہ و کفت طبع دریت کے سلیلے عمر کار چیچ کو دیکا خرد دگی تیں بلکہ اتنا حصد دکھیے لیما کا فی بیٹی میں سے چی کا حال عوس ہو جے بھی کی اور درنی چیز دل کے اجری خاہری کی کو اور خلام کے چیرو کو کی لینز کراس سے خید درویت متر عوجائے کا کیوکر میشن کا دیکھناکل کا دیکھنا ہے اس اگر فاہر کے اعمد باتھی اور میں تقلیق اسکو پھیرسکٹ ہے کئی خارد دیت کی دجہ سے جیس بلکہ خیار جیسے دو جی چیز ول کے افراد عمر انداز اس اور در انداز عرب کا درب تک سے کورد کھیے ہے۔

الموقعي بي بوية الدولي شيريك والمقتى محتاكم ليلاميزة) \* ﴿ ﴿ الْحَالَةِ مِنْ الْحَدِينَ الِدَوْسَ الْ

توضي الملفة استوتي ليزيوا بتس بيتوا الثم ترقحة ذول يحصنا عقارز عن عدل يؤست كأكافه ال

کشر کی هفتند آخونه و طلعو اللح قام صاحب ادرصاحیون کرد یک لینے ہوئے کیڑے کی طاہری ترداد ظاہرون کی کے کی کارکے لیانا کانگ ہامام وقرق النے چی کہ پورٹ کیٹر کی کرداد کو کی کھڑھیں اور انسٹور انان کارکوری ہات میں جوٹ و سے اورٹ یہ اس قرارہ اور کوئی افتراف سے متاقع النے افراد کے خات کا گھر کے لیانا کا گھرا کہ کا ان میں جوٹ کے اورٹ یہائے کرز مراک کے کا انسٹ وال اور مرکز مرکز کا سے تاکہ اور کی فاسے اورٹ کی فارٹ انسٹر کا اورٹ میں اسٹرون کی اسٹرون ہے۔ کے کا انسٹ وال اورٹر کر مرکز ان کے کہا و رقی فاسے اورٹ کی فارٹ اورٹ کے انسٹرون کا انسٹرون کی اسٹرون کے۔

علالہ و نعفر و کیلہ الیوائی محق نور میں اس کیا گانے میری بن ویکسی فرید کردہ چرز پر بقت کرنے میں براوکل ہے قوال وکس کا مح کو کیا گیا اسکو وکل کے دیکھنے کے مانٹ ہے کراسے مکال اس بیخ کو دیکھنے کے بعد خوارد و بند کے فاع ہے ایم میس کر مکالور اگر مشتری کے قد سدت بھی کو دیکھ قوال کو میکن اشتری کے ویکسٹ کے مانٹونیس ہے بھی شفوی دیکھنے میں بعد واپنی کر مکن ہے ہے مکمارے صاحب سے نو میک ہے سے جین اور افریقات کے فوج کے دیکس القبل اور قام مددودی عدم متعالی قرار در کے سالم سک برابرے

خواد وصدح طنع بالتان الكي فرد وفرون في بي كوده در النابط الوكية باليدان كي المراوي كي مكف الدخر و الرون التي ب المنطق كريسان الدرا الميدال وقد والمراوي والمراس في كافول كرياس والمراوي بالكور والموادر فول المراوي في المتحت مال عنوس وبالا وقرار كافيار ويت مرقد وبالمناور ويزي الموقع في كوفول كرياس معلم تين وحري اللي يزول عن وساف الا كافر م المنطق المراوية من المراوية المراوية والمراوية ويري الموقع في محروها بيناه كم المراوية والمراوية والمراوية المراوية المراوية المراوية المراوية والمراوية المراوية والمراوية والمراوية المراوية الم

#### باب خيار العيب باب فيارعيب كم بإن س

مَنَ وَجَدَ بِالْفَهِنِيعِ عَيْنَا أَحَدَدُ بِكُلُّ النَّمْنِ أَوْ وَقَدُّ وَمَا أَوْجَبَ نَفُضَانَ النَّمَنِ عَدِ النَّجَارِعَبُ كَالِابِاقِ جَمِيانَ فَى مَنْ وَجَدَ بِالْفَهِنِ عَدَ النَّجَارِعِبُ كَالِابِاقِ جَمِيانَ فَى مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالرَّفَا وَوَلِيهِ فِي الْخَيْرِيَةِ وَالْكُفُو فِلْهِ فِي الْجَوْرِيَةِ وَالْكُفُو فِللَّهِ وَاللَّهُ وَالرَّفَا وَوَلِيهِ فِي الْجَوْرِيَةِ وَالْكُفُو فِلْهِ فِي الْجَهَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالرَّفَا وَوَلِيهِ فِي الْجَهَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالرَّفَا وَوَلِيهِ فِي الْجَهَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالرَّفَا وَوَلِيهِ فِي الْجَهَا وَاللَّهُ وَلَهُ وَاللَّهُ وَلَالِمُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُولُولُولُولُولُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُولِي وَاللْمُولُ وَالْمُولِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُولِقُولُ وَالْمُولِقُو

توقع للغة: تَوَدَق جِزا إِنْ عَكُوا بِينَ كُلِّ بِينَا عَوْ كُدُونَ أَرْكُمُ وَاللَّهِ مِنْ مُدَالِدَ كَا لَكَ كَالْ إِن رَّشَ

را الابلال والتول في لافوش والسوقة عيب في صغير مسيور بزول بالبلاغ فلن عاوده بعد البلوع يكون عب حادث ا

ر 7م مل بشترط قيه همودان به المشترى؟ فيطهم حطه كالإداق واثيل في البراش فلا بداس المدادة واتحاد طبيب وموثوان بي بكر دارستكات وصهم من لو ينشرطه نظر على قرل محمد في الجامع الصفير ان فيجون عيب لازه إيده فذا جن في بداليتم كفي تفرجو الحتره مو فيت والحاراتي وصوافرزاده وهنما المشابخ على اشتراط البرد في بداهمشرى وان في يتحد فلسيب والدارة الصفر فشهيتم فاشيدجن وصاحب فهدانة وصحمية مكسر المقط متفادم البسر

والابيمين بن الثلاثة عبب في الجارية دون العلام لامه يحل بالمقصود مهاو هوالا فتراش وطلب الولد 10.

<sup>،</sup> ۱۳۰۳ ن طبح المسلم يقو عن صحيم تككروس تقرب دانكوه الزيلعي ووابة عن انتظمي مدار النبراة على نه ۱۲ فر او ده د . اه أبر ده - . ث يكون الاسلام بهاً ولايكون فلكفر عياً ٢ مجمع

و٥) لار مالينه تكون مشعولة به والغوماء متفصون على اليمو بي ١٠.

<sup>( \* )</sup> لا يعالم معنان فيصور بوزكان العمل والماكل مرض بالعين فهو عيب ومنه الأميل كماني المعواج وكثرة الدينج ٥ ٥

فُلُوَ خَدْتُ اخْرُ عِنْدَ الْمُشْتَرِى رَجْعَ بِنَقْضَانِهِ أَوْ رَدَّهُ بِرِضَاءِ بَاتِعِهِ وَمَنْ الشَّتَرَى لَوْبَا ہی اگر بوا اوجائے دوسراحیب مشتری کے پہلو آق مجیر ہے اس کا ختصال یا وائی گردے پائع کی رضامتھ کیا ہے۔ اور جس نے فریعا کیزا فَقَطَعَهُ قَوْجَدُ بِهِ خَيْنًا رَجْعَ بِالْتَشْبِ رَائِنَ قَبَلَهُ الْبَائِعُ كَائِلُكُ لَلْهُ ذَلِكِ وَإِنْ بَاعَهُ الْمُشْفِرِينَ ار اس کوکات کر بایاس ش میب و روح کرے بقر میب اور اگر کتابوا کیز الیاستور کرئے بائع فواس کواس کا اخیارے اور اگر 😸 و یا در سر کو لَمْ يَرُجِعُ بِشَيَ فَلَوْ قَطَعَهُ وَعَاطُهُ أَوْ صَبَعُهُ اوْ لَتُ السَّوِيْقُ بِسَسَنِ فَاطَّلْعَ عَلَى عيْبِ وَجَع بِنَقْضَائِهِ اعترى نے قربور عصی کرسکا ہوا کم اس کوکات کری لیا ہاتھ کیا نا ایا ستوجھ کے ماتھ ہومنگے :واجب ہتو رجوٹ کر کے بقودنتسان كُمَّا لَّوْبَاعَةً بَعْدَ رُوْيَةٍ الْعَبْبِ أَوْ مَاتَ الْعَبَّدُ أَوْ أَعَنَّقَهُ فَإِنْ أَغَلْقَهُ عَلَى مَالٍ أَوْ قَلْلَهُ فَوْ كَانَ طَعَاماً فَاكْلَهُ جيها كداكريجه با بعاص كوهيد ويمنع كه بعد بالتركيان فلا بها أزاد ويابع التي مؤثر الراة زاد كياس كم ال كره يم بالكراكر وبابا كاما التي التركياس ا أَوَ يَعْضَهُ لَمْ يَرْجِعُ بِغَيْ وَلَوْ رَشْسُوى شِهَا أَوْ فِئَاءٌ أَوْ جَوْزًا وَوَجَدَهُ فَاسِمًا لِلْنَقَعْ بِهِ رَجْعَ بِنُقْضَىن الْعَيْبِ ياس عن ست يكوكما كيافرد جورة سكر معاكرة بدسة فرسيا فجرسه ياخود شادر بإلان كوائة خاب كريموا وآبدو يك تير أوروح كريب وَرَكُ بِكُلِّ النَّمَٰنِ وَإِلْمَ بَاعَ الْمَهِنِّعَ فَرُدُ عَلَيْهِ بِعَنْبٍ بِقُصَاءٍ يَرَدُّهُ عَلَى بَابِعِه بغند تنسان جب وند پھر سال من اگر نگا ذاتا می کوار وہ لیادی کی من برجب کیا دیا ہے قائل کے تاہم ہے تو وہ واپس کردے دیے بانگی کو وَقُوْ بِرِحْسَى لاَ وَقَوْ فَبَضَ الْمُشْتَوِى ٱلْفَبِيْعَ وَادْعَىٰ غَيْبًا لَمْ يُجْتِزُ عَلَى دَفْع الثَّمْن وَلَكِنُ يُتَرْجِنَ أَوْ يَحَلَّفُ ادراكر خوال والأكاة الين أرفيته كيامنع فالمفاق بالبرا وفاكيا ميسا أوه مجرنة كياجا كالمن ديينا بركنان وربية وثركرت كالاستاخ بَتِمَنَهُ فَإِنْ قَالَ شُهُوْدِي بِالشَّامِ دَفَعَ إِنْ حَلَفَ بِائِعُهُ فَإِنَ إِذْعِينَ إِبَاقًا لَمْ يُتَخَلَّفَ بَائِغُهُ ۔ تم کے اگا کو اگر وہ مسکو کیر کے کو شام میں ہیں و تمن یہ سے سال کا کہ اوا کا کر ہونی کو جھڑ اور کے کا تو تھے ہے اس کے باقی ہے حَتَّى يُشَرِّهِنَ الْمُشْخَرِينَ أَنْهَ أَبِقَ عِنْدَةً فَإِنْ يَرْهَنَ خَلَّتَ بِاللَّهِ مَا أَبِقَ عِنْدَكَ قُطُّ يمال تك كروكوال يستر كال بالت يكدوير ، إلى إذ كاب بسيده كواه لياً يتوقع بالبائية الأست كريواي براي المحالين بدايا

توضيح لملغة استألمان ليصغدر كمد ليالت خاليا الوق شوك في تض الاستان كيريا ككري جود جروث شهود كاشار

کشریخ کمفقہ: فوقد فلو حدث النع ایک فیمس نے کوئی سیوب چیز فریدی جراس کے پس کوئی جیب پیدناہ کی اوشٹری کوانتیار ب جاہد بقد نفسان میر برقد میں وائی لیلے اور جاہد میں ہوتا کو وائیس کردے بڑھیکہ بائع میوب بھائیے ہر راخی موبا ک کے شروری ہے کہ جب میں اس کہ مک سے بھی تھی اس وقت میں مالات سے پاک تھی اب اگرائی کی ارضا کے بغیر والیسی مغروری قرادوی جائے تو اس شریا کی کانتھاں ہے۔

کو فہ وجع بعظمہ نہ طبع آرد رہی بافتصان کا طریقہ ہے کہ اوا ابنا بہ اپنے کی قبت انگائی دائے گارتہ کا جہ سے کہ انھ قیت انگائی جائے اور داؤہ می آجو تک میں جو شاوت ہوائی کے مطابق کمن والیس کے لیا جائے مشوا سود ہے کی ایک بیٹر وزی دے ''رب نے وسیال حصر کم کردیا تو شن کا دروال حصر میتی ایک دو ہے والیس ایکے اورا کر دوسود دینے کی چیز ایک موشی تو بدی تو عرب نے مشرکم ''مردیا تہ میں دینے وائیس نے لے والی بھرائی ورب قد له و من الشنری الله کی نے کچرا تر پر کریؤت کولیا محرم بساتہ کم پر منطق برا تو بقد آت یعمی واپس السکان کے اوائی نیش ارکا کی کلائٹ جانے کی جدے کچرا اعرب وار ہوگیا ہاں اگر ہائے کا امراکیز الینے پر داخی موثو واپس کر سکا کے کی با آت ابنا کی خوائل ساتھ کروغ اوراکر کاشٹے کے جدمشری نے کپڑے کوؤوشٹ کردیا تو اب بائع پر جریم تھی کر سکا کیونکہ فرونے کو ک بسلے بائے کی دخیا متندی سے بچھا کو واٹس کر انگر کی تھا اور جب اس نے فروف کردیا توجع کا دور کے والے والے والے ا

فوله فلو قطعه النع ادراگرفر بيا بواکر ارتاب کری والا بارگ ديا استوفر به القااس علی تی ما اديا بور پر برجب قذيم پر مطلع به الا بعد و نقط به الله بعد و نقط به بعد و نقط بعد بعد و نقط بعد بعد و نقط بعد بعد و نقط به بعد و نقط بع

غوله فان اعتقه الغادداگرشتر کیت تریزکرده خام که ال سے توثی شد آ داد کردیا آن کردیا بی ادشم عدام تی اس کوکھا گیا یا س شمارے کھا گیا تو امامها دب سے زو کیے مشتر کا دیوج گیس کرمشاصالیوں کے زیکے خدام کی مورث بھی رجوع کرمکا ہے تعاصر افتیاد تھائی فیروش ہے کہ توی صافیق سے تول ہے۔

کولہ ولو اوج العبیع النے ترجے خالد کے اِتھا کی تیزفروخت کی فالدے عمرہ کے اِتھاقروشت کردی بحرے کیہیں۔ وہ چیز خالد کودنائی کردی آو آگر عمرہ نے تاہمی سے عمرے ایمی کی ہے تب تو خالدائے بائے زیدا کو دیڑر والی کردیا کی کوئلہ جھم نظام نادی وائی موالان سب کے ٹی عمر نے تاکا کی کھم رکھا ہے تو گویا تھے مرے ہے ہوئی کا اُس اور اور خالد کی رضا مندی سے وائی کی ہے تو خاندز یا کو دین وائی ٹیس کر سکا اس واسطے کر ہدوائی کو کر وادر خالد کے بنی عمل تھے تھے ہے کہاں کے غیر کے تی عمل تھے جدید ہدر بدان کے فاخلہ کے خرج ہے۔

قوله ولو قبص المسنسوى العَ مَشْرَى نيج بِقِيد كريية كربدكى المناب كادوكا كا بوت نيج إنصان ثن كابات حية مشرَّ كالأكره وين مجوديس كياجائكا كيونك بوشك بكرد واستادي في المستادة كوادول كور يعرب ناب كريكايا ك سنائي بيب بهم مع كا الروم كم كالرتب قرود كي الفرس وجائة كا دوهم تدكيات قريب نابت بوجائع كا درمشر في يركيك ميرك كواديه ل بين بلك مام مي بين شكا اور في تحريب بهم كعاسة مشر كابات كوكن ديد سادل كي بعد جب و كواد يُشَ

غ · وهذا الما كان الرديعة القيض وان كان فينه ثله ان يرده على الته ان كان باغراضي في عبر الطار لان يهم السيع قبل الثبض لايجوز دلا يمكن جعله بما حديد التي حق غير صماء ١

والْقُوْلُ هَى قَدْرِ الْمُفْرَاعِنَ لِلْقَابِضِ وَلَوْ اِسْرَى عَبْدَيْ صَفْعَة فَهْضَ اَحْدَهُمَا وَوْجِد الحدقا عِنا الوَقِلَ عَوْلُ وَلِي لَا تَعْلَى اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ اللهِ مِن اللهِ مُن اللهِ مِن الهُ مِن اللهِ مِن اللهِ

**تونتيج لملغة : منذ مندلون** يبنيانه والقدوا كرناح <sub>وال</sub>يان منت بإردامة والمتروار والإس

کشریخ کفتند : طوف والفول الع فر بالع اردشان کانتی بدلین کے بعد متدار متبیش می اخذ ف کریں آتا کانش کا قبل متبہ موکار خلاک تھی نے بعد کیا ہو کی ادران پر بقشاراتی ورزگ نے اس کا تھی کے بعد شتری نے باعث میں کوئی ہو باؤالا اس کونا کوئی کہ ناچاہیں ہائی کتا ہے کہ بیش نے اس برزگ کرنا کو ایک اوران کی واقعت کرتی ادرائی کی کتا ہے کہ قرف شرف کوئی کید بالدی فروف کوئی کو ششوی کا قول معتبر ہوانا کرنگ وزائلاں ہے اوران کا من کو معتبر ادرائی کی انسان

فوقه ولو النتوى عوادين الع كيد تنفى شامان واحدودالام والي الهيزي في إلى بن بين بن سن شاف اي استانكان الموسكان مناولا المستان والي المستانكان المستاد وقد المستاد والمستاد والمستاد

کولہ وقو و حدالت کیکھٹی نے کوئی کی چرچیے کی جدا جارہ اور اور کی چرفی ہیں گئے۔ ڈیون کا کٹل کی اعظر ن دمیر دان ہر جند کرایا چرجن میں ایس بالا و با سے کی کیا اور بائے کی میں اس کی کردے کوئٹ کی وارٹی جوہن داحد ہے بہترہ وہ میں کے اعماد وقی ہے وہ اگر کھنٹ کی دور انتخاب کی کا آیا تو ان میں اور کی کا انتہاں نہ اور کی کرد کے اس مورٹی ساد اس میں شعری کا کوئی فضال بھی ٹیم کیکن افریق کیا جہدا داس میں کوئ سخطان فریت ہو جائے باقی کیا اداری کر سکتا ہے اس العند قیمی فیاد عیس ۔ (بر آبا کے سنی مادھ کیے)

#### ہاب البیع الفاسد باب بھ فاسرے بیان پی

فوقه باب الله کا کی دونوں تسموں بھی از مرہ غیرزان م سے بیان سے فراخت کے بعد تنا فاسد کو بیان کر د ہائے کی کار مقد خاسد دین کے خلاف ہے (25) علامہ دالوالی نے تصرف کی ہے کہ فاق خاسم سعیت ہے جس کو تم کرنا واجب ہے فاسد سے بطریق کا اعرف مقد منوع مراد ہے جو باطل اور کردہ کڑی شامل ہے اور کا قاصد ہونکہ تعدد اسراب کیور سے کیٹر بازق کے ہاں کے مصنف نے اس باب کو الجبی افاسد کا کے ماتھ ملتے ہے کہ ویا۔

عه - خانستن العاوسل عن الوسب لكان مشروعاً ١٢- حه - الآن السوان بالقابلة الهنامايين الناطق كيامو ٢٠ للنه - - مو نصوف سنع ملوني والحل مه عز ١/ المصلة - - واقطع شيئ كاريك كوكر كام مستكمي والا

النه حجوز بنتج السبتية والله والعظرني والمخصور والحجوز واله الوليد والمهدير والمستخاف علو هالتخوا المبدئين به الله مراه الدن المرافق المرافق

#### مع قاسد كناه كام

کو هی همدند: مهدم وارگومش اتحرش به کسیمی شده کارنی برنده و آدایشه مدان مل کارپایش دو بیشریخ می آداد مل سوف اون کمبر پیشد هم فری با میکن کارندشت چدن درآن کزانان شریبل تجیشزود.

۔ '' تنظیمہ '' شروع کو خار علی قرمینی کئیں ہیں اندو ہے تھیل ہے وہ وہ کے الرائ کی خاردانم روایز کے نوش ہی ہوتر گی اور '' تاق بھی جی خارجی میں کی خوشر کر ایک بھی تاریق نام کو الدائر اس کی خار مارائ کی تاریخ میں اور فرو جزرے نام ج مولی اور است میں نکا فاصد دیک ملائی کی ترین و بھر تیشر کرنے کی ماریان کا اگریت ہو ۔ نام و

خوانہ علق علکتو اللہ نے نے کوروہ اوا ٹیا ہمراز انتوان خورہ تھے میٹاں سے کوئی ٹی فروائٹ کی اور ووشق کی کے ہائی آ اوکی قوشتر کی شائش میں کوئی کیکٹر بھی بھی ہیں شعری جندار کیے۔ ایک کٹھ کا ایک ڈیلن امد ان کہ بائر بھی ادائٹ میں کے ضائش وسلا سے عنوان کیک اور نگر اور میں اور در کے مراہت سے مداھوں کے ذور کی قیست کا جو ای آئے ہو میا آئے وہ ام وساد مدیر پوشتر کی کا قبضا از جو سے نظر ہو دور کی شوعہ کھی دائش جی آج دکھ اور ان کا طرف کرنے کی مضورے القے وہ موال کے۔

أماه يالما وأعلق موالمتيا النانية أمياجا أبد أمعها كالواج بين بالمنطقات الماخل والرباس ومرامي الما

الأمها حب فرمات بين كروجت في كوهيت في كرم تعال كل بن لائق كياجاتاب جوهيت في كوفيل كرما بوارام ولداور مدرهيت تَنْ كُوْلُولْ بِيل كرت بي مات كاطرح فيرمنمون رج مرح.

الوله والمسسك المنع الكارك مع يُعِلِي مُعلَي كالتي ما ترفيق كان يكان الكان ثين اليزام ورية مرفوة ما دايد كيا ب الانتشاد و المسمك في العاد غاده غوود المدرالتربيد فررزواليين أباب كربوليلي شارتين بوق اكران ورام إ ر مانی کے موٹر اُرونت کیا جائے تو نی اعلی ہوئی جائے اور اسباب کے موٹر قروفت کیا جائے فوظ سد ہوئی جائے ہوگار ہوئے ے پہلے فیر مقوم الی ہے۔ اس واسط کر تقوم افرازے ہوتاہے۔ اور پہل افراز مامل میس رفعائیں دیتے ہوئے پری کی بی افل ب کینک و فیرنموک بے مادواگر اکا سے چون ایج کے بود فروخت کیا تو بچافا سد ہے۔ کیونک و فیر تقدوراً سنتم ہے۔ فوله والمعمل النع حمل كى كا بالل عرا وربان عمل كوك والع حمل الرباد وكافريد ي عمر ملى الله عليدا

فَيْنَا فُرِيلِات رجون عِنْ عَلَى بور (٥)

اس كر بطان بريقين خاجركيا بيراماه جهامويي - (١) معلم بي كرهن مي ددوه به ياءول ٢) دوه ووجه كي كيفيت بسرزوع واقع ہونے کام کان ہے(۳) بہت مکن ہے کہ ووجہ و بنے ہے ہے اور ووجہ و بنے کی بغیب عمر، باقع کا بل شتری کے بال کے ساتھ کارط اسكا-(٣) يقن كالدرور حل اور معيز كايت براوان كانتي سدايت عن محافت ب- (علمام تبريست اورام ما الكسف تون كانتي كوجانزكها ميد والجيطيلل وينارها م كزديك يكاش الموتي كي في مجابا المريب كيكراس كاديود علوي وراتجنيس)

الوله والبعدزع الع الرسيم اور معن كري كى يخ فاسد ب جوميت عن كى يولى بوراد كروست الكركز كى يج محى فاسد ب كوظر بدول الروم مرد بالع تشكيم حدد رب ميراكر بالكال كريز ساليك الإيواز ديا يا حيت ساكر ك الكادي الا كا دوس موجائے گی کی کھی مقدر آل ہو کیا منرینہ القائم میٹی ایک باریغی لگانے میں جو شکاراً نے اس کی تی الس ب ( افز شراح امیناح) كينكر في مجول بيعاددازي بيكي الخال بي كرجال ش فكارى وآيد :-

طوله والعزاينة لغ كا عزيد بدر كركيور كودخت برجه كي مجود ين كل بعوني بول ان كوشك كي بول كودول كواتي الدار مكساني كيل كالاستروف كالباب يكى المائر ب كوك مفوسلم في سائع فرا إب اورام المائي الحراق ے کم چرہ مورث کو جا تڑ کہتے ہیں ۔ کونکہ اعظمنرت ملع نے مزانہ سے خرابا ہے ۔ دوعولیا کراچازے دق ہے حوالیا مریدکی جح ے جس کی تعمیر امام ٹائل کے بیل وی ہے جوار پر افکار ہوگیا۔ بشر طیکہ بانی وی سے تم عمل مدیم یہ سے تیں کہ فرید دراسل مدیر کو تحت ين يفال اعرى خلافا الديدلقاس فاللال كولك مثل كوك مجل بدكرديا وال ارب كي يعادت كي كدوا ين بارا من ستعلکہ وحدودت کے کھل کی مشکن او بہرکروسیۃ تھے۔ ہم جب مجل کے موم میں باغ کاما لک اپنے المی دمیال کے ماتھ بغرغ می آ تا فراجنی مشکن کا دیدے فکا مساق کرنا۔ ہی اس خرورت کے چیراغیر ما لیک گواس کی امیانات دی گئی کہ دوسکین کوان کیلوں کے على دور من يكون مل ديد علا بركالات كوين كي مورت بالكن دهيقت كالله بالمديد

<sup>()</sup> الغمال المواد تشاخد و لي العديم من تشار تعمل بالنهب ولا إذا الآن كا بالنجا والسّم الزيم بحق المبارأ والاستواد بهاد شرك المستشرك المستس المستشرك المستشرك المستشرك المستشرك المستشرك المستشرك المستشرك وتهمها الشعة والبطنة التشناء وكوازعتها البضياصوة بموسدهم واحتاق وتوسد فسد إعاداة والأسح أويرا بالايدائس أمرا كالام بادوح مستباد مارية والدوكا والما الا بخريصة الزيادي فريد وكالموكن المياسعيدان

هميمين أمياليغ فمن هزاها علوانى زامحته برجهاس والتزوجو يمزوان وتذي أنزول يبطهس والبطراني اوتفق بخلاح ام إرازوا باسترابه والأ الله الأبير تعادهم (مرسل ) بيما أنه شاكي بحل من الله عبي (موة أ) 11 سيمين في جاريا له سيد ها ركاك ين مها والدين مستم في الي بري 10 سيمين في الماجرية الريد مُناهَ بُت مُسلم من كيليان الجاهرة ال

والفلائسة والفاء الحجر وثؤب من توابنين والفراعي واجارفها والشخل ويناع دؤد الفرّ الدوع المستاد الم المستاد المستاد المستاد الم المستاد الم المستاد الم المستاد المستاد

قوقیع کملفتہ: الدامسائید دوسرے کوچیونا القاریجیکنا والنا امرائی جراکا گل تبدی کمی دود کیزا تر آبریشم بیکن میں بیند انڈا کا بق میکوز نظام کین دودہ افسر بال فرزموز ودوزی طبقہ کھال وی کھال کومصالہ وغیرہ سے صاف کرنا معظم بڑی مصب پنجا موٹ اوس قرآن سینک دراون وغیرہ کی اون طوا یا خانہ مسیل یائی ہینے کی جگہ۔

تشرک لفقہ: فوله والعلامة النع فالماس بيرے كه ايك وهرے ت كيك ديب ترئے براؤ من نے تيرا كيوا تو العالم ا واجب (مغرب) يانمی ميرمان تيرے باتھ استان میں فروخت كرتا ہوں، موجب من قدار جھوؤں يا ہم لگاؤں تو فاجب ب (مختاری) يالئين دومرے كاكبر وجوت ادرجوت والے كا خورد بت فال اوم موجات فرق في ميرموش زبانہ جائيں ہيں درائج محمل مگر بزات سے چيکنے دوجس كيڑے ہم مگر باوجات ال ميں فالوار موجات کے فی كيا مورش زبانہ جائيت ميں درائج محمل سے مختصرت مسلم سے فورش نوار ہے۔

فوظہ والمواهمی اللغ کھنائی جارے کی تھا اوا کی گا جارہ کائی ہے۔ بطران تھا کی دید سے قدم ملیت ہے۔ یکھنوں سلم کا ہے کہ خمام سفان تھن تھا وہ مار ترکیف ہیں لین باتی کھا کہ اور شرک بطران اوار کی جہیدے کا جارہ کی مبائی کے انجال بہے ۔ مورج سیملوک تکی کیا استحال مراج اور جائز تھی تھیں لیا ہے تو ان باجائز : دکار کریہ باور ہے کہ کی من کی کی کا اجائز ہونا ہی وقت ہے جب دہ خوردہ جہادرا کر اس کو بابی دکھر پر دائی کر کے تھا ہے بھی اس کا کا جائز ہونا ہے۔

فولد عامل الله علی میشن کرز کیکیتر مرکعی کافتا جاز میس کیونگر برشرات الافن کن ہے ہے جیسے مز مراب بھود فیرہ امام تداوا کہ خان کے درکید جا زسے دہکے وہ کرزیوں ایل فورکٹیم دور مجھے کے سرتھ بی جو کاکٹریٹر کی معی تعیید اورشر ماہراتشارے تعلق انتقار ہے کہ واساکس تیسے فیراد گلاھے کی فتا جا زہے و فیروسی فاصد فیروسی کے فقال انہوں کے قول ان ہے۔

الوقاہ ویداع اللہ انام مجمدا ورانمہ فوائد کے زو کیے۔ رکیٹم کے گیڑے کی بچھاوران کے اندے کی بچھ جس کو ای حرب بذرانسین کیتے ایس کل احمال جائزے ۔ کیونکہ بیٹر کی قابل انقال ہے۔ از مہاہ بوسٹ فریائے جس کو اگر اس پوریٹم خاہر اور بھی بھٹر س

م ميمين كري ميدول برية علدي كرياس الد العالمة ا

جائز ہے۔ انہما ہیں۔ کے بہان اس کیا نتاج انڈیک کیوکر برحشرات الاوش میں سے پہلی فوق او میں کے فیل ہوئے۔ قولہ والا ہو النج کر بناء علام میں نتاج کی جائز میں کیا گراہ کا خسرت سم نے اس سے کہنے فربال ہے۔ الواج وقف یہ ا کہنا مہر سے بائی ہے۔ اس کے ہائو ڈونٹ کرنا ہو کا ہے۔ کہنکہ اور بھٹ میں کئی اور فیال غلام کی ہے جو متعاقدین کے ش کر مناظ موادر بہاں اور مشتری کے لکان شام کہ نفونیس ہے کہنکہ اس کے فراک کے مطابق دوان کے باس ہے۔

ھوق ویل امواف المنج میں برے بہاں اورت کے دورہ کی جائز گئیں۔ نامش کی کے بہر رہائز ہے۔ کیزی وہ آیک ماہر مشروب منگی ، جہم میانج بیل کدہ واری کا بڑی ہے۔ اور می اپنے جھا اجزاء کے راتھ ابتدائی ہے کھوٹا ہے۔ بھر فاہم کروایے کے کا فاسے آزادادہ بائدی کے دورہ کی گی فرائز کی ہے کہاں مام بر میں منسب سائیں موارث ہے کہ باری کے دورہ کی بھی جائز ہے کہ وہ نے کی دیا ہے وہ کدی کی واسے فرونسے دو کئی ہے آئی کے جزار کی تاتج میں جائز موقو میں کے اس کے میں جزار موقو میں کا میں موارث میں کا میں جائز موقو میں کا امراز الماؤ میں کا میں الموارث کی جائز موقو میں کا امراز الماؤ میں کے میں جزار موقو میں کا امراز الماؤ میں کی جائز موقو میں کا امراز الماؤ میں کے میں موارث کی جائز موقو میں کا امراز الماؤ میں کے میں موارث کی اور میں کا دورہ کی تاریخ میں موارث کی جائز موقو میں کا دورہ کی تاریخ میں کی جائز موقو میں کا دورہ کی تاریخ میں کی جائز موقو میں کا ہے۔

سیمید سودگا بال مرک جانب سے بھر دکھشت بھٹ ہوتا ہے ہور کی کے اعداد حسن کے میں کروریٹ کے ان قرار موتا ہے اس سکے قدیم نا مذہبی و چی اس سے ہوتا ہاں اور وز سے بیٹے نئے ساک کل ہوئی تیر وکی جیست اس کی کی ڈھٹرورٹ کیس دی رہندا ہی سندانگل جائز ٹیس سال مراہ ایسٹ سے کیسے وہ بست مجھ ہے کہ مدرکہ بال رہے موز دین انکروہ ہے۔ ای لیٹے ماہ دست ایس میر ہی وغیرہ ایسا موڑ ٹیس کینٹے تھے۔

لوله وعلو سفعة انتخاكريا. فانة عهدم، وجائة أن كي فاج زئزيل كوكة عوط كيامة هرف كالي في سارووال كيل غزوه يكية تساهر بالي بهتائية المراكبة في ادراك ابد جائزيس كونسري بالي منان تال شركة بيتائية السرك مقداد علوم يس

قوقه و امد النبح کی نے ایک تھی کوال شرط پر کروفت کیا فرجا کہ دونا کہا ہے بعد عمل طاہر واکدہ فائم ہے یا اس شرط پر کہ تھے۔
وہ علام ہے چرہ وہائری فاہر اوق پیٹر چائروفت اسمان کی دو ہے وائر قبل آئے تا کہ ہے جاتو ہے ہا ترجے ہا مائر ای کا کل بیل
ایک ندئر وہ نہ ہوئے کا مراحمل اوساف کا اختیاف ہے اورافقان اوساف ہے عقد فاسر ذہبی ہیں۔ بلکہ فتیار تا ہے۔ وہ
و تھی تاہر ہے تا ہے اور کا کہ اور کی اختیاف دوننگ جند والے تھی اوساف کے مقاصر جدا کا انتہاف دوننگ جند والے تاہر کی تابر ہیں ہے۔
وہ تھی تاہر ہے اور کا کہ اور کی اختیاف دوننگ جند والے تھی بھی ہے کہ ایک کے مقاصر جدا کا اس اور اسم کی تاہر ہے ہے۔
اور در ہم جمول تھی کے دوئی چراحش کے بائی اورام میں فرید کی توجہ کو تیس اور اسم کی تو کہ تاہر ہے اورام کی اورام میں فرید ہے تو کہ اورام کی تاہر ہے ہوئی کی تاہر ہوئی تاہر ہے گوئی تاہر ہے ہوئی تاہر ہے گوئی تاہر ہے گوئی تاہر ہے گوئی تاہر ہے گائے ہے ہوئی تاہر ہے گائے اورام کی تاہر ہے ہوئی تاہر ہے باتھ ہے کہ اورام کی تاہر ہے گائے اورام کی تاہر ہے تاہر ہے ہوئی تاہر ہے گائے کہ باتھ ہے کہ اورام کی ساتھ کی تاہر ہے گائے اورام کی تاہر ہے تاہر ہے تاہر ہے گائے اورام کی تاہر ہے تاہر تاہر تاہ

سوال ای مدید کردویسها قدایدگودارهنی او این انجوزی نے مجول تالیا شیاد کیا ہے کہ اس کی دوارث متبول نیمیں جواب وکل عدد سیدیدہ مشیودہ معروف دربوسیم تیرکی فورت کیے سازی معدے ان کا تقادف کردیتے ہوئے کیا ہے العالیہ بست انفرج ہی

ر مبالزرق الأطلي ميني الارج

مشواحیل اعواقہ ایس استحاق السبیعی صدعت من علاشہ مساحب جو برنی فرمائے میں کدی ایر مشہور معروف فردت ہے اس کے صاحبہ اورے کی ادوائی کے فوج کرانش میں نے اس سے دوایت کی ہے سام میدوف پر درگ مدیدت کے اس میں آ این حیان نے اس ک شخات شروف کر میاہے۔ اورامام فرونکا اور فوز کی ایومنیشا کہ ایس منزل اور شن دن میں کو فیجر میں نیاز کی احدادیث فول کی ہیں۔

ھولا وصعے بستا صبع المنع بستا مسئلہ ماہتہ گاؤ وج سمارے ہے کئی آگئی کا کہما تھوکا کا اوج الگائی تھواس کی جا کر سیسٹل آئید تھت وہ ما بید شکر افعت کیا اوروں مدید پر تبعث کی کیا تھا کہ کر اوروں کی جسٹل کا سے کیسا تھوں کی ترین اوج کا لیکن تھت اوری کائی کیڑے میں کان میان دوران کی کے سیار تھتم برجھوڑی اول کا لیدی جائی کاری کائی دروہ کے بکر یے فرود وہ شن حال کو جواب

وَزُنْتِ عَلَى أَنْ يَزِنَهُ بِطُرُقِهِ وَيَطُوّحُ عَنَهُ مَكَانَ كُلُّ ضَوْفٍ خَلْسِيْنَ رِطْلاً وَصْحْ لَوْهَرَط آن يُطَرّخ عَنّهُ اور جا تو تک و غرب کے تک کی کائی اتر دار کرس اکٹ برق و سے کا اور بروش کے فوٹ بیاس آ کر سے گا اور کئے ہے اگر پار کا اور کہ آ کر ہے کا بِؤَرْنَ الطَّرُفِ وَإِنْ اِخْتَلَفًا فِي الزَّقْ فَالْقَرْلُ لِلْمُشْتَرِئَ وَلَوْ اَمْرَ وَتَهَا بِشِواءِ خَمْرٍ آوَ بَيْجِهَا ضَحْ اس بے وہن محتم وزن تعدور کرافتیا ف کریں ملک کے دون شریفر مشتری کا قول معتبر موکا اُرتھم کیا ڈی کٹروب فریر نے ایجا کا تو تی ہے وَامَةٍ عَلَى أَنْ يُقْتِقَ الْمُشْشَرَىٰ أَوْ يُنشَرُ أَوْ الْكَاتِبَ أَوْ يَشْتُولِكَ الْآ حَمَّنْهَا أَوْ يَسْتَخْدِمُ الْبَائِعُ شَهُوا اور جائز میں باندی کی فائل شرخ مرکز مشتری می کوآن او بادر یا رکا تب یا اندار دنتیا اور اس سے عمل کا استفاد کرنا یا یک و فاست سے کا ایک اَوْ دَارًا عَلَىٰ أَنْ يَسُكُنَ أَوْ يَقُرُضَ الْمُضْرَى دِرُقَهُا أَوْ يَهْدِى لَهُ أَوْ لِأَبْسَلْمُهُ إِنِي كُذَا اد تک اور جائز تیل مان کی کار ایر از می کوئیل الحرو ہے کا اشتری تھوون کو فن وے کا بار مدد سے کا باتی مدت بک شتری کے خوالے نہ أَوْ فَرْبِ عَلَى أَنْ يَقَطَّعَهُ الْبَائِعُ وَيُجْلِطُهُ قَيْبَصًا وَصَعَّ بَيْعُ نَفَلٍ عَلَىٰ أَن يُخذُوهُ أَوَ يَشْرِكُهُ كريكان كريدك فتاك مرايد إنجاب كالمحالات كريس كالديد والمراق بالاسترادي كالترادي التي الالات كريراو كرديد إلمر لَا الْبَيْعُ إِلَى النَّبَرُوزِ وَالْمِهِرَجَانِ وَصَوْمِ النَّصَارِى وَفِطْرِالْيَهُوْدِ إِنْ لَمْ يَشْرِ الْعَاقِدَ انِ ذَابَكَ وَالِي فَشَرَمِ لكاد معادرتني تمين في وروز اور حبر كان اورنساري كردوزه او يجولي مورتك أكرية جائة جول متعالقه مي ال كوادرتنج مان في ما جون كوآمه الُحَاجُ وَالْحَصَّادِ وَالدُّيْسَةِ وَالْقِطَافِ وَقُوْ كُفُلِ إِلَىٰ طَبْهِ الاَوْقَاتِ صَعَّ وَإِنْ أَسْقُط الاَجَلَ فَبْلَ حُلُوْلِهِ صَحَّ ادم من کئے بالا بنداد مودول نے تک در اگر شاکن ہوگیا ان اوقات تک و درمت بے در اگر ما فظار دی درت اس کے آئے سے پہلے لا تھے وَمَنْ جَمْعَ بَيْنَ خُرٌّ وَغَبْدٍ أَوْ بَنِنَ شَاهِ ذَبِيئَةٍ وَمَنْيَةٍ بَطَلَ النِّيعُ فِيْهِمَا وَإِنْ جَمْعَ بَبْنَ عَبْدٍ وَمُعَالِّم موجا میں اور جس نے می کمیا کر زاد اور نظام یا غد بوجہ اور مروم میری کو قو باطل جرگی می دوفوں شرن اور اگر می کیانگام اور مدیر کا أَوْ يَيْنَ عَلَيْهِ وَعَبُدِ غَيْرِهِ لَوْ يَيْنَ بِلُكِ وَوَقْفٍ صَبْحٌ فِي الْقِلُ وَعَلِيهِ وَالْمِلْكِ. یا ہے اور دومرے کے غلام کر پاکموک اور موٹوف کو قر کی جوٹیا تک خالعی غلام اور اپنے نڈم اور فنی محلوک میں

توقیج لملفته ازیک زیزن کاش اگرفت برزینطر کی ظرم گراناز آن مثل اس بی تمل وغیره کماجات نفی بوداسخه وه کاپ کربر پر کروین این کترونکاوی نعب کاب کانویاسترکیب کابنا تقائمه میودهٔ واز کیند بودانی ناهی خاص خاص

تشرین الفقد: قوقد و زیت الع ایک مختم سفاد یون کاش فرید اور شرط لگان کریان شک کوئی برت و ایکا ادر برمرتبری سی مق عمل آید معین قدارشنا بیاس و فل محرس کارترینی فرسد به کیز کارشنگی عقد کے مواقی ای خال برتن کاج و زن بواستان کم مونا چاہیے ۔ کم معین ارطال کی شرط شخت کی مقد کے خلاف ہے مس عمل احداث کارتر کی تقد کے خلاف دورہ مضدی ہوتی ہے ہاں اگر برتن کے مصر کی کافع ہے اورز اکد وقد باقع کا فقع ہے ۔ دور پر مسلم سلوم اوریک جوشر فی تعنی مقد کے خلاف دورہ مضدی ہوتی ہے ہاں اگر برتن کے بصور ان مقداد کم کرنے کی شرط ہوتا ہو تھر بھی مجمول کے کہ کررٹر فی تعنی مقد کے الکل موافق ہے۔

قولہ وین استطعالفع ایکے تخص نے برق میں گھراہ و تمن ٹر ہداور برق دائیں کرد یا۔ اب یکن مشتری کا ہا بم استفاف ہوا۔ یا گ کہتا ہے کہ ویژن ٹیس ہے کوئی در ہے اور وورٹر نا تو بعد و طرف کا تھا۔ ششری کہتا ہے کہ بددی برق سیال میں ہے قامش ک معتبر ہوگا کہ کیک ریاضلاف یا تو مشوف برق کی تعین میں ہے یا کمن کی مقدار میں ہے اگر مشوف برق کی تعین میں ہے قامش مشتری ہے اورٹر ریکا میں میں معتبر ہوتا ہے دو اگر کئی کی مقدار میں ہے تب می مشتری ہوگا کو استعبر ہوگا۔ کینک دور یا دنی تمن کا مشتر ہے اور آل

منكرن كالعتربونا ميتم كرماتحد

قواله و کو احر لیسیا الح آیک سندن نے کن ای کوٹراپ فرونت کرنے یا قرید نے کا تھی کیا ادارہ کی نے اس کے مطابق مقد کرایا اور اللہ معادر کیا تھی اس کے مطابق مقد کرایا اور اللہ معادر کی ہے اس کے مطابق مقد کرایا اور اللہ معادر کی ہے اس کے مطابق مقد کرایا اور اللہ معادر کی ہے اس کے مطابق مقد کرنے ہوئے گئی ہے ہیں کہ معتقد کی ہے ہوئے کا برائے ہوئے کہ اور اسلام کے مطابق مقد کرنے ہوئے کہ اور اللہ کیا ہے ہیں کہ اللہ کا اور اللہ کا اور اسلام کی اور اللہ کیا ہے ہیں کہ اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کا اللہ ہو اللہ ہو اور اللہ کیا ہے ہیں کہ اللہ کا اور اللہ کیا ہے ہیں کہ اللہ کا اور اللہ کیا ہے ہیں کہ اللہ کا اور اللہ کہ ہو اللہ ہو اور اللہ کا اور اللہ کہ ہو اللہ ہو اور اللہ کا اور اللہ کہ ہو اللہ کہ ہو کہ ہو

فولد و من جمع النع الميضم نه تقدق ش آزاد ارخلام في كرزيا \_ ياند بوساد مرد و كرى كوج كروباقر اماسها هب كه خو يك بردوش في إطل بيخواه برايك كافن جداجه الذكرة و ياندهو رصاحين قريات بين كه اكم برايك كافن جداجه اليان كروباجات ق غذه مورد بود بكرى من في درست ب ادواكري من علام كواد مد بركوش كرديا الشيخ فلام كواد كي دوم سرك قلام كوم كرديا إلى عمل هن عن من كرف شروع منابق فيا جائز ب سماعين شرق لي جديد بيب كرف ويقد و شده والمسجاد وشد كافت أنه ادو دم واد

حد ، طِهِرا فَي ( وسل ) حاكم { في طوم لل عث إلحن جرائ شبيب أن إرجي الا جراء"

وقيره عن ہے لہ بيال شاہ دينا کي بنام کي اُن ميں تو ضاہ نهي کيسا تھ خاص ہوانا ، خان موقير ونشام ريت ناک يا جيسے کو کا نفس کمي من ب سنداور بی اکن سند بیل کے کردی کے قم واول سند کیل بنز و کے توش میں نکار آگرایا کرم بی انجی کا نکار فر مدووکا ندکر دھیں۔ کار للا بساحية بيار سنت بي كدارا واورواوونو راقت احتدثين أنطقه أيونكا الدونون بي البية مقود معاور مفتد واحد مع توالع نے ناام کی بڑے مل آولیت نئے سرکی شرخہ کاون او باکل قاسداہ مشتقتی ہوند کے سر سرخلاف سے بھانے یہ ہو بولیہ تیم رے اور شلی - وُولیا ك كريةً الحُلمان ومن كي وبيت تحت المجد والحل جن ما مقد في أوحة الكان يرقيان كرنا مورج في تين يُؤكد وقد فال شروية فاسرو تهميز بالعرائك سته فاستركيس وتابه بخااف عقدتع كالرود فاسديوه تاسيد

فَمْنَ قَامَنَ لَمُفَكَّدِينَ الْسَبْغِ فِي النِّجِ الْفَاسِد بِالْوِالَّائِعِ زَكُلُّ مِنْ عِوضَيْهِ مَالَ طَلْفَ الْشَبْيَعِ مِقْيَسَةِم المعلى المَسْرَ المِينَ عَلَيْ مِن عَلَيْ مِن اللَّذِي جَارِ عن الروائين عن من المِين المنظرة المنازي يكامع 8. م أن قرت كيراته ولكُلُّ مِنْهُمَا قَسَحُه إلاَّ أَنْ يَبِيْعُ الْسُلْسَرِى و يهنِ الْ يُحَرِّزُ أَوْ يَثِنِي وَلَا أَنْ يَشْخَ الْمَهْيِعِ عَن الدَّبِع اده ان شارات براتيك كيلي من از كون أو والحريد كالتنزي و وحية أن سيابير أو منها أن أو سيالا و عبدات و بشوي و سات به ا يَاخُذُ النَّمَا مِنْهُ وطاب بُلْدَيْجِ مَاوِيْجُ لاَ لِلْمُفْتَرِيُّ الله الم يحت بين كالمدار المساعدات عاقم العالم الموجع اليته المعادل عالى ما المركز وكالمعتزي في المركز الما ومركز المركز وَلَوْ الْحَمَىٰ الْحَرِ دَرَاهِم فَقُصَاهَا آيَاهَ فَمْ تَصَادَقًا اللَّهُ لَأَنْفَىٰ فَهُ عَلَيْهِ طَابِ لِلْ وَلَحَدُ کے دوہ م ان کا اروز مرے نے اس کوروم ویہ ہے بچر افریل کی برآ کے کہائی کا برو علیہ پر بچونکس قواقر عواں سے دی نے لئے ان الانتخا

# منمن وهبيع مين بالغواد مشتر ف ئے بقعر فات کے احکام

تشريقاً لفقه: ﴿ فَوَلَهُ فِيهِ اللَّهِ جِبِ لَيْهِ فَاسْدِ مِي ثُمَّةٍ لَيَا تُعْ رَكُمْ مِينَ مِينَ مِينَةِ م بمزل و عناف کے میمان شتری کی کا ایک دوجا تا ہے اپ تمزیجی مشیاحہ بین ہے ہوز مشن اور ذراے الیم میں ہے مبزو قیت و بی ع کی اور آسند شن البند کے دانا کا مقبار معاقل الفائد عوائد کے میدار اعشو کا میان البنائیں ہوتا کیونکہ ملک آمد افعان سے اور نکا فاسمہ محظور ہے اور محظور کے ذریعے میں کا حصول کیں ہوتا آم ہے گئے ہیں کہ متعاقد کے جن سے زیجا ہے ۔ قبول کاصدورہ واسے وو مائن بالغ ہیں الرقيع محم فقد سنة الحاليق كالمعقد ما تابيات فالربائ وأكتابوه والموسار فارخ أرجيت بيدر بالشرائيل فقد كيورات

فولغ ولكل عنهما النخائخ قامد جوكدمصرت متداتين وبيأته مجع بالقرف عال توم يهودوس المتعاقب متداته بن ك ئے چیخ م<sup>ل کا</sup> وطور دی ہے لیکن اگر طنع ہی ہے گئے میں اُولی تقدیف کرایا شاخ واحت کرد <sub>کار</sub> برکد بابا خدم خدان اوا و اگر دیار زمین حج اس الدامان والموقوان معراق من المعالم والمراجع المعارض والمناسرين والمارات الماران الماران المعارف والمعادر مان کائل والیسی کیمی منتقطع دو یکا . مان کائل والیسی

قبوله وطاب لبدافع الكبح ثرن وقميا كوزونغ حامس ووه والهالك المناطال بيانيلن وففو وشتري وعاسل ووه اس كمليج حال ثين مثلاً كيت تحل نے تك ناسع سے كيد ماندي وارد و م شرق يول اور و تع نے تمان وار شرق نے بازی با جستر كرا پر شرق ك نے بازى ' گُفتو کے مر قبطروانٹ کردیادہ ہالی نے جس کے بھوائدہ ماصل کیا تاہائے کیلیانغ حال ہے شنزی کے لئے حال تیں ہورہ ہ

التمرية كالمتاب لاستبيغ وكبيه والبياكي وربياه فالمهام والموالية وبالمراثين والمبارك

فَعَمَلُ: وَكُوهَ النَّحَشُ وَالشَّوْمُ عَلَى سَوْمَ غَيْرِهِ وَتَلَقِّى الْحَنَّبِ وَبَيْعِ الْعَاصِرِ لِلْهَادِي (صل) كم دب بلداد كرياد كي تجديز ما ادرد رب كرجاؤر بر تكا ادراً كرباً ما تان المقال عالم بالإنجاز كراب المسكم والمَيْعِ عِنْدَ اذَانِ الْمُحْمَّةُ لا يُبْعُ مَنْ يَوْيَدُ ولا يُغَرِّقُ بَيْنَ صَافِحٍ وَذِي رِخَوْ مُنَعْ بِحَافِ الْمُحْبِرُ بَيْ وَاقْرُو جَنْدٍ بينا درج كرافان كردت بينادر كردائين بنام مردتغ في كراب كمن دران كراب المتعادل كرديان الله كري ادروك كر

#### بومات عمروبه كابيان

تشرق الفقد : الوقع و تحوه النبخ بحق ميني بالماراه قريداري دسروان والبلد في ادر بعضائے كيلئے قيت برصابة كرود بے يوظ آخفرے مضم في الساسيس فريك كافا كدو ہے اور خترى كا وقئ تصان تيس (ج برود دسرے بھاؤ را بھاؤ افا اجکہ بائغ ادر خترى كا وقئ تصان تيس (ج برود دسرے كے بھاؤ را بھاؤ افا اجکہ بائغ ادر خترى كا وقئ تصان تيس وجہ بھتى جلائے اور خترى كا وقئ تصان تيس وجہ بھتى جلائے اور خترى كا اور ختر كہ خلائے اور ختر كرا منتق بو چكيدال افا فلد كافرى كرائے معلى مندوكر كوكر ور برون كو البائغ كا مائن ہے بولد كرائا كراؤ السان ہے اور حد بے كے كے اوالم كرائے كہ اللہ افا فلد كا كرائے كرائے كرائى كول بچرون كو البائز الم كروہ ہے يونك اس بھرائے الفائن ہے اور حد بے كا اور خترى كول كا ارتباء ہے كہا كہا اور خوال كى جائے ہو كہا كہا اور خد كرائے كرائے كرائے كرائے كرائے كرائے كرائے كول كرائے كہائے كرائے كہائے كہائے كرائے كہائے كرائے كرائ

قولہ الابیع من یوبعہ النے نئے من بزیر جم کوئلام کہتے ہیں تر وگئیں ہے کینٹرمد بیٹ میں ہے کہ'' کے انساری جمل نے حضود اگر مسلم کی شدست عمل دول کیلئے حاض ہوارا کپ مسلم نے فریلا جرے کھر بشرا کوئی جز ہے؟ اس نے وطن کیا ، یادرول دشدا لیک کمس اورائیٹ پولند ہے آ ہے مسلم نے فریلا نے میرے پاس اور دلے آبار کہ مسلم نے لوگوں ہے کہا ان کوئوں تو بیٹا ہے؟ کیکھس نے کہا ۔ عمل ایک دوائم میں قریبا اجرال آپ مسلم نے دولے عن بارفر الا ۔ من بوزید علی در جد ؟ توافیک تھی ہے کہا: می دود دیم عمر فریبا جون الی تعنو المحلبات ۔

مر همچين کې الجبيرية السعد همچين کې اين الجبيرية السعد همچين کړوان پرية الدلاء سيمچين کې اي دي د کې روان کې اي اي المراسم کې جايران

خوله واليفوق النع تابالغ فله إدرائ يضى قرائقات ديمين آخر في كيائة جيد إب ادريغ كدرميان دو بها كيل ك درميان كرك و المائيل ك درميان كرك و المائيل ك درميان كرك و المائيل كالموجود و الموجود و الموجود

فاکسدہ ' عبائغ تفام اوراس کے کی قرایت کہ درمیاں نظر اِن عقیا اطراقی پر تفریق و بڑئیں گر کیارہ مورشی ہیں ہے ستی ہیں (۱) احمال (۲) آواج احمال (۲) سائن کے کر آب مدر اوران کا جس نے خام آزاد کرنے کے کیم کھائی موراس) جنر خام کی جارے جی و ع مالک متعدد میں (۲) جب نابائے کے گر آب مدارہ میں (۵) جب نابائی کا قرارت وارشی قبر کا ''تی نظار ۵) خام کی خارج جی و ع (۹) نفاع کھ دیون غلم نے دین شر فروٹ کرنا (۱۰) کمل فیر کے اطاف بھی غلم کوروٹ کرنا (۱۱) جیسے جب ہے وہی کرنا صاحب مج نے ایم می معمود سے بنا انسان ہے کہ کابائغ فرج ہا اوراس کی درباز کی تھے ہے۔

## باب الا قالة باب الالدكة بإن ممر

بنی فَسُنَعُ بِنِی حَق الْمُعَاقِدُنِ بَنِعَ فِی حَق قَالِنِ وَلَصِعُ بِمِنْلِ النَّمَنِ الأَوْلِ وَلَهُ فَلَ فَرَا مِن وَلَيْعَ فَلَا مُعَالِمُ اللّهُ وَلَمِنَهُ الأَوْلُ وَقَلاَكُ النَّمَنِ لِاَيْسَعُ الإَوْلُ وَقَلاَكُ النَّمِي لِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

عد - البداريمة فين راهو به "بويعلى الموصلي عن الس ١٢ - للعد - توملي "حاكم الحمد" بههقي دوسي عن ابي يوب نصاري علوططي عن سلم المشرى احاكم عن حمران بن حصيرا دارقيلي عن ابي موسى الاشعوى؟ - هد - عرضات بن ماجه " دارلطني " حاكم "حمد بزلوا في واهو به عن على " النفط - بزلوا عن مربطا عن عبطار حس بن عباقارى وحاطب بن ابي يلمد؟ 1.

ٹریٹ ڈکٹ (ڈٹاؤل) کے مادے میں اصطلاح شرع میں اتال کا ڈوئ کے ڈوٹ کے بعد ذائل ورٹن کریڈ و کہتے ہیں اساعب ہو، ڈ سینٹ جنے میں مقد فرکز کیا ہے جو اتال تھا اور قارا ہا روغیروس ادخان ہے۔

#### باب التولية والموابحة بابتريداد مرابح كيان ش

جى يَنْظَ بلعنِ سَبَقِي وَالْفَرَانِخَةَ ہِم وَنِوَيَاتُوَ وَشَرَعُهُمَا كُونَ النَّفَيَ الأَوْلِ جَلَلُهُ. مَا يَنِيْبَ كُنَ مَا لَنْهِ كَامَاتُهُ الدِمَاتِ يَنِيْبُ كُنَ مِالِنْ يَازِينَ كَامِتُهُ وَشَرَهَ اللَّه كُن

گھڑ کے گفتند کا فالد باب الفوالیة اللغ من جوج کا تعقق آخل کی گئٹ کے رقمہ اوالے ان کے بیان سے قرافت کے جدان ہون کا اگر کرم ہے جو کا تعقق کی بید تھ ہوتا ہے گئی اب تک ان چوج کا بیان تفاش بھی گئی تھا ہوتی ہے اوراب ان جوج کا بیان شروع معرب سے جس میں فواق ہوتی ہے اور دوجار میں آئی امرا محد (میں کی تعرف سے کسار دی ہے) ساور ہم میں کئی اول کی طرف معرف کا کہ جو اگر دس متعاد ریک محالہ بن کا افاق ہو جائے گئی کی بھی تھا انظر دانگے ہے دائید جس میں کا تھی اور سے توسط معرف کو کہ جو اگر دس میں ان کا دوائے بہت کرے والم بعد کو حد السماعی لفاجود حدما فوائد میں بہتر البخ اللہ فائد وی جروک

واز بر آرا والعميب كماني موأعش كوتم ( الكان براقي غروان تكون اعتبان بقد مدوا بيب ال ما الدور في المين حق في المدودة كاتم كي مون أكس موجان

مسد به منه آن کاد مازدن شرماه دکان به آن کمل کی سوکسالاً انداد که این کوفروشت کیاجات مرافی سرای کاف شن دل بی کیما تو دوتی ب کین آن اینون کیما تو ۱۳ اس پر مناصر آنی به ان دورل کا صحت کیلیم آن کا شکل درانم درانیر یا کیلی یاد دنی و تاری شرط به کوفک می نداد نے کا صورت می تولید در مزاحر قیمت پر دکالار قیمت جمول ب قلابصد ب

وَلَهُ اَنْ يُشَمَّمُ إِلَىٰ رَأْمِي الْمُهَابِ اَجْرِ الْفَصَّارِ وَالْجَنْئِعِ وَالْحَلَّوْارِ وَالْفَلْلِ وَحَمَلِ الْعَمَامِ وَاسْوَقَ الْفَلْمِ مَا اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

قوله وص احسوی الغ ایستوں کے گئے افرید کرفن فرونت کردین کے بھر کار کار بدایا اب اگر سکورہا ، وکن کے ساتھ ساتھ اُرونت کردیو جھ الم ساملات کے زریک ورفع کم کردیے جواس کے کہا کے بطاح مشرق کے بڑا اس میں فرید کردی میں اور فرونت کیا اور گھرش میں فرید لیا تا اگر مراج فرونت کردی ہے تو آئے ہوئے کم کرکے میں کے کہ بھے پی تی میں پڑھے کہ چوہ کئی لے کادار مرفع کی اُنجھ اور جائے مثلاً ماری فریدی کا فرونت کیا اور گھرات کی اعتماد کردی تھا اور کردی ہو کے زو کیک دولان مورون کی افریکی اور برقی اسکرائے و فرونت کی کا معد الی ایک نیا عقد ب جو تقداول کے اداکام سے باکش

میسے کوئی تیمراتھ کی درمیان بھی آ جا ہے شائد نہیدے خالدے اِتھ فروخت کیا'ہ دخاندے میں دکے اِتھ پھڑتیں ۔ سند ہے۔ غزر بدلی قبالا نقال قریدہ کی پرنف لیسام از سب اہم صاحب ہے فرمائے ہیں کہ مقد خالے کے درمید حسول نکن حاجبہ کا تم ہے اور تھ مراہری جمی شریعی

<sup>(</sup>١) ن موند بلار للآباء وهانها وبالريال في عادة الإراب بين موند بالاتراء وهانها وهر

حقيقت كرود عن بوتا ب بس ميكامورت على كويا بي ف باي دريم ادراك كرزاول وريم كروش عريز بدا و ي في وريم باي وديمول. كمنظار بيش مو مخينا اورياعاً دوام كمنظ بله من كيز ارواكيا اودومري مورث بن باوراكيكيرا وال ودام ميموش بيرتر يداق وى درائدوى ورهم كے مقابل من وقع اور كيزے ك مقابل عن كر بالى تكرار با فلايد بعد مواب حا محرمتيف فغراد كتكوى وَالْوَاهْمُونَ مَافُونٌ مَقَيُونٌ قُوبًا بِعَشَرُو وَبَاعَةً مِنْ سَيْبِهِ بِخَمْسَةً عَشَرَ يَهْتُهُ هُزَانِكَةً عَنْيَ عَشَرَةً الرخريد الماذون وخروش غلام للأكولي كيزادك عن اورع إس والبية " قاك بالله بلاره بحدة الك ال كربلود مرا يحدول برخره شه كرب وَكُذَا الْفَكُسُ وَلَوْ كَانَ مُضَارِبًا بِالنَّصْفِ يَبِيُّعُ لِمُواتِحَةٌ وَابُ اَلْمَالِ بِالْنَيْ عَشْرَ وَيعَفِ وَلِمِرابِحْ ای طرت ای کاعش ب اور اگر خورد ارمغدارب واصعف دوتورب المال بطورم بورماز هے باره رفعی سے فر وخت کرے درمرایحت کرسکر ہے وِلاَنْبَانِ بِالشُّتْبِ وَوْظَئِ الْعَكَبِ وَبِهَبَانِ بِالنَّغِيبُ وَوْضَى الْبِكُمِ بیان کے بھے اگر میں خوصص ہوتی ہو ہا تیا کے ماتھ وہی کمل ہواور بیان کرنے کے ماتھ اگر معیوب کردیاہو بابا کر رے دلی کرلی ہو وَنُوْ الْمُعَرِى بِالْفِ نَسِيْنَةً وَمَاغٍ بِرِيْحٍ مِائَةٍ وَلَمْ يُبَيِّنَ خُبَرُ الْمُقَامِينَ قانَ اتْكَفَ قَعْلِمْ ا گرخ بدکا کوئی چرا کے بڑ ویل ادھار دو بھا اس کوئید سو کے تلا سے در جال کیں کیا تو مشری کو اختیار دیا ہوئے کا بس اگر تلف کرنے کے جمد لْزِمُ بِالْفِي وَمِافَةٍ وَكُذًا النَّوْلِيَّةُ رَمَنُ وَلَى رَجُلاً عَيْنًا بِمَا قَدْمَ عَلَيْهِ عهم بوا او فادم او کی کیوروسو محل مجل حال او کی کاسید اور جمل نے کی کو کوئی جو است محل فروخت کی جین بحل اور و یک سے رَلُمُ يَعَلَمُ الْمُثَنِّرِيُ بِكُمُ أَنْمَ عَلَيْهِ فَنَدَ وَلَوْ عَلِمَ فِي الْمَجْسِ خَيْرَ ادر مشری کو معلم ٹیل کر سے میں بای ب تر فا فائد اول ادر اگر اس کو ملس میں معلق بروائے تر القیار بری

الكان بطي الريد فياذكرها كان الخروص لم كل بعد المراجع من الماري المن الدول بلقى الدول المقولية الي ميء وكراهر البريان المراس الم

الان المينة خير خياف الماسيخ كالميض الماز حافي ورثم فراد الدوراز مع بارور فغ الما

قو نه و بوابع المنع کے تفق نے کوئی پیزنرے کا ادرہ اس کے ہائی تحت و کی جیسے تعیوب و کی ایساندہ کی اس سے دلئ کر فی و و بلا بیان تعالیٰ فرونت کر مکا ہے مگل ہے ہائی کہ خرون کیں کہ میں سے تحکیم الم کرنتی یہ علیہ نیس کوئش میر ہی ہے ہیں ا بیان فرکست اورا کرخوا اس کے تنویت میں اس و نی باید بھی اور سے والی کرفیا قو ہوت مواسح اس کے این کرن خروری ہے کہا کہ اوسا نے کے قابلہ نشری کو قب شہری کی کی اس اور ان کی مورٹ میں اوساف کی تحصیرہ جاتے ہیں اس کے ان کے مقابلہ میں قیست اوسا نے کہ نام ذفرانز خلائ اورا کی روایت ہے لی خارے اس کروٹ اور بر بان میں جرمان میں تیب بیان کرن شروری ہے تھید ابو الیت سے ای کوئیا ہے اور ان کہا کہانی الدین نے نر کی وال سے اس کروٹ اور بر بان میں جارہ مدی ہے۔

قو فد و فو النشوى المنع الميكنس في كوني كيزام ارداريم بين وصارخ بدالورجوم ابرك بياروسوس آرة عن أينا او بديون كيس أيا كريم استفاص الريبات ومشترى و مشياو ب بالسيك في كرم قد المالوجيات المين كردان الموسط كريجا سديس جود بيري وي الميدي من كرمتي كرمتنا بدول في بدال لينا او مارك الموسوس من في زاكدونا ب الورياب مرابحوس في يكن منتقف كودن بين هذا في المينا والأمتيزي كوان بالريبال سدودين من فريدي بهل اورادون كوارش كرمانو بلوم الموران في المرابئ في والموران والموران الموسوم الموران كرمانو الموران الموران كرمانو والموران الموران الموران كرمانو والموران الموران الموران الموران كرمانو الموران الموران الموران الموران الموران كرمانو الموران كرمان الموران كرمانو الموران الموران الموران كرمانو الموران الموران كرمانو الموران الموران كرمانو كرمان كرمانو ك

قوله ومن ولی الله ایک تخش نے کوئی چزایفورٹریٹ فرافست کی اوریک کہ جنتے ہیں تھے چای ہے استان میں ہے اور مشتری کو معموم تین کدائن کو کئے بشن پڑی سے وعمل معلوم زیوے کی دیدہ بھٹی فاسد ہے اور اگر کھی عقد ہے مشتری کو معموم دوجائے تو اس کو عمد نے مذکر کائن

فضل صبح بنع العقار قبل فيصه لاين العنقول ونو بشترى مُكِنلاً كَيْلاً خَرْم بَيْفَةُوَاكُلُهُ حَتَى يُكِنلَهُ وَمَمَّلُهُ أَنْ يَدِينُ كَانِ قِمْ عَرِينَ مِنْ مُؤَالِكُ فِيَا رَمِعا لَلْ يَرَاكُمُ وَمِنْ عَالَمُونِ عَلَي وَمِثْلَةُ الْمُوزُونُ وَالْمُنْفِئُونُ لاَلْفَقُرُونَ وَصَحَ النَّصُوفُ فِي النَّتِي قَبْلُ فَلَجِهِ وَالزُهادَةُ فِيهِ وَالْحَظُّ مِنْهُ مَنْ مَن يَرِينَ وَلَى وَمَنْ يَنْ يَرِينَ مَنْ كُرُونِ عِنْ عَلَى فِي مِنْ مِنْكُمْ عِنْ النَّهِ وَقَاجِئِلْ وَالزُّهَادَةُ فِي الْمُنْهِمِ وَيَعْلَقُ الإِسْبِعَقَالُ بِكُلُهِ وَقَاجِئِلْ كُلُّ فَهِي عَلْمِ الْفَرْضِ وَالزُّهَادَةُ فِي الْمُنْهِمِ وَيَعْلَقُ الإِسْبِعَقَالُ فِي مُنْكِرَانِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُؤْمِ

شخری کلفتند - قولد صبح المنع قبلات ویشتر اشیاعت ارائی فارائد فی تاجائز ہے۔ کیونک مدیت می اس کی مماخت و جود ہے۔ کی اشیاعتوارینی زشن کی فاق الدے پیغے ہائزے بائیں اس می انتراف سے رامام کا امار فرائام الک کے زور کیے ہائز کشن کی مکٹ دین منافق ہے جس میں منفول فیرون کو کی تعدیل ٹیس میشنوں کے نواک ہائز ہے وہ پر فرائٹ ٹیس کے دور میں میں ک علت ہے کہ الاکست کی کی موریت میں افغان کی فاوخال ہے اور زشن کی ہوائٹ میں اور ایک کتارہ مروائع ہو۔ اور اس کے باک ایک مقال میں ملت فائرون کی اس کی اباز والی اور علت الکوروپائل جائے مثل زمین اور ایک کتارہ مروائع ہو۔ اور اس کے باک وہ کے گانہ بیٹ بین میں اس کی امازت تھیں ہے۔ قوله وفو اهندی النواکر مکیلی چز کوکس کے طور پرتر بیاتو جب تک اس کوکس سے نداب لے اس وقت تک اس کوٹر و شدہ کرنا اور کھانا تراہ ہے جن کر دو کر ہی ہے۔ کوکٹ تلفرت واقات نے نظام سے کئے کہا ہے جب بھٹ کر اس میں دوسا کیا جاری ندوں ایک ہما کا باقدود مراہ شیر کو کا ماس مدیدہ میں کولڈ رہے ضعف ہے گئی کئڑے کو آجاد دارو نرا انداز اور کی جو سے قاتل جمت اور واجب اعمل ہے بھی تھم دو کی اور مدوی چنے دار کا ہے ۔ کرائے لئے ہوڑ دکرنے سے پہلے کھاتا اور فروخت کرنا چار تھیں۔ ایستان کے دوس بھی جندے بعد بہائی سے پہلے تعرف چار کرنے کو نشرہ بیا کئی ای فریدادواں واسط کرچھ فدوس شدہ و دار کا کر کردھ سے دک

حتیب کی چڑوں میں کیل سکے بیٹر تھرف کا جائز نہ سناہی ہوت ہے جب یافتے نے انسقادی ہے تمل شتری کی عرم م جود گ ش کی کیا ہو اور اگر باق نے بعد انسقادی مشتری کی موجود گی میں کیل کیا ہوڈ جول کی بالغ کا کیل کر فیمائی کافی ہے۔ کیونک کی اور ہے تک مقدر معلم ہوگی نیز می خدور عمل بیائش ہے تی تعرف کا جائز ہوا اس وقت ہے جب برگز کا ترق جداجدا بیان زکیا و دور نہ ہے تک سے تھی چھڑوں کے میں محکم تعرف جائز تیں۔

قوله وصبح النصوف المن قدرك ف سي بينية كل شراقع ف كرنا جائز ب بطريق في دو بالطريق بهدر شم مين دوجانا اله المستحد النصوف النه قد من المستحد في المراقع من المراقع المراقع في المر

قوقه و قاجیل کل دین الغ برخم کے دین کی تا بھل کی ہے۔ خواد میں بذر میرہ تداوی اسب استبھا کہ البت قرض کی تا بھل گ نیس ۔ اس آگر مید پر کے دھرے وقرض و یا ہوا قرض خواد مقروض سے فی افوال مطالبہ کرسکتا ہے ۔ امام شائل کے بیال آرض کی طرح غیر قرض کی گائی تا جس کی فیس ہوئی ہے جہ ہے۔ میں اسب سے کرقرض ابتدا کے اختیار سے اعاد دا دوسا میں تا ہے۔ کہ اہم مالک سے بہاں دیکر و این کی طرح آخرش کی کی تا جہ لی تا ہے۔ جواب سے کرقرض ابتدا کے اختیار سے اعاد دا دوسا میں تا ہے کہ لفظ اعاد سے تی جو جاتا ہے۔ اور جب اعاد تا جس اور عرب ہوتا ہے۔ اس اخیار سے افیار کئی کی در شالام آسے کا کردوم کا سے کہا تا ہے قرض معادف ہوتا ہے۔ کہ بھر اس میں دوشکل واجب ہوتا ہے۔ اس اخیار سے تا جمل کی کئی در شالام آسے کا کردوم کی اور میں جوان ہے۔ در می کی سے ادھار ہواد میر یا گئی ویا ہے بوقت کے سوالومال این المشارع عدب المید و اجمع الامة علی جوان ہے۔

فيسمف غؤاثنكول

د. - جدود نتی مهان و مجموعهٔ ناز فیسند بشود کا که مرادی میان نواد فی دوه قدانشل مرتشم درجه انجاند یک این بمیاری از د. - این به زندهای نیس در اداره محلی تیمل میرنده می نیایدی و این بدی کام بشرده ای میران این افزاد کیسود و این

#### باب الربو ا یاب دوکے بیان میں

ېغال	نار	ب:	لغره	في	·	ملاعوض	خال	<u>من</u> ن	ٺ	 رغب
\$ پ	ėl.	٠٠٠ وخف	39	٠.	5	بال	<u></u>	3.4	e1_	74

خولله و هو اعضل الغرب الغشة بين طلق أرياد في كم يكتبع بين بيفان و بيد الششي يو يواشق الاسكرة والأن والأن والمن القافل العنور و وبد الشريعة بشراء المال فرود في كركت بين بومعاد فسان شرياع قرائرة وهم التياسين عمل بيراي والرس المعارثر في ذاء مونار أو المان بين المراز فرق بي مراد فل الورون بي بين أو كرد تقرير بيون كركيس تقرير كوف اوروق أزيرون المجرّب الموقع في المراز بين المستركي بي مثما بيري المراز والمؤون كرفتي العرف بيد العنف في المراكز في المراقب الموقع عمل الموقع بين المواجع بين المراز وفي المسالمة المواجع بالمراز المواجع المراكز المواجع المراكز المواجع المراكز المرا وعِنْهُ الْفَدْرُ وَالْجِسُلُ فَحَرْمُ الْفَصْلُ وَقَسَاءُ فِهِمَا وَالنَّسَاءُ فَعُطُ فِاحْدِهِمَا الرهاعة الل كالقراد وهُمَّ عِنْهُمُ المُعَالِمِينَ الدَّالِينَ وَالنَّامِ وَالنَّامِ وَالْمَالِمُ مِنْ لَكَ عَ وَحَدُّ فِعْدَمِهِمْ وَضَحْ بَيْعُ الْمُعَلِّلِ كَافْتِرُ وَالشَّغِيرِ وَالْعَلَمِ وَالْمِلْحِ وَالْمُعَوَّوْن كَالنَّفُونِ. الله لا هال عِن الدول كان الله عن المستخرِق عِنْ كُلُّ فِي اللهُ عِنْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمِ وَالْمِلْوَقُون

## معنی ربو اورعات ربوا کی تحقیق

وعي الملغة الأمادار والبورا شيريوتم المجوران لك

 دوسرے باشبار مختفر کی دورون سے مما شعب موری ماسل ہوئی۔ اور حقواتیس ہوئے سے مما شعب منوی۔ وس سلے لہم با بوضیف نے فرما یا کرتم کار بوا کی ملسدہ تقاومش کے ساتھ کی بارون کا ہوتا ہے۔ آو امام صاحب کے زویک پیلول میں اورون جزون اور بیا شدہے فرونسٹ چیں ہوئی دیوان ہوگا وہ قائل احمد علی رواجہ۔

قوقه وصع بیع العکیل هند جن اشیاد کوش نے کی فراردیا ہے کی بی ایج کا کا دقیرہ بیش کی الدولیں اور اس کی۔ کوگوں نے قون میں کمل کورکر کردیا ہوا ور جن اشیادکوشاری نے دونی دکھا ہے جیسے موقا چاندی و بیشدوز فی جی کی توجب الدہ شیاکو اُنٹیں کی جن کی موش میں فروخت کیا جائے تو ساوات خرودی ہوگی کی شیخی جا تو ہوگی اور ساوات کا اخراد کی عمل کی کیساتھ ہوگا اور وزنی میں وزن کے لجائے سے ہوگا۔ مواکر کی نے کیمیول کو کیسوں کے موش دون کے لوائد سے ساتھ کیسا تھ فروخت کیا تو تا جا تو تدوی ۔ کیکند کے بول شرعا کیل ہے خدکدوز کی و فرس عالمی ہفا۔

وَمَا يُشْتُ بِنِي الرَّطُلِ بِجِنْدِهِ مُتَسَاوِلًا الاَسْفَاهِلاً وَجَيَّاهُ كُوَدَّةٍ وَيُعَنَّوُ التَّعْيِينُ ادران فِيْرِولِ يَرْسُوبِ عِلَى وَلَمْ الْكَالَ مِنْ عَلَى الْمُلَوْدِ وَمَنْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه الاَ التَّقَايُطُ فِي غَنْوِ الْصُرُفِ وَصَحْ بِنَعْ الْمُقَافِةِ بِالْمُقْتَقِينُ وَالنَّفَامُ بِالْفَاحَتِين وَكَوَائِنَ فِيرِمِنَ مِن الرَّقُ عَلَا اللّهُ فَي اللّهُ وَلَى عَادِ اللّهِ عِنْ اللّهُ وَلَيْ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُعْلِمُونَ عَلَا وَاللّهُ وَلّهُ وَلَا مُعَلِّمُ اللّهُ وَلَا مِنْ اللّهُ وَلِلْمُ لَا مِنْ الللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَهُ لَا مِنْ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا مِلْ اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلّهُ وَلّه

#### احكام ربوا كأتفعيل

تُوَكِيعِ الملقة: جيوم أوى كلماً عنز أب مرتقان مي يعداط اجوز واخرات اللس بيد

تشرح کافقہ: قوله وجیدہ النواسول رہیش عمد اور کھنے کا کو کا مقیاد تھیں۔ یک دونوں برابر ہیں۔ یسی جیدکو دوک کوئی شرکی چیٹی کے ساتھ فرونٹ کرنا جائز تیل کے یک مدیث ہونا جوشروں کیار میشن مرقع مودیکی وہ علق ہے ۔ قوله وبعنبو الغ في سرف جي ، أن ربوا كاستين موناستير بهدانة بقش شرطتين في الركيبول كوكيبول كر محاض عين كرك قروخت كيااو واكن واسترى بتضرب يبيليب او منطقة على الزيه بدعاها للشافعي في بهم الطعام بالطعام.

الله فه وصبع بدیع النے آیا۔ بے تحرف کی وولی تجرف کی اوران کارش کیک میں کو دیکوں کے ساتھ نئی آباز ہے النے کیونک اشیار کی جس نہ ان بیش قب کرمیا ووقعل نہ ہونے کی اوجہ سے مات خرست معدوم ہوگیا۔ وجہ یہ کہ مساوات کا انتہا وہ میارش کی سے جہائا ہے اور بہائل و حیارش کی مربع وقتیل جس سے مساوات معلق اوران واسطے کو ٹررخ نے واجہات بالیہ کارنت معدف قطرش مہارش سے کنر تھورٹیس کی معلوم اواک فصف صارش سے کنٹریش فائش معترض میگرید ان وقت ہے جب اعدالیہ لین فصف صارح کونہ نہو نے ووندنی جائز ہوگی فتح القدریش سے کہ تھول کے نے بعد ان ہے جب اعدالیہ لین فصف صارح کونہ نہو نے ووندنی جائز ہوگی فتح البیش سے کہ تھول کی نے والے ہی تھی برای بیت ہے۔

فولد والفلس الع آب ميس بير كودو محن بيرول ميروش مي ريجا تشكن كفرو كي جائز برام بالك مح اي كات آتال بين الدام الفاقي المؤلف والفلس الع آب المرام الك محد الورام معن بيرول ميرول مي و ترقيس كونك فقور كان و والفلق تبي بيرك العظام على ويرست ميروك المدافول بين محرف به المرام المواقع المواقع معن المواقع المو

کشرح کفت اوله اللحم اللغ کے بوے گفت کو جانور کوئن فروخت کر انتخین کے زویک جا زہے ۔ اگر پہ گوشت جانور کی میں سے بوشنا کا ہے کا دشت کا نے کے فیل جمل فروخت کیا ہائے ہے تو جائزے ۔ اما جمد فرمات جمل کہ کر گوشت ہو اور کی جمل سے بوق گوشت کا قدر سے فائد بونا خرور کی سے تاکہ کوشت کرشت کے مقابلہ جمل ہوجائے اور فائد کوشت جانور کے فیل کی فیر و کے مقابلہ جمل بحوص نے داکر ایسان بھرتور بال زم کا کے تھے فیل فروٹ کے جمل کہ بھرٹر (انٹر کھی تھے میں بوارد معارض ہو کا فیل سے کہ کے کہا ہے کہ کہا ہے کہ کہا ہے کہ کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا

<sup>(1) .</sup> بمسرال دفتح فالمه أو برق شاه خسك دورية الاجائز الماحشونة والحل مك دريم والديد ومشوان درايا

ر - والداد فيودا للبغراد العرض الهادر بغزاز البياض من أنهج الدنكان را يمثو أنكافرا - مد - والمثالث بدوية البري الأور - الذي لجارتيد محارات بالناب الخاص اردال ما كها أنظى كي المنابع الجواف تودا في مواندي ا

د دئی کے قبلی بیں اور موت کے قبلی بیل جائز ہے۔ برا برمرا بر ہوا کم ویٹن کیونکسیدونوں میٹن کے انتہاں ہے فقف ہیں یا بیسٹن کسکرا ا اومز نے کے بعد موت اور دولی تیک بوج تا۔

قوله والفرطب النع يقد مجود كروش كون متا الما فروش كر بالإنالق مج يهي المام صاحب كراويك مجود كها المستان المست

وَحَلَ اللَّمُونِ مِنْ الْمُونِ وَصَحَعَ البَعْنِ عِالاَلْمَةِ أَوْ عِاللَّحَعَ وَالْمُحْبَوَ عِالْتُرْ أَوْ اللَّهُ فِيقِ مُعْفَعِهِ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

كشرة الفقد وفوله لا يع البوالغ المهما حب كفزه كي كبول كماً في استوكره في كرا فرائد كراعا وَفِيل شاطر إل آمادي

ر . . . وقضاه بادجاج الإنجاب الماكم، سعيدي بالياده المراح

ندیطر میں خاص مقامتی و اس کے جائزئیس کدووں جس وہ سدگان کیونگر آ الارستو آبیوں کے اجزاء بیں اور آسادی اس لئے بہ تراسی ''کہا وُوں کا معیاد کیل ہے اور کمل ہے ''صورتیس ہوسکا کیونگر آبیوں کے افور کا کھٹل پہنے کے بعد تم ہم بر تا 'پہنڈ ہون کوئی واٹن و جس کے جش اور کی کا کہ روٹن کی کے کائن جائز آئیں۔ بہاں تھے کہ واٹن و خوں اور دوٹن کی اس وائد وہ جوز خون اور ک ۔ ے بلکے الار بیچ کرینا کریش کے مقابلہ جس و جانب اور اندیش من کی کل کے مقابلہ شرید

فولدہ بشتو میں النے اگر دوئی ترخی لینا جائے الم الدیوسٹ کے دو کیسدر کے لیانا سے شد کے بکدا دی کرکے لے الدین صاحب کے ذو کیں کی خرب میں اور میں ہیں۔ ام حکد کے زو کیٹ دوئی طرح سے مکا ہے۔ شرع مجھ میں ہے کیڈوکا الدموں کے قول پر ہے ای کوکی الدین نے شخص کہ ہے ادرای پر صاحب توریف امینا دکا ہر کیا ہے۔ یکن مارمزیعی نے الم مہاد یوسٹ۔ کے قول برخوش کو کیا ہے۔

۔ '' غولد و کاربو انتخا کا ادائی کے فتام کے درمیان رہا گئتی ٹیں ادائے مکدخلام کے پاس جو در سے وہ آوائی کے کا ی جس طرح میا ہے لیکر بیدائی افقات ہے جب شام ہؤون مہم اور اس پروین مشفر آب نہ ور دیدان کے درمیان یا اللہ آب وادو کا ۔ آبات بح لرائق عمر معرف سے مقون ہے کہ تحقیق بھی ہے مروین مشفر تی موانوم مشفر تی طرح رہائیں۔۔

کو له و لا کین انعسلیہ اللح جمل مشمان کوائل ترب کی طرف ہے الان حاصل ہو سکے دومیان اور کافر ترقی کے درمیان وادا کھرپ میں رہتے ہوئے طرفین کے فزویک رہائیں ہے۔ کہ ابلا یہ خدالادائد شاش کے خاط ہیں کیونکہ تصوفی قرمت رہاؤ مطلق بین دارالحرب میں دویادارال ملام میں ہمروہ صورت رہا توام ہے۔ اور تشدر دک کی مرکن سے بیٹ مقبول ہوتی ہے۔ نیز ادالحرب میں تربی کا الل میاری ہوتے ہی وورضا مندکی کے مرافع ہیں ہے ہے۔

ٹی کروہ ۔ حرسب رابو سے پانٹی صورتگی مشتقی آیں۔ کران میں ربوا حرا خیلی روّا) آ تداوران کے تفام میک درمیان (۴) شرکت معاوضہ کے دو شرکیوں کے درمیان (۴) شرکت اندان کے دوشر کیوں کے درمیان (۴) در الحرب میں مسلم دورح کیا کے درمیان ۔(۵) کیلم ادران فنص کے درمیان جو ادادہ ب میں معنوان مواہو۔

<sup>-</sup> الكالمصندية علين مركافها إجاب المشكلة لاخترف احدد تعاف واستأثيط

# ما**ب الحقوق** بابخوق كريان من

تشخراتی الفقہ: الحوالہ الله ترتیب کے لخاظ ہے اس باب کو اوائل کے کرب الموں میں خیارات سے پہنے ، نا المار گریے جنگ مصنف نے جامع صفیر کی فرنسیہ کا انتزام کیا ہے ۔ اس کے باب النوق کوسائل ہورائ کے مدااہ باہے معقرق کی کی جمع ہے این باطل کو کہتے بڑیا اللہ معلی من الشاخیہ میں این بادیوں کا تاثیہ و وائر کے کے ضرور کی توکر مصود بالذات ندہو۔ بیس کوئی جگ ندموا اصطلاع فشائل میں کر کہتے ہیں جزئیں کا تائی مو وائر کے کے ضرور کی توکر مصود بالذات ندہو۔

غوله العلوالع سند تصف ميلي بيت المزال الركافر ق علم كرايا باب بيت ال كويكة في جمي على اوران واورجيت اوادر شب بيت ال كويكة في جميد على اوران واورجيت اوادر شب بيت الى كويكة في جميد بيت بيت الركاف في مراد المراد في والمرابعة في مراد كويكة في المراد في المراد في المراد كويكة في المراد المراد كويكة في المراد كالمراد المراد كويكة في المراد كويكة في المراد كويكة في المراد كويكة في المراد المراد المراد كويكة في المراد المراد كويكة في المراد كويكة في المراد كويكة في المرد كويكة ك

قولہ والا بقد عل دمع ماست درشل میں دوجکہ ٹس پر برش و ٹیروکا پائی بیٹے اور پائی کینے کی باری کی فتوق و کر سے بغیری ٹیس ، فی کیونکہ دوچر میں مدد دی سے خارج تربی کر چشتہ اولی بھی ہیں ہے ہیں اس کے بذکر حقق و آئی ہو ب کیس کے بخل ف دوبارہ سے کی اجامہ میں بے بی باد کر حقوق می و علی ہوتی ہیں۔ کیونکہ بحقد اوبار داخل کے ساتھ مونا ہے اورا تفار کان کے مغیر حاصل ٹیس ہوسکت

ن المحاف المقرق والمنطقين الريعاد سأكر الهواري المال المنطق المنظر المناج المع التراكي في المنطق الم

#### باب الاستحقاق باب محقال كريان من

الَّبُيَّةُ تُحَجَّةً مُتَعَدِّبَةً لِأَلِاقِرَازُ والنَّاقُضَ يَمْخَ دَعَوَى الْجِلَّكِ لاَ الْحَرْيَةُ وَالطَّلاقَ وَالنَّسَبِ مَبِيَّعَةً وَلَلْتَ بیز جنت شعد یہ ہے نہ کوافر اورونا افت کلاکی اٹنی ہے وجو کی علک ہے درکر وجو کی حملاتی اور دمو کی شب ہے کی جو ٹی باندی نے بجیرجا فَاسْتَجَعُّتْ بِبَيِّنَةِ يَشْتَهُمُ وَلَمْهُا وَاِنْ أَقُرْ بِهَا لِرْجُلِ لاَ وَإِنْ قَالَ عَبَدُ لِشَفَّ مرور رے کی بینہ ے آئاں کا بید سے کا میں مرکا اسا کہ از اداری ستری نے بادی کا کی بیلے آ ویل دھا اگر کہ عام نے تر وار ہے بِخَشْرِينَ فَالَّا عَبْدُ فَاشْتَوَاهُ فَإِذًا هَوْ خُوَّ لَانَ كَانَ الْبَائِعُ حَاصِرًا أَوْ غَالِبًا غَيْبَةً مَعْرُولَةً فَلاَ شَيْ عَشِي الْعَلْمِدِ کے تجدیز یہ لے بش خام ہوں اس نے قریبالیا وروا آزادگا، لا اگریا کی حاضرہ ویاہ نب ہوکش اس کا پینا معلوم ہونب و مشتری کے لئے میکونیں وَالَّا رَجَعَ الْمُشَكِّرِينَ عَلَى الْعَنْدِ وَالْعَبْدُ عَلَى الْبَائِعِ بِجِلافِ الرَّهَنِ وَمَنّ إذّعى خَفّا فِي دَارٍ فَصَوْلِحَ عَلَيْ مِائْةِ غلام پر در در جرع کرالے مشتری غدم پر اور غلام بالئے پر جلاف رہی کے جس نے دموی کیا میکو فق المسمى والا میں اور سط کرلی تی مور لَمَ يُرْجِعُ بِشَيْ وَقُوْ اِدُّعَىٰ كُلُّهَا مر مک مال دورے کا مکا فر مدلی مکو تھی ہے مگر اور اگر وو مدلی کل کا ہوتر اس کے صد کے مطابق کے ملک ہے۔ تشرح كفقه: الوله واب المع متعدي قياس بيقا كريد باب تمام إباب بين كي جديرنا كرج ما ما وقوق كيها تعالفا والأم رواعتبادے مناسبت ہے ہی گئے مصنف نے ہی کونٹو آئے بعد ؤ کر کردیا۔ انتھاق اینڈ طلب من کوئٹے میں اصطلاح ہی انتھاق اس کر کہتے ہیں کہ کوئی تھی گئی تاکم سنتی جوجائے اس کی دونشمیں ہیں۔اول احمد آن ملس ملک بھیے حتی افریت کہ بیزائے بت پہتم بالانقاق الوجب على مقد موقى سيد يمن بين قضاره عنى كالمحاضرور ويتأمين قالم كل خالام بد عدده وآزاد يدر باركا تب طابر ہوا ہوتو ، کی اور مشتری دولوں کی مک باطل ہوگی ۔ دم استحقاق ، الل مک بیے زید نے بحر پردانوں کیا کہ جوغلام س کے جند میں ہے۔ وہ يراهموك سيادرا ميركوه قائم كرديني يتم خابرالرواي كالغباري موجب لتح فيس بكر مقدم الأستحق كي جاذت برموتوف رسيكا

اور برم روم مشری عقد کی دولی۔ و که الدفق النے سناگریا ب اگرکرنے ہے پہنے چھامول اکر کردیا ہے بوسائل کے بے مفروی میں اول برکہ بیز جمت مفقد کا جمت ہونا تشاہ قاضی کے درجہ برتا ہے۔ اور قاضی کو دارہ ہے اور قائد و غیرہ امور بھی برقض کے کل میں ہوتاہے کی تک بینے مفتر نہیں بلکہ جمت قاضی کے درجہ برتا ہے۔ اور قاضی کو دادیہ برتا ہے اور قتر کو مرف آئی ہیں بافذ ہرگار کیس افرارج مفتر نہیں بلکہ جمت قاص ہے کہ بال کا جمت ہوا مقر کے افراد کے درجہ برتا ہے اور قتر کو مرف آئی ہوا ہے ہوتا ہے۔ اور کہ ملک اور جوئی منعمت مثلاً باعری کے معتق دول است کے بعد اس کے نکامی برائی جوئی کی مورت پر وہی انام کے بعد اس کے کا با کا بیغ مرد باکر دولوں کا امراد برا مقاملی جرافر برتائنی کی جوئی ہے کہ کا کا تی مراد کی مورت پر وہی انام بھوئی

أي أنعميا مُ أيّنتن لا وزاد مواستوجية في الغدمال. يغنوا ا

کو آن یعند کوف اگر عن افاج ایک فقص نے مرتبی ہے کہا کر تھے دئن وکا نے میں افال کا ناد م ہون نور کی نے دائن رکانیا اور وہ آنراد اُٹا او مشتر کیا اس پر بھونگیس کرمنا کیونکہ یہاں مرتبی کو موکا ہوا ہے اور مقدر مان بھر ہونا کی گئی ہوتا کیونکہ واس مقد و تیجہ وہ سے نہ کہ تقدر حاوضہ نخالف کی کے کہ وہ مقدمی وضہ ہے اور تقدر حاوضہ مل جوکام وجہد نمان ہوتا ہے۔

ھے لو و من الدندی النے کیکھٹی نے کسی مکان جس جھیل کا دبھوکا کیا ہوا گیا۔ بھر جھٹی ہوئی۔ پھڑ میں معان کے بچھ صے جس و دمرے کا کی نگل قباتو یکی طبید ہی ہو جھٹی کر کہ مکرار کیونک کس سے دفی کا دبھوں کی جس موت کر مکل سے اورا کردی سے کس مکان کا دبھوکی کیا چھڑائوں کا مجھومی سے فقی قرار ہائے تھوں کا بیندی ہر بھورا انتقائی دجوں کرسکتا ہے۔ کیونک کیک مودویے ہوئے کس مکان کی طرف سے بروئی کھی کا فال استعمق شندی منہا و جع بعصابہ

#### فصل

تشریخ لفظ: فوله فصل النه ال تحقی شراتعرفات فنه ولا ایران به من پرمسند باب الانتقاق کے بعد الرباب کی پرکستنی وی که دفت بر کہنا کے دبیع میر کاسک ہے بیر جس نے تیرے بائیرڈ وفت کی ہما اس نے میری اجازت کے بغیر فرونت کی ہے ور بھی حید تاتی فنٹولی کی مقیمت ہے ۔ اس کا ناسے باب الانتحاق کے بعد لا نا بھی بجائے ۔ فنٹول انسول بی مقال ممنی زیادت کی طرف نسبت ہے۔ فی العمو یہ وفاد علمت جمعت علی حالا محبور فید میں فیل، فضول املافت وصن بلاحث وطول بلاطول و عوض بلاعرض ۔ لفت بھی فنٹول اس فنس کو کہتے ہیں جرب فائد وکام میں شنول ہو۔ اور اصطفاع فقد می فنٹول واج بولا اون شرکی دوسرے میں محمد اللہ میں مقدول اس فنس کو کہتے ہیں جرب فائد وکام میں شنول ہو۔ اور اصطفاع فقد میں فنسول واج

فا کوہ: تصرف فنول کے افکرس و نے وال کا قدو کلے یہ ایک اور ان کی تعدد اور کا تعدد اور کو از کرنے وال کوئی کیور برقواس کا تعرف منعقدہ وکا اور کیر کی جازت پر موق ف بوج کو اور شرف شملیک ہوچیں تا اور کوئی ایسورت استاط مک ہوچیں طالق وہی تن اور کو زیرو و سرکا مقدم منعقد ہوگا۔ مثلاً ایک ہے کے ابتدال فروخت کیا اور کی سماجات سے سے سیا پہلے اور ک بالٹی ہوئے کے بعد اس نے بچے سابق کو جائز کردیا ہو تھے جائز ہوجائے گی ۔ کردک بوقت مقدد کی کاوئی موجود تھا۔ اور فکر بچے نے اپنی بول کو طالق دی چر بالے ہوگرس کو جائز رکھا تو طالق مند کی کے دکت مقد کوئی کیور موجود میں اور اس واسطے کہ بچہ دوم کی وجہ سے طالق کا ان کیری دولاس کے دکی دھائی دسیے کا تقیار توال ۔

## بيع فضولي كاهكام

تشرق النقظة الوله و من المع الركن في الدرك كالقيار من أو دخت كرد كالاس كن منطقة بود يتن ميكن الك كالجازت برسمة معتود الرحق الكيمار و لك كوفت كالفياح كن كرف كالقيار موكار بترحيد مناقد بن المعتون في الدرسترى الوسقو وطير التي بحد المعتود الرحق المعتود المعتود في الدرستر و المعتود المعتود

قولہ وصبے عن منت اللہ بیک تخفی نے می کافلام فصب کرے فروخت کردیا اور مثیری نے فریدا کرائی کو کنوا کردیاؤ کی ا ودمرے کے ہاتھ فروزت کردیا میں کے جد مالک نے مناصب کی تھ کو جائز کیا تو مینی نافذ ہوجائے کا لیکن اگر شتری نے خام پھر ناصب کے ہاتھ نے کا الاقواس کی بی نافذ زیبرگی اس واسط کرا حماق بی جو ملک کی احتیاج ہوئی ہے۔ اور امام بحد وزرکے عن بھی ہوئے ہے وقت ہمائی ہے تک تاریخ ہے دفت بخواف نے کے اس میں ملک کی احتیاج ہوئے جو بھی ہے۔ اور امام بحد وزرکے وزرکے عشق بھی ر الأراز وريا يدروايت المام الاليومات يتيلن وي ماه ومتنفلت في كري مكي بيت أيونك محمر من علاقة الكارش وب الاعتق حروب مان أهوم فيها الإيسلامية الوالم يستركزي والوقتي مهاري في ألي المرابالذيو

قولہ و کو قطعت النے کیے نفووں نے کو کی آمام و جھے کا ادر مشرق کے بھال آ کہ ملام دہاتھ کا اگریا مشرق میں کی درے اللہ ن اس کے ہدخلام کے ماکنٹ نے تک کوجائز کیا او تنظیم یہ کی ویری کی ہوئی۔ کیونکہ الک کی اجازے کے سیب سے مشرق کی ملک نامی در تاریخ دورے تھے نے اور کی طرف مشروب والیٹن وفرید کے واقعہ میں انٹ آراد بھا۔ لیل تعظیم میں کو سک میں واقع و بید بھی دی کے ذکر جو رہے تھے نئے کے سے ذاک وہ اس کو کیا ہے اس میں میں اس کیا کہ دی کے حالے کی انگی ہی انگی ہی

قوقه ولو ماج عبد غیره این آیک آخولی فردسر ساکانیام کی اجازت کے مغیر آردشت کردیا۔ اس کے بعد مشتری نے بائل منسلی وائس ، لک کے اقرام پر دینتا تا کیا کہ الک نے اس کا درش کا تعمیل کیا اداروش کا و جس کرنا جایا قرشتر ن کا پیشتریل ندادگا کیکٹر ان کا خارج کی قرید براند اس کے مصندن کا اعتراف ہے۔ اس کے بعد بدولائی کی ٹیس براادر بیشکا مقوم اس ماہمت دوئی ہوگی ہے اندائش کا ڈوال در اگر کے خشول نے راقر از کیا کہنا کہ نے جمہور کو کی کا تعمیل کیا کا قطاع کی جو بات کی۔ مضرفہ مشتری ہے ان کٹھ کا ڈوال در کی کیکٹر تاقی بھی صورت قرار کیا تا اس

توله و من ماج داد خبره النج اليدفعش في دهر في المؤان الله البائث كيافي فروشت كرويال كي بعدال في الروكيا الرئال في مكان دروق في مرفروت كياب ما درخت بي في الركوم و تا ياتوان مكان كي قيت كانها الله دروك الرواسط كه المرف دادار كي ورقام مرف بي عاجر و في كي فرف عفاف وكان كراخ كه مقد كي مرف والماتج بيت عليد وكم كان المرف دادار كي ورقام مرف بين ماجر و في كي فرف عفاف وكان كراخ كي مقد كي مرف والماتج بيت عليد وكم كد المستنب قبل الدور عليا المستشرى في مناجز الموق شرك الرواد والالا عن للادر حال في المناه في ذلك .

## باب المسلم<sup>ون</sup> وبرق منم كه بيان ثر

منا سكا صفط صفع وفقوف قدوه ضغ الشاني فيه و لا فلا فلوج في الكيل الرياب و الشهر فلا فلا فلوج في الكيل الرياب و الشهر والمنادية من الكيل والمن المنادية المنا

<sup>. -</sup> قد كان قد كام أيال . - - العلم الرحل في الطعم سند، إنه وصحاح إصله في المبيع عن المسلف وزياً والعلي ( مصاحح ٢٠ عد - حاكمة مناهج أمياني، في المعرفية عبد لرزاق الراسي نبيه الطرابي عن الرحال اللعة . - - المدسنة المهدع في عياس ا

الوله النصى الغ الراقيد عددائم وماغير فكل كمية كدية كوموزون جور فيمن حمن فيس بكرة وكن بزرية برسلم فيضري بوسكة خلافالها مك ر

لاً فِي الْحَوْدِانِ وَالْحَوْافِ وَالْحَلُودِ عَلَمَا وَالْحَلَوِ عَلَمَا وَالرَّعَلَيْهِ بُوزَا الْمَرَانُ مِن بِهِ الله الله عَلَيْهِ عَلَى الله الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ الله عَلْهُ الله عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُوا عَلَيْهُ اللْعَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ

## وه چیزیں جن میں سلم جائز تہیں

تونني الملغة : اطراف مع طرف مواداته بإذن دفيره بالوسم جاد كما ماحلب كلزي الأسمى تزدية كما دعية تزكاري برزجع جززه مخذ كي حزز يقتون مجلي طرق تازه المرخ ننك توافرية مني نخلة مجركاد دنت.

تشری الفقد . قوله لاهی اللحیوان الله جن چیزوں کے افراد اور آن کی الیت میں افادت ہو ورضیا ممکن ندموان میں ملم سیج تیس۔ اُس جا خوار میں مم می تیس خواد کی جا عروہ و ممثانی کے ہاں تیج ہے۔ کیا گھاتے تعفرت ملاقظاتے معزبت میدانف می ایل الصلاحات کرنے کا تھم فرد ہے۔ مودیاں آخر میں کرتے آتے ہوئی کو مدد کی اور نتیاں سالوں کا استعمال میں میں اور اور الصلاحات تعاری دلی ہیے کہ آتھ میں اور میں میں میں میں میں میں کرتے ہے کی قربا ہے۔ رہی مدیرے قدورہ مواد کی تو اور میں ا قوله واطوافله النع الحراف جوان (مرئ کاران وابوره) ادواس کی کسال جن بخی هم با ترقیم کیونک برسب عدد کیا شیانیس جن شراغیرهمولی تناوی بین است امام با لکست کنه درسرگ ادرکسال شرویسکانا و شده کم جا تزسید

قوفه والسفطع طع جرج وهندهم كوفت سي التوق ق كردفت بالالدول بين وسُلُوب نديم في مواس بين مي مم ما ترثيل الم شرقي ادرايام اجرفر وستة جي كرافره وجر بوقت عقد موجود نده اورطول مدت كوفت مودود بوسكي مود سلم جائز بيدها دي وسل هفور على كافر تاديب كرام جون عرام مرتبر ويدال وتعد كركنا والأق القارع وبالحرب .

فولد والسمع النع مازہ چھی ہی مکم جازئیں۔ کیونک ازہ چھی ہر توم ہیں دستیاب ٹیں بولی قری سے موم ہیں یائی انگ جوجائے کیوبرے اس کا لمنا واقوار ہوتا ہے۔ شرح خوادی سے کہانوں کی چند صورتی ہیں۔ چھی تازہ مورک یا خنگ شکہ آلود کیرق ملم نصر کے اخیاد سے ہوئی یاوزن کے انتہارے سواگر ہود کے انتہادے جوقو چھٹی ہر ملم مطاقا جازئیں۔ کیونکہ اس کے آماد وافراد میں قالت وہ تا ہے۔ اور آلر دان کے لحاظ ہے جوادر چھٹی کھٹری (شک آلود) موقو ملم جائزے اور اگر چھٹی تازہ مودوم مقدم سے طول مدت تک دستیب ہوگئی ہوتو ملم بھٹی سے در مشتی گئیں۔

قوله واللعمد الغ الم صاحب كزريك كونت شرائلم والزئين اگر چديد فركا كونت و صاحبين اورا فرظات ك زد يك جائز به جبكه اس كاجش نوش معنت وش اور مقداريان كردي جائة كهركونت كلري كامركار كان كار جانور يك الدوكار كم وش نوك وكام بادوكام والدوكار والديمانية وكار ان كار برسروكارا كودش الكروش في سيكونون صاحبين كون برسيد.

قوقه بعد کینال الغ جس مین بیاند اورکز کی مقدار معوم زیرال سے کی نظام کم درست کیس کرنگساس کوکاٹ و سی کمکن ہے وہ شاک ہوجائے اور ہوری برازار اواقع ہو تیز کی عین کاؤں کے کیہوں وغیرہ جس اطاعی درخت کے بیونے بھر کا رہے ملم درست تک ر کیزنگر مکن برکوئی آفت تا بڑے اوراس کاوں بھی کچھ پیدا نہ ہوروں کوکہ شدیں والیہ انشانہ علیه السیاری بقولہ '' اواسع الملہ شعد و ضویست میں احقہ کچھ ملل اعید '' رہائہ کاؤں کی طرف میست برائے ہوئی میں کوئی ترزیجس۔

وَخَوْطُهُ بَيْهَانُ الْجِعْسِ وَالْعُوعِ وَالصَّفَةِ وَالْقَدْرِ وَالاَجْلِ وَأَفَلَةُ خَهْرٌ وَفَعُو وَأَسِ الْمَالِ فِي الْمُجَلِّ وَالْمَوْدُونِ الاِسْرُطُ مَ كَلَ بِإِنْ بِعِنْا بِهِمْ بِمِنْ مَنْ عَدَا الاست لا الاَسْرَعِت اللّهِ له به در بيان بود باس المال كال كِل الاِسْرَاءِ وَالْمُعْلَمُودِ وَمَكَانٍ اللّهُ عَلَى اللّهُ بَاللّهُ اللّهُ اللّهُ بَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ بَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

ر - اود فا اجزاما کم کن ان جواند - ساخ دادگنی هم ای برای برای میداد از آرایشی د دانتی از قاطون اطرائی می ای بس از در بدخی مرد ترق کام جادی و برمز برق بازدن مراج و از اندی مراج را ساید - بروازش دیگردادی فرخ برای موافق میجاد برای ا

# شروط بيع سلم كابيان

توشیع الملغت اجمل مرت کینا میرد کردا مراه ادایش سلم نید کرنس نم کاف وقت برداید ما نوشیز کا میزا ب را دهنیز آ نوکوک کاور کوک زیز حصار کادرماع آخده کی کاورش بایک میس درم کار

تشخر کے الفقہ: طول وشوط البع بهاں سے محت ملم کی خرطوں کابیان ہے استخدے محت ملم کی آئے شرطین ذکر کی بیر (۱) مسلم فیرکی جش بیان بر آر آیہوں ہے یا محجور(۲) تو ع بیان ہوگیا ویوں کے تنظیم ہوستے ہوں کے لیارش کے (۳) صفت بیان ہوگ جمہوشم کے ہوں کے باحثیان مقدار بیان ہوکروڈ ما کن ہول مے باش کن کونکسان چنروں کے اختلاف سے معم فی مختلف ہوتی ہے۔ اس کے بیان کردینا خروری ہے کہ بعد میں محکومتر ہو۔ (۵ کارٹ دیان اوکر بندرہ رہ بجد کے کا بیش دوز بعد ۔ ایم شر نعی کے بیال بلامت معنى في الحال من في منم موب تي سيد كي تكرمه بث مي الغامًا" ووعهم هي المسلم "مطنق جي-جواب بديرك المري صديث عن اللها بن معلوم" كالصريح وجوديث الباد بالعات يحج نديوكي وجرج رب يبلي الله عن مل عم الملف أول جن إيك قول أيكرداد كاكاب كرنسف يوب ساكم والكريد سيذه وموقل احدن الخاهم أن بغداد في استاذ محادقات وكركياب كراقل مت تمن ان بين - تيروقول ادم كرفي في دوايت كياب كرافل مدت واب حس عن المرين كم تعيل مكن وربيوتم أول بيب كرافل مدت وي ان جي - ۽ نجي آول انام ته سدروي ب كوائل مات ايك او ب فق القديره فيروش ب كراي برنوي ب - (٢) وال الزال كل مقدار بیان دورا گرفتدواس الزال کی مقدارے شعلتی دوجے کی وزئی دوجو ی پیزوں عمر ساخین فرماتے ہیں کو داس اسال کی افرف اشاده وجاسئة ومقداد عان كرنے كماخرد حضي جواب بدے كريمجاب بينتا ہے كەسلم الدسلم فيدكا فسين برقاد دنيس بهزار قودس المال دائيس كرنے كى احتياج موكى - نوردس المال جمول مونے كى صورت ميں دائيسى حدر سے -( ٤ ) جمن اشياميں بدر دارى كى کلفت ہوان میں سکان ایٹا بیان ہوسائین ہوا تریٹلاٹ کے ترویک اس کی ضرورے تیس کیونک جہال عقد ہوا ہے ایٹا کے لئے ووجگہ مبتعین ہام معاصب فریاتے ہیں کہ تعلیم سلم فیڈن افائل واجب نیس ۔ ہی تعلیم سے لئے مکان مقد تعین ریموا۔ (٨) آئل از اخراق راس المالُ عَرْضُ يَمَا لان السلم ببيني عن اخذ عنجل باجل وذلك بالقيض قبل الاخراق ليكون حكمه 'على وفق مايقتضيه اسمه اكمافي الحوالة والكفالة والصرف

ہ کہ خان اسلام اٹسنے مرف شریادی کی چھٹی موال بالمبائل پر فواج ہے بھورے متنا یہ ہے کہ کایک ٹھس کے لیک مود جم وس پر قرض نے اس نے مقرامی کو کیے سوور ہم مقدد بکر کہا کہ جم سے وصود ہم سے فوٹ ایک کر کیروں جس مقدم کیا ایس والی ال ورہم ننز واحود کیے سوود ہم ویں قومال المبائل کا جومعہ وین ہے اس مقرام باطل ہے کہتی یہ بالدوین بالدین بالدین سے تر سینے خواہ کیک

ر - دانگاین افزی هم فرانسد مینند به ای تهم با به مسلم نیاندر - تقویق دارید -ملد - براه نیم داده بسم فرانسی وزردندهی فرسل بیان قرار داده تا تا این

وَلاَيْصِخُ التَّصْرُكَ فِي رَأْسَ الْمَالَ وَالْمَسْفَمِ فِيْهِ قَبْلَ الْفَيْضَ بَشِرَكُمْ أَوْ تُولِئَهِ فإن ضَاءً السَّلْم الدرجي كيل تقريف كو: مامل المال الدسلم في بل بل بلغ سع يب تركت يا قبل ك اربي أن اكر الله برام كا لمُ يَشُعُر مِنَ الْمُسْتِعِ اللَّهِ بِرَأْسِ الْمَالِ شَيَّناً وَلَوْ بِشُمْرَى الْمُسْلُمُ الَّذِهِ كُرًّا وَ امْرَ رَبِّ السَّلْعِ بِعَيْدِهِ قَصَّه تونيز به مسلمان برراس المال محوض عي كوئي تيز اگرفزيز اسلم ايد نه بيكرا دهم كميارب اسلم وكداس برقبندكر ساريين عي لَمْ يَصِحُ وَصَحْ قَوْقَرَهُمَا تُوْ اَمْرَهُ بَقَيْصِهِ لَهُ لَمْ لِنَفْسِهِ فَفَعَلَ وَافَرَ اَمْرَهُ رَبُّ السَّلَم انْ يُكِيلُهُ فِي ظَرْفهِ تو سی جی اور کا ہے اگر قرض ہو ماتھ کماہوا ہی ہے گئے تبد کرنے کا اور اس نے اپیا کا کیاہود ہے اسلم نے مسلم الیدے کہا کہ اس کو ہرے فَقَفَلُ وَهُوْ غَائِبٌ لَمُ يَكُنُ قَتَ بِجَلافٍ الْنَسِعِ وَلَوْ اَسْلَمَ أَمَدُ في برش میں اسید دیمان نے ناپ دیا مالانک رہ اسلم موجود ہے پہلند تر موکا مخلاف مجھ کے مقد عمر کیا باتدی و سے کر فیک کر بہوں میں وقبضت الاثنة فكفايلا فنعث نز خاف فيل الاقالة يقى وَصَحُ وَعَلَيْهِ فِيْسَهَا مر الند اللي كيارة كالركل الدور مل مركى بالجند ير ميل مركى الله باقى الركى رب الدائران يربادى كى قيت موكى وْعَكُمْهَا شِرَاؤُهَا بِٱلْغِي وَالْقُوْلُ لِمُشْعِى الرَّدَاهُ إِنْ وَالنَّاحِيْلُ لاَ لَنَا فِي الْوَصْفِ وَالاَجَل اور اس کاش ہے داندکی کو ایک بڑار میں ٹریدنا اور توں عدفی روافت وعدفی حدث کا معتبر ہے نہ کہ وصف اور عدت کے مشرکا وَضِيُّ السُّلُمُ وَالإِمْبِطِنَاحُ فِي نَمُو خَفْ وَطَسْتِ وَقُنْفُم ۚ وَلَا الْجَبَارُ إِذَا وَاه ور کے بے سم دار مائی بر افوال مور عبر ملت اور آفار وغیرو ش اور افرات دائے کو افقیار ہوگا جب وہ اس کو دیکھے وفؤجَّلَة វាដូ تنة قا ارکار کرکوا خیارے بیچے کا خوانے واپ کے دیکھنے ہے میلے فور سائی پر نوائے میں یہ سے معین ہوتو اس کا تھے ملم کا ساب

## عقد سلم کے باتی احکام

توضیح فلفتہ: ترویکو 10 بیلی کل کرے عرف برتن بیان احصال کاریکرے کی بین سائی بر اوال نقد موز والسب طشت۔
تحریح فلفتہ: فولد و لا بصبح الصوف الغ قبضہ ہے ہیلے مائی المائل بھی تھوک کرتا جا ترکسی کیونداں بھی تبندیا ہو ہے کہنا
لازی تا ہے چوکسی تعدی ایس کے اصوف فار جانسے پہلے سلم فیرین می تھرف جا ترکسی کے اسلم فیرین ہے ہا۔ اور تحق معنول بھی
قبضہ دورے ہے ہے کو قبضہ خدار میں المائل کے بقود یوے کرھنے سلم فیرین ہے ہو جائے اسوالیہ کی صورت
سے کردوم ہے ہے کہ وقتا دو بیس نے سلم الداویا ہے ان اقوادی کا دوس کے اور الدی کے بعد الدی کی میں تعدید ہے کہ الدی کے بیان کا دی کا معنف نے اولیا کی صورت الدی کی الدی کی میں الدی کی میں الدی کی میں الدی کے بیان کا دی کا موجود ہے کہ بیان کا دی کا موجود ہے کہ بیان کی کا میں میں کے بیان کی کا میں میں کرتے ہے کہ بیان کی کا میں میں کرتے ہے کہ بیان کا دی کا میں کہ میں کرتے ہے کہ بیان کی کا میں کرتے ہے کہ بیان کی کا میں کرتے ہے کہ جانوئی ہے جو بھی کہ بیان کی کا میں کرتے ہے کہ جانوئی ہے۔

أن محموا ثيار تجوز في السلم الوكالة والحوافة والكفالة والإفلاة والرهن. وحسمة البياء الإنجوز المشركان الوقية والمعافية والاعتباض عن المسلم فيه " والاعتباض عن المسلم فيه المسلم في المسلم في المسلم في المسلم فيه المسلم فيه " والاعتباض عن المسلم فيه " والمسلم في المسلم في المسلم في المسلم فيه " والمسلم في المسلم في ا

قو نہ ان تفایلا النے آروب سلم اور سنمالیات انتظام کے ابعد قالد کرایا قا کائٹی بھیریب اُسم کے لیے سلم ایسے ایوش وال المال کوئی نیز کرید نام توثیق جب تک کہ دوران المالی برقید مذکر نے کیونی شورو کو مافاق کاورٹ دیے کا انسان کر (پیچی سلم فیدر مورث کیا موقد لم کیا باز مراالمالی ( دومورٹ انسان شارع)۔

الولة والواشنوى النع الكيافقريف كيبول كالإكار بمن كالهم في الرجب ال كاندت أكل السه الدينة أيد وهرب المحتف المدور المساورة المنظم والمدور المساورة المنظم ال

قولہ والو تعرہ النع رہائیسم نے مسلم ہے۔ یہ کرہ مسلم ہے کوئٹ ٹرمیرے برق میں بھدے ''ملمال نے رہائیسائری عدم موجود کی میں تاب کر برتن شرائھ دارہ و بالسلم نے بھی جی نہ بوگا۔ ادرائر کا مطاق کی مورے بورہ رشتا کی باقع سے کیے دسی ا تاب مرجرے برق شاں تھدے اور باقع مشتری کی تعرم وجود کی میں بالب کران کے برق میں دکھ نے تعریبی تاریخ میں ہویا ہے گا۔ جبرتی یہ بے کہ شتری کا کی جین تکی میں والے تو تکسی مقدے اس والک بائر ایک تاریخ کے کہ اس میں وہائیسٹم کا تی تاریب

في الذر موتاب وه و تعديج بنير بالك فيس موسكا.

قوله و تو استم الغ ایک تخص نے بات و بکر کہوں کے ایک کرمل مقدسم کیا ادر سلم ایسے بات ہی برقند کر لیا اس کے بعد رب اسلم دوسلم ایسے سلم کا اقدار کر بیائٹی ان کو زو یا ادرائٹی رب اسم بھما قالے بات کی برقند ترکیا ہوتا کہ ، دی مرکی و اقدید یا رہے کہ ساور اگر ہند کیا قال سے پہلے می مرب نے اس کے بعد قد بہوت کی اتحادث و دکا اور میں اس مرتوں سیور توسیس شم قیست افزاد اور کی دو بیسے کے محت اقالہ بقاء مقدم مردی فرق نے ہے۔ اور بیال بیا میں معنی مسلم فیسسلم ایسے اور میں اور میال بیا میں معنی سلم فیسسلم ایسے اس مندی میں اور میں

قوله وعکسهاافع مشد سم کرد برطس به نیخ دول به دول به نام بال برجارع کا، طال کیک نمس نے ایک جارے وش شن کیے با اندی آریدی ہم کا قالد کر ساور باندی مرکار با ایمی ا قالد کرنے سے میلے ان مرکز مورش ا قال والو ان دول به مرق شن اقالیج نام کا مطاحدید واکری سم میں اقالہ برصورت مج سے تو دو ندی ا قالد کرنے سے پیلے مرسا با اقال مے جد راوری کی معروب میں اقالیج نیمی رود نام بر ان بیار معقومی میں وی کا معقود ملیا ہے اور معقومی باک میں میں میں میں اور انام کے اقالیجی دولا ماہ در انام کی تا ایک تا اس کے کہ اس بالدی وال بان اس برک مشم نید

ہولہ والفول النع متعالمہ بن ملم کے رمیان شُرط جورہ درا والاہ میں ترفیج درا دراہ تیا ہ جیل درم ہا ایش میں انسان ہوا کیا۔ نے ہا کہ شرک نے ناتھی کی شرط لکا کی جو در سے نے کہا کہ کوکی شرط میں کی بالایک نے کہا کہ کئی درت شروط کی دومر سے کہا کہ کوگ درت شرط کی بھی کی انواز مصورت میں امام مناصب کے زوکے درگی ایس فارسال میں اور کا مشروط کی کرشند کے دوکر واص مسلم کا دیگ ہے۔ اس واسط کر کم تن این مدے اور بیان و مضافر دول ہے ایس فارسال مالی کے شن میں شاہدے سبزای کا اقول معتر ہوکا مصاحبین سے بہال کھٹنسیں ہے بوسلونات میں نرکو ہے۔

فولہ وصبع السنم المنع جن چیز وں شراقعال ماری ہوجیے موزہ طشت آؤ فآبرہ قیرہ ان شرائع سم درست ہے ، اور ان کو کارگرے سائی مرافز نامجی ہا تر ہے۔ امام زفر اور امتر شاہ ترک بر اگر تھیں۔ متعقبات قیاس بھی ہے ہے۔ پریک ہر مدوم کی تھ ہمنے کارگر کو دوسرے کے اٹھ آوف کردیا ہمی جا کر ہے۔ اور اگر چیز ول کو بنا کردیے کا کوئی دیت میں کرارہے نے تواس کا عال فاسلم کا منہ والے فیصلہ عند فیصلہ نے انتظام

### **باب الم**تفّر قات باب *ممال متف*رّ كيان ش

الكلب والفهد والمساع والعكرر والمنتئ کے بے گا کتے چینے اور دوندوں برخدل کی اور ڈی مثل سنمان ۔ بے شراب اور فنزے کی نگا کے علاوہ عمل فِي يُبْعِ غَيْرِ الْحَسَرِ والْمِعْزِيْرِ وَلَوْ قَالَ بِغَ غَنْدَكَ مِنْ زَيْدٍ بِأَنْفِ عَلَىٰ انّى طَابِلُ لَكُ مِانَةً اگر کیا چھے کا بنام رہو کے باتھ آیت بڑار تھر، این شرط پر کہ میں تیرے کے ضائع میں حوکا بزار کے حا سِوَى الأَلْفُ فَيَاعَ صَعَّ بِٱلْفِ وَيَطَلَ الصَّمَانُ وَإِن زَاهَ مِنَ التَّمَن فَالأَلْفُ عَلَى زَيْهِ وَالْمِالَةُ عَلَى الطَّمَامِن اس نے جد یا فری کے اول جارے اور ضائن اور بالی اور اور اور اور اندائن النوائن فر برار زید بر دول کے اور موف می بر وَرَطَىٰ رُوْحِ الْمُشْتَرَاةِ قَنْصُ لاَ عَقْلُهُ رَمَنَ اِشْتَرِى عَنْدًا فَغَابَ فَيْرَهَنَ الْبَاتِعُ عَمَى بَيْعِهِ اور بدارد ماري أن وركا بلي كرون من موف من كاح برائ ورجى فريد الكفائم ادرة بدركم الرابية والمرابع الم وَغَيْنَةً مَفُورُفَةً لَمْ يَيْنَ بِدَيْنِ الْبَائِعِ وَإِلَّا بِينَعَ بِدَنِيهِ وَتَوَ غَابَ أَخَذَ الْمُشْتِينَين اور خردار کا تمکاہ معلم ہے تا ہوا نہ جائے بائع کے قرضہ علی دستہ بھیا جائے اگر خائب ہوگی دو فرداروں علی سے آیک فَلَمَحَاصِ دَفَعُ كُلُّ الثَّمَنِ وَتُبْسُهُ وَحَبُسُهُ حَتَّى بنقد شَرِيْكَةً وَمَنْ نَاعَ آمَةً بِالْفِ ينظل ذَهَبٍ وَفِشْةٍ والوجود كل والمرد وكر فيفرك كمدوك مكرب بهال بك كداد كرے تراكا فرك الحرب في فيال باري موسف جاندل ك جزار وهال ك يوك فَهُمَا بِصَغُانِ وَإِنَّ لَّضَى زَيْهًا عَنْ جَيْدٍ وَقُورَ لِإَيْعَلَمُ وَتَلَفَ فَهُوَ قَضَاهُ تو دو نعظ النف ہوں کے اگر اوا مے کھونے کروں کے وائل اور صاحب فی کو مطلع کیں اور دو جاتے رہے تو می اوا واک وَانَ أَفْرَغُ طُيْرٌ ۚ أَوُ بَاصَ أَوْتَكُنُّسُ ظَيْنٌ فِي أَرْضِ رَجُلٍ فَهُوَ لِمَنَ أَخَذَهُ. اکر سے تکاشی پرند یا علمے دیں بارجے کے برن کی کی زئین میں قردد ای کے بین جان کر کڑے۔

بر ۱۰۰ دیکھنی کی آخراہ افاقر ندی آن ہے کی فاصد ( کیسند) میدا رہ آن کی میں اور ایٹریٹریٹر بارڈ کی معان ۱۰۰ در سے تو مائی اندوارہ اور برہ ا - ۱۰۰ دیکھنل کی کرنے کا رفعانی آخر اصلی بالدی اور کا مسرز بال شریع میارٹ کی میدار دانو کردی اس موافر یا انداز ک و نورا اندوارٹ کے میڈوارٹس ان کردوائش انسسال میں ہے جو میرون آل ایدی برر کرنے والے اندوائش مداہ کر

تو هن الملفظ المساح المجديدة المساح ودر الطور فع طراحي و كنا ذيف كونا حمل البيت العال فدلية بوتوارك ليته وول جير كورا المراح المستحد المستحد

فو لدہ والملمی اللغ وی اوگ جلاسطان ہوئے اسلم اردا و فیرہ بین سلمانوں کی غرب ہیں کیوکہ وہ بھی معاملات کے مکاف اور مہاش اسائیہ کشائن ہیں تو جوسالمات مسمانوں کے لئے جائز ہیں وہان کے لئے تکی جائز ہیں۔ اور ہوسلمانوں کے لئے جائز ''ٹین وہان کے لئے تھی جائز میکن ایشر فوراور شراب اس ہے منتقی ہے کہان کی فریدائم افت ان کے لئے جائز ہے اہار سے لئے جائز ''ٹین ۔ کھنکہ دوشر میں اور فورکی ایشرٹ کے منتقد ہی و معن امو خابان کار مجھے وہ ایستقدوں۔

قوله ولوفال اللغ الجرئے خالدے کہ کافایا تلام نہ ہے۔ اِنھا کے جارے کوٹی ای ٹرلا پائے وقت کردے کرتے سے لئے ایک جوار کے طاور ایک موافق ان جول سفالانے اللہ ٹر ما کے ماقع پائنام جوارف کردی قابک برائر کھوٹی تھے کہ مولی الدرخان پائس کوٹک رِق کھی زعمت ہے اور اُنزیکر نے مال کے بعد لفظائش اٹھی اللہ بوصارہ آئی کائی میں انگراف ہو موسطی عقد کے رقی لاگل جوجائے کا ایسا کی خوارز معرف کے اور کیک موٹکر براہ خوارد امام شائی کائی میں انقلاق ہے ۔ وقد موسطی عقد صد محر

فولد وطنی المخالی محمل نے باخدی تر بدکا در بعد کرنے ہے کہا کی کے ساتھ اس کی شادی کردی اس سے اس کے شوہ نے ولی کرنی قام تائے ہے۔ کہ کارسب داریت میں مک رقبہ اطریق کر ل موجود ہے۔ اورشوء کا ولی کر ایما شتر کی البقائر کہ الباہی کارکھوائی اعاصول بشتری کے مسلط کرنے ہے ہواہے۔ بھی شوہر کا تحل بشتری کی نوب کی کی کرنے موجود کارائے معدد کارٹ سے مشتری قابض ند ہوگا۔ کہونگر مشتری کی جائب نے این ایس معدد کرنے ہوئے کہا کہ کارٹ میں موجود کارٹ کے سیاسے محکمی

معد المراق المر

د ۱۰۰۰ ناماند اخواراني (له اوارهُمد کرکه امری شرخت خارامه دویته داند ۱۰۰۰ نامه به میشدنده بدمکن ولی باز بخواد ۲ کمایل بودهٔ ایستی مرخی این مانیم ۱۰۰۰ میسین نام طرانی این مدارش مردل سنده میمیس کران میسود آند. یک فی ۱۰۰ ما ۱

خولمہ واق فضی انتخ ایک بھی کے دہرے مرکزے ہوئے ہودہم واجب نظران نے کوئے ادائے ہیں دہبی کومعوم کھیں تھا اس نے نوچ کوڈائے یا وہ جاکسہ ہو مستحق طرفین کے فزویک اس کا من دوہ کیا ۔ اب و کھروں کا وطالبریس کرمکٹا کام او جست فریائے ٹیر کرائی جیسے توست دوہم دیکی کھرے کے مسئل ہے کہ وہرو نی ویک ایک تو تیک دلائے۔

# وہ متو دجوشر طرفاسدے باطل ہوجاتے ہیں ازرجز یاطل نہیں ہوتے

تشرق کمفقد : فوق ما بیطل الع به طن روق فر باب یک جانس ندر و بین ان کرافراط کے لئے وہ کامرے ہیں۔ ایک ب کر جونسر ال بل بالمال جود متر و قامد دکانے ہے قد مداور ہے ہے تاہم فیرو ور جوم ال مل بالمزان ہروہ آبا فاسدے فاسد حمل ہوتا ہے قرض افیرہ و دوم کر جونشرف تملی کات یا قویدات میں ہے جوائی کوشر کراتھ متن فرنا بالل ہے اور ہو شرف تعلیمات یا تعلیمات میں ہے تروہ بلک مقاطات یا طلاقات یا والیات یا تربیعات میں ہے جوائی وشرفا کراتھ متنی کرنا ہا جواسفاطات والنہ المعتد ایسے جی ایس سے تم کھانا ہو گئے ہے۔ جیسے طاق اور کی قوال کی تکبیر آباز علی اطلاق کی ہے مند مشرف مناسب جو انجوم خاص ہے تی خارت کہا جاتا ہے ویا والیات بیسے قبلہ والمات ترقیبات میں انہ تاہم کا بول کہنا کہ جونس کے ساتھ کی تیں اطلاق ہے تھے تجارت کہا جاتا ہے ویا والیات بیسے قبلہ والمات ترقیبات میں اس کرائے کہا تھی میں جوائیں کہنا کہ جونس اس اور اس کہنا کہ جونس اس اور اس کہنا کہنا ہو اس کے ساتھ کی در دور اس کی ساتھ کیا ہے۔ اس کی در دور اس مار اس کا دور اس کی در دور اس کی اس کا دور اس کی در دور اس کی در دور اس کی در دور اس کی دور اس کی دور اس کی در اس کی در دور اس کی در دور اس کی در دور اس کی دور دور اس کی دور دور اس کرنے کی دور کر دور اس کی دور کردور کی دور کردور کی دور کردور کردور کی دور کردور کیا کہ دور کردور کی دور کردور کی دور کردور کردور کیا کہ دور کردور کردور کی دور کردور کردور

قُوله البيع الخ فاتَّا ياع عبقًا و شرطُ استحدامهٔ شهرًا اردارًا على ان يسكنها الدَّنع الهرَّا اساعاليع فاستُ والقسمة بان كا ن للمهت دبن على الناس فاقتسمو الثركة من الدين والمبر على الراسون اللهن لاحدو انعين قلباقيين لهي فاصدة والإجارة بان آجو داره بضوط ان يهدي اليه والإجازة بان باع فضولي عبده فقال اجزئه بشرط أن تهدى الى أو فضولي عبده فقال اجزئه بشرط أن تهدى الى أو الرجعة بان فال لمطلقة الرجعية واجعنك على أن تقرضيني كذاو الصلح عن مال بان قال صالحجت على أن تسكنني في الدار سنة والا براء عن الدين بان قال ابرهك عن هيني على أن تهدى أني شبقاً والاعتكاف بان قال اعتكمت أن شهى الله مريضي والمزارعة بأن قال ازاعتك اوضي على أن تقرضني كذا والمعاطة وهي المساقاة بأن قال ساقيتك شجرى أو كومي على أن الفرضني كذا والاتوار بأن قال لفلان على كذا أن المساقاة بأن قال المحكمان أذا أهل المرضي كذا والمحكمان أذا أهل وقات دارى أن الحبريني بقدوم زيد "والتحكيم بأن يقول المحكمان أذا أهل شهرًا وقالا المباكمان أذا أهل

قوله القرض الخ بان قال افرضتك هذه الدانة بشرط ان تخلعني شهرًا والهبة بان قال وهنك هذه الجارية بشرط ان يكون حملهالي والصفقة بان قبل تصفقت عليك على ان تحفمني جمعة والنكاح بان قال تزوجتک علم ان لایکون لمک مهروالطلاق بنن قال طلفتک علم ان لاتتزوجی غیری والخلم بان قال حالعتك على ان يكون لي الخيار مدة كذاوالعتق بان قال اعتذبك على ني بالخبار والرهن بان قال رهنت عندك جدى بشرط ان امتخدمه والإيصاء بان قال ارصينك البك على ان تتزوج ابنتي والرصية بان قال اوصيت نک طائب مالي ان اجاز فلان والشوكة بان قال شاوكتک على ان تهديني گذار المقاربة بان قال صاري في الفي على العيف في الربح ان شاء فلان والقصاء بان قال الخليفة وليمك قضاء مكة على ان لاتعول ابدًا والا مارة بان قال الخليفة وليتك امارة الشام على ان لاتركب والكفانة بان قال كفلت غويمك ان اقرضتني كفا والحوالة بان قال احلنك على فلان بشوط ان لا ترجع على عندانوي والو كالذبان قال وكلتك ان ابراتني عمالك والاقالة بان قال افلتك عن هذا البيع ان اقرضتني كذاوالكتابة بان قال المولي لعبده كاتبعك على الف بشرط ان لاتخرج من الملد واذن العيدني العجارة بان قال المولى لعبده اذنت لك في المجارة على الانتجرائي شهرارسية ودعوة الولديان ادعى المولى نسب ولد بشرط ان لايرث منه اران رضيت امرأته بطلك والصلح عن دم العمد بان صالح ولي المقتول عملًا القاتل على شني بشرط ان يقرضه او بهاري لغشونأ والجراحة بان صائح هبها بشرط الراهل شني اولعدائه وعقداللمه بان فال الامام لحربي يطلب عقدائلمة ضربت عليك الجزية ان شاء للان وتعليق الرم بالعيب بان قال ان وجدت بالمبيع عيباً ارده عبيك ان شاء فلان اوبخيار الشوط بان قال من له خيار الشرط في البيع اسقطت خياري ان شاه فلان وعزل الفاضي بان قال الخليفة للقاصى عزفتك عن القضاء أن شاء فلا ن إا

#### كتاب الصوف

عُو بَهُعُ بَعْضِ الاَتَّمَانِ بِبَعْضِ فَلَوْ فَحَامَتُ مَّهُوطُ النَّمَائِلُ وَالنَّفَائِصُ وَإِنَّ اِحَتَلَفَا جُوَدَةً وَجِبَاعَةً وويَعَاجِ ثُنِ أَوْمِرِ حَمْنَ سَهُ يُؤْمِنُ وَالْرُولُولِ الْكِسَاسُ فَ وَلَ يَرَاءُ وَقَالَوْ بَشِيعُ وَقَالَ وَإِلَّا خُبِوطُ الْتَقَالُهُ فَقُوْ يَاغُ اللَّهِبِ بِالْفِصَّةِ أَمَاظُولُهُ خَبْحُ إِنْ تَقَافِهَا فِي الْمُعْلِي. وور مرف إلله عُرط عِنْ الرائع فَهُ مِنْ عَامِدُ كَ مُؤْمِنَ الْكُولِ عِنْ أَنْ تَقَافِهَا فِي الْمُعْلِي.

تشخر کے لمفظ سفولہ کتاب النے کتب اصرف کے بہت ' باب العرف اسموان بھڑھا۔ کیا رسوف نے کی اتسام اس سے ہے شرف الند ہیں آئل دور اللہ بھی ساد واقعال کرنے کہ کہتے ہیں تارائی کا اور انصور خواصور خوا اللہ فورجہ ''اور وقد کس چنگ بھی کا کافتادہ ہو اللہ فورجہ ''اور وقد کس چنگ بھی کا کافتادہ ہو اللہ فورجہ ''اور وقد کس چنگ بھی کو ہے ہو اللہ معرف کے اس کر ایک اس کے اس کو اللہ اللہ علی صوف اللہ کو بھی چنگ ہے کہ اس کی آباد کی اس کی آباد کی اس کے اس کو اللہ اللہ علی صوف اللہ کو بھی چنگ ہے کہ اور اللہ معرف کے اس کی اس کو اللہ معرف کر اس کے اس کی ساز کر ایک اس کو اللہ کو اس کے اس کہ اس کی اور اللہ کی اور اللہ کی اللہ میں موف سے وقع کی سرف کے ایک کروائی اس کے اس وجہ کہ اور اللہ کی کہوئی سے اور اللہ کی کروائی ساز کر گئے تھی ۔ ایا اس کے کہوئی ساز کہ اس کے اس وجہ کہ کہوئی ساز کے اس کے اس وجہ کہ کہوئی ہوئی اور دوئے میں سے میں کہوئی کو بھی اور دوئے میں سے میں کہوئی کو بھی کہوئی ہوئی ساز دوئے کروائی کہوئی ہوئی کروائی کروائی کہوئی ہوئی کہوئی ہوئی کہوئی ہوئی کہوئی ہوئی کروائی کرو

فائدہ اسٹال کی چندشمیں میں(۱) ہم ہریا ہے مئی شروہ وفواد بڑا جس کے مقابلہ میں اور قبر طن کے مقابلہ میں ہوجیے وہا چاند کی (۱۶ پوچ بر جان میں تھے تھے ہو وہا ہے اور شال کیڑ ہے کہ چاہے فائن دفیرہ (۳۶ بروس) وہ برائی براور کی وہرشق جیے کھیل وموزوں ، کدا کر ہوچے ہی جنر میں معنی ہوں وہ معطال دی کے درجے ہے تی ہوں ڈیسا میں اوران کے مشابلہ شرکو کی تاوید شمن ہوتی میں (۲۷) بھر جنم اور امل مزاہان بول ور معطال دی کے درجے ہے تی ہوں دیسے جان کان رانبوڈ کان تعدا وال

يد الكارز الإن فيها الد المعمرة م في الما

وَلاَ يَعِسُجُ التَّعَرَّاتَ فِي فَعَنِ الصَّوَافِ فَيَلَ فَهُمِيَّهُ فَلُوْ بَاعَ فِيَكُوْ بِفَوْاهِمْ وَالشَّرَى بِهَا قُوبًا فَسَلَدَ يَئِعُ التَّوْب ور من كان تمرف كرنا مقدم ف سير كن بن بقد من الريك الريك الريك الريك الريك يمن وول يدادا الم سير الا قال عن مرا الحال من مرا الحال من الريك الريك المرابي وَلُوْ بَاغَ نَعَةً مَعْ طَوْقٍ فِلِيْمَةً كُلَّ أَلَّتَ بِالْفَيْنِ وَنَقَدَ مِنَ النَّمْنِ أَلْفًا فَهُوَ قَمْنُ الطَّوْقِ کیزے کی تھا اورا کرنٹی یا عری شل کے سر محدود بڑار میں اور ہر ایک کی قیت بڑارے اور ویدیے مشتری نے تھی سے ایک بڑار تو وہ شلی کے دام وَإِنَّ اِشْغَرُاهَا بِالْغُنْمِ ٱلَّكَ نَقْدَ وَالْفَ نَسِيئَةٌ فَالثَّقَدُ فَعَنَّ الطَّرْقِ وَإِنْ بَاغ سَبْقًا حِلْيَتُهُ خَمُسُونَ اهل ميكادراكرخ يا مكاده بالدى كودونزا ريس ايك بزاد نقد دراكي ، فراداد هادتو فقد منى كالتن موكا ادراكر يجي الكواريس على بالإس كازيرب بِمِائَةٍ وَنَقَدَ خَمْسِيْنَ فَهُوَ حِطْتُهَا وَإِنَّ لَمْ يُنْيَنَ أَوْ قَالَ مِنْ فَمَنِهِمَا وَقُو يَفْتَرَق بِلا فَيْعِي س شراه دوبات بیاس مقترفود در بود کا معدیرا کوشتری بیان ندکرے یا بیکردے کردنوں کے کن سے بے اورا گرجد اجربیا کی بھٹرے جنر ضحٌ فِي الشَّيْفِ ذَوْلُهَا إِنْ تَنَعَلْصَ بِلاَ ضَرْرٍ وَإِنَّهُ يَطَلاَ وَلَوْ بَاعَ إِنَّاهُ فِصْمِ وَقَايضَ يَفْضَ فَمَنِهُ وَالْخَرَقَا وَ كَا اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِلْ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ و ضَعُ البِّمَا قَبْضَ وَالْإِنَاءُ مَشَّنَزَكُ بَيْنَهُمَا وَإِنِ اسْتُجِقُ يَفْضَ الاِيَّاء أَخَذَ الْمُشْتِرِي مَائِقِي نو مج ہوگی استے حصر میں مینے کے دام کے بیل اور برتن دونوں شاہ شترک ہوگا در آر بھے برتن می اورکا لگل قرے فرلے لے مشتری باتی کو بِفِسَيْلِهِ أَوْ وَدُهُ وَلُوْ يَاعُ قِطْنَةً نَظْرُوْ فَاسْتُمِنُ يَعْضُهَا آخَذَ مَلَيْتِنَي بِقِسْجِلِهِ ای کے حصر کے مطابق ور دائیں کردے اور اگر عیامیاندی کا مخوا دوران کا بگر حصد دوم سے کا تلاق کے بال کو اس کے حصد کے مطابق بِلاَ جِنَارٍ وَصَحُ بَيْغُ دَرْهَتَهُنِ وَوَيْنَارٍ بِقِرْهُم وَوَيْنَاوَئِنِ رَكُمُ بُرُّ وَهُجِيْرٍ بِجِنْفَهِمَا. بلا خار اور مج سے میں اورو عمل ایک ریار کو ایک درہم اور وور نیاروں کے فوش خور ایک ایک پلے کیبول اور جوکوان کے دوچھ کے فوش

#### المنكام أيغ صرف

کو شیخ الملفة : طوق المی سوت کواده کی تر دو تحقی جدادہ سیکا تا دین افز دیکی جاندی اگر دیک مناص پیانداد کی بھی ا مشر سیکا افذات : قول و ولا بصب علاصر ف النع متدمرف پی جد کرنے ہے ہیں گئی بھی کوان ہے کہا اور ایس کی کو جہ بھی میسو می اللہ ہے گا اگر کی نے دنیاد کو دوج کی فرون کی اور ایس کی اور کا تعریش کیا تھا کہ اور سے کہا اور ایس کی خاصر اور کا اور ایس کی کا دوج تو دی ہے دو بار کی ہے۔ اور کی کی جہ کی تی ہے کہا کہ کو حداد اور ایس کی اور ایس کی اور ایس کے دور کے کا کہا کہ اور ایس کی اور ایس کی اور ایس کی ایس کر سیکٹے رقواد ملا ہم ایک کوئی دید کی اور ایس کا دور ایس کے راور کی کے راور کی کے دور اس کرتا ہے اور ایس کی ایس کو چھلے کڑے سے کا تو دور اور ایس کی دور اور ایس کے داور کی کے دور کے ایس کو دور اس کرتا ہے اور ایس کی ایس کو اور ایس کے دور کی کے دور کی ایس کو دور اور ایس کی دور کی ایس کو دور کی ایس کو دور کی ایس کو دور کی دور کی کے دور کی کے دور کی دور کی دور کی کا کہ کوئی کی دور کی دور کی کا کہ دور کی کا کہ دور کی کا کہ دور کی کے دور کی کے دور کی کوئی کی دور کی کا کہ دور کی کا کہ دور کی کا کہ دور کا کوئی کی دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا کہ دور کی کا کہ دور کا کوئی کی دور کی کا دور کی کا دور کی کے دور کوئی کی دور کی کا دور کی کا دور کی کا دور کی کا کہ دور کی کا دور کا دور کی کا دور کا دور کی کا دور کا دور کا دور کا دور کا دور کی کا دور کا دور کا دور کا دور کا دور کی کا دور کا دور کی کا دور کی کا دور کا دور کا دور کا دور کی کا دور کا دور کی کا دور کی کا دور کا دور کی کا دور کی دور کا دور کار

۔ گوفہ وکو جاغ فعۃ الفنے زیرے ایک باعدی جملی قیت ایک بزادوریم ہے اوران کے مطری ایک بزادگا اور ہے ہ بزادارہ مرک محاض فرونت کی اورایک بزاد نقد وسول کے بینیاعدی کو دو بزاد کے حاض اصطرح فرد عدت کیا کدایک بزاد افقہ ہو گئے اورایک بزاد الصادیا لیک کو ادبو بچاسی دریم کے زید سے قرارت کی اوران کو ایک سودریم کے حاض فرد عدت کیا اور بچاس دریم فقد وسول کے قوان تمام مودول کے قوص الہ مکان مقد کودرست کرنے کی وصف کی جائے گی راودا کی صورت کی ہے کہ قداد اور ایسکا بدل قرار دیا ہے ۔ پھڑھ او کی نئے کی صورت میں اگر مصافہ بی قبل او تقابض جدامو سے تو آلود کی نظامتی ہے کہ باشر کھیے۔ مرکز ایم دیا نظامتی ہوگئی اور ایس بیان موجوز اور کی ایسکورڈ بیور کا اخراجیزا نام بھڑھ کے اور جائے کے محمد کے اور کی اور کی اور کا اخراجیزا نام بھڑھ کے اور کا اخراجیزا نام بھڑھ کی کا در ایسکار مساور ہے ۔ کسٹ نے دو کو الود کر بود کو بھڑھ کی کو کھر کے کہ کھر اس سندے سوئے ہوئے کی کا اور کا دونوں کی کا دونوں کو کا ا

بمقابلہ وینار و وینار القابد و بھر اسام رح کیمیوں بھابلہ جوالد زنو بھا بند کو اور تا گئی ہو جا گئی۔ کرنگ انسان جس کی مورت میں آمادی بدین خروری کئیں۔ امام فرادا در کانا کے عقابلہ میں معام مارا جا کر اور تا ہی ہو کہ مورت می عاقد کے نشرف کی تغییر الازم آئی ہے کہ کا جس نے کر کوکل کے مقابلہ میں ڈالے جس کا جسم کی ہے کہ اور انسام بھر پش شور میں مدارک والم الازم میں ۔ اور دیکھ کے نصر کے مقابلہ میں باز کی ۔ ورز اس کے تقرف کے خاف ایک دورا انسرف ہو جانگاہ ہم ہے کہتے ہیں کہ انتظامی مقابلہ میں اس کے مقد کہتے ہے ۔ والی میکول کیابات کا رہے کھا کہ باتھ وقت آخر ہو کیا۔ موسیق تا کی دوران

مِن الملي الله كي تغيير تبيل مرف في بيرومف بيديس بين ولي مشا مَدَّ تارور

وَاحَدُ عَشَرُ وَوَهُمَّا بِحَشَرَةِ وَوَاهِمْ وَوَيَّنَاوِ وَهَرَّهُمْ صَحِيْحٍ وَوَوَهُمَيْنِ خَلَيْنِ بِهِوَهُمْنِيْ صَحِيْحُنِي وَرَاعُمُ وَلَيْنَا وَالْحَدُونِ وَمَعَنَى وَمَوْلَمُ مِي وَوَلَهُمْ وَالْمَارِ وَمُو فَعَرِيهُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُولِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعُمْلُوا وَمُعَلِمُ وَمُولِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعِلَمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُونَا وَمُعَلِمُ وَمُعِلِمُوا وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعِلِمُ وَمُعَلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُمُولُمُ وَمُعُمِعُومُ وَمُعُمُومُ وَمُعُلِمُ وَمُعُمُومُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ والْمُعُمُومُ وَالمُعُلِمُ وَمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُلِمُ وَمُعُلِمُ وَمُعُمِعُ وَالمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ وَالْمُعُمُومُ

أخركن فرص في المؤجرة والمراكي المؤجرة بشكل عدى الروشين مداء العمال في ليواد سنة كالطهام الدوائر كالمراجد المستع عن المرب والماعة

فضح بنتها بحشيها متفاصلاً والسائع والابتيقراض بها يُؤاخ وزنا أو خدنا أو بهنا ولا ينقش من وضح بنتها بحشيها متفاصلاً والسائع والابتيقراض بها يُؤاخ وزنا أو خدنا أو بهنا ولا ينقش من ورك من ورك ورك ورك ورك ورك ورك المن ورك المن ورك المنافض بالتقيل الأفوخ والمنافض بالتقيل الأولاغ والمنافض به والمنتقراض ولها المنافض به والمنتقراض ولها المنافض به والمنتقراض ولها المنافض به والمنتقراض ولها المنافض به وينافز والمنتقراض ولها المنافض به والمنتقراض ولها المنافض به والمنتقراض ولها المنتقري المنافض به وينتقون المنتقون المنتق

## تُؤمر ف ك باقى حكام

تو من المنظة: فد كونا استراق قرض لها من كوف يون دوان ادوان المن مع اللي بيرتيم في مراف الدكر. شرق الفتر : طوله و التاريخ المنظرة بالمع خلاج الدين كالمن المنظرة بن بين اور خالات بال أيساد بالاب بالاراك ال شركة المراكم عاقد أن الاساس البراك بالمراور و بالتفار الوالي في ساوات الفرائي المنظرة في المنظرة الناس المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة الناس المنظرة المنظرة الناس المنظرة المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة الناس المنظرة المن

<sup>(</sup>۵) آم دهم پیده مستند موشیره ترواز دیرین این خسرف این نواند کبس نده نادید آن یکی دیر دامه داری. ۱۹) آن جود جبران بهش و میشاند فلنداد این نقد دوان ایست از بیگی

۳۴۳ دانش وانتصابی آن او برب گیزاهد هم میونید. شمید بانش دکتری بهری و ماهند دادین مترس نشر آیی معربی شدنان نیس شغن زاک دهجاری حاوان دریده فاده کلدی شبر ایرس عموضاه کفت (۳۰) نابکه بی مشرع انتقاب تا او خود دکتون بیگون بازگان براهی و میره فی ۱۳ در دارید این بازی می فهراید و دکان (۲۰ هزیزش با ایاستاری ادر مدین کسی ۱۳

للو المستساوى الح اگر جا عربي استاه و اور تربيد و قروفت على اور قرض ليند على قرة الب الذهب الدينال المستساده و المستساده و الستساوى المستساده و المست

قوله ولو شتوی هان ایک من نے دراہم منٹوش یا بھر پیون کے فوٹر کوئی چرخ یا کالدونر یا کے دائت دہ دونول دائی ہے کر بائٹ کو دینے سے پہلے این کا دوان جاتا راہم انھیاں کے نود کیا تھا جاتا ہو جائے گی۔ اور دستری پرفی دائی کہ الازم ہوگا اگر وہ موجود نورون اس کی قیمت داجب ہوگی ہے نہیں کے نود کیا تھے گئے دیں کا ادارہ اتا منٹوش یا ان چیول کی قیمت داجب ہوگی ادر وجوب قیمت بھر ماہم او بیسٹ کے نود کیا ہے ہی کا احتمارہ کا کہ اور ان انتظام کی ادرائ محرصا حب کے نود کیا ہی مان قیمت کا اخبار ہوگا جس دن کا دوائ تھے ہوئے ہے اس میں ہے جی کہ بیاں کہ دوائ تھے ہوجانے کی اور سے ملے تھی ہوئے کے کہ اور کیا ہے کہ کہ دوائی تھے ہوجانے کے اور کے کہ کہ دوائی تھے ہوجانے کی اور کے تعرف تھے گئے۔ کو کہ اور کے کہ کہ دوائی تھے ہوجانے سے ان کی شیعت تھے دائی کے کہ کو اس کے میں کے دوائی تھے ہوجانے کے اور سے تھی کے کہ کہ کو کہ کو کہ کو کہ کہ کے کہ کو کہ کو کہ کے کہ کو کہ کو کہ کہ کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کہ کو کہ کا کہ کو کو کہ کو کو کہ کو کو کہ کو کر کو کہ ک

قوله ولو الشنرى شبنا النع الكي تختم نے تصف ورہم كے بيروں ہے كوئى چرخ بين اور بيديان تيس كيا كروہ بينے كئے جي آ خرج درگ ہے اورخ يدار براستے ہيں ہو اوب ہوں كے جنے تصف ورہم میں بينے جائے ہيں۔ الم برخ كرنو كيد فريد فاورخ تجس كرنگ طبق عددى چرف ہيں ہے ہيں تو بنديان عوض كرنے كيوں ہوں ہے ہواہ ہيے كرفن تجول أجس ہے اس واسط كرنسف ورام وكرز نے ك يور پيرانسف كوم عوف عفوں كرنے ہے رسملوم والي كراس نے قول خاتوں ہيں بين بين ليكا الداء وكرا ہے۔ جنے تصف ورہم ہے فروف موس اوسے جي اس كے عداقلوں وكرار نے كوم ورت ندول ۔

فوقہ و لو انعطی اللح ایک تخص کے مواف کو کیے دوہم انگر کہا کہ بھکو اس کے بھی تعنف وہ کم فلوں اودیہ مجرکم نسف وہ ہم وہ سے ہو مقدمتی ہے۔ کیونکرد پھر کم وہ ہم اس سے مثل کے مقابلہ میں ہوجائے گارکین آگر اس نے لفائسف کو مورٹ ہمی وہ الازم ''اعطنی منصفہ فلو سا وہنصفہ نصف الاحیہ' تو امام ساحیہ کے دوکید کل مقد قاسمہ ماکھ کے فکرہ اس مورٹ ہمی وہ الازم ہے۔ صاحبین کے زویکہ مقدمتوں جائز اور باقی قاسمہ موکاراتی اختلاف کی اصل بہے کہ امام ماحیہ کے ذویکہ میں کی تغیر انعمیل ہے۔ صاحبین کیرٹریش آنا اور مہ جمین کے زویکہ مقدش کھر آنا جا تاہے۔

مومنيف فغزا يكشوى

المنظمة المستعمل على بول المركزين المستعمل على المركزين المستعمل المستعمل المركز المحتمدة

### كتاب الكفالة

جِيْ مَنْمُ دِبُوَ الِي ذِبُو فِي الْمُطَالَبَةِ وَقَصِحُ بِالنَّفُسِ وَإِنَّ تَعَدُّدَتُ وَ لَا لَا يَا يَدُ كُو وَمِر كَمَاتُمَ وَلِي مِن ادر فَيْ عَاكِمُتُ عِلَىٰ كُلُ مَعْدِ يَرِد

کشر کے گفتند ، قولہ کتاب النع وقول منازے اکثر ادقاء ہے ہی بھی ہوتا ہے کیونگر شاند یاشن کی ہوتی ہے یاشن کی اس مناسب سے ہوئے کے آخریمی کفائر کو ادر ہاہے۔ اور چوکل منازے آر و رپورٹ دجوج معاوند ہوتی ہے اس کا ناج سے می صرف کے ساتھ می مناسب ہوئی کر مقدم رف ہر کا فاعدی کے ہے مخالف خالے کے دہائی تھیں ہے اس کے مفترف کو تقدم کیا ہے۔

فولده هي المنح كفاراتم بي بقال "كفلت بالدهال و والنفس كفلا و كفولا "شريف الركايا ال كرالي فرسداد كاللي المدادي اللي المدادي المركايلي المن التقال كفلنه و كفلت به عنداد الرسود الرود ول طرح استعمل بيد فيقال كفلنه و كفلت به عنداد الرسود كله برخ والركاية في منافر المركاية في كفلت به عنداد المركان الدركان منافر من كل كرائي المركان الدركان منافر عن المركان المركان المركان منافر عن المركان المركان المركان منافر عن المركان المركان كالمركان المركان ا

المرمنيف لنزل كثيق

<sup>(</sup>۱) کوده کلیاریان ندر بیما فرهم کاده بودن خدرت امری همهرای بهایت کابی بادیرن انکو داده بین د. - کار اندری فریل موزر برای همی مستعمل فی همزاره کمیل آن دیدت دادم برای در میل امنام دهنمی فی اندوی و آن کی کال ادری ایس میر دادم من از با اید رو در کار داد می کار داد می در کار ای ارای گرفتی از بهای این انتخاب ایران ایران کارس داد می

به غن البكن وبخرع شابع بكفلب تقبه وبها یہ ہے ہے جہ میں نظیل ہونیا علی کی ذات کا یا دنگی میا حضو ذکر رہے جس سے کی بدن کی حمیر بھائی ہے یا این مناتع ذکر از س وَمَفْسَنَهُ وَبِعَلَىٰ وَإِنِّي وَأَنَّا وَعَيْمٌ مَا وَقَبِيلٌ يُهِ لاَ بَانَا صَامَلُ لِمَغْرِقِهِم وينج كرالها أنياكات محناه الإدهيرسناف يهجرا بري لمرف ب بالثيا الهاؤات مورايا أن ه المراب ارجون ويركي سيكرش ال فإنَ خَوْطَ تُسْبَيْهَ فِي رَقْتِ بَعْيَهِ الحَصْرَةِ فَابِهِ إِنْ ظَلْبَةً فَإِنَّ الْحَضْرَةِ کے بچاہتے کاشامی موریا کرٹر ہو کی منامی کے مکنوں عمد کا کیا جھیں دات میں داختر کرنگی قومی کی حاضر کرا ہے کہ حاضر کردیے تاہم ہے والاً حسَّهُ الْخَاكُمُ فَإِنْ غَابُ الْفِلْهُ مُمْثَةً وَهُ بِهِ وَاللَّهِ فَانَّ مُطَتَّ وَلَهُ تُخْطِرُهُ خَبُسةً ورزما أم شاكن وأبدار ساورهم ويا وزها جب براه شامن وجائية كسنك مهنده سنا روات كزويات ودعا شرزاريات وتبرارين وَانْ غَابَ وَفَهْ لِنَعْمَ مَكَانَهُ لاَيْطَانَبَ بِهِ فَانَ سَلْمَهُ بِحَيْثُ يَفْهِدُ الْمُمْكُفُولُ لَهُ ان يُغاصِمه كمضر اوراً ويورعان والدوي وخلاه مطوم زود وكشامي بديء الذون والأرام مركول فالكوائد المات وروبيم أمل مرجه وت نرئ ونؤ شراء تشايفة في مخلس أنفاضي إسلَّمَة ثنَّة وتَبْطَلُ بِمَوْبِ أَمْطُنُوب والْكَفِسُ لِه و خدا تعار کا بوبایا اوا اُرمُ و خرق ترقی کا بحس شی داخر رے والوز تیار خرک او اخر ، د چان ہے کا اُت مطعوب او کش کے مرے سے الطَائب وَيْرَىٰ بِدَفِّيهِ إِلَيْهِ وَنَ لَتُو يَشُلُ إِذَا دَفَعَهُ الْبَكِ فَانَا وكوطاب في من عن بن بوجادي ال العامل كم عند عن في عال بعد الله المعالم الما المعالم الما المعالم المعالم المعالم وَحَدَيْثِ الْمُطَارِّبِ عَدَدَ مِنْ تَعَالِيهِ وَمِسْلِيْ وَكِيْنَ الْكَلِيقِ وَرَسُولِهِ ار شول میں کے خود عامل بوری ہے یہ کمی کے وکل اور ا<del>ی رکے تابید کے ب</del>رو کرنے کے

## كفالت بالنشريان استقيا وكام

توطيع لعفة: في هينية الزام ب كل معن في ب: شير من تعيل ب: ابد مبلت: حكايث وال

تشرق افق الفرود فولد بكفلات الع كفات بأنفس يركيد بند كذا شرفان كانس المؤن الأفاان أوفات اكانها الي بوالمسح الاجافى بيا الرافظ تحمل كما يواسك فن الميا فلد في الرواجات جمل سنائي جون في جوجية على الرواز المذهب الماس جويا الرفع المرافظ في الرواج بالمستقل خالت كم تعرق مرب المرافظ في كريم بدالتي مرب المفافظ في كريم المواجع المرافظ ف الراجات أن كي تكفال المرافظ في خالف كان تواجع المواجع في المرافظ في كريم بدائل المالي " وإنا الموجود المن الكول الموافظ في كريم بيات قال المالي " وإنا الموجود المن الكول الموافق المرافظ في المواجع المواجع المواجع المواجع المرافظ في الموجود المو

> ا کا کا زاره بر اماره فسیس کی وجه داده بر این این برداده اینی برداده اینی ( سرای واقی برا از رواد. برداد میشود کا فروز داده این او کا در این این این این این این این کا رواد داد و بدارد برداری کان دادیدا

هَانَ قَالَ إِنْ لَمْ يُوافِ بِهِ غُدًّا فَهُوْصَاهِنَّ سَاعَلُهِ فَشَمْ يُؤَفِّ بِهِ أَوْ مَاتَ الْمُطَلِّوبُ ضَهِنَ الْمُالَ ا رکے کہ جریمن طاخر نہ کردن قریبی اس کاختامی ہوئی ہوئی ہرجہ چرمانٹر نے کرنے پاکھوں مذہرجائے قربال کاشائری بعلی وَمَنْ إِذَّعَىٰ خَلَى احْرَ مِائَةَ دِيْنَارَ فَقَالَ رَجَّلَّ إِنْ لَمْ يَوَافِ مِه فَدًا فَقَلْكِ الْجَائَةُ فَلَمْ يُؤافِ بِهِ عَدًّا فَعَلَيْهِ لَسْتُهُ عمی نے واقع کیا دوم سے برمان یاد کا اور کی ۔ نے لیے کہ آگر عمل اس کر کی شاہد در او تھی بھر س او شاہیا نے قواس برمون کے وَلَا يُخِتُرُ عَلَى الْكُمَالَةِ بِالنَّفِسِ فِي خَلْدَ وَقُوهِ وَلاَ يُخْبَسُ فَيْهِنَا خَنِي يَشْهِدُ شَاهِدَانِ أَوْ عَنْلَ ان بيركن كياجايطا كذائب بالنش يرمد اورفعاص بين ادرنيدنين كياجايكة ان بين بهار نف كركوي وي دوگاه فاليد عاول وبالمال والرَمجَهُولا اذا كان دَيَّنا صَحِيْحاً بِكُفَلْتُ عَنَّهُ بِالْفِ وَبِمَالَكَ عَلَيْهِ وَبِمَا يُدْرِكُكَ فِي هذا البَّح اور کے بنا شال کی کوچور مورشر طیرو این جو کہتے ہے کہ طی وائی اس کی حرف سے بڑا مکا جو تیرا اس برے یا برجیرا تصان وو اس کا عمل وَمَا يَنِفَتُ قُلِانًا فَمَلَىٰ وَمَا ذَابَ لَكَ عَلَيْهِ فَعَلَىٰ وَمَا عَصَبَكُ لَلانَ لَعَلَىٰ فَطَالَبَ الكَغِيلَ أَو الْعَمْيُؤْن یا عوارت النان سے فاق کی یا جو تر السکے و ساتا ہے ہوا دو تھے سے افغال میکن سے وہ مجمع ہے مکن طلب کرے وہ کا کھیل سے باآر خی وارت إِلَّا إِذَا خَرَطُ الْبَرَاءَ مَا لَعَ تَكُونَ خَوَالَةً كُمَّا مَنْ الْخَوَالَةَ بَسُوطِ أَنَ لَا يَبْرَأَ بَهَا الْمُجَلِّلُ كُفَّالَةً مریا کر اکسیارات و کوان وقت بیکنات والد دومانی ب بین والدان فرار برگان سے محل بری د دوکا کفات او وق ب وَلَوْ طَالَبَ اَحَدْهُما لَهُ أَنْ يُصَالِبَ الأَخْرَ وَيُصِحُّ تَعَلِيقُ الْكَفَالَةِ بِشَرُخٍ مُلاَّتِم كَشَوْطٍ وَجُوابِ الْمَعَلّ رد آل کی آید ہے مطاب کیا تو دومرے ہے جی کو کھاہے اور تی ہے مطلق کرنا کھال کومناسپ شر ذکریا تھ مطاق وجوب میں کی شرط سے كَانُ ٱسْتُجِقُ الْمَهِيِّعُ أَو لا مَكَانَ الاِسْتِهَاءِ كَانَ قَدِمَ زَيْدٌ وَهُوَ مَكْمُولُ عَنْهُ أَو لِنعَذْرِهِ كَانَ عَابَ عَن الْمِصْرِ. وكرائع كى الرق فظ يا مكان اسمية ماك ترو عيد كرزيرة كيا اوريري كالمكول منداد بالقذري كالروييد اكر وخائب بوجائ شرير

## كفالت بالمال اوران كے احكام

تُوتَّنُ للفت: يافَدَ ممانة إير كرنا قوتعه عراداتِ الحاظيرة بسيامةً مِناسب استَيَا وصول كرنا\_

تشریخ کفتہ قولہ فان قال النوائیک چھی سے کمی کی اسٹ کی خانت نااہ بیابا کہ اگریٹ این گول حاضرت کروں توجہ بال سے خدر ہے اس کا ایس خاس دوں۔ پھر کھیل سے اس کو چہ اکیس کیا بھی فقر دیت کے بادجو دسکتول بالنفس کو حاضرتین کیا باکس آنے سے پہلے سکتول بالنفس کا انتمال ہوئی قود اور صورتوں بھر ٹھیل ۔ لیکا شامن ہوگا رکھوک بیار کھالت خال در کھا اسڈانٹ دونوں جی ادران

<sup>(</sup>۱) الديك للذ بخش ويخونها أراد من أورثت أعنى و مطالعاً أربي عياض الإدا تحال أمي واعلى...

دون على وقال منافاة تمين المام شأقى كانوريك بيال خالت بالمال مح فين كيوكدان في وجب ال يرب ( الموق كذات المارة و المام شاقع كانوريك بيال خالت بالمال مح فين كرد الموق كذا المرب كان الموق كذا المرب كان الموق المواد المواد

ہو کہ فطالب النویٹ کالت بائیال اپنی ہوری شرطوں کیں تھ شعد ہوج کے آب مکنول نے وفقیاد سے کئیں ہے مال کا ملا لہہ کر ساور پ سے اسکی (مقروش) ہے اور چنا ہے ووٹوں ہے تھی مذاہہ کرسکا ہے اس واسلے کہ کفالد حضہ الملاحة النی الملعہ لی المعطالہ کا 16 ہے اور اس تم کا مقتلی میں ہے کہ ان جس کے وسر انگی دے نہ پرکراس کے وحد سے ساقدا و جائے اس مکانج ال کرس ہے جائے معالم کرسکتا ہے ۔ باس اگر اسل نے بنی بروٹ کی شرط کر کی دوڑائی ہے مطالبہ کرسکتا کے ذکر اب مائد کال تیس رمانہ کرسکتا کے ذکر اب مائد کیاں تیس رمانہ کی کرکر اس مقد کال تیس رمانہ کا انہ کہا ہے۔ ہمائیا جسے عدم مراحت مجل کی شرط سے سوار کا اراز مواقا ہے۔

قوله ویصع تعلیق النع کنائر بالمال او کی شرطی مرحلی کرنال کروج کالت کے مناسب ہول جائز ہے۔ جس کی آبان صورتی ہیں ول یہ کردوشر ماہ ہوسی کا میں ہوسٹو کھل ہیں کے کرائج می غیر کی شخص تکھے یا انات دار تیری المائرے الاقار کر ہے یا نیو کا کوئی جرخصی آرے یا تھا کہ اتر ہے فرد کا ہو نیمی خاص کر کو ایس سے حاصل کرنا مکن ہوسٹو اگر وہ آئے تو جودی اس پر اور جانے کہ جرب جہز نے مکنول میں واکنس کا مضارب یا انات وار ہائی کی مسب ہوتی ہو مناسب سے نظر اور کی فال ہے وہ ہے۔ مہم میکر کراستی مارو کن کے تو دکی شرط ہوشا اگر نے بھر ہو ایس کا در ہائی کا میں میں میں ہول ان مسب مورہ کر ہوگئے ہو جانے یا وہ مرجانے یا جرب دین کا دعد او کے اور دور دے یا جو او تک ٹیراو کن شدھ تو ہی ضامی ہول ان مسب مورہ کر ان میں تو اسا دید ان کوئی کے کہ کا میں مناسب میں دور اسل میں کے دار اور میں کا جب ہے۔

<sup>. &</sup>quot; \_ " خلق عن عمر وبن شعيب عن ليه جماء "

رائ تصلح بنخو ان هنت الرائح فاق جعل اجلاً تصلح الكفائة ونجت الماق حالاً امرائ أثار كامت الرامريل كر أثر الوطيع الرائد فاتحال بالمدافران البيان الرائعات كي الكرائد بالراء الب الرائع ا ان محفل بنمالة غليه كيز فان غلق الله فرغة والله طلق الكفيل فينا المؤ الأعمل الارائة عالى المدينيات في كاما البارائية في المدينيات المائيل أثار أن يج محال الرائع المائية المائية ال

بخلفِهِ وَلَا لِنَفُلُدُ قُوْلُ الْنَظَلُوْتِ عَلَى الْكَصَلِلَ إِنْ كِنْ جُمْ إِنْ بِالْحَدِينِ وَلَا مَا مَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى كَا أَنَا أَفْلِنَا مِنْ

تشریخ کشف : فوقه و لا نصبح طبح أن نامت کا کُتُل کی فرمنا سید شراع به نااین کینیداً ، جوارگی بود گی دری قریش میا آوریک کنن کفک میزنی مرتفر به بین از کار جو بایشین مطوم نیس قال کارشر دیا فی اوران اوران ایران میاها و از مشاکن مناه بیشترط محلات کی دستگر در ایرانشا چاپ کیزگرشی دواچها بازگی آن نیک باشد کن جوان قراعت کی ایران کی مهرمت کس بازی جال از در دکار

خوقہ فان شکفل اللہ تربیر م یکی قرض قائدان کامند کی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی سیاس کامند کی ہوں ہے۔ نہید سنایک ہز روز م جارب کئے خالد والی ہزارہ سیند بال کے کہنا ہوج جز رہند سنتاہت ، دودائی ہوئی ہے جینے بذر ایستناہ و کارت ہز رق خالات تی جوئی ہا ایک ہز مارہ موریات سازا کہ روز کے لی میند ندود کی کی تعدیق ہوں را اس کی تم کھا کہ اس ا اس سے زائد کا سادرا کر مکامل میں تمثیل ہوئا در مناف کی میں کہنے کو اسٹول مارٹ کے میں موادا کے اسٹول میں کار موجود کے اسٹول میں کارود موجود کے میں موجود کی کو تعدید اور اسٹول میں کہنے کے میں انہوں سے جو اسٹول میں کھنے کو کہنے کہنے کہ میں موجود کی اسٹول میں انہوں سے جو اسٹول کی کو تعدید کرنے کے میں انہوں سے جو انہوں کے دورائی کو میں موجود کے دورائی کے میں موجود کے دورائی میں موجود کی کرنے دورائی کے دورائی میں موجود کی میں موجود کی اورائی کو کہنے کی میں موجود کی میں موجود کی میں موجود کی انہوں کاروز کاروز کرنے کی میں موجود کی میں موجود کی میں موجود کی میں موجود کی موجود کی میں موجود کی میں موجود کی موجود کی موجود کی میں موجود کی موجود کی کاروز کی موجود کی موجود کی میں موجود کی میں موجود کی میں موجود کی موجود کی میں موجود کی کر موجود کی موجود کر موجود کی کر موجود کی کر موجود کی کرد کرد کرد کی موجود کی موجود

ونصبخ المخطّلة ينفر المنكفّرال عنه ومعبّر الموه فاق كفل بافره رّحع من الذي عنيه وإن كفل بغير الموه كل بالمورد كل بالمورد والمورد المورد كالمورد والمورد كالمورد كل بالمورد كالمورد كالمورد كل بالمورد كالمورد كالمورد

و المقابل من محل العملية حوب المن أو و كور العمل و المن المن المن المن المن المنظرة في أعلى العمل و المؤار الم العمل التي المنها المنظرة والمقامل المنطرة والمعاملة المنطوعة المنطوعة المنطوعة في العمل المنطوعة والمنطوعة وا المنطوعة المنطوعة المنطوعة المنطوعة والمنطوعة المنطوعة الم

تشری الفقد قولد و تصبح الله مکور من کالبانت اور بناجات و دونون الری سینیل ادرا می به بین اگردوان کی اجازت سے کفل اور سی کفل اور اس کالم دوان کی اجازت سے کفل اور سی کفل اور سی کفل اور سی کفل اور سیال کرتا ہے اور سیال کرتا ہے اور سیال کرتا ہے اور سیال کرتا ہے کہ کہ اور سیال کرتا ہے اور سیال کرتا ہے کہ سیال کا دیا جھورات اور سیال اور سیال کرتا ہے اور سیال کا میں اور سیال کرتا ہے کہ میں کہ کہ اور سیال کہ اور سیال کا دیا ہو اور سیال کا دیا ہو اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کرتا ہے کہ میں کہ اور سیال کہ اور سیال کی اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کی اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کی اور سیال کرتا ہے کہ اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کی اور سیال کرتا ہے دونوں رہی ہوجا کی ہوجا کی ہوجا کی کہ دونوں رہی ہوجا کی ہوجا کی ہوجا کی کہ دونوں رہی ہوجا کی کہ دونوں کی کہ دونوں رہی ہوجا کی کہ دونوں کی کی کہ دونوں

فا کدو: سنائس میں جادصورتوں کا اخبال ہے۔(؛) معنی میں آئیں کٹیل ادادی کی برادیت مشروط ہو۔(۲) فقد کھیل (۳) باصرف انسل کی برادیت مشروط ہو(۲۷) برادیت سے سوے او تعالیہ مصادی قرباتے میں کہ سنٹریش آئی میں مودی کا اخبال ہے۔ جادر انسل درجار با عبارت کھیل سواکر دونو ان کی باصرف انسل کی برادیت مشروط ہو بابرادیت سے سکوت بوقو دونوں برقی ہوجا کی کے۔ادر انگرسرف کھیل کی برادیت مشروط ہوتو اس سے اسل دین ساقد نہ برگار بائز دخانت کے دوجائے کی۔ادر یا تجاب سرف کھیل کی برکہا ہوگا۔

وَإِنْ قَالَ الطَّائِلُ بِلَكُوبُلِ مَرِفُ النِّي مِنَ الْعَالِ وَجَعَ عَلَى الْعَطَّلُوبِ وَلِي مَرِفُ أَوْ أَمْوَالُّكُ لَا الْمُكَالُوبِ وَلِي مَرِفُ أَوْ أَمُوالُّكُ لَا الْمُكَالُوبِ وَاللَّهِ عَلَى الْمَكَالُةُ مِعَالَّ وَلَا مِنْ وَاللَّهِ اللَّمُ اللَّهِ وَالْمُكَالَّةُ مِعَالًا وَلَوْدِ وَمَرْجُونِ وَاللَّهِ وَالْمُكَالَّةُ مِعَالًا وَلَوْدَ وَمَرْجُونِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ اللهِ اللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ اللهُ اللهُ كَالله عَلَى اللهُ اللّهُ اللهُ الل

الشراع الفظه الحوله وان فال النع طالب (مكول له ) تغيل سے كما البونت اللي "ادر تغيل مكنول عند سختم سياصاس بواتما تو حقيقه ال كر شانت بوق هى الخوال ومكنول مندست ساديك كم كوكل الى التهاد عاص كيك ہے۔ اور اس تركيب مي شخصاصة عب وين ہے۔ اور شخص كے ليئے مهدا كام واضرورى ہے۔ اور ميرال مبتدائم تغيل كم ورفيق أو كو اسكنول لذا و نسبت اكام والد عند كرد بات كرف نے جمال اللہ ويا اور على نے مس مرفعال كران الله كالمن مكنول عند پر دھر مع كول كاور اكر مكنول الدن برئت إلا اكتراك كم ا

غولله ومطل الليم كذالت أبديري كركت كركتي شرط الله وقبل داريا في نفر برسكت كرناجا ترثيبي كونك راست بين تعليك كم وحت بير دوتعلي كاستطبق بالشرط كونول في مرتض بين كفالت يحيى مرك دوثر في الله في برق بسعران وفيروي كويطلان كوثره فيرطاعً كيسانوس يركياب يكن شروغيرو بس بسك في للن وغيرو كه في مؤلفات ستريًّ في الله قطل بهد

(١٤) أسط كريزة فعالم بالإمهار المتواقع فلعداد وبوان الظرائية بالمارية المتواتية

ا فوالد البعد النع حداد رضاحي كي خانت باطل بي كونك وهنوبات تين اورهنوبات شايدنيان بالأنون و قي در الاند وكليه و بيك بشرق في المتنوا تعلي بين كلن نياد وروايين كي كاخانت مي نيس جيسه در ورقصا من .

ه به و صبع النع قبل آجن بالكي كرط ف سن تخاكا الانكافرية الآن اورش مردون كان من بودا محق تي تين كيوك به نفاات اعمان به به بودندان اعمان (شافي كرفزه كيدة جائزة كانين الدفعان كرميان اسل بدي كرفناك بمراه مل اين كانو به من سند بشرك كانو سنده بين ادوكان كيدن اود ادر سنادا يك كوم تزسير كرفتر واستردا الإن تشمون بشرياه الدين واك بوك ك معرف مين النافي قبت دارس بين بوليل بوليل بقدت بيطيحق كي هائز كيمين كوك والشمون وهم المراقع من بالتيمة التي طرق رائز كرده معمون إلدين بهاد مان شعمون بي تين أيس إداكر شفول بين ومفعوب مود تبوش في مداخرا ومواقع فاسراكي الإعبال زن كي ونائذت حدج بين لكون النس وبنا صديدة معسوماً على العشوري و ما عداد فعضور و بنصد على الاحبال

وخفل قابة مغينة تستاخرة وجفنه على الشؤجر بشخفه وبلا فلؤل الطالب مرائل بالمعافد وبلا فلؤل الطالب مرائل بالمعافد المعافد المعاف

تشریخ لفظ ، فولد و حسل دیمهٔ طلع اگر کونی سیس مواری درد درگ کے یا کوئی تنام خدمت کے لئے اجرت پر ایا وقو مواری ک بارد داری درنام کو خدات فراری کا مانات شریمترین کو تکرفیس کوئیر کی مواری اور ندم پر تدرت نیس قدودان فی تشام سے عاجز ہے اور اس مفلس ایسٹی قریم کوئی مواری یا غذم موعد قوال میں امتواطیا یک تھی ارزم تنا ہے۔ کوئی مقوم طیم میں موادی اور میس نشام ہے

هی نه آویلا فیول النه مخالف و نفس دو بیام لی جومورت کا اب یخ مکفول ندکا تجس عند بی قول کرنا خدای سد . آبال د خیل عقد بش کنالت آول ند که قوطر نس کیفاد دیگری تیم را با مها به بست فرایت این کرده تیم عقد که بعداخان و ب رب ر کیفوش به را که خوافی این بیکال این کیفه عقد اما است که افزار کیفرف به این به ماخرسی سنتن روکا کرفیس برا را ب کرفته که است شرقه کشامی و این بهداده است این بهداده است این که میشود کواهای آمری است تربیدار از آن کی برای است کرفته میشان خوافی است می برای به برای بهداده است این به داده است که این می در با دارای میشاند و است تربیدار از آن کی به کرفته میشود کرد و با است زیرد از این کی ب

ے سے ایسان سے سے ایسان سے مرد میں جارہ ہے ہیں۔ اس بھامیت والد ان ایسان میں ہوتا ہوا ہوا ہوا ہے۔ اس ہو ہوا ہیں۔ ان اور ساز قوال میں اللہ کے کارٹی تھی مناسل کی حالت میں افغان کرجائے اور اس پر کوفرش ہوا ، اس کی اگرف سے وق کفی ان اس ساز وال کیا قرآب نے اور الانسان کی اور اس کے دس کی کافرش ہے؛ محالیہ نے موش کیا کہ جارہ اور اس المطابق ا اگر ب نے فرم اس کے جنارہ کی نماز ممیس بڑاہ ور قر معترت ہوتی وونے موش کیا ارموسالانہ الافاد و مجی بریش کر مہما اب کی وہش میں اس کے انداز کی کارٹی ساز کر کارٹی در اس مہما اب کی وہش میں اس کے دار کر کارٹی سے ساز کر انہا میں جارئی ۔ ان ب نے فرم اس کے جنارہ کی نماز ممیس بڑاہ ور قر معترت ہوتی وونے موش کیا ارموسالانہ الافاد و مجی بریش کار مہما اب کی وہش کیا ہو قوله وعالمصد المنع البنائقس في دهر به كو وكافئ فردنت كرتے كے بياد ماں ديا۔ وكيل الله الراق وفت كرا بالداشتان أي اب سين مؤكل كين كي الفاق الله يو دوكيا اصلاب في دوكي المان كى سه اتحاد دوستا كيالار بسالدائر سك سكان اصلاف الله المثارات المساولات المردوق المردوق الله واقت كا اسطون الموقي المساولات المردوق المردوق المردوق الموق المردوق المردوق

عوله وبالعهدة اللغ عبدول خانت بحق هج بين بس ك مودت يديد كده كأس سرك كم عارم في عادم في سداود شتوى شدخت كوكي ام دؤه مناس بودارع العصوص كي وريد بدري كه فذاع بدوك مواه ش اشتراء المح تك يكتفا الي وقيت شد المحكن استعمار بوت حك بالمحاوضة وواحث مثل مقداد ك الدخاد فريز كيلية من استعمال بوتا بدين بسبب جزائد المركز عن المستحق شين -

قولله والعودي النبغ ماموس عب كيزو كيده الن خالق مي تي كيني بيؤكيدات المائن المنظف بيدب كدنها من اوران المي هواكه ال يحتر تبريج في المبرثة في كوديد في أو كالمراق بديون ويدان كياس كي بالتأكيل البندا المناف المي الو كيارة وكيده التاريخ وطب بيدب كذاكر فعاص المليم في أو دود والتسميم في الأوسب وشاك كي قيت الأم بتبدأ ويعان المائ وكي بمعمل بوت كي بيديدات كي بيال مي كالمناف إن المعاول واجع التي المفسور

افضاً): وَالْوَ مُنْظَى الْمُطَلَّوْتُ الْمُكَافِئُولُ الْمُكَافِئُولُ الْمُطَالِّقِ لَا يَشْتُوهُ مِنْهُ وَمَاؤِيخِ الْمُكَافِئُولُ فَهُو لَهُ (ص،) الرّديد في طوي كل آن أن أن أن أن المراجعة الذي صلحان سياد، به أنج ما مشرَّد من كان الوقاء على المشطكة أن الطفيّة المنطقة . ومُذَات الرّفيّة الله الله المنظمة الم

# كفالت كي تفرق مساكل

سخترج کلفائند افولد ولو اعطی الله ایک تختره ایر کی خرف سان سختم کے موجب آیک اراکافیل اوروامی این سفاطالب این ملفول به بختر کانت ایک بزار در پیشنده و قد کا خاب این مقد سنده و این درجه اورج این کیک طالب الکنول از کا که دورا ایس و آوردان به این توری این ساز ایران این سال اوری تک توفرودات درجه اورجب کے در دولوں اسان کی وی ایس قبید کی تر اداری و آئی این ایران ایل ایس این اس مقل این این و کان قبیل کی ایس که در دولوں کو این ایس است کوشی ایس که دورو ای اوران کیک کار ایس ایمان ایس این ایران ایک ایس کان کی ایس که دولوں کو ایک کار کرد اوران کرد دولوگ

و المرابع مي مي الديد المحيني في من المرابع من الدين المجالية من محدث المراجع المرابع المنظم والمنا والمناسب والمعمل لأنواب الم

وافو أمر كطبلة أن ينعين غليه خريرا فعفل فالشّر له للكهن والرّباخ غليه ومَن تُغْلُ هَنْ رَجِّل مما فات له أرغم إلى المركز أن المريخ ورار سار ساري إلى أن أليس أن أنك وكي أوقع أن كان والأوكر والمحاورة المحاورة والمسار علمَه أوَّ بَمِنا قُطِيقَ لَهُ عَلَمُهُ فَعَابِ الْمُطَلُّواتُ فَتُرْفِي الْمُذَّعِي عَلَى لَكَتْبَلِ اللَّهُ عَلَى الْمُطَّلُوتِ الْقَا سيع جوال كياب عجمي والرواس بيتم كياوت ومطوب كالب وتوال بيترناكم أياه في كي تم الرواس كيام طالب يرجام آن لَوْ نَقْبَلُ وَلَوْ مَزْهِنَ أَنَّ لَهُ عَلَى رَبِّهِ أَنْهَا وَأَنَّ هَذَا كَفِلُوا خَلَّهُ بِأَمْرِهِ فُضى به خليهما وْ أَوْلَ فِينَ عِلِيهِ ﴿ كُونِ مِينَا لَكُمْ مِي مُرْجِرُ مِنْ فِي مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ فَا أَفِي مُ وألو بلا اشر فتهنى على الكفايل فقط وكفائه بالناؤك تسلمله والمهادنة ولحناله لأومل ضعى عل اخو الزراكر بلاهم بوقوائم أياجانية - بسنتن به وركفات ولدنت أقبال بسائد لاشبارت ادرجوزا كرنا يونسان بوكيا دوم بسافياط ف سنة حَوَاجَهُ ۚ أَوْ رَهِنَ بِهِ أَوْ ضَمِن لَوَائِنَهُ أَوْ فَلَسْفَتَهُ ضَحَّ وَمَنَ قَالَ لَاحَوَ ان ڪرائ کا ڳاڻي ڀڙ راڻ د گل آرڻ ڪام من علي باشا کو هوگيا ان شاها ڪاؤ يقتيم کرنٽ کا قوير ڪي ٻيا آن سنڌ اهر سند سکيا ضَمَتُ لَكَ عَلَ قَالَانَ مِائةً الى شَهْرِ فَقَالَ هِي خَلَّةُ فَالْفَوْلُ لَلصَّامِنَ وَمَنَ اشْتَرَى امَهُ وكتل لَهُ رَجَّلَ کر جن آج کے شامی میں قابل کرمرف رہے موانیک ماہ ہر ۔ ان نے جا اور فرای جن مرقی شانو واقعہ موکا بھی انہ بارک فریاز نا کوئے باللزك فالسُّجلُث للم يأحد السَّفْرِق الكَّفيلَ حَي بَلْضي لهُ بالنَّمَن عَلَى الدُّنج. تن نے لئے درک کا کلی ہو کم اور باند کی کی ورکی کی آن افغاز وز کرے مثل فائس سے دیاں میں ایفیان جانے اس کے لئے تک کار کی ہ تشرَّحُ الفقدا غوله ولو امر الع أيشل ( بالعملية ) ئے اپنے کمل کے اکار بیٹرین نکافید کیے کہزاز شاہ کسی اقسان میرے ادبي الأوفران فيتألد كالدي للرف ستانعال بالأوياب كنيل شامل يحتم سناي وجب يربى يتويثر وأقبل والطيامات ان جونلع آمس کے بات نے لیا ہے دوخیل کے زمہ ہوگا کیونک عاقد کانوائی ہے اسمیل کٹول درٹامالیا ( مکلوس مزید ایر پنجم الازمانیة وکا۔ كيونك مدارمة والمناب أتنصاب بصدالا أبل ججوال الاربدونون إراض ثريايا

ه الله والمرازي المداري به الأخوا على يمثل القرارة القرائد والماريخ البين أوالينش المناع في المهتزا ويتحريط المنطوع ويطهيعه في المنطوع المنطوع ويطهيعه في المنطوع المنطوع ويطهيعه في المنطوع المنطوع ويطهيعه في المنطوع ويطوع المنطوع ويتعادل المنطوع والمنطوع ويتعادل المنطوع والمنطوع والم

بيطريقة مودفودول كالجاواد بترايت كأنظرين تهارت ذميم ب

صفوراً کرم پیچنز کافرشارے افاصابوری واقعیت واسعت افاص الیفر دلائم وطهر علیکی عدو کیم ''جب آبطر میں کا عید قرید فروش کرد گیاد بیلوں کے بیچے ہر جاؤے (میلی کھی بازی بین شغول ہوکر جبادے قائل اور باؤ کے ) قرتم زیل وفوار او جاؤے اور تمہارا دائمی آم مقالب موجعت فالما المجھ صاحب فرماتے ہیں کریم سیزو کیک ہے جائے بہاڑوں سے بھی زیاد کران سے امام اور واحف کے دوکیت دیاتی کم دوکشن کے فکر اکثر محاجب ایسا کیا ہے تحق کا را الدین نے موقعی جیش کی ہے رہی سے واقی آدوں شراؤ فی کمکن ہے۔ حن شاہ فلی احدے۔

سیرا و نین مکن ہے۔ من شاہ ولیہ اجع ۔ قولہ و من کفل النع ایک تھی کی آخرف ہے اس بال کا ضامین او کیا جودی پاکھ فی لیا کے نے بابت بورواہی ہیں۔ یاس وال کا ضامی ہواجس کا قامی اس و کھم کرے مجرحانت کے بعد مطاب (مکنول من کا فرم ہو کیا ۔ اور ان کے کئی پر گوائل سے طابت کیا کہ مطاب ہو ہیں۔ برائد کا محکم کیا ہے اور اس فرائل میں کو ان مادا کی دارم ہوگی ۔ اب یا ہے کہ کینیل نے اس ال کا دوق جائے گاتے اس برائد کا محکم کیا ہا کہ اور جدیدہ طلب مناس یو دار کیا دائم کی دارم ہوگی ۔ اب یا ہے کہ کینیل نے اس ال کا انتوام کیا ہے جس کو قامی مشتمل جی تھم کرے یا بوا کند و در از میں مطاب بران ہو اور اب برائر بوان بال کی طاب موقی ہوتے ۔ مطاب برحقہ کا ان سے بعد قارت والد مدال کا دوگر کے اس ہے۔ کوال اس میں و برب مال بعداد کا خات سے کوئی آخری میس میں و دوی

قو لہ ؤلو ہوھن النج اگرکی نے ہوئی نے بہال ہذا ہے ہوئیا کہ نہ پر(جونا ئیب ہے) بہراا تنابل ہے اوریشش (جس کوائن نے قائنی کے پینرمامائر کیاہے ) اس کے خم سے اس بائٹل پر کامل پر اور نیو بائٹ ہے ) وہوں پر بال فائم کردیا جائے گااور اگر کھالت بلا امر ہوڈ ال کا تھم حرف کیل پر کہا جائے گائے ہوئے کہ یہاں دی کا پیشر حیول ہوگا ہی ہائے ک مکفول پر حفق ال ہے اور ہوئی کی خلق ال کا ہے تو جون کھیج ہوئے کہ ہے جیزہ خول ہوگا کیکٹر وہ سے جوئے جول ہائے ہے ت ماہتہ کرکہ دہائے کہ ہم تھا لی تھا۔ لیکن دہائی جوگئل پر کٹالت کے بعد خارجہ و دوجوی مطلق تھا ہی لیے بیٹے خول بھی

قوالہ و کھالفہ النے کھالت الدرک بھی انتظاق کی کہ صورت ہی تھی کا ضام نے ہانا ہو بانا ہو ہا ہے گا آؤا۔ ہے ایسی بالن کی ملک ہے ہو آگر اس کے بعد کھیل دعوی کرے کہ کا کہ دیری ملک ہے آؤموی موسل نہ ہوگائیں بچھی میں گودی کھیں ہو در برقی ہے ہو اگر ارٹیس کیونگ اس بھی وہ بات لیس جو ملک بالنے ہو والٹ کرے واس واسط کرتے تھی فیر بانک سے بھی صواد رہوتی ہے ہو ہوسکتا ہے کہ اس نے کوائی اس کے تکھی ہوتا کہ واقعہ یادر ہے اور اپندائیں میں کوشش کرے یا خورد کھرکر کے آئر مصلحے معلم میں تی جہاڑر کے \_

 ے۔ قائل خوال مادہ ادارہ بال باللہ صحت میں جائے ایسان حال سالے شار بھوں می باقتی ہے۔ ایو اندازی فسیدے تولی ہار ک کا کا الدیجی کی جہائے سعت مدر سیامتی شعوم اور بیاستان اوا الا استان میں دارہ ہیں کہ اور اسان کی میں شار کی سات کہتے جاری کر جبکہ چھے دیواں شریک اور شار میں چھرائیا کہ کا سازہ میں اسان کی انداز میں کا میں میں کا دیونہ انداز تکہیں ہے۔ ایک کیا پڑکی کے مسیدی دو فر معدد الدارہ دوائے کرمان مارائے میں میں اندائی کھرائے کا انداز تکہیں ہے۔

# بَابُ كَفَالَةِ الوَجْلِينِ وَالْفَلِدِ وَعَنَهُ اب دَفْقُول كَاوِنَا م كَاوِرْنَا م كَاوِرْنَ مِنْ مِن فَ سَانِدُ مِن بُوتُ كَ بِيانِ مِن

فَنَنْ عَلَيْهِمَا رَأَتُلُّ أَكُسَ عَلَ صَاحَةً قَمَا فَأَفَ أَخَلَقُهَا لَهُمْ رَجِعَ بَهُ عَلَى عَرِيكَا قرض کے اکنیس جامد پر پلے کھی مرکبا ہوں کے فرف کے آئی جورے کرے ان کئی کے ایل وہ اپنے شریف کے انداز فَينَ رَاهُ عَلَى النَّصْفَ زَحْعَ بَالزَّيَادَةِ وَإِنْ كَفَلَا عَلَى رَخْنَ وَكَفَلِ كُلُّ غَلَّ ضاحبه ہی ہے آوجے سے روز دہو یا ہے تا آپ کے لے آپ آئر جھم الیا کہ خوف کے علی ہوئے اور ہو بیاں دوم سال کرف ساقیل ہوا ی فسا فَي رَجِع بنصَّف عليَّ شربُكِ إِنَّ الكُلُّ عَلَى الاصلِيلِ وَإِنَّ الْوَالْمُلْلِبُ الحَلَمَانَ احذ الأخو الم الله الراس في الموالية تركيب إلى الترك المسلم وي وراه العالم على كيارة ولا المركز بالمراس المركز بكُمَّه ولغ التحرق الْمَقاوصان وخليهما دليل الحنَّد العوالم أنَّا هناة لكَّلَّ النابُن وَلا يَوْجِعُ حس لوقت الحربة الرئيسة المستودة المستودة والمراقع المستودة المستودة المستودعة الموادرة والمكر المريز المدارات التحفر عن المنطقية والن كالديد عيدية والجدة والمحقل المحل عن ضاحبة فقد الذي الحقافة الما أرب هف بالتازاعات والهياجا بين اخراص كياتي بالما الناهي بدار يجيه وسيأن في سيأتكم وكاياة ممكوان ثار ستاليث رجع بصفه وتو حزو احلقها اخذ آيا شاء بجطة فل لؤ يعتقة الله عالى الله والمراج في المراجع المراجع المساعدة المراجع والمراجع المساعة المراجع ال فانَ أخد الْمُعْنَقُ وجع ببطَّهِ، و إنَّ الْحَدُّ الآخَرِ لاَ و مَنْ طَهَنَ غَنْ النَّذِي مَالاً اب آنده کارگردو به مستقودونت به همی مناب به مواکره و به مداست ترکیس زاهم به کارا ادام کی خواب این به يُراحَدُ بِهِ بَعِدَ عَظِمِ فَهُمَ خَالَ وَلَ فَمْ يُسَمَّهُ وَثُوْ ادْعَى وَقَبْدُ الْحَدِ فَكَعَلَ بَه جمياه موائنة واللي أزادني كالجعروب الدينية والريادية كالمنام 🚊 كالعين بأنيا والرسام في فريعا فاحري كإارا أمل اللي فأكس رَجُلُ فَسَاتَ الْغَلَدُ فَيَرْغَنَ الْغَمَانِي أَنَّهُ لَهُ ضَمِنَ قَامِتُهُ وَلَوْ الْدَعَىٰ عَلَى عَلَيْهِ واللَّا والْتَعَلِّ سِنْفِ وَجَنَّ مونياته خاوجه بالمسك سدهاب كياك ويوافعا فأنسأ أن كوائها في قيب ويزوج الجماء والحاق كالماج وما بالموافح أن المرف المنافرة المستاة فهات أنظلك بَرَى الْكُفلِلُ ولل تُخفل عندُ عن سَيْمه للفره فعن فاذاة عُرِيعُهُ مِرْكِي تُوَكِيعُ مِنْ وَمِانِهِ أَلَوَ مُنْ مِونِهِا عَا<del>مِ رَبِينَ آمَا</del> أَنْ مِنْ مِنْ المُراكِمِ المراسِينَ

وَ النَّصَلَ مَسْلِمُونَا عَلَمُ وَاقَافَ وَهُونَا عَلَمُ اللَّهِ لِمَوْجِعُ وَاجِمُ عَلَى الأَخْوَ بال اللَّهِ أَنْ اللَّهِ عَلَى عَالَمُ عَلَى الطَّافِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى

الششرائي الفقات قوله دبن عليها النع أيك شمر كاوا الأورية إن المساب بوصف الدميب كدفاء المستحد ببستانا أمهورات ا المياساء المياس فورية المياسان شراعت وأيد ومداعة المائن وآياة طائعة في سياسات المياسات في المياسات الموادد الم الدورية المياس عمل المداوية المياسات المياسات الموافعة المراقع المياسات الوادية في موادعة أمر أيان والمواجعة في المياسات الموادد المياسات المياسات المياسات الموادد المياسات الموادد المياسات الموادد المياسات الموادد المياسات المياسات

الله والله والله الفتح الكيفن وكمني والمن قامل في المساساة والمطور والله والله والله المن المساسات والمساسات و الله والله والمساسات الله الله والله والمساسات المطلق المساسات المستفدات والمساسات والمساسات والمساسات والمساسات والمساسات والمساسات والمساسات المساسات والمساسات وا

قوله و بن محت المع أو خال عن و ناموا ما أي الله و بالمحال عن المحال علاوم كاب علاوم و المحتل و المساحل المواحل المحتل ال

قوله و من حشفن البحر كيد يحتى نام كي الرقب سندا ليت بال ه شاكل او النهن كام فاليد للام سنة آزاد كي منك بعود بوت وال يتبدر مشركا م من كي ك سند باكو الركز الأركز و يوكن سنة أنول الركز سندايات كون شراب كي بي كوكي في يوجو و الاب وكد كا تحتى ك يدير الوباك الروير كران من مودة ب الرياض من وال كامنة بدائ كي آزاد في شرود والب ما واليت ال كالوفي نشاكن بوگساتوھ میں بردورل فی افارد و جب حوکا کو اس نے فی افارد و نے کے تھوڑی شک بور جدرے کے مال ہوتھ میں میکن فی طول و واد جب نے زئر ان کی تشدی کی جب نے افارل واز کیس ہوتا یہ کھیں تک سے تیس اساند اس بر مار فی افار اواز مواد

## كتاب الحوالة

قوقه کتاب النع کا تاریخ به دول کویون کرد باید مناصری به میکندن دافول شی و قرآ دا خریک ندگری کا ترام آونا به دانش که در اینب بود به قرآمه خرب به کوان نمی کی داری شقیده پرشتل دوایت اوران ایش به پیژگی بول چک که به موارم داریم از مرکب در خروم کریاج دادم موتای ب

قوله المعوالة الع موالمانة بمعني أن الزول عيداً في الصصباح أموله المعويلاً وحول هو المعودلاً الكيب بكدار ودمرى بكيفتركره بناه وليك بكدارت ودرى بكيفترية كياز فن الأموسع في وفون الرح متعالى وتاعي) بمثل بشرات المياماء الم مندركها عيدا في الصحاح " يقال احمال عليه بدينه والاسم العوالة ليتن الرائب ابنا فرش وامرت المدعوز أكراراً المسلم في تعريب أسكار ترجيد

جنى نَفَلَ الدَّبُن مِنَ دُمُّةِ إِلَى وَمُّةِ رَفِصَحُ فِي الدَّنِي لاَ فِي الْفَتِي مِرْضَا الْمُتَحَانِ وَالْمُحَانِ عَلَيْهِ وَمُنَا لَكُونَ مِن اللَّهِ وَإِلَى مِن الْفَتِي وَالْمُحَانِ عَلَيْهِ وَمُوْعِ الْمُحَالُ عَلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُوالِمُ مِنْهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ

وَلَوْ أَخَالَ مِمَا لَهُ جِنْدُ وَيُدِ وَدِيْعَةً صَحْتَ فَانِ مَلَكَتُ بَرِئَ وَكُوهَ السَّفَانِينَ. الروال إن ال الركاج زير كم إس الناف حادث كل سياب أرده النص إلى الاقالة تشال عبديل يوبا إلى الاركرووب مذيرًا.

توميع لملفة : أوى (س) بالاستدال (بالتعروز ويصى ويد ) يحدكر ي المل مُقال معاني تح سفق

کشرخ الفقہ: فولہ هی نفل البع بسطان شرع بن کیل کے مدیستانی ملیہ کے درگا خرف دین بھی کردیے کو والہ مکتے ہیں جو تھی والڈرے (مین سریان) اس کو تھی جس کا دین ہواہی کھٹال کا کارا کا جائی انہویں، جو حالا تول کرے اس کھٹال مذہبی ل علیہ جس سال کا حالہ کیا جائے اس کو تال بدکتے ہیں مثلاً خالد پرزید کے جزار درہم قرض میں خالد نے اپنا قرض محود پرحوالہ کردیا اور محمود شاقع کی کرایاتی خالہ کوکٹل زیرکوئٹل جو دکوئٹال خیاور جا اور ہم کوئٹل کریں گے۔

فو له غان طالب الضغال ملید فیجل سیان وین کیمانی کا مقالیک جس کا میل نے حوال کیا قرآب کیل کہنا ہے کہ میں نے آئی۔ بن کا حوالہ کیا تھا جو برا تھ برخیا کہ کیل کا قرام سوئ نہ وہ کا بلاد ہائی طریح کی دین کا حدال دیکا ۔ کیک کیل وین کا دی ہے ویٹائی طبیاس کا مشکر ہے اور قرام شکر کا معتبر ہوتا ہے۔ رہائی کیٹائی طبیکا حوالہ کیا کر تا بیٹائی کی وریکس کا دیوان تھا۔ مواس کا جواب بدے کے حالہ توں کرنے سے دین کا افرام ان میس آتا رکیز کے جوالہ وین کے بغیر کی گئے ہے۔

قرله وأنا فالله للع محيل مع كم على في المراج المراج المراق عن من في محكود يما مول أو المراك المورك الما الما تعلق المال

آ کہتے بھیں بلکے مراجز ہیں تھے مرفز تونے میں کاحوالی تاہ ہوا ہیں۔ آئی میں میں کا کیونک تال مرفز دیں ہے اور میں ایسکو اس نے انداع والے والد کے لیے اسٹون کیا ہے۔ جس شروع کی مشار کھنٹس کیونک افتاد اور بالدی میں استعمال ہوتا ہے۔

ب من المسلم الم

الله و کوہ الع سفارتی نتی مرب سفند ( بمنی فق ممم ) کی تن ہاں کی صورت ہیں کی گھٹم کی تیم پر کریاں رہاں ہیں نے کسی تاجر وسر بن کو کھ الل اخراقر کی اور پیشر اور کر کی ترقیقے اپنے فائن آ دبی کے نام کی تکم پر دیرے جو کس وسرے تیم میں ہے۔ تاک وہ اس سعند چید مسول کر کے اور اس طور ت تعواد اور جائے ۔ چنکہ اس مورت میں مقرض کو قرض ہے تاکہ عاد مامل ہوتا ہے ہے تین وہ خطرور تھے ہے ملم کن موجا تاہے کا درجم رقوض سے فائد والے کے درجہ شریع کی اس کی کا مواجد سے اس کے بیسورے کروو

#### كتاب المفضاء

ع - انتخب الكاب بل لقنا ماده ووبنع الماه : تعود بإل ١٩ سينوع يم يحي - النابر : ويكريان ب وياه

قالي القواء في قوله تعالى" ثم اقصواالي الله المصنو لي (٤) متمكم ومشرط بزنا كال تعالى" الخفضا على سبع مسعوب" قال ابو ذويب وعليها مسرودهان قضا هما" داؤه اوضع السوابغ تبع السطل برشر ع يمرض . ب كرابدكراور " فتح ساز مات كرفشا كميته إلى" وقبل المحكم بن الناس بالعني اقشاك اركان جويس (١) تقم (٢) نظوم برا الان جمل امركا توشي الت تحكم بادرا (٣) تقوم (رابعي مدف) (٣) كموسلي ( بعني مراحاته ) (٥) عالم (١) طوق وتنظمها إبن عزور

## احكم كل قضية حكمية أست يلوح بعد هالتحقيق حكم ومحكوم به وله محكوم عليه وحاكم وطريق

فا کوھا۔ ایران یاف کے بعد تضایاتی تھیم ترین میادات میں سے بہ حضوراً دو ملاک کامیزاد ہے ہم می ایام مادل اُنسل کریر بادہ در سند کام مادل کا کیسے دیں ۔ ساخوسال کی مجاب سے میسیز ہے مادائر اسے کہا ہے کہ اُنٹری کی تھی ہوں وہ نسسین جو دوگر تھی اس کی اسیت ندرکھتا ہودائی پرقول تضافر کی میں ہے اوراگرائی کے طاوعاد دوکر بھی اوارٹ فضار کھتے ہوں و فرش کھارے وداگر اس کھلم اندر بیٹر ہوتو کو دوکر تی ہے۔ اگر کھم تا تھی خالب ہوتو حمام ہے دواگر کھم داند ہیں زید ودائعہ نسسی بہتو میارج ہے۔

خوله و اعله الع الأن العدادي بي جوال في شهارت بيناه و شهادت من مراداد و شهادت بين كرفر عبدت كونك و يقت و كفري حالت من في شهادت في به مال كرفاهم ادرائر في في مركما المراجع المن القريرة الأسلوب كال بهر كرفتا شهادت بالقراب يه ان محك كربناه و كار منطق المراجع بقد ملك منطلب يدب كرفتها ورشهات الأول كام في المستورة مي اس منطق والمراجع المسلمان المسل

> تحرز مبقاً في طلابك تلفلا قصيح به فصل الخصومة فد جلا وحرية سمع والا مصار قدنلا كما فال زين العابدين في المحرمجملاً

شروط القطاء تسع عليك يحفظها بلوغ واسلام وعقل ومنطق نو أيه حكماً دون سمع لدعوة وتقدان حمد الفذف قد فرطواله

فوله و الفاسق المنت جب بدیات علیه می که زول کی شیادت ہے۔ ووائی تشاہمی ہیں ہے تو اس تخص تشا کا الل دوم کیو کہ رو شہادت کا الل ہے کر اس کو تاتی بناز بائیں۔ کیو کہ تقد ، ترقیل اسات ہا دوائی اسوروپیدیں تکت مہالات کا است است وری کے لیکن گراہ سے سر کو تاتی تھی بنانا جائے ۔ اسٹر او شک زور کیساتھ اوائی جائزی کی ترا اوراٹ میں ہمارے انسانا کی ساتھ کی آیٹ روایت میں ہے ۔ عامر میشی فریائے ہیں کہ تو کی ای قول ہو دیا جائے تھے وہ میش کی نہوالفائق جس ہے کہ اگر اس کا انتہاد کیا جے کے قیما کا ادواز وی بند ہوجائے کا خاص کرور وہ ساتہ ایس جو مستف نے ذکر کیا ہے وہ کا اگر ہے جیدیا کہ تارہ واور فلاسہ وغیرہ ہیں ہے۔

فوله بولو کان النج اگر شروع می قاض عادل موادر گھر دشون کینے یاد گھر گناہ کیرہ کرنے کی جیدے فائق ہو جائے تو دولاگ معزو فی موجہ تا ہے تنی یادشاہ ہوائی کو برطرف کردینہ واجب ہے کہ بھی سے مدائی برفتا کی سے سے اقباط کی منالوانسات کے نزد کید معزول موجہ تاہے کر بانی کان ملک مردان شال سے ای برفتوی کر کہا ہے۔ اوراڈ کو سے زرشت دیکر عبدہ افعال ماصل کیا مؤدّه و<del>ی آ</del>ن دیمهگاه ته صبح انه علیه المسالام لین الواشی و المسونیشی والوانش .

(فاکسده اولی): الرکوئی تامی درشت کیر فیصلہ کرے قوامی کافیصلہ بالذہوع پیشنی جس میں قبین قرب ہیں جم کو میاجب ہوئے ضبال عادی سے فقل کیا ہے : (1) جس مقدمہ شرید شوت ہی ہے ہم اس میں تھم : فقر موجی سے گرمقد مات بھی افلہ موکا پرقول میں الان کے ایک انتخار ہے ۔ (۲) دونوں میں فیرز فذے ۔ (۳) دونوں میں تافذے ہے ہیں دوکیا ہوئوں ہے ۔ اور می القدم بھی کی کرتر بھی ہے کہ کدر شوت متانی فش ہے در میں کم کر کرش موجب مراثی کی اقراری والدے قائم رہی ابتدائی میں اللہ موکار

( فَا كَوَهُ ثَانِي ﴾ ﴿ رَحُوتُ كَيْ بِرَسْمَيْنِ بَيْنِ ﴿ () ثَيْرَ حِنْمَ اللهِ وَ حِنْ وَاللّهِ وَفَى بِرَفُونِ وَيَا ﴿ ( ) وَقَاشَى كُمْ صَوْدَ اللّهِ حَسِيدًا كُلُونُونِ تَرَامِ مِنْ وَأَهُمْ مِنْ وَيَ كُلّ رَاسًا جَالَ عَالَمُ نَا بِي الرَّهُ كَامِنْ وَعَنْ فَواوَوَقِي مُرْرَمِنِ بِالبِهُ مَنْ حَدَّ يَسِلِطُوْا لَحَوْمِ اللّهِ ظَالَمَ نَا فِي الرَّهُ كَامِنْ وَعَنْ فَواوَوْقِي مُرْرَمِنِ بِالبِهِ مَنْ حَدْ يَسِلِطُوا لَهُ فِي قِرَامٍ بِعِدْ عِنْ وَالْعَرْمِي وَالْعَامِ عَلَيْمُ وَلَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَامِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْكُونُ فِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ فِي اللّهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ اللّهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونِ اللّهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ اللّهِ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُ عَلَيْكُونُ

ا فوله و العانس يصلح أرحُ أن تن ثمر صلاحيت الآرب يأتان ؟

جعش کھتے تیل کرومنتی ہومکا ہے کیونکہ ہی آل ان خوف ہے کرکٹی استوفاقی نہ کے بچھ مسئلہ بتائے کی کوشش کرتا ہے ہمعان نے اس قور کو تقدم کر کے اس کی توست کی طرف اشارہ کیا ہے گرصا دب ووقار نے اس کے صف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ نظام توس مسطوم ہوتا ہے کہ خاص نے نئو کی لئے اور مسئلہ ہی جھنا بالا تھا آل مطال تھیں۔ اگر تھا انکٹی ہی تول ہے ہیں تاہ جو کیا ہے۔ عمامہ بھی قوماتے ہیں کہ برت سے متاخرین نے ای کا احتیار کیا ہے۔

والارتجهاذ غرط الاولويد والمفقى ينتبى أن بكون هنكذا و كوه النقلة بدن حاك المجف الارتجهاذ غرط الاولويد والمفقى ينتبى أن بكون هنكذا و كوه النقلة بدن حاك المجف الارتجاء الرائم والمرائد الرائد الرائد الرائد المرائد الرائد والمؤلف والمفايد والمفايد والمفايد والمفايد والمفايد والمؤلف والمفي فإن نقلة كرال ما مرائد المفايد والمفايد والمفايد والمفايد والمفيد والمفايد و

## احكام تضاء كابيان

توقع الدفت - ميشقط بآرطال فرانکاق فريط بستا مجالت جو مخل دسرجس من واسداد احکام غيره تکصيرها سے بين مي فقراق ا محفر ويت ويز۔ کٹرٹ کفقہ : قولہ والاجتہاد البع کائی شماولیت پرمتیادگا ہونا ہمتر ہے۔ مغرود کائٹ خابر الروائے بھی سے اور بھی سے کہ تک اور اور شر ہے کہا کھٹرت ہے تھڑے نکے کھٹری کا کائٹی بنا کرائیہا حالا کھیا ہے اس وقت مدیث المس ننظ امریدارہ نے ور فائز نہ نئے ۔ اکر نمائے کے توکیدا ہوت اومتیاد تر اور از ہے ۔ کا ہر کا ایک ورک سے کی بھی حوالے نیز امام توسیق کی بھی وکر کہا ہے کہ مقلما کا اس میں کھٹیل لمکن الصد موجد مافاد مناہ

قوله و لا بساله النع این زبان سے مهدد تھا کا سوال بگذاریند دل سے اس کی فوائش بھی شکر سے کیونکے حضور ہیؤٹو کا ارشاد سے کہ'' بوقعی تھنا کا سوال کر سے گا اس کوائس کی ذاعت سے برمکیا جائے گا۔ ( ٹیٹن اس کوکن ج نب المذقر کی فیر زیر کیا جائے گا (مینی کراروزی قانمی) کیا جائے گا ) اس پر فرشر از کی اور کوسرا فرستھے پر قائم رکھے گا تو فرجھ بھی عظمار

> احدر من الواوات او المعد فهن من الحنوف وازالولاية والوكا له والوعاية والوقوف

قو له ویعبود النج شاده تشت کی جانب سے محیده تشار قبول کرنا جائز ہے توقع بادشاہ عادل ہویا نتائم کیوک محال کرام نے امیر صفاد سے کی طرف سے جدہ تشاہ بھول کیا مالانکدہ وبائل پر تشاہ دھنرس کی تن پر تشد نیز علوہ نے بی نی کند بازی عبدہ تشنیا ، تول کیا اور جہان کے کا کم دب برجوئے شرک کی تک میں خاندہ افساق انعل زمانہ ہ

قوقہ و عصل فی الو دانع الغ خاص مصوب اسوال ہوایت اورعائی وقت بھی گوائی یا قابض کے اقراد پر کمل کرے مورقائی معنوں کے آئی پر گس نہ کرے۔ کیونکہ اب وہ معنا کا کیٹ اوروگیا ہے۔ ہاں آگر قابض ہو اقرار کرے کہ قاضی معزوں نے جھے وہ اگئے اور خاص اوقات میروسے ہیں قراب وہ کئے اور عاصل واقف کے متعلق معزول قاضی کا قرل مقبل ہوگا۔ کیونکہ قابض کے قرارے یہ بات خارت جوکی کے قاضی معزوں کا قبضہ تھا۔

وَيَقَتِنَى فِى الْمُسْجِدِ اَوْ وَارِهِ وَيَوَادُّ هَدِينَةُ إِلَّا مِنْ قَرِيْهِ اَوْ مِلْنَ جَوَتُ هَادَتُهُ مِنْهِكَ وَوَهُوَةً خَاصَةً الرَيْعَ اللّهَ مِنْ مُوتِ اللّهِ مِنْ يَعْرَبُ اللّهَ اللّهَ مِنْ مُوتِ اللّهَ مِنْ اللّهَ اللّهُ مِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

#### بقيدا حكام فضأ

خترش کا تنظہ: اولو ویفصی النع قائنی مجدش یا سیندگھری فیصندگرے اور دکون کوآئے کی مام اوائٹ دے کا مہر کی کنٹرکیفیو مجیم جنس زشنا کروں ہے۔ کیونکہ فیصلہ جائے ہے۔ کے لئے کی کا تھیس کیس برخس آئے گا مشرکہ بھی آئے کا جوبھیا دیٹ قرآن تھی ہے اور

ر - جود الأروي الارارة الماسية العربية المناهم المراجع

ما تعدیم دست می آئے گی جس کے لئے دخول مجہ جائز تیں۔ ہادی دلیل یہ ہے کہ گفترت وہیگا اسے متحلف ہی ضویات کا فیطر فرمائے تھے چنا فی ودایت ہیں ہے کہ این اور وصور کعب من ما لک کا مجھ قرض تھا آپ نے ہم قرش مواف کرورے معزے آواز تیں بلند ہوگئی آ مخفرت وہیگا آواز می کرافٹر دیف لاے اور معزب کسب کو تھوسے اشارہ کیا کہ پکھ قرش مواف کروے معزے کسب نے متلو کران آپ کیسٹ فرکیا تھے واقعت اس مجربے نے منتقی میں کہا ہے کہ اس مدیدے ہے جواز تھم کی السجد لکھا ہے ای طریق خلفا دوائلہ این تامیمن آبھ تامیس و تھربہ معنی تسمول ہے ہیں ہم تھے تھے برج کو مجربوں کے

پال معترت موانعان کرنااہ موان کا فیصلے کمیا کابت ہے۔ اور معترت شرق تعمی سکی ہی ہو گائی اور کا اور کریں تھر ہی کردین حزم سعدی ایما ہیم میں موافر میں ہوان ہے۔ وہالام شاقی کا استدالی ہوجواب ہے کہ شرک کی تجاست سے مراد فاہری ہؤست ہیں لئے نماز کی طرح ہے میں میں بنا شہد جانز ہے۔ وہالام شاقی کا استدائی ہوجواب ہے کہ شرک کی تجاست سے مراد فاہری ہؤست ہی نماست بالمنی (احتفادی) مواد ہے۔ اور مالان مے فافل ہے چیش سے باخر کرد کی فوقائی میں کے لئے مورک دواز اکرت ہوستان مشہد نا مار میں کہا ہے کہ فافل سے فوافل ہے فافل ہے فیصل کے لئے مجد بھی پیشنا مجھی تھا وارے نماز میں مراس میں کی کہا تھا ہے۔ اب فک ما معترج کا احترام کھنے کر کے۔ اور مساجدش وہ کام کرتے ہیں جو برگز زیافیم کی کہ جذب کی حالت میں واکل ہونے سے کھی احراف میں کہ کار انہیں کرتے۔

قوله وبود هندنه النع تائتی بوینانوسوفات ندلے واپس کردے پل اگر کوئی قرابقادیادہ فض بدید توٹی کرے بس کی آل از قشا جدید سنظ کی عادت گراہ توں کے جائے گول کرنے جس کوئی مضا تھ تھی جشر کیک جدید عقد عادت کدی معاودان علی خصوب نہ ہو کرے عدم آخل ہدید کی اس کر بھی ہودی ہے جس شراع مخصرت الملکانے کے ایک عال کے منطق باز بھوٹر بیا قائم معلاجلس کی بیت ابیدہ تو بیت مدہ فینظر نبھندی کہ اور اس موسا کا میں کہی تھم ہے کہ قائمی اس شراع کرمت زکر سے جو سے فوری ہوئی کی ماعم طورے قائمی کی خاطروادی کی فوری نوری کو موسا کو مسلوم ہوجائے کہ قائمی تھی آئے کا قودہ وجو تہ کر سے دعور کے ایک و

قولہ ویسوی النع قاضی کے سے خرورگ ہے کہ وہ تعسمین دی اور دی طلبہ کے درمیان پیٹھے۔ اور متبوہ ہونے بیل سماوات برقے اور مرکزی اشارہ البکدا وازی تخفین جمت اور فید فت و فیروسے پر بیز کرے: کہ کسی ول بھی یہ جو اور اتنانی پرتب سے گھے۔ حضور واقتا کا ارشاد ہے کہ جب کوئی تھی جھا ہا تھا ہے جائے کے مسلما اور اس کے درمیان انسست اشارہ اور فطر میں براری رکھا و اصداف میں برآ واز بلند نرکرے انجر طرف سے فور کہ جائی شاہر کوئی دست کی تھیں شکرے کوئی اس میں امدافسیسین کی اما است ہے۔ اما ان اور ایس اور الب قول کے لماظ ہے کہ میں اور طرفی کسی تبدید کوئی اگر اس کو تقین نہ کی جائے تو میں ضائع جو جائے کا۔ ادا نہ کر یا ہے تو اس کی اعمانت میں کوئی سفا کہ تو بیس اور کسی سے دوروں طاسر الحمادی و کئی صافح جو جائے گا۔

عد الانها من مقول المسلمين الديد و من الل عقد تعان الهما المقرم كون في الديد و الجماعة الالطوي في كعب ( وقي معناه رونيات ال ) 14... للعد الذلك المدلية قراطية المناع المستخلف المدينة الإعلاق الاعتمال من طويقة والمن بسعادية الكول في مما بسيع مشاوط كان المذها في والإيد ومثاكو وماتة لاس الملي بم يتعنى الديلس جم المدافع الديد المناع المراجع المراجع المراجع المراجعة المعان المراجعة من المسرف على تعانية المحاجة الأسم المستحديد كان المراجعة المداليون المراجعة المراجعة

فعد ل وابنا قبت المعنى المشتري المؤة بدفع ما عليه فائ أبي عيسة في التفو والقرص والنهني المفتجل (مس ) به بنات المعنى المفتول على النائد المعنى المفتجل وسن المبائد المعنى المفتجل والمفتجل والمعنى المفتجل والمفتجل والمفتجل المفتجل والمفتجل والمفتجل المفتجل والمفتجل المفتجل المفتحل المنافق المفتجل المفتجل المفتحل المنافق المفتجل المفتحل المنافق المفتجل المفتحل المنافق المفتجل المفتحل المنافق المفتحل المنافق المفتجل المفتحل المنافق المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المفتحل المنافق المفتحل المفتح

## ا جيل خاند*ڪ احڪام*

تو کئے خلفتہ: آفن الداری خلفہ ہا کردے ام کل حال مدو تر ماری فریخ قرائع قرائع کو افلاق فریت ایبار بالداری آمرالیدے ہے پیشکر کا اسٹر بال وائا تقاتی فرج کرنا۔

تشریکی گفتہ: قولمہ فصل طبع الرفعل میں جل تھا کے احکام ہیں اور بیاد کام کوا حکام تھائی سے محکق ہیں کمران میں سے بہت سے احکام خصوص بالجس ہیں اس سے مصف میں وطبیرہ فعل میں اگر کردہا ہے جس افغائج کرنے اور و سے کو کہتے ہیں جو سیدسو میں حیصاً کا معدد ہے ہی ہی اور المعالق ہوشن جس میں چی خان اور دیں گئی۔ گئی خل جوں کھنس دلاوں ۔ (معربات) مشروعت جس قرآ ن کر کم سے نامنٹ ہے کئی تعالی کا ارزاد ہے ' اور علو امن الاوجی ''یاان کو (مینی اکو اول کو ) زیمن سے نکل دیاجا ہے۔ اس جس قرآ دین سے مراجس ہے۔ ہوکئے تعالی ویا زیمن سے انکان کھی کھیں۔

فا کدود : قر تضرت بالظا مدیق آمز مرقاردن من نافی رسوان افتیلیم العمین کیزیاندیل کوئی مستقل خیل طابع الکیسید شدیا دخترش می کردیا جا تقا( آیک قرل بیگی ہے کہم فاردق نے کدستگر میں ایک تھرچار بزارد دیم میں قرید کردیش خانہ بایا تھا) جسب معزب کا دورة یا قوآب نے فید خاندائ از کیا جو بائس ہے بنایا کیا تھا اور نافع کے نام سے موسوم تھا کرائی میں کر کھیل ( فقت ) لگا اور فیدیوں کو کال کے تو صفرت کی نے انسی سے امیان سے ایک قید خانہ بنایا جس کا ام تھیں تھا میں میں میں اور انسان کو بھی کا ام تھیں تھا تھی میں میں میں انسان کیا ہا تھی ہوئے۔ کے کھیل اذکیل کرنے دال دکان وفیدیوں

اللاثاني كيراعكيدا جيت بعدنافغ تحير

را بغي العرائد الفقهة لإيحس الإصل في دن فرعه والعولي في دن عبده العظون غير الصنون و لمينيمين مولاه والعولي يدين مكاف ان كان الى حسن بعن الكفعة والمكافف بدين الكمية أو العسي على دين الاستهلاك والعقلة في تبته وارش ظاكان لهم عظار في النحو الايحسن القياس إلا المرافقاتين أن لممالا غلامة أو معرسة موسة فصة تا يسمأ ١٢ محرد ال

فولد و اها نست المنع جب مدله کا تن ثابت بوب ئے قامش مرعاعلیہ کوئیڈ کرنے میں شنانی نہ کرے بکدار کوار نشخ کا کا ت کرے خواہ مدتی فاحق ان کے اقرار سے فارت مواجو نے بینہ ہے۔ اب اگر مدتی طبیعادہ کیکی تھے۔ کھر کر سے اور دلی کا حق وور میں ، وجو عال کاعوش ہے یا تھی مقتد کے ذریعہ ازم کرایا ہے میسے تمن ( عموانوش مختصہ و جیسے ایز ت ) قرض ( موکنی ڈی کا ہو ) مرسمی اوروں ہے جواس کوعقد کفائت کی وجہ سے اور میں بھولا کو کفائت الدوک ہو یا ضام سے کا طباعی ہوا کر جے ضام ہی کچتر ہے ہوں ) آوان معراق سے قصی مدفی مدیر کوتید کرے اور اگرو و یہ کیے کہ سی محتاج دول آقرین کی بات نہ النے کینکدونو کی تقییر داخلاس اسور خاکورو کے ممالی ہے اس واستف كروب الى كنديس بال من فريق اورقرش آياب إدا من وي برندرت تابت ويكي غيرته ل عبر ورقوس خالت براقد امهل بات ن وکش ہے کہ ووایفائے تاتی میں قادر جالہ اس کا میرکین کہ میں تھائے اور مسرم شاہدہ کا اور تر مدتی کا تن شیار مار جد خاکورہ میں علاوہ ہو جمل کی ٹوسورتیں میں (1) مدکی کا حق بدر خلع (۲) برل منصوب او (۳) اس بیز کا بدل ہوجواں نے تنف کر ڈالی ( ۳) بدس ام عمر(۵) بال محق نصيب تركيب بو(۲) ارش بهتريت بو(۷) قرايتدارگا نقته بو(۸) بين كا تفته بو(۱) مهمة جل بوليادان اموريس مد في عليه البينة الله أن كارتوي كريسة و تعني الركة ليدندكرين الرواسط كه برقيل <u>محمق عن المركز و الأدي بم كونكر برقع مدنم</u> المال پیدا ہوا ہے۔ بورندی مرید وض میں الداری کا دکوئی کر دیا ہے۔ تواس کا دموی بلاشیادت مقبول ن وکا بیاں باکریدی وس کی و تکمری عابت كرارية قاضي إي مواهريد كرمطان الركوتيدكر بادراؤكون بياس كرمنتن يو**يد وكر**تر بي كرآياس كرياس وكيسال ب يأتهن أأرماني لابرنه وتؤول كوم كروب كيزكساب وومانداريون تك مبلت وب مبائه كاستحق ويطاب والب تركوفية بركها قلم ے۔ چراکرد بانی کے بعدار اِب دیون اس کے رقعہ کے روز کے بار اوا اسمان سے ترویت قائمی ان کوئ کرے کروکر مجد انسان کوابنائے جن برفقررے محصول مک معبت ساور معمل اقدرت ہرونے مکن ہاں <u>لئے دواس کر چھے گار ہیں</u> تا کرو مکیں بال جعيدة بسيمانين الرائحة فالمشابحان

فوظه و د دلیه نه الله کرمه کون قیده نه به میلیات افارس بر میته کام کرستانی بیشته ها از کراسکاف و سادراه انجر که که در مشاخ کے اس کام کی ہے ( محصافی کی دلیدایہ و الله به ایک کرکسید بیشتی خوار ہے قبالا تا میرم یا میجول درموکا مخانف اس کے کہ در انداز کی مغیداد کر کے خوال شاخل استام محرے کیا۔ دوارت ہے کرکساؤم می کی بیز عمول ہے او مرحد میں انسل اس کے پائر ال بین فود وجس خاند کی مخیران شاخل استام محرے کیا۔ دوارت ہے کرکساؤم میں کی بیز عمول ہے۔ او مرحد میں انسل

خواند و معسس البع اکرش بری فی کنشست باز رہے اور اساق سسل پی شوم کوئیڈیا جائے کا کیونکہ وہ انتہا کا مجبوب خالم ہے دوس فتر ابدائے ہیں کرشوبر کے ڈسریوی کا کرشیافتہ آن اوکیا قال کی جبرے قبیشی کیا جارگا۔ کیونکہ ووقت کر رہائے کی اور سنار قواد جاتا ہے۔

قواله لافی دین النج بے کوائل کی اورا و کے دین کے سلسلہ میں آپریکیل کیا جائے کا سی اسٹے کرچس ایک تم کی تقویت ہے۔ اور جب والدین کو بھوجب تعمیقر آغلی ان کیز بھی ترام رہنی تقویت جس سے کہ سستی ہوسکتے ہیں۔ میں اگر دیپ اواد و پڑھ کرنے سے و در سباق قید کرد و جائے کا یونند عوجائڈ کی کو میروٹ میں بھی رہی ہاؤٹھ کا کہ بھرے۔

## باب کیتا**ب ا**لقاضی الی القاضی وغیر**ہ** باب کیسقاضی کی جانب ہے دومرے قائش وغیرہ کی بانب بھا تکھنے کے بیان جس

وَبَكُنَّكُ ٱلَّفَاضَى إِنِّي الْقَاضِي فِي غَبْرٍ خَدُّ وَلَوْدٍ قَانِ شَهَارُوا عَلَى خَصْمٍ خَكُمْ بِالشَّهَادَةِ وَكُنْبَ بِمُحْكُمِهُ ا رکھ مگاہے قاضی درمرے قانبی کے باس مداور قسامی کے فارونیں کی افراق والونٹان دیں مقامل پیزشم کرے واق سے اور کو زیمیا ایڈ محم وقعو الغفائفو بسجة وإلا لغ بتحكتم وكتب الشهادة لبخكم لسكنوب اثبه بها وقنوا فكنات الخكملي على وجل البيت بين وديدتكم ندار به بكركون كل نبيت والرقام مرك للقرب الدان توان كر مطابق بي والآب ملي كيتر بين وْهُوْ نَقْلُ الشَّهَادَة فِي الْحَقَيْقَة وَقَرْأَ عَلَيْهِمْ وحَمْ عَنْنَعْمْ وَسُلِّم اللَّهِمْ فإنْ وصَلّ إلى السَّكُوب اللَّه ہ وہ دور جہتے میں کر اپ تھے ہیں کر دریا جے یہ فظ گوانوں کے دور واور میں گاہ ہے ان کے سائے امران کو یہ ہے کئی جب بوقط بینچ کتے ہا ہے ونقر إلى حُسَمِ ولَمْ يَقِبَلُهُ بلاحضم وشَهَرُدٍ قانَ شَهِقُوا أَنَّهُ كِنَابُ قَائِنَ الْقَاصَى سَلَّمَهُ ك يا ترفه و يلحه من الركاون أو أن مستعمل الدكر من كما على الشيخ عن الرود أول وي كريون الكاني كاللب بواز رق م إِنَّكَ فِي مَجْلِسَ خَكْمِهِ وَقُولُهُ عَلَبُ وَخَتَمَهُ قَمَحَ لَقَاصِنَي وقرَّاهُ عَنْيَ الْحَصُم وَالْمُونَةُ عَائِبُ لواز کچمری میں دیے اور تبار سردرہ بز مورت ارموز دکیاہے تو تاخی اس وکھول کر مقابل پر بڑے اور تداس میں ہو س کم اازم میں ہے وَيَنْظُلُ الْكِتَابُ بِمُوْتَ الْكَبِ وَعَزْلِهِ وَبِشَوْتَ الْمُكُنُوبِ اللَّهِ إِلَّا إِنَّهَ كُتُبِ بَعْدَ السَّمَ امر بائن رہ باتا ہے تھا کا فی کو اور اس کی سعودیا ہے اور طنیب الیہ کی سرے سے تگر رہا کہ تکمید بازوان کے عام کے بعد والى كُلُّ مَنْ بْصِلِّ الِّذِهِ مَنْ قُصَّاهِ الْمُسْتِمِينَ لا يَمُونِ الْخَصْمِ وَنَفْضِي الْعَرَاةُ فِي غَيْر خَدُّ وَفُوجٍ. کرمهانوں کے نوبر ایس سے جس کے بائر یہ نا پیونے نہ اوا قان کی میت سے اور قیمد کرنگئی ہے جست مداور تسامی کے علاوہ میں ا محتری فاقتہ الفوقہ بیکنے، اللہ المیان القول اور اول ان ٹر الیہ فاشی والمری قائض کے ماری والکوسک ہے جس کسی خرائی ہیا ہے ساقه نه وفيته النافان طاق تنفيه وكانت اوست العادا واختدامت قترا موجب بال أنب فلسب الانت مغدريت ماريته ز تن کیل اور ایم بر تمری دنیم وایام مجریت مجمی مردی ب برای مردم قریمن نشد رای اور مین انسانهای قول سےاور ای مرکوی سے متو ما بالفيرك فيرات مد ووفسام خارج بوك كران عن الأغراض أجازكم وكناء والقرق ثيباج بشرك وبرب والعابوج المناجي اور که اولا هنهاد و الفع د گرشاید وک<sup>شو</sup>م حاضر به گوای داریا و قاضی وار دایشیاد به عمم کرک نین تیم کونگسیند کر به تا که طول ہ ت ہے اندیجال نہ جائے بمخوط ہے۔ ہم کرب کوشم میں قائق کا تھم مندرج ہوتا ہے اساف کی اصطلاح میں مجل تھی کہتے ہم اور فارجهم حاشر نا وہ قومی اس وہم نام ے کو فک باقضا ملی افغان باب ہے جو جائز قبل باقد او گوائی ای ومفی کے بار اکس نصیف میں ک ولویت تا تحصم وجود ہے۔ کیکٹ کیا ایسانامن اس موائن کے مطابق فیعد کرنے قامنی کا تب اس کتوب وان گراہوں کے ماہت يزهن اوائر فالطور مرسقات كياس ك جائكه ويان أو ف معمل سية الله كرب الاومراكاكران كالاسكاد المكروب

الأبي كمسترية ولماعن أتتحوني لوحواه فالبين بالأسهام والمعاوات المحاصرية بالمرب عمارية عباريكس أنيا فكالب الانتشأه بالأعجاب والتناه بالمعاوات المتناه والمعاون والمتناه والمعاون والمتناء

متحقهم والمادر وفيريار بمويحل التساؤات أرائب الأزاء ويتوم بثاراه

سب بیزی طرفیں کے زا کے ضرور کی بین ایام ہوجہ حساسی بیندای کے ذش تے ہدیں تب نے دوئے کرایا ورفر بایا کے مرف کو ک بات پر کا در دیا ہوئی ہے کہ مطابق قصی اس مطابق میں ان اندر مرفی ہے لاکول کی مجارت کی اور خیاد ہے کہ دید میں ہے اس کے ان ال واقعی کے بائر میرو نجی قابل موال کے اندر ہے کہ ان اندر مرفور کو شرید ہوئے کو تھر بادا دھ باد ہوئی ہے ہیں ہے اور ہم کو کا عاشرہ مات وہ مرفی نگائی ہے قاب محمد ہے لیا تھی ان کے گوری کے بطال قابلی کا تب ہم کوا بی محمد اندر ہیں ہے اور ہم کو اندر اندر ہوئی نگائی ہے قاب محمد ہے لیات کی کو بی کھور کے معمر کے سامند ہو ہے اور جد کھوں میں اور ان کو معم ہا وہ کو ان کا اندر باتا ہے۔ کہا ہے تاہم کہ بات کے اندر بات کے اندر بات کے اندر بات کے اندر باتا ہے۔ کو اندر کا اندر باتا ہے۔ کو اندر کا اندر باتا ہے۔ کو اندر کی اندر باتا ہے۔ کو اندر کا اندر باتا ہے۔ کو اندر کی اندر اندر کے بیان اندر کا انداز اندر کو اندر کی اندر کو اندر کا اندر باتا ہے۔ کو اندر کا اندر کو انداز اندر کے بیان اندر کا انداز کر انداز اندر کو انداز کو انداز کر انداز کی اندر کو انداز کر انداز کر انداز کر کے انداز کر کو انداز کر کو انداز کر ان

فوجہ و تفضی انبے حدادہ قصاص کے مادہ ویکھ حقوق میں جریت تائی ہو کئی ہے۔ کیونکر دو قررت کو ہتھی استقل ہے لیکن حدود وقعد می کے علاوہ دیکھ منقوق کی مائی دے کی بل ہے اور پہلے ہوت ہو دیوہ کہ ہو بٹی خود دے ہو وہ مل قضا بھی ہے۔ وابستا ہو رہے کہ قامتی وہاڑوا اگرم کا مردک کا درک وریٹ ہے کہ اس قوم کا اصال مرجس نے اپن وارد ہاد کورٹ کے بیروار میں۔

ولا يستحلف فاص إلا أن يقوض إليه وليك بجلاف المنافر بالصفة واذا رفيخ الله خيمًا فاص الا يستحلف فاص المامة المنافر بالصفة واذا رفيغ الله خيمًا فاص الا المنافر والمنطق والمنافر المنافر والمنطق والمنافر المنافر والمنافر المنافر المنافر المنافر والمنافر المنافرة والمنافر المنافرة والمنافرة والم

وَ حَيْحَ الْمُفَعَة : زُورِجِون راطاكَ مرسَلَاجِن بمرحك كَالِقُ مِين مِب وَكونت ورصَ مَعَلَ معرب بِكار

کشرک الفق: الوله ولا بسنخلف فع تامنی ہمارتند میں کی دور نے آوازنا کرند بنائے کوکسا کم وقت نے اس کوکائی بنایا ہے مائی کی اعازت نیمی ای کی دوائی آخرف ہے دو موال کوکائی بڑے ہاں آگرے کمی کا فرف سیراج زید ہوشا وہ یہ کہ ہے کی جمہ کو جائے آئر ہیں ہے ہے جس کے تھے قائمی اقصاء کو کاکائی اور داروہ موالدہ اوازن نے بھا اس میں دین وہ نائب بناسکا ہے۔ بخلف اس کے جو درالوں امان ہے ہے اوس ہوئی اس موادو ہوجود نائب بنا مشکومے کو تک جو محکودت میں ہے اور انسان کو

وبالأتردة ودوكن الناتخفيب ليمريك فكافت ابتدي اللدة لثال أسميلوها

قوله و اذا رفع النع بسب وضى ك بالركى درس تاش كي كامرافيه بولورقائى اول كائم كرب وسن ادراج رائد من المرافية وال مواقى مية قائن على الركة القركرد بالرطى والمح الميتر في بوليغ الريس بها بيتر يساكا المشكل المرافي المركل بولورقائى جاندا موكراس عراجية رئ كا المقال ف بالروواخل ف جهندين سنا والف موقة قضائيا ترفيس مي قاضي الحي الأن المركز و كرب

خاکدہ : بعب قائن نے جزر نے امرکونف جان کرتھ کردیا تو وہ کچھ علیہ ہوگیا ادرومرے قائنی براس کی بھٹے وادیب ہوگی جب کہ قائنی نے اپنے نہ بب کے موافق تھم کیا ہوا کرتھ نے بب کے فعالے ہوا در نسیانا ہوا ہوتھ ام صاحب کے ذویک قائن ہ مافذ کر مکرکے ساورا کرحماز الایسا کیا ہوتو اس میں بھٹے دور میں دوستیں ہیں فاہر تر دواہت بھٹے کی سیسا تھیں کے زور کیے ہمد دو نسیان دونوں میں مانڈنٹس کرمک بھٹے المیٹشر ہوتا ہائے تھر میں تیں وہ میں ہے کہ تو کی صاحبی کے قبل بہے۔

سمبرید: میموش کوجوں کے درجہ ہوتی کا فیصلہ کو گفت فیرے کرنام صاحب کے زوکیے گلاز الدر یافزا ہر وواقع ارسے کافذ ہے۔ اور کیرائر کے زوکیے سرف فاہر اٹافذ وہ تاہیں۔ کی میم کم بھیرہ عدد الآئی بازیری ہوئے میں کی کو انسان کے لیس سب ک نوکی تعداد وہ اگر کی نے کی جورت پراچی میکور ہوئے کا دھوی کی مطالا کے میستہ کا شوہر موجود ہے اور معتبدہ یا مرف ہے۔ یا مصابرت یا رضاحت کے میب سے مدگی کی حرب ہے وہ میں کا فیصلہ افذ نہ ہوگا دھونہ یا طرف کی کی مقدم جدیکا انسان اس میں میں میں میں تاکس ان کا میں ہے۔ اوم بیکر جانبی تجدود کے کذب سے باواقت ہوا کروہ نوان اور کہ گوڑ جوٹے جمیرہ فیصلہ بافذ ہوگا ہوہ ہے کہ فیصل الماک مرسلہ میں دور الماک مرسلہ کی شرخ آتا ہے آ دی ہے) جہام ہے کہ مشارتوں تاہم بھور تھا تاہم جدود ہوں (اکم

خواله فی العقود الع مشار مستر ک نے ایک فنم بردو کا کیا گدان نے اٹیا باعث آتی قیت میں میرے اِ تعافر وضت کی ساور ان ا نے اس کا اندار کیا ہی برسٹ کے اوقائم کر کے بیچ ثابت کی۔ اور قائم کے فیٹ میں باعث کا فیصلہ کردیا۔ تو امام صاحب کے ذو یک فیصد طاہر الاربالافا القرب اور شرق کے لئے ایندی کے اتوالی جائی ہے۔ ال خرب کے اس سے اپنے توہر ریکن طاقوں کا دور کی کار اور جو سے گا ہوں ہے وہی کا بہت کوریا قائلی نے ان سے درمیان آخری کا فیصلہ کردیا ہوا دو کے بعد کی دومرے توہر سے نکاح کرایا تو امام ما حید کے زواید پہلے توہر کیلئے اس مورت سے بنی مول تھیں رشاع ہوا اور نیاط فار اور توہر بانی کے کئے برطران طال ہے تو وہ احتیاف حال سے واقت ہوئے تھائی موروق کو تھائی کوو۔

الوقه الاللي الاصلاک النظ المدكس مسلوجن شراطک کا کوئی عمل سب خدارت بول ان شراخا کوئا ایستریالا بسار - نسان به شن اقف بودا سیدان واسط که ملک که تفقید اسباب بوسکت بین مجمی مکسترات فارت بودنی سیمی دواخت سے را فیاغیر و مدتر بیمان بعشریق اقتصارا کائیت سبب ما این علی انتشاد محکومیس مقالت نکارج و غیر بعثود کے کہ بطریق اقتصارا کائن پرمضام موجاتے بیروای کے ان جی تفاقا کائن کی تھی مکن ہے۔

الولله ونو بقضى النع احتف يهال تقتارها كون في تواودها كن شرونيه بور معزود المساكرة المرافعة وير معزود المساكرة المرافعة وجود والكون المساكرة والموجود والكون المساكرة والمحتفظ المساكرة المساكرة والمساكرة وا

وميتسانغوالمنكئ

# باب التحكيم وب في يدنك بيان ش

خَكْفَ رَجُولاً لِمُسْتَحَلَمُ بَيْنَهُمُ فَحَكُمُ بَيْنَةٍ اوْ الْحَوْلِ اوْ تَكُولُ فِي غَيْرِ حَدْ وَقَوْقٍ وَوَيَةٍ عَلَى الْعَافِلَةِ صَحْ وَالْرَبِينَ مِنْ فَالْمُعِلَّمُ اللّهِ لَمُعَلَّمُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللللللّهُ اللللللللللللللللللللل

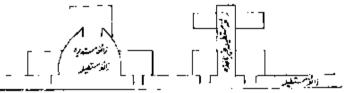
قوائه المتحكيم المع لفت من تخيراً والمن أورس كرن كم كتي بين ويقال البعداً حكمت في مالي موا جعلت البه المحكيم فيه "على في قدل تخريك المال في من تناسلير كريا وروف بن تخيرا كراكت بين كرافا من كرتير في في مالي موا كم كرلي بوان دول كردميان عم كريد المادر كما كنا كالمواجع المرود عظا يوكيم بردال كريك اورتكم كالول كراب در المركي ترويات كريم كم عالى موازا وادور سلمان والمثر في بين المرود على المراكز في والمرود كريم من المراكز المواجع المراكز المواجع المراكز المواجع المراكز المراكز المراكز المواجع المواجع المواجع المراكز المواجع المراكز المواجع المراكز المواجع المراكز المواجع المواجع المراكز المواجع المواجع المواجع المواجع المواجع المواجع المراكز المواجع المواجع المراكز المواجع المواجع

فوله حکمه اوجلا انتج متوسمین نے ایک تھی واپنے ادمیان فیسکینے فی مقرر کے ادرامی نے آوای یا آفراریا نکار کے ذریعان ان فیمار آدرو کو بھی ہے جو طیارہ انسس می اور دینا کی اوا طب کے شامل میں دواور قاعدہ کا پر سے کی تھی جاری سرجی کے بیم کے اگر نے داخل میں کا غیارہ دوار موہز ریسٹی ورسانہ دواز موادر جمیل سے جائز نہ دواری میں مجلم کی تھیں ہوا کی موال ممال انکہ سے کفالے مشعد کفت اوال اور جوان میں محکم کے سے اور ماز کا معروق مولا کی افسا میں دوسے کی ادا آل میں کئیسری

و و مجاليك استر برواهي عن جيوناي جريب الهن بي سياه

مُسَائِلَ مُنْتَى: لا يَنِهُ ذَوْ مِنْ لِي فِيهُ وَلاَ يَنْفُ كُوهُ بِلا رَضَى فِي الْبِلُو زَائِفَةُ مُسْتَجِئِنَةُ يَعْشَفُ عَنْهَا اسْتَرَقَ مِنْ لَا يَنِهُ مَنْ الْمَدَّى الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُلُولِي فَيْهِ بَاللَّا الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُلِيسَانَ فَلِي فَيْهِ اللَّهِ الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُسْتَجِئِرَةً الْمُسْتَحِلِيمَ الْمُسْتَجِعِيمَ اللَّهِ الْمُسْتَجِئِرَةً اللَّهُ الْمُسْتَجِعِيمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الللْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

آخرت کلفت و فولد الابط النع ایک مکان دومترند به ینجه داریک محتم کار به دوم رای دوم سایک به قرار مهما در سایگری والا درم برداست که امیادت کے بھرو جادش کوئی کارنے یا فاق کمودنے کا تواڈنگس کی تک اس دوم سایک بھوٹ کی فقیسان الازم آتا سیسمانٹون بڑوائے میں کہ ان میں سے بزایک کاربین کل کہ اوازت سین جودوم سے کیلے معرف و فقو الیسا تفسیر لفول ا



قوقه الناعي المنع زيد فروي كياس كان كي تعمل واي كيا كرود في كوكويوهان بادر مضان عين بهركره يا هدر و سائيات برر بركواتي طلب في الاست كها كو الور بهركرك الأمروكيا تماس من على سفاه والالال ساقر بدايا الدور بعاد في بيندس ورت كرد كوكيس فريدا في كالورنت الالسف و منت كريت والال من بيطيات عن عن بريد كالدي ب عثر العور ب فريد المراجع بالمن الموقع الواق التي الدور كوك أو كالدور الوق الشريع المن المراوك بدارات الانتساس الدور بدار ساقر المول بري كوك اب المركز والله وسير المركز الكوك المركز كوك المراوك المراوك بالمركز بدارات الانتسان المراود و المواجعة المراود المركز ا

ومل قال لاحر الفتريَّت مَّنَّى هَدَّهِ الاللَّهُ فَالْكُرُ لِلْبَائِعِ أَنْ يَطَاهُ إِنْ نَرَكَ الْخَصَّارِيَّة ومن اللَّمْ يس نة لبادوس منة كالغريري مندقوة محد مديوية للمرق المنازلة لموافئ تحراب منطق أومكن مناء وهامودا وبالمعمرا المرك أقرار لِفَلِضَ عَشَرِهِ تُمُوْ ادعني اتُّهَا زُلِمُوكَ صَدَّقَى مَعَ بَسَيْنَهُ وَمَنْ قَالَ لَاحَوْ لَكُ عَلَى الْفُ الرَّاهُ ا کہا ہی رہ یہ لینز کا چُھوٹ کا کہا تھا تھا تھا ت<mark>ی کیا تی اس کی تم اس</mark> کے اس کے ایس سے کرتے اس تھا ہے اور اس کے او تُم صَلَقَة فلا شَلَّ عَلَمَه وَمِنْ فَعَي عَلَىٰ الحر مالا فَتَالَ مَا كَانَ نُكَ عَلَىٰ سَيَّ قَطَّ فَلَوْهِن الْمَهْ عَي عَلَى العِب أورية كالكونسوني في قوال بالوندوي من ما وعلى بالمناسب والدواك ما أسكورتها أكل والأشار هما الوالان ا ولهو براهن على القضاء أو الانزاء أبل وتؤ زاد ولا اغرانك لا الده وطلية كالا إداماتي ميريا بدل كروسية براتوان كه أوقول ك بهائل كنامة الريواني وبديا كرش تي ويوانان كذبا فوتش وَمَلَ إِدْعَىٰ عَلَى آخَرُ أَنَّهُ لَاعَهُ آئِنَةً فَعَالَ لَنْهِ آيَعُهَا جَنَّكَ قَطُّ فَارْهُنَ عَلَى الشّراءِ فوخذ بها ش بينية المؤلكية ومرت بركمان بالمنتجل منتبع مسائعة في بالمنتق المستقبل من تشريعية تمثّل في أراه وبيته الميان الم عيَّنا فيزَّهن الدَّانع اللَّه بَرَى إليه مِن كُلُّ عَيْبَ لَهِ فَقُبَلَ وَيَأْكُلُ الصَّكُّ بَانَ شاء اللَّه وال مات فَمَّيًّ ولي عيب اور وزيان پاڻ برميب سے برق روئے رقر آول ناکيا جانگا اور ماهل جو بيب ان شار جو سندا آسمريا وٽي فرق فقائك ززلجنا اللكنك بقد مؤنه وقالت النيزنة التنقب قال مؤبه فالقؤل الجؤ ئىن كېلارىڭ يوى ئەكەرىمىلىق بورۇنى دورا زىكى موت كەلەر دەرۇ ئەندۇ بولگەقىمىمان بورۇنى كەلاراڭ دەت سەيىپ نوقور دەۋكا وإنَّ قال الْمُؤدُّعُ هَذَا اللَّيْ مُؤدِّعِي لا وارت لهُ عَيْرُهُ دَفَعِ الْهَالَ اللَّهِ وَانْ قَال لأحر هنذا اللَّهُ الْعَالُّ معتر موکا او کمام درائے کہ بیری ہے وہ راکا جانے اور ان کے کروار اور کا کران کو دو اگرانا کو اور ان ساکہ کا تاک کا جا وْكَلّْمُهُمْ الْأَوْلُ فُضِيَ لِلاَوْلِ مَنْوَاتَ قُلْمَ بِينَ الْغَوْمَاءِ لاَيْكُمُنَّالُ جَلَّهُمْ ولا مِن وَارْتِ. ے اور پہنے کے اس کی تنظیم کی فیسر ول تعالم کے اور کا تعربی کرائے تھی کا اے ان کے قرم وادوں کے درمیان کو اپنا کے مثل ت

آختہ کے انقلہ، قوللہ و من فائل طاخ زید نے عمومت کہا کہ تو نے انہا کہ اور ان است عمرہ نے اُنے یہ نے فالا کا دکھا گا اُنا کہا ۔ زید کا کیسے ان یہا کا کہا تھا تھیں کہ ان کید یہ لئے لیا کہ موسط کو آٹ کر ان اوار زلف کسوست ان کھی ہے متا ان دواز کی فائل سے دائش دو نے موال دوجیے باندی کہ کو لیکنا مشربے کو بنے آٹا وجہ و سم ہے اس کے چاکز دول کر کا ان کے طاق باتی مقود کا از اور کر زختی ہوئے ہے کہا مشرکا کہ کہ کہ کہ دولیک مشرک کے دولی مراہ کی باک کے ملک شروع کے کہا کہ انسان اس کے ا

خابلہ و میں فال الاحو لک علی النے زیر نے مواف کے آئی والیواور کہ کرچر نے بھی یہ اور ام جی شرایا امرو) کے اس ہ قرار دارد البھی ہے یہ بالمیم اللہ کہ کہ کہ اس کے بعداس فاقعہ میں انداز سے احتمال کے لئے کہ دارتا کا بھی اس کے والے نے سے اخراط الروا اوکی دوروائر سینا کے بعدائد الی استعمال میں ہے اور اسٹی اور کے لئے توان یاتھ اور اسم طرووی ہے معتف اللہ اللہ بالی کے افراد کی تبدال کے افاق کر دیستان الی میال اس الدولا کا آزائز دیتے ہے دکھیں معادر تعدالی بعداور قیدای فے لگال کر اگر پہلے مترکا قراد آول کرے جرد کرے اور دورندہ گا۔

قوله نه باعد العزل نے عروبردای کیا کہ اس نے (میٹی عمود نے) بی باندی میرے باتھ فرونسٹ کی ہے۔ مرقی ملیدا عمود کے کہ کسک نے تیس بڑی اس پردی (زید کے فرق بازید سے نابت کردیاں باندی کو کا جیسے کی جیسے دائیں کرناچیا اور دی حالید نے بیندے نابت کیا کوشنز کہا گئے ہے، اس کے برجیس کی زاءت کر چکا ہے تو ان عمود کا بیند متعمود کی مساحکا کی کھا وال اس نے تی کا انکار کیا وابھ اس میں بوجی کے کھر دوبرا مت ٹیس سے جاتا کی تو کس بواد براءت جرب کا تاتا کے بغیر متعمود تیس انسان المصافیق خاصوا کے

نوفد و بیعقل المنع جس چک (مرقوم کاند) کے آخرین انکا وائدگھند یا بائے والام صاحب کے زویک اس کا کل مشمون پالل عوجانا رہنواہ اس پی لیک فنی مرقوم ہو یا چند انٹیا مرقوم ہوں کیائی۔ وہ تمام کئی واحد کے مائد میں اسامین کے زویک مرف پھیلا مشمون پائٹی برگا جو بینقا واللہ ہے تعمل ہے۔ کیکٹر مولوں میں آش استندال ہے اور واقع اوقے اس کی لئے تکھا جانا ہے قرآرا مشاکل کی طرف واقع ہوتے کل کا بطال نالزم آتا ہے جو تعمل و کرنے خالف ہائی کے استنا اس کیلرف واقع ہوتا جو اس سے تعمل ہے۔ مرجی کا تول کی برانتھیں سے جو امور احب کان ہر وائی سے در کو ان ان کے استنا

وَقُوْ اِدْعَىٰ ذَاوُا اوْلَا اِلْفَسِهِ وَلاَحَ عَائِبِ وَيُوْعَنَ عَلَيْهِ اَحَلَّ بِصَفَ الْمُلْمَعَى الْفَطُ وَمَنَ قَالَ الرَّامُوكَ كَا مُرِكاكُ وِيْرات جِهِرِ لِنَّ الرَّهِ بِهِ فَيَ كَلَّ هِمَا بِجَاءِ مِن بِينِ أَوْ لَ المَّامِ مَالِي أَوْ مَا اَمْلِكُ فَهُوْ لِلْمُسَاكِئِنِ صَدْفَةً فَهُو عَلَىٰ مَالِ الزُّكَوَةِ وَقُوْ أَوْصَى بِظُلْ مَالِهُ فَهُوْ عَلَىٰ كُلِّ صَيْ كَامِرَةِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُعَمِّنُون مِصَدَّةً فَهُو عَلَىٰ مَالِ الزُّكُوةِ وَقُو أَوْصَى بِظُلْتُ مَالِهُ فَهُو عَلَىٰ شَيْ كَامِرَةً اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ ا

مگر وہ کی اور کا فلا یا سرکیا قبتہ ہے ملے اور شائع ہوگیا مال تو رجن کرے مشتری وسی پر دور وسی کرش خواہوں پر۔

فولہ و من فال النع نکے تھی نے کہا کہ بمرا الل یا جمل چیز کا بھی ناک ہوں او مسائین پر معدقہ ہے تو جس مال بھی زکو آئ اوجب ہوتی ہے ہی کہ جس پر کھول اوگا۔ لینی ما کہ جالو کر ہوتا چاہدی اور امراب تجارے بھی آئیں کا معدقہ واجب ہوگان کہ ہول کا اور اگر اس نے بکٹ مال کی وجب کی ترکسا کہ نا مال ہوائی ہوگی ۔ نامز قرنز ماتے جس کر بھی جس بھر کھی برموکس چیز کا صدف اور اور تیاں بھی بھی جاہتا ہے کی کھا گھنا مال آؤ مائی ہے۔ وجہا تھیں ان سے کہ جس چیز بھی تی تھائی نے معدقہ واجب کیا ہے۔ بندو کا اور جائے کی جی بھی مشر بھی اس جس کی کھی جس جس جو اس کا لاگاف وجب کے کہا وہ بھی جس میں اس سے تابیعے جرات ہر چیز بھی جو دی ہوئی ہے کو قرح رقوعیت مجم بھی جس جاری ہوگی۔

قولہ و من اعلمہ النے کیے فقم نے کی کو بالدیک مانیا اور مکم کو ان کا فرایس بھرکن نے دیکل کون دیا کہ خال مجنس نے تھوکا بنا وکس منابا ہے ڈورو کیل، درجائے کا در اس کے تصرفات مجمع دون کے خواہ مجرسادل اور ان میزور دیا کیر بھر کیف ٹیٹر کا شرط ہے۔ دورکی جزئر خاتیں کیکن آرموکل نے دکیل وسودل کردیا ہوارد دیکل کون کا کلم نہ برقوبان مساحب کے زدیکے شدے ول

<sup>(</sup>۱) بعد افران وارمید خرود قائم نقر بخد مخدلات افزار فارد خاری می امهم ۱۱ (۱) مین اونزوس امید بزیام بدای خلاف و وحد به سیر ۱۱ مین اونید (۱) فاداسک به داخرهای بای کورن از کاشند حواصرها کون در بی این داخر و از کار کاش افزانس و تعمیر شدنه بالشان مند خرفان ۱۱ مینی اونزده کی کامل معلم فی دار افزار و فزرانش این افزانس می اونزانسرشی اومی مندی از فزاد اختدار میزان می تو فادرول ۱۱ مینانس مینانستان از در افزار افزار افزار اختران از مینانستان میزاند و تعدد این افزار اف

کیلے ایس عادلی بادر سے اور استور معدالت آ وسیال کا تیرو یا شرط ہال کے ایٹیرائی کی معزوق ہے ۔ ندہوگی ۔ بی طرح آ ہو کہ اس ۔
علام کی بزیت کی اور شخص کو مستور معدالت آ وسیال کا تیرو یا شرط ہال کے اور اس مسلمان کوارہ میں مسال آن ہو ہے ہو سکی ادارا کرب سے جرح سکی ہور کا اور استورا اعدالت کی مسئول کا اور سندورا اعدالت کی مسئول کا اور سندورا اعدالت کی مسئول کا براستان کے اور استور کی ہور کی سے استفال کے اور استور کی ہورو ما دو اس میں دو اور ان کا تو براس کی اور استورا اعدالت کی ان تھا میں کی برا خرو مردو مورو ما دو میں اس کو استور کی اور کو کی جو استور کی ہور استور کی اور کو کی ہورا استور کی ہورو کی کو کی ہورو کی کی کو کی کو کی ہورو کی کو کو کی کو کی

قو نہ وان اموالے اورا گرسٹلے کو وہ ہی قاضی وہی کوئان م وفت کرنے کا بھم کرے اور وہ وفت کردے ہجرقی اوٹیٹی فال م جانے یاکن وہرے کا نگل آھے اور وہی کے پس سے ٹمی صالح ہوجائے آوسٹر کیا وہی ہے، وہوں کرے گا کے کوئلہ میت کیا نہ ہ ٹائیسہ اور کرمانڈ دھی ہے۔ اور دی ترقمن نواہوں ہے وسول کر بھا کے کہ جب کوئی تھم کسی کے فائدہ کیلئے کا م کرے اوراس پرکوئی نہوان الازم آجائے تو وہ سی ہے وصول کرتا ہے جم کے قدامے کے اس

وَلَوْ قَالَ قَاصِ عَلَلَ عَالِمَ فَعَلَيْتُ عَلَىٰ هِذَا بِالرَّجِمِ أَوْ بِالْفَطْعِ أَوْ بِالْصَوْبِ فَافَعَهُ وَسَعَكَ المَلَّةُ أَمْ يُهَا لَهُ الْآَنِ عَلَيْهُ مِنْ مِنْ عَلَيْهِ مِنْكَ اللَّهِ وَقَامَةُ إِلَى وَيَهِ فَضَيْتُ بِهِ عَلَيْكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اَضَفَهُ طَلَمَةً وَإِنْ قَالَ فَاضِ عَوِلْ لِرْجُلِ اَخْلَتْ مِنْكَ لَلْهَا وَدَفَعَتُهُ إِلَى وَيَهِ فَضَيْتُ بِهِ عَلَيْكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اَخْفَتَهُ طَلَمَةً المَّاكِمُ مَوْلِ اللَّهِ عَلَى عَلَى مَنْ عَلَيْمَ وَلَا لَيْنَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْكُ فَقَالَ الرَّجُلُ الْحَقْفَةُ طَلْمَةً فَافَقُولُ الْقَاطِيلُ وَكُفَّا أَوْفَالُ فَطَيْتُ بِفَطِعٍ يَدِكُ فِي خَلَ \*\* تَالَى كَا قُلْ الْعَبْرِيرُهُ بِي لِمِنَ أَرَكِ كَا تَمْ كَالِقًا عَلَى لَهُ تَبِرَكَ بِاللَّهِ كَاكُ لَا ش وَذَا كَالَ لَمُقَافِرُكُ لِللَّهِ وَالْمَاخُوذُ لِمِنْهُ الْفَالُ مُقِوّاً أَنَّهُ فَعَلَمُ وَلَمُو فَلَعْمِ. يَبَرِمُعْلِنَ الِدِادِدِ وَلِمُنْ فِي لِللَّهِ وَالْمَاخُوذُ لِمِنْهُ الْفَالُ مُقِوّاً أَنَّهُ فَعَلَمُ وَلَمُو فَلَعْمِي

تشراع الفاقد . قو له وقو قال فاصلى النع قاش إن اليدي - كباكرش فالان الأيام هم كالفائ جربي تعلق عاليا فال القاق م ودفق في كاسم كروسية المن وشكر كروسيا المحاتمة كان وسيدان مجرسا حساوان الأرسية بشخين كن ويك المي المي المورة كوه ك محيات بير وقرايا كروس تك زير جن البوت البورة كردها الدي المي والمناس كيال محتل المورة كودور القدام جاز لهم الم المسيمي بير فرات جمياده الم مثاني كالمحافظ كياسي بيري المي المي المي المي يوسي كان كيال المراقبة في المورة كوري المورة كرايا الفال المي يوسي كروبا والمورة المورة المورة كرايا المورة المورة المورة كرايا المورة المورة

فوله وان فال قاصی للخ سعزول تعنی نے فروے کہا کرش نے تھے ہے لیک بڑاددا پیدلئے ہیں اور فال مقدد میں جوذید کے بڑردنا پیر شمن نے تھے ہوائیت کئے تھے وہ اس کوریہ ہے تھرو نے کہا تھیں بلکتر نے بھی سے بڑاردد پے فلفائے ہیں یا قائق سے کہا کرش نے تیراہا تھی کی نے معافی کا نامید بید نے کہا کیل فلا کا جسے تو دول صورتوں میں قائقی کا قرار معتربوکا خواہ یہ اور اخذیال میں اس تفاعد ہے کہا ہے کہ کر کیل الراتھیں یا معزول ہونے کی اور دورا ہے وہ جدون الفائل شاہد المقاضی المعود المار تھا میں المدود و فائد کرد

ر - الخطى بْرَائْسَل(ويودهم بلزل فَاشَلِ فادولونشش ليدلَّ الآن باويماشى في ولك يوش واز فيديدان بمنظوم برودان والداولات شطرقي أسير وبوامول أخد الشارعة عمل الول تعانى الشاروول في مليعودة منافع الشمال فعاركات فال طلقت واعقت والاسبعول ومنود معهود ع ار معرال حل يعدف

### كتاب الشهادة

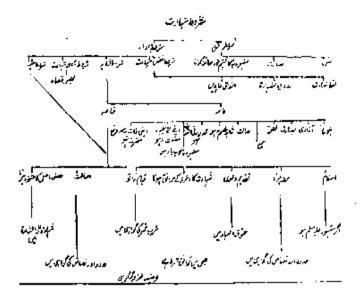
وحتار		نغين		الأنكن ا		وغيان		نشاهته	غن	إحبار		می
=	كروح	<i>)</i> •-	الكار	5	4	1	á,		آ مجمول	ويؤب	7	•)

شخران گفته افوله محام الغ تفایقسود بادد شهادت ال کاه بیاسته در دید به نظیمهٔ کادتا ب ای نیم معند ادکام تشایت فرانس کرده دکام شهادت بیان کرد با سرشهاد قامل معدد را بر بعانی شهد ( من کسی شهادة عندانستان کم من کرد را کرد کردن سه نده و یک پخشون بودشهادت می اصطرحی ترمیش بیرس به هی انجاد حدادی بعفظ الشهادة فی مجلس الفامنی ایجات الدی ریسی آنهات تو کیلیخ آتایش کی معمل می اغذا شهادت کیساند کی تجرب کرد با تعلق بعفظ الشهادة فی مجلس الفامنی ایجات الدی ریسی آنهات تو کیلیخ آتایش کی بهای شهائد کی تجرب کی تجرب کیشهادت شیخ میراد توریش می افراد میش او می ایراد مداد آن کی تیری المیاری کارگاری ادار تا تا تا میراد می از میراد برای تیراد کار ایران میمان از میراد کرد در ایران کرد برای میراد کار ایران از میراد از میراد از میراد از میراد کرد برای میراد کار ایران از میراد کرد بران میراد برای میراد از میراد کرد برای میراد کرد برای میراد کرد بران کرد برای میراد کرد برای ایران کرد برای میراد کرد برای میراد کرد برای میراد کرد برای میراد کرد برای کرد برای کرد برای کرد برای کرد برای کرد برای کارد برای کرد کرد برای کرد

ر - اللهران ثارة العنف منه جيث جاريان مراست عمل أنشس فانهده الله رجه

لعد [ الإنها بديد بالتسامع ] علمه الملافق شهادة الدرع لاصله والا صل الفرحة واحد الروحي الأخراء الله . خلافها ؟ الصد الوالخارجيد في العشهود به فقد الطواس لشراعط القدمية فالحاصل ال شرافقها حسب وعشرون ؟ ا

وَتَلَوْمُ بِطَلْبِ الْمُدَّعِي وَسَعَرُهَا فِي الْمُعْلَوْدِ أَحَبُ وَيَقُولُ فِي السَّرَقِةِ أَحَدُ الاسْوَق الدنادم وفي جدالي ليطلب عادرال كي يمينا عدد عن عقب جاء سك جدل ل كوي عرضال سقيل عند يكريان



ر ۱۰۰۰ کی کھر اق متراہ لفتہ علی شعر ۱۱۰۰۰ سرگردا کارڈری کا دھی ہوئے یا گردا اللہ ۱۱ دومیں ہماہ کہی کارڈی ہم سے چک کھٹے ریدل اور کا ان ایر سمیمی کان بل پر ۱۳

			ؤد والقِعَام				
262	عود کنواری ہور	ارت کے لئے	کے وہزاور وا	دو د قصاص کے	مرد اور پاتی مد	ئا كىلئۇ مار	اور شرط ہے ز
إمْرَأَةً.	رَجُلُ	غَلْبُهِ	يَطَلِعُ	Ą	فَيْعًا	النشاء	وَعُنُوْبٍ
	6 7 -	مظلو شهر	11 1 4	ا لا بم	٠	ed Z	

### عددشها دست كابيان

تشريح الفقه افراله والمدوط النع شهادت كحيادم بيته إلى اول شمادت والسا أنبات زمااس كيليم رون اوراها مونا خروري بيد كيوك آيت واللامي يا تين القاحشه من نسانكم فاستشهدو اعليهن اوجعه منكم "اللي عاد كاعدو كأعراع م جود بداناتام: جمانايهان يرمطوم بواكفانا اربعتنا وكيراته باوره وبتاماي وتتساخل بوتى يرجب وكاستدود أكر وسوال آيت يرتوموف ہےا تامعلوم اداے کرائی مدد و فو کر کا جازے میکن ال سے کم و فو کر کے جائیں؟ آ مدیں آگی تی اور احظ مغیرہ کے قاکن میں میر جادے کم کا عدم جواد کہاں ہے وار موار جواب قرق مقالا پر او فر اوٹی سے سے کرنے کیلیے ہوئی ہے یا کی ہے یا ان وران سے اور بہاں مقدر زیاد الی سے من کرنے کیلئے ہے۔ قو اگر کی سے محک من کرنے کیلئے شاہوتو اس انقدر کا کوئی فائدہ کیس رہتا موال آ بعث خاكوه ادرآ بدت فاستشهدو المشهدين " شي آخرض توكيل جراب بدآ بريشي هجاد دا بدت خاكوه داند ادر ميتم بريان مقدم بردا سيرمان معفرت مطا دواتا سے مردی ہے کیا گرڈیا کے مقبل جی مرداورد گورٹس گوائل و کی او مقبول ہے۔ جواب عفرت زہری سے دار ہے کہ آ مخضرت ملحماده آئے دولول خلفائے پہنے جاری ہے کہ مدونی اورق کی گفتن معتربین جھنی آئنی حسن شماک ہے بھی ہی مردن ب كرود وس مواول أما كورى ما توفيل فيز معرت في كارشاد ب كرود وادرد الديخ اتصاص الشي مورول كي كورى ما توكيل \_ فوله والبقية المن ودموام ويتهادت براسك الباح وتبده ودب كالصوفذ ف مدمرة الدراسك الباحد تعر كالباح المازم كالم ودت ملم ان كيلته دومرون كي كما كامرور كما سير للوله نعالي واستشهدو الشهيدين من وجلكم مودوّل كي كوات اسمر بكي جائونس لعا ذكو من حلبت الزهرى والربية بتقوم إنات كراري بس بية مدود فعاص بن يركي برت والوكتي ب بواس فهم انفاك اعتبار الاست كرتهم وسيت سرب كالموقال المعسن العصوى لا يقبل في الفنل كانونا والعجمة عليد عالاً را الوقه و للولادة الله تيمرام تبديد ميكدشهامت براسك ولادت وبكارت واستهال مي اورعيوب أسالب عن يرمرون كوا كانك فيحما موتى بصيحورت كما ترمكاه عي بذي بأكوشت كالعجرا نادغيره ان كيك والورثين اول أو مجترب ورز لك أزاد سمان كورت كي كوافل مجی کائی ہے کیونکہ حضور مسلم کا ارشاد ہے کہ ان چزوں عمل اوقال کی عبادت جا کڑے۔ اس کی طرف مرونطر نیس کر سکتے۔ بدوهایت مرس و جب العمل ہے وہ استدادل بیرے کماس میں افتدا انساء انتخی بالغہ وام ہے جس سے مراجس ہے جوکلیل وکٹر سے کوشال ے ۔ اس سلسل عن امام احقاق وارے ساتھ ہیں۔ امام شائی قرمات ہیں کدو اور تھی ایک سروے رابرونی ہیں۔ اور جمت دو اردوں کی کوائل ہے ند کرایک بدا اچار طور تھی ہونی جا میں ، میکن عفرت مطلا کا قول ہے امام بالک دامام توری فرماتے میں کہ جب مرد، وقت کا اختباد ساقط ہو کمیا تو خدو معتمر دیا۔ لبد او عور تکریا ہوئی جا میس محرر وایت کیکوروان سب پر جحت ہے۔

شغیر بنا کارکیلیع مرف ایک عودت کاشرها دو نانراز کے تن پی کو مجھ طیرہ یک از کی خواز دی کا فار در می جاشگی ریکن ہراے کے تن ہی المام مناصب کردد یک کیک عودت کی کوائ کان تھیں۔ معاصین اورائی ٹاؤ کے کانواز کیک جائز ہے۔ کی اقداد پر ہی میک میں

ایر دوکر کی برکاری کرد. توخمار کا دو قرار گرد او کا این به در داختی شده به این می برای در می این با برای برای د از دوکر اسالی فرگه میدان به برای کمیسیده می دوکر می ایروز میداد و آن گردان کها بسیان برای کان ایس برای توسیده

وبعد ها وخلال و رخل و مرافل و ترافك لفظ الشهادة والغدانة وسأل عن النستهزاء الراح على النستهزاء الراح على النستهزاء الراح على المستهزاء الراح المراح المراح

شخری کفتند : غولدو طفیوه این چاترا در شدادندا مورد کرده کا کناده انگرخوش کا ثبات نے لئے ہے ، خواہ توق دیرہ وی پاغیر رقید بین از ادخارا کا باز اور اور است از معندا مورد کا برائے اور ان کا کا کا ادارا میشائل نے بیان مردورا کا کان موجی ضوری ہے نفوطہ تعدا علی لیم بھیرنا و جنون فوجی و ادوان میش کار ارائی اور از میشائل نے بیان مردورا کی گوائ ان مال ودوائل میں میکن توق غیر دید کے مائی تھوگر ہے تو ان اسون جیسے اعلادہ این اور کان اور ان بھر اور انسان کی اور انسان کان کانور کی اور انسان کانور کی اور کانور کی اور کانور کانور

فوله وقلتكل المنع فيها و يما الهو خاوروس إلى فال هذا المبدونظ مفارق فرط به خذا المم يا آبين كها كالى دروكا المورق على المنطق المنطقة والما تبديد المنطقة والمدارية المنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة المنطقة والمنطقة وال

ويقرن تاست الرائية عمر كالمتعلق فيروسارك كي كواكان مدينة مرقوب كالمامودور بيدوه فوله صلعها عيو القرون فرسي العد

والمناان والمبابؤ أفراق الرائب المراه والمتلاجي عمر وعافده أتسحيا

قویه سوا وعف النب محتی مول وط این با به کنی آیک افتاع کمستوده کنیته بین حرک کند بی کمینه استی آنوه که از است ا آسب امنواده شرک مجدی مازیز که بول و حرقوم مواکنوس و دان برای مواکنیت از یکی که دور ول دو به کار افزار و بساور بدا استیانش هوم در وقر افزایش کلید ساک دومنش روان سااه آن از راه تین معلوم اقرایش کمیری در و در کارش از در است است این مواکن و در در گزری کلید ساوات مجدی سازی ال کار طرح تدری کارش ما جواد حرکی دوفران کمیانش است و باشداند

ا کا آغاز ۱ - اوم خساف کی تورز اوب از این میں ہے کہ تزاید کے گئے آئی توشیق میں (1) کو این ماس والموضق کے باتی ہ ۱ س) شامت و انواز کے اوبو موکی تاولو آئا ایا ہو اور (۲) کو گئی تا باز کی انداز میں معلق مور (۲) نزولین وین می فرگ معاملکن تیر مشہورہ مورف ووڑی اوروں ایس ہے تو سرت و (۲) راست کو دورک) کیار کے گفتیہ والے کا مند و براسم تدیر ا

غوقة و نعدیں النع تھم مرعا مایدکا شہر کے متعلق کے باکہ وہادی ہے گئے تین صافعین سے لیک دوارے کے کرکئے ہے۔ ایک اعترائی افران سے لیکن و عور کے فود کیک اس کے ساتھ آیک ارتشن کی تعرفی شرور تی ہے کہ بھٹران کے فزد کی سینا عدائر ہے کافاج افران کی جدیدے کردی ادرائی اس کے شمود کے لمان شرور کی طیا انکار موکی بھی کافیاب وراہیے اصرافری کا جلس ہے۔ بغداد و معدف ان والے کی زمان کے بھی وہاں

فوله والو العداقة تشغين كرزه كيدة كيده كيد فقاه والأنكى كرخ فسست مركاك إلى بيام رمائي كندست والأودا كيفرف سية برائينة الك دول تحقيما كافى بيد الاستحاد والدهائة الكراد الأوجوب كانه الغروب كاكدائه والكرب كاندائه سية من إرائيا اله المستاق عرف الاوفاءة المحترض ورئ بسية تحتين فراست جي كرا الأكية جادت كالمحتى كالكرب بالكرموا واليدائية الكراد المحترف المعترف المعترف المعترف المعترف المحترف المعترف الم

> ويقبل عدن واحد في غود وحرج تعديل وارش يقدر وترجمه والمسلم عل موجيد واقلامي لارسال والعب طهر وعاوم على مامر او عد علة وموث الااللشاهابي يحير

فوقه وله الدينسيد النع شهوش جي كرشهات كالگروتات ال كادة كميس فير اول دومس و تهم النساعات الاعت التي الم بواهبادها و بيامل نيندن اوراد هم در كم نصب آل دوموه اس كامكم عد عارت كي وي باد الدين من المياد و است الدين بيت شهاد تا المسلمادة المولم و باشر شاجع في كرم مح كوافراء الدينكر الدين كورت الدين تي وي واقع المين في القرار علم الدوكي التي الدين الدين المشاب الدوكيف الميام و الميان الدين العرب الدين تم ويشال الدوك المسابق الدين الدين المسابق المراكز الميان الميان المسابق المراكز الميان المسابق المسابق الميان ال

الله - العليم لاحت الهافجيكية وقوائل له الشاهد طبيع على فلهادي ١٢ - مه - لاميلانتساء حجد لاحتمال في مجلس فياصي فلإيملك غيره المراجعين أرداب مجاذرة من وفلا بالمرافض على 14

والانفضل خاجة وقاحي وزام بالقعط إن لقريفة محروا ولا يَشْهَدُ مِنا لَهُ يَعَابِنَهُ إِلَّا النَّسَبُ وَالْعَوْتَ وَالنَّكَانَ الرَّسُ خَلَانَ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلِ اللْعُلِيلُولُ اللَّهُ عَلَيْلِ اللَّهُ عَلَيْلِ اللْعُلِيلُ الْعُلِيلُ اللَّهُ عَلِيلًا عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُولُولُ الْعَلَيْلِ اللَّهُ عَلَيْلِ اللَّهُ عَلِيلًا عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ الْعُلِيلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُول

تشری گفته قوله و لا نعسل الله شاید تاقی اورد ادی دری گواسی فرشته جمل کرناله معاصب کنزد یک جا تولیس چربیک کرد او خوب با کرنس چربیک کرد او خوب ایجی اظرار می فراند و کرد او خوب ایجی اظرار می فراند و کرد او خوب ای دری او نواند کرد برخاص به بسته ای او این می او این می از کرد آن خوب او موجد شن کردام مساحب نے بسخ امر دیں بیش ما از کردا می اور اور موجد شن کردام مساحب بیش می اور ان بیش می از کرد یک سیستان اور بیش افزاند با این معلود فات ای بده ایستان می میرای بیش می از خان و با این می از خان و با از بست کردام می اور ان با از بیش می از خان می بیش می از می بیش می از می از می از خوب اور این می برخان می بیش می از می بیش می از می برخان می برخان می از می برخان می از می برخان می از این می برخان می برخان می برخان می از می برخان می برخان می این می برخان می این می این می برخان می برخان می این می این می برخان می

 اس سے م زوہروہ پیز ہے جس سند نف ک جست معلق ہم اور جس پر وقف مرقوف ہو مواکس نے بیل کوان وی کہ بیز جن فال حقم نے وقف کی ہے تو گاری دوست ہے۔ وی ہر بات کہ بیوان عرف بھی شرط ہے ہیں جو کا جس مرفیا کی ہے میں کاروں ہے۔

یکی فوان شرا ہے کہ جول محال ہوں عرف شرط میں اور افت کا تم وقاد و فقرا کی طرف معرف ہو گار ہے جاسکا کیا ہیں شرکو جس باقی جارہ جس اور کا کسی شمال بھی سے انہ کہ بستان ہو ہونا ہے گھیا جس میں اور انداز کے بیان طال ہے (۸) والوں نے انہ اور میں انہ کہ دورے بہاں باہد جس میں بار دوروں میں موالے میں اور میں انہ موالی کے بہان طال ہے (۸) والوں ہی خواری کی جارہ کی ان کے موال میں میں انا محمد ہے دو دواہ جس ہیں انام ہوا دب کو ل جارت بالسماری میں مرتوائی ہے خواری کی گار انہ بھی ان کے موروں میں میں انام کو سے دو دواہ جس ہیں انام ہے ان کا وقف بھول ہوائی ہیں انہ ان کا ان ہو ہوائی ہے کہ موری ہیں ہوائی ان موالی ہوائی ہے اس موالی اور معاصب کے الفرائی ہیں تھول ہے اس موالی اور معاصب کی ان کا وقت ہے کہ موالی ہوائی ہے کہ موالی ہوائی ہے موالی ہوائی ہے موالی ہوائی ہوائی ہوائی ہوائی ہے موالی ہوائی ہے موالی ہوائی ہوائی ہوائی ہوائی ہے کہ موالی ہوائی اور موالی ہوائی ہوائی

خوانہ وان فسوالنے محامی ۔ نے قانمی ، کے پائ کائی اُن اور ماتھ ماتھ بیکی شریع کردن کہ بموگوں سے می کریا ہی سے تبقید شروع کیا گیا کا وسند ہے ہیں توان کی کوئی جیس نہ ہوگی کیا گئیوں نے قودی اثر وارکیز کر بم نے ملم راسمل ہونے افرائوان علیا ہے مطاب بیست کہ کوئی تھیں نہ کی ہے ہے تھیم کی خود دستین

عرب فريد انتون في تجدول توفي العرب العديد - فته بالحاليس والشاعل فريد والقراء في الموسدي في الله يوب فريد الفر المرابع في تقديا لخفرة أن والأمرق لموسط

- ندر

من المراق المراق المورت من شهرت كالقول والانسام به القد وموت كاستسد من واياكن و العالم المراقع كالزائش المنظمة المراقع كالزائش المنظمة المراقع المراق

كرمتيد فأراك كأدي

# ہاب من ثقبل شھادقہ و من لا تقبل باب گواہان فیرمتول کی شہادت کے بیان ش

وَلاَ تَقْبُلُ شَهَادَةُ الاَعْمَى وَالْمَمْلُوكِ وَالصَّبِي إِنَّا أَنْ يَتَحَمَّلا فِي الرَّقُ وَالصَّغْرِ وَاذَيَا نَعْدَ الْحَرْبَةِ وَالْمَلُوعِ الْمَاكُوعِ الرَّقِ اللَّهُ الْمَعْرَبَةِ وَالْمَلُوعِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمَعْرَبَةِ وَالْمَلُوعِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَجَلَلُهُ وَجَلَلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَجَلَلُهُ اللَّهُ اللَّ

آخر کی افقائر ، قولد شبعاد فا الاعمی ائع طرفین کے آو کیدا عصری شہارت مطعناً فیر مقبول ہے۔ اورام ما الک کے آو کیدا عصری شہارت مطعناً فیر مقبول ہے۔ اورام ما الک کے آو کیدا عصری شہارت مطعناً فیر مقبول ہے۔ اورام ما الک کے انہا ہے اس مقبول ہوگی اس مقبول ہوگی اس مقبول ہوگی ہوئیا کہ مقبول ہوگی ہوئیا کہ مقبول ہے۔ امام زفر کے آو کیدا کی جو بالک موجول ہے۔ اس مقبول ہے۔ امام اور ہم مقبول ہے۔ امام اور ہم مقبول ہے۔ امام زفر کے آور کے آئے مقبول ہے۔ اور فائد ہی کہ اور کی مقبول ہے۔ اور فائد ہوگی شہارت مقبول ہے۔ اور فائد ہوگی ہوئیات ہوگی ہوئی ہوئیات ہوگی ہوئی ہوئیات ہوگی ہوئی ہوئیات ہوئ

۔ اوکیا اوا تر قالمتحدود المنع احزاف کے بہال کوروٹی الفذف کی شہادت می تجول بیس آئر پیرووا تی دروٹ کوئی ظاہر کر کتا تب اوکیا اوا تر علاقے کے بہال تو بے بحداس کی کوائی متول ہے۔ اور اسم بائر سفساند ٹی بیا تین سے ''والفین برمون المعحصست تم لم بائز امار بعد شہداء فاجلدو هم تعانین جندہ و لا تغیار الهم شہادہ ابداز اول تک هم الفسفون الا الفین تاہو اُ ا

ره - وقر الجنه قبل والعدود لتقل عن عاليه بين عن - وواوا يتكراك الفرياض في ينزكون وكوسلا والأواف عن - وراقيم فرايلا ويتروي من موجع عرف وريم تحصير العروب ويتروي المنتعل والمروي

وازلها خ زريان کمن نيامهاه و کام موش له بان مرکم سرنه احباره وي آهن مقد با نشاق و احتمار العبارة و الكافر تروه النز وعاهند و المحافي متر والكافر هزيد الكورات ووراه برد و من منه مناوع و اروم وانهو

<sup>(</sup>۱) که برود آم ده از برا ما ده فراهم ده اخریب مندخوب ایا آیاد سارخید از در دونت نی فام از برید از آبی داده ای د تهل هاخری به میرد ساده نی در سود کان نی خودی به این به در از آن.

<sup>(</sup> ۳) توسد راسوم به گروش و از در فرارد و از و جاروان در پیرکند و اهداستگرداد سیاحیده دادانش کیدند کیداز از دیگریاستانها با ( ۱۳ کومن از گرشتر کان از شکستیر شهر نامه و فرانتی و معامد با ۱۴

اس آویت میں الا للمب غابو اکو تمکنا کس ہے ہے 'اس میں انسانی کے باہمغرے ممرائن عمامی محاور المواق و استراق کو اشتنا الانتفال العامرات وللصف الصنفور أارون بمغرب غرف والمستعب كوفته بيقاعدوك كراب واستراس بمعول كرابعه والعجازة عن شرائة المعتمران أعمول وقوا الفرائل أن ظرف والتعاموة ب ربيسية في تطوي ل كذا العوار الطابع وعبادي حوو على المحدجة الان الاحل الله أو التواستنهاكما أن خرف والتي وكاله كالني غرق الراة وتنفق السراب البيرا فلنول وبدالرخمي ويزير إلى عالانسن بسرق الناسير تعاصعيه بمنافسيب ورامزف كالزاك التقاصرف الوليك هدامه خون الكياه في والجي عرف والجزيب مطلب ہے ہے کہ تو بیادراصلاح مال کے بعد دواللہ کے نافر میں زیرول ٹین ٹارٹ بوڈنا کر ڈیھلے ڈرٹر ٹیس کر ساز اورا ہوا وہ بجر بھی ے کی خبر کے برائے ورک اور میکر ندائم میں ڈیکر نے سے مند مذکبی قوم نوبا باسٹیائی و یاد کی مزامرفوں کا را ورک اور کا اورک اورکا متبول شيخ كل أيكناكم كل مناسب وقد فال بس عبائل التوبة فيها جنه وبين الله فامانيين فلا بقيل شهاد بازية الرميوري إلى ے کہ دید اشٹرکائنسل بازدیاں اورائن بارس ال اولیک العبن برمون المعجمیات محکوم علیهم بالدیدی ا النائين "ميكن أم يَكَل كرينك بين كراستُوارُتعع بخوالن بريكورًا كين بن والقب بريسي بي عنكل معداد لكر الليل خابوا الحان الله يغفره نو عيهم ويو حميهما تهاسورت شهام يستنس كلام بواجس كالأقبل من كون تعن تين رارا والدمار ورجوارها حماب بہت کے امل آویٹ کی بھی بھکہ تر معدد کہ ہے۔ انتشار جمل متعاطفہ کے بعد واقع بوق صرف افیر کی سف رجع ہونا ہے رہاں اگر راورياني الكلِّي وَكُنِّي وَكُلِّي وَالْمُرْتِ وَأَنْ مِنْ وَمِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ وَمُو مِن ك کوئی فالدائیں۔ بٹالان النویڈ نسفطہ مطلقاً اوم رکڑے انقدرین اوندوا النجی سے آنکل کی فرف واجع ہوؤ سمآنے واک ۔ ہے گوڑے گئی، حاف : و جا میں۔ مالائب ایا انڈنل معائب میں ہوتے صوف ریا رابات کے ناجیدوا کے بالا دماتی جملول کی طرف راجع کے آن ہے گئے ہیں کہ ہوجہ میں وطرعت مانٹی ہے وہ بی کی حراب دائل نہ برنسٹی ہے جا حرف کیے فہو حرب الجر کھر نڈریکن تھا ہے کینکہ اس میں کل میں مان مقد انوائیہ میں آس کی جداے عطائے تھیں ہے۔ خلاف آبت کے آبران میں '' وللك مدالفسفان الممدمي تفايتاه الريايية ومركزات فليربعس عطفها عليد

قوله الان بعند الع بن آخری و أو برسالة سيار ، في يه اواسف به خوا قال في موی تبال موک تفاوي ، في برسالة الله به الاقت جاری تکن قال قال قال بازند جازند می برد و بسود مسان بوکیا قال فی تبدر اسال اساوه الله المهام سیاری می شو این موده فی به مستف سیاری فی نواند بازند از است قرار از در می مود ترف جاری و جروا آزاد وجائز قوال با مهام حقول مد ان موده فی شود مشال دی نفاذ است قرار از در از این ما در این از این المی المی شود و افزاد الله می المی المی المود با المود با

و المال عبيانا الشرياء الأمال المنابع المبالية والمائية المساماة بالمائية وكالمسابل المائية المراجع والمراجعة

قوله والناتحه الع أود كراورت جود مردن كي هيرت عن الربت كي روع الل كي شهادت مقبل في الناق الله وربت كي خيادت مي مقبول أنزل اكر جدوائي وحشت دوركرف كر ملي كان موادرليو وسي الوجع الله كان كان كان والانفاق حرام بوقد نهى عليه السلام عن الصوتين الاسعف النائحة والمعنية .

قوله والعدو العدولان مداوت رکنے والے بھرن کی گوائی کی متبول ٹیس جیسے ال حقول کی گوائی قاتل پر اور نور م کی جدر موسط دف کی قادف پر کیونک دیاوی مداوت ترام بورس جسب تس ہے۔

وَمُعُونِ الشَّرِبِ عَلَى اللَّهِي وَمَنَ بَلَعْبُ بِالطَّيُورِ أَوْ يَعُيْ بِلْمُاسِ أَوْ يَرْبَكِبُ مَانُوجِ بِ الْحَلُورِ الرَّيْعُ بِالنَّوْدِ وَالشَّطُونِ فَعَ يَالِمُالِ وَمَانَ يَرْبَكِ وَالْحَلُونِ وَالشَّطُونِ وَالشَّعُونِ وَعَلَى وَالْمَالِي وَاللَّهُ وَالْحَالِقِ وَمِنْ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهُ وَالْمُونِ وَالشَّطُونِ وَالشَّطُونِ وَالشَّطُونِ وَالشَّطُونِ وَاللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُونِ وَاللَّهُ وَالْمُونِ وَاللَّهُ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعْلِقِ وَالْمُونِ وَاللَّهُ وَلَيْعِ وَاللَّهُ وَ

تختری افظہ: فوظه و حد من المنسوب الع بریشرافتہ ہے والے کی شہادت بھی آول بھی خوافشر ترب سے ہویا فیر تراب سے۔
صاحب برو بیرون و کرکیا ہے افر فرش او الن ترف ہے کالی شرب کا دیان اس کے شرط ہے کاس کالی شل کا برہ اولو کول کو سلم
موجائے کہ و مرتکب ترام ہے کہ ملکہ جو تعلی بیشرہ طور پر تراب ہیں ہو۔ وہ مدالت سے خارج ہیں ہوا اگر دیکٹر سے بہا ہو مدالت ای وقت ما تھا ہو کی جب شرب طاہرہ و در باشرب فرکا ترام ہوا تو وہ ہی تھر ہو ہے ایک تقر ہے ہے کہ تر بازی تیز ہاری وہا ہے۔
موجائے کہ وہ وہ میں بلات الله بوقت ہو کہ وہ مدالت میں مدالت کے افرائے کی شہارت منبول تھی ہے کہ تر بازی تیز ہاری و فرک ہو مورث خفت سے کر ہیا مورت شرب سے کہ جب کو افرائے کہ اس کے تو جاتا ہوا دو موراث شاہ و برمانی ہو اس کی گوائی کی تعدل کیر

سد الاوادة ويعان مجاز الله سد . قدة كان بليطيع الدوايد الميارية الميارية الميام الميام ويوام أن الاجتساط (والان كشف الادائل المهاجة بناجة أنح المي المداخل عن إمادة أن أيكم ما وشخ وكام مخطور (عدام كان كل كان كلية والمسهد إن المساطورة المعادولة سلطة بالمام في وسد يخطف المعارضة في وسلطة إلى تكديرها والمائل كان الميام الميام الميام والميام الميام الميام ا (٣) قامته وكسالم وفيلغ من المرافق الميسم محادث كان والمائل عمل الانظر مديد الميام الميام

گودہ اجرت نہ لیا ہو( کذائی الحطاوی) آئ طرح جو تھی موجب مدامور ( نیخی گندہ کیررد) کا مرتکب ہونا مواٹ کی شہارت کی مقبل کیل ا محالہ کیرووو ہے جس کے مرتکب پر قرآن وصدیت میں ووزخ یا عذاب شوید کی وجیود واروبو یا اس کے مرتکب کو کافر کہا ہوجی تاہرک معلق معمد وائٹر رخ میں اس مرحد شروع اوز جیسے دفائی اس وقی قاضع

طراق شادب غمریاده قعل برائی می امور فرکور کے برابر بیان ہے جو میزگرود ( افتول الجمیل نبحدیث الدصلوی) ابوطالب کی ہے '' تو ہے المقلوب میں فرکر کیا ہے کسمی نے اموان ارسٹ کوئی کیا جن میں کہائز کیا تعریق میں نے بیروہ مجاورتر ہے ہے۔ جارول می شہیدت اصرار مصیرت کرمت المی سے نامسیدنی کرانی ہے بیٹونی اور ہوئی میں میں نے الدسٹاروز قدف بھس کیمین نگوی محوادرتیں ہے۔ محال کے نام اور کیے سارے میں میں کی تعریف الدار الدارہ کوئی تعریق المی اسے میں کوئی سے مخوط اسکے رکھیں۔ آریسے اور مارول اور المیاری ا

قوقہ واقعل المھوی علیج جارے بہاں اٹل ہوں کی شہادے کی اظافی متورں ہے خواہ بلسدے پر یو یا اٹیس میں ہے بعض کی بعض پر مویا کافر پر ویٹر طیک ان کا اعتقاد تعلق کیا گلز ہو۔ اما مہا تھی ہے بہاں ان کی شوہت جو ان کی کیک اون کو تھیا ہم ہے کہتے ہیں کہاں کا شمل احتقاد کی ہے کہ کی اور اس مقادی متم بالکذب ہیں بخد ف فا ان فعل کے کہو جم بالکذب ہاس کئے اس کی کوائی متیل فیس۔ بجرائل ہوئی سے کوئی خاص فرق مراقبیں بھے جریا مرجہ تقدید دوائش خوارج افل جندی کا فیصل دیجہ وسب خرق اعلی دول جس کی کہ جو تاویل کا سرخالف سف ہو وہ افل موکل ہے۔ مرب میں جب کہ جو ٹوکس افل قبلہ ہوا ہے تھی اپنے آپ کو مسلم ان کہتے ہوں ادرا فی مفت والجماعت سے طمریتی ہے مجروبوں وہ اٹی دول ہیں۔

ہ وقالہ الاالعنطانیہ الملغ خطابیہ الانطاب بھر تانہ ہب اجدع( ایکر بن اٹیانہ ہے۔ اس آیا بدع) کی طرف سبت ہے۔ پروائش انتخاص سے ایک جماعت ہے جوابیع عملیوں اور ہوائی تھی ہے تی بھی شہادے کو جائز تکھے بین جوان کے پاس تم کھنے کریں تی ہو مول ان کی شہادے معم بالکفریہ ہونے کی جہ سے متول تیس

قوله والنسبى الع بهرت يهال ومول شرك على فرادت بحش برمتيل به تواند وشهر دميرا و بريخت بوج يهود وتسادى كيوك كل تفرلت واحداث لهام بالك اوداء م أنى كريال متول يس كيك وي فاكل مد فال معالى أو الكافوون هم المفسقون بي الركافيري قد اجب سد لقوله تعالى أن جاء كدفاسق بنه وجيدو الهم يركم فركم تهري كدالي عي التي واحد م اودا في الايوداري كل الجيت سنة ودا في جش برشيات كالمل موكار وفق مود احتر وي سندون فرنهاد من جادي وفيه تامل

آپ کے کشیرہ آپ کا بیانی میں بیای وہ معندیں ہوئے۔ خوالی اور پیوٹ کیا ہے میگل تداری اور میڑھ میں اور میس نو (نع پیشرید) مربھی سے کو سے کارک کارک کی کہ والے میں کارواز میں کھوٹ اور زر المیان سے کارک کی باہد سے الفیل میں

شخرے گفتہ: قولہ و نو شہد النح اکیے تقعی کا انقال ہوا اور اس نے ووار کے مجوزے ہیں وفول نے گوائی دی کہ ہوارے اپ نے طال تھی کوئی بنایا ہے ہوا کروہ تھی مذکر وسامیت ہوتوں کی گوائی بھرین احتمان سی ہے۔ اور اگروہ تھی آول و صابت سے انکار کرے تو کہتن نے کئی اور اگر وہ دولوں بچانے وسامیت کے وکالت کی گوائی دی تو نیم وہمورٹ گوائی کے نمی فوار وہ تھی ہویا سکڑ تیا رکہ و دیکا سورت میں گیا ہی ہے کہ گوائی گئے داو کو کو کر کہ وائی شاہدوں کے فائد سے کہتے ہے بابی مٹنی کر ٹھی کے طرف اور نے والا ہے وجدا عمان میں ہو کہ دیا ہے کہ موائی کے دو کہتے ہوئی اور میت کے وقع ان کوئی نے کو انواں دے کراس کی قدم کے کروی تو قانی این امامت ووز نے داری کی وجد سے صافح وجیت ہے انہی اور میت کے وقع ان کوئی نے کو انواں دے کراس کی قدم کے کروی تو قانی

ہولہ والا بسدع مفتح جرح سے مراہ جرح مجرسیاتی اس شن کا ظہار پڑتی اخذ یا آن حدے انہا ہے جاتی ہو۔ اوراس پر مشہود میں سے دع خصوصت مزتب نہ ہوئی گائی ہے کہ اور اور و مقول کا کرائی کا کھا کہ اور کا بھی اور کے بھی اور اورا انگلہ انٹی ہو باشروری ہے اور فیق کت انگلہ والنی گئیں کے بیک تم اور ان کا کھر کرے و عند الاشدان کی مسیم جہد کے ان کا ذائف عن فیق کودو کر کیا ہے ان کے قاملی جرح مجرد م کوئی شدھے اور شاک کا تھر کرے و عند الاشدان کی مسیم جہد کے بد کا ذائف عن اللہ صاف و حور و اید عن ایسی یو صیف۔

قوقه و من شبهها لغ ایک عادل خمل نے گائی دی اور ہوز کلی تضافت جدافت و پاؤ تھا اربھنی دراز بھی رہونے ان تھی نیز دی نے اس کی تکو میر بھی تیس کی کی کسائر نے کہا کہ تھے یہ بعض شہادت میں قطاعوتی شاہ میں نے بڑاور کی گوائی دی چرکہا کہ میں چک عمامتیقت میں بالچو جی بیا تئے برخمس کہاتھ کو ای بخر طاعدات متول ہے کہ کے کیلس تشاکے دعیہ ہے کہی اجواز ہے۔

عي - الإن المحافلات في مرك النبتان الامسيط عندة خلفه وقيده فاضيخان بان الإكون السخطاة والمراهبة 1 ... حد. . الان فيس الاسرين الا يوحب فيسل الإنساطة ملك في الراء 1 . عد - الام رجل او الراة وشهادة الحسين طوائباللس 1 .. قلم - ما المرادية السلطان الان نفس العمل ليس يفسل الإنكائيز فاعو ما على فيلام 1 م

## باب الاختلاف في الشهادة وب شهادت كالدر فتلاف كريان بي

الله المنظامة الله والمفت المذكوري في لمنظل والأ الا الذهبي قالوا الإنا أو جراك في بهذا بيلكي مطابي لدك وبدا المنظر والمنظر والأو المنظر المن

الشراح الذي الفرائع الفرائع المستال المن الهوات كواخال الهوات كواخال المن منتشق التي يكارا فال الهواري المسل ب الما الفرق المول من المرابع الموسوق الفروق ويدان الماج الرباب كه مسائل بندا مول به في بين (١) المقال الموادي المواجع الموادي المواجع الموادي المواجع ا کا ٹی ہے شس کا مطلب یا ہے کہ کا دینوں شامروں کے افاداداد واقعنی میں ماہر دین اور میں اور انسان کا مواہ ہے ، وو انگونی و سالا روز موسک کا آنون توبال میں ک

قوله هان منهدا الع تك بق فراد كن و منظر بي كاده شده بي سنة الكياسة برادي كون و الادرود سالة و براد الدارة و الم الما معاد بي كناه كله تقول الدول كوند والول كالان الله يتاليان المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة و المناكرة الم يالي الك به أنش به كله سالتين اورا سفاة كذار أيسا قبل م كرفي ووال شايد بكيام الدين المن المن كادو براد أيك المنازكة عمس المناطقة والمن المنظرة المنظرة والمنظرة المنظرة المنظرة

قوله فضدہ صفیہ النجوہ گوانوں کے ایک قرارتی کو آئی ہی آمروئیں۔ آئی پٹی کیدیا کرنے کچو یا سو کرگریٹا کیڈ خارش اس اُن گوائی مقول ہوگی کیونکہ ای بھی دینوں کا آغاز کے جوالیٹ کواوکا پر نہنا سورخ نہ کا کہ اس کے آجہ اسر کرنے ہے۔ کیفن پہائیس مستقل گوائی سنادر کواوسرف کیک جابعہ ایک کی گوائی مختر کی بھی نے بالروسرائی اس کے والی کوائی رکی تعمیل ہوری۔ ا

والر شهدة على سؤلة بغرة والحديد على الولها فينع بجلاف المذكورة والاثرفة والفينب المدكورة والاثرفة والفينب الماء و كان وركا المراب المر

ھولہ ملکنالیو وق النے وارث کیلے اس وقت بک بلیہ مورٹ کا فیملز ہوگا جب کسک بر بریزے نہ وطاح ہو کے پاس کیلے۔
جز ہے واست نے دائول کیا کہ چیرے باب کی چیرات ہے اس وورکی وقد تخریرے جو جو سے کا گورٹ کی واقع ہے جز اس کے باب کو گل تو کر فیمن کے زور کیا سرف فی کوائل سے وارث کیلیوں کیا ہو تھم کیس کیا جائیا۔ بھر کواہوں کو یک تاریب کو اس کا کہ ورث کا انتخال ہوئی وورٹ کیلئے بیریج بطور پر اے بھوئی ہے الدید کو لووں کو اتحاب مرکب ورث کو تاریب کو اس باب ہے۔ اور چز ال کے گینہ میں بال کے آئی ہوئی میں جر براٹ بیان کرنے کی خرورت کیس بلک شادت مک بھی جو جسے ستاج ایو وسٹ یہ مائی ہوئ کے تو کہ بال انتخار کی اس مورٹ میں جر براٹ بیان کرنے کی خرورت کیس بلک شادت مک بالشہ وہ بھی تو کا گوائی ہوئی ہو کوائن ہے۔ حرفین بیار نے جس کی ال انٹر وک میں وارث کیلے ملک جو برجہا دوئی ہے کئی جدے کر آئرکون کئی ہاتھ کہ کو ورٹ کی وائی ہے اس کے انتخار کے حال دوبائی ہے اس کے انتخار کے مورٹ کی جو اس کے اس کے حال دوبائی ہے اس کے انتخار کی مورٹ کی جو اس کے اس کے انتخار کی مورٹ کی جو اس کے اس کے انتخار کی دوبائی کے اس کے انتخار کی دوبائی کے اس کے انتخار کی سے انس کی دوبائی ہے اس کے انتخار کے انداز میں دوبائی ہے اس کے انتخار کے دوبائی ہے اس کے انتخار کے دوبائی کا دوبائی ہوئی کے انداز میں کہ مورٹ کی کہ کے حال دوبائی ہے اس کے انتخار کی دوبائی کے اس کے دوبائی ہے اس کے انتخار کے دوبائی کے دوبائی کے اس کی دوبائی کے اس کے دوبائی کو دوبائی کے دوبائی کی دیا کہ دوبائی کو دوبائی کی دوبائی کا دوبائی کے دوبائی کیا کہ دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کا دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کی دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کے دوبائی کی دوبائی کی دوبائی کو دوبائی کی کے دوبائی کی کے دوبائی کی دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کی کے دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کو کی کو دوبائی کی دوبائی کے دوبائی کی کو دوبائی کی کو دوبائی کی کو کی کو کی کو کر دوبائی کی کو دوبائی کی کو دوبائی کی کو کر دوبائی کی کو کر دوبائی کی کو کر دوبائی کے دوبائی کی کو کر دوبائی کی کو کر دوبائی کے کو کر دوبائی کی کو کر دوبائی کی کر دوبا

## باب الشهادة على الشهادة وبكواى يركواى وين كريان ش

تَقُبُلُ فِلْمَا لاَيْسَغُطُ بِالشُّبَهَةِ إِنْ هُمِهُ وَ خَلاَن عَلَىٰ شَهَادَةِ شَاعِتَابِنَ وَلا تَقْبَلُ شهَادَةً واحِدِ على شهادة واحدٍ ا جوال اور ال من جور قعا تكل : هـ من الرحوان، في دو " من دو كان ي ادر حيل ند و كيانيد ، كي هما و يد ايك كي شوادت ي وَالاَهْمُهَافَ أَنْ يَقُولُ اِشْهَدَ عَسَىٰ غَهَاءَتِي آلِي شَهِدًا أَنْ فَلاَنَا أَهُمُ عَنْدِي بَكُذَا الرقماق يركزاي ويري كيامل كالمركز والمتعرف كالقريرك في أناق الإدار المالي المراكب المعرب المال بالمناف الْمُهَدُ الْ فُلِأَنَا الْغِلِ عَدْدَهُ الدخرقي كوف كبركز مثل كوان و ها وال كدخول من رنصي كو عنايا بها أي أن كوري بركزة بالدارا أيا البروري ما من الله ويساكا وَقَالَ لِي اِضْهَمْ عَلَى شَهَافَتِي بَدَبُكُ وَلا شَهَادَةَ لَلْمَرْعِ بِالْأَمْوَتِ آصَلِهِ اوْ مَرْجِهِ اوْ صَفْرِهِ فَإِنْ عَدَّائِهُمْ اور الله سالكات كالمورو المركاس كوالل إدار كال سياكوالل أول أص كواد كام ساب الريام من بالمراج المراجع أل الْهُوَوْغَ هَبِحُ وَإِلَّا عَلَمُوا اوْ نَبِطُلُ شَهْادُهُ الْعَزْعِ بِالْكَارِ الْإِصْلِ الشَّهَادُةُ وَقُو شَهِدَا ان افراق کاوتر می ہے وہ زان کی تھو لی کرائی جا مگران یا مل ہو ہائی ہے قرن کی کاری امل کرو کے ان کا آرینے ہے کوئ کارو ہے ان کواری ون غمى شهدة وُجُلِين عَلَىٰ لَلاَنَةِ بِنُبِّ فَلاَن الْفَلاَئِيَّةِ بِأَنْفِ وَقَالَا الْحَبْرَانَا أَنْهُما يَعُرفانَهَا فَجَاءَ بِـمُرَأَّةٍ ا الحكا واقع برخلال بنت فازل جوخال كم إسف ك منته أيت بزار كي اورده سنة كيا كرافهون سنة ام سنة كيريت كرجوان كويسنت بين باين العامرة وَقَالًا لَهُ تَقُرَ أَهِيَ هَذِهِ أَمَّ لاَ فِيلُ لِلنَّمْعِي مَاتَ شَاهِدِيْنِ أَبُّ فَلِأَنَّهُ اليك محدث الانكمانين الناكم أنكن جائمة كروه بالب إقرار أراجا بالعارق الناكر وأواو أن العاكر وهورت وخراج وكذا كِتابُ الْقَاضِي إِلَى الْقَاصِي وَلَدٍ قَالاً فِلِهِمَا النَّمَيْبِيُّهُ لَمُ ای طرح لیک تاش کا غفا ہے وہرے دشی کا طرف ور اگر ان مورقال میں گردور یہ تمہد کیا تو کار یہ وہا يُسْبَاهَا الَّى فَجِمَعًا وَلَوْ أَقَرَ أَنَّهُ شَهِدَ وَوَزًا يُشْهُونَ وَلِا يُعْزَرُ هف آل اگو نا کوس خاص مجبو نے قبلہ کواکر کماہ نے اقرار ما کہ میں نے جبون کو ی دی ہے تو میں کہ تنظیمیر نیائے تھور نہ کیا ہے۔ تشرح کمفقہ الحواله ماب المنع شہادت اسول کے معاشما دے فرور آبیان کرنے ہے ، جیدمن سبت بالکش کا ج ہے۔ مجرشمادت برشج دے ڈ ووسے آیا میں جائز کش کیونکہ شمارت ہو گئی عودت ہے اور ممادات والیہ میں تابت حارق کون اور کی محرفاندا نے ان کو برکس انتہ ما جائز و کھند ہے۔ کینٹلہ بساد قات میں شاہ وے پر سفرد فیرہ کی ہزائے اوار شمارے سے دیج بہنا ہے۔ آس شمارے فرم کی مانز نابط کا سفر کی شاکع ا موجا کیل ہے اس کے شیادت برشمادت جائز ہے۔ گوہکشرت او تعنی فروس کی شہدت پرشبادت پھران کی فروح کی عبدات بر شهادت به مجذل لبنة حدود وقصاص محماجا ترشيل كيزنك ان من المثيت ماليت يا أثيثيت زيادة التولى شراء وارب المراحدود بان الإرافة وليب الماكم والمشافي بالرار الخاص في زير البيان السياسق فلوكان الواع يد الإعتر المفرقيني أقبل أنوا الماران

المشار فأورا فلح يتآخر السيالة فازاري تسرامه المشمر الشاتالا أن التي المان الضاء الدارية الازام الاس المان أياكس أيتم فامر

الفائران أشهر ساقه وباتمين وعند الثلاثة تقبل فيهما فيضأ

قوقه ان منصد وجلان النع عمارے بریان در شاہداں کی شہادت پردمرے وشاہداں کی گرفتی تنبول سے سام شائع کے پہال چارہ اورا من امرورک سے کونکہ فرز کے بردوشاہد اس سکا کید شاہد کے قائم مقام میں رحماری ولیل حضرت کی کادرشاہے الا منہادہ الیست الاوسلان میں استعراضرت میں سے مروک ہے لاتھوں شہادہ اشاماد علی الشاہد سعی یکو داشین میں۔

ہولہ فائن عدا بھی بائنے اگر شہد فرراً نے شہدا میں کی آفاد کی آفاد کی آفاد کی آبائے گی کی کورک و اگل آفاد کی جی اگر ان کی آفاد کی شرک ترب سمی ہوئی گیا ہم است عبول ہے کئی الرسورت بھی تا ان کی شردا میں سے تعلق بوج بھی کرے کا اسام تھی ہے۔ مزد کیک شہلات متبول شریع کی کیونکہ شہادت وا مدالت متبول نہیں ہوئی ۔ اور جب انہوں نے تعد ال تعدل آفاد ان کی طرف سے شہادت منتی میں گا۔ ان بھر یوسف بیٹر مات بیری کرشور فرزاع مرمرف تقل شہادت واجب ہے در کرفعہ کی تعدل آفاد کی کیمورٹ میں قاضی ان کے مالات در باخت کر سے کا

قوقه وتبطل المخ اگرامل شمود نے عبارت ہے الکادکرد پاسٹان کرد یا کہ بم اس مادنے کے کواچیں یا بم نے ان کو گواہیں بنا نے اور میک کرم کے اپنا کرے ہوئے گھڑ جووفرز کے ان کی شیادت پر گوائی دنیا آوائ کی شیادت عبول ٹیس کیونکہ قبل کہ نہادت ہے اددہ دنیاں باقی تھی گئی کیونکہ اصول اوفرو کے کہ غیروں نگی تعارفی ہے لیکن اگر شہودا صول سے شیروفروس کی شیادت کا سوال ہرداد وہ خاصوص میں تصفی شاقر اوکر میں نیا نکارافوفروس کی شیادت متول ہوگی (خلاص) کم یادی مسئل میں سکو سالت کے ان برے۔

فوله وفو شهدا النع فربراور ار فروق وورسة وجول كي كواي م كواي وي كدفال عورت (مثلاً فاطر) جوفلال خص استاهاد) كاركن جاورفال قوم وال بيستان معرب بيستان باليك بزارود بهما والم تحصير بيساور فرور فرور في بيا كي بكركم بومول في التعالى المربح التي المربح والمسائل معرب بياري بيا والماس كام والمركز بهم مصلى شورة ووج في كي كام بمبير بالت كريكوت التي بين بين المحليات بالمرفي والمسافرة في معدد كواوطلب كام بيا كي فرنست المحاورة والمرت كي المربع عليها به كركوت المربع الموادرة المربع المنطق الماس بيري كواج الموادرة المربع المربع والمربع المربع الموادرة المربع المربع المربع المربع المربع الموادرة المربع المربع

قوله الی هندندهاآلغ صاحب ماید به کخذ ( بَهَسرهٔ ا ) کَهْسِرهٔ لِیرخاص کیها تعدی سینا درزیلی نے جدائی کے الحد رپخشر ک نے ڈکرکیا ہے کہ گوب کے چوطیقات چی شحب۔ یافتی تبلید تاریخل گند تصلید کومعزد دید: تبریزادر در نج شعب جی بای مشی ک ان سنة آکر منتصب اور ترج جی - اورکنار تبرید سینا در کرش کار اورقعی کل اور چاش کخذاورم ہا کہ خدید -

قولہ ولو افوالہ النع الکوکی تھی کونی کے بعد افراد کرنے کرھی نے مجولی کونی دی ہے آنام صاحب کرز دیکہ س کومزا شیس دی جائے گی بھراس کی تشمیری جائے گی و علیہ الفنوی کی معاملی السر اجب جس کا اگر بیت کردا کرد ہی تس بازاری ہوتا ہازار شاہر زئیر یازاری ہوتو اس کی قوم میں اطال کرلیا جائے گا کہ مرفض شاہد دورے۔ اہدائم اس سے فود کی بچے اور دومر دل کو کسی بچاؤ۔ سائر زندا اور امام شاقی کے فزر بک اس کو دارمی دائی ہوئے گا۔ اور قدمی کیا جائے گا۔ کیونکر معزب عربے شاہد دورے جالیس

ر مبراداق مار الطاق به مرازاق»

کوڑے لگائے تھے۔ اور اس کا مند کالا کیا تھا۔ امام صاحب کی انگل ہے ہے کہ قاضی شرق شاہد زور کی تشیر ہوئی کرتے ہے اور حصرت شرق محاب کے زمانہ میں قاضی تھے۔ آپ برمحاب میں سے کل نے کھیرٹیس کی حلوم ہوا کہ تھے یہ کے زر کے تشیر شاہد ہ منابق سے اور مدیث عمرہ دوہ سیاست برمحول ہے۔ مراجیہ میں ہے کہ تو گا امام حد جب کے آول ہو ہے۔ لیکن صاحب کٹے القدر صاحبان کے آل کار ٹی اور کی ہے اور کی کہ بھی تن ہے انعل عمرہ ان کر تھے ہے اگر شہد ذور نے تعول کو بی برمعربو کررج کا کہا ہے کہ اور کی جانب کو برمعربو کر رجوح کیا موجود کار عمل نے ان اور کر تھے کہ بھی کی ہے انعل تھو ہا انتقافی موجود کے۔

#### جاب الرجوع عن الشهادة بابگوائ ہے رجوع کرئے کے بیان جس

الانصاع الولوق عليه الله عند قاص فين زيخه فيل خليم لله يقص وبفدة له ينقض وضيها ما أناهاة كانس بجره كان يتخرق كان يرتب عند والتي كريد كانس بحدة التي يردد كان يربي كانس بحدة التي كانس بحدة التي كانس بحدة التي المنظية و غليه إذا فيمن المنظية و أن والمن المنظية و أن والمن المنظية و أن والمن المنظية المن المنظية المنظية المن المنظية الم

آشرک اغفہ : قونه بعد الرجوع اللح شرفاصت رہون کیلی تفاقت کا کار وقون شیادہ کے شہور سے آوجی الربادہ ا آبلے بھی تشاخروں سے اکا افراع کے شیادہ کے سے مجی خرودی ہے اگر شہر ہی تقنادہ شی سے ڈیٹر شیادہ سے رہوع کرگئر ہو محادی سے تعالیا تبار ہوگی اور تامنی اس برکولی تھے نگر ہے گا۔

<sup>(</sup>۱) پوئامات ماستی از بخشی ستی دید (ادرام شروع مقرب نے واروس را ۱۰ کارتار شدوا اوا کافی براز سی ۱۳ بازی دنست کی بری ارایش از (۱۰) بند کامل بدنده دیگر در ۱۰ (۱۰ کارتی کامل پریاز ۱۸ هزار کارتار کرداری در بری بری

اور وسیانا من ق طرف سے کو فی تھے نہ ہواتو شاہد ہن ہوگو فی تاوان ندآ ہے گا کی کور انہوں نے درگی بار حاطیہ کی کی نیز کفٹ ٹیس کی ساور اگر تقدار کا تنی سے بعدد جوس کیا ہو گا تھی کا تھم تھے ہو ہا بھا کہ کے کا سعد کی کا فاسے نیز بان شہراول کے ۔ تند ہے۔ سر فہراہ اس تعدار ہو بھی ایڈا قائمی کا تھم کی نہ موگا بھی ہو ہوں نے مشہود جائی تھی کر ایاسیہ و دائی کا مناون و ب بیال شہر اسان کی سرکی موقف اللہ کے میب جم باور قائمی من شر ہے۔ اور مرافز کے ہوئے ہوئے والے انتہار کیس بوجہ ۔ واب ہے ہے کہ بہلی قائمی مرافز برا بجا ہے موقد رہے۔ کو کھروہ کی محم کرنے کی طرف معتقر ہے۔ اور شہر قبراوت باط سے اپنے ذات ہو میں مفاول کا آفر ارکر بچکے انداز اور اور انجی ہوئے گا

قوقه اذا فحص الد کنو کا گرف و گاپیده فرر ملتی الا مخاصل اس بها از اور دیم بی بی بی قبل مرحی در ساحب بی می ادارد کنادیک بی بی بخارے کو کا الاف کا تین تبدی بوتا ہے۔ کی آئی اگر بیاز بیطان سادر الله مختبین جرے کہ جواری اس و با پڑائی خواہ دگی نے الی پر تبدیک بیادی پاندی ہو جعنی مشرق کے زو کی شخری ہی ہے ۔ ساحب طاہ سے کہا ہے کہ بیادا مساوب کا حرج رائی بیادی ہے اور سامین کی ای کے قائل بیل معنی اعراد ہے کہ تعمیل اور کی ہے کہ اگر ال میں بدؤ ووٹوں میں واس و بنا اوکا سادر کر مال و کی جود تبنی کی صورت میں تا وال بوکا ہے دہ آئیش کی صورت میں ند و کا تیمن کی ہے ای تعمیل کو برقر ارد مدے۔ عالم سازی العادین نے تا والو تا میں مقول معتبر و برقتین والی کی ہے اس کا حاصل ہے کہ جوب سامان میں آئی مدکی کے تیمن

قوالہ واللہ واللہ بابستان میں تاہدہ کا بدیا ہے کہ حارے ہاں جن باتی اندگان کا تشار زوا ہے دکہ روں گئے کا۔ اندگان کے بہاں اس کا کسے بھروا کر شاہرین میں سندگی نے دوری کیا تو روی کے بات والے پر ضف کی کا وال ہوگا کہ زرد مروی کی شیارت میں برخابوی شہارت صف مجمعت قائم ہوتی ہے۔ اور جن آیک دوری کرنا و تسف ول میں جسے باقی ہوں و رج ماکنند میں کا تاوی ہوگا جس میں توست باتی کئیر دوا تسف ہے اور اگر میں شاہدوں میں سندگی نے دوری کی کران پرناوی نے موکا کیکنا دوا ہو آئی ہیں جس کی جس بال باتی ہے اور اگر دورے کا دوری کا کرائی سف مال کے خاتم ہوں کے کہا کہ مشاہد کے باتی دینے سنان خف ال باتی سے باتر اور دوری کرنے والے اللہ خدے کہا اس میں گ

لوله فان وجسواللغ الکے مودورتی مودوں نے کوئی وکی ورس نے وجوٹی کرانے آمام صاحب کے زو کے سرویہ بال کے چنے مصر کا خاص کا اور ایک بائی کے اس کے جنا مصر کا خاص کا اور ایک بائی کے سور کا اور تعدف مودوں ہے۔ کہ کہ ورش میں ایک میں

۔ قول وان شہائو جہان آلنے کیلے کیک قائدہ بھوٹو کا تعدویہ ہے کیا اگر مشجود ہدائی نہ ہوئیے تسامی ہونکاے وٹی وقواد مزد کیکٹی دخا کریکس ہوئے ( خانڈلکٹ تھے) اور گرمشہود ہدائی موادوری شجود کی ہیہ سے ویکٹ ہوجائے اگرا الماف ہوتی ہمائے بہتر بھی شہود خان ٹیس ہوتا کے کھرا الماف بھائی اور المدام الماف ہوتا ہے اور اگرا الاف ہوش فیرم کے وہویت رہی جا بھگا کر کے ملاوہ ش نیاز ہوگا ۔ اور کر الاف بڑائی بھوٹی انوان لا جا ہوگا ۔ اب سکل کھول کے کھی نے فورت بر نام کا کوائی آ کواہوں پر شان نہ ہوگا خواہ ہو کی بھر دیوش ہو یہ کم ویش کیزنکہ کواہوں نے شیادت فکاح کے ذریعے منافع بھٹ کیا ہے اور منافع میں مندالا طاف سے مغیر میں ہوئے ۔ کیوکھ تھیں منتھی کما گئے۔ ہے اور خص عور مال سرکولی مما شدہ کیں ہے اور اگر خور کا دھوں کیا بھر صورت نے کورہ بڑی آئی آگر اگر میر کی منہ من کی منتوم ہے۔ اور اگر میر کس میرش سے اندر ہوتوں ہے ۔ کیوک سے اطاف منتاز موقوں ہے بائر معنی کہ دخول مال الحک کے دائے بھر ہنے کی منتوم ہے۔ اور اگر میرش میرش سے اندر ہوتو شہود بندر دریادت موال موقع جو وہ میں کے دریائی الحک کے دائے۔ میں ہنے کی منتوم ہے۔ اور اگر میرش میرش سے دائر ہوتو شہود بندر دریادت کو مالائر کھی۔ موقع جو وہ میں کے دریائی مقدر نے دریائی مقدر کے انداز کو مالائر کا مورش کے میں میرش سے دائر ہوتوں کے دریائی م

تشرک الفقد الحواله بصنعت النب اگرشیده باقع کوان دیرشهارت سے دیورا کرلیماتو ش ندرش کی آیست سے کم ہوگیا: وس کا م مثالاد بنای کاملاکا شرک نے کہا کہ اس نے بغام خلاق تحق سے بڑا دیرا ہم سے جو کی شرایا ہے اور بدو ہراوی سے اس کی گوان اور محروج کرلیاتو کوہ باقع کر بزاد درہم و کرنے کرکھ آنہوں نے بستار بروہ ہم کف سے جس اورا کرشیود طریقش کی ہوتو جس اقد رقیمت سے ذائع ہوائی کا تاوان دیا ہوگا۔ مثالا ان نے دمی کیا کہ شری نے بدنا ہم بڑاد درہم کے جو کی شرایا ہے ا اورشتر کی اس کا مشر ہے اور کہ اور سے گوائی وی کرشتر می نے فائم دو بڑاد سی ایا تک وایک بڑار دوہم گف سے جس نے ضلی شہادت سے دبور کی کریا تو کواد گوائے شری کو ایک بڑاد درہم دیں ہے کونکہ آنہوں نے مشتری کے بڑار دوہم گف سے جس نے ضلیٰ

قوله وفی انقصاص الغ تصامی کی سورت ش شجرد بره جن کاختان برگارشنا شرد نے کوای وق کرخالد نے محود کومرڈ آتل کیا ہے تا تی نے ان کی شیادت کیجو سے خالد کے آتل کا تھم ویہ یاوروہ متنزل ہوگیا گرشہوں گوائی ہے تی کھی تیان ہو یہ ان م کے مال سے تمان مال کے تعروف واری جائے کی اوران سے تصاحی تیم ایا جائے کا اہم شائل کے بہاں تصاص ارب سے گاکے توروش کے میب سینڈ تیم آویا تھیادت ہے ان سے کی بایا کہا ہواب جداب جدالی سے کھی ان میان کی اور کھیاد میان کے تک سب قوہ موانا ہے جو باقعیاد قالب خصی افریا تھی اور دیبان ایسانٹین الان العضو صدوجہ فائل تعالیٰ وان تعفود تورب للتقوی ۔

قوقه وان وجع النع الرخود فروع في شهادت دجوع كرايا توه مناس بول م كيند وان كريك المان الم شهادة فرية ال

12.5

ت سادره و في سيند كرامول سداوراً ميل في شباوت برايعتى كالتحريق سيانيذ آخف أبير، في الرف مغداف، وكار

قوقه و صنعت العنوا می الغ عملی می ترخیدی مداند. ملابر کرانی والا اگر شدیل بے دعوع کر کے انجیز دو به نافراکی جود طال بلام میں) آزام صاحب کے زویک وہ قد میں ہوگا ۔ صافیت کے زویک ضامی ندیموگا کو کھراں نے شہود کی خولی بیان کی ہے ان سامید بیڈر بائے میں کو تھم شاہد کی خرف صفاف ہے دوشہ دیت بلامدات جسٹ میں موٹی اور مدالے بلاز کیٹر دین کی موٹی تو موکی کا اندیکم کے سے علمہ امود اور کی جامی ہے کہ انداز میں کہ انتخاب کا کہ بات کا موری ہوتا ہا تھا میں دور میں تو دور کر کرے داور اگر موٹی ہے کہ کس نے ترکیش میں کا تھی کہ ہے تو میں برانا تھاتی ہوئی ہے۔

فوله و منهود السعین النب کوآمول نے گوائل ول کرآ کہ نے اپنیانام کے کہا کرآ کو گھر بھی افعل ہوگا آزاد ہے۔ یا تہول نے کو آن کی کرشیر نے ایک بیون سے کہا کراگر کو تھر بھی ابھی ہوؤ کو مطلا ہے (میالک بیوی ہے ٹریٹ ٹیس کی) کھر دہر ہے وہ شاہد اس نے واد جو خوال در ان کی اور ان کی اور ان کی تھا کہ ایسان کے بعد فرجین نے شراہ سے سرجوع کر کیا تو صابی تیوہ میشن پر ہوگا اس نے دوالے ای فرج ہو کی جو مسابق کے تھی ہو ہیں ۔ اور تینی باشر طابا کا تھی کی قرش اپنے ہے ان کے بات کے بعد تام مسابق وی ای فرج ہو مواجع کے نواز کی کو کو اور اور تینی کو گراہوں نے کہا کہ کہا تھی ہے۔ اس کے بعد تام کو اور ان اور است سے دوئے کر کیا تو مشابق تا ہو دو کا کہ گھرو مصاب ہے کہتر وہ ملت ہے۔ اور ادمیان مرف عادم سے برکٹر کی تھی

#### كناب الوكالة

صبح التُوَكِّنُوُ وَهُوَ فَاعَهُ الْكَبُرِ هُمَاهُ فَهُمِهِ فِي النَّصَوَّفِ مِلَى يَسَدُّكُهُ كُنْ بِهِ وَكُنْلِ اللهِ مِو كَامُ يَاتِ وَرَبِ كَرِيقَامِ شِن رَبِّي وَاقِ مِنْ تَمْقِ شِن آلَ بِهِ لِهِ الله الله كان الوكِيْلُ مِشْنَ يَغَفُلُ الْمُقَادِ وَثُوْ صِبِّ أَوْ عَلَمًا مَخْجُورَاً يَبْدُ وَنُن جَمِيَاتُو لَمْدَ لَمَ يَعِيدُ أَلَّهُ وَثُوْ صِبِّ أَوْ عَلَمًا مَخْجُورًاً يَبْدُ وَنُن جَمِياتُو لَمْدَ لَمَ آلَا يَهِ مِنْ إِلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه

آخر آن الفقد الحوله كتاب الغير حام الوال الإقال البالات سائر افت كه بدا كام واست بال إيان أرباسيد موان مبت الهيئة كشره الواكس شن ساء اليك المرسة في تعميل مراد ش في قتل كرانا وكوشان وبتائب مشاهد الموقع في السيل ش الواكس المؤلف فالمراد الله وعلم الوي كان والسلامة بها المستقامي صفات الله فان تعالى الهرائلة المهابد عالي ما العلول وفال تعالى حسب الله وعلم الوكين ...

فا کوو سائن بیان و منت رمی اوران باش سے دوازہ کی تاریب ہے۔ اسحاب فی کی ویان شریق آن کا وی ایسان کا دخاوہ ب العام العام العام ورفق کی اس شرائع می آن کی کہنا ہوں ہے۔ انٹرائع ماہت ورب لئے جوری ہی دبیا ہوا اوران کے موجود موجود کا اوراز بیات کے منت کیجا موجود کی جانب ورائس قربائی کا جا ورفر پاکروو بیاد الدائر و بست کردیا ہوا ہے۔ ا جانور تر دیا اور کید و باداد والید ہو اور منت کرتا ہوئی تدم سائل جانس ورف و قرب سے و بادامہ کی اوران و انسان کو بیان ورفر میں کا دورائی ہو اور منت کرتا ہوئی تدم سائل جانس ورف و قرب سے و بادامہ کی اوران و انسان کیم سائل

ر الموجود بالمنطق المراجعة والمنطق المنظم والمنافق والمنطق المنافق والمنافق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المنطقة المنطقة

بنگل ماینوارد بنفیده وبالخصوره فی الحقوق برصایه المستحد الا آن یکون المفؤکی مویشا أو غایت برای معادری عمل و وکل فرایک مار بر مان کے متو تری مرب الی کر رمامری سر کر یہ کرون کی بند یا باہ مثلاثه السفو او مرب کے متو تری مرب الله بی حلہ وقوی بن غاب الکون کی مداور تمام کی بار بائل مفاور بن غاب الکون کی استخاب الا بی حله وقوی بن غاب الکون کی استخاب الا بی حله وقوی بن غاب الکون کی بو وکل استخاب المون کون الا کی بار موال کے مار الاستخاب الا بی الله بائل بالاستخاب الا بی المون کی باز کی ب

احکام وکالت کی تفصیل تو منتج الملفة الشمورة مراده ایدن انتظام میشدان محدّره پروفیون تورفساس

قشرت الفقة الوله بدكل ما بعض النع ايك قاحده كليب كربراس في فاق كل يح سياس أو وكل بدات فروار كرابوة وكل بدات فروار كرابوة وكل بالمت فروار كرابوة وكل بالمت فروار كرابوة وكل بالمت فروار كرابوة وكل بنا الما المتحدد بالمتحدد بالمتحد بالمتحدد بالمتحد بالمتحدد بالمتحد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحد بالمتحدد بالمتحد بالمتحد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالمتحدد بالم

و () كانه احسى عن المصار العموف مدان الحصوق الى العابدا ( ) إلى يصن النص المضوعي عن المؤكل وقد وصل الهام العدايد

خولد وبابعالها المنع بوخترق کرد کل پرداجب الاوالهون این کے بنائی اور بوختو آن مؤکل حاصل کرنے والا ہوان کے معنیزی ہی ویکل ہنا کا بچکے اور مؤکل کی تھو بہت ہیں استیار صورود تسامل کی گئی تو کیل کے ٹیس کے کھرصرود تیم سے انو جاتی ہیں۔ اور پہل پیٹر شود دے کہڑا یا کرمزکل معاشر ہوتا کو دومعاف کر بیار

فوقه والحقوق طن وقیل عن حق کام باشر و تا بدوه و طرح کے ہیں ایک و ایمن میں وکس ان کی تبدت کی طرف کرتا ہے چینے تا اجادہ اور سکم میں داخر اسر در ہرے وہ میں ورکس ان میں حقوق احتد دکس ہی کو رف اوج وہ ت ہیں بشر کی وہ اسر عمل وہ انتخار قر میں حقود کی تبدت ویک ایمن حقوق میں اور خصوصت کی احید و فیر و بدا چھو کی اور کی میں بر میں اور کی المون انتخرف مدود جیسے میں گوداد و میر جو در میں میں میں اور خصوصت کی احید و فیر و بدا چھو تھی کا دالے کس سے برمی اور میں موجود کی احتراف میں موجود کی اور میں موجود کی اور میں موجود کی اور میں موجود کی احداث میں اور میں موجود کی اور میں موجود کی اور میں موجود کی اور میں موجود کی موجود کی موجود کی اور میں موجود کی موجود کی موجود کی اور میں موجود کی اور میں موجود کی موجود ک

قوله والعلک افغ بیابک دیم کا اوالہ ہے۔ وہم یہ ہوتا ہے کہ بب میکی صورت میں ٹھوتی وکئی کیلئے اصلاءُ اور یہ ہوئے واگر وکل موکل کے لئے اسپنے کی فر اینداوکو یہ لیانوں آ وادوہا جا ہے ۔ ای طرح آکر وکل کی ہوئی کی کی بالدی ہواں ، واس کو یہ نے ق الکان فاسد او جانا جا ہے۔ اوالہ کی جدیہ ہوکہ ہاتی وقت اور آتا جا جب وکئی کیلئے اوترہ آ ہوت ہوئی جانا کہ اور آئیں ہے بلکہ ملک اوٹر والان وکئی کے لئے ایس ہوئی ہے۔

## باب الو كالمة بالبيع والشراء باب فريدوفروفت ك الحوكل كرنے كے بيان ش

المشرقة بيشوا؟ قوب هروى أو فواس أو بغلي هنة سنى فتنا أؤلا وبدراء غنبه أو دار صنع إن شهى فغنا عمرة بيشوا؟ وغنبه أو دار صنع إن شهى فغنا عمرة بيشوا و عند المروي إداراً الرحم كالمام إكان ويد كاف ق بها المروي المروي والله المروي المروي المروي المروي المروي المناوي فغام يفع على المبر وفائية المروي ال

وَلَ قُرِمَ الْمُحَاوَكَ مَعْ الْحَرْقِ وَمِعْدَامَةِ النَّاسْ فَي الْعَوْدَانِ عَبِ أَمْرَكُمُ الدَّيْن ويمن احراقا ل من النفي الم

الشركة المقدة فوله جاب طع تس وكالت إداى كريجاه ومهان كرينا كالعداكات فل مثرا بيان كرواب أيا كرفير ورفروات شياد فائن والوّر عيشتر والاستيد افالت في وتراكي محت اعدم محت كالسلامان قاعده كيديد الأكراء وكالت عام وحقاء وكال ر كوك و تحد البيز علوم به ال في فريد الرونت أيدا كاست عليم التين من البيري في ترك بعدى بالتري غلام كي فريد أن في وكال عاليا د کارت جمول دکیکن جہالت میسر د برتوان مورتوں میں والہ سے جوگ اورا کر جہالت نا مشہورہ وہ استامی شامل قبال وکس نے ویک کیڑا یا کھوڑا یا تج تریا نے کے لئے دکس بینایا و دہ اسٹ کے سے تواہ داشن ہیاں کرستا یا فکرستان داستطامی یہ سامرف جہا نہیں متعد ے راود وکالٹ شن بہالت لیم وکور راشت کرلیاجاتا۔ نبیدا وخلام نے کائ ٹرید نے سکے گئے وکٹل بیزیا تو کالٹ اس افت کن توکن جب مؤکل نے ٹیم معن کردیاہ یونکہ پر جمالت موسط ہے ۔ رفعین ٹن کے خم دو کئے ہے۔ سانٹ بدایہ نے درکوجہالت فاحشامی ٹارکیے ب، كيالكُ المثلاف افرضُ في الربقُ كانت اورواد كاشيارت كنّسه مناب بن المثال حدد ب رحد حب يم كالبات ك بدان مكند بجحول ب بورا كريون بين اخلاف فاحش بهزازوراه وحاضاة كالم عندم النكاف وعش بركمول ببدياه وأكركيز بابوياب فریدے کے لئے دکیل باغ فوجیالت فام ترکی ہوسے وکامت بھے نہ وکار کوئل فازالہ حرف شرکھوڑے کسے اور تجرم یوالا یا تا ہے۔ فو ر بهت کا وزار کوشائی ہے۔ ای غرح توب اظمی اوائعہ وغیرہ ابور ت کوشائی ہے۔ فاعلوا الاحتال ۔

فوله وبشواء صعام الح ألز وَكُل نے صام کی تریز کے بنے ویکل عزار تو تو ک کی روان اکا ان باطن ہے کہ کی شام کا احفاق بالطعوم والاسرية الرائديا فبالندفاء شابيتين الحمافا تتح بسداد كور بالعائبات قرأن بسراك كوك وف ول جي مراد زوز ڪ اندينان نار جي رئيسيا کونٽ ريجول وڪاڻو واريائن کها. يه س<u>ند - جين</u> پائند يا بينا هوا گوشت وڪيرو - فال هي

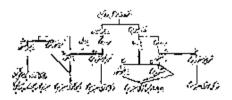
الذخيرة وحدية العنوى كذعي النهاية . قوله وجيس العديد لح أمر كياب أس في المائل الهذيال من كريزة شن يعول كرية كياب وكل من المسكن المسكن المسكنام الم رُقُو کے زیکھ وکٹر اون کا حق تیں کیلاوکٹر سکہ بشند کر گئٹ نے موقعی قابض ہوئی قالحوائیل نے موثل کڑی میرو کروی فوال و گئے کافتن مرقا ہوئے یا تعمد کتے ہیں مدائل معارد شن بھی وکنا کی انترے اور باقع کیے محمور بھیا دفتن ہے ماتو مکل کے لئے تک محالا کیونکہ وکیل البند قبلہ ان الزائد ہے اور دکھی نے کی اوٹیس رہا تو کو کئی ہے یاں بلائی ہو فی لبنا انوکل ہے کہ مدر رہیں مالکاند ہوکا۔ اور اگر روکنے کے بعد ہااگ ہوئی تو طرفین کے زور یک س کا تھکم نے کا سائے رسمنی واقل کے اسائی سا فلا ہو جانے گا کیونکاراکیل بالک کے واقعہ ہے واقع میں کا استان باکس کے لئے اور اور بہتم بلاک دوقتی قریبے بانک کرور کئے ہے کس واقعہ دویا تا ب ایسری وکل کے دوکتے ہے۔ بالقوہ وہائے ہیا۔ ماہ بیسف کے فروکیدان کا تعمر دکن کا سرے کہ کرفنی فجست سے لانکہ بوق وکش بقررزاند وکش ہے دمول کرے کا رویٹے رہائے ہیں کہ رہائے ہے پیلیٹن مغمون کیس تھی۔ بلیاستینا تھی کی فاطررہ کئے کے بعد منتمون او آیامنا با بعید رکنا کے وقتم برگی ۔

فوله ويعسو الغزعقدم فبادرنغ ملمرش ولارت وكلامكأ وأبا بشارتين وكمية نارت أكمل كالتررب تواد وكل حاشرا الا عامي موكيفانا عاشرة وكل بان بيارة وخل وقرأ كرقيقه كراني بالجياء كما بعها مب عقد مناجه العالمية عند بظي موجات فالأنهالية تتلحا علىمك الدرافكار الرمنعلي وغيروش ب أرمؤكل موزر موقرعه وقت وكالريح متورية وكالكوكل وكال المتل البيد المراكل نا ب يَرْ أَمِينَ فِي وَهِ مِنْ مِنْ إِنِينَا القيادِينَ وَمَا لِكُنَّ مِي مِنْ فِينَاتِ بِينَ مِنْ مِ وَأَن ب المُعِن حَقَقِ فِي عَقِيرِ عَمِل مِن مِن عِنال فِينَا وَكُول مِن مِنْهِ وَعَلَى مَا مُعَرِدُ وَعِنْ وَمَعَ الم

<sup>(</sup>١) نيخ البراء إله كل الدراع بيرية في المقد الحافظ العلق بأوكل ورياك كل الدراع المفتل المرابع اليام المبارع الأنسان المستمارا ا

وَلُوْ وَكُمَّةَ بِشِوَاء عَشْرَتُو أَرْطَالِ لَنَحْبِهِ بِدِرْهُمِ لَاهْتِرَى عِشْرِيْن رِطْلاً بِدِرْهُمِ مشانِيا عُ جِثْلَهُ عَشْرَةٌ بِيوْهُمِ و کرد کس کے وارد کل کوشت فریو نے کیلئے فیک درہم علی س نے فزیدا نیں دکل کوشتہ ایک درہم عجابات کراس کے دمل دائر وضعہ ہوتے جی أوم المُوْكِلُ مِنْهُ عَلَمُوةً بِيصْفِ وَرُفِي وَلُقُ وَكُنْهُ بِشِرَاءٍ هَيْ مَعْيَبِهِ لِاَيْشَتَرَيْهِ لِنَقْسِهِ الكيدوية كرا المام على الريخ كل كوا تكوي المن نعف ورام شر اكرائك كالوقي فال بيخ تريد بنائك الحافظ والريد التراكز لْمُلُوِّ اِشْتُواهً بِغَيْرِ النَّقُوْدِ أَوْ بِجَلافِ مَاسَتُنَى لَهُ مِن النَّفِنِ وَلَيْحَ لِلْوَكِيْلِ وَإِنْ كَانَ بِغَيْرٍ عَيْبِهِ چی اگرخ بدان کونیرنغ ، میخوش باند بھی کھی کے فات ہوگئی ہے فوٹو یہ دکیل کینے اوکی اور اگر فیرکٹن ہے تو یہ نے فاوکل ہو فالشَّرَاءُ الْمَرِكِيْلِ اللَّهُ عَنَ يَتُونَ الْلَمُؤَكِّلِ الْوَيْضَرِيْدِ سِنائِهِ وَإِنَّ فَالَّ الْخَيْرَاتُ الِلاَجِرِ حبہ بھی ڈیدہ کل کے لئے ہوئا کر یا کرنے کر ہے ہوئی گاہ خوبا ساوی کے مال سے اگر کئے دیکن کو ٹائ کے مؤکل کیلئے فریا ہے وَقَالَ الأَمْرَ لِنَفْسِكَ قَالْقَوْلُ لِلأَمْرِ وَإِنْ كَانَ دَفَعَ إِنَّهِ النَّمْنَ فَلِلْمَامُونَ وَإِنْ قَالَ عَبَى هَذَا لِفَلَانَ LALES WHOST OF COMELANTE SWINGFORD THE LETER LETERAL SON الْكُو الأمرُ الْحَدُّا فَلاَنَ الْآ أَنَ يَقُولُ لَنَمِ امْرَةُ لِلهِ باتھ یہ قبال کیلئے اس نے بچدی گار افکار کیا وہ لت کا تو نے سے اس دخہ یا کم ہے کہ کیے فتارہ کو ہی نے اس کو تم نجس کیا تھا إلَّا أَنْ يُسَلِّمُهُ الْمُنْكُثِوى إلَّهِ وَإِنْ آَمَوْهُ بِشِرًاءٍ عَبْدَيْنِ عَبُشِيْ وَلَمْ يَسَمَّ فَعَدُ فَاطْعَرَى لَهُ آخَدُهُمَا صَبّحُ الايدكنة ہے چاہوشترى وال كو كر عمرا يا مكل كور بعض علام قريد ہے كا اوقى عمراتي كي بھى ويكل نے اس سكے ہے ايك ترج لايا قريق ہے وبشرافهمنا بألف وفجنعهما مواة فالخبري اختكما ببطيع اؤ اقل متخ اور آگران دول کو ایک بڑو کر بڑے کیلی کہا اور دولول کی قبت برابرے جراؤیٹ فریدا پان سے کم علی اس کے علی اب مجلی آتا ہے أَنُ يُشْتَرِى الْيَاهِيَ بِمَا فبل الحصوفة کین اس سے زیادہ عمل کی میمن الا یہ کہ فریدے باق باق تشريح الفقد ، طوله ولو و كله بيشوا ، عشوة النج اليصحص في كن أيك ورم شروي رقل أرشت فريد في كيك وكل عالميا-و کئی نے ایک درہم میں بیری دھر کا وقت ایسا ای فرید لیے جس کے دن رطل ایک درام می آئے بیری فالد معد حب کے فاریک وکل کو تصف ورہم میں در رفل گوشت لازم ہوکا صاحبتن اورا نے فارشے کرا دیکہ آیک درہم میں شہوں دہل مزم ہوں تے کیوک وکیزے قواس کا نازه مي ي بيديام ما حيده لا ته يمكر دكل دقيل مينديين دسس الل فريد كالسام ميري فرور سي زار كانور وكل بن فذيري و

قوله وان خالی العظ تنفس نے کہا م فرید نے کے نے دیک بناؤ دیکل نے تنام فریدنیا بادرغلاس کی آوٹوں کے جداد کل اور کئل ظاہم اختلاف ہوا دیکن نے کہا میں نے قدام تیرے لئے فریدا تھا مؤکل نے کہا ٹیس فرے اپنے لئے فریدا تھا اورا مشودہ وقائد و دکل کے دکیل کو دریا ہوا تو کس فاق اس متر ہوا کہ لیک وکس اس فرقروں نے دیا ہے۔ بس کے اسحاد نے اورا کے کہ فات موروک اور دکل خدیدی مبارات اور کس کے کا معتم ہوتا ہے را درا کو فری سنٹو وہ دو کر کس کا ترکیدا کی صورت میں خوالی ہے۔ جو فرم مانت سے نکانا ہو جائے اس کا فرید غیران جا فا کدہ ۔ اس سنلدگی تخصور تھی ہیں دوستف کی عہادت ان سے قاصر ہے۔ اس لئے ہم ذراہی کی تعبیل کرتے ہیں۔ وافد افرنق۔ مؤکل نے جس فلم ہونر یہ نے کے لئے کئی بنائے ہے آئی دوسورتی ہیں۔ نمام شمن دوکا فیرسمن دان کی بخرود سودتی ہیں۔ ہوت انساف خلام مردہ ہوگایا تھے۔ ان بھی سے برائے کی بخرو دصورتی ہیں ہی شود ہوگا ہائے دوسوا کرفلام بھی ہولور مردہ بولور کس مقتود ہو تم بالا جدار کہ کئی کا قبل سمتر موجاد رخن فیرسفو دیولو مؤکل کا قبل معتبر ہوگا۔ اور فلام خاص ہے کس کو کس کا قبل معتبر ہوگا ہے ہوئے۔ غیر صفورت میں تاہد مواد جس معتبر موجود کیل کا قبل معتبر ہوگا۔ اور شور اور وہا ہے اس بھی تعسان دیکھا و مؤکل ہوگل دیا۔ اور مساجعی سے تاہد کا ان سے بعنی در مشکل ہے کہ وہ کس نے لیے نو بدا ہو۔ اور جب اس میں تعسان دیکھا و مؤکل ہوگل دیا۔



تو قد وان اموہ اللے لیکے تحقی نے کمی وہ معین ظام فریدنے کا تھم کیا اور ٹمن کی تیمین ٹیک کی۔ مامور نے این بیل سے ایک ٹالم آئی قیمت کے مطابق یافقدرے زیادتی کے ساتھ فرید نیاز ہالا فالق کے ہے۔ کیونشدا مرکی جانب سے تو کیل مطابق می اورا گرخین فاحق کے ساتھ فریداتو بالا تھاتھ کی جمیس کیونشدہ کملی الشرایعی فس فاحق کے رشھ فریدانا تھی تا جا نزے۔

فوقه وبشراتهما اللح الداكرده على ظامول كوليك فزارش فريد نظام كالعم الدورونول ظامول كي قيت برابر بي مثلة بالح موادد مامور نه ان عمل سالك كورا في موايات موامل سالم في بلايا في المصاحب في وي يك فريد كالمحروث بري موادر المرابية خريدا فوسح في الروسية كويار المساكم بالمحروث والواق دونول كرمتا بالمرود بالمحروض بالموادر كرميان الاسالات الم الموسية موادر المحروث المحروث الموادر المحروث الموادر المحروث المحروث المحروض المحروض المحروض المحروث ا

عَلَيْهِ فَالْمُثَرَى مَهُ وَقُوُ و الرحاص في قريد ن ي مجاني المروي كي المروي المر بدراء أمَدْ بِٱلْفِ دَفْعَ إِلَيْهِ فَاشْفَرَى لَقَالَ اِشْتَرَيَّتَهَا بِجَمْسِ بَانَةٍ وَقَالَ الْمَامُورُ بِٱلْفِ بزارد مكر بائدل فرياست كينت كها وكمل سفافريا لحااب وكل كيتا ب كدافست بالحاس على فريدك بدوك كزاست كديزاد شرافريون ب لمَالْقُونُ لِلْمَامُونِ وَإِنَّ لَمْ يَدْفَعُ فِلِلابِي وَبِيمِواءَ هَذَا وَقُمْ يُسَمِّ فَكُنَّا فَقَالَ الْمَامُؤَوْ وَشَفَرَيْتُهُ بِٱلْفِ تو قول دکی کاستر امرکا دراگر بزهرنده یے اور وانو کو کا خاص بیز فرید نے کے لئے کہا در کن مین کیرا کیا ہے کہ بی نے بڑاد میں خريرى بالدبائع فاس فاتعدي كاكروى وكل كبتاب كريان مرس فريزي بالميت ودون مم كما كن منام في كور براود كمركها كدائدة لنفيه فياغة وفنزيلة برسة وعرب مسكل في والمال كالمري كالمري كي المراد المساور والمراد والمال المراد والمراد والمراد والمراد المراد والمراد والمرد والمراد والمراد والمراد والمراد والمراد والمراد والمراد والمرد والمراد والمراد وا وَإِنْ قَالَ الْوَكِيْلُ اِصْرَبْتُهُ فَاتَّعَبُدُ الْمُشْتَرِى وَالآلَفُ لِمَنْكِبُهِ وَعَلَى الْمُشْتَرِى ٱلْمُنْ مِثْلُهُ س سے آ کا کمٹی اور اگر دیکی ہے کہ ش اس کرتے معامل او قام شتری کا اوگا اور بزار اس کے آ قام کی اور طنع کام بزار واجب مِنَ مُوَلِأَكُ فَقَالَ لِلْمُؤلِّي بِشْنِي نَفْسِي اشترني نفشك الم فراكوير على الع اقا عام أ قات كا كريد عد المكو قال ك ع فلنكل 7 80601 ď تشرَّحُ الفاقد ، قوله وبشراء هذا الله ذيه كامرو بريحة عن قراس فرمور عائداً كرا برية في كافن المانة الموبر يرك خريد سن عروسة خريد لياة خريد يكي موك ، اور مكل (زيد الإيافذ موكار اوراكر زيد نه غلام ومعين تيس كيا اورام و فريد لياتوي تريد زيد رنافذنده وك - بكرام ودار الفراء وكي - يهل كك كواكر فالم بداك بوجات توبلاك كانتصال الموريال بالكيام ما بسب كنزويك ب-مالتين بافراح يون كروفول مودلول بالرفيدا مركيك الام موكاران اخذف كالمس خناب كروب وكل بالشراكة ين كالمرف مفرف كياجات دروك إلى متعين مواويا مام ساحب كرزد يكسمح بداد اكرم فع إين متعين ندموا معينيين

قو نه وسنواہ النبخ کیک تھی نے دوہرے کو باعث اُڑ ہےئے کہ گئے ہزاد دوائد ہے اُٹر نے باعث اُڑ ہیں۔ اب آمر کہتا ہے کرتے نے پانچو عمل ٹریوک ہے امود کہتاہے کو ایک ہڑارش ٹریوک ہے تا ہو وا اُول مشرِ ہوگا کہ کئے واس ہے ہو اس ہوت ہے جب نگتے کا ھڑی ہے ۔ اود آمراس پر پانچو کے شان کا ہوئی کر ہاہے۔ دو ، مود سمرے نے مشرکا آنے ل مشرک میں ہوگا۔ کر ہا کہ بڑار کی تیست کی مواد اگر ہائچو کی تیست کی ہوتا آمر کی تو اُس میں میں اور کہ اور کہ اور کہ اور کا راف اور کا معرفی آگر با اُسک پانچو کی قیست کی مواد امرکا تھی مستر ہوگا۔ کیک مامود کے آمری کا العسم کی ہے۔ دوراگر ایک ہڑار کی قیست کی مواد واقع میں است کی اور واقع کی اعتراض کی استراک میں مواد دوقوں غوله وہشواء حدا النع اگر کی معین چز کے تربیدنے کا بھم کیا اور آمرے شن کی تعین ٹیس کی چرا نشکاف ہوا۔ مامور نے کہا کہ یمن نے ایک بڑر میں فرید کا ہے آمرے کہا کہ پانچھ میں قرید کارے اور ہائی نے ،مود کی تھد بن کردی قریق ابو نصورواؤل تم کو عمل نے کہا تھے یہاں شن امن امنیاز ف ہے جومہ جنب تحاف ہے۔ فقید ابوجھنم نے اس کی تھی کی ہے کہ بائع کی تصدیق ہے بعد تمالف مذہوع را جامع مود کا آول احتر ہے۔ ا

فوللہ وان فال کھیلدانغ لیکھنم نے خلام سے کھا کو ہی ہے ( بوکی دومرے) ممٹوک ٹھا) کھا کہ آؤا ٹی فات کواسیٹر آ قاسے میرے لئے تو یہ کے سونغلام نے سے آ قاسے کہ کہ ہی گھائل کے واسطر فروفت کو سے آ تائے فروفت کو دیا تھا مہاس آ مرکام کھی۔ جوجائے گا کہ کوکسٹنام آئی واٹ کی فریدش دومرے کی طرف سے دیکل ہوسکن ہے۔ اورا کرفتام نے '' بعنی نفسی ''کے جعد انقلان نہ کہ ویا تھرف بنام میں گافتہ موک اوروق کا داووجائے گا۔

تشریخ انقشہ: طولہ الو تکیل اللہ ہی وٹرامرف وسلم اور اجارہ وغیر ویش وکٹی ان اوگوں سے ساتھ معالمہ ترک ہے جن کی گوای وسکل سے بھی بھی مردود ہے بھیے میں کے اسول وفر درما ہوں آ کا کٹام مکا تب وغیر اکیوکدان سے درمیان منافع تعسل ہوتے ایس اقتصات مکان ہے۔ ساتھین کے در کیسا ہے کٹام اور مکا تب کے علاوہ اور اس کیسا تھے معالم کرسکتے ۔ بھر فیلید مقد مثل قیست کیسا تھ ہو۔

طوفه و صبح بیعد الغ آمام صاحب کے زو یک دکل بالیج کم دیش قیت کیماتھ (اگر پریمن فائش ہو) اوراد حاد (اگر جدمت غیر معلق ہو) اور ساران کے موش فرض ہو طرح فرونت کر مشاہ ہے کیونکو کیل معلق ہدہ استدا المان پر جاری رہے گا۔ ساخین کی زو یک محت کے دکل مش قیت اور نئو داورا ہیل متعادف کے ساتھ تھنموش ہے کوئٹر سکی متعادف ہے سائند المان ہے بہالی اوسو د ڈپڑا جائز لیس بردائر ہے ٹیس ہے کوئٹوی صاحبین کے آول ہرے رکھن کے قائم نے کے قد دری میں امام صاحب کے آول کو زیج دول ہے۔ الم تنسی کے ذو کے بین قائل ہم کا ہے۔ اور بین ام مجول کے ذو کیے پیند ہے وہ سے مدد الشریعی اور موسلی نے محما می کی موافقت کی ہے۔ قولہ و بقید اللہ دکیل باشراء کی فرید شکل آیہ ۔ اور غین امیر کے ساتھ مقید ہے۔ لین اگر اس نے آئی قیت میں تربیعی مشی قیت میں اووجام طور پر فروخت ہوئی ہے باقد رہے نے اوقی کے ساتھ تربیعی جرتیا دتی قیت ماکھنے والے واقعہ کا کو گور بہتو خرجے مرککی دوشتی کہ کوئٹ بھال جہت کا امکان ہے۔ جسٹی مکن ہے کہا میں نے اپنے لینے فریدی ہوگر جب اس نے دیکھا کر اس بھی خداوے نے مؤکل کے فسٹر الدی۔

قوله ول و كله النه الي فقى فاله فرونت كرف كيان كي كوكر كل منايا ادراس في ضف غلام فرونت كردياتو الم صاحب كذو كيدي في سريد كالكركية كمل علق سريدا تراع والزائق كوك تدفير أما هين الدرائية والفرارات من كداكراس في ضومت سريد بيراصف آخرو كافرونت كرديا تربع في ولي ورشي كونكر اصف غلام فرونت كرف سه فلام شرك يوكر اورش كرسايدا حيب ب فس سريد قيت كم بوجاتى مرفون العراق مراوز وقط الدراكر بالشراويواد ووضف غلام فريد سياتو إل تقال فريد وقوف عمل الكرف في أخراج فريدا لوفر يقي كان ورفيس كي كم فروت من تبريب كالعران سريم كي توسط كرد كان ورفي .

وَلَوْ رَدَّ الْمُشَعِّرِي الْفَهِيئعُ عَلَى الْرَكِيْلِ بِالْبَيْعِ مِينَةٍ أَوْ نُكُولُ رَدَّهُ عَلى الامر وَكُمَّا بِالْوَارِ فِينَمَا لاَيْحَلُّكُ ا گراہ و عضر کا تی کے دکس پر عب کی وجہ سے بینہ بالنار کیا تھاتو اوا وے انگل مواکل پرا لکا طربی ایے عب کے افرادے جو بید نہ و وَإِنَّ مَاعَ بِنَسِيَّةِ فَقَالَ آمَوْنَكَ بِنَقْدٍ زَقَالَ الْمَامْؤُو ْ اَطْلَقْتُ قَائْقُولَ لِلاَمِي وَهِي الشَّصَارِيَّةِ لِلْمُطَّاوِبِ و کر دیکل ادھار بچید سے اور نوکل بھے کہ بھی نے نفتہ کے کہا تھ اور دکشن کے کہ تو نے مطابق تھم کیا تھا تو نوکل کا فرار معتبر ہوگا اور مطہ ویت تک الْوَكِيْلُ بِالنَّمْنِ رَفَعًا فَضَاعَ اَوْ كَفِيْلاً لَقُومَى غَنْيُو لَمْ يَضْمَنْ مضارب کا اگر وسکل ٹمن سے موٹن میں کوئی چر کردی ، تک لے اور وہ ضائع جوجاے یا تقبل لے لیے اور وہ بالاک جوجائے قرضا من نہ ہوتگ وَلاَ يَنْصَرُّفَ أَخَدُ الْوَكِيْلَيْنِ وَحَلَمُهُ إِلَّا فِي خُصْرَمَةٍ وَطَلاقِ وَعِنَافِي بِلاَ بَدَلِ وَرُدُ وِهِيْعَةٍ وَقَصَّاءِ دَيْنِ تقرف نہ کرے دوش ہے ایک انگل تھا گر جمایای بادیس طلاق امکاق امات کی وائیں دو قرش کی وانگل میں وَلاَ يَوْكُلُ وَكِيْلُ ولاَ مَبِدُن أَوْ مِاغْمَلْ يَرَابِكُ فَإِنْ وَكُلَّ بِلاَّ إِذْنِ الْمُؤْكُل اور وکل نہ کرے وکل کر اجازت سے یا ہے کہ ہے کہ اٹی داستہ کے مطابق کر اس اگر وکل کی اجازت کے بغیر ولل کیا فَعَلَمُدُ بِخَصْرَتِهِ أَوْ يُزَعَ أَجْنَبِينَ فَاجَازَ صَحٍّ وَإِنْ رَوِّجَ عَبْدًا اور ای نے اس کی موجدگی بی معامد کیا یا کی ایش نے بیا اور اس نے جائز دکھا تا تھ ہے اگر نکاح کردے ناام یا مکاتب یا کاف صَبِيْرَتُهُ الْحُرَّةُ الْمُسْلِمَةِ أَوْ بَاعَ أوُ إِشْمَرَى أيها لے فیم وفروفت کے ڈ ملان الاک ۱۱ ۽ اس کے لَوَ فَيْحِ اللَّفَ : كُولَ أَنْكَارِكُمَا البينَة ادعارُ وَكَابِهاكَ ووبِنا أوديت الانتاء يَنْ قَرض

تشرّح الفقد . فولد ولورد النع وكل العج في كوئي جيز شاؤغام فرونت كيا اوسترى في ميكي ويست قام وكل كووايش كرويد مادروا من اشترى كريف ميذة أثم رفي بيرفيا ويكل بشم ، كديم في الوراس كما فكارت والبي يوفي بإوكس في ميس كالقرار کرلیا دراس کے اقرار سے دائیں ہوئی (چڑملیکہ جہب ایسا ہوجراتی حدے چی پیمانہ ہونا ہو ) توان سب صودتوں میں دکیس اس قلام ک مؤکل بدائیس کر بیکار بیشریحت منطق ہے۔ اور کیل انکارکرنے بریجوںسے لیفوغل تم مرکزانوم ہوگا۔

قوف و آن باع الغ وکس المعی نے کوئی ہیز اوحار قروخت کی جُراہ مَن بنی اختیاف ووار وکئی نے کہا کہ جس نے نفریعے کاعم کر خواہ ملی نے کہ میں کیرسطانی عم کیا تھا تو اس سورت میں موکل کا قول سنتر ہوگاری واکر صفر دیت کے معاون میں اختیاف واقع ہوتا صفراد سیانا قول معتبر دکھا۔ کیونک اس ہے کہ کالت میں تحقیق ووق ہے اور صفراد بھ میں آجم سے اس کے مکالت موکل کی تھرومی وقتی اور صفراد بھ میں صفر دیس ک

آونه و آلاینصرف النع آیک فیمن نے ایسے والمدین میں شہرات کی خرورت ہوتی ہے شاہ مج اسلام مضار ہے گفتہ کیمن تولیت اور دقف وغیرہ میں دوآ ایمیوں والیک کر اے سے سال آئیں ہوتی۔ اور مؤکل دوگی دائے۔ مائنی سے ندکرائیک کی دائے معاملہ میں بوخر آباد اور اس کے جیز نظر اور اللہ تھرف کر اس تیجا کس لیک کا تعرف ہوگل میں افغانہ موجود کی دائے سے اس کے اس نے دو کیل کے جیز نظران ور اللہ تھرف کر اس تیجا کس لیک کا تعرف ہوگل میں افغانہ موجود کی دائے موجود کی اس کے اس کے مشاکن شور وشنب بوگا۔ (۲) طال فی بلائوش (۲) متات بلایوں (۲) دود ایست (۵) تقداد دین (۱) کہ برحیدین (۵) دو عاریت خرورت نیس ہوتی بلایم ف موجود کی کیا مرکم تعیر ہوتی ہے۔ اس تعرف کی الدود کی تعداد میں اس مارے کی چندال خرورت نیس ہوتی بلایم ف موجود کی کیا مرکم تعیر ہوتی ہے۔ جس میں ایک کیا ادادہ کی خوارت کر ہوئے۔

ہول ہولہ جبر کل النے جس بھی کوئی کام کیلتے وکئی علیا تھی ہے وہ ای چی کی دھرے کو دکیل نہ ہونے کیونکہ موکل کی طرف ستاس کو ہرف کی اجازے ہے۔ ندگرتی کمی ای بڑوگوں کی دائمی تنظیہ ہوئی جی اورس کا سینے دکل کی اصلاح سے دائمی ہے ہدے کہ ہے مثلاً میرکہ ہے ہوگرتی اور مسلمہ ہوئی کی کرتی ای صورت چی دہ دورس کا وقتل بنا سکتا ہے۔ اب اگر وکیل نے موکل کی ا اجازے کے لئے دوسرے کوئٹر بنایا اور دکیل تاتی ہوئی اس مورت چی دہ دورس کا وقتل بنا سکتا ہے۔ اب اگر وکیل نے موکل کی اور دورس کے دوران علی ایمی جب

قوله وانا زوج عبدالغ اگرفام نامکات یا گئی کافر نے اپنی چھوٹی آ زادسلمان پی کا لکان کردیان میں ہے کمی نے اس کے کے اس کے مال سے فرید وقر وقت کی آزائے پیشرفات جائز تھیں جس اس اسطے کہ ان کوکول کو اس کی ولایت ٹیم سے چنا نجیظہ ہذات خود اپنا آٹاج کئی کراست وقر عرکا کہ کراسکے گا۔ نیز سلمان پر کافر کی کوئی ولایت قائیس ساک کے سلمان کی است اس کی شہردت متول گئیں وقی سرد کا تب مود وجب تھے ہوا ہول کئی مصاوات کر کے فااس کا دیتا ہے۔

الهاوكُورُ وديكُولُ أَنْهُ مَنْ يَرَجُعُ فِي المِنْهِ الْمُنْافِيةِ لَيْءِ الإَنْهِ فِيهِ لَهُسْبِ عَلِيهُ لَكِما عَدِيدٍ • العَالَمُ وَاللّهُ وَالْمُنْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّه

# باب الوكالة بالخصومة والقبض بب جابات بإصوايالي كالتحديل كرث كايان ش

الوكين بالمحقومة والتفاضى الإيدائ الفيض وغيض الدين بيلك المحقومة ويقيص الدين الا على بالمحقومة والتفاضى الدين الا بالمدين المعتوى الدين الا بالمحقومة والتفاضى المعتوى المعتو

وَبَعَلَىٰ وَلَكِيْلِ الْكُنْفِيلِ بِهَانِ وَمَنْ الْحُطَى أَنَّهُ وَكِيْلُ الْعَالِبِ فِي فَيْسِ فَيْهِ فَصَدُقَهُ الْغَوِينَةِ الله في جَنِّل بِفَالِهُ وَمِن كَانِهِ مِن مِن الإِلَامِينَ مِن مِن الله الله في الله عَلَى الله عَلَى الوَكِيْل أمَّر بِالْحَمَّةِ اللَّهِ فَإِنْ حَضَر الْمُعَالِبُ فَصَدْقَةُ وَاللَّهُ فَلَحَ اللَّهِ الْفَرِيْقُ الْقَيْنَ ثَالِنَا وَوَجَعَ بِهِ عَلَى الْوَكِيْلُ الْمَافِقِيدَ وَمَمْ يَافِينَا مِنْ وَقَعْ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ عَلَى الْمُعَلِّقُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهِ اللَّهُ

ر) - الفاظ ملك أخورت إن تشركني وليتهم فيهم - برمانت قط بالرموم بيان ر - مندان بها والمواد ان الحلية لوايو (يايتن ان إلى أخير به الجور فهم كارضا بدختها المسرد

وَأَنْ صَاحَ لاَ إِذَا اذَا ضَمَتُهُ عِنْدَاللَّهُم أَوْ لَمُ مُعِيدُفُهُ عَلَى الْوَكَّالَةِ وَدَفَعَهُ الْيَهِ عَلَى الْمُعَاتِهِ ادواً سنتي وكي به " نين ترتقه شه من يناي برس كورية وقت يالقيدي شيك واس كي وكالندم. ودريد برمهال برياكم ف اس كي دجري م وَلَوْ قَالَ مِنْ وَكِيْلُ مَفْضِ الْوَدِيْغَةِ فَصَدْقَة الْمُؤَدِّعُ لَمْ يُؤْمِنُّ بِاللَّذِي إِلَيْهِ وَنحذا لمؤرَّفِي الشَّراءُ الكرياك ترادات معن برسفكاه تك موماد مودعات ال كانتون كردى وعونكم بايطال تعددين كالنافرة اكرده كاكروي ترياتكا وَصَلَقُهُ ۚ وَلَوْ ادُّعِي ۚ أَنَّ الْهُودُ عَ مَاتَ وَقَرَكُهَا مَيْرَالًا لَهُ وَصَلَقُهُ دَفَعَ الَّذِيهِ الانقلاع كردي اورع نے كرد مولاك كريالات وورج برے لئے برات بھور مراہے اور مورج نے اس كي نعمہ في كروي و وير رام كم فإذَ وَكُلُهُ بِقَبْصِ عَالِمِ فَادْعِي الْغَرِيْمُ أَنْ رَبِّ الْهَالِ أَخَذُهُ وَفَعُ الْمَالِ وَانْتِغَ رَبّ الْمُعَال اكردكار كالإنامان وصل كرف ك لنظ اوروي كي مقروص في كرصاحب الناسف يكا قودكن كال وساور صاحب ركا وجها كرا وَاسْتَحَلَفُهُ وَإِنْ وَكُلَّهُ مِعْيَبٍ فِي الْمَةِ قَدَّعْنِي الْمَائِعُ وَهَا الْمُشْرَىٰ لَمْ يَرَدُ عَلَيْهِ ورای ہے کم لے آئر وکس کیا جب کا جو بعمل میں گلاہے جس واق کیا جائے نے مشری کی رضاعدی کا قروع نے اس پر خَنَّى يُخَلِّفُ الْمُشْفَرِى وَمَنَ دَفَعَ إِلَى رَجُلٍ عَشْرَةً لِلْبَغْهَا عِلَىٰ بیان کلہ کا فم کھایت طری ایک فنی رنے اپنے گھرامن پر فرج کرنے کے گئے کی کو دی درجے دے فالتذرة ان پر ایٹ ہاں ہے تُن کُرے ٹر ہے ہی میں کے عقبہ کی مگے۔ لَوْ فَيْ لَلْفَدُ: فَرَيْهِ مَرْالُ وَيَهِ النَّهِ مِن مِن مِن كَ إِلَى وَنَدَدُ فَي وَاسْدُ فَيْ وَلِيما مُرت

تقوقه وبعطل العرقو كمن مصدولية مفتورة كفيل) كالمرف مضاف بهذر قائن (بي لب) مقدد بها در بمال عن بالكفيل كا مسرب ادقو كما كاصل (مقتل الدين) مقدد بديد عن تو كليل فطالب التكفيل بقيض الدين المقدي وتحفل ود باعل ليخ أشيل بانسال موزن برقيض كريت كفيع وكس كرتابالل برسمورت الراكع بديت مثلاً زيدكام وم وتي رسفاله الركافتيل بوكيا. ارزيدت عمورت و من برقيض كريت كم خالدى كودكل بيناوي توييغ كش والمسيد برك الذمن ويساكي كالرساط تورك وكاست بالأكوار المراكع المراكات بها كما

قولہ و میں ادعی افغ ایک فیس نے واقع آیا کہ بھی الدن عائب کی طرف سے اس کا دیں بصول کرتے کا دیکل ہوں اور جس بھی پراٹ کا دین ہے اس کی ایس آمدیق کرد کیا تو یہ مون کو حکم کیا جائے گا کہ دوسان دادات کو زی ادا کرتے ہوئے کی سے بہال والات کی تصدیق کرکے فودی افز در کرایا ہے اگروہ نا میسی کو کرائی کا در ایس اور کہے کہ بھی نے کروگئی بنا ہوئے ہوئے کو لیا افز کیٹر اور اگر واقعہ نے نام سے تو مواج کی سے کہا جائے گا کہ ان کار کردو ارداداکر کے کہا ہے ہائے گئے کہ رہے ہوئے کہ دور

ا (۱۳۹۱) بخوار الازخران کهانگیان کهان ای این این این از در بازش و بخوارد نین کمل در داند دری و بخشمی اندی و ک اید قرار مالی این بخوارد از کمل همی اروز وادم و در نیس مشالبان می بی دادی بخل ترود درید دمد و دروز ام بر رزخ ای واده اور هم امر گیرخول (۱۳ ان کدف فرل مورد و خذان از اداری نیز برا در

میراو کی تیم ہے۔ تو اس کو این و بنا نظر اورائی اور و اور اس اور کرتا ہے۔ اب جودیں مایون نے میں وکا اس کودیا تھا اگر وہ اس کی پاس باتی اور نے اس سے لے سکا کی کوک اوائی رہن کا متعمد کی ہوری کا کہ اور اس کا اور میں تعمد ماس کیس موالیا اور اس سے واٹھی کے سے اس کا دو کردہ مذائع میں بنا ہوڑھ میں نہ میں کر سوری گئی جب اس نے مدی کی تعمد کی کر کے دیا سے میال کا تصور سے سابان اگر مدیوں نے مدی کو است مال کا شام کن ماندیا ہو جتابا کی اس مدیون سے دائی وہ دوسے سابے یا دیون نے مدئی ۔ دیگر اس کے مدی

قولہ فان و کلہ العجائی خمس نے کم کور یون سے اپنا مال وصول کرنے کے لئے وکس بنایا۔ وکس نے مدیون سے بال ضب کیا خریون نے جواب دیا کہ صاحب بال مجھ سے بال نے چکا تو مدیون کو مال دیا بڑھا۔ کیونکہ دیون کے قول نے کورے وکالت تو ع مودگل ۔ دہائس کا اداری کی دین کا دعوی سود پھنس اس کے کینے سے نابت تیس موسک نبھاسہ حب بال کے تی میں تا تیمر میں تیس کی جاسکی باری مدیون صاحب مال کا چیسا کر ساگر وہ انکار کرنے واس سے حمر کے توجہ کے جائے۔

قوله وان و کله الدونیک منس نے تربیر دروائری میں کو گی جب با ادرجیب کی جدے اورائے کے لئے کی کو کی بطاویک با مدی لوج نے سے گئے اپنے کے باس آور بات نے دوئوی کیا کہ شیخ کا اس جدید ہو ہو کہ ہو آو جدید تک شیخری کم کھا کرید نہ کے کہ میں جب سے دوائل میں قال وقت ہے۔ اور دوالویس کے عقد ہوتہ ہے۔ اور تفاعظ واٹسوٹ محت پر جاری ہے۔ کے تک ام ما حب کے بوٹا کہ بڑکے والوس کی دورے ہے اور دوالویس کے عقد ہوتہ ہے۔ اور تفاعظ واٹسوٹ محت پر جاری ہے۔ کے تک ام ما حب کے جہاں تھا ٹاہم انور بلغا پر دوا تقرار دے افزار دوالویس کے عقد ہوتہ ہوئے کا کہ اس کا انداز ہے۔ کے تک اس کی کروائ وکمل واٹس کینے کے درجید اور کے مکن ہے کو کلے دیاں تھا ام موٹ طاح انافذ ہے ذریع ناف

#### ہاب عول الو کیل باب دکیل کوبرطرف کرنے کے بیان میں

تخلفا الوكالة ونطا أخذهما وجنوله وكوات بغزل غلم 51 4 الديالل جويل ب وكالت وكل مكامن ول كرف سه أكر الراكا يوملهم بوجات اوركي ايك سك مرت سه ادرا كي ينون س وَالْمِرَاق وأأخرقه أونكات الشريكين فركقا اور مرتہ ہوکر وادافحرب علیے جانے ہے اور وہ شرکیوں کے جواہونے ہے اور مؤکل کے نجز ہے اگر وہ مکاعب جو أزماذونا وتضرفه اور اس کے فجور ہونے سے اگر ماؤون ہو اور مؤکل کے فود تقرف کرتے ہے۔

تشرق کفقہ: فولہ وضعل النے مذکوروزل امورے وکی است سے معزول ہوجاتا ہے۔ (۱) مؤکل کے معزول کرویے ہے کیونکہ وکا اس مؤکل کا تی ہے۔ تو جب چاہتے اینا تق باطل کوسکا ہے گر شرط یہ ہے کہ وسکل کو اساط کم جوجائے تاکہ اس کا اجسان نہ جو۔ (۲) موت مؤکل ہے (۳) موت وسکل ہے (۴) مؤکل کے جنون جوجائے ہے بشر طیکہ جنون طبق کینی وائی ہوجوان طبق کی تغییر بھر بنظف توال تیں۔ دورجی سال جوسکہ جو ن کوشش کہا ہے۔ کونکہ اس کی جیسے تھا عبادات ساتھ جوجائی ہی۔ یہا مجم

<sup>.</sup> والإهول في الالعالمان يتحقى سق ليرتيا بروه ما أناسب ذكرة فراه المينارل بدر واعتدا وكرافوان بسول والمرسالان قال تجواد يدر

والأنة عيسا الاصرفي رفعان اكاني

#### كتاب الدعواي

جَى إضَافَةُ الشُّى إلى نَفْسِهِ خَالَةً لَمُنازِعَةٍ وَالْمُنْجِي مَنُ إِذَا نَزَكَ تُرك وَالْمُدَّعَىٰ عَلَيْهِ يجِلاَفِهِ والمنسوب كرزيج في كرزي هرف ازعت كودت اور مالي دوب كروب او جكل جورا و الوجين وزجائ ودرالي عايدان مح ظاف ب وَلاَ يَصِحُ الدَّعُونَ حَفَّى يَذُكُرُ شَيْنًا عَلِم جَنُدُهُ وَلَفَرَهُ فَانَ كَانَ عَيْنًا فِي يَدِ الْمُدَّعَىٰ عَلَيْهِ كَلَفَ رَحَضَاؤُهَا ورتح كير والحاريس فك كدة كرار الحاج الركامي ورحد وعلى ووترا الرواعي في جدى البيسك باز والبور بالكامام كريان البنينز اللبها بالمقرى زكله في الشهادة والإسيتملاف قان تعذر ذنخر فيتهتها تا کہ اشرو کرے اس کی طرف دموی کرتے وقت ای طرخ شہات میں اور تم لیلے میں کر عاض کرنا وغزار اوقو ڈکر کرے اس کی قیت عِقَارًا ذَكُو خِنُودَةً وَكُفْتُ أَمُنَةً وَأَسْمَاءُ أَصْحِيهَا ودعو اگر دموی کیزیمن کا فر افر کرے اس کی سدہ اور کائی چی تکی اور ان کے الکوں کے مام ُ لِمُنْكُو اللَّجُدُ إِنْ كُنْمِ يَكُنُ مَشْهُورًا وَإِنَّهُ فِي ادر خرودی ہے راوا کا ذکر اگر معبور تر ہو اور ہے کہ وہ فئی حفا علیہ کے جعد عمل ہے۔ کشری الفقد: فوله کتاب النزه کالت باخنور (۱۹۶۶ نوری شهورزین فرناست) داری کاسب ادایا کی طرف وای سیاس کش معنف كالمت بالتون كي بعدوتي كاريم بإلناكرديا بيدلان العسبب يتلو السبب وتوي بروزن فعي ادرا بعدد كالتم سنياس ك على معادى بين يصفح ك في في قدول بعض في والأكري كالجائزية ب. اور معن في كروكاو يعن في ووفول مريم كالب يدرواي الغت میں دوتول ہے جس ہے توی دوسرے یا ایجاب جن کاار دوکرے۔اصطلاح شرع میں وقت نصومت کمی شکی کوانی خرف مقساب کرنا دائوں کہناتا ہے ۔ الای کرے والے کورک اور اس برداوی کیا جائے اس کورٹ مانے دوائس چیز کا جو ان کیا ہے ہے ۔ الدارسة وبلعي مايعكن فرعاولك إما ثندة في ليستول اجليد وكالصيراء التاسل لاعاراتي علم تتمدز فياملوهي المدين يعتزما ذكر العاكدة

قوله والسلامی انع مذعبی اوره کی علیہ کے ارمیان فرق معلی کرلیمائیا پرے شرودی ہے کوئل تھے سائی دھوی ان فرق ہے کئے پڑٹی ہے اس کے معنف کن دوق کا کوئل کیا ہر کر رہا ہے کہ دی اس کھی کوئٹے ٹی کٹ کروایا ناڈائی پڑک و سائی سے معنف ان ووفوں کا فرق عام کرد ہاہے کہ دی اس مجھی کو گئے ہیں کہ اگروہ انباد کوئٹ کروے قوائی کوچھوڈ دیا ہے انبی اورائی اس سے جانے مجھوز شرکتے اور دی کا بھوٹ ہے بھوٹوں ہے جھوٹات جانے کہ تھومت بھوٹر کیا ہے کہ دی اورائیاں میں سے جانے بیا کے جانے ان نا فریق ہے بھوٹوں کے نوٹنگ ہے۔ بھی مشائ کے نافر تی جانے کہ بڑھا ہے کہ دی وہ جانو بالائوں سے مسا

بھیے وَنَ خَرِی عُمْنِ کُن کے یہ ل)وٹی پڑو کھے کہ یہ کئے کہ یہ بی ہے قابعہ کا یہ بعض اُلاہ عدوہ ورہ ٹیا طیدوں نہ او دا جست مرف سے قول ان سے سخی وظیمت قابش کہ کرووائی مقبض کے متعالی یہ کیکر یہ بھر کہ ہوتا وہ ان کی دور بھک کور مسر تشمی اہنا انتحقاق تا ہے شدکر سے یعنش نے کہا ہے کہ دوق عایدوں جو کھی ہر کیما تھ تھرک کر ساور درگ ورہ ہوتا ہم کی کرے کے کھر دوگا کا مقدم درے کہ جوار مذہب سے معرفی کم کیا ہائے اور جول و ساتا کھرٹش کیا یا سنگ

قاكدو: محمّده وي كينينة فيرخيش چ(() د ماصلوم أو(1) مخيل الولاد شايو(۳) دي وازيل او(۴) بدي ادر شايدعائل اول (۶) بيل تغيار (۲) شامل حاضر مو(ع) يوي ش تأثم ل دو(۸) د وقعم برلزم او وقع فطلعيا الدصوي بقول .

> فطک تمان می نظامی لها حلا ومجلس حکم به العقالة سوملا وامکان العقل دام لک اتعلا و الزامه خصمانه النظم کمالا

ایا طا لباسی شرائط دعوه قحضره حصم وانتقاء ننا قش کذلک معلومیة المدعة به کذلک لسان المدعی مز شروطها

فوله الناعي النبح الكركون ذين فاوقون أريدة صحت الوي كدك صدود بيان كمناشرة به كوزش مغيره بوسلاسة بين ك الزوك مشجود بيان كمناشرة به كوزش مغيره بوسلاسة بين ك الزوك مشجود المورد في وردة المركورة المورد في موردة المركورة المورد في المركورة المركورة المورد في المركورة المورد في المركورة ا

وقيل المدعى من لاحجماله والمدعى عليه خلاف هذه إلما يقال فمسيلها الكداف مدعى البوة الايتان لراسوانا عليه السلام ١٠

وَلاَيُمُكُ الْبُدُ فِي الْمُعْلَمِ بِعَسَادُهِهِمَا بِلَ بِبَيْنَةِ ازْ عِلْمَ فَاصَ بِجِلاَبُ الْمَنْفُونِ وَإِنَّهُ لِيَطَافِهُمْ بِهِ وَلاَ مَنْ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ وَاللّهُ لَمُعَلِّمُ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ وَإِلّا خَلْفَ مِطَلِيهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَإِلّا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْ

احكام دعوى كي تغصيل

تشرق کفتند و له وله بینت افغ نست می جند کافوت می ادر می صد کے اس تدادت کی اور اور ایک میں اور ایک میں کا مونا شروری کے کوئٹ در سکتا ہے کہ تما میں سے بالیاں ہے کے دار ہے اپ کو دکی اور دی سیر جانی اور مقالف اشراع تو اور کے کوان عمر میں اور تمام کی شروع کی اور الیاد ہیں معاہدتہ فالا حاجة الی احتراط الزیادہ ا

انا ہی وہلی مشور بھٹا کا ارشادے کہا کر لوگو کے توسی ان کے دلوں کی وہدے دید وجائے لوگ قوم کی جانوں اور بالول پر دائوں ۔ کر مینیسی کے لیس بیٹ نے بہت اور شماس پر جوانا کارکس '' وہاستہ الال یہ ہے کہ تختیرت کا لیٹنے کے متنی میں تسمیر مرافی ہے کہ جندہ کی بہت اور شمر شکر ( مدتی ملید ) برا شریع ہے تھے ان جائے لو شرکست اور ما آپ کی بھٹی اور مدتی ملیدووں تم من باقریک ہول کہ دوشر کس منانی تسمیر ہے ۔ وہر می جدید ہے کہ '' انسیس علی امن المنکر اسمی اللہ اللہ متوزی ہے کہ کہ کہ استوال پر محمل اور اللہ ہے ۔ اور آمریک تھے تا ہم بر مقدم اور ایس کو ن معمود تروی معالم ہے اور انسان میں اس اس انسان کو ب بھٹی نہوتو اس کی کا غرب اور اس کے اس مدید کے مشتق ایم ہو دل ہے دوران کا جدیدے اس مدیدے کے اس میں میں اس انسان کے د

المستعمل المستعلق تنتق كرمان بالمراد والتقاف في الربيع في المان بيات المدل المستعمل المروي ويازر وياجر والمري والزياب لمرك

قوله و لابینة النع ملک مفتل سے مراده ہے جم کاسب فکورن وجیے تربیر پر انتقار کر بیش نے کے مفتل ہے ہوتا کہ کیا ہی پر مقبل نہ مکا اور گرفتان نے فک مفتل کا دورک اوراک مصرے تھی سے جم مکس مفتل کا دورک کا اور دونوں نے ملک مفتل کو کیا تاہم وہ مرشخص فا بین قائل آول دوک سام مثاقی تر رہتے ہیں کہ ایک سے مقابل نے مشاری ہوئے ہے۔ تقویرت حاصل ہے ہم رہے ہیں کہ اس وہ رہنے تھی کا جہدت ہے ہیں واسے کا ان کے انسانے جم قصادہ ہے کہ ہے اس کو قابض کا بین نارے تیمن کر تاریخ مقبل حاصل اور ان کی جدیدے کے قد ملک طلق کی دیگر ہے تارک ور در انسان کا نے تارک ہو

وَقَصَى لَهُ إِنْ لَكُلُ مَرَاقَ بِهِ الْحَيْفَ الْ سَبَحَتْ وَعَرْصَ الْبَهِينَ فَكَ لَكُمْ وَلَا يُسْتَحَلَقَ فِي بِكَاحِ مَعْمِرَ مَا اللّهِ مَعْمَ اللّهِ اللّهِ وَحَدَّ وَلِعَانٍ قَالَ الْفَاحِي اللّهِ مَعْمِرَ اللّهِ وَحَدُّ وَلِعَانٍ قَالَ الْفَاحِي اللّهِ مَعْمِرَ اللّهِ وَحَدُّ وَلِعَانٍ قَالَ الْفَاحِي الْلِائِم فَحَوْ المُدْيِنِ وَوَالَّا وَحَدُّ وَلِعَانٍ قَالَ الْفَاحِي الْلِائِم فَحَوْ المُدْيِنِ وَوَالَّهِ وَحَدُّ وَلِعَانٍ قَالَ الْفَاحِي الْلِائِم فَحَوْ المُدْيِنِ اللّهُ وَعَلَيْ اللّهُ اللّهُ وَعَلَيْهِ اللّهُ وَعَلَيْهِ اللّهُ وَعَلَيْهِ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَعَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَعَلَيْهِ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَلَوْلَ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْكُولُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَعَلَيْلُهُ وَلَى اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَعَلَيْلُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّ

ميسيانيكل كوانتهم اراداني كوي بريان ميدان بريان بدواي بينهان كالخاطعة في الدواي الدوارة في الويسان

### حَبُثُ سَازُ وَقُوْ غَوِيَهَا لِأَوْمَةُ الْلَوْ مَجْلِسِ الْفَاضِي. جِلِي وَوَجَائِكَ الرَّارُوهُ سَافَرِ بُولُوا الِي كَ مَاتَهُ رَبِيَّ مَرْفَ تَاثَقُ كَا جُلَلَ لَكَ

تو فتى للغة التي تُنْ تَامِدِينِ عَلَى: كَنْ لِلا يَامَادِينِ عِنْ اللَّهِ عَلَاكِ مِنْهِ اللَّهُ الما وَي

سَّرِّتُ اَفَقَد ، قوله وفضی له النزاگردی مَرِّمُ کمانے سے نکارگردستایک ی پارٹم نگانے سے قامنی اس وفیل کردسے فواہ نکار حنیقا بوشزا دوصاف طورے کے سے کسٹن کم نیس کھا تا یا تک اور ایک طور کہ وقع کھانے سے خامیق اختیار کردید ۔ کین بہتر مین ستحب ب میک قاشی اس کوئم کھانے کیلئے تمزیار کئی اگر کام کرمج می نکھائے واقع کی فیصل کردہے دہ کو انعصاف وصعب علی المهدایت

هوله و مستعلف البغ تذکوروز آن مورش المامهما حب تحذو بك مدكما عليه يرتم شن (١) فكان مثلاً زيد دى كان : دود تورت مشریع بابرنش مو(۲) برجعت مشلاف سے گذرے کے بعد زید دول کرے کہ شار کے عدت کے اغد روز کے کرنیا تھ اردورے اسکا انکار کرے ایکس ہو (۳) فی مشکا مدمند ایل کر دے کے جوزیرے وال کیا کہ میں نے دست ایا ایس ایلا سے رجوح کرانیا تھا اورادست اس کی تحریریاس کے بیکس دوا می استیفاد شاید تری نے آ تا پروٹون کیا کی میں ایک ام دار دوارد یہ بچای ہے ہے اور آ قاس کا منظر ے(د)رق مناز مدے ایک جول انسب رواوی کیا کریہ براغلام ہورو جنس سکر مورا ) نب مطال بدے ایک جنس بروای کیا ر بیری این بادرو قص منظر ب(٤) دار منتازید نے کی پرداوی کیا کواس بربرے ب والا وائن آب بادالا موالا قسیم اورو غض محرّے( ^ ) مدر مثماً زید نے دوسرے رکمی موجب مدامر کا موق کمااور دی تلیے اس سے افکار کیا ( ا ) کامان مثلاً عورت نے شوہر پر دھوی کیا کہا ہی انے مجھوم وجب لوان تہت دکائی ہے اور شوہرا سکا محربوان تمام صورتوں میں امام صاحب سکھز دیکے منظر بینی دی طیہ سے متم نیس لی جائے گی۔ کو مکد و کروا تھا ف تندم انتھال ہے اور تول مجی افرار ہے۔ کیز مکر تھول اس سے کا ف بور فی ے در صور مدکورہ سی افرار بدری سے آتا ف می جاری و کافیر اصور مدکورہ اسے تعوق میں بوشر کے ، و بود تابت و جاتے میں ابدا ان عمل اتحل ف جاری وقار میسا اول می جاری وی ب عماف صدد کے دو اول شرے می الد موتی جی واستے ان عمر الحلاف ے دکیا نیدہ مگا۔ اور لعنان حد تن کے معنی میں۔ م آبید لائن میں انتخااف مبارق نیدہ مگا۔ اور لعنان حد میں کہ میلان کھول میر تز منیں (ور میکس تعدا شرط ندونی) بلک ایک تم کی او حت ہے کو یاسٹ سایہ نے واقع تصویرے کی خاطر سکوم ہے کر دیا دو امود ندکور ہیں ا حت بادی نیس مونی آبذان شر کول کے مرتمہ نیعلہ زیودا لیکن آبادی قاض ماں اداختیارہ نیرہ میں ہے کونوی سامین کول پر ے بھی ساتویں امود میں تم ٹی جائے گی نہاریش ہے کہ شائز میں امیر میں کہ اگر دی حدث ہوتو قائل مانتین کا قرآن اختیار کرے ور مظلوم موقوانا بهما حب كاقر رافعة باركر بيد واقوه الفهيساني والبو جدى

عَولَه فِي الإهباء المست الع سوال قبل شراع فيزين فكورين الإربيكا كياسطلب؟ جراب مداولعان قريح عليه بيد يعني الن شراؤا، غال مجيرا قواب مات ولي وين - ن مرت شراب متهاد نب سكما تعوادق سكما تعوق ب- كوكتراس في ياقس كا وكان وتاسيا وقيت كالديم تنفق بيونيزين من -

قولہ ویست حلف انسازی النے آئر چوری دی۔ انکارکرے قیال کے نے کسے کم لیا جائے گی اگروہ کم سے انکارکرے تھ ان با ان ان انگلام باتھ کا کا جائے کا ان داسطے رامی کے تعمی سرت ہے دوجیزیں حضق جی ۔ کیسہ بال کا جوان دوسرے قبل ہے۔ اور سلول ایک انگی دکل ہے جس بھی شروع دیے توان ہے ہیں ہی بہرہ سوا و انکروند اس محرف کورے فوہر میآل او بھی کھا تی دہت اسکور کی کرے تو میں ہے کہ کی اگروہ انکارکرے بھی اس برانع نے بعد انواز کے کورسوائی بھی بالاجامی کم کی جاتی ہے۔

المعاب فجارم التحفاف فاعتده فأبغ والمرابان أجهيه والانتخلاف أيامدوان فيمانه عليه التقب فيعامض لتنق طيا المتاهات النعوس والطال أعزات

قوله و جناحد القود المنع بوشم مشرقصال بوائل سے کیا با انقال تم لے جائے گا کرود اٹلاکر سے و کھا جائے گا ۔ دو گا مشرکا ہے ایک اطراف کا موقع موسک کو ایک گروی گل تھی کا موقد دی طریح تھی کیا جائے ہیں تک کروہ اٹھ اور کسیا تھی ک دو کی آبھ اطراف کا موق موف کو ایک کی دیو سے قدس ایا ہوئے کا میشکو ان مصاحب سے کیا رہے جائے تک کے خود کی دو اوسود اول بھی ادش بھی ویت واجب ہوگی کو کھر کو ایک ایک ایک دیش ہے جس جس فیر موجود ہے واس سے قصاص فاجت سے اولی ایسی ماہ ای جو کہ امام ہما دسیافی مار تھی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی گئی ہا کہ میں اور مال جس بقرار کیا جاتا ہے کہ کھر اس می جو کھ سار کھر کی کہ جو ایک طور تھی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی اور میسی میں بقرار دیا جست جاری ہے واب میں می اور کی سار کھر کی کہ جو میں کہ اس بھر اور کی جو رکھر دوئی ہوئی ہیں۔ اور مال جس بقرار دیا جست جاری ہے واب میں می

فوله وقو خال العديمي النبع نے کی تیز کارم کی کیااور پیکہا کہ بیرے کواہشرش موجود ہیں۔ اوراس بیں مدفی طیہ ہے تھم طالب کی قوالم صاحب کے زود کی حالی عذیہ ہے تم جیس نے جانے کی صاحبی سے کرو دیکہ حم سے جب و ویٹ قائم کرتے سے عائز موساور جب و وطلب کر سے تم کی جانگی۔ امام صاحب فریاتے ہیں کو کیس مدق کا تن اس ادت سے جب کواہشرش اور یا کا کرجل تھا تھی ووراؤ میں اواقا مت بین کا امال ہے۔ اپندا تم کی لی جائے گی ۔ ( محر بیا تھز فریال وقت سے جب کواہشرش اور یا کا کرجل تھا تھی ووراؤ آئی ہے والے اور کو کی تھا تھی ووراؤ آئی ہے۔ ایک وقتی ان جائے گئے۔ اور اگر شرید میں مزل ووروں آؤ بااو تھا تی میں جائے۔ بکدان سے تین دو کیلئے حاضر ضام میں ایا جاتے گئے۔ تاکہ وقتی بی جائے کہ موالے گ

هر اگرده حاضرضا من دسیند سنده کارکری تو اگر حالیا طیست شهری باشده بودست شانت نیخی تمین دونک خوده کی ایس کا ایک حالیا میرکایی به کرده کمیس فرنس نده و باشده اورا گرده مسافره و قصرف یکیری رفاست بورخ تک ها ان فی جائے گی رادداگ واخذ است سرم بی گرد ساقره می معلومات تک اس کا بیچها کرے گا کے بھارات میں دکی کری کارد مایت کی سیاور مدی عیدیا کوئی تقدمان می نیس میرا آر در کی مدت مقرمه می کواد ساقر یا تو بهتر ب و در تاخی مدی علید سے تم رف یا ان کوئیوراد سے وفول الاحاج والعد حدید ساتھی المعتصد واقع و غیر ها ر

وَالْبَهِسُنُ مِاللَّهِ مَعَالَىٰ الْإَبْطَلَاقِ رَوْجَنَاقِ إِلَّا إِذَا أَلَحْ الْخَصْمُ وَتَغَلَّظُ بِلِلْكِر أَرْضَافِهِ لَابْوَهَانِ وَمَكَانِ الرقم تدال سجرے برکر فلق وائن کی کم نجر اسمار کرے دئیا ادام کی تاکید کرے داکے اصاف ہے کہ دان وطال سے ویسنسخلف النّهُوْدِی باللّهِ الّذِی آفزی الحورث علی مؤسی والنّصَران کے اللّٰہِ الّذِی آفزل الالْمِحِیل عمل عیسی ادر آئی بار اللّٰہ میں اللّٰہِ اللّٰہِ نَحْدِی اللّٰوْ وَالْوَتَّى بِاللّٰهِ وَلاَ البّحَلُمُونَ فِی ابْتُوبَ ادر آئی باللّٰہ میں سے اللّٰہ کی باللّٰہ ما بیکٹ اللّٰہ وَالْوَتَّى باللّٰہِ وَلاَ البّحَلَمُونَ فِی ابْتُوبَ وَالْمُحْلَفُ عَلَى اللّٰمَامِلِ مِی بِیاللّٰہِ مَا بَنْکُما بَنْعِ قَائِمَ وَاللّٰہِ وَالْمَامِدِ عَلَیْکَ رَقَّهُ وَمَا هِی ابْتُولِ بِسُلَا

ر... برانسي كرني عالى وفروسي في هي الناطة للعراق الما فرود الناسي عرب عربي يغير بن داي المناسي وحاء في الد

غوله الانومان الع مسلسة يقتم بمرة بان ادوقان مرتابية الخلية مستحب بمرتاطية المان خلاد المؤان على باشب قدر على بالتعديم ان باعمر كالبعد هم ليز تغليظ وفان خلاص ابن التيج مجراسوا فالدكوب مجد من هم مهااس التطالبة معرفة عرف م لهذا به الامل الإراك في ما تعديم من المراق من المبارك في المراق في فيروش الركوبية فروش كهاري سارش في مناطوط المناسم علاق في البيد المراق في ميان الركوب المراق المستحب بيان في المراق في المراق كالمراق المراق المراق في ال

قوقه والعبو سی طع ادرا کش پرست ہے آئے گیائم نہا جائے گئے گئے اندگی تھم این برترجی بکرآئے کے خاتی کی تم ل جائے ، ادر یت برست ہے شاتالی کی تم کی بات کوکہ دوخہ اوا افرائز کے تو فروخہ کی مجارت اور بچہ کرتا ہے۔ افل انعانی والنی صالحه میں خلق المسموت والار حق فیفوق الله الآئے ہیاں ہے تیجی کی انجاز ادرائی کی کی نے بیرا کیا تر ان کس کے باتنے نے وعن الامام انہ لابست حلف احدالا باللہ حالصاً ۔

غوله و بعضف البع متم خلات كادار تاهد و بدين كه آرده ي بيد بهد بايمه ومرتفع دموت بيد من قال بن تهم به به بردول راد كر رمى البند مب كادو ومرتع مومكا : وميستان كل بيد مرتبع مويان بداد از كار الدائل مرتم والسراية وكور ( همر الهمورت ش وي كاخر دموقوال بن هم مب زول كان ويول فاعلى قائم ، من طور هم ساؤال ندا كي مرتم وقول عن اجدائد في قائم في رادون ع هم بايم موارق والوال عن مب أندائل في العرف الوائد بسريان لا بسبك تقوير المائل مبري بالادوار بين ما دريان عن م

عَوِيَهُ وَإِنَّ الْوَعِي الْحَجِيانَ مِنْ يَسَكَمُ مِينَ سَنَا مِن مُعَلِّمَ الْمِينَ عَلَيْهِ مَلْ

الدن البادي يعتد أمة منوله العدائي وة تنتي المهام مرافية والمالي ليالي بما الديد المسجعين كالايام وا

سبب پردوگی مورست بر کی بید ہے کہ ایک بھن نے نزنی اصلک پرشند جادکا دی کیا یا مناقد با زر ندا ہے ٹائنی اصلک شہر پر مکت کاروک کہا دادشائی ترب شرشند جاد اختر متو وہ اسبرنجی نواکر پہان مدقی علیہ سے حاصل پڑتم کیا ہے کہ برے اورشند یا تکت وادب تنزیاتی مقدامی کاروک کا تعسان ہوگائی گئے بہال تم سبب پر کی جائے کی مدتی علیہ بول قسم کھائے کا کو پیٹوائش نے کھر فیجی آئر بدایا تیں نے اس کوخال بھائرت جی وی

قولہ و لو افتدی ان خم کالدید بناد میں الدی کرنے درست ہے کیئر مضور اکرم ہاتا کا اورشاد ہے ال دیگر اپنی آرہ میان کہنا توسطرت فدیغہ میں معالمہ مستم آئی آئی آئی ہے ال و بنا کوادا کیا اورش کا ادون میں نے نیز فدید میں میں معرس میں کا تین فرار درہم یہ بنااور معربہ میرین معلم کا دل فراوروہ میں اوران حدیدی کا سنز فرار درہم و بنا دولیات سے نارت ہے مہر کیانسے میٹن کا فدید بنا ادران کر کیان وست ہے اس کے بعد تھر سے تم فیل فی جائے کے کہ تکرید گارے ال کیکرانیا تی ساتھ کردیا۔

## باب المتحالف بابآلیں شمق کھانے کے بیان میں

فِي قَلْدِ التَّمَنِ ٱوالْمَيْعِ قَضِيَ لِمَنْ يَرُهَنَ وَإِنْ برفنا فنمنيب الزيادة اختلاف کیابائع وشتری نے جمع نے مقدار میں فیصنہ ہوگا اس کے لئے جو بینا اپنے اور اگر دونوں کے لئے اپنے قرشت زیادہ کے لئے زَانُ عَجَزُ ا ۚ زَلَمُ يَرُحُنَا بِدَعُولِي أَحَدِهِمَا لَخَالْهَا وَبُدِئَ بِيْمِينِ الْمُشْعَرِينَ وَفَسَخ الْقَاضِي اورا کرد دول جاج ہوگے اور ماننی ندہو سے <mark>کھی ایک کے دعوے سے دولوں تم کھا کمی</mark> اور ٹرور کا کیاجائے مشتر کیا کی تم سے اور تم کر اے تامنی بطَلَبِ احْدِجِمًا وَمَنْ تَكُلُّ لَوْمَة وَعُوى الْأَخْرِ وَإِنْ اِحْتَلْفًا فِي الْآجَلِ أَوْ فِي خُرْطِ الْبَيَارِ أَوْ فِي فُهُمْ ی ایک کی طلب برادر جوانڈاز کرے اس کو از مردویا نیکا دہرے کا دعوی اگرافتا اے کریں دے میں یا شرط خیار میں یا مجوحمان سلے لینے میں يَعْصِ النَّمْنِ أَوْ يُمُمَّدُ عَلاكِ الْمُبِيِّعِ أَوْيَعْصِهِ أَرْ فِي نَعْلِ الْكِمَّايَةِ أَوْ فِي رَاسِ الْمَالِي يَعْدَ وَقَالَةِ النَّمْنِ لَمُ يَضْحَالُهُ } یاکل یا بعض تمن بلک ہونے کے بعد یا بدل کارت میں یا راس المال میں اتار ملم کے بعد تو تم نہ کھائیں وَالْفَوْلُ لِلْمُنْكِرِ مَعْ يَبِيْهِ وَلَوْ اِتَحَلْقًا فِي مِفْقارِ الثَّمَنِ بَعْدَ الاِقَالَةِ تُحَالُّفًا وَيَعْرَدُ النَّبُعُ الأَلُلُ ا برقبل مشکر کا سنتر ہوگا اس کی تھے کے ساتھ ابروگر اختاب کریں تمن کی مقدار میں اقالہ کے بعد تو تھم کھا کیں اور لوٹ و کہ کی مکل کا الْمَهُر قُصَىٰ لِمَنْ يَرْهَنَ وَإِنَّ يَرْهَنَا فَلِلْمَرَّأَةِ وَإِنَّ عَجَزًا تَحَالُفًا گرمیاں بیری انسان کرمیں مرشی ہونیسلہ بوق اس کے گئے جو بیٹرا نے اگر دونوں نے آئے ہومت کیلئے اور دونوں ماج مرک تو دو يَحْكُمُ مَهُرُ الْمِثُلِ فَلِقُطَى غَوْلِهِ فَوْكَانَ كُمَّا قَالَ أَوْ أَقَلَ وَلَهُ يَفْسَحُ النَّكَاحِ بَلَ قم کھا گیں۔ اور کے شہوکا ناج بنکر میرس کو کم مانا جانگا ہیں شوہر کے قبل پر فیصلہ و کا اگر میرش اس کے قبل کے سواف یا ای ہے کم ہو قَالَتُ أكبر وبقوالها أَوْ كَانَ او مورث کے قول پر مراس کے قول کے موافق باس سے زیادہ ہوار مرش کا قبدار موکا اگر دونوں کے درمیان ہو

والمتعمر والمتحرف والمتعرف والمتعرف

## احكام تحالف كم تغصيل

کو لہ اور بعد جلاک مالع محافظاف ہاکت بی کے بعد ہواتی تھیں کے نزدیک تی خب نہ دکا بلکہ محرکی قبل س کی تم کیسا تھ معتبر ہوکا العام فرشائی نام الک کے تو کید دانوں تم کھا کی کے اور معد کی جو بات کا داد بلاک شدہ تی کی تیسے واجب و کی ہوت بعض بھی لاک ہونے کے بعد افتا الے موقوانا مهدا حب کے زویک تھائٹ نہ ہوگا سراجین العام فرائل مثمانی کام ہالک کے زویک تھائٹ افکا سمجھ کہ متعالمہ کی تاریخ کی کامون ہونوں کا موان کے اور دو مربع معربے الام ساحب الم بارے میں کہ تھائٹ بعدائلاش خان خاف تی س ہے۔ اور داعت بھی تعالم کی کیلی تھی کامون ہونوں کامون مورد الم الک ہوئے کی مورد سامل میٹر و مفقورہ و کی ہوز اتحالف نہ دوا

اشاربونها كم احرول بزارة وتغلى يعهل فن بن سعيويات والمناوالغزاا

وَلَوْ اِفْطَفَا هِي الاِجَارَةِ فَالَى الاِبْتَوَعَاءِ فَحَالَفَا وَلَمُدَةً لاَ وَالْفُولَ لِلْلَمِنْتَاجِ والْحَصَ فَعَيْرُ بِالْكُلُّ الرَّانَافِ كَرِيَاءِ وَيَنْ لِلْكُنَّ لِيَنْ مِنْ يَكُونِ مِنْ لَمَا يَنْ مِنْ اللَّهِ فَيْمَا صَلَحَ لِلْهِ و وَإِنْ وَخَلَفُ الزُّرْجَانِ فِي نَعَاعِ أَلَيْتِ فَطُقُولَ لَكُلُّ مِنْهِما فِيْفَ صَلَحَ لَهُ وَلَهُ فِيْمَا صَلَحَ لَلْهَا الرَّانِ وَلَا يَعْمَلُونَ فِي نَعَاعِ أَلِيْتِ فَطُقُولَ لَكُلُّ مِنْهِما فِيْفَ صَلَحَ لَهُ وَلَهُ فِيْمَا صَلَحَ لَلْهَا الرَّانِ اللَّهِ اللَّهِ فَيْلِمِي وَلَوْ الْحَلْمُانَ الْمُنْالِكُونَ فِي اللَّهُولِ فِي الْمُعْوِقِ وَلِلْعَ الرَّانِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَلَوْ الْحَلْمُانَ الْمِنْالِكُونَ فِي اللَّهُولِ فِي الْمُعَلِّ فِي الْمُعَلِقِ وَلِلْعَالِمُ فِي الْمُعْوَتِ. الرَّانِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعْلِقُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

تخالف کے باتی اسکام

کشر کی الفقد: فوند و او احداث الله الرموج و مستاج تحسیل منفست اسر بهطران سایده کی مقدد می و قداد کریں تو و دول کر کی می اور بهار دولائم کریں کہ باک مقدیقا میں تو نشک کی انجیش قریں سایدہ فق ہے روز ابادہ بال ایکس منفست نے قمل از انقساف ہوتو تھات دودگا بلامت جری قول اس کی تم کیا تو معتم ہوگائے تھیں کے زویک و عدم تعالف فاہر ہے ۔ کینکہ ان کے بیان معتمود علی کا اگر با موبائت اللہ من جری قول اس کی تم کیا تو معتم ہوگائے تھیں کے زویک و عدم تعالف فاہر ہے ۔ کینکہ ان کے بیان معتمود علی کا اگر با موبائت اللہ من اس مورید کا بالک مواقع کا بالک مواقع کا باک موبائل کی اور اس نے ہے کرائی کی قریب کے کا آئ ستام ہو جاتی ہے۔ اور قیت پرتمانف ہوتا ہے۔ اور اور میں اگر تمانف جاری ہوتو اوی ایر تعداجارہ کی ہوگا اور بہر رکول قیت نہیں جرقائم مقام ہوسکا ۔ کوک بالذات منافع کی کوئی قیت نہیں ہوتی ۔ منافع کی قیت و عقد کے ذریعے ہوتی ہے ۔ در جب کے کی دید سے مقد تم ہوگیا واقعیت محرفتم ہوگئی ہوئرٹ ہے بلاک ہوگئی اور تمانف ممکن شد بائیداستاج کا قول معتم ہوگا ۔

عَوْ لَهُ وَالْمُعَمَّى الْمُعَ الْرَاجِيةِ عَمِي مَنْ جَرَمَا الْمُلَاكِ بِكِيمِن فَعَ عَلَمْ كَرِلِيعَ سَكِ جِرِيودَ وَوَلَّ مَمَكُوا مَنِ سَلَمَ وَمِنَا اللّهِ المِارِوثُ كرد بات كالمدرارة - بالمستقل مقومت كردجيش بواقع كويا باقي منافع منظ وبالعقد بين فيذا بن من تعانف مركا اللاف مقدري سكران منطقت كالبرارة - بالمستقل في مقومت كردجيش بواقع كويا باقي منافع منظ وبالعقد بين فيذا بن من تعانف مركا اللاف مقدري كران عمل في كالبرارة منعود بالعقد من البناك بلكر في منعو واحد بهافي سياخ بعب بعض في من من من عند من كالأكل في منعود من كال

فَصَلَّ: قَالَ الْمَهُ عَيْ عَلَيْهِ هِذَا اللّهُ يَ أَوْعَيْهِ أَوْ الْجَرَفَةِ أَوْ اَعَارَبَتِهِ فَالِنَّ الْغَالِبُ أَوْ وَهَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ أَوْ الْجَرَفَةِ أَوْ الْجَرْفَةِ أَوْ الْحَالِبُ عَلَيْهِ وَلِقَتْ عَلَمْ عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَلِقَتْ عَلَمْ عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَلِمَا عَلَيْهِ وَلِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلِمَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِمَا اللّهُ عَلَيْهُ فَلَيْ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ وَاللّهِ اللّهُ وَعَلَيْهِ فَلَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلِمْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلِمُلْتُهُ وَلَوْلِهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُلْ اللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِمُ الللّهُ وَلِلْهُ اللّهُ وَلِمُلْلِمُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَّهُ اللّهُ وَلِمُلْلِمُ اللّهُ وَلِمُلْمُ اللّهُ وَلِمُلْمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ الللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِمُواللّهُ الللّهُ وَلِمُلْمُ الللّهُ وَلِمُلْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ وَلِلْمُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّ

#### وقع د ماوي کابيان

تشریخ اغتیہ: خولہ عصل الع یافعل البارے بیں کے کہ دنی علیہ کیا اور میں کا دیوی تائے دیے کہ یا ہے تسالکا ڈکر تھا ہو تصم ہو نکتے ہیں ادا ہا ان کا ذکر ہے ہوئٹ کم بھی دوئند ہے ہے کہ بس طرح انوی قبل از بران میں بھی ہے ای طروابعداز برجان بھی تگے ہے اور حمل کو برج بعداد عم بھی ہے ہی طرح آئل از ظم می تگے ہے۔ انڈر جس طرح دفع کہ لڈنٹر تھی ہے ای طرح آئل از ظم می تگے ہے۔ انڈر جس طرح دفع کے اس ان انسان تھی۔ تھے ہے کہ کشن دے

قا كوه زيدسنادكاب الداوي كاتسد جدد كوكديدي عليدك بواب كي ياقي صورتمي بيل المالت به ما ١٣٠٠ باديت الادين المارت الافسب ادرائي عمل باين فريب ترسيلة به المن تجريد كونسوست العرف التقديب الذن الي عمل كه تصديد وهي الابتراك كور محمد كالمربية قائم أداري تلاف ب الام حدد كراكر بلاق حديم وصالح بوقا المسوس الع بمواج في ادراكر الإدراكر ما ادراق المحمد والع ماده كي والله بها المركوك كراكر كولون كانس كانسونس بيان كريس المرف يدكوك كرام والتان الإراك المعادي عن المن قد الاك المقابل الإصفاع في ل معدد . المؤاذية الاقلام الاحدة على فول معدد .

فولد ویں قال ابتعد النع تر مرکات کہا کہ تک نے پیزانان عائب سے تر بدنا ہے بام کی جا اربی ہا کرمیری یہ پیزانے نے خصب کی ہے بام رکا پیزاز چرانی کی ہے اور مرکا عالیہ الکیا کرمیں ام پال پر بینافار الدائم کے المان کی اساس کا اس نے بیٹرنافار کردیا ۔ توان مورٹوں میں تھین کے زار کی مرکا کہ یہ سے تصومت وفع نداد کی کیکندی کیا نے فرد قرار اسکونیا کہ برا جند فرز فرموست سے ہا

کولہ وان قال المعدعی الع آگردگ نے دوی کیا کہ چراسٹ پیج بچدی ماہیے کیتندیں ہے وہ سے قریدی ہے امردی علیہ کیا کہ یہ چوڑ یہ تصریب پاس اورت رکھائی ہے قدمل طیہ ہے تصویرت ماتھ ہوجائے کی کورٹی طیبا ہے جان پر بیٹ انم ش کرے ۔ کیونیا ترصورت میں مدتی نے اس کا افراد کر لیا کہ دی طیب کے پائی دوچیز ڈیدی عمرف سے بچورٹی ہے ۔ قدمی طیری افیضہ تبغیر خصورت نہوں

محدمة فبد فغر ممكوى

## باب مایدعیه الموجلان بابانیک چیز پردوفخه و کے دعل می کرنے کے بیان پس

يُؤَهُنَا عَلَىٰ عَالَى يَدِ احْرَ فَعِنَى لَهُمَا وَعَلَى يَكُاحِ اِمْرَأَةِ سَفَطًا وَعِنَ لِمَنْ صَدُّفَا عِنا عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُولِيْ اللهُ عَلَىٰ ال

تحرر کے افقہ: فولہ ہو جنا طبغ سنے ایک قامرہ محوالات کوسائل مہدات کی آئد ہوسک قامدہ ہوئے کہ جب سطنی کا دھری الیف وو
عضوں بی ہوئی میں موجی سے بیک قائمی ہموارد ہمرا غیر قابش ( ای کوفاری کی جات کو ادارے زویک فیری بی کہ جب معلق کا دھری الیف وو
عفوں بی ہوئی میں ہم اندھی ای کے قائل ہیں اور حاصرا غیر قابش ( ای کوفاری کے قائم کا کہ بیت مقدم ہوگی ہے ہوئی کو ہوئی کے بیت میں اور حاصر کی جب کو اور ان کردیا تب ہمی طرفین کے ذرویک خارج ہی کا بیند سمتر ہوگا ساور الم ہو ہوئی ہے۔ اس کا بیند سمتر ہوگا جس نے
دویر وافوں بی طرفین کے ذرویک خارج کا کوفاری کی اور میں کا بیند سمتر ہوگا ہوں کے بیت کہ دویر کے سام ہو کہ کوفاری کا جس کے ذرویک دویر کے سام ہو کہ کوفاری کی میں دور کے سام ہو کہ کوفاری کی سام ہو کہ کوفاری کی میں دور کے سام ہو کہ کوفاری کو کا میں کہ کوفاری کی کھر اور کی میں دور کے دویر کو بیا کہ کوفاری کی کہر کوفاری کی کہر ہوئی ہوئی کے اس کوفاری کو کہ کوفاری کی کھر کوفاری کوفا

ہے تہ وعلی نکاح الغ اوراگرودہ ویوں نے ایک مورت کیسا تھ لکان پرگواہ قائم سے تو دانوں ما تھ الاتھارہ وسکتے کی کسی ہیں شرکت کئن کی ہیں بخارف الاک سے کہ ان عمل شرکت کمان ہے اب مورت اکی بھی جسکی اوراقعہ این کرے ۔ بٹر چکے دوئر کی امو

ع - مافرخ کن اوکاده مدتری کی دول می تین داری همی بعد ادامه ۱۱ ع - خبر الحاد کی دوسال این بعدد ( آیا اوستوی میدان از کاردها بر ۱۳۹۶ این فی غیرسم بدان زندینتی کردیم بروس فرق به دادیم کران ایرس کی اندن داده کی در با میروانی کن با در بروس

تاریخ بیان ندگا ہو۔ اورا گرناریخ بیان کرونی تو ایک ناریخ سابق دیں تورے فکی ہوگی۔ اور کر گواہ قائم ہونے نے آل ج سکوٹ ہو نیکا قرار کرنے تا عمرت ای کی دوگی ۔ گھرا کرون سے نے سکوٹ ہونے پر بینے قائم کردیاتو عمرت اسکووا وی مرتکی کیونکہ بینے اگراد ہے تو کہ اب لے اصل مبتلت تاریخ سے برمائی ہے بھر دی بھراتھ اربھرسا دے تریخے۔

خوقہ و علی الشراہ النع ورا و میون نے آیک چیزہ ولوگ آپ کیرہ سن قال سے خریدی۔ بہتر برویک اوافتیار ہوگا ہا ہے ضف من کے عوض آ دی سے معاہد بمیوڈ و سے میشا و رہ لینے کا اختیارات سے کے مستقد جنا کل ہوگیا شخاص کے موج نے بھر انگل رہ کا اربہ کما کے کاری کی ماروں میں میں ہو اور اگر قاضی کے فیصلا کے جدائمی آبید نے اپنا صد جوڈ دیا۔ قامل دوسرا چیز میری کے مکار کی تعدد مقاضی کے جدد کار فی ووقی اور اگر دوس کے اور ان نے تاریخ بہال کردی تو جس کی تاریخ الند ای کو کے کے اور اکر کی کہت نے اور اور استماری میں اور کی تو تا میں کو دوسراک کے اور کی کار اور کی تعدد کار انگل کاروں کے سے دوسراک کیا تھا تھا۔

کی انہ و انشوا ، امنی اللہ ایک مختل نے دہوی گیا کہ اس نے پریز زیدے تریوی ہے۔ دوم سے نے دہوی کیا کہ انہ کو پریز زید نے بہدی ہے۔ اور دانوں نے کا اما کا کر دیدیکن کی کا است من کیاں بیری کی ادبی تراکوئی بدیر اقدم نوا کہ کینکر ترا شہت منسب بخوان نہر کے کہ دولیت پرمیانی ہے ہوئر کہا ہیں سے مواجہ ہے ادبید من انسانی سے عمرہ کے بھندیں ایک انسا ہے زید نے دہوی کیا کہ بھی نے پہلام ہمرہ سے فرید ہے اور مندہ نے دہوی کیا کہ عمرانے کس تعلیم کو بر امیر مقرور کے تھوے کا می کیا ہے۔ اور مدنوں کے بیٹر کا کر بھی نے پہلام ہمرہ سے فرید ہے اور مندہ نے دہوی کیا کہ عمرانے کی میں انسان اور مندر خب ملک ہیں تو اس کے ایک مراقب کی انہوں کے دو اس اور مندر خب ملک ہیں تو

خولہ وافوہ استی النے اُئید بھی نے رائن مع انتقل کا جوی کہنا روہ ہرے نے بیدم انتھی کا قدیمی رائن اوٹی ہرکا گرائف قع کی کی دوسے دوئی ہداولی معنام ہے۔ کیفند ہید ثبت ملک ۔ ہما دوئن شیت مک تئیں ہے۔ ہیں احسان ہے کہ تعرفی تعمیر رئ موتا ہے۔ اور مقیاض تھکم میر معنفرون کیل ہوا موادر مقدام مان مقدائی کی ہے۔ ابقاد دوئی دکن اوٹی ہوگئی کہ اور وقت ہیں ہید جام تھی کا دکھکی بوادرا کردوئی ہر برشر ملائوش مقویم مردوئ ہیا الے ہوگا کے قتر برباشر طالوش انتہا دی ہوتا ہوئی دین سے اوٹی ہے۔

قوله وگھو میں العمل جان العجا گردافض من علق مؤرخ برین قائم گریں اوروں ایک ی بائی سے تو بد مؤرخ برین کا کمریں افر جمل کی تاریخ سائل بعد کہ کا بیند عقوم ہوگا کو ککہ اس نے برنازے کرد کے اس کا پیلا مالک علی اور برنیک نے تاریخ کمی خابت دوم سے ترج نے نے برج قائم کیا۔ مثاقا لیک نے زید سے فران کی کیا اور دوم سے نے عمود سے اور برنیک نے تاریخ کمی خاب کردی توروز میں تاریخ بول کے اور فریدی ہوئی تھے اور اس کے درمیاں تصفاعف مولی کوئک و دوفوں وسے اپنے بائی کہیں ملک تاریخ کردے جی تاریخ اور ان کے دوروز ایا فع جانے موال وردونوں کی کردرمیاں کی سازی آزار کریں۔

لَّذُ فِي قِيدِ الْحَوْ اِفْعَى وَجُلُّ مِسْفَهَا وَالْحَوْ كُلُّهَا وَمَرْهَا فَبِلِأَوَّلِ وَبُمْهَا عُمْرِ به دهرے کے قِيد میں میں کیا کیا نے بم کے است کا ادر دورے نے آئی کا اور وزیے آئے تا ہو تھائی پہلے کے لئے بمکا وَالْبَافِي لِلْاَحْرِ وَلَوْ کُوْفَ فِي اَلْبَائِهِمَا فَهِيْ لِلْنَّالِيَ. ادر باق دورے کے لئے ادر کم دورے کی جند میں ہوتہ کم دورے کا بریکا

تشریک الفقہ: قولہ و لوہو هن الفخارج المنے بدال ہے "الق من" کل تھی سنتے ہیں تین شرہ قابش کا بینہ مقدم ہوتا ہے وائ تھی استفادہ قابش و فول ہے بھی استفادہ کا بینے مقدم ہوتا ہے وائ تھی استفادہ قابش و فول ہے بھی ان کے اور قابش کی تاریخ مالات ہے تھیں کے زار کے قابش کا بینہ مقدم ہوتا ہے الا جھی ہے تھی گیک و دائیت میں ہوتا ہے گئے اور قابش کا بینہ مقدم ہوتا ہے الا جھی استفادہ کی کے فائد دو اور کے بینے اور الا میں اور الدور کے کہ ایک واقعہ میں کہ کے فلہ عاصر مواقع ہے بین کا دور مرے کے لکہ کا میں مواقع ہے اور الدور ہوتا ہے بینہ کا میں ہوتا ہے گئے ملک عاصر کی ہے کہ خلاج میں مواقع الدور ہوتا ہے بین کا بین مواقع ہے کہ ماتھ موسکتے ہے ملک کا میں مواقع الدور ہوتا ہے بین کا بین ہوتا ہے گئے کہ ماتھ موسکتے ہے ملک کا میں مواقع ہے کہ ماتھ موسکتے ہے ملک کا مواقعہ ہے کہ موسکتے ہے ملک کا مواقعہ ہے کہ موسکتے ہے ملک کا مواقعہ ہے کہ موسکتے ہے کہ موسکتے

قوله ولو بوهن کل النه اکر تھی خارج الارہ بھی شرے برایک نے دومرے سے قرید کے پینہ قائم کیا بھی تھی خارج نے خارت کیا کہ بھی نے سرمان قابض سے فریدا ہے اور قابض نے جرت کیا کہ بھی نے تھی خارج سے فرید ہے تھیں کے فرد یک دونوں سے ساتھ الاعمار ہونے اور مکان قابض کو دیا جائے گا۔ امام کہ کے فرد کید دونوں سے مقبول ہوں سے اور مکان تھی دیا جا بھا کہ کہ بھوں ماں طرح کل دوسکا ہے کہ مگن ہے قابض سے تھی خارج سے فرید کر پھر تھی خارج کے تعداد وحت کردیا ہواود جنسنہ کرایا ہو سے تعدن کی دہل ہے کہ فرید ہما تقدام کر ما دوسرے کیا لگ کا افراد کر تاہد ہوگا کی ہماتھ کا افراد کا تعدن کردیا جو اور کا کھی ہوتھ کے اور اور تائم دوا اور اس معرب شرک نے دوسرے بالا جمار دونوں سے سے خلاف شاروں نے چروق بیان کی مہاتھ ان معنیان موں شے۔

فولہ والا پر جع الغ فر کڑے شہود کی جہ ہے آئی نہیں وکا جاسکی مثلاً ایک کے دوگو ایول اور دومرے کے جارتو اقامت شہادے افرو میں بیدد نول پر بابر برس کے (ای المرش عدالت کی کی شرک میں اخبارت وکا طافال ایک ) دیرے ہے کہ برود شاہدوں کی شہادے ملے تاریخ اور نہی کئز سطل نے ٹیس وٹی بکرتو سطل سے بوٹی ہے شرا ایک طرف دلیل شواز جواور دومری طرف آو ماد تو سٹرائز کو ترجی جو کی اور بید ہوگا کہ نکے طرف دومد شیس میں اور دومر کا طرف ایک آو دامد بھول کو ترجی جو جاسے ای طرح آئے سطرف وکیل شعم بود دومری طرف جمل آؤ مشروع کل بڑتے ہی تو کی جائی ہدارانتھاں ۔

ه الأولى بالمالية

فائدہ ۔ تقتیم کی چارفتہیں ہیں۔ اول وہ جس می تقتیم بالا قاتی بھر تی حول ہوتی ہے۔ اس کی آتھ مورقی ہیں آمست جمیرات موجوں انھیت ۵ کابات ۲ دراہم مرسلان سعایت ۸ بڑے یہ رکتی اور موہ جس میں قسست بالا تھاں بطریق منازعت ہوتی ہے۔ اور وہ وہ نسولیوں کے مسئلے میں ہوتی ہے۔ مشاقا کیے تھنول نے کس کے باقع فالام بزارورہ میں فرونست کیا ۔ اور در سے نسول نے من خلام کا فسف دومرے کے باقعہ باقعی باقعی باقد میں اور کہ اور استان کا مساور کے باقد باقد کی اور میں مازعت ہوتی ہے۔ جا جس قرار میں کافر اور کی ساتھ کی مسئلہ کی سور کا کہ وہ اور ایس کے علاء وہ وہ سیلیاد ہیں) جہادم وہ جس میں قسست امام اور میں کے زو کیے بطریق مول ہوتی کے سیند تراب میں اور برائے کو جوار ایس کے علاء وہ وہ سیلی اور میں جادم وہ جس می قسست امام مدا جب کے زو کیے بطریق مول ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی منازعت یہ بارتی مسئلوں میں جادی ہے۔ اگر بر تیک کی

وَلَوْ مَوْفَعَا عَلَى بِدَحِ وَاللّهِ وَأَوْخَا فَضِي لِعَنَ وَالْقَ صِنْهَا اللّهِ يَحْهُ وَإِنْ أَشَكُلُ وَلِكَ فَلَهُمَا وَلَوْ مِنْهَا اللّهِ يَعْمَ وَالْقَ مِنْهَا اللّهِ يَعْمَ وَالْفَالِمِ عَلَى الْمُوجِعَة فِي اللّهِ عَلَى الْمُوجِعَة فِي اللّهِ عَلَى الْمُوجِعَة فِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُؤجِعَة فِي اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللللللّهُ الل

فَانَشَاحَةُ مَنْمُعَانِ اِلنَّعِي كُلِّ اَرْضًا اللهَهُ فِي يَدَهُ وَيُرَقِ اَخَذَعُمَا اللهِهِ فِي اَلَّذِهُ وَكُنِي نَعَدُ اللّٰفَ مِرْكًا - بِرَاكِ لِنَ رَجِي كَارِعِن كَا كُو مِرِتِ قِبْدَ مِن جِهِ الدِّالِينِ فَيْ اس اللهِ اللهِ اللهِ وَقَالِ اللهِ فَي فِيهِ كُلُمَا الْوَيْزُونِ النَّهَا فِي يَدَهِ وَمَانِ مَا يَقَالِ الرَّمِ كُواللهِ وَمُعِنَاكِ كَا يَعِيْدِ مِن اللّٰهِ عَلَيْهِ اللّٰهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ

ا توقع المانة . المان بوارتي عرارتي مواديعة المان لاكر بينغ والانوم كام تموين الل بوجارية وعاق بدريا من وكامان المحريب والريادة كمر بواسكان مان من المن البندياتي على عادت بدل الفركز من مواديا

کشرق کفت انواندو لو بوهها النع ودهٔ امیون نے ایک جائوں بات بھٹوا کیا دودہ ایسانے بی بی ملک میں جائوں کے جنے بید وقتم کیا اورونوں نے تاریخ میں بیان کردی ہوئی کو ترس کی تاریخ کے مواقع دودہ واری کودیا جائے کا کوکاری وران اور میں شاہرے اوراکوان کی بان کردون ریخوں کے لو تا ہے اس کی مرکز ہے جل اسٹیکی دوقا جائوں اور ان کامشرک سے کالان احد ہدا البس مولولی بھامی الانتھوں

قوله و لو بوهی الفتح کیل چزادید کرتیم شاں بھائوں نے اس کی پایت بین ڈائم کیا کہ ڈائٹس نے کور سے چھی جہنا ہے کور پینرست بینوٹ کیا کہ بھی نے پینچز ڈائٹس کوالو ڈائٹ کی ہے تو وہ دالوں اپنچائے ڈائوٹ کی تیار ہوں کے ساورہ جی کی آئیسکوٹ دارتی م کی کہ ان شرائے ڈائٹسٹ مردی جائے گیا۔ اور الو دیعہ تصبیر عصیۂ بالبعد و دستی برجب علیہ العسیان،

فوله والو کب البح زید کیدکھوڑے پر دارت ادعرہ کر کیانگام گیڑے ہوئے گے۔ دندہ کرائے ہیں۔ آ بھیل گڑے ہوئے ہے۔ اددکھوڑے پاکرے کی فکےت علی دولوں کا چھڑا ہو ۔ زید کہتاہے کہ ہواہے ادعرہ کجھے کو معراب ۔ ڈیکھوڑا کرنازیدائی کا بھاکہ کیانگھرٹ فاہر تھے۔ الان الو کوب والنسق باضعی مانعلک۔۔۔

قوقه وعباسف المحسل الع أيك مراء ، وكان أن يأبر ألك ولائن بالت بتقول والتن بتقول والتن يتبعث في كريان إلى التي ويذكي إرت بقول الواجه بيك كتر سنل وفي سهدة النك وروي وكالمشاوع مجدانا الوركزين والوفك أيونك شرف عناوات كا تشرف ب حوال بيك الكرابوك ولل منا

کو لہ جسی الغ ایک تھی کے پال ایک بچرب اوکو دارے اینا دن بیان کز کمک ہے۔ وکہتا ہے کہ بھن آزادہ می داود صاحب بیاس کا مگر ہے۔ تا بھری کا فرز حتر اوک الانا ہی بعد بعد ان کچرب کے بیان کا بھر فول کا فالم بھرانا ہوں اور کے کسیر اندام ہے وقر بچرما ہے ہے کا اق المام تھی کے کھڑکو ان نے فرداد درسے کا فلام کرنے انجی رفت کا فراد کرمائی ہے سرکا اپنا قبط ہا تارہا ۔ جبط ہو جلہ بعد فری البعد سوال مقیمت کا افراد یا حق ضرب سازد کچرکے کی میں افرال کا اخبار تھی مورب خرد دول ۔ جہ تی بچرکا طابق دینا آز در کرنا ابدار میں گئی کہ دوعائی ہوئے جربیان اس کھیا آزاد کی جہ کیسے کی موالیا جو ب

قولہ عشوہ ابیات اللہ آئیں مکان کی آبارہ کرتے ہیں ان کی سے دل کرنے آئیکٹنگس کے قیندیش ہیں اور آباسہ کم ہ وور سے کے قیندیش ہند آپ میں مکان کے تی ملی دول کا منتقل مرق کی دافوں سکورمیان تعقامت ، وکار کیونکسٹن سے دولواع بیل اسٹائز منا اندان رفتاہ غیرہ کالن بھی وود دولوں دار ہیں۔

<sup>.</sup> ورگورنس اشار به نظافتر هیچه ۱۹۵ تا داده و در آوی طبیعتهای آن الزون به ملافا آندنسین نج الزون نیده خانسین ترامین رایید حالت و شهرت وال و همد شاریعی فاتونکان تر به در مدور وی ویژوند و این ویژوند کار واسط ای فاید

## باب دعوى النسب ببدوي نب كبيان ش

ولدت مبنغة الاقتل مِن مُدُنَّ الْخَمَالِ مُذَ الْخَمَالِ مُذَ الْخَمَالِ مُذَ الْمَالِعَ فَلِمُو اللَّهَ وَهِي أَذَّ وَلَوْهِ اللَّهَ فِلْمُو اللَّهَ وَهِي أَذَّ وَلَوْهِ اللَّهَ فَلَوْ اللَّهَ وَهِي أَذَّ وَلَوْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

تشرق کلفت عوالہ و الدمن افتح ایک تخص نے تدی آرہ ہوئی ہیں۔ اوشت فی سے چہادے میں بید ہنا اور بارخ نے بیکوہوں کی قوم بی افتحالیا افتا کا دوفارا دیا ہے اس کا مہد دوفار دیا ہے اور اس کا امریدی بابا میں باش ہے معتقدار تو اس اس میں اٹائش ہے۔ کو کہ بالا کا باتھ کا کا آباد ہوئی ہیں۔ وہ آباد اس کی امریدی بابادی سے درائی آفراد میان اور بی اور اسٹ بالٹ می تر ایس کی بات کی دیکن ہے کہ بیا کہ ہے وہ میں اور دیا ہے گئے امرید دائی گئے تھا تم کو نظر اور ایس ا اسٹ بالٹ میں تر ایس کی بات کی دیکن ہے کہ بیا کہ ہو وہ ایک ہوں ہے اور دیا ہے گئے۔ کو نظر اموار کی تا اور ایس اور وائس کی خروری دوگا دو شرق کے دوئی کا کو لیا اعتبار یہ وگا۔ تو اوباع کے دوئی کے ساتھ بھوا اس کے وائن کے بعد دو ایونکہ بائے کا دوئی بیرونال مالک ہے ۔

قوله و محلالته الرئيس الرئيس من المحالة التوليد الاستان كه هو باخ في يكونوك كياا مري جهاه في من يداده عب كن نسبة ورف ادم كان التوليد و بين المحالة بي ميد المدار بي البيد بين الله يوكن في من من وسيده في سيافيل الم الوطه الإراد كار ريت كل يوكن من مسل وقي عبد القوله عليه السلام "منطها وللهاام وب بي المحل واقد والمحتنى في من المحت وجها العزر وعام بال أمريكا القول، وقي الوجر بالحق في تعاقر أمر عبد ورود كوك البيري في من المراكب المستنان المحك المدرون المعزر وعام بين المحتمون في وحداد من بيا أمر المحتمد بين المواكب المحتنى المحتنى المحتنى في المحتنى في المحتنى المحت

خراف کی این بیان اسمولی فرمانی و به این است برای ارول کرد به بازیان ایم و افغان د

وَإِنْ وَلَانَ الاَكْتُورِ مِنَ مِسِوْدَ النّهِ وَقَالَ وَعُووَةَ الْبَالِعِ إِلاَّ أَنْ يُصَدِّقَةُ الْمُشْعَرِي وَمَنْ إِدْعِي لَسَبَ اعْدِ الْتُوَامَنِي مِن وَلَا مِن اللّهِ الْوَامَنِي مِن اللّهُ اللّهُ وَمَن اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

آشر کا گفتہ: قولہ وان وفلت طبع اگر ہائدی ہے اوے ذائدادد دسال کے میں بچے ہند بائع بچکادی کرے تو دی ہود برگانالہ کے مشتری اس کی تعدلی کردے کیونکہ برہاں میا خال سوجہ ہے کہ طرق بائع کی ملک شروزہ وارد کی اس کی طرف سے جمت منہیں پائی کی الیفنا شتری کی تقدد می شرودی ہے۔ اور دہا ہی نے تعدد میں کردی او نسب جاہت ہوجائے کا ادر بھیا بالی ہوجائے گیا اور بچیا کا اورد گاددائی کی میں بائع کی اسرالہ دوجا میں مندائی فروفرو الشافعی علی حاصر ۔

قوقه ومن المدعى المنزليك تخفس كے بيان اس كيا الركا الركات يونان يون وينج ايك وجن سند بيرا دوئ ساوران سندان بش سندا يك كينسب كادائرى كيا تو دونوں كانسند وارث اور جائے كاك كوك دودونوں سنج ايك ، فالفندے بيو ادوث ويں سامي جب ايك نب نابت اوانو دور سنكانس فارت ويا شرورى بيد

خوانہ فان باع النج ایک تخش کی بائدی ہے وہ سیجاتی آم ای کے پاس پیداہوں کے ادراس نے ان بھی ہے ایک کوٹرو فٹ کردیاار خرید نے دانے نے اس کوآ زاد کر دیا اس کے اجد تھی ندگر (بائع) نے اس کیسٹے ٹسب کا جوبی کیا جس کی نظامیس ہوگی اور وہ اس کے پارٹ وجز رسید کاس کے دوفر ان کانسب تارید ہوجائیں اور شتر کی کاخر بیٹا اوراز زاد کر ایافل موکل شرعہ نسب کی جید ودی ہے جماد م

(۱) في مدائل من مهدم ، مو المعنو من مشيلا والوبرة امنو في الرحود المؤول المؤتمة الإستان كانت في مضف المؤتمج ال المسمل العمر بورخ من مؤتمد ام خال على المستقبط الحاضر 19 سائل العصم في من مؤتم المامل المستقب المكل وهي في أن أجود كانظر المنظم عليه أو بدائدة المرافق من من المستقب المرافق عن المرافق المرافق المنافق في المنافق عدد المالية المنافق المنافق على المنافق المن نہ کوروں کی ساور شنزی کے حتی و شرائے بطران کی وہ یہ ہے کہ جب دول کا نسب نایت بھٹی تو جس غراج وہ پریز ایکس ہے حس کی تخ مجس عرف ای طراق دوم انچہ کی حمار ممل وہ کا کہ کہ ہے انگل ہے کہ دوسیانچ ایک بصفرے یہ وہ اول اور انسیاسے ایک آزاوج دومرافعان ساور جب وحراد جس موال انسی وظن جو بائے کا کیوکھیزیے مسلی رہے میں ہے وہ کا کرتے ہے۔

فولہ صبی النج ایک فن کے پاس آیک پنیت اس نے ماک یہ پچافان فائیں (حقازید) کا بیٹا ہے بھر کنج ہاک کہ ہی مرابیتا ہے قام اس سیسٹراد کیسادہ بچائی کا فران تھی اسٹرائر کے انگارے حقوبی آراں ہفل یہ کیا اوالم اس کی ہو کہا لیا اوری سے اس کا خارکردیا تو دو بچائی کا بیٹا ہوجائٹ کا کو کا دیسے مقرار کے انگارے حقوبی آراں ہفل یہ کیا اوالی کا میکن کے جہ نام میں دیسی فران کے تین کر کرنسیان بچائی مارک ہے جو فارت کا سے نام موری کرنا ہاتھ ہوگاں۔ کرنے ہے دو میکن موجالہ فو مقرر کے کئی میں آرادی جائے اور ایسان کا بھیاتی میں موجی کرنا ہوگئی ۔

قوقه ولدت مشتواة الله آب آب في بالای فريدی آن سال که ايک به ادار آب قال که ايم اور ديد اين که نب کادای آبا مجرو و هما که دوست کافل آب قراب (مين آب انجهای قبت کافوان سال اور قبت در گاه دوست که دون کاه ترار در که اور پر آزاد اوگا کافستاندا آم و درب جوین مراح مویایی قبت سال زادی سیام دار کر کش از مين او ملک مين با ملک نکاح که ماد در ک مون سام مين مساور ک سال مين مویان جودود در که اور کر کش آب د

نے کہ علان عاملہ الفع صورت کرگورہ کی انگری از تصورت پیکا انڈیل بوجائے تاہم کے باپ پرکوئی وال نے واکی لکہ ووحرف بالدی سنتی کے تواسلے کرے قامل واسلے کے اگر اس بیک کیکوز کی بوتو اس بادارے دس کا برب وکا کیونک و ب کے تن میں وہ 12 امل ہے ر

### كتاب الاقرار

الله المنظرة عن فكوت على الفكر على الحديد إذا الغل عمر المنكث بعلى صبغ والله متعقولة كلفي أو على المؤردين المؤ

فا کدوز القراری نیست بود: کمک الله و منت دمولی فی اورای شااست سب سنتان بسیش شیانی کافیران به ولیسلار مادی علیه الفعل " چاہیئے کہ بنا میر بنی (اقراد کرے ) دو گئی جمی برش افرانی کے بسا کر افراد کاست بین اقراد کا ک شیفتی العاد برنامی کند سنتا برت سی کند نخطرت افزائٹ نیشز سنا کو " بران سکافر الوزی کی جدست تم انگر کا بارا مشام بات برا دارائی کے کنافر اور ترسی در دولیسال تابعت دو برتے ہی آور کر بھر الحداث الله بارت برگار

غولہ عود حسر النع الله ردینة بھی اثبات ہے بقال فرانستنی افائٹ اسطاع ٹرع میں افراد بھٹل کے مہی کی کیفر ویٹ کا کئے ہیں ہوج پرلائم رعاب یو آخرین میں اعامل ہے (جو خوشرر ہے) معلوم ہوا کہ آنرا تیرائی آجی النہ سے کھے کے جو قروا قرار نہو کا بکہ جی اُبلائے کا۔ ورضر کی قبہ سے علوم واک گرافیون فیرکی وہ سے تھی ہوتا وہ تھی افراز میں کا لیک الی کو شہوت کیل کے جو افراد کرے ان کی تر اورائس کا اللہ اور فارٹ کر سال مکا تاریخ ہو کہ کا فراد کرک سے کیا تھر بیکھے تیں۔

ا تنظیمیة القراری کارگار جوده خبارت اوری کل اوجود نشا بلک زیر به اخبارے اور کار بی فرارها مقصد به دونات که فیر احق از درگار برگرے نه بهر اضل امر کوامیوا کرے بیسا کرانا حقود شاہدہ سیند ارکز بھی طاق و قبال کار درجی افرار کر

المعالم لأوادة وولجهم مواناه والمعافة

ران المساوي (دوكن أساد الايكن المرا العراز الحق المصور في عن المن الكي وجهام ا

عرب على الرياضية عامل المنظور الما يتنظون أبا 10 مع الديام في العربية المنظور الما يتنظون أبا 10

ا الرياضة والواقع في العلمي المدانية وتبطيع . الأربيعة والواقع في العلمي المدانية وتبطيع .

التزار فالبرقت ومساوي بالقبارة وليدان وفالما المرات الكازعا

فروشی تین کے تک اکمل کڈے بیٹی اکروہ دیور: ہے اور قرارا خبارے جس شراصد تی وکڈپ کا انتقاب سے الفظ ہے اس کے عالی لفظی وضی کا تحفیف جائزے اور اگروا قراری کل الوزہ وافقائیتا ہو تھے سومی نے مان کے مکا انشابی مطابق اسٹی کا تخلف متنے ہے۔ بیڑا گر مقرار عمر کا افر اور وکرنے کے بعد قول کرنے تو میکنیش امرافر اور کا کی الوج والنہ رونا قر قبول کرنا تھی ہوتا ہو جبت سے مسائل متفرع ہیں من شاہ فائیر اجعم الیہ۔

فوله اذا اقرائع جب کوگی زاده آل بالع تنمی بیده کی بی عبداذون یامی اورن یاکوگی دان کی تی کا آراز کرے تو ای کا آرائیج ہے اگر چرتی جمیل کا آراز کر سے کیونکہ آلراز کیلی مقرب کا جہال یہ نامعرش کیاں میں موس میں ہی کہائی چزر کے ساتھ بیزن کرنا خروری ہوگا جیکتی موکوکٹر اواکر دالی چزیبان کرے جس کی کوئی قبیت تیس جو کی جیسے کیبوں کا ایک دانیق سی شدہ کا کیونک بیز اگر درے دجور کرکائے مجیز عمل ہے کہ مقرب کے کہ میں سے تی سے تی سامام کا ادارہ کیا ہے تو اس کی تھرین نے معرفی ۔

قوله و مال عضبه اللغ الرمقر في اقراركيا كركه يرفز كالمال عقيم بيرة الصاب ذكوا يحق وسود بم سيريم على بس كي القديق شادي كي يكراب في المراوم من عليم كرا تعد هو يراي وحف كالتوثيم كي ما مكل يجرشر بيت من الصاب ذكوا المرافع مربير شرق في صاحب الساب كوفق قراده با بساد حرف جم يحى الركون بمنز جمي الذات والساد بركاس كي براكف في الاحتباد ) ما م صاحب سائيل دوارت ب كرفعاب مرفر بيني وارود مربيم كان تعد إلى ان وكي كوكور يكون المنظيم ب كراس كي جرب محترم صود (الحد ) كانا جانا ب

قوقه و دراهم تحتیرة النع اگر متر نے بیا کو بھی بغلاں کے درائم کیرة (یادائیر کیر ویا ٹیاب کئے وہ) ہیں آوا مصاحب کے نزو کے دربرد بمر ایادی دین اور کیرے الازم بول کے مما تین کینزو کی نصاب ذکو ہے کم میں تعدیقی نہوگی کو فکر خرجت ک انگر ش مکو (الدام) صاحب تعداب ہی ہے۔ انہ صاحب فرماتے ہیں کروں کا عدائق کئو سے مصدال کا اوقی مرتب مادر تی الکت کاشمی ہے افلان کے شاہدے کی اکو تھی الانہ بھال عشو قدول میں فوج الدار عشر حوصال

قو فه کفا عرصه اللح اگرمقرت برگیا کہ علی کفا عرصه اگر اقراق استوریک درجم لازم اوگا۔ کیونک نظاری مودجم کی تغییر ہے ( کیکن اگر و جم کلفظ کا اے اور کم کو اور کم لازم ہوں کے کاور اگر پہانکا تا تفاعز حسا کو گیز وورہ کا اوم درج اگر حرف مطف کے باتھ کا اگذا کہا تا کہ می ارتبم لازم ہوں کے کوئکہ کی صورت بھی لام نے دومادہ بم ایون کے مطف وکر کے ہیں ادران طرق کا اگل مدد تنسر احد عشر ہے۔ اور وہری صورت بھی افران مطف کیدا تھو کر کے ہیں۔ بمی کی اولی تغییر اور م وعدالت نفسی بلز مد دو حسان ( اورا کر لفظ کو ایس بار باجرات وکر کہا تو اس گیارہ دوائم لازم ، وال کے ایونکہ اس مدد بھی کے است

وَلُوْ فَلَتُ بِالْوَاوِ يُوْادَ مِانَةُ وَلُوْ رَبِّعِ وَيَدَ أَلْفُ وَعَلَى وَقِيْبِي أَكُوارَ بِدَيْنِ وَعِنْدِي مَبِي فِي بَيْبِي فِي مَنْفُوقِي أَرَانَ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ الرائعة عنى كاللهُ اللهُ اللهُ

المجاهدة المحالة المنظرة المنظرة المنطقة المنطقة والمنظرة والمواجعة والمنظرة والمنظرة والمنطقة والمواجعة والمنطقة والمن

''تشریک ففقت: فوقعہ و لو نلٹ النع اگر متر نے لنظ کذا فرف صف کے اتحد تین بار ڈکر کرنے ہیں کہا'' علی محلناہو کذاو کفنا: رہما ''توکیک مواجس در بمبالاتر موں کے کینکہ واقع کے ساتھ شن مدد کی اگر تھیں مائی مورکش میں اور مان ہارش کیارہ مواکس از مہمس کے سادر بانگی درش کی دو بڑھ کیک ساتھ میں اور بھار در ایک کو کیارہ مزارا کیک مواکس اور مان بارش کیارہ لے گئے دو بڑارا کیک مواکس کا مردن کے و حکف بعض مطبوعہ

۱۱) بلو به و ان افر بعین المح اکیلی تحقی شد این و حل کاه قراد کیا اور تقریب اوی این که این و تا را توری و بدا امتر پر و کهانو در کانا در مرکز است ای بات پرشم آن جات آن که این در کو گیا مدت این تحقی می شود می خوری افراد کرما تھا پ کے شن از نیل کامنوی کیا سے اس بیاب موکی چیکوئی دامرے کے لیے تنام کا افراد کرسے اور ماتھ ساتھ بیا تھی اور کرمی کرمی ہے

<sup>(</sup>٤) و نام الكافح ينتم الحابث التي الرئيف والمما أل المارة الكاف المراقب المؤجلة والفريسة بالقرارة بالمعدني في سيران

اس سے بیقوم تھر بھی اجامہ ایوسے کہ ان معمودے میں مقرکی تھر بھی آئیں ۔ بی بھر بھی تھر بھی نے دیوگی ۔ مہم سے اور ایک قبل کے فائد سناما ہمائی کے درکید ہے ہو کا الم ان مودگار واقع سے تھم کی بات کی کودی موجل تھا۔

ولله وعلى عائفه و هوهم النع عقر سفاة الآلياكية استاه ماس كرد وريك والمهرب قراص برقاص برمه الام بول كرر المستوال كرر المستوالية المراح المراح المستوالية المراح المستوالية المراح المستوالية المراح المستوالية المراح المستوالية المراح المستوالية المراح ا

قولله لد توب النع فالم بشن کے اقرار کیا ارتبی بردان کا ایک کیڑا کیا ہیں گیا ان جی تو آمام ہو کیسٹ کے زو کے صرف کی کیڑ قارم موہ اردم صد حساما محل کرتے کی سے سال کا آن م تو مداحب قرائٹ جی کہ کار در کاردم میں کے اروک بھن مورہ قرائی ورش میا آج سندگی کی گیروں میں کینے ہوئے جی سال خلاق کیا ہے گئی کردہ میں سینانہ مورد میں کے اندائی تک بدو اور دو میان کے لئے کی اعتمال دورائٹ کان تعالیٰ الانو حلی می عبادی آئی بین عبادی کی ایک سیندائد کی تاریخ کے اور قرائی مائی الان مود گئی

کو گھ و ملحصدہ انتج ایس کس نے اگراد کیا کو بھی نادین کے پانچ ٹیسائی نشاؤ صرف پانچ کی اام دیں کے کو ہوہ نہ ب حساس کی بیت کرے کی گوگیا م کر بیا خلاق میں کسیل کے مرتبر اگراف میں کو گھر میں تھی کے در مول کے بھی جزارہ ہوں ک معمل ال نے بالرحماء کی نسبتا کا مطلب بیادوا کہ بالجیور میں ہے برائیسا کے پانچ کی انہوں کے در مول کے بھی جزارہ ہوں کے سندیا کہ بار گھرادوں کے بھی در اندیسائی الرباع میں تاریخ کے بھی اور میں بھی انداز کے بھی اور میں انداز کے بھی سکٹرڈ کیک موادا انداز میں کے بیاد سے زو کے کسی الرباز موادل کے دیکھی کی میں انداز کی میں موجود مطاعر ہے۔ لَهُ عَلَىٰ مِنْ وَرُفعِ إِلَىٰ عَشُوهُ اَوْعَا بِينَ فِرْهَعِ إِلَىٰ عَشُوهُ لَهُ بِسَعَةً لَهُ مِن ذَاوِى بَيْنَ هَذَهُ الْحَابِطِهِ السَحَهُ عِبَالِمِ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ اللَ

قولدوصع الافواد الع الرفع كى كالتمام كالقرار كرية وكرالافرق عني الفراد ويدى ومل بوياكي بالودكا) الكرية قرال كالون عب يون ندكر مساير كل من القرار كورية في كن من باين فورك وكما من كري كن والمسابر الكروسة كى موادان كورك في مواد الله الموكدية في المان كيك من المقام كوجواز يعمل كياجا يقام الدائر وكي تسمى كورك كالمركز المركا كوكي في ميد المقام الموادية بيان كورت ترقيق القرار كي وظاروا أمرك بيب بالنون أنرك بالياسب بالأكراب ووقر معمودة في المركة كرية وكما المراج والمواد كرية من المركة بيان المركة والموادية المركة بيان كرية المركة المركز المركة المرك

ترطيف تلوق تقوي

را إيسان بالأفراق للحمل لايه من الدين يشرط فيه بيان فسبب الصالح وسألالوار بالحمل وبالأحداج وأن لم يبين السبب ا اويلدي وا ا معه قد انقال على غالان الف يرهم قرص او غديب او ويعة قايمة او مستهلكة على أنه بالخيار للانة فرادارات وبطل فشرط لان الاقرار حجة الترمه قبل مانية من قبل وهوا حدو عن الكان والا خيار لايقال فحيار لان فلجيار بغير به عنة الطدو بمحير من له الحير من فسنف واعتذاء والخير الإيمور الود ذلك 1 ايناني دغير

## ماب الا مستثناء و ما فی معناه باب استناء و بم معنائد مثناء کے بیان ش

صَبِحُ السَّبِطَاءُ الفَضِ مَا أَفُوْ اللهِ مُنْصِلاً وَالْوَمَةُ الْنَافِي لاَ السَّبِطَاءُ الْكُولُ وَصَبِّح السِّنَاءُ الْكُولِينِ وَالْوَرْدِينَ كُنْ عِاشْنَاءِ لِلْعَمْ كَالَّانِ مِنْ عِنْ مِنْ وَالْرَاءِ كِياجِ عَلَا الْمُوالِمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ الشَّرَاهِمِ لاَ غَيْوُهُمُنَا وَلَوْ وَصَلَّ بِالْحَرَادِةِ النَّمَاءُ اللَّهُ لَلْفُلُ إِنْ الْمُولِدِي ورَجِمْ سِنْ عَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَا كُلَّ اللَّهِ الرَّادِ عَلَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه

قش کا اختید: خواد باب النے بلاخیر و دب اقرارے بیان سے فارغی در کرد برب اقراری منز کر آروں کرد ہاہے ۔ یہ بر بول رکھ کا لئے کے بعد باتی ماندہ کے تھم اوارے دبیان انتقاء کیتے چیز ساس کی صحت کے لئے سنگی ماندے بعد عصل فیکر اونا شرکا ہے ۔ اگر کھووٹن کے بعد اگر کرے کا فوقع کے زوگلا کے واقد کی خرورت کی جیرے برجیسے دم لینا کھا کی کا انتواج ہے۔

قوله هسه النع مقرق من کافره کیاہی تریش میں مقام کا انتقافات کی بھی کے شرطیکہ مصراً و قوادا مثنا کم کا ہوارا اندا ہوا ہوا۔ ہو بچو باق و ہے گاہ ہفتر میں کان کو کال کا سٹندگور کی تیں۔ فاسدے ( بوہرہ ) کیو کی انتقاف ہو بچو نہ کہ ہائی و ہا غراقوی کے زود کی اکثر کو اسٹنا کی تین کے بیٹندائر ہوں اس کانفرنیس کرتے۔ مام ذرجی اس کے قائل ہیں کیس اکثر ملاک او کیا۔ جائزے نے اور دیش جوازیہ کرے ہے '' قبد اللیل الاقلیار تصفید اور اطعی صد طلبالا اور د علیدا'

قوله و صع النع الركوني تقمى والمهروديان بي كل وزنى فيرسخان بين الدين التقارك التقارك و الكان التقارك المسال الم المعلى مافة الموهد الوالا منه مود الموسال الوالد و المحدود الموسال الوالد و المحدود الموسال الوالد و المحدود الموسال الموسال

وَلَقُ بِسَنَعْنِي الْبِنَاءُ مِنَ اللَّهُ فِي هُهُمَا الْمُفَعَّرُ لَهُ وَإِنْ قَالَ مِناؤَهَا عَى وَالْعَرْصَةُ لَكَ فَكَمَا فَالَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى وَالْعَرْصَةُ لَكَ فَكَمَا فَالَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللْمُلِلْمُ الل

ىد - ئەدداكان ياختىدىكىنىڭ ئۇنۇرلىق ئۇرلىدا دەرائاھەن دەرائاھان ئەنداشى ئايدىلى ئېدلاھ دەرادۇلەر ئۆل ئىزارشان ئ دۇخى دەنداسىغ ئىستىن ئەنداردان ئى ئىچاكىدا

وَإِلَّا لِا ۚ وَإِنْ لَمْ يُعْمِنُ لَوْمَة الآلفُ كَفَوْلِهِ مِنْ قَمَنِ خَمْرٍ أَوْ جِنْزِيْرٍ وَلَوْ قَالَ مِنْ ثُمْنِ مَثَاعِ أَوْ أَقْرَضْنِين و الله المركم والمراور المراور المراوي المركم المراوي المراوية المركم المراد المركم المراوية وَهِيْ زُيُوكَ أَوْ يَشِرَجُهُ لَوْمَهُ الْجِهَادُ بِجَلافِ الْغَصْبِ وَالْوَدِيْمَةِ وَلَوْ قَالَ إِلَّا أَنَّهُ يَنْفُصُ كُنَّاء مُسْجَمَعًا صُدَّق محره کوئے باغیرم دن مے تھ کرے ان م ہوں کے مکل ف نصب اور و بیت کے آگر کیا کرائے کم ہیں حسل او تعدیق کی جانگی ورڈیس و وَإِلَّا لاَ وَمَنَ أَقُورٌ بِغَضِي لَوْبٍ وَجَاءَ بِغَجِيْبٍ ۚ صَّدَّقَ وَإِنْ قَالَ أَخَذْتُ مِنْكَ الْقَا وَهِيْقَةً وَهَلَكُت نے افراد کیا گیزا چین کیے کا اولایا مید داوتو تعدیق کیا تک اگر کیے کہ ش نے تھے سے بڑا دارائہ لئے بچے اور دو بناک ہو گے غَضَنَا فَهُزَ قَالَ أَعْطَيْنُهُمْ وَدِيْعَهُ وَقَالَ طابن ΔG اور مقرف کے کاونے چھن کے بھاتھ وہ مناسمی وہ کا آگر کے کہ لوے بھی بڑار املاء رہے تھے ادود کے کہائے خصب کے بھوڈ شاسمین مباد کا تُكانَ فأغفته عندک ڤالُ زدينة فَقُالُ بے کہ یان کی مرا ترے ہیں میں نے لے ل اور دے کہ مرا بے آ لے مال قَالَ اجَرْتُ نِيشِرِىٰ اَزُ فَارِي هَذَا فَابِأَنَا قَرْكِيْهُ اَزُ لِسَمَّ فَوَكَّةً فَالْفُولُ لِلْمُقِرَّ ا كركما كركرانيا يرويات من في اينا يدهنت يا كيزا فك اكونس وواس يرسوار بوايا بن في بينا اور في لناويا قر قرل مقركا موكا وَتُوْ قَالَ هَٰذَا الاَلْفُ وَدِيْتُهُ فَلَانَ لاَبْلَ وَدِيْتُهُ لِقُلانَ فَالاَلْفُ لِلاَرِّلِ وَعَلَي الْمُقِرِّ الْمُلْمُ لِلنَّالِي و کر کے کہ یہ برادانت بے قان کی تیں بلدانات سالان کی فریزاراول کے بنے بون مجدور مقرم ای قدر ہائی کے لئے بون مح تشرق كمنته: قوله ولو فان العزيدة الرامل كيا كرجو رفال كنبرارورم بين الماخل قيت كريس بريس في موز بند نہیں کیا قرال کی چندمورش ہورہ ہترے علام کوعین کردیا اور شرائے اس کا تعدد کی کرے مال ہاں کے حوالہ کردیں۔ رمورت کاب میں فکورے اس کا تھم یہے کہ عظر پر بزاردر ہم نازم ہوں مے۔ کونکہ جو جے مقراد رسترایہ کے بائس نفر دی سے بایت بودوالی ہوتی ہے جيد معلمة الدت مواجع لدت مقرك جواب على كم كدفاه القرائي المراب عن في غلام ترب التي فيل الإلياد غلام بيل العاجمي كو میں تیرے دولا می کرچکا کر صورت عمر انگی مقرم بال المازم ہوگا کو کھ مدہ مال کا افراد کر چکا اور قلام می مالم موجود می ہے ہی صول مقسود ليخم الأحق مبدك وبدا خطاف سبب كاعباد نهوي والتراسف متر ي كريد فاخ مرا ي الدين تير به المدرون والتدين اليرار اس مورت من عرب بالدان مهدموكا كي توال الا الرام الرام يا عدد العوض فنام كياسية خلام ك اخر الراان من وكار المرام الر مقرے کہا کہ بغلام براہے ش نے ال کو تیرے اندورو دست نیس کیا ایک اور خاا فرودت کیا تھی تراس مورت میں دوادل مم کھا کی ے ادام کے بعد بال الل موجانیك اداخار من ك بعد شروى اواكا دوكا ، كينكد ميان ان شروع برايك دوك مى ساور سروى ب مقر تقرار برال عله كي تسليم كا من ب حرب كوال في معين كياب والوسق كالمقرب في تقرر تقرر والرياض فالرك الثاب موض كاسك بسيسادومقوال كالتكرب البدادول مم كها كين مح يربيا دول مورش الى وقت بين بسيستر في غلام كوهين كروايو او اگر مین شیا موقون م صاحب کے دو یک مقرم براروز م از م موں مے ساور ان کاریکرز کی اس نے ایکی اس ر بھنے تھی کیا مسموع ن بحالة خوندان نے بینصل کم اور استعمل کے برنک اس کا یہ کہنا قرار سے دھوئے کرنا ہے۔ الگر اور سن بن نواو گرواری کے آئل ہیں۔ ساحين ادرانشدها در يراع بين كرائراس في حصل كرتب واس كالقدائل او كيادر الرااز مدورة ارز تحد إلى مدورك الديد

کمترانیہب وجرب شمالار کی تقدیق کردے کراس مودت میں میکن تمرک تمدیق کیا ہے گا۔ ووجعہ انہ بھان تغییر فیصلح موصولاً کا مفصولاً۔

ہو قد کفو قد النع زیاہے آئر اولیا کہ بھی برفال کے ایک بڑھ اور ہم ہیں جو ٹراپ یا نئو مرکی قیست کے ہیں۔ یہ الماس ما حب کے اور کیسٹ نیاد پر بڑار دو ہم افاد میں کئی خرصان کے یا سخسان دیسے ہے گئی کی فرکم کرنا افران سے سور کا کہنا ہے کہ واجب جس سے در مدد کام بھی کا کسٹ کی وجب پر دائی ہے تھیا تر ارسے وجوع ہوا جو ہو تھیں سے اور اور ایس کے اور کے اس سی سے بیٹ مسلل کہا تو الی ادار مدر موجا کے کہنا کہ کہنا تھاتی ہے اور اور بران مالیال ہے۔ علی داغ کے معدد افتا کہ کہا ہے ہے جو ب یا ہے کہ انسان دند کہنا تھاتی ہے اور یہ زیادہ اللہ ہے۔

قوله ولو قال النخ ایک تخص نے اقراد کیا کہ جو برفال کے لیے جارد ہم سان کی قیت یا قرص کے ہیں جمرہ کم نے یا غیر مردن بھے تو انام صاحب کے تردیک س پر کم ہے دوئم الازم ہوں گے۔ اور س کا پر قول کہ کورے کے گر کرون تے اصا متول ند ہوگا منصل کے یا مقصل صاحب نین اور افرائ کا فرے مراد ہوتے ہیں۔ اور جب اس نے ویک زیاف کر کر کھوٹ آر کی جو بیان منے کوئے سب کا افران سے مجمع ہوئے اطلاق کھرے مراد ہوتے ہیں۔ اور جب اس نے ویک زیاف کر کر نوش کر رہ کی جو بیان منے موجی الاصعب صب فرائے ہیں کہ بیاتر ہوت یہ جو کہ کہ کہ کہ کہ گائی مقدمتی ساتم بدل جا ہتا ہے۔ اور حوج باغیر مردج ہوتا جب ہے۔ ورجی کا افران کرنا رہ دوئی کرنا ہے۔

۔ خولہ بعدلاف اللصب اللح ایک فیم نے اقرار کی کریں نے فلاں کے ایک بزرود ہم فسب کے ہیں ایس نے بھے بلور ود بہت دیے ہیں کر دوکھونے کا فیر مون ہیں آد مصلا کی باستصلا ہم فررا اس کی تھو تی ہوگی ماس واسٹے کے دولیت اور فسب منتقعی سمانی تھی کرینگٹ میں جو باتا ہے بھی جا کرد ہے ہی فورش مورٹ کوجو با جائے دکھاتے ہے ۔

قولہ و ان قال النع زید نے کو کے محتقی افراد کیا کہ ش نے تھ سے ایک ہزارہ کم کھورد دیوت لئے سودہ ہے ہاں ہا اُک ہو ہو گئے۔ عمرونے کہائیں بگذاؤٹ اطراق انسان کے جہائی مغرف من ہوگا۔ کئی زید کو ہزارہ ہم و بیز برس کے اور اگرزید نے عمرو سے اِس کیا کہ آو نے چھے کیے ہزادہ ہم کھوارہ بعث دینے ہو میرے پاک بلاک ، دیکھا و عمرون جو ب ش کہائیں بگراؤٹ جی سے اُس کے بعدوہ موجب پر مقارفتی اور اور کا کا دی ہو اور مقرار (مرود کا کہا کا مستر موالا اور دہرے سے تن اس کے بعدوہ موجب پر مقارفتی اور اور کا کہا گئی ہوا اور مقرار (مرود بھور میں اُلاقل معتبر ہوگا۔ اور دہرے سے تن اس نے سب میں اور عمر مشروق مقر کا آن معتبر موالا ورود مذاکن مندوکا۔

قوله وان قال بعدا التفريد فرور على كريم في بيريزس بهان دديت في ويس في حد التفريد في المراد في المروف كاكد المر نيس بكدوه مرى سية مقرل عردا، ويرتقرا ويد كن سيد في بيريزس بهان الارتباط المروب في بين بدرا المراكب بسيري بكدوه و بيروه الهي القال أو كرفير برديات المراح المراح المراكب كاستكر بينة مقرر (عرد المحافظ المراكب بيرا المراكب كالمريض في المالي المراكب المراكب

## باب اقواؤ المريض باب بیار کے اقراد کے بیان میں

ذَيْنُ الطُّنَّةِ وَمَا لَيْمَةً فِي مُوصِهِ مِسْتِ مَقَارُونِ قَنْمُ عَلَى مَا أَقَلَّ بِهِ فِي مُرْصِه وَأَخْرَ الارْكَ عَنَّهُ ہ بین محت اور رویول زم ہواس کوائن کے مرش میں میب سروف 🗀 مقدم بودکا ان پوچس کا اگر از کیا ہو بندلی شراور و فر بورگی بات اس 🗅 وَإِنْ أَفْرُ الْمُعْرِيْطُنِ لِوَاوِلِهِ لِمُطَلَّ لِا أَنْ يُصَدِّقُهُ الْبَقِيَّةُ وَإِنْ أَفَرُ وأَجْلِي صحّ وَإِنْ أَخَاطُ بِعَالِم آ راقع ادکیام کان نے است کے لئے قباطل ہے کر یا تصدیق کو زیران کی باقی ورفا اداکر میں کے لیے وہ تھے ہے کو واقعہ سامان زانَ اقَرُ لاَجْلَمَى ثُمُ آفَرُ بَنْوَيْهِ لَبَتْ نَسْبَهُ وَبَطَلَ إِفْرَارُهُ زَانَ فَزَ لاجَسْهُ ثُمُ لكخها ے مال کوآ ۔ اثر از کیاا چھی محریظ ہوا تی رکیااس کے بینے ہوئے کا توضیہ ج<sub>ا</sub>ہے۔ ہوگا اور قرار بالل قرار آران یا جنب نے <u>لئے تحرام ہے</u> صَحَّ بِجَلاَفٍ الْهِيَةِ وَالْرَصِيَّةِ وَإِنَّ أَقَرْ لِنَشَ طَلْقُهَا اللَّهَا فِيهِ فَلَهَا الأقلُ مِن الأرْتِ راخ کرایاتہ تج برہ بول نے بیدا وہیست کر کر افراد کیا ان کرنے میں اُٹھی الماقین در رچا بیادی پھر توان کے لئے مترے جرائے وَ اللَّهُ إِنَّ أَوْلَ الْفُرِّ بِغُلامٍ مُخْطِولٍ يُؤلَّفُ مِثْلَةً لِمِثْلِهِ أَنَّهُ إِثْنَا وَصَدَّقَهُ الْغَلامُ ثبتُ مَنَّا الدقرض سافرة قراركية بي يجهل المنسب بي كاكوني جيدان كريوانه مكال مركب بيرايط المعاديد. فاقعا في أو كالأنسب الهن يوجونا أَمْرَيْهَمْ ۚ وَلِكُارَكُ الْوَرَانُةُ وصحَّ الْفَرَاهُ بِالْوَلِدِ وَالْوَالِلْمَانِ وَالْوَوْحَة وَالْمُؤْتَىٰ کو مقبل جار رو باور تخریک موکا وہ وارڈن کا گئے ہے آدی کا افرار بچہ کا ماں بے کا بیران کا ابار آیا گا تخرِّرُ كَافَقَد فوله ماب الله تقدرت وكول كي الروية أراخت كي بعداقر المريض كراهًا بريان كرم بالرواج. أوظراول السل ہے دونانی نے دش وقرع اور فرنے کا ذکر من کے جدیق مناسب ہے۔ مجراقر اومریش کے بیشتر ادکام کیے ہیں جو مریشن ای کے ماتھ خاص بیرای نے صف نے اس کے لیے ستاغل باب قائم کیا ہے۔

بقوله وبن الصبحة النع مريض بردوين ان كَنْ تَدَرَّقَ سَكَة مِنْ كَا المِوْلُولُ وَابِين كَذَر جِيتَ مَلُوم بورا افرار سَاوَارتُ كا وين دو باكس البيح كالعين؟ قوارة ويادين كابهر كيف والتصعيب كادين مطلقا ورجو بن ال يرمرض الموت عمر اسباب معروف كيساتهم رازم ہورہ وورونوں جارے مزویک اس دین برمشدم ہو نے جس کا مریش نے اپنے مرش عموت میں افراد کیا ہے بھی اگر اس کا انقال ہوگیا تو <u>بط</u>ان کے ترکزے ہے ہوئیت اور ورزن اداکریں کے جومرش الموج بٹی اسباب معروف کیہ تھا اور مرداستاس کی بعد جو کھی مال ہے گان ہے وہ دین اوا اوفاجس کا اس نے مرش المورے شر اقرار کیا ہے۔ انٹر خلافے کے زویک و تریز جھت اور دین مرض وفول برابرين - يونكران وفول كاسب (افرار) برابر به م يهم في يي كرجينك افرادولل بينكن الرياق وبكل برناس وقت معززونا. ب جب دوسرے کا حق بھل نامون مون کا افراد کے وہ مرے کا حق باعل ہوتا ہے۔ کیونکہ فر ماوسمت وحق اس کے مال کیسا تھ والمنة الويكات البذاالكاتن عمراب

الایانت نافیر خصیفی فارد به فره دان سنترکی که که ایک که نامولی ۱۳۰۰ - نواحمت به دادی میگرونده بریز ساخش نیرلس شد. فی میر ۱۳ می دکران نخش که نیابط درب یایی ، لیابی از دکرنده ناست و می جه

قوله واخرائع دردایون سگاندایرات پرخته به دخه این ورفدی میند کان کران و تشتیم برگاجب و آخرکاوی برایو پیکر ۱ کریت به آخرت کام نظرونی در بهدوهیه اثوابی عمر غلل افغانوانوجل فی موضه مدین نوجل عبر واوث فائه جانز وان احاط فلک بمالد

عُوله وان اقر لعن طلفها النه اگرمرض احدت عَن إِن بِين آرَيْن بادها الّ بائن دين جرائ کے لئے اقراد کيا تو برات اوراقراد عن سے بوکٹر بوده اورے کوسٹے کا کرکھ برال اورین قرادش جم موسکتے ہیں بائن من کدندان بعدت موجود ہے اور باب اقراد ممکن سبتان سے برائے سے باودال نے کیلے طاق باقداد کیا موادد متر مقداد عن آہست کا امکان میں تباہ کمتر مقداد طاب

فا کہ دا طفاق بائن کیا تیں اس لئے اکائی کر طاق رائی شن آدوداس کی دویہ ہی راق ہے عمرتم فرکور کیلئے پیٹرو ہے کہ مقرانگاہ مدت ہی سرکیا ہوا گر مدت کے بعد موجود قرارتھے ہوگا۔ اور یکی ٹٹر طام کرش ہرے ہورت کی طرب پرطار آب دی ہوا گر طباق باعظیہ ہو تو عورت کو بیراٹ لیلے کا درائن کے لئے افراد کے زیموکا۔

واقراؤها بالوَجليلي والزَّوْج وَالْمُعَوْلِي وَبِالْوَلِهِ إِنْ صَهِدَتْ قَابِلَةُ أَوْ صَدَّقُهَا وَوَجُهَا و لاَبُلَدُ مَنْ مَصَّدِيقَ هَوْلاَةٍ اسكَّ جَمْدَ كَالْرَامِكَ سُمُعَلَّ إِنْ إِي الْمَهِرِيمَا لَا بِينَ مِن كَاجُوهِكَ كِانَ مِن الْمُوكِمِّ الْم وَصَلَعُ النَّصَدِيقَ فَعَلَمْ مُؤْتِ الْمُعَمَّرُ إِلَّا لَعَبْدِيقَ الرَّوْجِ بِعَدْ مَوْجِهَا وَإِنْ أَكُو النَّامَ مَنْ تَعْدَيْنَ المَرَّقِي عِصْدِينَ مُوامِمَ كَلَ مِن مُعْرِمُ مِن صَدِيلًا وَمِن عَدِيدًا مُوافِعَ النَّامَ مَنْ عَدَيْنَ المَرَّقِ عِصْدِينَ مُوامِمَ كَلَ مِن مُعْرَمُ مِن صَدِيلًا وَمِن عَدِيلًا مِنْ أَنْ إ

ر - دفتنی و مرسل کا چیم و فی جرسی کالی میداد است و المالید کی فی المرحی بسیده ا

۔ تشرق گفتہ: خولہ و لا مدالن محت افراد کیلئے انخاص نڈور کن کی تعریق غرود کی ہے۔ یعنی بسب برونے افراد کیا کہ رشرا پیٹا ہے یا بدمیرے والد کن بڑی۔ یا یہ بری ہوئی ہے تو ان موکول کی تشد اتی ضرور کی ہے۔ کیٹانکہ الن بھی سے بروکیٹ اپنی ذات سے تعرف عمل شخص ہے ۔ توفیر کا تر ادائیک اور خمیمی ۔

قوقه وان او ک الع ایک قفی: وینچ مجوز کرمر کیا تھے کی دومرے پر مودر ہم تھے۔اب میٹون عمل سے ایک سے اثر ادکیا کہ ممر اباب ن موتش سے پیان امول کر چکا تھا تو بیا فراد مقر بھی فرزند کے حصر کی طرف دائع ہوگا اور املی کا در دومرے فرزندگ پیالی دونہ کھیں گے۔

 <sup>(1)</sup> اي وصح افار شعراً لهؤالاه ماحد شرطين اشارائي الاول بغوقدان شهدت والي الدي بدوله وصنافها ١٠٠

و "ولان ديد حمل انسب على العبر اللايجوزيدون غيبة الإلى على نهسه " " - المان المان المان المان العبر اللايجوزيدون غيبة الإلى على نهسه " "

ومج لان النسب لوبيت بالرازه فلا يستعن المراث مع الوارث الماء

و من لان الرازه تضمل هوأمل حمل النبيات على الغير و لا ولاية له عليه فلا يشت هنسب والإحتم الك في المعل وله فيه والا ية التبت ٢ اهمه به المعالم المعالم

<sup>---</sup> بعد حلقه له لايعلم أن ابرة فيص شطرالمأة ١٦

## كتاب الصلح

مَوَ جَائِزً بِالْوَادِ وَشَكُونِ وَالْكَادِ	مُن عَفَدَ بِرَفْعَ النَّزاخِ وَ
ار جائے ہے اگراد اور مجھے اور الگار ججھی ہے	ود ایک اتما ہے 2 دور کرے بھی اور
ب المعنود و به رویه و مهت ما برید رکونکه مقرمان دو فت نزاخ بولا	
على خدفساد بعضتن بدر أوجه عن من من الرحة أكت بي جودائ	ب-اور زاع متدى شاركات المحاجة مصر لي معدر كالأم بيروه
ولأملع كبتية جيرونه أسماري منطوداتي والتنومصالح ملاكفتي فيزوا وهشأ زيدي	
رائع من المساحة والمائل عليه والمستعمل في المستعمل في المستعمل المائل المستعمل المست	ا مَا مَدَ مِ أَلِكُ مِكَانَ أَدُونُ مُرامَاهِ فَ كَهَا كُونُ مُرَامِهِ وَوَا

فان وَقَعْ عَنْ أَمَالِ مِمَالِ فِإِقَرَارِ أَفْضِرَ آيَكُمْ فَيْنِكُ فِيْهِ الشَّفْفَة وَالرَّقَ بِالْفَلِبِ وَرَجِئَزَ الرَّوْيَة وَالشَّرَاطِ الرَّوْيَة وَالشَّرَاطِ الرَّوْيَة وَالشَّرَاطِ الرَّوْيَة وَالشَّرَاطِ الرَّوْيَة وَالشَّرَاطِ الرَّمَالِي المَّالِحِ عَلَمُ وَإِنَّ اسْتَجِئَ بَعْضَ الْمَصْلُحِ عَلَمُ وَجَعَ الْمَنْفَعِ عَلَمُ وَإِنَّ اسْتَجِئَ بَعْضَ الْمَصْلُحِ عَلَمُ وَإِنَّ اسْتَجِئَ بَعْضَ الْمَصْلُحِ عَلَمُ وَالْمَالِحِ عَلَمُ وَإِنَّ اسْتَجِئَ بَعْضَ الْمُصَلِّح عَلَمُ وَالْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالمُعْمِلُ الْمُعَلِّمُ وَالْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَالْمُعَلِّمُ اللَّهُ وَلَوْ السُعَاقُ الْمُعْمَالِحُ عَلَيْهِ أَوْ يَعْضَلُمُ وَالْمُعَلِيمُ عَلَمُ وَالْمُعْمِلُ الْمُعْمَالِحُ عَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمَالُحُ عَلَيْهِ أَوْ يَعْضُلُمُ وَالْمُ السُعْطُ الْمُعْمَالُحُ عَلَيْهِ أَوْ يَعْضُلُمُ وَالْمُ الْمُعْمَالِحُ عَلَيْهِ أَوْ يَعْضُلُمُ وَالْمُ الْمُعْمَالُحُ عَلَيْهِ أَوْ يَعْضُلُمُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ يَعْمُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ يَعْمُلُمُ وَاللَّمُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْ

الدال و فاتودا الراحان الحاكم من بني هويونا توادى المواسعة العاكم عن مدروان والموقال المنطقة بالمطاعية فالنامي لان مجافحا إلى المسلمين والكلم والكلم والمسلمين والمسلمين المسلمين المسلمين والمسلمين المسلمين الم

وَإِنْ وَلَمْعَ خَنْ مَالِ بِمُنْفَعَةِ الْحَنْمِ إِنِجَاؤَةً فَيَنْحِ طَ الْمُؤْفِّيَتُ وَيَنْظُلُ بِمُؤْفِ الخداها الراه والمَن هُمَ اللهُ فَيْنَ الْمُؤْفِّينَ وَيَنْظُلُ بِمُؤْفِ الخداها الراه والمَن هُمُ واللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ مَنْكُونِ وَالْكَارِ فِلْمَا لَهُ اللّهُ اللهُ اللهُ عَنْ الْمُلْكَعِي اللهُ لَمُعَلَّمَ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ ا

## تنصيل احكام كملح

تشرق لفظ التقار القواله فان وفع النع الرسل بل بدين بلدي مدني نغيد كافراد كيما تحداث موفيد من تحريث وفي كوفك ال شريع في في منافذين كن شريع الدين المسال إلما له وجود سائبرا الدين في كان الأمرية في الأرس كيك ركان أو مرسة ولها يغز أمر بعث منع معالم علير تؤس وكير كافو وكيف كوه وكيس ساب العامل الأمني أيك البين تحريب وكان كان كن الت لها في المراق والمسائلة الموكد الفريد لل من كالمهول والمسائلة عن كان المراجع المراقع عن أو كان كل البين التراقع المسائلة والمنافذة المراقع المراقع عن المراقع المراقع المراقع الموكد والمسائل وقد سيالة المراقع المرا

قوله و ان مستعق المنح الرمنع عن از قرارش مدعا بني معامع حدى ومرائع ألمي آئة و فرا الله تحصيك بقد وفق المنح الم برل من معامليه (معامع) كودا في الروس و الورا معارض عليه في برل من كالكور مدى الل آئة عدى الل تك كونت ومن القد وايس له المراب كي مثال بين مجموكية برينة أيك مكان كافاق كيا ويوكو وكي تقديل بداد المروث الرك بعد برين المقدم من المراب كالكور والمراب كالكور وكي تقديل من المراب المراب المراب كالكور والمراب كالكور والمراب كالكور والمراب كالكور والمراب المراب كالكور والمراب المرابع والمرابع والمرابع المرابع كور والمرابع المرابع كور والمرابع المرابع كور والمرابع المرابع كور والمرابع كور والمرابع

ہو کہ عن حال مصفحة البح ادراکر سُمُ عن المال بمنا بلد معندے اللّی بوش کریا ہے تاہو ہم کی پیز کا دعم کی کیا ادر کردنے الل اقارار کرلیا۔ پھر عرونے زید کیر ٹھائے کم رہی ایک سال بھی دینے یا ای سوئری پرسور ہونے یا اپنا کیڑا پہنٹے یا بینے خلاست خدمت ، مسل کر نے یا ہی زیری کا شب کرنے پرمنے کم لح اواس کا عمل ابارہ کے ماننہ ہے کہ جسا جارہ بھی استینا منفعت کی سب مقرد کرنا شرقا ہے

(۱) و شاها مؤران با اخدون فراندی شیده (۱۲ ای فاصلی من از داشتیعی ایود کوسطی موده میتر مراز بکت بدل انسلی می اندی اندی بیمن بیران ایسانی مناه بعث بی موده استریده از در می فرد می فرد که بیرونده التي الخرج الرياسي محراط ب مادي المواد العدائية قد ين كما وت من والليد والمسيد اليساق بيكن بالمل موس كار

فوله والصلع عن سنحوصہ النے اودا کرمنٹے ہی گئی ہے۔ سنوے ہاں کے انگارے ہوئی ہے تی جس مواد ہے اردی ہنے۔ کے ہی بھی قط خوار کا اور شرکاف ہوتا ہے دی کے حق ہی معاوضہ اس کئے ہے کہ وورش خواہے کی کاموش کیا ہے ۔ دور ہی مندک حق ہمی ہمین کاف یہ جو نامی سنے ہے کہ کو مسلم انہوں ہوتی تو دی ملیہ بہتم اور ان کی اور جھٹرا اورا ۔ بھی دیل ملے خام ہوتی کہ وابطر میں سنم خواجھ دیا ہے وہ جھٹرا منائے کے فرش ہے و کے بہاہے۔

ہو کہ طلا شعدہ اللے مرمی کے فق میں میں گئے۔ اور ان اور ان اور ان میں کہ یہ میں اور نے برحم رہ ہے۔ اسکاری اور ق تو تن پر سے کہا کی تعلق سے دامرے بر کھر کا اور کی کا اور وی علیہ نے اور کر کیا ہوا ہو ان اور ان میں کہ میں اور کر لی آوال گھر میں شخصہ اوس نہ موکار کی کھر میں طب ان کو اس نے اسلام کی بنائی سے دبائے۔ اندیک اور ان سے فرید م مرک نے باری کا داری کی ساور دی ملی سے نے کھر دیکر مکم کر لی آوال میں شدہ اور برب ہوگا کھونگ مدتی اس کو اپنے مل اور ان میں کا رہے۔ ان اور ان میں میں میں میں مواجعت دائی اور ان میں میں مواجعت دائی است میں میں مواجعت دائی اور ان میں میں مواجعت دائی است میں میں مواجعت دائی است میں میں مواجعت دائی اور ان میں مواجعت دائی ان مواجعت دائی اور ان میں مواجعت دائی ان مواجعت دائی ان مواجعت دائی مواجعت دائیں مواجعت دائی مواجعت دائیں مواجعت دائی مواجعت دائی مواجعت دائی مواجعت دائی مواجعت دائیں مواجعت دائی مواجعت دائیں مواجعت دائی دائی مواجعت دائی م

فوله التناوع فيه النع منظريد بسركتروك فقندش اليسمكان بدر بدف ال كاوفوناك كويد براسيده و استاس قالكاد كيليا وهذا وقد بارجوال في كيد معود مركة بشكر كهام كي الدوه مكان كي ادركا كل آيا وزيد في فروس جوايك و رام لي شعروا كه كالواليمن كركم منتقى بي تصومت كريد كي كاركور في في أو يك ودرموان لي وب يقوا كريمتن ومن باب او ال كي يمن عمالي عند بالنسب شباتي رب الرجب و دوم ب كالموك الحراقي أن الركامة عدوا كل خاوا يوم كاكرور وكي كام والأك

قولہ و لو استحق النے اورا گرمسار کے طبیعتی مرسی میں کہ کا جندتی تاریت دویائے کا مدل اپ دوی کی طرف دندگ کرنے۔ نیکی مجرب دھوی و کرکے کے گرمشام بدل می دوسرے کا تاریت موقا کی مسائے میں کا دوی کرسے اور بھی کا بھڑ جس کیدک مدی اپنے دھوی کوڑک کیے ہے دواسلے کیا ہے تاکہ اس کے قیندریش بدل میں میں مائے ہے اور دسرے کا خمیرا تو وہ مبدل بھی جوی کی خرف رج من کرنے گا

والمراقي لسكرندا والصحفي وقراروا وكادولي فقري القرارية ويتاجعه أفتي تغريا وتكاره فكين فوياسدة ويون بالفكدان

# ال جيز ول العابيان جن ألياط ف عصي جائز بالدر جن كي طرف سعاد الأجير

توضيح فبالغثاء بنابية تصور وآل فالأياض خصا العلف واكسانه ومرض مارين مهروالدار

تشريع الفقد في العصل المع مقد الدواتر المعلم كر بعدان يتزول كوران كسباب بن كر عرف سي بها المبادران المساب بن كر عرف سي به البادران المساب الموقع المساب الموقع المساب الموقع المساب الم

الله من والله فعن العدد النه كرميده وريث كرفتش والدا أفر كرويا قرال فال بي بن جديد كم المنظم كرما بالرفيس والدا القرة المناه الموقولات كما البالدت في سيد ورث لداور بسبة بريد المشكل سيانا والداول المنظم في منظم أرسك والمراكز المرافعة المساكن والوجوب كالدرب للمن كالمعاليات في أن المن كروية والماليات أو ميداوري أوفي الاوري الوهمة أفر كرويت الم الموروون المن كرف بيت منظم كريسا في برائز بسركة كما المنافع المناقع الروان فريداري كما الترب والمنطق موروون الافاج المراكز المراكز المراكز المنافع المراكز المنافع المراكز المنافع المراكز المنافعة المراكز المنافعة المن

قومہ ولو صالع الله کیکھنی نے اوٹرے کا قام میں کی قیت ٹیک بزاردہ ہم کی خسب کرجا اور وہ ہم کرایا اور امکی قاطعی سنڈ اس کی قیت دینے افغام کئیں کیا تھا کہ خاص سنڈ اس کے بالک کو وہز رہ مرم کا بلنے کہ لئے کہا اس صاحب کے زوئیس کی ہان ہے۔ سامین فرد تے ہیں کہاں کی قیت سے زیاد ہیسنے کہا ہائیں بھی جو تھا تھیت سے زائد دولا اوبائل دوگی ریکٹر مافساد فی مرف ال کی قیت میں ہے قال سے زائد لین مود ہوگا۔ کام مداحب بیٹر وسے بین کسا مکسکا فی واک و نے والے تفام میں وق ہے۔ قیت کی طرف جوال کامی منظل ہوتا ہے، وقف اوقائی سکو رہے ہوئا ہے ۔ اور دیسے وہ آھا قائن سے پیشش وائر تی ہے رہ منظم جو کہنے قوم کی مار نفاع کامؤنی ہوگا۔ تاکہ موجود اس وقت ہے جب خاصب نے دواہم میسلم کرلی دواود اگر اور سے اسباب میس کی ق بالا تفاق کی کے نام عام باب کی قیستہ زائد ہوئیا کم ۔ کی تک وقتی افسان نے میں کے ختاج زیال کانوروٹیس ہوتا ۔

بو ما الله و المواقعة مو سو الغرائد علام ملى و فحل شرك مقدان عمل سيشريك آنگرے إلا صداقراء به باامروس متر يك ال سيخان كي الفرف قيت سيند الدولي كم فراق الانقال من ناجه الزاور و أن ياطل و كي سائن كن البياق و ياطلان و ان به جاوير خاكور و في الفراق كا داراوه الانها معاصب كن و يك و براطان به بهايش الاسوات ش قي به المام ما متر مدالي ميد بها كي فك مخضر مند فقال كا دخواجه المن اعمل خاصة من عمد مشتوك بينه و مين متر يك فوج عدد سبب خور المدالي قي بها المنافئة المنافزة المراك من المحال في المدالية المنافزة المنافزة المراكزة المنافزة المنافز

قولہ و من و کل المنع الکی تھی نے آل کی تھی طرف سے ملے کرنے کے لئے دائر پیشن قد دون کا جی ۔ بن ۔ ان حد بیر ملم کرنے کیلئے دومرے تھی کو مکل بالما قربول میٹر مؤکل برنازم ہوگا نہ کو کرنے کی گھے دومرے تھی کو استان کا سے استفاد کھتی دیں تو کیل مقربوش تھی ان کہ مالکہ نیاحق کر کرکن کی طرف دائی ہوں کے ۔ بن آمرا کیل منٹ کرتے دفت ہول سے کا ضاکی ہونے کے ویرل میٹر این میں اور میں گالیس آئے کیل کیوب سے بھی بھراک کے شاکی ہورٹ کی میریت ۔

فولمة وأن صالع عنه الغ الكيفتون فحل نه ادم سه كالمرف سي مسالمت كي آواكي چدو ورخي جروان في ناطع كي ادر بدل من كالفتان مو كي العدل كي فيست استفال كي طرف و مثل بها كدهم أنوست بي فلاست مرسل من من بريان في غزي من المرف طرف الشروة مي مثلالان كيا كرفتي ال جرادود بمول يشكي كراس و الله البيئة بي كي طرف فيست في دون الرام كيا بكد التق بين كياك من بزادود مم يمث كرفا من اود جرادود مم ال سن حواسك كروسيطة كي مدان مثل كياس بي في الدست موقول شري من جائز ہے كي فكر حرف المرف بير كرفت كي المراب بير كروست سكن شريد في الفريد الله بير واقع من موادت بيرسط موقوف موكر ... اكروس المرف المرفق واقع بوكى ورز جائز مدان المعالمة عليا وهو الفلا بي الاولامة الله على المعطلوب

فومتنف تغرا ألموعار

# باب" الصلّح في المذين باب ديناڪن كرت ڪرون س

الصَّلَحُ عَمَّا مَسَجِقٌ بِعَقْدِ الْمُدَانِدَةِ أَخَذُ لِبُعْضَ خَفَّهِ وَاشْقَاطُ لِلْذِافِي لاَمُدَارَضَةَ فَلْوَ صَالَحَ عَنَ الْفِي عَلَى من کردان ہے بولادم موحقد بارن ہے کہا ہے ان چھی تن در ماہد کرد ہے بائی معاد فرمین ہے بی اکر من کی خارے رہا ہوں بَضْفِهِ أَوْ عَلَىٰ أَلَّهِ مُؤَجِّلٍ جَازٍ وَعَلَىٰ دَنَّائِيا مُؤجِّلُةٍ أَوْ عَنَ ٱلْفِي مُؤجِّل أَوْسُوهِ عَلى بُضْفِ خَال أَوْ بَيْص لم قارح مجموعه وكياته وهم أودوه وكياته الترفيل برإوه والنبيان فيارو والارادان المركاباتي وياسنيا وامول يرتح تك لاَ وَمَنْ لَهُ عَلَىٰ آخَرَ الْقُبُ قُقَالَ أَدَّ غَمَّا يَطَفَّهُ عَلَىٰ أَنْكُ بِوَىٰ مِنَ الْفَصَلِ فَقَعل بَرَىٰ وَالَّا لاَ عمل كورس برياد عن الدور كيك في الدع ويدين في كورك في الدور الياق كي عاد ووايا في كي عاد والياف الم وَمَنْ قَالَ لَاخَرْ لَا أَفِرُ لَكَ بَهَا لِكُ خَتَّى تُؤخِّوهَ عَنَّى أَوْ تُحَطُّ فَفَعَلِ ضَعَّ عَنْهِ. کی ہے وہ رے کہا کہ میں بھرے مال کا قبور زادہ کا بہارا تک کرتا تصویف کم کرے اس نہ ایسان کی فرق ہے۔ . الشرك الفقه الله الصاح اللع بس بنه من والمعاونة والدوخة والدونية كيسب بن الهب وقراس الله كان وشمول كيام الم كاكر وال این وکونتی وسول کرایا سریحی ماقد کردیا معادمه بر محول نه وکا تا کروشین کی کاریش سے مورنداز م<sub>ا</sub> سے ایس آگر کی نے ایک براه در تم کی عرف سے یا فی سور بم مرتب کر فی ساخ رور بم بارسیار شے اور ایک برار مدیان کر لیار جمع بازے موالی نے علی صوت ش یا نے مور بھر ساتھ کردے اور دوسری مورت میں ٹی اغور وازے ہوئے کے ساتھ کردیا میں نکس می کومؤٹر کردیا۔ کیس کر نے رسعادی بڑا۔ ه بعول کی طرف سے زارد یاد میعاد کارم سلی کرنیا بزوجیعادی، دعول کی افرف سے یانچ موفقار بعول مجملی کی ایزار سیاودر بعول کی طرف ے ہار غیدہ بہوں جس و آس ب موجل میں کا اور ایس کا اور ہات کیا مورے بی توان کئے معقد مانیت سے جب ب دنایز واجب خیں۔ کوکہ زور اہم یانے والا ہے وون نیز کا بھی تیں ۔ اس اجھ کا کا بھی مجھوڑ نیس کیا جامک معادلتہ وجھول کیا جائے قداد رہب معادخه ہوا تو ہے ان سے سے سے ان کے ان اوام وہائی کے نوش میں وہار قروفت کرنا ہے ٹرکٹیں۔ دومری صورت عمل اس کے تک نیس کراجل بھٹی میداندرہ بین کامن فیارہ نسف بھل اجس کاموش دواور اجس کاموش لینا فرام ہے ۔ تیم رکے صورت بھی اس ایس کے میشن کھ نبزار سيادار موں کام مارشہ یا کہ درہم ہوں یہ باری کی سیاتھ ادرہ واوٹریفٹرین میں وہ فسائا مترزئیک موتالیفا مور ازم آیا اور سواع ام ہے فوله ومن له على آخو الحج ذيه كيفره ﴿ ﴿ رَدِيمَ فِي السِّنَّارِهِ عَالَمَ كُوَّ تَصَكَّرُ بِالْجُ عَادِيدِ اللّ سوے قریل موجا کے کار عمور نے ایسان کیا تو وہ یا جا ہے ہی جوجائے کا اور اُٹر ا<u>س نے کل سک</u>ون ادار کے قرفی کے خود ک برگیافتاه دلک نام او بوسف کے زور بکسان میں ان میں بھی ہی ہوجا نے کا کیا کیا اواسٹلی۔ مقود داد کے سے باشکرے بہرسورے دیل : دجائے ؤے مرتبی ہے آبائے جہاک پہل اورہ علق ٹیں کارٹر یا واکیہا تھے مقیرے ۔ اس دائنے کا کھریلی کوسعادش کیلئے سے کیکن متی المرصيف مغزل ممكواي - تاب كي يجد ب شرط كالجمي الآمار إن في حدل عليه عبد بعدَّر الحمل على المعاوضة.

۵۰ - ۱۵ الصحیح می خود خدما که بخرا که از با به خواجه با این از این میدیدی اندی این افغیس برد کامل در آن دی انب ۱۸ - مقدمان میشده حداد افغیاری فرخ بریزینه

## دين مشترك كابيان

کشور کی افقائد۔ آولد و دیں الغیرہ ہی مشرک الاس و کیے ہیں ہوسب مقدر کے ذریعہ دائیں ہو چیسے اس کی کافن جس کی تضاعطات واصدہ می کی اور اور ان جوروا اردی کا موست ہوئے ہیں مسجلک مشرک کی قیست ہوائی کا تھم ہیں ہے کہ جب ایک شرکے و ہی مشرک ہے تصرکا مطالبہ کرے آوائر نیک شرکیک نے اپنے مصر کی طرف سے کی گیڑے ہوئی کر لیاد و دم سے شرکی کو اعتماد ہوگا جا ہے اوسا کی الطیف جا ہے تھی دیوں سے بن حصر طلب کر سے کلی کر کے سعار گائی کے لئے چھٹا کو در کا ضاف میں دوسائے کی روم سے شرکی کا گیز بھی من باتی مذہب کا اور اگر شوکش میں سے کی ایک سے اینا احساد ہیں ہے والی کرایا تہ و دوس شرکی کی موسول کرور میں میں شرکی بوجائے کا اور باقی بائد دو ہی فاصلائی وور ان شرکی سے اینا احساد ہی سے اور گرائیٹ شرکی سے نہیں سے معرفی مدیان سے فریس کے ۔ اور گرائیٹ شرکی سے نے معرف می کا ایک ہو

وَيَعَلَىٰ صَلَحَ آخِدِ وَنِي السَّلَمِ مِنْ فَعِيدِهِ عَلَى مَاهُ فَعُ وَإِنْ اَعَوْ حَبَ الْوَلَةُ آخَدَهُمَ عَنْ عَوْضِ أَوْ عَقَلِ بِعَالِي الْمَالَمُ مَا الْحَدِهُمُ وَالْمَالِمُ وَمَا الْحَدَا الْمَالَمُ وَهُوَ الْعَالَمُ وَالْمَالِمُ وَعَلَى الْحَدِهِمُ اللَّهِ وَعَلَى الْحَدَا اللَّهُ فَعَلَى الْحَدَا اللَّهُ فَعَلَى الْمَعْمَ اللَّهُ وَهُو اللَّهُ فَعَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ فَعَلَى اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُعْمَل اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْعَلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلِي الْمُعْمَلِيلُ اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلُ وَلَّهُ عَلَى الْمُعْمَالُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلِيلُ اللَّهُ وَلَوْ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَوْ عَلَى الْمُعْمَلِيلُ وَالْمُعْمَلُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَى الْمُعْمَالُولُ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَا عَلَى الْمُعْمَى الْمُعْمَالِ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلِمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤُمُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ وَالْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُ وَالِمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ ال

۔ تشوف کرد ہاہیے۔ تو نیٹے دیکرہ یون پی سی خوان سیدائیت ہو ایدال کی جانز ہوئی طرفین پیفریات بین کہ اس مسلح بھی بھل تھ ہم الائم آئی ہے۔ اور تسدید و ایرانی ایکس پاکس ے رابزہ کام جائزہ ہوگئے۔

آ تو له وان اسوحت الغ بهال سيدسائل محدّرة بنان كرد باستقاری كاسطنب به ادات كرنمام و در تنقل اوجا شروا ادائيد وارت كه كومال و كرديرات سندگول: بن آماكز كه كاشتال او بارخ اردواز كردي و في مهان باز كار بودند به داد و في وارت كومورت مي ولي د كارون سيد خارق كردي تو كورن مي سيد وادوه و في اودود شدة اي دويد به بازاك بوليكن با ندى موسف كي مورت مي است خارج كيل طرف كالبندك و خوري كريسة كرمود از از از شد

قواله وعن مغلیل النے آگر ترکیش موہ جائی اورامیت دونی ہوں امروز شارت ندورکت و نیاجا ہیں۔ گریں قریرتخاری کی شہرگا دیسے تک کے دوچا تدی جامعان مارو است کہ جائے مشارت نیادہ شاہو جوہ دیکو کا کی آئی کے صلے سے تیجنے ماہ رہے ہیں اور نے تدکو کوجر ایشا سے در دو تعماد ریکو اس بر ریکو کی دیکھ تھاری کیلئے تعروی ہے کا براور تم سے ذاکر کی ہوتا کہ وال دو تعمون کے بڑی تاریخ کے اور کا ندوز تعماد میں ہوگئی ہوتا کی دوشاردان تا تھا کہ

لحقوقه والو في التركية المع المراحق كم تركيش الألور في آلوديون ول الدورة في واست كوائي شرط برخاري كروين كه يون وفي ورث كم لئة بعن كالورتون في تيمن كه يوند : ب وارث خارق نه ويون كو بل ورثه أبيا جوز و بو كوالاس في في ورث ك المبيع حدد يون وما كنديد وياما وكليد ولان كما وه كن وم سكون كا كند والانتقال بسا أكرورة الرباع كان شرط كران كرمسان المبيع حدد يون شرط وارد كوري لذرك وساوره جان تركيب مان بوطع الساقة والماكن إيما كما كما الكران المراكن وي كاما كما الكران المراكز والماكن الكران المراكز والكران المراكز والماكن الكران المراكز والمركز كوري المراكز والمركز والمركز والمراكز والمركز والمركز

وسيعه أغراه متوناه

### كتاب المضاربة

تانب	÷	je.	عنل	,		-دانِـ	<u>.</u>	<del>,</del>	بفال		شركة		
<u>=</u>	مانيو	الاترى	3.5	ممل	231	ے.	جالب	أيب	كيانو	یاں	ج	4	**

آخر کا لفظ '' کی لہ کتاب ان معافرت کے بعد مغاورت کے دکامیبان کردہائے کوئٹ مفہورت مصافحت کے اندے با کی حیثیت کر بن چرامی جہارا کید ہی جانب سے ہوتا ہے۔ مغاریہ نان خرب فی اورش سے مفاعلہ سے بمنی زمین پر مجرورہ اورکشت کرتا فاق معالی'' و آخو ون بضو ہون فی الاوض یہ '' ون من فصل اللہ '' بن مقد کومفادرت اس کے کہتے ہیں کومفاد رے نگ حاصل کرنے کیلئے بیٹنم فرمین پر چانا مجروب اوٹی ہی اس کومتاد خدہ دقرائی ہوئے ہیں۔ کیونکٹر کم انعمالی ہے ۔ مورسا حب مال اینا سکت کرمی درب کو بتا ہے۔

فا کددہ ۔ مغدار بٹ کا جوازشر لیت ہے تا رہ ہے کوئٹ کنفررہ منین کی بیٹن کے بعد لوگ پر مدامائر کے دیے راود کہ پ یہ جمع کر مائیز صفرے کر حضرے نامل حضرے ایس اشعری حضرے ایس سود دو مگر سحار کر امروضوان انڈیلیم ایسی مجھی اس پر چرمے ۔ اور کئی نے اس کا افارش کیا سطاوہ رہنے اوگوں کو اس کی خرورے جی ہے کیونکہ جش لوگ افعاد دوستے ہیں کئی فود کارو باد مشمس کر بھٹے در مجھی اجھے تا سے بندیا ہوت ہیں تھی مال سے کوست دوستے ہیں۔ اس مقدر مضارب کی مشروعے ہوتے ہوں کی ا جاکہ کی اور تقیروکن سے کی شرور بات بوری ہوگئی مال

فولد میں شرکتہ النع استاری شرکا تمری مقاربت ای مقداد کہتے ہیں اس بھر ایک کی جانب سے ال ہوا دورہ ہرے کی جانب سے گل ہوارور تعرفی وروں شرک ہوں جس بی جانب سے مال ہوا اس کو اس امرال اور جس کی جانب سے گلی ہوائی کو سروب اور ج مال دراجا ہے اس کو مال مقاربت کہتے ہیں۔

وَالْمُطَاوِثَ امِينَ وَبِالْفَصَرُّ وَكِيْلُ وَبِالرَّتِحِ مَنْ يَكَ وَالْفَصَاءِ اَجِنَّ وَبِالْجِلاَّ غَاجِبَ وَبِالْجَوْا فِلَا الْجَارِ وَبِالْجِلاَّ غَاجِبَ وَبِالْجُواَ فِلَ الْجَارِ الْجَارِ وَبِالْجُلاَ الْجَارِ الْجِيْرُ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجِارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْحَارِ الْمُعِلَّالِ الْجَارِ الْجَارِ الْجَارِ الْمُعِلَّالِ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّالِي الْمِنْمِ الْمُعِلِّيْنِ الْمُعْلِيلِ الْمِنْ الْمُعْلِيلُولِ الْمُعِلِيلُولِ الْمُعِلِيلُولُولِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُولِ الْمُعِلِيلُولِيلُولِ الْمُعِلِيلِ الْمُعْلِيلُ الْمُعِلِيلُولُ الْمُعِلِيلُولِ الْمُعِلِيلُولِ الْمُعِلِيلُولِ الْمُعْلِيلِيلُولِ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعِلِيلُولِيلُولِيلُولُولِيلُولِيلُولُولِ الْمُعِلِيلُولِيلُولُولِيلُولُولِيلُولِيلُولِيل

#### حيثيات مفعادب

تشريخ الفتار · الحوله والمعفارب العين المنع مضارب جوال ليمنا ميساس عن الأقراق الذي المناز المن الأرود الكرك الإانات . ح

بل بالدوا تقد الله برقائش برتاب الله فالد بوج على وغيرا به بالدون وقائل الله بالدول بالدول بالدول الله بالدول بال

و كل هو لو يؤجف جهاله الرائع بقسية فرالا لا وليتال الشوط محتراط الوجيانية على المتحارب و فلا ها و كل هو لو يؤجف جهاله الرائع بقسية فرالا لا وليتال الشوط محتراط الوجيانية على المتحارب و فلا ها المحارب الدين المتحارب ويلام و المتحارب ويلام و المتحارب ويلام والمتحارب ويلام و المتحارب ويلام والمتحارب ويلام والمتحارب ويلام ويلا

<sup>(</sup>۱۹۰۷ میر در نهرا در این مقده در و توکه شهرانشو و را در ناوی این المفر رویه مقرمی فیاه در گزارش از در آن به اگز در ۱۳۰۷ میرد مراجع در در میرد در در در در در از مورد و در در از آن با در نیز از ۱۳

# تفصيل احكام مضاربت

تشرق القلد، قوله و كل شوط اللح اكرمند مفاد بت الراكي موجب جبالت تع شرفا كا كم شخل بسالها رسند مشادب ست بغريق ترويكها كرتيب ك نصف تفع بيا ثلث يا كونا بكي شرط كا كم كرفا خير شركت بوشكا كما يك كيد محق ودايم كا فرغ كرلها تواكر شرطول سے مقدم خدارت فاسده جات سے كونكر مفاد بت الى تقوم مقود عليه برتا سياد رجزالت مقود ولد منده مقدم قرق اور كرك كى شرط لاكا كى تاريخ وجب جهالت تفواد موجب شن شركت تدوج بين مضارب يائو شرط اوقتسان كى شرط كرتا تواكر الشرط سد عقد فاسترش احدا كل قود و شرط بالى بدوجال سينتين كالت اور مقدم بنكرة فاصد سے فاسر كي مرد الى س

فولہ ولم پشتہ اللے ''گرکونی تقام رب المثال فاقی دج تم مہدیا اسے تھم کھائی ہوکہ اگریں قال غلام تربے وزیاتو وو آزاد ہے تو مضارب کے لئے ' بیے قلام وقریدا جائز قیم کے کندھتہ مقد دب تعسیل منفعت کیلئے ہے اور تعسیل منفعت می وقت ہوئی ہے جب جارب د تعرف ہو۔ اور تعام ذکور کی آخر ہے میں بیر چرمتھ ہوئیں۔ کیکٹ وارب المالی کا حصر آ فاور دوجائے گال مام معاصب کے تردیک کا ور صاحب اس کا جسم کا جائے گا کے کوئل ام مصاحب کے نوویک میں کہتے جائز تھی گریا ہوت ہے جب ال معزور ہے میں قان خاہم ہو۔ اگر نین کا تعام کی کوئل مقدر رہ کیلئے تر یہ اور سے ہے۔ بھروقی ہے مواد یہ ہے کہ فلام کی قیمت دامی الممال ہے تریادہ ہو کوئل جب تعام کی تیست دامی الممال کے برانہ بالمان ہے کم دوگی تو اس تقام ہی مضارب کی فلک قام درنہ وگی بلک تعام رس المار کے باتھ ہوئی۔

الن كي تيت أيك بزاء بإنس مي م وقووها ن يرأ زارت موقا

قولہ فان طَهُو اَنْعَ عَلَى جَبِ وَقَتَ مَضَادِبِ لَيْقَ إِنْدَادِ طَامِعَ اِللّهِ وَالْهِ وَالْهِ وَالْمَالِكِ عَمَّ اللّهِ فَيْ مَنْ اللّهِ وَالْعَلَى وَمِنْ فَامِ أَزَادِ وَمِالَتُكُمَّ وَاللّهِ وَاللّهِ اللّهِ عَلَيْكِ حَسْلُةَ خَلَقَ قَدِيرُكُا كُولَكُ خَلْفَ كَمَ مِعَنَ مِنِ كُولَتُكُما أَزَادُونِ مِنَا الْكِيرِ وَالْقَالِمِ مَقَالِمِ لِللّهِ وَاللّهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللّهِ عَلَيْكُ وَلَيْكُما وَاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهِ فِي اللّهِ اللّهُ اللّ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّ

قوقہ معد النف المع مضارب کے بائی صفائد نے مقدت پائیہ جزارودا مستقی اس نے ایک جارودام آیت کی بھری نمریئر ایک کی جمی سے لیک جارکی قیت فائد اوال کیا آتائع خام ہوئے کی مالت شریاس کے لگ جان کی موجب مضارب کا فی ناقذ وارٹ جان اورٹیا تو مشارب کا فوق سے افذ اورک کیا آتائع خام ہوئے کی وجب مشارب کی لگ بان کی موجب مضارب کا فوق ناقذ ہوائد وہ کیا اس فاقر زعامہ کیا البتاز اورفقہ واسس مشارب تراہ ہوئی کیا اور مشارب پر دب الحال کے مصدقا عزیاں ہوگا حک وائم ہوئے کا بات ساف ہے جس میں اضارب کے تش کو ایک موقع کی بارت الدی ہے اس اس کی جس کر جس رب جدود وہ ہم کی موزی کر الے لیکن ایک بڑاروزی فلمال کی بایت الدائ موقع کی بارت الدی ہے اسے آز اوراز سے بھرہ ب رب

فإن ضَارَبَ الْمُصَارِبُ بِهِا إِذَى ثُمْ يَضَمِنُ مَالَمْ يَعْمَلِ النَّاسِي فَإِنْ وَفَعْ بِإِذْن بالطُّبُ وَقِيلَ لَهُ : گرمغارب نے مقارب کیا جا اب ذے تو مثال ناد اوگا جب نے کو گئی تاکرے دہرویش اگر ول دیا جازت ہے تہا گئے پر اداکم کیا تھا ان ہے مَعْرَرَقَ اللَّهُ قُنْبُتُ بَعِلَانَ فَلِلْمَائِكِ أَضْفَفْ وَلَلاَؤُلِ ٱللَّهُ مِنْ وَلِلنَّائِي أَلَّلُكُ ك يوكو قدا أن وت ووجم من تعنا ضف يت و الك ك الله نسف وكا ووصارب ول كيد عدر ووصارب وافي كيد من وَلَمْ فِيْقُ لَهُ مُورِوْفِكِ اللَّهُ فَيُبَعِدُ بِضِفَانِ فَلِنَافِي لِنَّتُمْ وَالْفَافِي بِيْنَ أَلْمَالِك وَالأَوْل ورا كركم كم بواس ب كرجون تدا تحاكوب ورام على نصف نصف بياتو متمارب بال كين تبرأ وكاار باقي بالك ابرمتمارب ال ك نضفان وألل فالل الله خارسات فالبنا بضفان ودفع بالنصف فللأباني اللضف وممان أرهن آوج ومكان الكركمائية والكره فوقو كل إلك ووائم على خلا تعلق بالدولا كل منطف وقواف كأبياء خف بعكا وَاسْتُولِنَا فِلْهَا بَعْنَى وَلَوْ قَيْلَ لَهُ مَارَوْقَ اللَّهُ قَلِي نَصْمُهُ الْوَ مَاكَنَنَ أَمِنْ فَضَل قلبُنْنَا بَضْفَان فندقع بالنَّضِفِ ادرباتی می دونس داربران کردراً ربها کیا برکرچونشگاه ریاد کانسف ایر ایر چون محروده می نسخه نسف بهناد ایراس ناصف پر فَلِلْمَالِكِ النَّصْفُ وَلِكُنِيَ ۚ النَّصْفَ وَلاَ عَنَى لِلاَزُّلُ وَلَوْ غَرْطَ لِلنَّاسِ ثُلَفِهِ ضَمِنَ الأَوْلُ تر مالیہ کیفائشنہ رکا درمان کے لئے تعقب در نکرہ پرکامغارب اول کے سلے امرش ماکر کی الحاسک در اوٹرنی کی قرمنا می میڈا اول للنابى سُلُمنَ وإن شرطُ للمَالِكُ فُلْتُهُ وَلِمَذِيدٍ لُلْفَةٌ غَلِي أَنَ يَعْمَلُ مِعَهُ على كے لئے بھے بھے كا أرش فاك اللہ كے لئے تيك كا اورس كے خام كينے تباق كا اس شرع برك ووكى فام ورسال كے رائع وينقب ألمنة ضغ ونبطل بننوب اخبجما ااز بلخزق التابك لمزللا وننغزل بغزنه الدائث للے تبائی کی ہوگئے سے مطل ہوبائی ہے کی ایک کے مرت یہ انسات ادائوب بلنے جانے سے مرتہ ہوئے معوال اوپا تاہے اس کے اللہ اِنَ عَلَمَ وَإِنَّ عَلِمَ وَالْمَعَالُ عُوُوطَ يَنْطَهَا فَمَ الْإِنْطَوْفَ فِي فَعَيْهَا. مُوجِعَ حاكُوا كَالْمُسلِمِ وَإِحَالُ مُسلِمِهِ الرَّصِلِ عَلَيْهِ الرَّعِينَ عِلَيْهِ الرَّعِينِ عِلَيْهِ فَا

تورخ فققہ: قولد فان حدارب النج مشاوب غرب المائى اجازت كے بغيرى وسر فقى كومشارت بريان ويديا و مفارب المراج و ال مفارب المراج المائى اجازت كے بغيرى وسر فقى كومشارب فان كون والم المراج و المراج

قوله فان دلع الع مضارب نے رب المال کی اجازت ہے دو مرت مختم کو مضارت باشدی ہر ال دیا جہرب المال نے مضارب المستن مضارب اول ہے ہے لے کولیہ کمٹ کرچ کی احد ہے گاوہ ادارے درمیان تعنا ضف ہوگا تو رب المالی کوائی کی شرط کے ہم جب کی نئے کا ضف کے گالاور ضارب اللہ کا درکھ کمٹ کرچ کر مضارب اول نے اس کے لئے کل فتی کا کہ شہدی مقروب خارب جال کو ہوا کیے مضارب اول کو مضارب اول کو مضارب جائی کو چے درہ کہا تھے ہواتہ مضارب اول میرکھا ہو تقعیم مواج وہ اورے درمیون تا خفاضف دوگا اور بالی مستنظی حالہ ہوتو مضارب جائی کو کیے شک نے کا اور باقی دو گا ہے مضارب اول اور درسالمال کے درمیان اصف صف ترج ہوں ک کیس اس مورت میں تین کو دودود درہم میس کے رکھ کہاں دب اول ایسے استان کی اس مقداد کا نصف مقرد کیا ہے جو مضارب اول کو صادرہ و بہاں دوائت ہے ابتدارب المالی کو اس کا تھی کیک شک نے کا اس مقداد کا نصف مقرد کیا ہے جو مضارب

<sup>(</sup>۱) ان افتواط لعبد كان انتوالما له فاعدًا شائر المه ل محتى انزغ ۱ (۳) لا شاكل من جوفيات والعلم اوزاه ا (۳) ان التول ان المجمع لينمود وسوزود من المعالى عقد اوضت جث عائد المبتل العولى الدابيد

ہولد و نبطل الع انگررب المال ہو شارب مرہ ہے تو مشار ہے ہائی ، و بے گیا۔ کیونی شارب کیاں کے جد منی دے تو کیل کے تلم میں جول ہے۔ جیدا کہ ام شروع ہے جائیں اگر کہ چکے۔ وروکالٹ ہوکل اوکیل کے مریف ہے باتل ہو جاتی ہے ق مقدر ہے جی بائل ہوجائے گیا۔ ٹیز کو رہ المال (معانیات اللہ المرکز ، والر الرائر بالاج ہار باشیا ہی شفار ہے بائل ہوجائے کیا۔ محدد ہے جاتے ہے۔

آخری آفت نے فوقہ و کو افتو فالنج اگر رہا المان اور مضارب دونوں کی مقدے بعد جدارہ جا کیں اور ماں مضاورت کو کول پر قرش بھواور مضارب کو تورت میں نئے جامل ہوا دونو مضارب کو خداروں سے قرض جمول کرتے پر جمیوں کے جانچا کے کیکٹر مضارب جیری ، تقر اور نئے اجرے کی مائد ہے ہتران کو اقدام کی جمجہ کیا جائے فارد اگر ای اوقع مامس شدہ اقراد کجورٹیں کیا جائے گئے ک حضارب مجری گئی ہے۔ ورمش نے پر جرنچی ہوتا ہوگا اس سے رکھا جائے گا کے قرش وسول کرنے کیلئے رب المرس کو مکل منا استال

۔ قوللہ و ما هنگ الله اگر مار بطرہ بہت کا چھاتھ ہا کہ ، و بائٹ قائس کوئٹ سے جھرا کیا جائے کا کوئٹ را اسال عمل ہے۔ اور نئل بائی اور ہاد کرنے کی طرف دین کرنا بھتر ہے ہیں۔ باب ڈاؤ قائل ہادا کہ تھا اوٹو کی طرف واقع ہوئی ہے ۔ اوراکو انڈول جا ک جو بے نے کہ نگوے بڑھ جائے آج شماریہ میں کاف کرن کا دائر کارگارہ وائیں ہے اورائی نے اورائی ہوئا کے بار

حد الاضعيل قليم يدمرة علادة ٢ و إن إن أن إلى مسيح الإنهوا السعيار بالكيير المتوسط والمشترى معيع و تشترى فتناس باخر من قبر ان يسامر و كذائي و قصيري فتنا من الحج و استنجار بالكيير و أن المسلم و كذائي و قصيري القام من المناج و المشتري و أن أن المسلم و المنابع و المنابع و المنابع و المنابع و المنابع المنها و المنابع المنها و المنابع المنها و المنابع المنها و المنابع المنابع و المنابع في المنابع في المنابع و المنابع

فضلُ: وَلاَ نَفَسُدُ الْسُطَارَنَةُ بِدَافِعِ الْمَالِ إِلَى الْسَالِكِ بُصَاعَةً فَإِنْ سَافَوَ فَطَعَامَةُ وَجَرَالَةُ وَكَشُولَةُ وَرَكُولُةُ وَاللّهُ وَلاَ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّه

#### معمارف مفارب كاجكام

تشخر کے گفتند ۔ فولہ والا تصند الغ آگر متضارب کل بال مضارب یا بھٹ بال مضاربت دب البال کو بطور بضاعت و یہ نے تو جمارے اگر نشاہ کے تازہ کیا اس سے مقد مضارب فاسدنیں ادبتار المام فرکے زو کید و سد ہوجا تا ہے۔ کیونکہ درب افعال اسپندائی عمل بند سے خود تھرک ہوائیں وہ اس جی و کمل کیس او مکاری کا کیا اس فی مضارب سے اپندال والی لیا ہم رہ کہتے ہیں کہ دخشا میں وہ مال کے دو میان کھیستا مہوچکا۔ اور صفار ب تقرف کا مقدار ہو کیا تھ دب کھیل میں کی طرف ہے وکئی وہ مکار ہے اور بھر بی بھاست مال وی جو کئی تا ہے۔

خولہ فان صافر النے بسید مضارب برائے تجارت مؤکرے واقعانی بینا، بہاں و پوشاک مواری، قرارتی کا تیل ایندھن، خارم، سام علق کی اجرت قوش اچ تمام خرر برائ مال مضاربت ہے ہی کہ سے گائین و متورک مطابق توقیق ہی جا تر ندہ وگی۔ اوراک مضارب نہیں شہر شروہ کرکھ سکرے (خوادہ شہراس کی جائے ہی آئی ہو پاجائے ، فاحت) فودواورو، علائ مدالح کا طریق سکا فاتی خرج ، محل خواس کے بال سے برگانہ کہال مقدر دی سے بھر مضارب کو جرفع حاصل ہوگا اس سے دب امال بقدر سرقر رہے تھرا کرونگ تا کہ دائر المال اچرا ہوجا ہے۔ اور جو باتی دھے وہ تھی جس تھ بھرکھی۔

سنبیدا بیان نفرے مواد فرق کیمی بالد جب مضارب شیرے آئی دورنگل جائے کددات شریاسیے کورندآ سکیڈ اس کا تھم منو کاساے بادراکر شب می کھرآ سکا بوتوال کا تھم تیرے بازاروں کا سزے۔

قوله فان جاخ النغ الرحفارب الرامفار بت من ساكوئي يؤمر النخة فرونت كريدة كهاس بيز برمرف بيه بيت بادر ادى واللي دم بي المحرج وقير وكي الريت إصرفية الكوامل الأستيسا كه المسلم كريد يخ تصابيح من بري بياور ج بكوام ب ابني فالت يصرف كيا بياس كوامل له المرت الن العوف جو مانعاني الإول هون النابي .

وَلُوْ اللَّهِ فَالَوْهُ اللَّهِ حَمْلُهُ الْعَالِمُ وَلِيْلُ لَمُهُ الْعَالَى بِوَالِيكَ الْحَهُوْ الْمُتَطَلَعُ وَالْ الصَيْفَةُ الْحَمْلُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

و بنراد على بينا و دوب السن فالم فرج الدو بنوار مستخد و كان الداخلات وقران ايك بزادوي اور و فك ايك بزاداو و و و و في ايك بزاداو و و و في ايك بزاداو و و في ايك بزاداو و و في ايك بزاداو و و في المنظم المنظم

کھڑٹ گلفتہ: قولہ ولو فصوہ النے رب المائل نے مشارب سے کہا کوآوائی موابدیے کے موائن کام کر۔ مفارب نے بال مضار سندے کی سائن ٹریدالادائی موف ہے اس سے دیم سٹائی کڑے کی دھائی یاوز ٹی سائن کی ڈھلائی ہو مفارب کارسلوک ای طرف سے دگااور میمرف رساندل کے ضرف ان اور اکرمشارب نے مال مضارب سے مقید قان کر بھائد ساب کا وسدار دوگا۔ دکھرس ٹرنگالیا تو مگ کی دید سے جو قیت بزھے کی مشارب اس بھی ٹر کید ہوگاہ مالک کینے مفید قان کی قیت کا وسدار دوگا کوئٹ انگ نے ان کوائی کی مواجد ہے کہا مرک نے کہا جا زمندا دیدگئی۔

مَعَهُ أَلْقُلُ فَقَالَ هُوَ مُطَاوِبَةً بِالنَّعَافِ وَقَدْ وَبِيحِ أَنْفُهُ وَقَالُ الْمُعَالِكُ بَصَاعَةً فَالْفُولُ لِلْهَالِكِ. \* هذب كيال بَرَوين ودكِمَا عِرُدِ هذرت إضع كيراه بِرَدُمُ فَيَّمَا عِمَالَكَ بَالِمَا يَرْدُدُ كَرَيْرَةً وَلَ

فوند معد الله بانصف المن معند كومضارب في مفاريت كايت بزار دوام سي كيز سي قران فرير كرو بزارين فرود بزارين فرون الدوام بالكرود من المنظم المربية بالدوام بالكرون في المردود بزارين فرون الدوام بالكرون المرابية بالمربية بالمربية بالكرون المرابية بالمرابية بالمربية بالكرون المربية بالمربية بالكرون المربية بالكرون الكرون المربية بالكرون المربية بالكرون المربية بالكرون المربية بالكرون المربية بالكرون الكرون المربية بالكرون المربية الكرون المربية بالكرون المربية الكرون المربية

مضاریت سے خرج ہوجائے گا۔اور باقی مضاریت پردہے گا۔مضاری کا حصیر شاریت سے اسلے خارج ہوا کہ و خصوں ہے اور بال مضاری الانسٹ ہے۔ دران دونوں شریع زائد ہے لیہ اسٹروں کا حصر خارج ہوجائے گا۔ بھردان الدائر اور خافی ہزار دونا کے ہزارتی دب المالی سے اواقد سے جھے جس سے مضاری ہے گیڑا تھر یہ اتحالا کے اور ہزارتا واران کے دیسے وکی راس الماں از حالی ہزار ہوائیکن آگر مضاری ہاں تھا م کو بلورم ایجسے فروندے کرتا ہؤئے تو وہ مراکعت او ہزارتا کی پر کے بیٹ کے کہ بھے اڑھائی ہزار تھی پڑا

قولہ وال نشوی النع مغارب نے دب امال سے ایک بڑھرش کے خام ویا جورب المارے پانچو میں فریدا ہی ہوگ مغارب نے آئیک بڑار ہیں فریدا ہے ککن ہم ایحت موف پانچو پرکرے کے گار الک کا مغارب کے پانچے فرونٹ کرنا ایراہے جسے ہے چھڑ ونٹ کرنے کیکٹر مغارب ہی کاوکل ہے اسلے آگی آج کا انٹہا وزیوکا۔

کو لد مع العد دلنج نمف منعت کے مقارب نے مقارب کے ایک بڑاردر ہمزیا ساتھا امزیدائی قیت دو بڑار ہادر خلام نے کا تھی اور خلاقی کر ڈالا تو وجب فدر باقد ملک ہوگا گئی آیک چوٹھائی مقارب برادر بخن چوٹھا کیاں دب اطرال پر کیونکہ راس افرال ایک بڑار تھا۔ اور خلام ٹی البنت وہ براد کا سے قد ضعف تنع بھنیا ہے وہ در ہم مقارب کے تھے ہداور ڈیاھ بڑاور بھی ان صاب سے وجب ہوگا ساب فلام تھی دو اور در العمون سے جیسا کر پہلے ذکورہ ویکا۔ وہ در بالمال کا حسارت خارج مورک دو مقد در سے جات کر پہلے ذکورہ ویکا۔ وہ در بالمال کا حسارت خارج کو دہشموں سے جیسا کر پہلے ذکورہ ویکا۔ وہ در بالمال کا حسارت خارج کو در بھی وہ کا کہ تھی۔ حارج باقتسام خدا تقدام ورد کا حسارت کے اور سے مقدار برت تھی ہوتی ہے۔

عومنيف لغرادككوي

# كتاب الوديعة

الإياماع تسليط الغني خلى جفيل ماليه والمؤويعة ماينوك جند الاينين وبي المائة فلا يعتمن الهائلة على المنافة فلا يعتمن الماسلة على المنافة المنا

تشریخ کمفتھ ۔ فولد کشاب اللتے ایدارج دمغیاریت دونوں امانت ہوئے بھی بھٹرک ٹیں اسلنے مقدر بیت کے بعدر دایست کو لامرہا ہے۔ چھر درایت بالتمکیسٹ تک او تصابوتی ہے۔ موریز ریت مع تسلیک سرفع بالوغنی امانت ہوتی ہے اور بمبر عمل تملیک میں بالموش اکا تا ہے۔ ۔ اور امیاز دی برافوش کے ساتھ منفعت کی تشکیلہ ہوتی ہے راسلنے مسئنے وابعت کے بعد عادیت کیرا ورز جار دکو کی ترتیب کے ساتھ الامرا ۔ جشمعی ترتی کی تاریخ کی الحالی ہے۔ ان سے خاول القراعی ہے ہے۔ انہ

فا نُده : حنظ مانت موجب معادت داری به در قیات باعث نشادت کونی حضروا کرمسلوم ارشاد به کانت داری دار می ما مانی به در شیافت کان مقلعی

تی قد الآید ع النع ود بستالدهٔ ودرگ سئتن به طلق ترک کو کتے ہیں۔ قال علیه الصلوة وانسلام البینيس اقوام عن و دعهم المحمدعات الله من تو کله السطلاح شرح شراید حالت کتے جہاک نے بیال برد مرسے کو کا بود یا جائے۔ جو چڑے دمرے کو گذرانی مکر جموز دی جانب اے دوجت کتے ہیں۔ اور جنا کتاب کو آگردوال کی تاباتی کے نیم اس کے پاس جموزی جائے اس کومود گاوران کے کتی ہیں۔ ودرے کہ پاس لی دارت المات والت کو آگردوال کی تاباتی کے نیم اس کے پاس سے جاک موجائے اس کومود کی تاوال این دیوال کوشن کشرے کی اکارش کے کا اور یہ کیلئے مودمود کارچوشان مناون اول کیس کے

ير الأقل بين ال

کا آخرہ اور میں اور اور کئی کرنے تھا ہے کہا اس مام ہے اور دیست خاص ہے ۔ گردکے دوبوت کی تیم سے تو فات کہ اما تعد استعرب جوتا ہے۔ اور اما ت کی جائے تھا ہے کہ بھی اور تیست ہو اور میں تعدیم فی ہے ۔ اما تات کال مقدم امران کیس ۔ بھر دوب اور قبل سے بنا ماراز مشکل ورکا دیکیا ف اما تھا ہے کہ اس شریعان میں اس سے

قوقه وظلموه ج الليع مودر کال المائت کی حق تحت تودکرے یا است الی انوال سے کرنے بہر اس رے جائے ہے اس است آئی کے نود کیا۔ انہا ہولی کے پائی چھوٹا کا باز تھی کوفک را کٹ نے موجہ ہے اس مور کی کھڑ بھے تشاری سے جو ب ب ب ب اساس س سے مود کے بروقت کور تھی چھوٹک سے اور نہر چکارس تھوٹے کھوٹنگ سے اناقال ووسینے حربانوں کے برائز وز سے ہ

خولد میداند النع ممال سے مرود والوگ بی جاس کے راتید ہے جول تھتا یا تھا کہ آئی نامان انکشائی ٹریف جارے ہے۔ اور الدسنے میں مدا کہت مشتق خرود کا کیس کیل جوانکس اس کے ماتھ رہتے جوان پر کے بارود بہت کے مستعمان از اس واقعی

قوله وال تعدى الغ فكرمودي في وربيت بركي تم كن تعدى في حمد وربيت في القيال كويج الإيباء التمال بي المدند أيا يا غلام تعالى ب خدات في ال كر بعد ال في القديمة تم كردي عن من تعديد واليابي المداشات بي بران ها بالمدينة الدوائع ال واصعار بيب مورج تعدى كي ويدين عشامي موكياتو معقدوا ليت مرتبع واليابية المؤكرة من الدوائات بيس من فات بيد المؤاجب تك مالك كما بالدوائي مذكرت برك ندوكار المهير كمينة بين كرام المحقد الشيال بين المؤكرة والمؤكرة والمؤكرة والمؤكرة المدالية المؤكرة المؤكرة المؤكرة والمؤكرة المؤكرة ا

خوله بخلاف المستعبر الفع منتقع اورمنا في كان فرياقعدي وألّ رويشيائي هنونت دي المدرود أنّ كوكسوراً. الفان كالدارس بران كان أنّ الك كوقيت كي فرق والأراء وبالناهية فا والقورا المارس وفول كانت أو الباقية الماسية ا أنوكس والمواركا كم الحراق منفست كرك وه المارة فول والكركس كراس فاقعد الدارسة فيشرك الدارسة

خوه واقع او ها المنع وحاصري اگرم و رقع الدانديدان که از الدان و من کست ساف کيد و کوف سروسه پائل و وجت کن الرکل که او وجت کن الدان و بعد و بعد و بعد کن الدان و بعد و بعد و بعد و بعد کن الدان و بعد و بعد کن الدان و بعد کن الدان و بعد و بعد و بعد و بعد و بعد کن الدان و بعد و بعد و بعد کن الدان و بعد کن الدان و بعد و بعد و بعد و بعد و بعد کن الدان و بعد و بع

قولہ ولہ ان سیا فی فع آماری نے نے دالع کے وقت میں نبیا جان ہے گوئی کے اتبات میں باقور یا اورے نہاں کی شہورے جو پرشرفتی ، لکسے انامج عالیاتو وروایوں کے نمائج وہ کیا اندیائی دور ما این سکھڑو کیسا کر ہروروا کی اور این ہوت ابھا کا جانز کیں ۔ رم شاکل نے تو کیسا وہ ان موروک میں ایوانا ہو تو تیس کو قبال کے بیال عنظ معادف پر کوال ہے اور ہو استعفا میں الاحصار کا ماکون پرفروسٹے میں الصورت مفروشہ میں ان بادور دمی کی آئیت الزم ہے سادر کا در این اسکامات کے ان رائنی دیسکا دارا مهاصب یا بات بین کیمورن کی جانب سے مفاور بات کا امریکا تی ہے تو تیسے بیزون کے باتھ مقبلاً تیم ویسے رائنی مقال کی اتھر کی مقبد در مفاو

وَلَوْ اوَوْعَا حَيْمًا لَوْ يَدُفَعِ الْمُوادِعُ الْنَ أَحَدَهُمَا حَفَّهُ حَتَى يَخْطُو الْأَكُو وَانَ اوَفَعَ وَجُلُّ عَلَهُ وَجُلُّلُ الْمُحَدِّ مِن مَا كُوا يُوعِ وَجُلُّ عَلَمُ وَجُلُّلُ اللّهِ مِن مَا كُوا يَعْمَ وَمِا لَهُ اللّهِ عَلَيْهِ الْمُحَدِّ مِن مَا كُوا يَعْمَ وَمِلَا اللّهِ مِن مَا كُوا يَعْمَ وَحَلَّمُ عُلَا يَعْمَ وَلَوْ وَفَعِ اللّي الأَحْرِ عَنْمِن مِجَافِقَ عَلَا لِللّهِ مِنْ مَعْمَ وَخُلُونَ مُحْلَّ يَشَعَمُ وَلَوْ وَفَعِ اللّي الأَحْرِ عَنْمِن مِجَافِقَ عَلَا لِللّهِ مِن مَا كُوا يَعْمَ عَلَى اللّهِ مِن اللّهِ مِن اللّهُ وَخُلِقَ مُحْلِقً فِي فَعَمَ اللّهِ مِن الأَلْفَاقِ مَن مَا لِمُوعِلُولِ مِنْ مَا اللّهُ مِن اللّهُ وَمُحْلِقً فِي هَلَا اللّهُ مِن الأَلْفَاقِ مَن وَاللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ مِن اللّهُ وَمُعْلَمُ وَمُ اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ وَمُحْلِقًا فِي مَا اللّهُ مِن اللّهُ وَمُحْلِقًا فِي قُلْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِن اللّهُ وَمُعْلِقًا فِي مَا يَعْمَ وَمُحْلِقًا فِي مَا يَعْمَى وَمُعْلِقًا فِي مَا يَعْمَ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَا لَعْلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا لِمُوالِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا لِمُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا لِمُن اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مُعْلِقًا عَلَا لَا لَمُعْلِقًا عَلَى مَا مُعْلِقًا عَلَى مَا عَلَى مَا لَعْلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا مُعْلِقًا عَلَى مَا عَلَيْكُ مِن اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلّمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

#### ودبعت كيالي احكام

تحقیق الفقد ، فوقه و لو او دهالع و آردوں نے وق بین ۱۰۰ نے پاس ایت کی نیزیک تھی ہے اہلا تھے وہاں روسیانا معاملہ آیا قالرو بیز زوائد النم میں سے ہتا مور نے کے ایک ان کا عمد اینا اور میں مامیوں نے بات زیری استان وہ اور وہ بیز کی اور آر ہے قاملین کے اور کیا جائز ہے اور مساحب کے اور کیا ہے توقیق مسامیوں نے بات زیری کو اس نے جریکھ مورٹ کو بید ایا تھا بھی آر میں مورٹ کی جائز ہے جائزا الرکو ہے جہا ہے بالم مراحب نے فرات میں کہ وسرف اپنا مسئیل مانے وہ باطرف ایک اسریکی طاب کردوں ۔ اس انتظارہ والمفرز (تقسیم تعدد) کوفات اور باہد ساتھ ان کا ان مانٹ میں ہیت کرافرزی ،

قولة ومودع العاصب الح الكي تحق في لون ين تصب الرك كاك بال وديون كرا كي ادووشا كي اوق سهون تما كال المواقعة الم المواكات المرافعة المساورة في كالورد من كالي والميت ومدى مثال بالمدول على ووالمت الموادر بالمدين المورث بي الم المواكات المعادل عن يستاكات والمواكات المواكات المواكات المواكن المواكنة المو میں پر قشہ کیا تابذہ زیردانوں عمل ہے جس ہے جا ہے جہاں ہے لے۔ امام صاحب پر قربات تیں کہ ووٹ کہ ورٹ کھود ) کے تسمیل سے تینٹر کی کھرائین کے ہاتھ سے تھند کیا ہے۔

اکی واسطے کرمود کا اول معرف وہ ہوئے تھالہ کرنے سے صامی کیس : وتا ہوب بھٹ کہ و واس سے جدائی واق کی از مفارقت از موامل کی طرف سے تعدی ہے متصود کا المود کی طرف سے بال ہوب و جدا ہوجائے گا تبدا کی طرف سے تعدی یا کی جانے گی کے تک اس نے مفاطر کا کہ کردیا تھا گسائی سے ڈک مفاظ کے مہب سے بھان سے کا ربخانف مود ٹا کو وٹ کے کروس کی جانب سے کر آ موجہ معنیان تھی تھی مال کھی لیونو وقد ممن من وقال

قو له معه الف النع أيك فنم كي إلى بزاوردهم إن النه بدوة دميول في دائل كياد برايك فن كود كه بيزاردد الم يرك إلى عمل في الن كي بالن دوليت و كي الن والن دونول كيليا الن فحص سياح على بالسنة كي كينك دونول كيام الله بين من مدالت كا النزل سياس والمرده في الناس كيام النهاج بأن كي في تدوي كيلا كي الدواكر دودونول كيلام كي سيان المقالصة ، وقع كيزاك ال المراج دونول كثر الدياكي منكودان بالكي بزادودهم الودوا المسابرة وقتى جودول عرفون كيدوريان المقالصة ، وقتى كيزاك الله على النادونول الأول كا فرام والنابذ الونول كيلة الكه الكه بزادودهم الذم الدينة الدائل كي الكي كيلة المهالي ووجزار ورجم ال

د. - رميا مي الهفية جبلها من هوية يستي تنطيته وفينا فشته البيني ورده المطروي وقيل هي في الاحيل منه موجع ولا ديية أكاه وداي والكرسي ومي من المدر وهو العاوب " "

#### كتاب العارية

يلاعوض		- المقاد	زان	تنبيك		زَعِی
Ĭt.	ď,	¥	80	اراب	١١	**

خشرے ففظ .. قولہ کتاب الله میں کی جومن میں ہم کماب الاوری: کے ذیل میں بیان کر بچکہ حاربہ یا و مشدوہ کیما تھ ہے (اور شخص میں جائز ہے) جم ہم کا درای اچرہ فیروٹ کہا ہے کہ بیا عارکی طرف منسوب کے کوکٹر دوسرے سے حاربی تیز با نگانیا ہونے جب ہے معہاں قربری کے دوبر ہے کہ حالہ یا گیا ہے اور عالمیة وادی ہے۔ انسانت خواس کی تقربی کی ہے ۔ نہار میں ہے کہ منگی ہے۔ اس واسطے کہا تھنے منسان کی تعالمی طب کرنا مدید ہے۔ جب آئر بینیز باحث عاربی تی تی ہر کڑ طاب نفرائے۔ اصطلاح شرح میں بالوش تملیک منافع کو حارب کے جس جو الک مناہ اس کی جو اور جس کو اکس منابی اور جس کو اکس میں کومنافع کی تملیک ہوتی ہے کہ مالک دا ایک اس میں کومنافع کی تملیک ہوتی ہے کہ الک دا ایک والوس میں کومنافع کی تملیک ہوتی ہے کہ الک دا ایک دا کے اس میں کومنافع کی تملیک ہوتی ہے کم

فا کوہ ا عادیت کی تو پی آن اور صدیت سے تاہت ہے۔ تن تعالی کا ارشادہ کہ '' ویعنعون افعاعون ''اور یا گی ٹیس اسیخ پرستے کی پیز بالون اکر اسم ولی پیز کو کتے ہیں جس کہ عادیۃ دیدے کا عام والی ہوجے ڈول کس کی ڈوک کی ڈوک خرور آ ہے۔ پس معمولی چیز ماگی نہ دینے و لول کی فدمت کی گئی ہے تو عادیت دینا کموڈ ابھور عارت کھرے سلم کا محترت معموان بین امیدے شکن کے دن زر ہی عادیت پر ایٹر کورمعزیت بڑھی۔ سے انکام تدویت کی گھوڈ ابھور عادیت کیماندیت سے ایس سے ہ

وَتَصِعُ بِاعْرَكُ وَالْمُلْفَدُتُ اَوْسِى وَصَحَتَ فَلِنِى وَحَمَلُكَ عَلَى دَائِنَى وَاعْلَمُنَكَ عَلَى الْم عدمً جان الفائد عن مَ تَحَكُمُ عاريد والفي وَمِن الله فَعَلَمُ إِنَا كَا اللّهِ عَلَى وَالْمَالِمُ وَالْمُحَلِيلُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ال

آبدن بالمنافي بالمرحاكيم ومستريه حاكم يدوقنني يتلق فهما الإيلي كالرب بمستحين في على م اليالا

را العادر الوصا النباع الو المعنى صفح وقا ال يوجع ولكف المعها المعها المدينة المنازعة والكلف المعها الدوية والما المدينة والما المعلى المعلى المعها المعلى المعلى

## ارهام ماريت كي فصيل

لَوَ فَيْ المَاحَةِ \* الحَيْرِ عاديت برديتِه القَدِيرُ إِن العطيق بِذَاب الوَّيَّا الْوَق الاِنتِ الْحَالِقَ ا تَنْ مَا وَكِيرِينَ \* الْحَيْرِ الدِن الْحِيرِ وَالْمَاعِيرِ وَالْمِعْدِ ...

تشخر آگانتدا او او و و دور نام مردن ناوروزیل شائل سنگی و وائی ب امرکان ایرکار یاند ناوی کیف سنگام از قیقت ب اصف مدک و حرب و نام هی مرکزی با گرمواز آیا که درب انده امام آداشات فیر و کان ایسی کی خرف و و آن سیج ا ایران بیداد امراد اوائی ب استحدک توبی احساسک علی داری گیزگری و در است عمل به رایسا تمیک موات اور ایرکاری زیر کا اعد مدک جدند در گیزشیه جازت اگدام ب دونوی لک دونیتی کیکند نام عمر ایران وقت ب دب ان سید به ایرکاری زیر کا اعد مدک جدندی کیکند به جازت اگدام ب دونوی لک سکتی ایرکار نام اس افزار ساز کارکام به ایرکار

عواله وبرسع المغ علير وب جاسبه في بينو واليس ب المساق ب خود عار وب مفاقد و الم مؤاند به كوفيه خود ما رسم الفطاق المثاو ب كل المستعدم والا مدار العاربية منو والا السمح (المنظيرة والمراكزي با الاستفاق جود ووجاب السيئة سارية المراكزي والا المجاهد على المعالي المباشك كي الارمان به والرس الرابات كي ر

<sup>. ( -</sup> ب : حاتلان الإيتران والمساطرين في شعم باليقية و ب الصحيح معلى المؤام أوله اليا جائدة الديرة » . ( حارات الديرة أيران و كان فكل فيستى أل فيلت والايون المدوحة بياره ، إلى لا وحداد الإيداني بالتسوية الدينة ف طعامة

للاصة المادي و مفاهر ۱۳ (۱۵ الرواد برسائي الأسيد في الأسيد في المائية المائية و في المؤود والمجاوزة المائية والمائية والمائية المائية والمائية والمائية والمائية والمؤود المؤودة المؤ

قوله وقو هلکت اللغ أمر سازی، مستقری زیادتی کیفیرشانع جوجائے قوان پرتاوان ارزم ندوکا ایام الک تورکوار. اورا فی ای کے قوش میں اور میں صفرت کی این مسعود حسن انتخاصی عبد امرین اجدا حریز (دسم مقد اسے مروی ہے۔ ایام خاص فرور کے میں کہ اگروہ استول معزود سند بھائٹ ہوئی قوشا میں نہوکا ورزشا میں اور کی افتحاف کی جس میں جو ہر ہے کہ ماریت فرور کیٹ ماریت نمائٹ سے مستقائد کر ہوائٹ افران میں کہ ازام شافی واحد فرنستے میں اور کی فرن حقر شادی مورشاہ میں مطاور انس کا سان کود کیل مردور ہے کہ افران افران میں اندھ سے دلا تعرب میں خواسک!

وقال عليه السلام أسطى البدمة اعدت صفى تو كده أبوي رائيل بيت كالغرب ثمر كا آل تا العابية سنزلة الوابعة الإضمان فيها الاسن يتعادي الدلام عالى سنام وفي تنااسي على صاحب العادية صنعان " كالدكام ويتا ووفي معافيل ماري) المنظمي وجوب وثين جدام شراء في كام إنس كام أي كسائين كه يعد فيان آن شدك و دب شراج ما واجيب بوجود احر فارجع الى العطولات.

ا فوله و فیمو جوالمنع عاریت کی نیزگرامیاه و نیکس و سنطاب کینگرنهای معادلت و نے کی بنایات و سنے افول سیار آئی ا مطلعین کلی جول اصاحب و مباویت کے والے مسال کو کا کم بیائے اس کی با کا کہا ہا ان سالمینی و مرسے و ملک میکس بالس

> وماتک امر الایملکه به و نامرو کیل مستجر وموجر رکو باولیسا فیهما ومصاوب وموتین ایصاً وقاض بومر ومستودع مستبقع ومزارع اذائم مکن من عباد البذر پندر وما للمساقی آن یسافی عبره وان ادن المولی به لیس یکو

ہولہ و بعبو الع جوچز ہرافتقاف متعمل ہے مقاف شہو آبھوں اٹری چز پر سنتے دومرے کو درہت ہود ہے مکا ہے۔ امام شاقع کے کا بیٹلوں اس کی ابدات نمیس کی کہ السکے نود کیا اور میں ملاقع کی ابادت وہ تی ہے۔ اور جس فیض رکے لئے چیز سیارتا کیائے دواس کو دومرے کے لئے میٹر کرنے کا مجاؤشیں۔ ہورے نود کیا عادد میں منافع کی آمایک ووق ہے۔ موریا کہ ہم شود کی میان کر بچھ ہیں تو وجب معربے متحرکر کو دریت کے منافع کا وقت دواج ووود میرے کو کہ لکہ بنا مکا ہے۔

فائد وز البات الن میجانشدن سے کوستھ وہ رہے کو درجہ سے ملکا ہے پائٹین رائیل جماعت کے فرویک جس شریانام کرنی مجل میں الربانی جاز شامین را بالا تی ان اور الا مجل کیا ہے کہ ان الا الا بالدین اور موقع میں المعشن اور ارسان المائٹ وغیر انم سے کٹارا کیا اس کی مجل اور وزیر ہے مواجع میں سے کہا تھا ہوئی ہے۔

فوله فلو قبید هذا الع عاد یک چار تمین جی دادهاند آجس می مدت اودانقاع دونوں فروندوری اس کا بیتم سے کہ سعیر میں طرح بیا ہے وہ بسبتک جانے نا کو مامن کر سکار دریاں مقید درجس میں درید کا موماد دانقات مختص اس کا مکتم بہت کہ است معین ہے آبود کرنا ہا توقیق بیمان میں بدر فرکورہ داورانقاع فیر فرکوریاں کا تکس دانا تھے یہ ہے کہ سعر کی تعمین سے تباد کرنا جائز تھیں۔

کھولہ و علاویہ آمنے دواہم وہائیراور کئی اوروز کی اربعد و کرتیں ہوائی کو باریت پرویٹا کو طرب کے تھم میں سے کوک سارہ میں مرافع کے تمایک جوئی ہے۔ دواشیا فی کورٹ انٹیا کہلا جو کرسٹین ہوئیں سکتا ہیں گئے ان اٹیا میں ماریت معی قرض ہوگی گر میاں وقت ہے جب عاد دعکتی و سادہ اگر انٹریکی جیست میں مردی و مشاقیہ کے میں دوائی اس لئے لے رہ ہوں تاکہ وہ کان کی دائی بھر اورائی مجھے تی سمجھ کہ سمول معالمات کر نے کائیں آؤنز ہوسوں میں مردیت قرض کے تھم جی نہ دیگا۔

#### كتاب الهبه

هِنَ تَمْلِيْكُ الْفَيْنِ بِلاَعْرَضِ وتصِيَّحُ مايْنجابِ كُوهِبَتْ وَالْخَنُّتُ وَالْفَمَنْكُ هَذَّا الطَّقامُ وَجَعَلْتُهُ لَكُ وه ولك كرناب في الإلا مون اور في بالجاب كرما أو تبت في في بدئي و الداما أمات كرا في ياكونا ويتراق كرور . واغفرتُكَ هذا الشُّيُّ رخمَلُتكَ عَلَى هنِه اظارَةِ نَاوِيَّة بِهِ الَّهِنَّةِ وَكَسْرُقُكَ هَذَا القُوبَ وذورى لَكَ هِنَّةً مر مرکودی تھے یہ بیزیہ وادران کے دی سوار اور کے کے ایت کرتے ہوے اس سے بیدگی پیلادیا تھے یہ کیزا میرا مرتبے سے لئے بیدے تُسْكُلُهَا لِأَهْبَةُ سُكُنَى أَزَ شَكُنَى جَبَّةً وَقَاوَلِ وَقَاهِي فِي الْفَجَلِسِ بِلاَ رَقَبِهِ وَبَقَدَةً بِهِ اس شروج ترکیاں ہے کہ دینے وہرہ یا ہر یکار بناہ وٹیل کوئے اوفیٹ کرنے کے ماتھ بھی جی بائٹم واہر اور بھر کے بعداس کے طریعہ فِي مُحوَّزِ عَفَسُوم وَمُشَاعِ لاَيْقَسَمُ لاَقَيْمَا قُسِمَ قان قَسمة وسَلْمة صَحَّ وإنَّ وَهَبَ دقاِئمًا فِي لِنَّ مقوض ومقدم من اورشترک میں جوکتیم قبل ہو کئی تاکی میں و بانے وال میں بال آن تقدم کرتے ہوائے رہی تو تن سیا کر بریکیا آ و گنہوں میں لاَ وَإِنَّ طُحِنَ وَسَلَّمُ وَكُذَا اللَّمْنُ فِي السَّمْدِمِ وَالشَّمْنُ فِي اللَّذِي وَمُلَكَ بالا فَنص جَدِيْدِ لؤ فِي تو تی تیں کریں کر ہوائے کرے ای فرائ کیل کل شریاور کی دورہ شری در ۔ لک ہو جانیا کے اِند کے بنے وکر ہورہ موجہ ہے لیے بیٹندیس بَادِ الْمَوْهُوبِ لَهُ وَهِبَةُ الآبِ لِطِفْلِهِ نَبَتُم بِالْعَقْدِ وَإِنْ وَهَمَتِ لَهُ أَجَبِينً تُوتُم بِقَدِض وَلَيْهِ وَأَمَّهِ او ب کا بہدائیے بینے کے سکھ نام موجاتا ہے حقدے اور اُمر بہر کیا پیرے کئے جنگ نے قریع م موجاتی اس کے ولی یا آگی ان وَأَجْسَىٰ لُوْ فِنَ خَجْرِهِمُمَا وَبَقْبُصِهِ إِنْ خَقْلَ وَلُوَّ وَهَبَ إِثَمَانَ ذَارًا لِوَاجِدٍ طَخُ بالتي كالإندكرية بعاكره الدائل والماكن مي موادري في جلوكرة عن الرود المتناج الربية بادورة لولي مؤانيا ليك كالفاح ي لأغكُّ وضح نَصْدُق غَشَرةٍ رُهِبَهَا لِفَهِيُرَيْنِ ت کے اس کا عمل محک ہے صدق اور بید کرنا دی دویوں کر در اقوبال اور نہ کے اوالمداروں ایر توقیع **لماف**یة: المحلت جمعلی العطبیت ممونک <u>تھے می</u>باد النوز مقوش جومک فیرادر اس سے توق سے ذرائح ہورو<mark>اتی</mark> آزار أيهو سألحن ويراوية وهن عل المسم تن بمن في الميزود والعابير كوريون -

تقریق دند ' قولہ کتاب اللہ اس کی دید منا ہے ہم چیئے فرق آل بیٹے کرنا دیے بھی جا فوق منافق کی تمایک ہوتی ہے۔ او بہرش دا اوق تعلق میں نئی ان منعمت ہوتی ہے ۔ فاقعاد یہ کا معمود من الجبہنا پر اس میں وجب بہب (من کا صدر ہے۔ تقرورات داؤ وحد ف کرکے آخریں بادنا ہے : زادہ کو دکی گئی جسے وعد یعارے عددے ۔ الفت میں جہر س او کہتے ہیں کہ دوس کو ایک چیز دی جائے جو س کے نگ نائع ہو مال ہونا کھر مال ہونا کے مال دنائی ' فہت لی من الدنک و لیا کہتے ہیں

<sup>. -</sup> المان تمام المتعمل ومنوه وهيم كالبريد فلعد - - الإن أنجش الماب أي خبر كوثيش العبرات

r : وهذا استحسان وانقيص في لايجزور هو فول الشافي لابا بعرف في ملك المياوجة لاستحسان ان البص الالقرار في اسه فيكون الايجاب مله السلطأ على فيض كنه الايجاب لله يكون السلطأ على القول ۴ محمد 19 الان استرهوات المعوم لله الها يحدث المصر واظلمان إلا مجبر يكونه موجود للقرة لان عامة المسكمات كذبك الاستسفا موجودة ٢ اسبة.

المعمد في المحالة به المستبعث وهينده له الاراكل المستبعث و هدينك حلكاه ابو عصوود فالوسس ورامكل أن ك رائع ميست ا مناسب العاديث المنظرة وستاستمال عربت بديريا أن الال كرون ش ب الحقوق السطروي لله معناه و الدوارس الا من عبارة الفقيفاء طن شرك من بيرتم ليك مين والانس كوكيت من المنابك من سداد هنداد الدويدة فارك رادوا العرش كي تيد ب البادة الدين مكل كي الكن يالتوقف ومهدت بيسادتي أن شبدا الراحة الانزاع الناسة تمثيل مدري البوادة بادوك سهد برام

ا فا کمون البیکا فواز و التی ب عدیث است الامت بند النفر و فرایا ارتباد بها کدار کید. در رست کورید دیا کرواک ایش بی عرب از او دو فراز کیا ارتباد ب کدار کش شروع به استیم که کرور برای از دور در این از

الحوله و فصح اللهم (مبدوا بهب کیا طرف سنده بدن تحف و نیز و کفت این به آنداده و بوب این طرف به تیمل وقید به استه مقدود با تا به این که به تروی که برای و مقد به بادر مقداریات اقدار سند مقداد به تا شداده به به و مرب ا سندگامی این فرهنگی موبائ فرابستام بوجا تا به این که سهر می مواد به سندگر این مکت و بازی به به از از فران ملک این اقدام کانوا امروزی به دامام الک که از دید این موجود الیده مندی تقییق الدار می کان به به تورس کرت می کان

قوله هيئة مسكن النخ ميز كلَّ أور سَخَهِمَة كَلِ أَوَّا بِدِولَ إِلَيْهِ مِن فَكَ ، يَرْضُوب بِ لِمَافَى فَوله واوى لك من الابهام الطلب بيه كما كرواهب بهل كيدوى لك هنة مسكن باين الكم واوى لك مسكنى هيئة قرال الله بهد شادكاء كيوكم الذلا شَخَ تَمْلِكَ النّعَمَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اورف به يستهك أمراعاب كالفرخما كي داري والله بوقيد الوگوراد تمليك ماضي وال بوقيد وارتر وقرارة الله كالقرارية الهذات الله الله كل الله تمليك داري والله بوقيد الوگوراد تمليك ماضي وال بوقيد الإسارة في كالقرارية

قومه في معود الناج هرجزال محمل الشهاة بين المئل من شارقتم الدين كي اساعت المياد والديا الدي البرق الموسية الأو الأو وتواد موسيق من البديا وال كن حول الساف المراجع الموسية الرياد والسياد والسياد المؤلف التعويد الإلا المراجع المستوار المراجع المستوار المراجع المؤلف الم

۔ قولہ والمد واحدہ شاہ المن آفروہ کی ایک عمرایک اولی ویڈکریں آئی ہورہ ہے ہے۔ کیانی اردای نے ایساک میں ہوہال کے عالمنے کی جہ اور موہر کے لیدنے ہو سے ویشکریا ہے ۔ وہ ٹیون شہرہ کیا ہے کا بھی ایس کا میں کھیٹھی کھی اگر

ه - عادي الده سيامتو انسل وفر الكي الاين وفي مسر ) مثل وفي عرب وليان ما نصير (في انهل) ان الجي برواجه كم افي سمود المهاريين الاين التعاولات المنهم في الوفيب وأنه بيب " ان التعارف في الفيار من الكرد والقدار مها المهم والمصادم والمعارض - - - مبرك الأمن قال العادة الكي ال آیک تخص ابنا کھرددآ دیں اکا ہرکرے اقادام صاحب اور اہم ذقر کے نزدیک بھی میں رصافیوں کے نزدیک بھی جے کے لکھ تمہیک متواہد اعتدادہ مشدواصر ہے قرضوع شدم ارجیے ایک چزاد گفتوں کے ہائی کردق رکھا تھے ہے۔ امام صاحب برقرمات جی ک واہر سے ہوا کیک فضف نسف گھر ہرکیا ہے۔ اورنسف قیرعمین وغیر عرم ہے۔ پھی تھی انھری جی شیوع پاپا کیا۔ جو جواز ہد کے لئے ابنی ہے متناف رمین کے کمال جی کل کھنی ہوائیک کے دین کے بولد ہم مجھی ہوگیا اس کے دمین تھے۔۔

قوفه وصبح المنز اگردان دامم دافتیرات کمیلی بهر زحد قد کنے آدیجے ہے۔ کیکٹ فٹیرکو بہرکن کردھیقت صدق اود خیرات سے دہم سے تصوورخانے ڈاٹ پارک اندگی ہے۔ مودوایک ڈاٹ سے فرتیون ٹردوارکن اگر وہ الدادوں کی جدیا صدق کے توجیج نیمی کیکٹ مالداد کوصدت کرادد هیںت برئے تو مودوب لدوفتی ہوسٹانود شیوع کارت ہوگیا ہو جین کے ذویک مالدادہ ن کے لئے مجی بھے ہے۔ کے ذویک مالدادہ ن کے لئے مجی بھے ہے۔

### ہاب الرجوع فی الهبة باب بيرواپس ئے لينے کے بيان ميں

صع المؤتمون على المنافع المنافع والمنع الرجوع والع عنوفة الملال المؤاولة المنطبلة عنوفة المنطبلة المنافع المنطبلة عن المرجوع المنطبلة المنطبلة المنطبلة المنطب المنطبلة المنطبلة المنطبلة المنطبة الم

سمری معتقد ، فولد ہان الع بہدہ میں ہے کہ سم بوب کے سے کا معتقد بھی ہے۔ کیلئے دیوری سمبرالورش موہوں والی لیکا جائز ہوائیکن کی مواقع الیہ جی جن کی دیدے وجوع محیل کرسک دیں باب جس النامواقع کی تنسیل سے بچرمخوان میں بہدے مواد سموجہ ہے کینکہ رجہ کا میان میں ہوتا ہے مذکہ اقوال میں۔ شاہد میں مرد کی کی کرکے ان کر ایس میں سے میکنکہ رجہ کا میں اس کا انداز میں ہوتا ہے اور میں اس ایک انداز کی اس

ھولد صبح الی اب کوبید کرنے کے بعد اس سے رجوع کرنے اور موجوب کی کو دائیں کے لینے کا حق ہے۔ دائیں لے سکما ہے منام شاقی کے بیال رحوع کا حق نیس مولے باپ کے کو آگروہ ایجا او داکوئی چیز بیٹر کرنے اور انہیں کے سکتا ہے حضور کرم ہوڑا

ع - - خَالَهُ نَانِ بَعِيْنِ مُونَارِسُوبِ عِن إِيرَانِ بِعِنْ مَالِهِ مِينِ مِيانَ سَامُ عَلَى الْجَافِ الْحَ له - عن حاجه (وتوقف، ابر بل شبيه عن العربية ) ووقفي اطرعي الإعادي الكانج أ والطبي أجهض عن بن عب ٢٠

'' کا ارشارے کیا' واب بریہ ایک دائو کے دارے کو باپ کا اوراس بنتی میں مزید اُن کر مکانے جوابی اوراد کو یہ '' کرے' انداری ایکس مفود آگرم مقابلا طارشا سے کہ داہمیٹ کی موجوب کا ترباد دھتار ہے جب تک کہ وہاری کو باند ان ہے'' اماش کی کا منتدل دوران کا مطالب ہے ہے' باپ کہ خواود اس کا درکھنے امراد کھیں۔

کروہ قائقی اور خرائقی کے بغیر بیدش رجوں کرے بال ہاپ شد الاحقیاق خودریوں کرمکنے ہے کہا اس اقت ان کر میت ماہوں پائول نے الدوان ہے تھی ہم شن تین کر جورا منام روہے۔ اکونک آئٹ نفرے المجھ کا رشاہ سے کہ جہیش مردول کر نے والد میں اب جینے کیا کر دوئے کرنے کے بعد پھر کھا پڑھے۔

. فوقه وصنع اللع ديدش وهرة كرنت بريان عاص ما لقي وت جي رجمودة الأم الإق الشكاد ف بينا مجيمة والقر سروكي طرف الشروع ويرق الأكار فعر بريافول بريا

وقابع عن الرجوع في الهية 💎 الصاحبي حروف دمع تحوفه

جمهدت الني بدين كه الراباة المورزة في أراد والخباق بمخاطعها ب ين شام رزة الموارثي فيها توقفيه الأرب

# **، نغ**رجوع المورسيعة كي خصيل

قوته فالدن المنظرة المتداري في أسل سندني في مسكورت بيط الانسان من المروب من الماده المتعلق طرف المتواقع المتداري في المتحدد المتعلق المتداري في المتداري في المتداري في المتداري في المتداري المتداري في المتداري

<sup>-</sup> فعماعه الإالرسدي عن من عمل آ ا عه - وفد تعم مستقد الدوم مستقدا مقبوت فعل الله -كفارة - فهذا - مراح - ورائع - حسمان - لعني - مكان - مقامات "كذافية - حكم الاحماع - سعوفها الاجموات - سال - يجمع - ملات

وَالزَّاءُ الزَّوْجِيَّةُ فَلَوْ وَهَبُ فُمْ مَكَحَهُ وَجَعَ وَبِالْعَكُسِ لا وَالْقَافَ الْقُوْلِيَةُ الدَّاء عرد وَدِهِ عِنِهُ الرَّهِ فِي الْمِلَانِ عِنْهُ الْمُلَادِينِ مِ الرَّهِ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

تشریخ لنند: فولد و الزاء النع ذاسه مزاد اوق برواب و موجوب کردمیان طاقه زوجید کا وواب تواگر کن نے احتیاج کونا کی النا کا ایک بین کا کوئی بیز جب کی بخرائد کا در بیان کا کوئی بیز جب کی بیرواب می موجوب کی بیرواب ایک کوئی ادرا کرائی ایک کوئی ادرا کردی کا بیرون کوئی ادرا کردی بیرون کا بیرون کا بیرون کا بیرون کا بیرون کا ایک بیرون کا بیرون کردی کا بیرون کا بیرون کا بیرون کا بیرون کی موجوب با این سے منافع و موجوب بوال موجوبات کی موجوب کی دورون کی موجوب کی مدافع و موجوب کا بیرون کا بیرون کردی کا بیرون کردی کا بیرون کردی کا بیرون کا بیرون کی مدافع کا بیرون کی موجوب کی مدافع کا بیرون کا بیرون کا بیرون کا بیرون کا بیرون کی موجوب کے مدافع کی دورون کی موجوب کی مدافع کا بیرون کی دورون کی موجوب کے مدافع کی دورون کی موجوب کی مدافع کا بیرون کی دورون کی موجوب کے مدافع کی دورون کی موجوب کی مدافع کی دورون کا بیرون کا کارون کا بیرون کا کارون کی دورون کا بیرون کارون کارون کی دورون کا کارون کارو

فوله والهدة بشرط العوض النج جارسائر فاشكار كيابترا مطركات بهاوتاب الداخلا المساوتات المراتباك التماري كالمجاري المواجها المراكر ويستر المراكز المراكز

لحصلُ: وَمَنْ وَهَبَ أَمَةُ إِلَّا سَمُلَهَا أَوْ عَلَى أَنْ يَزُوْهَا عَلَيْهِ أَوْ يَعْفِهَا أَوْ يَسْفُوالنَ فَا وَقَالَا عَلَيْهِ أَوْ يَعْفِهُا أَوْ يَسْفُوالنَّهُ وَكُوا عَلَيْهِ (معل) جمل في يسكَ إلى كان ركماس كامل إلى شُون كردائي كرديكاس أيا تزادكره يكا إم دائر الكابا عالى المعرَّون بر فينًا مِنْهَا أَوْ يَعْلُوهُ هَنِهُا مِنْهَا صَحْبَ الْهِنَةُ وَلَعْلَ الإنسِيقَاءُ وَالشَّرُ عُلَّ وَمَنْ قَالَ لِمُعْفَزُتِهِ إِذَا جَالَ عَلَا مِنْهُ وَمَعْلَى المَامِورُ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ إِذَا جَالَ عَلَا عَلَمُو لَكُ أَوْ أَنْتُ بَرِيَّ مَنْهُ أَوْ إِنْ الْحُلِثَ إِلَى يَضَعَهُ فَلَكَ نَصَفَهُ أَوْ أَنْتَ بِرِيَّ مِنْ النَّاعَى النَّامَى وَهُوْ بَاضَّى النَّامِي وَهُوْ بَاضَّى النَّامِي وَهُوْ بَاضَّى النَّامِي عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهِ عَلَيْهُ أَوْ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَهِي أَنَّ بِخَعَلَ دَاوَةً لَنَّ عَلَيْهُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلِيْمُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعَلِيْمُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلِي اللَّهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعَلِيمُ اللَّهُ الْعَلِيمُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْعَلِيمُ اللْعُلِيمُ اللْعُلِلْمُ اللَّهُ الْعُلِيمُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللْعُلِيمُ اللَّهُ الْعُلِيمُ

#### مسائل متفرق

کھڑ کے الفقد اسفولہ و من وعیب العقالع و کن وہب ہے '' وحلق الاحسنانہ والشوط '' تک جربچائنظ میں این ہے میں ہید مجھے ہے۔ اور پیکل صورت میں انتقاد و باقی مورٹول میں کمل ٹرفیری بالل میں ۔ کینک بیڈرٹیس قاسمہ میں اور جیٹر وطاقا سروے بالل ''میں دوئی

فولہ ومن قال لصدیومہ النع ایک تھن نے بہتے مقروش ہے کہا کہ ایسیکل برقرور قبض تیا ہے ، یا تو سکے بری ہے یا کہا کرنا کرتی کھی کھنے قرض کا کردھ تھا گائی کہ نے قرض تیز ہے رہا ہوں ہے ہی ہے تاہد اور سرتی برطن ہیں۔ کہنا کہ وہ ای شمیک ہے درس جوا۔ تلامہ اور حقروش کو این ہر کہنا اور سربیس اس ، قران اور ین کھرٹ ٹر یا پائٹل کیا اوال کی تینیل استان طاح میں کہنے مالان ہے جن بیش کی تم کو تی جال ہے ، ایسے طلاق عماق ادارہ اور در کان استان طاعن و معطالکر نیس من جنس ماہ حصف میا دلال ہے جو تلف عالمنہ طا

قوله وصع العنوى النغ حمري الفرائد مسيدية فل اعتوانه الغذاو عنوى شيل في الرواكان وَهُ وَا فَارَ وَهُ كَانِ وَهُ وَا فَالِ وَهُ وَا فَالِمُوالِمِ اللّهِ وَهِ اللّهِ وَهِ اللّهِ وَهِ اللّهِ وَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَقَالَ مِنْ مِنْ مُورَاتُ فِي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَهُ اللّهُ وَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ ا

<sup>. (</sup>۱): ن المنسود بيااتواب ترصل بمن شده به ندارج را في ابره تنتي "تسدة لدن منسو دبيا الشوب دن المن تعدد الوثيرة من بابره من مجرن الزرل الا وأرج دليقر مع في ركي وقط

سوچتے کی تک واس کا ہے جمر کو یا تجا اور نے کہ بعد اس کے دارو آن کا سند اندا کہا ارشاد ہے کا جو بی ابنور تری دی معمل اور اس کے داروں کی ہے اور اما خوال این الاحر اس علا بصو الی انتشار ع نقدیا الی ضعف ک اور قبال

خوله الافالوفي المنع قرق برب كه سالک این مستون بر سنده و التی اگری استان می بست به موسی الموسی التی این التی ا ادر اگر جورت پیشان مرجات آخراب عرض اوران ، ملک که خود کیسه بدی بیصورت جازی به در کیک این می ان بی این بی ست به بر یک داری استان می بیستان به به درکیا ست برای بیستان می بادد کی اوران به بیستان به به درکیا ست برای بیستان به بیستان به بعد و این بیستان به بیستان با مرکیا و درکیا و درکیا برای با برای بیستان به بیستان به بعد و این با کرد بیستان با مرد بی اوران می بادد کی درگیا و درکیا و درکیا برای با بیستان به بیستان به بیستان با بیستان با مرد بیستان ب

عمار حسلم مورجلو ٢٠٠ عدار الودائود المسائي هن چايو ١١ عدار الودائود الساي ابن ماحه الحميد إلى حياي عزويد مراتات ١١

#### كتاب الأجارة

جی بنیغ منفقہ مَفَلُومُہ بَاجُی مَفَلُومُہ وَ مَنْ صَبِّح جُدَا مُنْ مَنْ مُلِومُ وَمَا صَبِّح جُدُوهُ ووجیا ہے سام کل ارسلیم ایم نے ایش عن اور جس چڑ کا خمن ہوا تکے ہے دی کا اجرت ہوا جمل کی گئے ہے۔

تشرع الفظ: ﴿ فَوَلَهُ مَكْتُ مِن اللَّهِ تَمْلِيكُ الإِلَانِ الإِلَوْنِ (بيد ) كَالحَامُ عِنْوَامُتُ كَي بِعِرْمَالِكِ مِنافِعَ وَالوَنِّي (الإِلهِ) كَلَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ مقدم اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ ال

قوله على النع اجارها خذاجة كالهم جاس مزدور كوكتم جي حمل كالتختاق ممل فيريزور الى لئ ال كار بيردعا و بهاتي بيد اوركما جاتاب العظم الله اجرك "جهتالي هي بيريكوام أواصل عن اجرز بيا يقر فيضم ) كار صدر بيد بعض الجربوة اليمن اس كا استعمال أكثر البيار صدر كسي من بين تاب بين المرقاط إلى المن عن هم أثيراة قال الوضى الوضى بالمنس الله الت تزويك جاره فعال كي والن برمغاطت بي جدان كروكيك أجرز عل كوان برب شدك هل كوان برب بيا المال المواجه المستخدم المنادكوب المال الارمغاطة وفون بي ماناب اجاء أي المسطاع المتموية بي بيا هي بيع صفعة معلومة ماجو معنوم المنتى منعت معلوم كوان معلوم كريول بيان وقت الرئامياد وكمانات خواد محتم مال بويا قير مانى ويرب مان جي منافع منافع المنتي كروكوب المستخدم بيري بدائي التوقيق وين موجب كن المواد والمادوي منتاز والمان المواجم المنافية والمنافق المنافقة والمنافقة والمن

قا کود: ازدوئے قیاس امبادہ کا جائز معلوم ہوتاہے۔ کیوک رہی مقد دعلیہ صفحت ہوتی ہے۔ جو اوقت مقدم وجو دکھی ہوتی بلکدال کا دجو اجد عمل موتا ہے اور آئندہ مرجود ہوئے والی تنی کی طرف تم میک کی اضافت کی تیں ریکن فروک وجد یک اس ک محت کے شاہد چیں۔ قال تعالمی "علی ان ناجو نی شہانی حجیج فان فوضعن لکتے دانو جس اجو رجن اوضعت الاحت است علید اجو استفرار کرم بھٹا کا ارشاد ہے کرا عرد رکوائ کی عرور کی بیسٹ شکک ہوئے سے پہلے دیدہ

نیز آپ کارشان ہے کہ انجیستم میں سےکوئی کی کو مزودر کی پر لے تو جائے کہ اس کولاس کی مزودر کی بنادے این کے علاوہ اور مہت بی مجمع امالا بہتا میں میں موجود ہیں۔ جن سے اجارہ کی محت اور اس کا جواز خمیم موتا ہے۔

51.30.0

و الريطانيرا أرامند معنوهموالي (م) ما يعمل مناجع الروايدا الامرانية

ر - به بمنان بزرد بنی او می این بردی این بردی این تأثیر به ایم تمان نظیم بایی این اوراد سول ایم انساز آن بدان کسیده وال برده ایم میار باید بر از شیخ مین ماداد

<sup>. -</sup> عبادران آدرن سيمنيًا إيبره والصعيرالذي ان واويا مهايوا والأراني مراسط ) ان افلدي ( في غيركنا كاما في اليركن اللات (مرقعة الماء) ١٠

والعنفة تفلنم بنيان الله المحكم والزاعة فقصع على منه المفارية الى منه كالت وكلم فرة المواقعة تفلنم بنيان الله المحكم والزاعة فقصع على منه المفارية الى منه كالدورود و كالحكى الرق من من منه القوب وجناطيه الواقعة في الافاقة الله المؤقف على المنه القوب وجناطيه الواقعة المحكم الافاقة المحكم المنه المنه

قوقه او بالتسب الغ وهم پر کمال محل ایون کردیابات جم کے لئے ام رہ طلوب ہے۔ بین کیزے کار کا گیا اور مدائیا زرگری او نورک موادی اور دراری وغیرہ کران سے محل منعظ معلوم ہو جاتی ہے۔ جن میک اسوران طرف یاں اس باب نمی کر بعد میں منز وصل میکن منا ہے۔ شائی دکالی میں کیزے کو اور اس کے دکھ کو بیان کردیا کہ مرخ معلوب ہے از در ان اس مارنی می ووقعت کا تم ہے ن کردیا وعلی حال انتقامی سیم ہیرکی اس کی طرف اشارہ کردیا ہے کہ سیم بیٹر قال جگے کے جائی ہے کہ تک جب اج نے اس جزیرکو کیا باور جگا بھی مجمع کی کہا تو معلوم ہوئی کہا احقد دوست ہوجائے۔

الونه والاجوة العجازات ببالرض عقد كُذا دايد اجرت كالتحق ولهن بوتا الدم تأخى كريهان وجاتا ہے) كينكه معم عقد وجوان العجازات الدورة العجازات الدورة الله و المؤدورة الدورة ا

والرب المقاد والازمن طلب الانجر كل يؤم والمجتاب كل مؤخفة والمقصار والمنجاج بغد الهواع عن عبله مرادين المقاد والازمن طلب الانجر كل يؤم والمجتاب كل مؤخفة والمقصار والمنجاب المدري كالمردوي كالمر

احكام جاره كي تفعيل

تو تیج للغة . حال ماریان مرحلهٔ زن فسهٔ درمولی خیاه درزگی خیزهان پاخیاتی در چها غرف برق جی سالن نکالها البان قشت ماز مارتی کریز نزج: هذابه

فولد ومن لعملہ اللع جس البر کے ام کاٹر ٹین ٹی شراموجود ہوئیں گئر یا دعوی وغیرہ ایسان پرمزود تی وصول کرنے کیلئے شک کودک سکتا ہے۔ کیک معقود ملیہ ووصف سے دیکٹرے ٹین قائم ہے تا اپیر استینا دیدل کے نئے دو کھنگا کی والو ہوگا۔ اب روکنے کے ابدود تی بلک جو جائے تو ام مامسید کے زویک مزود مرینادان نے ملک کیوکر اس کی طرف سے کوئی تھری ٹیس پائ گیا تو بھیے وہ شن میلے امانت تھی ایسیسی باقی وہ کئی اور ہے اسٹے کی۔ کیونکہ مقود علیہ تیں افرنسیہ بھاک ہوگیا مہ مین کے نزد کیک شنی دوئے سے پہلے مضمون تھی تو دوئے کے بعد میں مضمون ہوگی البتد یا مک کا اخیر رہی جائے تھی کی اس تیرست ک ممال سے پہلے تھی اوراج رہ شدہ سے ہے اس تھے۔ کا تاوان ہوگئی کے اور سے اور دوری وسے عام در میں اور کے کا م کا اق جوجے ماریان نا نشدہ فجرہ ایسے اور کیلئے واکٹ تھی کھونکہ بیاب ''قروط یکس گل ہے جو میں تک کے مراقع کا مجھیل اوراس کو روگنا تھی مشعور ہے۔

خوفہ میں ساتھ ملنے کینکساس نے بھش معقود طبیع ہوا کیاہے کو استے ہی کوش کا منتقی ہوگا کر بیاس وفت ہے جب اجرکو اگر ہم ال کی عدر پہلے ملوم ہوکہ وور کے دور ایوادی اور سے اور کا گیا۔

## باب ما يجوز من الاجارة و ما يكون خلافافيها بإب اجاء وكى ان تمول كريان ش جوجائز إن اورجن من انسادف ب

صغ اجنادة المدّور والمعوابيت بالإنكان طابعه لم فيها وله أن يغهل فيها محل شي إلا أله لا لمذكن محلادا من الجنادة والمعوابيت بالإنكان طابعه لم يها وله أن يغهل فيها محل شي الا أله لا لمذكن محلادا من عام الماده والإراجي المرواعية إلى بين الماؤوغ النها أو الله على أن الزوغ المعاد المواجعة المواجعة المواجعة المرواعية إلى المن المؤوغ النها أو الحال على أن الزوغ المعاد المواجعة المواجعة

الاتر هو الاحراء الفائمة والمحل كالمشاه قبل هو ميماي في محل الصل كالشبك في المستارة السر الإحمار إلا الإقلام المائم المحل ال

نیاں جائزگٹن کے وکارڈ کا یا وفاق میں پھنٹسکا موم کیتے ہیں۔ امھور میں گھیلی ہوا اور مشمان نے جائز ان ہی ٹمل شوارق سکونس ور اکٹر سے جو اختیاف اوال سے چھٹسنگوں اول اور کس انوازف مشروط کے باتھ ہے ہیں ہے اور وقع ہیں ہے میں ہوت کا م چاہت کر تھٹ سے کیزلو مقدر مطلق سے انواز کو مولو وقع والے والے کا کھٹر کھٹک ہا اور وسے ہیں ہے۔ سم وربو بوال ہے۔

قولد فان عصت الله أمران ورب المرائن الله في النائز المستقال الله والمستوان المراق وربت المبال ورب المرائن المو ومهار في المرائز المرائن فاردة قرائر الداروي أمرائر المرائن المكال المرائز المرائز المرائز المرائز المرائز الم كفر الدورة في المرائز المرائز المرائز والمحتال والمرائز المرائز المرائز

والرَّطَّيَّةُ كَالشَّجُوةَ وَالرَّوْعُ لِنْرِكُ بَاجُو الَّهِينَ إِلَى أَنْ يَشْرُكُ وَاللَّمَالَةُ تَلْزُّكُوب و رهیدگا تھی ورشت کا سوپ ورکھتی دیے و پانگی اثریت کی دربیال کساکہ کیا۔ جانب اور گڑے چوہے کا جادہ حالہ ہوئے وَالْحَمَلِ وَالْتُوْبِ لِلَّذِي فَانَ أَطَلَقَ أَوْكَ وَأَنْهِمَ مِنْ شَاءً وَانَ أَنْذَ بِرَاكِبٍ وَ ورا دیٹ کے بنے ادرکی سانا مادہ میٹے کے بنتے ہیں۔ کرمطش دیکھا ہوتا جارکرے ادر پرنانے آس کی بنیا ہ اراکرمٹرہ کے ہوگی ہو ، لاً يسى فكالب ضمِن وَبِقُلَة مَا يَحْتِيفُ بِالْمُمُنَافِيلِ وِمَا لَا يَخْتِيفُ بِهِ و يُنِيغُ ويت كي مرتج اور و خلف كرت و خذا " ناو كاللوطرة ووزيل في جوائلك برجون في استقال كندوب اور و مختف فك يوليل بطل تَقْبَلُهُ كُمَّا لَوْ سُرَطُ مُنْكُنِي وَاحْدِ لَهُ أَنْ يَسْكِنْ غَيْرَهُ وَإِنْ مُسْنِي فَوْعاً وَقَنْراً كَكُو يُؤّ ان این فیروگا با جال ہے بین اگرشر ماکرے کا کے رہے کا ڈوائم پوسکرات وہ مراہ کو اور ان کو کا اور مقدار مثل آجو کا ایک کر لَهُ خَمَالَ مِنْهُ وَاحَقُ لاَ اصْرَ كَالْمِلْحَ وَإِنْ غَطَبْ بِالأَرْدَافِ صَّجِنَ النَّطْفِ وَبِالزَّيَادَةِ غَلَى الْخَمْلَ الأستراح الأثوليان مرتكي بإيراران وأتسان وسيحانك أكرموادي بأساوكي بطاليني حالين وقوضان بودا الف كالأرهن وجو المستأني مآؤاة وبالطرب والكلح رازع الشؤج والانحاف والإشراج إما الأشؤخ بجله ر به الماه ويولية المناه من مو كالمال المواهد في المنظم المن المن المن المن الكن زير أحضرت الروس أثلو المي تكن أن جالًا وَسُلُوَكَ طَرِيْقِ غَيْرَ مَاغَيْنَهُ وَنَفَاؤَتَ وَخَمْلُهِ فَى الْنَجْمِ الْلَّكُلُ وَانْ بَنْعَ فَلَهُ الأَنجَر الارتعمين كراورو كه خاود كل يبيني الماجي البين مقاوت ول اوروباعي لرائه في حاليا أن وكافي كالوراكر فيتي ويرواج ما ليك بالبر نغص <u>نبوزغ</u> \_ رطبة امر رقب ہوئے ہے گیے اعلاب گہائے کی ہو شامی موکا نہیں کے کندن کا اور اڈے ٹیوگی وبحياطة قباي زامر يقملهن فجلمة لمؤيد رئله آلحل القبابي ودفع اخر أمكليهأ امر قبار بینے نے ذبیر تھنم قبل کا اہر شامن مرک کیڑے کی قبت کا امر قبار کے گئے۔ اس کی اجرے <sup>قبل</sup> می<del>کر</del>

قوضی المقة: فقع الحادث ولميدسيست (الكيدم كا جاده ب) يورك في يك جائ ملى وباش عليد والاك ووبائ الداف اب يجيدور بريدواركما التحالام محيا مري زيراكاف بالان باندهنا امراري وي كند

تشرک گفت: قولہ والوطیۃ النے ایک تم کام ہاں جس کو قادی میں سب کتے جی بیا یک فدیکا ہوا ہوں دوئی کے مدینا ہے کیونک اس کی جزیر زمین میں جمد سندی میں مواس کا تھی ورخت کا ساسے لینی مستاج کے لئے اس کوا کھاڈ کر خالی زمین ما لک کے جوائے کرنا لازم ہے ساتر واسٹے کرجے جو درکی کو گزانتیا ندوگی اور ووزت کے شمی کا نئے پر جبورٹین کیا جا سکتا ہے گئے کے وقت تک میلت سے کہ اگر مدت جاروشع مدجائے اورکیش کرنے کا وقت ندائے تو مستاجر کوئیش کا نئے پر جبورٹین کیا جا سکتا ہے گئے کے وقت تک میلت و جائے کے ساموزشن واسٹے اورکیش کرنا کو اورکیش کا

ظوله وان سعی طبخ ایک تختم نے کوئی جانورکرائے رابالارائی ہو ہو تھانا سے تامی فی فرخ اور تفداد بیان کردی شائد کے دوکن گیمیوں فادیکا رقودہ اس پڑھیوں جسک اورکوئی ہیز شائد دکن جہلا دیکن جہلا مکرنے جوائی سے بھی ہوچھے کی دیکن اورکسا ہ کیکن جو بڑھیں سے بندیا دونشسان دوہ دونکس اورکسا جسے او بادونکس و فیرو کینکر موجرائی سے داش کیٹس ہے۔

قوله وبالعوب الحاکرمتاج بارغیام کینی سے دوئی ہالک ہوگئی قولا ہما سب کے ڈریک متاجر پڑکی ٹیستا کا دون آئے گارما ٹین ادوائٹ النظر مائے ہیں کہ اگر اسے فرک ہاریاں ہیں بارٹ گا کھیٹی جو متور فرنسسے خلاف ہیں کا ایمن الانم ہوگاہ منگش سدوہ کریں ہے کہای رفتوی ہے۔ ادعا پر بالیوان می تقریب کھوٹے ہے مقول ہے کہا ہما میں نے جمودی کی طرف رجوح کرلیا

# باب الاحارة الفاسدة

#### باب وباروة المدوث ويأن أن

الذي الحراء الراكل شنبه الدارهم صلح التي شفير فقط الآان لسفى الكان و أثل شنير سكر ساعة هذا صلح بله كل المدار المدارة فيدائم إلى المحاصلية إلى المواد المدارة المدارة المجاولة المحاصلة الله المحاصلة المحاص

> والناح والبلاهي وفيد الجارة اللهماع الله بن الشراك. الراب برك والرافعة أب الناع العادة الها أنها الهاري .

# تتصيل احقام إبراؤ فامدو

كو آن الدولة الأن بالدول بالبيان في المن المنظم المناسبة المناسبة المنطقة المنطقة المنطقة المنظمة المنطقة المن "قرائل العدال المن المنوالغ من ينسكس سفة فيناه ولنا يبيد المجامعة لا يدية المارات فسا لياروش لكن مؤلف المرضية یں فاسد کوئلہ جب کلے کل ایک پڑے دن ہے دافل ہوئن کی ختا ہے ہو اس کے عوم مرض صفہ رہوئے کیجید ہے فرودا مدکی طرف س ہوجا تا ہے اورائیہ مہیدہ صلیعہ ہے تو امور کیک تن ہے ہیں گئے ہوگہ ۔ چمر جمن مینے میں من جوشوقی و پرغیر ہے گاس می گئ اجارہ مجھ جہ نے کا کہ کوئلر خبرے کی جب ہے دونوں کی دخہ مندی ہالی گئی ۔ جان اگر دوئل مینے بدان کردے تو سب میں ج محل مدے معلق ہوگئی جانم رہا کرمائی ہم کے لئے کرایہ برسے اور مول جمری کردے ہزیرے کا کرمیدؤ کر ترکرے جب کی گئے ہوگئے۔ کیکٹ برانے کی شدنا بان کے بیٹر بھی مدے معلق ہوگی۔

قوقد و استاه المنوات جاره کی ایندامند که برده کی دقت به دو آن آگر جاند دیکت کی دفت اجاره منتقد دوان و آبر و کا اختهار جاند کی تعید بود که دو گاه دادی در دو ترکی بازی اداری آبری آبری او کا شهار دو در کی کاظ سے دو کا تن برس دو کے احد وکی تعید بود کر بیال بیدندادی سے چود کیا جائے کہ دو باق مهید جاندوں سے امام او بوسٹ از امام دھ سے دو مرکی دوارت دو انک شرقی کا دومرافول میکن ہے کی کدار مرکی کو استرادیت جو شرورت سے اور شروت عرف میلے میں شرک ہا اس استرادی استان سے اور انسان کا مرکب استان مراد سے اور انسان کا مرکب اور انسان کے اور انسان کے دور انسان کے دور انسان کے دور انسان کا دور انسان کے دور انسان کی دور انسان کی دور انسان کے دور انسان کا کا دور انسان کی دور انسان کی دور انسان کے دور انسان کی دور انسان کے دور انسان کی دور انسان کا دور انسان کا دور انسان کی دور کی دور کی دور انسان کی دور کر دور کی دور کی

قوله و صبح النه تعال نام کیوبہ سے تمام کی افرت لیان جا کا ب اور مدت که مجبول بوز سر قوالی شار ہے۔ کوئک اس پراہمان مسلمین ہے۔ نیز مجام کی افرید مجبی اکتو جائے کیزو کیا ہوا تھے۔ البتران ام العربی کا اور انداز کیس کیونکہ سی مسلم والنی ان خدت کے مروفل ہے کہ ''خضرت کا بھائے تھام کی افرید کے خواس فر الم ہے اور انداز کا بھی بھی جی ہے اگر اس ک سے مروفی ہے کہ آخضرت کا لگائے کیچھ کو اس سیجے کلوانے والے کواس کی اجرت دکیا بخاری بھی جی ہی ہے کہ اس کی مزود دی افرام وول آج کی جائے تدوید ہے ۔'' روی مدیدے مسلم مووہ میاں تو سنورٹ ہے یا کرام پرخوار یہ برمجوں ہے۔ جبیا کہ جھرے مزید

# عدم جوازا جرت امامت واذان تعليم فقه وتعليم قرآن

قوله لا ، جوة النه كالمجن كرت كمينة زكراده برجوز كي الرت اين بالزئيس كواكمة تخفرت الخط في است من قريا (ا).

قوله والإهان النه الزلان في المامت قد كرو قد رش النهم قرآ ما تقيم فقد فرق بروها حت بوسل ب يم الآن تعول بهدات براج ساله من مراك و قد وشرائي النهم قد فرق النهم فقد فرق النهم المدود براس كالم كم الآن المراكب و ست بحى الموس بها المراكب و ست بحى النهم المدود برائم الأنه المراكب و ست بحى المهم المراكب المراكب و ست بحى المام المراكب و برائم المراكب و ست بحى المراكب و ست بحى المراكب و ست بحى المراكب و ست بحى المراكب و ست بحد المراكب المراكب المراكب و برائم المراكب و ست بحد المراكب المراكب و المراكب و المراكب المراكب

و ( ) - محاری ، ابوداترد ، ترهای ، تسافی عن این عمر ، بردر عن این طویر ( ۲ ا

و٢) - المسل اولعه "احتمله "حاكم عن عضمان من الي العاجل" لخاري عن معيره من شحه ١٣٠

قوقه و الفنوى النبر السول الالركة نازيت و طالبات پر اثرت ليما جائز تين جيها كداوير ذكاره واليكن آرج كل فؤى الئ سنيه كداذ الن الماسة المعلم آرة ان العلم غذا فيروم بالرت ليزيا أرب ركة لده تقد بان كه نديرة اول آر تخور كهذات و توقعي و اين كي خرف الرئيسة كل روم بيك نافيا واس و كل و نب سناوه الف مقرر مضراوراً الكل شدور تم بات بين ندسفيات ساكراس كل المبارية عن جائز و نافرار آن كاسلسلة عقيم الوقعيما و نام كاباب مدود و جائز كاس كند مثافرين مشارع في فذه جراء كاستمن قراره برسنا و ان باقول بيسد ( رائيسة فيرو نباسة بيمين )

سرورہ و سبعوں ناپر و سبعد و مصاویرہ ہو ہو ہیں۔ فرخونل افتارہ میں موقعت فلدہ نے وہ مال فرایک ہی ترکیب وقواس سندگی ہے۔ ساجین سنڈ ایک کی اطفاق کی ہے۔ سامام ما لک اعدارہ شاقی می کرنے فرائے ہیں۔ کوڈ اوار و کا دارمنوں پر ہے۔ وہ اضاح میں منوزی ہوئے ہے۔ امام صاحب ایفرائے ہیں ک اجار و کہ مناعد تیں تن سنٹن مسلم مناوی اسپ دریہ شام ہی فیرمنسوں ہے۔ کہ بنارسیم کمرڈ ہیں۔

و ( د - دهداد اس وحویه این این شهده عبداروای آنویعنی الهوصلی آطرانی عو عبدال حصرین آشهل از او هر نصادار حصرین عوال اماین نسخ عراس هربرهٔ ۱ از ۱ م - هو داتوه این ماحه حاکم هر عداد این مایدا بههای عربایی می کمید ۱۲

الهارهذ الزنسر فيها الله المؤرعها بوزاهة الزمي أخوى الا كاحازه الشكى مالشكنى المالشكنى المالشكن المالشكنى المالشكنى المالشكنى المالشكنى المالشكنى والمالشكنى المالشكنى والمالشكنى وا

#### الجارة فاسدوك بإقحام

تونقع الملفة المخروا ويمسوح ويشاك عبلت عدر وفق الموآل من أنج إنا الكرب اللهوت متنى بالى المن محل الابت المراجل الات تعري كالوي منارك كالدوارية المقريط المناسع والمناقضة عاجكزا كرين .

شخر کا فرقد و فوقه و صبح المفردون با نو والی وست (از) کواجر معلم کیماتو اجریت پر لیزا جائز ، جرسی تعانی کا در ا او صنعی لکتی و تنوین اجور هد " نیز جدی نوی ش به بترب روی اتفااه را پ ناس برای نیز کیم را برانی سیلر براه که ای خوارک پوشاک سی موش اجرت پر نیزا مجی جائز ہے۔ صاحبی ادمام خالی کے بیدان جر ترقی ۔ جمعیات فیال مجی بکر ہے کھ نگ اجرت جمیل ہے ۔ امام صاحب برفرات بین کر برجہ شدہ موجب مناز مستوس کوئی ہوئی ہے ۔ انام ماہم بالسیاری میں اور انسان چوشاک میں کا فران کی مام وات ہے جم مشاجر ان کے فائد کوئی کرنے ہے تین دور کوئی کی کا مراح کی ہے ۔ اور اس کوئی اس کا میں ہے ۔ اور اس کا میں اس کوئی کرنے ہے کہ موال کا کہ کوئی۔ مراجہ اور ماہ کورت کا دور دور ہے کہ کے کے معام ہوتا ہے۔

قوله وقو دفع الع زیدئے کی گوگیز اینے کے لئے سوت دیاورکہا کہ طرور دی شراق دھا کیزائے لیانے اکی والد کی ایک آئیس مقداد الله نے کینے اجرے پر لیا اور ای غلب کی کینے سرور دورک ملے اور کی قوان داؤر مصورتوں شربہ بوارہ فاسد ہے۔ کوک بیان اللہ وہ کی ہے جو جریے گل سے پیدا موگی اور سدیت شرائی کی امراقت ہے افاقہ نہی عن عسب الفیصل وعن فعیر الطعال الا طرق آگر کی ذات ہے گواڑے نے اپنیا تاکہ وہ آئی کے ن آئیسد الم کے جمل عمل استان کے کوروٹی کا سے آدام ساحب کے اورک مجمل فاصد ہے۔ صاحب کران کیگر میر کے وکی معلود علیات فسائس سے اور ڈکروٹ جائے تھا کی روٹ کی اور ساحب میں اس استا

روان الإنه يجارز لسن ماز مهاع ۱۳ م. لان العن ادامه في يده وان كانت الإجارة فاستداد ۲۰ م. لان الفساد كان لحهان مايحمل ود حمل عميه فينا لعن دلكت فانتقل فنحمت ا

ا بیر کہ شاہر انظم اور وقت واقول کوئی کردیا ۔ ب وقت کا فاور وائٹ بیٹارے کرنا ہے کے سقو علیہ مفاوت ہے ۔ اور ٹس کا فاور اور پر انا کا سبت کو سقو دینے کمل سے انجر کمل کے معقود علیہ ہوئے کئی اساز تاکا فقی ہے اور افادت کے معقود طبیہ والے بی ایٹر بنا جد میں مزار صبیح کیا گئی۔

ہو کہ وان استاجو او صالع زیدے کیے ذیمن ای ٹر از نمیشان کی کان میں ٹل جنوں گاہ بھی کروں کو وس آئی واقع او بھی کرد کا تھیا رست ہے کی تھی تھی آن جو ہے اور سے ایک بھی تو پر کا مقتارہ تھ کھانے یہ ہو کی ایشاہ ہو ہے ہے۔ اس ٹروا کی کہذائن گیرے دفتہ کی تھی جو ہے ایک میں اور تقدیل میں الیان تھو سے کھانا ہے ایساز ٹروں کے موقع میں مجھ رشن زراعت کیلئے استاق ان سب سودتوں میں ایدوفا سر ہوتا کے کہ پر ٹرفین جسندے مقد کے فارق جی را ای طرق آ کراہا کر کراپ چو سااورا جرت چروک کراپ اور ان کر جھے میں کیکٹ رسٹ تھی درست ٹروں سالم شاکی ہے تا دکھی درست ہے کہوئو ان

فولہ وان استاجوہ اللغ کیجرہ ادا اوپوں کے درمیاں شکر کے دائل شان سنائی کے دوئرے کو فلہ تھائے کہنے مزدادی ہے لیا انہاں تھا۔ استاد کیک ان کی خوادی نہ سلک استار کے الارزیہ سنان کر مجروک پائی ان کے بیان افوالے اس کے اوپا تھا۔ انہی میں ان کی میان ان کے بدل منامت بھوٹ تھا کے اساس شان کی نظامہ کرنے مثال کا زمادہ تھی ہا ، ہوتھ ہم کے کیے ویرک عدد شرقی نے اسرے کو ایک میں کین اور ان ایس سال کا اوپا کی بھی اور ان کی کا فوالے کی ہے ۔ اور مثال میں معلق معمود تھا کہ میں کا ایک میں کہ میں اور ان اوپ سال کی انتخاب کے دورات کی اور ان اور کا انسان میں اور انسان میں

فوله فان سناجو المح اليك تقول فرز شن اوروي في اوريان كيس كياكران شريحي آرے كايا بهجاء عز كيوں كي تمق است كايا كى ادبيج كي قابل والله دينا والروس اور ترخيم مدى وروس اوروس النظامية وين شرام ف كاشت قرآن اولى المركئ شاق - لك وارت ولير المحى لك بالنظامي راسان كي ها الله الكران كي الدراج التي بهركاشت كي الدون كي ترقف بين وارس بوطن معقود سير كول اور ابدا الباء وكي ادبوط المراس كي الدراج الروس كا التروي كالات كي اورون كي آرائي آوا المركز أواباد وكي المواجعة كالمحك المراقع كي المراكز المواجع المحك المواجعة المواجع المركز المواجعة المواج

نوسنعه يغمرا ومثلاتي

<sup>. 17 -</sup> مان حمل نسب مو اور به طبه الطوال الجمل عليه براء قال المستباس بن بورج فيها وطبه الإصفاع عبد حديث 18. المدار أو الأماد سلط من في فيرة أمال كان في الرئيسة 18 - مع المجمل أريفتي الريفيل عن المحدوي 18.

#### باب ضمان الاجير بُب ج ڪها کن اوٽيے بيان پل

لاجترا لتنشعرك من تغمل لغلو واحد والاستنجل الانجز خثى بغمل كالطباع وانقشار والبناع في بُده جر شخرے وہ سے تعالم کرے ہوائیہ کے لیے اور سی تعلی جو ناج سے کا بھاں تک کہ مام روے جسے وقع ہے اور وہ فی اور سوال اس کے بات عَيْنَ مَضْمُونَ بَالْهَلاكُ وَمَا تُلْفُ بَعْمَلِهِ كَنْخُرِيْقِ النُّوبَ مِنْ دَفَّهِ وَزَّلَقِ الْعَمَّالَ مشمون کھی ہوتہ واک دوئے ہے اور پونیف ووٹ کے ان سکھن سے جے جست جاتا کیا ہے کا وحولی کے کوئے سے اور جس جا عزور کا والقطاع حتل بَشُدُّ به انخمل وعرَق السَّعبُّة مِنْ منَّهِ مَضْفُولُ وَلاَ تَصْمَنُ بِهِ نِبِي ادْمِ فَإِن الكسر دنَّ ر بوٹ ماناری کاش میں بوس نے معاہد ارزا ہے والاستی والارخ کے لینٹے ہے معمولان ہے موساکن یا دوکا لارخ اولی کا کول مرفوٹ مارے مطاقا هِي الصَّرِين صَّمَعَ النَّحَمَّالُ فِيمَنْهُ فِي مُكَارِ<sup>اً</sup> خَلَلِهِ وَلاَ أَخَرَ لهُ أَوْ فِي فَوْضِعِ الْكُنْبَرُ وَأَشْرَةُ مجسامِهِ ۔ وشراقہ خاسم زود مور دراں قیت کا جاس کے افرائے کی مجلے میں گی اور س کے لئے مرود میں منابع کی بار بازی فرائے ان کے انداز کی اس کے وَلاَ يُضْمِنُ حَجَّاءِ اوُ نَرَّاءُ أَوْ فَصَّادُ انْ فَيْ يَنْفُ الْفَوْضُعِ الْفَقِيدُ وَالْحَاصُّ لَشَيْحِقُ الأَجْزَ حرب بت دولی او ملائن تر ده کا خوم ورنشتر زن ورفسد مولئے وارا گرجوان کر تما دوم می وجد اور جر خاس سنل او بات مرودی کا بتغليم تَقْبِهِ فِيلَ الْمُدَّةِ وَانْ لَمْ يَعْمَلُ كُمِنَ اسْتَوْخُو طَهْرًا لِلْخَدَّابِةِ ا فو کر ایش کردیتے ہے جب شی کو انگل کام د کیا ہو ہیں گئی کا افرار دکھا ایک جو تند خیاب کیلئے اؤلِزَعَى الْفَلْمِ وَلاَ لِخُمْفَلَ مَا تَلْفُ فِي يَدِهِ أَوْ عُملِهِ. ن کمنے رائے گیانے اور طامی دامگا میں یا مکلف صحیت کی کے پان نے اس کے اُس مات ا توقع اللغة . مهاغ قلم بالقباد وهول وممان على حالم بالوثاء ول كولا زق بيسنا شأن بارير دارة بل ري ميفيذ في المركينية ون منكامي يجينانا فالااكم بطارأت كالنوابا فسادته وكحواله

<sup>« - &</sup>quot; لأن أثو "حب صيدن الأدمى وابه لا يحب بالعقد بل بالحداية " - .

قوقه والمعناع العرافير شترك ك بالرجود باوسمال اواكر وويا اقدى باك بوباك توام صاحب المام زقرة من الازود ك نووك و والمعناع العرافي اورانام الك كراد كيد اورائيك تول عمدام الأتى كروك كي خاص برياد الايدكري كما اليد عب سه باك اورش ست بهاد عمل ندرجين الركا في موت مرجانا إلا أك بالاجراف في والدي والكي بيد كرهن الي سرك او عبار فواز ارود كريز ) سرحان ليست في ( يمثل ) الم مها و بدفران الراج شترك كم يام التي ادارت بهم كرك المركز الا البذات ب قيد عاص والدين الرجان عن التراق في والدين الدين المال والعالمة الموقع العراق على المراقب عن المقال ا

قوله و ما نفف الغ جو برز ایر مشترک بیمنل سید تف دوب نودهای کا نشاسی دوگا جیسے دوبی کے کوست ہے کیڑا ہیں۔ جائے یا حزود کے جسلنے نامس میں سے بھر بندھا اور انداز کو گئے ہے۔ ال ان کا دوبال میانے نامات کے بے تاہدہ کھینے۔ ووب جائے اور مال خرق ہوجائے تو ان مسیم مورتوں میں ایچر مشترک مذاکس اورکا ان موقع اورام مثافی کے ترویک شاکس ندوگ کے مکراس کا کمال الک کی مطلق اجازت سے دافع اوالے باس حیس والیم میں داکوش کی موکار بھم ہے کہتے ہیں کرشت الاوال دی کھی داکس ہے ہوئت احتد واقل ہے۔ ورود عمل مسارخ ہے زیکش مقد واقع اورکا کمل مسارخ کھیا تو مشیر دوکار

کو لا داں امکسر آننے آلرانیا ہواہ میں خودد سے دکا ٹوٹ کیا قومزدد خاس ہوگا۔ آپ یا مک کو نقیاد ہے جا ہے حودد ہے اس آیت کا ۱۶ اس ہے جو آیت متکافرانے کی جارتی در مزادری انداز سے درجا ہے دہاں کی آیت ہے جہاں دکا ٹری ہے اور ہتوارت سند سائی لیا ہے اس کے حدیث سے میں وجہ تھیں ہیں آئیں۔ کے مضاب قوائی گئے ہے کہ مودواج مشترک ہے جس سے قول ہے الی خاص استعالی اوائی ارائی سائی ہے ہیں درجی ہیں ہیں آئیں۔ کے مضاب کا دراہ میں قوائی اورجوافوائی میں امد ہے اس کا کا سے تھو کی ابھی ہیں۔ سندائی اوائی دوسرے کی کیا بشاہ اورجوافوائیا کا لک کی جازت ہے کمل میں آئے ہے کہ راہتدا ہے تعدی کھیں بھی گئے ہی سے کے جو دروی کی اس مالی۔ خوصیل الی ای الوجھیں شاہد

خوانہ والبحاص المنواج خاص خواکورے عقد ش ایش کرنے ہے سے اجرے کا سنتی جوہ نامینے خواہاں ہے یا لگ نے کا سر ہور شالیا و مینے دوخش جس کو لیک ماہ تک خدمت کیلیے ایکر بیال پڑائے کے سے کا کر رکھا اور اما انتمام یہ ہے کہ اگران کے پاک ہے باس کے کم ل سے نے باک ہوجا نے قرمان مندی کا

حرطيل تغرامهجوى

## باب الاجوة على احدالشوطين بابكىابكشراء ياجت طريك بيان مِن

ر - لما غ من ذكر له بدرة كل ثهر لما الدفر في نه الباب الإيارة الى - العد المنوطين لا ناه مداكل الأثين المهم من بأسلام. والالترجيص

سيئة الاستان و بهم بركارا و دوسيل كيطرز برسيخ آلات وو دو العمول بنام زفر او الأشافات كفراد يكسيخ في كوك حقوظ ب في المال تبول هيد بهم بيكت في كراس في والفق الدوسي عقد ول كدوم بالنام فقياد و سباورا جوسة فل سنه واجب وق سباسة عمل اجرت كار ديوسيخ هيد بيسيستا الريول كي كواكراته آرج كار ساته ليك و العمل الأكل من كالوفضف و المساسك والمساسك والميك و العمل المراكل من كالوفضف و المساسك والميك المراكز الميك والمراكل من كالوفضف و المساسك والمراكز الميك المراكل من كالوفضف و المساسك والميك المراكل الميكان المراكل من كوف المساسك والميك المراكل الميكان المراكل من كالمواقع المراكل الميكان الميكان والميك و المراكل الميكان الميكان الميكان الميكان والميكان الميكان والميكان والميكان والميكان الميكان الميكا

قولد و هي الدكان النج مكان اعالى اسرف ادم برشيرة ويؤر في الاست كل الدين بالدكان النج مكان اعالى المركز أرال ا دكان شراه باركور كي لؤ ويكر بريخالا و علاي اكبر كي الوير الايال بالوركول في الدين الدين المراجع المركز الماكن المسلم بالماكن الدين المركز المركز ويدات على المرجوز بالى بالمسلم المساحب كالمركز الدين الاجتماع المركز المركز

### ماب إجارة العبد بأب غلام كراجاره كربيان مين

ولا بُسَافِقَ بِعَنْدِ السَّاخِرَةَ لِلْجَلَّدَةِ مِلاَفَرَ فِلْ وَلَا بَاتُحَدُّ الْمُسَتَّاجِرُ مِنَ عَانِهِ مَحْجُورِ آخِواً دَفَعَة لِعَمَلِهِ عرض شابعت الرغام الحرف العندِ ما الحَلَى مِنْ الجَوْهِ ولوَوْجَدَة وَلِهُ آخَفَة وَضَحْ فَيْصُ الْعَبْدِ الْجَوَة مَا مَن شاهَة نام مِنْ الله وَمَا كَامَلُ مِلْ اللهِ ولوَوْجَدَة وَلِهُ آخَفَة وَضَحْ فَيْصُ الْعَبْدِ الْجَوْق ولوَاجَدَ عَبْدُهُ عَامِ مِنْ الشَّهْوَيْقِ شَهْراً بِالْإِنْفَةِ وَشَهُراً بِخَشْنَةِ ضَحْ والأوَلَ بِالزَبْقة وَلُواجَنَاهَا الرواكِ المَا عَلَيْنَ الشَّهُونِي شَهْراً بِالْإِنْفَةِ وَشَهُراً بِخَشْنَةِ ضَحْ والأوَلُ بِالزَبْقة وَلُواجَنَاها الرواكِ المِنْ اللهُ والله كالمَامِونِ مِنْ الْمُعْلَى اللهُ واللهُ وَلَيْ وَلَهُ اللهُ وَالْفَوْلُ وَالْمَاكِ اللهُ وَاللّهِ اللهُ واللّهُ وَاللّهُ وَالْفَوْلُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَلَيْنَاقُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤَلِّ وَاللّهُ وَالْعُولُ وَاللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَالل

حي. - في كثير من فسنح السفرة وتطهدين زيدة الساجين ٢٠ عه . مخلاف لنتياطة فرومية وانفارسنة لاكتيجت بالعمل وعملته يرتفع الجهالة أما في هذه المستقل بجب الأجر بالمخطفة والمستبع فيفي الجهالة ٢٠

وعذبه	والأنجر	والصفرة	و لَحَمُوةِ	والأثاب
	ک دوست اور د	. کن ایر ایک	الور مربياً يا زُور ريط	اور قباء منظ

آخرے انفقہ افواند و الا بسافر اللہ جمل مدا کو خارت کیا توکر رکھا یہ سافر ہے موجی فریش کیں بناسکت بوکر معندے لول سفر میں مضحت دروہ ہوئی ہے جن ملکی عند اسٹرشاں زرجہ ماریا کر ہوتے عقد انکی خواتی دریا ہے ہوئی اور ایسے بیمس تعام عزد دری والجن کیں کے سالمان توافر کیا ہے اور کیا ہے اور کی بھی ہے۔ ہم کو خدجے خارجی ہے معندے کیوں ہوارہ ااجرے ماہب مناول اسلامی کیا ہے اسٹر کا فریسے کے موجہ کو اور میں کیا ہو اور کی اندائی کی کیا ہوئے میں کو انداز اور اس ماہب مناول اسٹری کیا ہوئے کو فروان کی موجہ کو اور کی کا دور کی اور کی اور کیا ہوئے کہ اندائی موجہ کرتے ہوئے ہوئے اور اسٹری کے دور کیا ہوئے کہ انداز کی کہ اور اسٹری کے دور کیا ہوئے کہ انداز کیا ہوئے کہ انداز کی کہ انداز کیا ہوئے کہ انداز کیا ہوئے کہ انداز کیا ہوئے کہ کا اسٹری کیا ہوئے کہ انداز کیا ہوئے کہ انداز کیا ہوئے کہ کا انداز کیا ہوئے کہ کا انداز کیا گوئے کہ کا کہ انداز کیا ہوئے کہ کہ انداز کیا ہوئے کہ کہ کا کہ کہ کو کر کو کو کہ کو کر کو کو کر کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کر کو کہ کو کر کو کو کو کو کر کو کو کر کو کر کو کر کو کو کر کو ک

قوله وفو استلفا الله زيد ساليك ما كيف ناد اجرت إي الادافتاً يدد م كيا كرشون عن جراك كيار وودولها تعامون ( قرق ) خاسالاد ولياقو والمركز برا باليك في الروقت من احدة بها كامواد بالادورة عن الكافران كي مركز هو من بالدورة مورو ما لك شاج سند كوك كرش في كرك بالموق في كان ويش الذور كيال كالوازت الكرفي في بساحة والروازة بالماك والموجو الدولة لك الموت سند الدولة تبديد المركز والدولة في كرفت في معنون الموت المركز المركز الموازة والدولة والموازة الموازة والموازة والموا

#### باب فسيخ الاجارة باب اجارون ويك بيان من

وَلَعْمَنَجُ بِالْغَيْبِ وَخَوْرِتِ الدَّاوِ وَالْفِطَاعِ مَاءَ الشَيْعَةِ وَالْوَ فِي وَتَنْفَسِعُ بِغُوْبُ أخد الْمُنْفَاقَدْنِي فِي عَفْدُهُ! اسْكَ أَيْهِ كُمَّا جَمِعَ عَامُمُ إِنِ اللّهِ فَ مَدْشِرِهِ بِيَشَّلُ لَـ بِالْحَدِّ فَ عَامِلًا وَهِمَ عَلَي لِنَفْسِهِ وَإِنَّ عَفْدُهُ فَعَيْرِهِ إِلَّا كَا لَوْ كَيْلِ وَالْوَحِسُّ وَالْمُنُولِ فِي الْوَقْفِ وَفَضْتُخ وَلَى نَاتِ لَكُ لِنَا اللّهُ مِنْ كَيْنَا كُورِهِ فَرَكِي مِن مُكِلُ الرّضِ الرّفِقِ وَلَكُ مِنْ كُلُ كَا ال

مو ما لغلم و قو عبخو القد قل عن القصيلي على خوجه الله يتعلم صرو و هيد لنم يستعبق به مخفض استاجو و خوالاً عن ما تعدد عادد و بالده بالمداوه تردو بالمباعثة كالياده كي شر منا مرد شدك في المداوع تردو بالمباعثة كالياده كي المداوع تردو بالمباعثة كالياده بالمباعثة كاليادة بالمباعثة كاليادة بالمباعثة كاليادة بالمباعثة كاليادة بالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة بالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة كاليادة كالمباعثة بالمباعثة كالمباعثة كا

تو تشيع اللغتر: منية: عن من رقع بين بيكي مغرق والإحداق ودو حافوت وكان مكارك والديروسية مااه.

آخری افقہ: قولہ باب المن فی مقد تون مقد کے بعد ہی وہ ہے۔ اسلے اب اسکو بیان کردہ ہے۔ اجازہ چندا من ہے۔ کی بوتا ہے۔ اسلے ابنا اور ہے۔ اجازہ چندا من ہے۔ کی بوتا ہے۔ ابنا ہے بیسے بھا اوجازہ ہے۔ مقد ہے ہے۔ فی اس اسلامی بات کے بات ہوئے۔ اسلامی بات کے بات ہوئے۔ کی بات ہوئے کے بات ہوئے۔ کی بات ہوئے۔ کی بات ہوئے۔ اور اسلامی ہوئے۔ اسلامی

ظونه و بالعلو اللي (٣) عالدُ كاس مرح عاج ، وجاناك مروده جاده كو آن ريكة الكانيا تصان لازم آسة جرس برصفه جرده سه الامرتيل ها مثالي يختل سند دانت الميزسة كيلي مم كو اجرت بركيا او دانت اكبرسة سند يبيله ودوج تا مرااحة اجاره كخ وجريك كذك ورواق رئين من يجم سالموانت كو كاران تاسية ومناج يوطفه جزوك جرست الامرانية بمراها.

غوقه لا للمحكادي المع الرجافوركا كراروسية والسائوكي غرورت الغ منوفيل، كي فووه اجاره تين قولسكة \_ يُوفِره واجها كرسكا بين كرفودابية محمر وبيت ادرجا فوركيره تموكن اومزود واسية علام كالمجرير ب-

مولنايف فغرل ملكوي

عا اذا ارد العص احاوتها وميمها يام لا نفعة له وفعياله لله ذلك محما في الكبري ا

مسائلً مُتفرِّقةً . وَلُوَاخِرَق خَصَائِد أَرْضَ مُسَتَاجِرةٍ أَوْ مُسْتَعَارُةٍ فَاخْتُرَق شَيٌّ فِي أَرْض غَيْره لَمْ يُصَّعْلُ و هزال ممال الأربود في اجاده يا ملاحد بيا في أمون النان في محق بل الله في كون بيز ومريد في دعن عن تر منهن عد محا رَان افعد خَيَاطُ أَرْ هَمْنَاعُ فَيْ خَانُونِهِ مَنْ عَبْيَهِ العَمْلُ بالنَّصْبِ صَحْرٌ وَانْ الشاجز جَمَلاً وتِبْخَمَلُ عَلَيْهِ آ کر نشائے درزی پر گرج بی دکان میں ان کوشن بر کام کرنا ہوکا خصف کے مجش قریق ہے آئر اجریت میں اونٹ تاکہ دیکے اس برانیوہ مخملا - وواكِسَ الى مكَّةُ ضخ ولَهُ الْخَيْلُ الْمُفَادُةُ وَزُرْتِكُ أَخُبُ وَيَمَلُدُمُ وَاهِ بمرجلات دوموزيان مكتكه قرنكب والركوم وج كوادر تحفاكات باوران كو كوليا بمترب الرؤيت كايك خاص اقداد لادر كيلاليا فاكمل مبنه رقا جوضة ونصلخ الاجارة وفتسلحها والمهزازغة والقفاملة والقضارية والوكافة والكفائة مجر الل عمل المت أدَّد الماح أو انتخابًا أمر ركم أمَّاتٍ في الله الإدار أنَّ أجاره الادارات معاهد مفاريات وكالت كفالت والزعث والقضاء والإلنازة والملاق والنطق والوفف محافأ لِأَلْبِينَعُ وَإِجَارِنَهُ وَفَسُخُهُ وَالْفُسُمَةُ وَالشُّرَاكُةُ وَالْهِلَّهُ وَالنَّكَاحُ وَالرَّجْعَةُ والطَّلْخُ عَنْ هال وَإِنْرَاءُ الذَّيْنِ. نہ ان کا بجات کا کا کا قسمت اٹرک ہے۔ انائی راجت الی کے ملح انہا اور قراق سے ایک کھا۔ تشريخ اغقد الديلة وله احوى امع كن أراجاره بازيت كاز نمن شروا والمت كالموئين جا عي اودكي بوست ومريب كي زئين تس کو لُ بَرْ اللِّي اللَّهِ جاء نے والماضا کن بناوکا کیونکہ سایہ ہے جیسکو کی این ملک میں کنواں تھود نے وراس ایس کو کیا کہ اور جانے کہ کویں والے پرتا ان نیکن ہوتاء خمی الائر رخمی فرمات میں مکہ ہا صفت ہے جب جزئے وقت اوا تیز ندیوورٹ جانیورلے یہ تاوان جوكار كيونك ووجانتات كرأك أب أبب عكورهم أقيار

قولہ واق افعہ النے ایک فخص نے کی درق بارگر ہزاوا ہی دکان پر نمایا تاک اواکاں سے بننے پر نکٹے کا کامکنز کا کارکو سے نور موال نے فائد نے جرید نے پر سطح کیا قرق کی اور ہے کو بیٹر ان کیا گئے۔ او چڑ سکا کس سے دسمل اول وہ جول ہے کئی اس ہے اور جہ ہے کہ پڑ کر کہ اور ہے جا وائر ہے۔ ای خراع کمی نے کو فیٹ ایک اور کمل را کر کاور) کا ورف وروا وال مورخ البین اجرت برایا تھی تھی تھا کہ کا دورے جا انسٹا کمل مقال بھی اور دیکئی ہے روز کئی ہے دور کا کہ کھی تھا اوالا نے کہا علیہ جمول ہے تم استحد نا تیج ہے ۔ کہا کہ بے جا انسٹا کمل مقال بھی کہا کہ بھی دور دیکئی ہے روز دیکئی ہے تھا اوالوں نے کہا تھا دا تھا نے کہا علیہ جمول ہے تا انسٹان کی تو شکھا ہے تو آتائی قرش اور دھا مگا ہے کہائی اور دیکئی ہے دور انسٹان تھا دا تھا ہے کہا

## كتاب المكاتب

الكتابة نخويل المستقوك بدأ في المعال ورقية في المنال كانب مشلوكا وقو صبيرًا يقبل بنال حال كند تراد ما يتعل المستقوك بدأ في المعال ورقية في المنال كان المنافع في المنافع والمركزة المنافع في المنافع والمركزة والمنافع في المنافع والمنافع في المنافع في الم

آنشر کے گفتہ اقولہ کتاب اللح عقد کراہت لانگی مناسب رہے کہاں جس سے برایک بریا عقدے جس سے فیر بال کے مقابلہ ال 1- هرج حاصل کیا جانا ہے کہ جس از کرونس کے ساتھ اصلۂ ایجاب وقول کیا احیانے ہوتی ہے۔ اور یہ دیسنی حرات نے کہاہے ک ''آبابت کوقائل کے جدعلام کی ذات کواپی حک سے واقوش نطال جانا ہے۔ ووکٹ بٹس یہ بات قبیس ہے دم کا تیت کا جواز کام اللہ سے تا بعد ہے۔ من تعانی کا ارشاد ہے کھانوں علم ان علمت وجھ جسے آ'ان کا مکا ہے کہ اگر آرتم '' مربع رکی جانو'' ۔

فوله المكتابة النع سنايت لفظ كتب لآن كا صدر بم يمكن فق كرة جنا نولنكر كما يك بينتي كرود كوتيه كين بين ادراي سے سناب به درویاح براب فسول بولی ہے۔ وسطاع شرع میں فام بائة فرف کے انا سے باقتل اور درجہ کا تقیاد سے ادائي بدل سنان میں تقرف کا اختیاد حاصل ہو جا تاہے کین درجہ اور واست کے انتہارے واسکن بدل کما بدل سے بعد آزاد ہوتا ہے کو بالمک بی باقعل وصل ہوتی ہے ادر ملک رقبہ بالمتر واضح المقولہ علیہ السائع الله مسالت عدد عاجفی علیه من مساحد درجہ \*۔

عه - وقال الشافعي لالتس بيحيه لايدها مزحوعي التسليم عد - هي زمان قلير ولناه فاني نعي فكاتبوهم ١٢ كشف

ہونہ وغوہ الے جینعوج یدہ اے پرشخرے بیٹی بسب مکا تب تعرف کے گانا سے ملک مول نے فکس کی تواب آ قابی مکا تیہ باندگیا سے جی کرچکا یا ہے۔ واسکے کید ہر باا سکے مال پر جنابت کر بالا تا نادان ویٹا ہوگا۔ یعنی جمارہ کی معودے بس عقرہ بیکا اور جنابے شمس کی صورت عمرہ عشاہ و جنابت مال کی صورت عمرض بانریا کی قیست ۔

فولہ وان کاتبہ النے کماری میجہ کے بود کمارت فاسدہ کا ذکر کرد ہاہے کہتا ہے کہا گرکھ اسلمان نے اپ مسلمین غلام کو شماب یا خزیر کے فٹ ، جانب کیا تو کا کارٹ فاسوے کو کارٹر اب اورخز برسمران کے کی بھی بال ندید نے کی جدے بدل ہونے کی صلاحیت تھیں رکھ فہذا مقد قاسد ہوگا سامیہ اگر غلام خمراب یا خزیر می اردیدے آزاد ہوائے کی گئات الجدب ہوگی جسے تک قاسد میں ہوتا رہاں فاسد عقد کیوبرے: دوقہ واجب ہے کم واسکے آزادہ و نے کھویرے دورقہ میوند ہے اسلے قیست واجب ہوگی جسے تک قاسد میں ہوتا ہے کہ اگر مشتری کے پاک سے بی حلاک ہو جائے تو آیست واجب ہوئی ہے کہذا تھیت میں اوا کرہے آزاد ہوگا۔ کیکن طاہر اگرواروی ہے جوان خرورہ وا۔

قوله او قبسنه الع اگرا آلانے فلام کواکل قبت کے فوش دکات کیا تو یعی فاسر ہے کو کھ فلام کی قبت جنس ورسنے ، جور آوروانا ڈ اور مقدار ہرا تبار ہے جو ل ہے۔ ای طرح آگر کی واسر ہے گر میں جز شاہ کھوڑے یا فلام کے فاش دکا تب کیا تو یعی فاسد ہ ایس کر یا تو طرفین کے نزدیک پرجمی فاسد ہے امام او بعد کے نزدیکے تیجے ہے کوئک میں مفاتی بدل کراہت ہو تکی صلاب دکھتا مائی کر بیاتی تھے کہا فلام مرادہ کا اور کیک مودیا رکھتا ہے اور درمیائی تھے ہے کہ کوئک میں مفاتی بدل کراہت ہو تکی صلاب درکھتا خام کی قبت کا حسر ساتھ موجائے گاار باقی کے فوش وہ درکات ہو جائے طرفین بیٹر ہائے جی کہ عبد مفاتی بدل کراہت ہوئے کی ملاجت رکھتا ہے رقو تھیک ہوجائے گاار میں دو جائے ہو ایس اسٹرا کر چھی جواری ہاں ہیںا تھی کہ کوئی ہوئے کی ملاجت نہ ہوئی

فولہ وصبح المع آگرفلام کو کی جافور کے فوٹم یہ کا تھے کیا ادرجانوری سرف جنی بیان کی شاک کے گون اوادت دیا ہوگا۔ فرع اور صفت بیان نجس کی اور کا بہت دوست سے ساب سوسرائی کا جانوریا گئی تھے تا داجب ہوگی۔ اہم شاقع سے کی تو یک آب ہوتی و آیا گئی ہی ہی ہے۔ کیونکہ کا بہت محق صاوف ہے فوج کے مشاب ہوا اور بدل مجبولی ہونے کی مورت میں بچھ تھی تیسی ہوتی تو کمارے بھی سی مسابق کے ہم ہو گئے ہیں کہ کمارت میں دو جنیس میں ہوا والہ المال بالمال مجی ہے باہی میں کو تام آب کا سی بال ہوا اور المال ہوتی المال بھی المال مجی ہے باہم میں کہ تاریخ ہوتی تو جواز م مول کیا المال بھیرالمال مجی ہے ہیں کی کہ تقدم ان میں کے کہنے جنی میں مال قبل ہے کہا ہے جواز وضاد کے درمیان واقع ہوتی تو جواز م مول کیا ہے۔ جائیں الدی کا جوارت مومی سے کوئی تقدم ان میں کے کہنے جنی میں مال قبل کے کہ بعد جوال تا موشیق ہے۔

و ) - الله عقد للمند فيهب القيمة حاد خلاك العدل بالمنط ما بلت كها في الميع المقاعد / اختلاجه - وصبح ابت الان المنسر بال مناوع في حقيم كالعبير في من العبيلم / الميلم (\*) - "الان العسلم معموع عن تعليك الماسم ولتلكها 1 امه صبح .

عه - ایو ۱۵ ؤد عن عموم بن حمیت عن امیه عن جده اس قدی عن او سلمهٔ سالگ عن این عمروموقودآیاتی این آسیه عن عمر بوان عموم و علی و زید بن قابت و عجمیه موقوقا ۲۰ ؛

<sup>» -</sup> المعادكر من التصوفات ثوتا وثماً ؟ ( .

## باب ماہجوز للمکاتب ان یقعلہ او لایفعلہ باب کاتب کے لئے جن افعال کا کرہ ورست یا ناورست سے ان کے بیان میں

المفاحكات المبنغ والمقراة والمسفو وإن طرط ان الابخوج بن المبصو والمؤولة الهيد وكانة عبده والمفاحكات المبنغ والمقراء والمسفو وإن طرط ان الابخوج بن المبصو والمؤولة المبده والمحادث المراكبة المستر المسلم والمؤولة المراكبة المباده والمحادث المراكبة المسلم والمؤولة المحادث المراكبة المسلمة والمسلمة والمحادث المراكبة المالية والمسلمة المحادث المراكبة المالية والمسلمة والمحادث المراكبة المحادث المحادث

. قوله لا الغزوج الع ممكاتب كوابنا فكان أدمان درست ثيم مجيحه ان كان ٢ ودكما اجازت سناج ان كم متعد بيني بياريد والمركى

میں کارے جھول آ زادی شام بھی ہوارہ اور تھات کر کے وہ اور کئی ہراور ان کفٹ کے بکرش بڑ جائے اور المرح ہے کہ ماصد تی کھی کا کھیل ہونا وومرے کا قرض دیز بھی دوست میں۔ کیکھیے بڑوی فرقیل تیرونا میں اوروہ اندائی تیں۔

ھوقہ واعداق نئے مکانب سے نام کوآ زادگی کرنسانگا کا انامی ہوئی۔ لی ہو کوگ انواق کریں ہے۔ اور اپنے نام کو اس کے انھرفرونسٹ کرمجی ٹیس سکنا۔ کیونک یہ بنائیر کوفٹ ہے بھی ورحقے ہو ممال ہے۔ اور مکانب کے لئے ان فاق کی نیازس طرح اسینہ نوام کوشا انڈیا محی ٹیس کرنسکا۔ کیونک ایسا اور ہے اس اہل والے کا ایسانکونا نیان کے ایسانو بھی کردھ ہے۔

توله ولو النسوى نع ولعه النع اُمر کا تب نے اِنِّى اِم اُمراک بِيکساتھ آم اِنِیا اُم پُرَکْ بِت بِح اِدَا ہُون ہِ بِالِک ہِ بِانِی خال ہوئی۔ الداب کا تب اسلام اُمراک ہوگئی کہ کہ دورہ جوازی کی دن دارے جان سامید او السام استھا اولعاما اُکرہ کا تب کی اُمرک سے کوئی بچہ داور کا تب نے اس سے بہتر کی کان دکائی ہے اُس کے اور بھی کی کمائی۔ دائیں کہ د کی تھر کہنے تک کوئٹ کے کمری سے فریسے داول کسیا ہے جانے کان دکائی ہے ہے ہے ہے ہے جانے کی دوگر کر کی کان دکائے۔

رُوُ رُوُجُ أَمِنَهُ مِنْ عَلَيْهِ فَكَانَتُهُمَا فَوْلَدَ وَخَلَ هِنَى كِتَابِهِهَا وَكُلَهُ لَهُا اللهَا اللهَ اللهُ اللهَ اللهُ اللهُه

فوله منکشب النبع مکاتب نے یا کی عہد ہ ڈون نے اپنے آ آ کی اجازت نے لیک گورٹ کیساتھ نکاخ کرلیا جواہیے: آ کی آزاد محق تی اوراس سے کار ادکی ہوگی بعد میں وہ موسٹ کی کی ممرک نگل خواداد محق اس موست کی الک کی ملوب وجا مجل اور شخیس ٹرویک مکا تب مہدماہ واضاد ادکی تھیت یہ گزش سے سکر کا مہرک کردیک سے مسک کی فکر مکاتب یا حید زون فریب خوردوے تو آگی اولاد قیمت کیساتھ آزادہ جا مکی سیحیس برائے تیں کہ ونادہ ورفیقوں کے درمیان ہوئی ہے ۔ میتی باپ مجی مموک سے اور مال آئی مموک سے وارائ دمی مکرک ہوئی۔

#### بد براورام ولد وغیر و کی کتابت کابیان

تشریق الفقد ، قوله و لذت طع آ تا فی آیا افری و کاتب کیاادراس سے پی بیدادوا قبائدی کوافقیار ب و بید عشر کزارت پر باقی رہادر بدل کرام اواکر کے فی افوال آزاد وہوجائے اور جانب آپ کا عاج ریک ام الدر ہے۔ اور آ قائے انڈول کے بعد آزاد مو بات کیا کہ اسمود وجھ سے تی حریت عاصل ہوگیا۔ آپ کرایت کی دجت سے اور انٹیم ام وارد وہائے کی بہت سے می ای کو دوول کا افتر رہ کا۔

غونه وان کانٹ اننغ اکرآ قائے اِنیام الدیار ہر یاد بر وکو کاتب کردیاتو کمایت سی ہے کیونکہ پروک کوآ قائل موت کے بعد آ زاد: دے والے بین ناہم اس سے بیلے آ زادہ ونے کی مجل احیان ہے۔ پھر کمایت وقد میر شر کوئی منازے بھی مجمع باز: کمایت سی ے اسا کریدل کماہت اوا کرنے کے پہلے آ کا کا انقال دوجائے آوام والد مفت آزاد کا جائے گی۔ کوکسائ کی آزادی آ ڈاکی میت ڪ ماڻو مختلق ۽ دو آئي آهي. اور مدير اوائي آ آه کياموت ڪ بعد ( جيماس ٺ مدير ڪ ها وواور کو کي مال ترجيوز او و )افتيار ۽ والايا نيا بيان آني آیات کیادگٹ میں معایت کرے میا ہے کل جل شرور یا خیا داما معاحب کے ذو یک ہے۔ امام ہو ہوشٹ کے ذو یک ان میں سے جو کم ہوائی انکی معابت کر بھا ام کھر کے زویک قیت کے دونگٹ بور ہوئی آبارت کے دونگٹ ٹین ہے جو کمتر ہوائی بھی معابت کر ہے گا تو بہاں واپیز ان میں افتار ف بوال لیک بیکوائی کے لئے افتار ہے اِنگی دوہرے بیکوجس میں وسعایت کرچھائی کی مقدار کیا ہے! توالم او بوسف مقدار شراقو الم معاهب کی ساتھ ہیں اور تی مقرار بھی الم تھرے ساتھ میں عقیار دیدم اعتمار ہیں جوانسلاف ہے یہ وداعش اخلق کے بھڑ قام و نے موان مورٹ برحش شہد المام صاحب کے فردیک اسمانی بھڑ می ہداد در برد کورایک مکٹ کی آنراوی کا مستخل مویغا یو دو گف دیکن دے۔ او مراز کی حریت کی دو جہتیں ہیں نئی بقر دیدتہ جریت مجلد اور بفد دید کیا ہے جریت موجلہ ابتدا الى كوقيت كود مكت الديدل كتابت كرد مكت عن التي ديوكا جم على يوب معايت كرك ورساحين كرز وكيد امناق عن آجان کی بوئیا تو بعض حصہ ٔ زاد بوجائے سے **ک**ل آزاد ہوجائیا کہ ادراس بے برل کابٹ اور قبت میں ہے کول کی واجب ہے اور یہ کام ے کا ووائل اواکور ٹیکا ویا کے تو تھی ہے۔ وہا انسان مقدار وار اعجمہ ہے گئے میں کورا کا ایسے کو ایسا کا ایسا اختا بدش رکھا ہے۔ اور قدیم کی دبرے علام کا ایک آنٹ آزاد ہو پڑا تو لائالہ بدل کا ایک شک ساتھ ہوؤی کی دوا بی آیات کے دوشک ے مُنتہ میں سویت کریگا شخیل ہے ماتے ہیں کہ جب بدل کمایت بھاہر کوئل کے مقابلہ میں ہے میں دو تھے کے مقابلہ میں ب لان الطاهر خه لايلتز البدل بمقايلة مايستحق حريت ال

فو مصنت مربعض اللح أيك بناء سفائب مختام كوش كي قيت الك جزارهي ووجزا مسكوش كي سال كي بيعاد تك الانتها با يه وومركم الدائر أن مرك ماه ووامر و في مل حجوز الإهواس كي وشيعاد منفورتين كرت بدل تناب في الحال لينا جاسج جراة تنجين سكة اليك المام أكور بدل كتابت له ومنا ووجع كي وزاع في لحل الواكم بعادم في الحداثي معيادتك اواكر تاريخ ا کر نے قوطند کرارے فتح کرتے نام بوجائے ۔ امام تھر کے زور کیا ہی آیت (ایک جزار) کی دولگ فی الی ادا کرے دو ہاتی میدونک ادا تو مار مقد ادکین فرکر نے کا می حقدار ہے نبذا قام نی الیال اس کی قیت کے دولگ کی دوار بھی کی جنمین آرا سے جن ایک بیرانی جل رقبہ بورے دو بڑا دور ہم جی باد و دونتا ہی میں الیال اس کی قیت کے دولگ کی دوار بھی اور میں کی جنمین آ استانا ہے قوتا شرک کا تقیم رکتی بدل ہے موگا اور اگر فائل می قیم ہیں دون اور کی اور میں مواجد برکالے اور تا جنل حالہ اوقر اس معود ہیں باقد تی ایک فائل اور اگر فائل می قیمت کے دونا کے دونا کی ادارات اور کیا تھی درکرے لا ان الدوع حدونا

حَوَّ كُانْتُ عَنْ عَلَيْ بِالْقِ وَآفَى عَنَى فَانَ فَيْلُ الْفَيْدُ فَلْهُوْ مَكَانَتُ وَإِنَّ كَانْبِ الْحَاجِوْ وَالْفَالِبَ آرَاهِ فَلَا عَنْ عَلَيْ الْفَاجِهُ فَلْهُوْ مَكَانَتُ وَإِنَّ كَانْبِ الْحَاجِوْ وَالْفَاجِهِ آرَاهِ مِنْ كَانِهِ مِنْ الْجَاجِوْ وَالْفَاجِهُ الْمُواجِدُ وَالْجَاجِوُ الْمَاجِعُ وَالْجَاجِوْ الْعَاجِةُ عَلَى صَحِبِهِ الْخَاجِوْ الْفَاجِةُ عَلَى صَحِبِهِ الْخَاجِوْ الْفَاجِةُ عَلَى صَحِبِهِ الْحَاجِوْ الْعَاجِةُ اللَّهُ ا

# باب کتابة العبد المشتوک باب شترک تلامل كربت كربيان يس

عَنَدُ اللّهُ أَوْلَ الْحَقَقُ صَاحِنَةُ اللّهُ يَكُرَبُ خَلُّهُ بِاللّهِ وَيَقْبِطُ لَعَلَ الْكِتَارَةِ

كَلَّ اللّهِ إِلاَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ ال

وَإِنَّ دَابُرٌ النَّاسِي وَلَمْ يَطَلَقنا فَصَحِرْتُ بَكُلَ النَّالِبَيْرُ وَهِيَ أَمُّ وَلَذِ لِلرَّول وَضَسِنَ لِشَرِيكِ

حراكره بركيابات كالمتركب الحداث بين وكالمترك فلروها تزاير كالمقافية تبين المواد والترك المبارين المبارين الروات من برؤم كي يضف فِهُمْهُمْ وَيَصَف عَقْرِهَا وَالْوَلَدُ لِلاَوَّلِ وَإِنْ كَخَبْهَا فَحَرَّوْهَا کیلئے باعدی کی نصف قیست اور اس محضف مقر کا اور یک اول کا ایم گاور اگر دونوں مقدما نزے کیا گار ایک منف آ تو او کردیا الداو ہوئے کی صالبت ہیں فتجزت خبيق لشربكه يضف التنبها وزجع به عليها مروه عالا برکی ق ضائن امکا شرک کیلے بادی کی ضف قبت کالدر بصف بادی ہے لے گا تاا ہے دیکا آیک نے مرکب المعنق يُعَمَّنُ لِلْمُنيْر الأشو ó غؤبيرا نگر دوم یہ نے آزاد کردیا بالعار ہونے کی حالت بیل قر مربر منان لے ملکاے منتق سے نظام کی نصف کیت کا لأنصني ر (وغرا دُيْرٌ هُ أخذفنا ۋان شان کیں کے شک۔ آنلا کیا مجر بمرے نے میر کیا تو حت ہے تشرق کفف، قوله وان دبو اللخ بيرا گرايك شريك نے ولئي تيس كا درباع ك كور بركرديا يمرباعى بدل كارت سے جائز بردگارة تریر بالل ہوجائے گیا کینکہ باعثی کے قبرے یہ بات ظاہر وڈٹی کہ واقتی اول شریک ٹائی کے حسرکا ای وقت ہے والک موکیا تھا جب أن ف وَلَى كَافِي وَشَرِيك عَالَى كا مرتكما فيركى ملك عن مواحدًا كم قدير إلى فك عن مولى بي في إندى اول كى امر دار بعرك الدوه ثريك الله كيليع باعرك كالعف قيت اورصف مركاشاك بوكالضف فيت كاحتان والراسات يبدك وبذراب استياد

ضف باندی کا مک بھرا ہے اور ضف عمر اس نے سیکراس نے مشترک باعدی سے ولی گیا ہے۔ قولہ وال محکمیا معا البرخ کوراگر و فول انٹر کیوں نے باعدی کرما تب کیا۔ چگر کی آیک نے دس کا زائر دیا ایوں زاد کنندہ الدارہ ہے۔ چگر باعدی کی گریٹ سے عالا ہوئی تو امام صاحب کے زو کیک میں قابل تجوی ہے۔ او تصفحہ کو زادر کا بھی بوار اور اس کی سے ماہز ہونے سے دوسرے کے معدمی کوئی فساؤیس آیا۔ لیکن جب وہ عاہز ہوئی تو اب اس کے حصر میں فساد تھا ہر ہوگیا اور لک مورت میں شریک نافی کے لیے تمن احتیار ہیں جگر وہ بالداء ہو۔ لیک رہ کرانے حصر کوز اور کروے ۔ دوم رہ کے محمول سے سعایت کرانے سم میرکر معتق سے بادان کے نے اور اس نے تاوان کیا اختیار کیا ہے۔ اور مستق خادان کیکر یاندی سے مول کر کے گا۔

قوقه عبدالهدا النع الكسفلام ووق ويول شمامتوك تقالن ش في في شابنا حسد وركوريا الل كرمود ومرت في ابنا حصداً زاد كرويا اوداً والائتده بالدوسية حدير كرف والساكوتين اختيار بين جائية ؟ ولدكتور وجه عركي اصف قيت كا تاوي ليه كه تكدير كما زاد كرف سعال كا حصداً مدووكيا - دوجائية إبنا حداً ذاكر وساء وجائية المسام المراكز كروس المركز يكين شمال الكرف في بيلياً وادكياً محروم رسيسة وركياتو البعد بركام ف وجيز ول كا اختيار ودكا جائيات مدا واركور عاليا سيامان سرمان الرائد من سعن وادال في المركز المساكر المركز الله المساكر المركز الركافة المركز ال

مومنغ تلاومخلوى

## باب مونت المكاتب وعجزه و مون المولى باب مكاتب نُ موت الاسط بَرَّرادراً قال موت كرين ثل

مُكُنَّتُ عِيمِوْ عَن نَجْمِ وَلَهُ عَالَ مَيْصِلَ لَمْ يَعْجُونُهُ الْحَاكِمُ إِلَى ثَلَقَة اِبَاهِ وَإِلَّهُ عَجْوَة وَفَسِخَهَا اللّهِ عَلَيْ فَلَا اللّهِ اللّهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللهِ اللهُ اللّهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهِ اللهُ اللهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُمُ الل

قوله والن مات النبخ اگر مکاتب اوا منگل بدل کن بت سے قمل النائز کر تیجوز کر مریز کے جم سے بدر کا بابت اوازو سکیاتو دارست بیمال عقد کمارت کے نہ برگا بدر کس سے جول کما رہندا اور کہ خواجت بھی اس کی آخاد کا بھی کردیا ہائے گا اور کر سے تو مال بائی وہ جانے وہا اس کے درقور کو سے کا حضرت منطا الحاوش جس بھری احس بال جی معدار سر میں تھی تھی عمرہ می ویا دریا ز تو کرنی اواج میدسب کا ہی تو اس کے اس حافق فرن سے السمالات کے اور مکا نب خواجی کیا اس کس نیا ہے جائے اور اس کا ترکی آتا کو کے گا۔ اہل جنور نہ بیا تاہدی کا قول ہے السمالات بالد میں علید در جبد الابورٹ و الابورٹ اس کو تری نے ووارٹ کیا سے اور کہا ہے کہ ان مراس کو ترین کا ترک ہے اور ایک بیا تھی دوجہد عشرے عرب بھی ہے۔ اماری اہل حضرت

وْلُوْ تُوْكُ وْلَدْاً مُشْعَرْى عَجْلَ الْكِتْلَ حَالاً ۚ أَوْ رُقْ زَقِيْلَا قَانَ اطْتَوَى إِلَيْهُ فَعَاتَ وَتَرْكُ وَكَمَاءُ وَوَعَا الْمُنْ وكرزية كرده يوجهوا لأيجاء كرسائل برل ككرت فوادر ترايعان جائية تنامى كرخ خدا كرخ بالبانيا اددم كياره ويجوز كرقوارث بوكاس كابينا وكذا المركنان لهو وْإِيْنُهُ مُكْتِئِينُ كِتَانَةُ واجدَةُ وْلَوْ تُوكَ وْلَدَا مِنْ خُرَة وْدْلِنَا فَلْبه وْفَانْ بِمُكَانَتْه فَجَعَى الْوَلْمَا الحالم ع كريود وادراس كاجاد والرسكات إيك في مقد كريت عاكري يجوزا أناد الدين علادا فالرش جوكل بدير ركز درك وكوفس كيانيات فَقْضِيْ بِهِ عَلَى عَافِلَةِ الأَمْ لَمْ يَكُنُ ذَلِكَ فَضَاءً بِمِجْرِ الْمُكَاتِبِ وَإِنَّ اخْتَصَهُ تَوَالي الأَمْ وَالآبُ فِي وَلَاتِهِ جس نے وال و فیسلد کوائی مال سے ما قد ہو قائد اوگا یہ فیملہ سکا تب سے بحز کا اگر چھڑیں ان باب کے آزاد کشدہ بید کی وال میں فقُضِيْ بِهِ لِمُوَالِي الآمَّ فَهُوْ قَضَاءً بِالْمِجْرِ وَمَا أَدَّى الْمَنْكُاتِ مِنَ الصَّلَقَاتِ وَعَجَوْ طَابَ يُسْتَهِ، اوردارون جائے ور میاں کے آزاد کتھے والی بیٹھیا۔ وگا اس کے بخریج کا پیکاراکیا سات نے صدیات ہے جم عاج اوکی وور طان ہے س کے فَكُنَّهُ مُيِّلُهُ جَاهِلاً بِهَا فَعَجَزُ ذفع آ قائد ليم الرضور كيانام في الروكات كرويال كوا قافي تعمير عنادات و في مالت ش الرود عاجز موكيات قاطام فالمردب أَوْ قَدَى وَكُمَّا إِنْ جَمَّى مَكَّاتُكِ وَلَمْ لِقُضَ بِهِ فَعَجَوْ قَانِ قَصَى بِهِ عَلَيْهِ فَي كِنَاتِه ہ ان کا عزادی دیا ہے ای عربی اگر تھے کرے۔ کا تب اورائجی تاوی کا تھے ، کچے عمیا اور وہ ما افزادہ جائے ہو کر تھ تم کردیا گیا ہوں کا آئر ہے اس کی کمارے میں لَفَجَرُ فَهُو دَيْنَ بِينَعَ فِيْهِ وَإِنْ مَاتَ السُّبُهُ لَمْ تَفْسُخ الْكِتَابَةُ وَيُؤَدِّقُ الْبَالَ إِلَى وَرَقِيهِ عَلَى لُجُؤْمِه محرود عائز ہوکے نوید کے در رض ہوگا کرائ می تمام بھا جائے اگرا تامر کیاتہ کا خور کا گلدود ول دے کا اس کے دو کرتسلوں کے مالی ال خَرَّزُوهُ عَنَقَ مَجَاناً وانِ حَرَّزُ الْمَعْضَ لَمُ يَنْقُذُ غِنْقُهُ. ار اگر مرف نے اس کو آزا کرایا تو آزار بوجائیا عند اور آگر بھی نے آزاد کیا تو نافذ نہ بوگا اس کا آزاد کیا۔ تشريح الفائد : افوقه ولو توك النه مكاتب كانقال والاداس فردوادا وكادرى وكرابت كر مالت بش فريدي في وقوام صاحب کرز کے اوراد سے کہاجا بیگا کریا تو فور بدل کی بہت او کروور نہ قام ہوجاؤ ضاحین کے بیار ان کا تھم بھی ای اولاد کاس ب بُوكَ بْرِي لَا لِت بْنِي بِهِ إِن لِيحَيْرُوه البِنهابِ كَالشَّفُول كَمُعالِقَ بِلَ كَابِتِ الأَكْرِينِكَ اسماعب كَوْد كَيْرُ فِي كَيْرِيدِ بِكُد تا تال ال وقت ثابت مولّ ہے جب مقد شمال کی شرط موادرای کے تق شمن تابت اولّ ہے جو تحت العقد واش والدخر بذکروں المار تحت اوقد والمرتيس كيونك زيران في طرف معتركي المداخت بالرسان تك تتم كاسرايت بينخلاف الراوا و كي يوكم ابرين مالت میں پر امونی و کساور است کا اس کے ساتھ معلی میں اے تعلم عندان تک سرایت کر کھا اور اے وہ اپ باب کی استعمال کے مطابق ادا كر على.

ہ و له و صف من حوہ اللغ کیک مکاشیہ آزادجورت ہے آب میٹا ادرادگوں پرانیا گا قرش چوڈ کرمر کیا جوہل کماہت کے لئے کاف ہوسکا ہے اوراس کے بچے نے کوئی ہنا ہے گاہ میں کستادان کا فیصر تاہی نے اس کی دنس چکر دیا ہے گاہ میں کے اس فیصلہ س میدہ بہت مندادگا کہ اس نے مکاشب کو دادیگی ہدل کمارت سے عاج مشہود ہاہے کیڈ کھٹ شاہ کمارت بکی تھا کہلا کے کو موال اس کیسا تھ مادیں ٹاکر اِس کی طرف سے جدل کا سے اور دیڈی ہاہ ہے مساتھ الٹن جوجات رہی تھا کے جو فیصل کی ہے اس سے اس مشتشاہ کی اور ستیت و کی اسائر میز کامر جائے اور موں اماور موافی اب میں کی وقائیں بھٹر آگریں موالی م ٹیس کسائی کی ولا بم کہلی جائے کو گورہ ہوئی۔ خالی کی حالت میں موجوب ورموالی اب کمیس کے والا بم کوئی جائے ہوئی ہوآ نے اور اور موافی اس کیے کی والا موافی ام کو قوامی سے مکام بھاج زونا ہوئی موجوبائے کے جائے موافی امروان ووافا موجوبائے کی ایمی ہوئی ہے کہ میں کا بار کے کی ولا اسٹین موافی کو چو تجانے کی قابلے تھیں دکھتا اور یہ آبایت شد کھنا آز اور موجوبائے کا میں موجاب اور آزاد ورموانید کی کریں ہے۔ جائیز اور نے کے بھی میں اسکا اس کے قاملی کے اس تھیں سے اس کا ماہز ہوتا ہوئی ہوئی کے

قوله وه الذي الع الرمكاتب ذكو آادرصدة وليمره كالماليكر بدل كارت شن وسياده جمر ، في بدل كمايت كي ادا سكن سي عاج موجدة آق تف لغ ادمال هادرت كيوك مك بدل كي سخن مكاتب في ودراه الطوصوة الما قالوداً قائد غادم آزاد كرت كيوش عمر لهات عمرت برية كي تعلق تخضرت الذك كارترا أحواجه صدفة والما هدية العمرة كالرف الثاروب

قوفہ وان جی افخ ظام نے کولی بنایت گی آ قاکوان کی خرکی گئی اسے مکا عب کردیا جمر کا عب از اُور کا آب در اُلایت سے ماج پوگیا تو آنا تاکوانقتیارے چاہئے ہوا ایک سے تو ہے کرد ریوش کا اس وقسور کیا رہا ہے ہوئی ہوگا جوان رہا ہے اُن اُ طرح 'روکا تب نے کوئی جنایت کی ہوا گئی وجب جنایت کا تعمیش کی آیا تھا کہ وہادہ مبل کیا ہت سے دیج ہوگیا تو اُس کا بھی میں تھا ہے میکن آگرا اس بینا وال وجینے کا تھم ہوئے ہو میکر وجر ما کہا ہت کی اوا میک سے جاتے ہوئے تو آب وہ تو واز ان اس کے ذریع ہی تو گئی

## كتاب الولاء

الله و الكان الهي المنظمة بكر يعد كرب الالدواب و المن واسف كوارُول ملك وقد كما قار يمن سے بيد اور كرب النتن كه بعد الله الله يكل المايا الكوار الله أول محق كه بعد واقع و فان الكتابة من الواعد والاوابة و راست بيمعي قرب وزو الجيفال آولى الشنبي الفندي " أيك كرواري في كراتي بالفل تعلن وكراً الموالاة عند بولاية سي موالية سي مات بي معنى نفرت وعيت اصطلاح شرع عمل والال يراث كو كتب بين جن أواركرونام سي القدمواراة كرويت عامل مواول وواز وقالة اورونانيت كيت بين اورودوري مجاودا موالاة كيت بين جن أيان أكرونام سي القدمواراة كرويت عامل مواول وواز وقالة

عه ...(). معلقه دان حرة الاصل لارلاء لاحل على وفقاها \* ( طاحظاوى . د العجيم أن عائزة (

عَجَمِينَ تَوْوَعَ مُعْتَفَةً فَوْلَدُثُ فَوَلاءً وَلَهِ عَالِمَوْالِيَهَا وَإِنْ كَانَ لَهُ وَلاَهُ الْمُوَالاَةِ وَلَاَهُ الْمُوَالاَةِ وَلاَهُ الْمُوالاَةِ وَلاَهُ الْمُوالاَةِ وَلاَهُ الْمُوالاَةِ وَلاَهُ اللّهُ وَلاَهُ وَلاَهُ وَلَا اللّهُ وَلاَهُ وَلَا اللّهُ وَلاَهُ وَلاَهُ وَالْمُولِي وَلَا اللّهُ وَلاَهُ وَلاَهُ عَلَى فَوِى الاَرْحَامِ مُؤَمَّرًا عَي الْعَصْبَةِ النَّسِيلَةِ فَإِنْ مَاتَ الْمُولِي وَلَهُ مِن الْمُولِي وَلَهُ مِن المُولِي وَلَهُ مِن المُؤلِي وَلَوْمِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ الللللللللللّهُ الللللّهُ الللللللللللّهُ الل

## وحكام ولاكي تفعيل

تشرق المقتد: قوله ولو لاء النخ آراز وکرده قامهم حاسة ادبیا کون دارد ترجوزی این کائرکی زادکنده کوسطی این آزادی در با مکاتب با امولد کرنے ہے ہویا قرار تروی کا لک در نے ہے کیونکہ شور افتا کا ارشاد ہے کہ آمو لاء انس اعدن "جس آگر کوئی شخص آزاد کرتے وقت پیٹر فاکس کے کہ وائز اند کندہ کو والا نے کی آئر بیٹر وابطل ہوگی کیوکوئی خادر کے خال ہے ہوئی ولد انہذا تاکل میت کے بعد آزاد ہوئے ہیں آو آٹا کوئی والا لئے کی گوئی صورت ہے؟ جواب اس کی صورت ہے کہ آتا میں کہ وار الحرب چارجی او دالعیاد بافلہ اور قائم نے اس کی موت کا تھم کر کے اس تھے دیراوراس کی ام دار کی آزادی کا فیصل کردیا اس کے بعد آتا کا سلمان ہوگر دار الحرب چاتا ہے اور در بریا مولدم گئی آتا کو الآتا تا کو لئے گی۔

فوقه عجمی الغوائے ہم الاس محمی نے ایک اور سے شادی کی جوکی آزادگی ہوئی تی (خواہدہ مورے تجمیہ ہو یا م ریہ بوتراس کا آزاد کر خوالا اور کی ہو یا تھی ہو گائی ہے تو کہ اور دو ٹی آوادا دی والماس مقدم درت کے موالی کرنے گی کواس کے محمی شہر نے کیا ہے مقدم اللہ اور کیا ہو کی دکھر کہ بانے میں موالی مواز جوم مقدم ہوتے ہیں۔ بیٹھم طرفین کے زو کی ہے۔ امام اور است کے یہاں اس کی والکا تھم اس کے باب کہ تھم ہے آس کی دور دموالی اب کر ملے کی افریز اور بھی ای کے قال میں کردا ، والو مواز کی اور معتبر ہے۔ اور تجمیوں کے تی میں اس منسخت ب- كونكرانجول في النائب برباوكرديات والقوى لابعارف الصعيف -

قوله والمعنق النج باب رئيش أزادكم نفاا دوى الارمام برعقه مهنات ادر عسات نهيد ، موقر عنات بها الركل خام آزاد كالادخام خاله بو يحلى دغيره في وزير كركي تواس كي برائة أو الاندوكو في شكراس كي خاله بوجي وغيره كو اوراكراس خاله كالماني كون اور عسب بودا توميرات كراجون كوسطى شركت كوروى الارد مير معتق كمقوم اورت كي دليل بيد بكر وسبه اليك في خدار فريدكم أزاد كياتو معضرت المانك في ساد فراد ما المواقع أكد أو ومرجات ادر كي عصب زجيون الداواس

فَصَلَ: أَسَلَمْ وَجُلَ عَلَى مِدِ وَجُلِ وَوَالاَهُ عَلَى أَنْ يَرِقُهُ وَيَعْفِلُ عَنَا أَوْ عَلَى فِدِ غَيْرِهِ (مُلَلَ اللّهَ اللّهَ عَلَى أَنْ يَرِقُهُ وَيَعْفِلُ عَنَا أَوْ عَلَى فِدِ غَيْرِهِ (مُلّ) اللّهَ المَوْلَى مِنْ اللّهَ اللّهُ اللّ

### ولاء والاقاكاميان

تشرش کھفتر : قوقد فصل النع ولا وموالا ہ کو ول مق قر کی بعد الدم ہے اس واسطے کے لامقال ولد معول ہوستے کی تربیعے کے پینکہ اس کا شورت بال جارع ہے بخلاف ولا ومولا 7 سے کہ اس شر اشریکا اختفاف ہے۔ نیز والو مقاقد شورت کے بعد کئے تھیں ہوئی۔ تفاف مولالات کے کہ و مکامل کے ہے۔

قو نہ و اسلم اللن اگر بھوے دورے کے اتھ براسام الداود اسمان استعمارا تاکی کے میرے مرنے کے بعد وہ میرے کی مال کا دارے بوگا اور آگر بھوے بھوتھوں ہو ہو ہے تو اس کی طرف ہے وہ دیت ادا کر بھار کی ادر کے باتھ پراسزم انوا اور وہ مرے مسلم ہے بھی موال کا کی فرجا اس برائی بردھ ترجی ہے۔ اس مورے بین اس توسلم کے مرتے کے بعد وہ تھی اس کا وارث بولگ اگرا تن کا

إليده بالاعجمي لان قياد ان كان عرب يكون ولا ود لعوالي ابه أفاله أ ا !

رس قبل بهداید آیهذا للفظ ورد فلحدیث ۵۰ امرچه ایبیوشی عربحس را بن مسعوّک ورید بن فاتشار مرفوق عمیهم) وص این خبیه هن امحتی و عمود می عند فلوتر آزادی سیرش وامن فلمسیت و هماه و افتحقی و بقض رویاده) ۲۰۱۰

عه - العه سعد عن عالشه المخلوي عن ابن تعكّر "مسلم عن ابي طرير 474.

عه . اين صاح هناهي "حاكم ليهشي" طوالي عن بن عموا طوالي " من عدى عن اين وفي "ابن عدى عن اين هو يوفا" ! حد ، انقداما الكاليان أكراً ، إسكال

ئلىم. ... داوسى عبدالرراق هن الحسن 1P. .

الوواران البرائزال وزالا

کوئی وارث ندودور در سورت جنایت اس کی طرف سے اوال ویکا سام الک در دام شرائی کے مہال موال ہ کوئی جزئیں سدد فیرمات تین کہ ارت کا تعلق افزور سے نامی مقرارت باز وجیت کے ساتھ ہے اور ادران میں سے موقع کے مہال موال میں سے کوئی جزئی بائی جائی البغا سودرا کا کوئی جزئیس سے اور ان میں اس کے اس کا انتخاب اور بات کیا کہا کہ جو تھی دو میں میں سے ا سوال ان کے سلسلہ ان اور ان ہوئی ہے ۔ نیز مدین میں ہے کا ''اس مختر ہے ہوگئا ہے در بات کیا کہا کہ جو تھی دو مرس کے ہاتھ مرسلمان موال کا کیا طریقہ ہے؟ آپ نے ارشاد کر ایا آجس کے ہاتھ ہر وہ مسلمان اور اب وہ اس کو سلم کا ذیارہ مختار ہے جو ان اور مرسال کے ا

5 کرہ: والاہ والا لاکے لئے ٹی ٹرفس میں (1) ہوتھی جول النب ہولا) آپ کے لئے والا م0 قدندہ واور تکی کیرا تھ والاء موالا لاہولا کا) مجی ہوئر نی زہوکے گذیتر بول کے قبائر ہوجود بی قوان کے ہوتے ہوئے وامر اکیسے وارث ہوسک ہے۔

خوانه ان بطل النج بنب تک مولی الموالات آم فی کو (یاس کے بچیک) طرف سے جنامت کا تادان نندیا ہو۔ اس وقت تک وہ اس کو چھوٹر کردوسرے کیسا تھے موالاتہ کر مگل ہے۔ کیونک مقدموالاتہ فیرانازم ہے جیے وصیت فیرانازم ہے تو اس سے رجوع فیس کر مکیا۔ کیکٹ اب دوسرے کا حق وابستا ہو چکا ہے۔

### كتاب الاكراه

قوقه هو فعیل النواکر اماده کمی کوچورکر نے اور جہند ید واس پر آنمرائے کو کیٹے ایک اسطاری فتیا ویں اکرا وہ قبل ہے جوآ دلی وصرے کے سب سے ہی طرح کرے کہا گی اضافت کی جائی ہے۔ انسان کا اختیار کا سرہ وجائے کھیا کہا ہی وہسیس ہیں تھی (اکراہ کمار) فیر بھی (اکراہ تناصر) اگراہ بھی وہ ہے۔ ہی تاریخ ہوان نے مصنوع کھنے ہوئے کا اندیشرہ وہے تبدید کی یا تعدید وغیرہ اس معردت بھی کر دکی رضا مندی فوے اور اختیار فاسرہ وہ با ہے۔ اگراہ قبر بھی وہ ہے جس میں جان یا صنوع کے تف ہوئے کا اندیشرند ہو مکر مرف رضا مندی فوت ہوجائے ہیسے تبدید جس اور تھیں بیشرب کے اگرہ میں بلا عجبہ کراہت موجود ہے وہ اسامارہ اور اور اس میں ہوئے ہے۔ ہے۔ کیکٹر مقابل رضا کراہ ہی ہے اور مقابل اختیار جرب اورجس وشرب کے اگرہ میں بلا عجبہ کراہت موجود ہے تو رضا معدہ ہوگا ہیں۔ اختیاری وصف محت موجود ہے۔ کوکھ افتیار اس وقت فاسرہ دیا ہے جب جان رکسی معنوع کا اندیشرہ وہ ہوگا۔ اگرہ فیم کا اندیشرہ وہ ہوگا۔

خاکنود. آگراہ منٹی سریافیم کی بہردومورت نہ سے بیکروئی البیت باشل ہوئی ہے دونہ سے دختاب وئیج ہوتا ہے۔ وسُل اس ک یہ سے کہ کو کے لفال فرض دھو داہا تہ دوخصت کے باہیں متر دوئے این فیز مجلی و گزنارہ ہے جہراد رمجی سختی ہو داؤپ شال اس پھڑ ھی جس شریق کورز دفیم و براہ سے قود دان کی مہا شرعہ ہے گئیکا رموکا و داؤں ہے گاتا قواب پانے کہ اس طرح اس کے اکل مید اور شریع کی ایا صف سے اور اجراد کھڑ تکی درخست ہے۔

الله و شرطه اللغ تحتی کران کے لئے دوشرطی میں (۱) کر دائل من کا دروش کا دوخرف دار بات فران شاہوت میں باجور بر یا کوئی دومرد امام معا دب سے زوید کیک روایت ہے کہ کراوہ سے باشاہ کے اورکوئ میں کر مکن بیان کے ذرائے کہ ان کے اس زمان شرک کی تقریب بادشاہ ان کو مولی تحق ہے تری کل میں بات تھیں۔ آج کل قریم شدرے اکراہ دوسرک سے بیسا کر مدمین کا قول ہے اورائی بیٹونی میں (۲) کموٹر کا ریاست کا شن خارب ہو کر کر وجمیام کا خوف الدربات والی کے ساتھ کر ڈرست کا۔

في منيف مغرك كشوس.

فَلُوْ أَكُوهُ عَلَى بَيْعِ أَوْ شِراءِ أَوْ اقْرَارِ أَوْ اجارَةٍ يَقْتَلُ أَوْ ضَرَاب شَدِيْتِهِ أَوْ حَبّ تدِيْدٍ حَيْرٌ بَنْيَ أَنْ يُمْضِي الْيَهَا مواكرة موام كيانيا فرياد أوخت يا قرادك يا جادوسية وقم كرساء محتدب إقدادا كادهم كما توقاهميان إجايكا كالغابي بالمراجع ارُ يَفْسَخُهُ وَهَٰكَ بِهِ الْمِلْكُ عِنْدَالْتَبْصَ لِلْفَسَةِ وَقَيْضَ الْغَيْنِ مُؤْعًا اجْرَةً كَالنَّسَلِيم طَالِعاً وَإِنْ هَلَكَ والراكوكي كردسان فابت موق مكسال فالت أبند كوفت فرزي ويات ووقوق فن فيز جازت برجير الفي في اليرو يريا كربواك موقياتي الْعَبِيْعُ فِي بَدِ الْمُشْتَوَى وَهُوَ غَيُرُفَكُوهِ وَالْبَائِعُ فَكُوهَ عَنِينَ قِيْمَتُهُ لِلْبَائِع وَلِلْمُكُوه أَنْ يُصَمَّرُ الْمُكُوة منتوی کے باتر ادائدالید او تی کرد برتو او ضائل اولا الل کی قیت کا بات کے لئے اور کرد شرو سے مجل منان سے مکاری وعلى أكُلِّ لمُحَمِّ جُنُوبُو وَمُنْفِعُ وَدُمْ وَشُوْبِ حَمْرٍ مِحْبُسَ أَوْضُوْبِ أَوْ فَيْلِهِ لَمْ يَجلُّ وَحُلَّ مِفْتُلَ وَقَطُّع بالرائز وكياكر مورة كرنت يامره وكعرب ياخون وتمراب بينع برقيه وبند إينتي وهمك كيماني زان كالكال ومال مجرا ورطار وبيشي ووثل مفوكي وألجتم بضئره وغلى المكلم وإثلاب ماني النشلج بلئس وقطع لالعرجما وشکی ۔ بلت بناہ وکامبر کرنے ہے کر کراہ کیا گیا فرار نے باسمان کا ال خدائع کرنے باکس منوی ایسی ہے ہذا ہوں کے ہووہ ہے تمونحض وتبخاب بالضنر وتلسابك أن أيضش المنكوة وغلى قنل غيره بقشل ہ تن کے لئے رفست ہنادہ آب دیابانیکا مرکزنے براور آف خان ہے مگنے کروے کراکر ڈیا کم ادمرے کو گی کرنے برکل کی ڈکل ہے لايركمن فبن فطة ابنم ويقتمل العكرة لقط وغنلى إغناق وغلاق فقعل وقغ ة رفست كل ساكرا كألَّ با فالخير وكالدوقع الأمرات كروسطير جايكا كراكوا كيا كزادكر شباطان وين بادراس شكر ليافق وي وزجح يقشنهه ونصف مهرقه إن أنه يطألها وغلى الرقة الم تنبي زؤجك ارد ان ان موجا نگراب واس نصف فیت ارده ندیو له انگاگران. یه بی زی بواگراراه بیاتهام بر بونے برق کرنے وکی ان کی دوی

# تنصين احكام اكراه

تشرق النشد افولد طلو الكرد النع اليك فض كوجهد والآياة في نفس شرية عمل مديدكن فيز كفرونت كرف وخويد في ا الراكر في برجوري كما الدال في دوج فرونت كردى إفريد في الاسكام الركم إفرادال كرد كر بعداس كوافقيار به جاسبان فتواكو الفراكر في الميان كردا ك-الراكا قاعده كليدية بكردة الدين بهان كردك تقام تشرفات قول كركافظ من مقدوسة جماب جرائة وكتل في بين بين كادرا جارا وفرد كود التي كرمك بهار الزواقة وكتل في تين بين طفاق فكان القاق أخريا سيارة ال

غوله و بننت الغ اگر کمکائے تمرہ بوئے کا حالت میں کوئی چز فردخت کردکا اور ششری نے اس پر قبضہ کرایا۔ تو مشری ائر بالک ہوجائے گا آیا مرفر اور اند کا فرزہ کے۔ لک شہوگاہ وہ فربائے ہیں کہ تمری کا جذب پر موقوق ہے۔ اور کا موقوق شل از اجازت میں ملک تین ہوئی۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ اکراہ کی جہ سے امکان کڑھ کئی ایجاب و قبول معدد مہیں ہوتے سعرف شرط جواز مین رضا معدد موقی ہے۔ ترکرہ کی کڑھ مدوول اور فیافاس شرق کی قبضہ کر گیئے سے کا کا لک ہوجا تا ہے۔

قوللہ وان هنگ اللغ بائع نے بیرے ماتھ ایک شی فروخت کی ادر مشتری نے ان کو بنا بیرفریدا۔ بیرد وطفع کی ان بناک اوگی قو مشتری بائی کارس کی قیت کا تاوان دیکا کیونکٹر وکی فٹا قاسد ہے۔ اور بی فاسد تال مجی بی مشتری پرسنموں ہو ک بیٹی افتیار ہے جس نے اس پر جرکیا فوائن ہے تیت کا نامان لیلے اس صورت شریکر وشتری ہے۔ وصول کر بیگا۔

قواله وعلى اكل النع أي محض وقراريا مرواد كا توشت كم ف باشراب إخون پينغ رجس وخرب اور آيرو بنداه خوف والارجود كما تي آوال بينينان جزول كا خاول ورست يمين سرواد كا استراب اخون پينغ رجس وخرب اورت خرورت سيد او مقرارت اي واقت به كدهب جان كا يا كواهنو كي با كست كاخوف برجناني آكر كاف تقل مقوم اخوف واز كرجود كيا آوام صورت شراس كميسة خول طال سيد بلك اكروه تدعوات اور مركز جواجون وبرست تو الرئاس كالم يولوسف او دارام المحدث ليك وارت اورام ا شاكل كافول بدين كركه كافراس وقت ال بستة كها واحدت بدار و كونانا والمين الموقف فعيل الكرما واجوام عليكم الميني كافول بدين بين بين كرفتم حرمت بدعالت المطرار مشتى بدين الواق كادران بيا أوقف فعيل الكرما والموام عليكم عاليما المعلق وقع اليدة "اورام الكي سرجوج ومستكى بدووه ال جوكر بالبداكر ووضال شي كي قوال بدرك كراني جان جاكركرة

قوقه وعلی اعتاقی اللغ اگر اوری کا طاق وسیندیا تمام آزادگرنے پرجیودکیا عمیالدان نے طاق دیوی یا فام آزادگرویا آدادگری اوری خود در این الله مآزادگرویا آدادگری عمیالدان می کارد بیش با الله مآزادگرویا تمیالان می کارد بیش برای کامورت می کرد بیش این کامورت می می توسید این کامورت می کارد بیش می این الداد اوری می کارد بیش می کارد بیش می کارد بیش می کارد بیش می می کارد بیش کارد کارد بیش کارد بی کارد بیش ک

#### كتاب الحجر

غو منع على النصرُف فوالاً لاَ فِعَلاً بِصِفْرٍ وَمِنْوَنِ فَلاَ نِصِحْ مُصَوَّفَ عَسِى وَعَلَمُهِ مو ماكنا ہے قول تشرف ہے ترکر تلی تشرف ہے کم کی یا تنابی یہ ویاند تین کے باعث نیس کئی تیس ہجے اور نفوا کا تشرف بلا اذّین وقبل وَمَسْ وَبِهِ وَلاَ مُصَرَّف الْسَجَعَوٰنِ الْسَعْطُوٰنِ بِحَالٍ وَمَنْ عَقَدَ مِنْظُمْ وَلَمَو يَعْلَمُ وَلَمْ يَعْلَمُ وَمِنْ كُلُ مِنْ مِنْ مَعْلَمُ وَمِنْ كُلُ مِنْ مُعْلِمُ وَاللّٰ اللّٰهِ اللّٰهِ مِنْ مُعْلِمُ وَلَا اللّٰهِ وَاللّٰ اللّٰهِ مِنْ مُعْلَمُونَا مُعْلِمُونَا مُعْلِمُونَا مُعْلِمُونَا مُعْلَمُونَا مُعْلِمُونَا مُعْلِمُونَا مُعْلَمُونَا مُعْلِمُونا مُعْلِمُ وَاللّٰ مُعْلِمُونَا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُ وَلَوْ مُعْلَمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ مُعْلِمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ عَلَيْهِ مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلِمُونا مُعْلَمُونا مُعْلَمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ مُعِلِمُ وَاللّٰمُ وَالْمُ مُعْلِمُ وَاللّٰمُ وَالْمُونَا وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّٰمِ وَاللّٰمُ وَالْمُعِلّٰمُ وَاللّٰمُ وَاللّ

کشر کا الفائد : فولد کتاب النو کراب الکرادے بعد آن ب انجراز ہاہے۔ بس واسطے کدونوں عمل ملب افتیار ہوتا ہے گرا کراہ جر سے آدکیٹر سے کیا کدا کرا میں ملب اختیارا ہی سے ہوتا ہے مس کے گئے اختیار کیج اورکائل والیت جوانبذا کراہ کی گفتہ ہے۔

فوله هو حدم النع تجراً بالشفيف الفنامطاق وأنه الامش كمه في تحقيق بها آن سے مجرا (بالکس) مثل كوكت ميں كيرَ مقل انسان كوانعال آميد كار لكاب سے دوكت ہے۔ اسطلاح بمن هجرائ كوكت ميں كدكم كولفرف قول سے دوك، ياجات ندكتھرف فكل سے تعرفات تونی در بان سے متعلق ہوتے جس جيسے تجاہز آواد دربرہ غيرہ انعرفات فعل جوافعال جوارح وست ميں جيسے آل واحلاف بال وغير تو مجرش مرف تعرف قول ہونؤ تيس وتاجنا غيائر ہوكہ كا الى آلف كرے جاتو تعان واجب دوگا۔

هو له معنال المغ مجنون منظوب ينتي وه ايان جو كي الانتاجى جوش ش ندا تا يواس بالضرف كي حالت ش من ميس بيان تك كه اگر اي كانشرف جا كزر كيفترب محمي تي نيس كي كنده وجنون في وجدت تقرفات كالفرنيس ب ادراكر وه محى و يواز بها جوادر مجي جوش روان به تعرفتل كيز كامرايت

ستیمید : نبایة اور غایة البران بنل یک روتفق کای بوش را در گای و به اندود مظل ترکزی ما تندید اور دلیمی بنل یک ده عاقل کی ما تندیج تنمی تنعی نامود و دونو رز اور بند تا تیکی دیست می کها که اگر بوشیاری کادت جمن موادره افاقد کی حالت جی کوئی

ه - لان الوادة تعملق بالاعتقاد فلا يكفر به من غير تبدل الاعتقاد ؟ (

ته - حاكماً بيهايي الونجم ( في الحقيم) عبدالرزاق ابن راهويه عن محمد بن همار بن باسرٌ ١٠-

مقدّر بے قوائر سر باقل کا ماند خاذ مقد کا تھرے ۔ اور گراس کی ہوئیا۔ لوگا وقت میں ناہود اس میں کنل مقر کی ماندہ اقت کا تھم بے۔ گیرنا میں کا کام تین اول مجمل ہے اور تاہا ہو انہیاں کا کارش نائی پر کا افی المجھاوی)۔

فوله و من عقد الع بخورين شكورين على بيدونش أو كيا بيا اعتدار بي يقع اوشرر كدر ميان واز بوادو واعقد كو تشابوة اس كه الى انتيار ب عليت اعتدادا فذرك علي بين كريس و عند الاقلمة الثلاثة الاتصاح العاد تعول بين مراقات باليدادا اك أوراً قال بين المراقع من من موضورات المعالم كالرف التي بين تركين واعلم بيارف الرفائط كو بموان المعنوب من منظم خود كورس المعالم من من من المعالم منها الوقاع بين الواب عنف كافراً العدمة والمصلوب " بي غير خوب مغيوم بويفار المراكا

ولاَ يَلْفُدُ إِفْرَازُ الطَّبِيِّ وَالْمُتَجَّنُونَ وَيَنْقُدُ الْوَازُالْفَيْدِ فِي خَقَّهِ لاَ فِي خَلْ سيِّدِهِ قَلَوْ أَفَرُ بِمَالَ نَوْمَة ار نافذ ندوکا بوارد ولائے واقر رابر شام ہ آرار وفقہ اوکا فروان کے تق میں حک ان کے آتا کے تق میں ڈس کروں نے بال کا اقرار کیا نقد الْحُرْيَةِ وَلَوْ اقْرُ بحدٌ نَوْ قَوْدٍ لَوْمَهُ فِي الْخَالِ لِأَسْفُهِ فِإِنَّ بِنُعَ غَيْرَ رَضِيْهِ فروه ان برازم ہوگا آزادی کے بعد درز کرجہ یا قساس کا قرام کے قرار مرجانگا ای وقت ناکہ برقونی کے پاعث کی اُلر بان ہو ، دبیق ف لَمُ لِمُفَعَ اللَّهِ مَالَمٌ خَمَّى يَبْلُغَ حَمَّمًا وَعِشْرِتِن مَنْهُ وَلَفَدْ فَضَرَّفَهُ قَبْلَة وَيُدْفعُ اللَّهِ مَالَة وَهَ بَلْغَ اللَّمَاةَ قَ أَنْ كُونَ مَا مَالَ مَدَ بِلِمَا يُكَالُدُ وهِ يُونِي عِلْ مُحَيِّنِ بِرَالُوادِ مِنْ اللَّهِ مُكالْ اللّ فَفَسَدًا وَقِنَىٰ وَقَفَلُةِ وَدَيَى وَانْ طَلَبُ خُرَنَاؤُهُ خُبِسَ لِيَبُعِ مَالَة ووکنی بزرگاری گارے کا درمند زواد نہ برکار کی اوفقت اور آئی کے باعث کی اعظم نے اطلب کر میں آئی کو تیزیاب نے تا کروری سابغا في دَيْنَه فَنُو مَانُهُ وَدُيْنُهُ مَرَاهِمُ قُضِيَ بلا - آمَرِهِ وَلُوَ دَيُّنَهُ مَرَاهِمُ وَلَهُ دَنَابِيز بلن آرش کے سامنے میں ماآئے اس کا ال پر دقوش وہا تھم ہوا ہاؤ اس کی امیازے کے بغیری بفاد یاجائے کا دوآر فرش وہائم ہوں عمران کے باس مائیر ہول بالْفگس بِعَ غزطة وعقارة فِي ذنبه وألم تغ یا برگئے بر آم ان کو چھیارہ بکا اس کے قرامی علی گئیں اس کا اسیاب اللہ ناٹیں کھیں بڑیا جائیں وْهَلَاسُ فَانَ أَقْلَسَ لَنْبَاعُ غَيْنِ فَيَبِلُهُ أَشْوَةً لِلْغُوْمَاءِ. ادر نہ منتق کے باعث بنی اگر مطلب اوکی کئی کئے کا فریدار کا فراحت کشوہ اور قرقی فواتوں کے براہ ہے۔ توقييح للغفدا الزعائ فلل متباثث فأرضاص وآن أرض فرارائ تريم قرطنؤ اوبوش مراران عاقداره بين

آخر به گفته العباد لا مسعه النوار معاصب کن دیک آزاده آن باز گفت برای گاسته بست همیست تیمش میآمایش کامیا مین ادار سرانی کن دیک جوکیا برگ کارانه مد میسی ویک میسی سندگار مخدر پیش کندر مین من منز به کاران می مین کارگرار می ادارت آری میلیاتی آن کارت است که این کار کار خاری ملیه العن سفیها توضیعهٔ اولا بست بین می میل هو اللیست و میشود در آخر کرد میلیاتی آن کارت است که این کار کار خاری ملیه العن سفیها توضیعهٔ اولا بست بین مین مین هو اللیست و ایشده کید در بانعمل ''اس آیت سیدماف معوم بود به کرمند بهای که دارد بدن ماهل بهدود تاریخی به آنوی سانتی کول برب-او که ده

۔غدادہ اس تت اور تعت مقتل کو کہتے ہیں اور تربیت میں سفہ دوسفارے سے مراد تعلق کرتی ہے۔ جو تقل و ترزع کے نفرف ہوتواس کے سوادی کر مقاصی فاہر نکاب شفا شراب ٹورٹی اُن کا رکا ۱۰ فاہرے تصفیحہ میں واقل تیں اعلام سمجھ کا فرائے ہیں کہ تفقید میں اسراف یا با خوش فرج کر باسفید کی مددے ہے ای طرح اُن کی توش میں قریج کرنا جس کو دین دار مقل مفرض اٹارٹیس کرتے بھیے کو ہول کھیلی تفایش کرنے مالوں کو بیرید بیٹا کارنے والے بیرتر در کا کورٹ تیت برخر چنا۔

و ان کار احدد میتی های صل محربة فی حقیده و موالیس به ماوک در حیث به ادمی وان کار میتو کامن حیث اله مال ۱۰۰ مه - استوانی کار در که برای

رہ ۔ مسببہ بی بی میں عبر 11 عد - ججراکردوجمی اور فرخی ہے ہے جس ہے ہے ہے کہا ہے ان ان کا کہ قرفر دینا کا کہ دائونا خیاف سے 11

'' شرق الفقد ۔ قوقہ فصل العَ ممثری بھندا مباب جو بھی ہے ایک مب ہے جس کی ایک نہارت ہے ہی کہ انہا میان کرنا بھی ' مغروم کی ہے۔ اس تھی میں ان کو بیان کرد ہاہے۔

ھولہ بلوغ الغلام النے بلوخ سنبراسور فائے شرب کی آیک ہوتا ہے(۱) احقاء کی فاب ش مجرے کرا اور کی کا کا خارج ہوتا ہے(۱) احقاء کی بھر نے الفلام النے بلوخ سنبراسور فائے شرب کے کا خارج ہوتا ہے(۱) احساء کی جورا اسلام کی جورا اسلام کی جورا اسلام کی جورا کی جورا ہے کہ بھرا ہے کہ بھرا اسلام کی جورا ہے کہ بھرا ہے کہ بھرا ہے کہ بھر ہے کہ بھرا ہے کہ بھر ہے کہ بھر ہے کہ بھرا ہے کہ بھر ہی تھرا ہو گا گا ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ بھرا ہے کہ بھرا ہے کہ بھر ہوتا ہوتا ہے کہ بھر ہوتا ہے کہ بھر ہوتا ہے کہ بھرا ہے کہ

قو نه و بعنی افغ در مورث عدم دجود علمات بلوغ ساختین اورائن نظاشے کرد کیے گڑے اور لاکی دونوں کے بلوغ کی مت پندرہ سال ہے۔ برائیے۔ دوایت اوسماحی ہے جمعی ہے ایورائی برقتری ہے۔ جو بقتری عادت غالب ہے کہ اکثر اوقات تاتی مدت میں طاعات بور کی طاہرہ و مواقی ہیں۔

قومہ واکنتی العددہ اللہ لا کے کئی ش کمتر دے جس شروہ والی بہ سکتا ہے۔ یہ دسال بیں اوران کی کئی ش بی توسال کی اگروہ تی دے میں بلوغ کا دوری کر ہی تون کا تو اس موج ہوگا ہورائے انکام بالفوں کے انکام ہونے میشرع تجمع میں ہے کہ فتہا کا اس پر انفاق ہے اگر بالنج سال باس سے کم کی لاکی فوق و کیفی قو دوشق جیس ہے اوٹو سال بیاس سے زیادہ کی الاکی فوق و ہے۔ اور چراسات آٹھ سال میں انسان ہے کہ کی کئی میں بھش صفرات سے متعلق کے کہتر عدت کی دوسال سے سرا مطحاوی )

#### كتاب الماذون

قوله الافن الع از و الفاجعن اعلام بي معنى اطلاح كرا وربتاه بنا اكثر كتب فتيه بن بن خكور ب ليكن عامه بن الدين كافنى زاد الأفن الع كراف تعمل كرب كرفت كي شداول كما بول بش مين به كوفيل كراف لفة من اعلام ب بلك فقت كي كراون بين زن معنى الإحت كيليج والدادة اعلام نازم بي معنوات الرياضي بمركز دية بين اوقرين قياس وه بين بي كال ملام فواجراوون معمولا شرو قرك بيري كرون فاضر جريت جريم من كالوروك بياد اذن تصفى الارتفاع الاردكة الاولان المساور

قوله فت العجوالية اسطاع شرع شراة ال فك جراسقا فاق كويت بين النبي بيكسنى كادبيت اوزهام وقيت كادبيت بوعمة عالقرف قبال كوهرف كا جازت ديدا على جرسه الماق جرمط قام الجنيس بكرم ف امره جارت كا طاق مراوب يوك عبداة ان ك ليح تمركا حق او تحقير بالعال كا جازت نيمى بول ما العالمت عمل من مراوق آقاب - بس المسطل بيسب كه بيب آفات الميانية العام تجارت كي اجازت و بدك قوال كرس في كادب عام مورة القرف قال في اجازت و سكرا بياس من كومات كردا مرائية عالي كاليه فيروس عن من كي فيرسيسا حيث توريسا حيد العالم و يستار كرف عراق من ميام والترامط المنارك على المال المورد عن قال مرف خام كوشا في وكان كر هني كومال قدادي خام الدور في كوش من من من من من عالم المنارك المنارك المنارك المنارك المنارك والمنارك المنارك والمنارك والمنارك المنارك المنارك المنارك المنارك المنارك المنارك المنارك المنارك والمنارك المنارك المن

قونہ و کا بیو خت النے اون کی تو بیف، کیورمار سائٹہ کارٹر کے اور سیام فرقام شاتی نام احد کے زوکے اون کا مطلب وکئی کرنا ہوتا ہے۔ بنانا ہے۔ یکی آگر آ فائے اون کو کی معمل وقت یکی خاص تھی کی جارت کے ساتھ تعرفیان مفرات کے بہال تعلید کئے ہوگی۔ ورنام ماس کے خاف نہ کر سکرکا۔ دول سے بہال منجے نہ دوگی۔ کیونکہ انتخابات کے جد سے منعرف کرتا ہے تو اون اورنسوف دکھی وقت کے ساتھ متعربی ہوگا اور کی خاص ہم کی تھوٹ سے کا تھا تھوٹھوئی۔

وَهُلَتُ بِالسُّكُوبِ إِنْ وَالَى عَبُدَةً يَبِينَ وَيَشُيُونَ فَإِنْ اَذِنْ عَاماً لا بِشِرَاءِ هَى بَعَيْهِ يَبِيغُ وَيَشُيُونَ وَإِنْ اَذِنْ عَاماً لا بِشِرَاءِ هَى بَعَيْهِ يَبِيغُ وَيَشُيُونَ وَإِنْ اَذِنْ عَامِيَا لِاَنْ يَكُوبُ اللَّهِ يَعْدَدُ وَلَا يَعْرُونُ لَا اللهِ عَلَى اللَّهِ يَعْدَدُ اللهِ يَعْدَدُ وَلَوْ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَيَعْدُ وَلَا يَعْرُونُ وَلَا لِللهِ اللهُ اللهُ

# ماذون كاحكام في تقصيل

تشریکی آفقاند: فلولد و وشت افغ تسرف کی اجازت جس طرح انطق صوح سے تابت ہوتی ہے ای طرح والات حال سے بھی قابت ہم باتی ہے شغا آ قائے اپنے نظام کوئرے و فروخت کرتے و کھا اور خاسوں و باقویداں کی طرف سے اجازت ہے خاسما وون فی انجازت ہم بازگا کہ کا کا مال ہوا جو یا کئی جسی کا رکھا میں کی ہویا تاتی فاصد فرجائے محالے زمانی استحق مشر بلالیٹ البت اخر الانتدار وامام زخر کے میال مکوت کی کورے اجازت نابرے نہیں ہمرتی۔

قیدلہ و دیدہ متعلق اللغ عمر باذوان پر جو ہی تجارت کے میب سے دائیب ہوا ہوئیے ہے وشرا را درا جارڈ استجار وغیر ویا ایسے سب سن وائیب ہما نو بوقی کرت کے منی ہے بیسے والبت کا نا وائی ارائی غسب اور المائٹ کا تا وائی بھی کا دو ان افکار کرچکا ہو با دو وہیر جوا تھاتی کے بورخریدی ہوئی با عدی کے ساتھ المی کرنے سندوائیب دوابو ہرائیا دیں ہید باذوان کی واست سے منعلق ہوگا اورائی کو اپنے و این کے منسلے شرافر وفت کردیے جائے تا کرترش فواد کا تقصال نہ ہواورائی کاشری قرش توز ہول کے درمیان تصرور مرتشیم کردیا جائے گا۔ ہاں اگرا آئی نے اس ادا کردیا ہوتھ و انسٹیس کیا جسٹے گا۔

لولله و بنصور النزائر آلاتے مید باذون کیمنو رائٹ نے قرار سے دیاتو مام گیروم دیائے کا بیشر میکیا کی کوار آکٹر بازار وافول کو اس کا علم ہوگیا ہوتا کے عمد باذون کے ماقد معاطر کندگان کا ضروان نرمیا کے انداز نامون کی سے بازی دونول کی سوری تیس ایم سیکتے جی کہ آگر علم حاصل کے نیٹر مید باذون کو گورتر اور پا جائے تو وہ جرکے مید جو تعرف کرے اس کے دین کی جوانے کا اول کے مید الازم برک کے بعد ماسکنٹرگان کا بھی مؤخر و جائے گا جس بھی ایس کو تعدان ہے۔ فاہ نہ ویسو یت البح اگر مجد ، ذون کا یا کس مرج کے بادائی بحتوں ہوجائے پر مرتہ ہوکردا را لوب چاہ جے شب ہمی میر داؤون مجور ہر جائے کا خواہ خلام کوان مورکا طوم ہر کیا ہو یا رہ ہوجہ ہیں ہے کہ اور ان مرتبط ہوں کی انتقا کا محمد ہوگا ہوا تھا ؟ بستر شمر المرح ابتد ان کھا ہوں شروری ہے اس طور کا بھا تھی اس کا ہونا شروری ہوگا اور مورشکورہ ہے لیے از ان معدوم بھی کہترا خلام تجور ہوجائے گا۔

کو کہ و بالا باق النے آگر میں اور ن بھاگ جائے تو بھاگ جائے وہ سے بھی دہ آگر دیوجائے کا خواہ ازار الوں آواں کہ طریع باشد ہو امام آفرادرا کہ تکا نئے کے فرز کیے۔ آفرینہ ہوگا کے بھائی بھائی اس کے سائی بھاء اور سے آئی میں کی ندو گا ، دیوی ہے کہ صحت اور مالک مولی اور اس کی رائے کے اعتبار سے بوقی ہے اور شام کے بھائے ہے ملک مولی اور اس کی دائے شن کو کی فورٹیس آ یا جدا ہو گ جائے سے تجریف مولی ہم میں کہتے ہیں کہ بھائی کے بازاولڈ جرے کے لئے آتا اس پر سرش اور نافر بان خلام کے تعرفات سے جاؤ تا

والإشبيلام لأ والديني وضين بهنا فيتنقنا للفرندو زان أقر نقد خجره لله ادریان کا اصطرابا لینے سے تک رو کرے سے اور شاکن ہوگا ان کی جہدے ان کی قبت کا قرطخ انہوں کے سے آمرا قرام کیا تھ کے بعدا میں مال کا فِيَ يَدُهِ ضَحُ وَلَمُ يَمْلِكُ مَبُدُهُ مَا فِي يَدِهِ لَوْاخَاطُ فَيُنَذَ بِعَالِهِ وَرَفَيْهِ بھار کے باس ہے تو تج سے انسانک دوگائ کا آن بار کا بھار کے بات بے کری وہ اس کا قرش میں کے بال اور کی ڈوائٹ کوری ش فَيْنَطُلُ تَحْرِيْزُهُ عَبْداً مِنْ كُسُمِهِ وَإِنْ لَمُ يُجِطُ ضَحُ وَلَمْ يَضِحُ بَيْعَةٍ مِنْ سَبْدِهِ إِلَّا بَجْلُ الْقِيمَةِ مرقة وَ فَالَ مَلَا مُوا رَاهِمُ عِرْمِهِ مَدِينَ فَمَا لَيْ عِنْ مِنْ مُولِي عِينَا مِنْ مُولِي كِي وَإِنْ بِاغَ سَيْمُهُ بِنُمْ بِمِكْلِ فَيُنجِهِ فَوْ اقْلُ صَحْ وَيَطَلُ النَّمَنُ فَوَ سَلِمَ قَبَل البَّضِه كيرتواد الربيد أقال غيدما ون كهاتوش قيت ياس يرم بيرون جدد بالرجوع فأنها أرود فاري في فيذر براجم بال وول وأله خلش النبيع بالثنن وصخ اغتافه وضبل فيننه لغرماته وظؤلك مابقي لغد جنجه سَلَيَهِ كَا أَنِي فَاجِدِ عَنْ مِعْدِ وَدِينَا أَوْرَ عَادِهُ أَن الأَرَاعِينَ أَن اللَّهُ اللَّهِ أَن أَرْسَا فَانُ بَاعَهُ سَيْقَةً وَغَيِّبُهُ ٱلْمُشْفَرَى صَمْلُنَ الْقُرِمَاءُ النَّافِعُ فِلْمَنْهُ فَانَ زُدُ عَلَيْه بعيب آ ترجه بإطهاد مناكات شفة قالب اوشتر تائية تراكاة خالب كردبا فالمسائل بالأسحال كي فيست تجراكم ودواي كرديا كما ميساك جوست رجع بقِتْمَتِه وَحَقُّ الْغَرْمَءِ فِي الْعَبُدِ اوْ مُشْتَرَبُهِ أَوْ الجَارُوْا النَّيْخُ وَاعْتُمُوا النَّفِينَ فَانْ بَاع مائلة فراونی ساز کابائے اس کی قیت ارفر نو وہوں کا تی خارے تعلق دیے گایا شتری ہے کے کس ایک و زرحمی اور کن نے لیس اگر تیا ان ک واغلم باللَّمَن لَلِلْقُرِمَاءِ رَدُّ اللَّيْقِ لَاِنْ غَابِ الَّذَائِعُ فَاتَّصَفُّونَ لَيْسَ بَخَصْمٍ لَهُمْ وَمَنْ قَارِمْ مِصْرًا: اً قائے آرش کا کراؤ آختو اول اول ہے لاگ کر رہے کا اور اگر فائب وکیا اگر و طنم کا بدائ ہے در ہے کا آر کو دول کا لیک خام شریک

حه - وجند الانمية الثلاثه لا يعد تصوف الهسي نادن وليه لقوله تعالي والانونو السقها و الوائكم، و لها قول تعالى و بنلو التيمي حتى. ادماهم الكاح المرافقة عوا لاعتمار ودلك بالاعن في المحارجة؟

الشرق القلة الله والا مصلا والع إليه إلى الورق آقات السنة وفي كالزراس يري وا آقاف بركادي كم الوراي المستلاد المستلاد المستلاد المستلد والمستلد وال

قوله وضعین بھا المغ ایک باغرگ اون ہے۔ اوراس پراس کی قیت کے برابرائوگوں کا دین ہے الک نے اس کوام وار یا بدیر کردیا۔ ٹوماکس اس کی قیت کا ناوان ودیا کے کیکٹر قرش خواہوں کا تن باغری کی ذات ہے متعلق ہو چکا۔ اوروہ اس کیڈروٹ کس کروسول کرسکتے تھے۔ اور جب مالک نے ام مولد یا در کردیا تو اسٹیا وکن محت رود کیا۔ کیکٹرام وار اور دیدو کی بچ درست نہیں ہی مالک نے اعتمال وارد تدیر کے درجے سے ان کاکٹر کا کشت کردیا جذا تھند کا شاکن ہوگا۔ لیکن اگروین قیت سے نیاد وجود اس کا مطالب آزادی کے جدو ہا ۔ الائعدة المعادلة الاحت من شدیداً۔

قوفہ وفن الو الغ مجداہ دان نے تجد ہوئے بعداقر ادکیا کرمرے پائی جو کھ ہے۔ بیفال کی امانت ہے یا مفعوب ہے یا وین ہے قام معاصد سے کا دو کہ اسکافر اراضحائی کے ہے۔ بھی اوا ہے مغوضال سے دین و فیروادا کر بگاسدا تین کے تزدیک اور اکٹر ٹالٹ کے ذوکے نقر ادشکا گئرل مشتقاد تیاس کی بھی ہے۔ کیوکی اگر ادکا کی ہوا تجدرت کی اجازت کی ہوشا ہی اور اس دائل ہوئی۔ نیز این کمانی پر موفاع کا آجد تھاوہ کی جو کہا ہو سے ذاکل بوچا کی کھکے گورکا لینٹر معتبرتیں ہوتا ہے ا

اء (ال مُسَوَّمَ مُعَامِرُهُ أَرَادُونَهُ بِالشَّالِ كُثُونَ عِلَيْهِ الشَّالِ كُثُونَ عِيدٍ

خوله وصلح اعداقه اللح " قانبية ما بان داون الامراؤ (الرائم مَنْب " سال كان الله في يكول كان الله في الله ياتي الب را التعالى والكانس في من البيدي وين المند وله الرائع والدائم ويطاع أكل المندي المن الرواق الدائم والمرائع المناطق المناطقة ال

قوله عان باعد الله آلاف ہے امیدا وی کو وقت کیا جملی و ان جی العالم شتری کے بھندگر نے کے اور خدا ماہ نہ کہا ۔ قوق من فوجوں کو کا انتہا رات دوں کے اول میاروون کے سام کی قیمت کا ادان سے کہا کہ ان کی فرف سے قد کن کی کہا کہا سے کا اور قومت کر کیاں کے کئی کمٹ کر دوا ہے کہ کو فوجوں نے اور ان کے بڑے ادان کے لیاس کے جو امام جیسے کی وہ سے بھی کردیا کیا تھا آل قرائی قرائی خوا میں انتہا ہے کہا کہ کہ کہ اور انتہا رہے کہ وہشتری مقیب سے دوال سے کہا کہ کو کا جس کے اور انتہا ہے کہا کہ دولیا ہے گوئی کہا کہ اور انتہا ہے کہا تھا ہے کہا کہ کہا اور انتہا ہے کہا کہ دولیا ہے تو جائے گئے اور انتہا ہم کا شرک ہے کہا کہ دولیا ہے تو جائے گئے اور اندام کا شرک ہے کہا کہ دولیا ہے تو جائے گئے اور اندام کا شرک ہے کہا کہ دولیا ہے تو جائے گئے اور اندام کا شرک ہے کہا کہ دولیا ہے تو جائے گئے اور اندام کا شرک ہے۔ دولی کرک ہے۔

فو نده فان با جالعة أنائية وين مثا كرميدا و بي كان كي ادر شمة كي كوين كافرار بية قرض خامول بكوري المقياد ب به كه والنظائد الكان خام مستقلل بينك و وياسينا و من ما ساست كرات باسيدان كي التساسة مين كرائر بداور هبدا، قست الا يؤخرونت أروبات بينيز في الدن بخان كودة في من المتيار بين الدن التساسة مراكز بالكوري كان برمان ون كورونت كرك خام وريافتها والا كيفاران كافن برفيز كرنا تقامت المن موت كان من بالمراجوة عرفين كرز كراه في الدارة عن خانون كارون كارون كان والدن كردون كورونت الركان المراجوة المراكز والدن كراوان كرون الموقع الموقع الموقع الموقع المراكز والمراجوة المراكزة والموقع كردون الموقع كان المراكزة والموقع كردون الموقع كان الموقع كردون ك

محرطيف أعول أنكحري

#### كتاب الغصب

خور الله النب المتعقبة بإنباس البيد الكنبانة فالانتباطة مرحض القارنة غضب الافتحال على البساط و و ال كرا من المنافذ و المنافذ

غوله هو الزالة النخ نعسب افت شركني فيا كوزروق لے لينا بيغ قاء وہ نيز بال بعد ياغير مال يا بغال عصب زوجة خلان وخمعر فاين اصطلاع ترشح مم طعب كالمريف يرب كرا هوا ذالة البد المعطة بالنامث المبد المبطعة المصبحي وادكا قبته دورکرہ یہ اور نامی تبد کر لین ہے سنل نے یک ذکر کیا ہے تر یہ بھریالکل سرف حقیقت فصب کی فرف اٹھروے یہ کی أتر زماني بجأ هوازالة البدالمحقة او تقصيره نفعل دتبات البد المبطلة في مال منفو و محترم قابل للنقل بالااذن من له الافن عنى سبيل المسجاعرة التي تحصيد يحق تعندُوب واستقل الحر الإنشاري تعاري اجازت كيفرزاك ياناح كروية ب سائل قبته بما يقع كرمته الصيفتي اوتعز سال من ويتقل إيا باسكا وقريف مي لقد والأعام بيرهينة مويا مكارفها كي مثال بیسے مورع کا قبل از میں کا انکار کردیا کہ افکارے پہلے مودع کا تبشہ ہوتا ہے ورجب مودع نے دو بیت کا افکار کردیا تو الگ کا تِعَدِ حَلَمَا ذَاکَ وَلَا عَصِب بِمِن جِنِكَ ذال عِ كالعَرِ رِجِ اللَّ خِنْ أَنْ مَعْسَوبٍ مَنْ ول تر وخَع كونَدا ن جي الثان يركيل : وقاد مبياً ني)اه رتقبير کي قيد مصفح بف من شوايت آخمي بعني آگر کو گو تقي مستان يامين به اي جيشن سايق بيون کومال ڪ قبند کا زار آن ہے' یونئے نعسب کے وقت وہ ہاں ایک کے قبند ہیں ہے ای تین لیکن تقییم لیڈنڈ موجودے ابتدا یصورے بھی نعسب میں وانس كياه من كي قيد سندومر يسك المريز والعن عاري والميان الأوالقلوجودة فيه لكن يا يفعل في العبير بالل كي تيد ب مرواد اوراً زاد بخش خارج بوکیا یک بن می خصب نایت فیس اوتا کیزنک بدرگی نیس متقوم کی تید ہے سلمان کی اثر اب کی می کی کیزنک بد مسلمان ميمن شريقتي ودميان البسته رئيس بمحرّ م كي تيديج. في كافر كالراحادي بوشيا كيزند م كامار مرتبين قاش خفل س قمر حقول چزیر زمین و نیره نکل محلی که ان میں تینین کرز دیک قصب تاب نیس بردایه لاافان من به لافان کردر بعد دو بعث الد عاريت ب احتماد : دُنيا كوندان بي كونان بي كونا لي تقوم هي قضر الإنسان المدينة ب ليكن بونسها لك في اجازت ب موزيها إل ے مسب شارد علی تیں نیز پر بھٹ کوچی شام ہے اس سے کہ ملا واقف موٹی کا ممکوک تیں وہ الکین اعلانہ ساکھ میں سے میں اوزم النهان بوتات يني تبلل نجام قاستدرن تكل كهاكيوفك مرقد شراة لديدتعية أوتاسياه رخصب علم في عاميد

گا کروہ بعض هنزات کے یہ بی تحصیب صرف ازالہ یہ کفتیدہ تا مسینی آگر کن کے بہتر ہوئی ہوارکہ فی ہی مادکم دریا شرکر اوسے ق شامل درم ہے مال کا اتبات یونیک ہے ہوا کرنٹا انڈر کیا اور ہیں موجوز ہے۔ درجہ دے بہال نادان نہ دیکا کونکہ از الہ مفقود ہے۔ مفعوب یا آن و جس کف کرنے سے تاوان کا زم ہوکا کردگیا آئی سے موجوز ہے۔ درجہ دے بہال نادان نہ دیکا کونکہ از الہ م عقود کا اور انداز استحدادہ اللع خصب کی آخریف ندگور ہوستی رہے گئی چاکی خصب کی حقیقت می دری گیند دورکر رہے اور اس کی قیند کرفیز ہے ہے تو کہ مساور سے خوات میں اور کے جانور پر ہوجوا اور خصب وکا کونکہ فیدس بینے والسا اور ہوجوا و سے وا تبشید تھونی جہتر ہے جس کر کر کئے ازام یہ مالک ہوئی اور اس میکن اور برائے کر مزام پیشنا خصب سے دو کو کہتے اس تی جس کا انداد کا

دن ادعى حداثمة خنسة التحاكمة خنى يقلم الله الزيقى الأظهرة لخم فضى خليه بهندايا كرانوكر ما زيات واك بوسفالة تركم سنال كرما كريمال تعالى معهم وبالشاكلة موقى الأوقية كرادونه الراس مين المحكمة المقدمة في بدوه الله يضيئة والما فقض بالمحكنة المستحد من معالى من معالى الروان كريان منا والي بالمؤلفة في الموان كريان منا والموان كريان منا والموان كريان منا والموان كريان منا والموان كريان المنافلة في المعالى الموان كريان منافلة تضافي بالعائمة المحمد الموان على المعالمة الموان المعالمة الموان كريان المنافلة المناف

<sup>· -</sup> مس اربعة احمد طواني حاكما اين اين هيما عن مسرة ١٠٠

والوديغة ووبح والمنك والأخل البغاع قال افاء الطسان بشي وطنح والغي والمحاة سنف المدينة ووبح والمنك والمحاة سنف المدينة ووبح والمنك والمعالية المناه المعالية والمحاة المناه المعالية والمحافظ المدينة والمحافظ والمعالية والمحافظ وا

والمحلفظ وعزم ماؤاد الصبغ والشمو. بالهرااد سترق لـ الماد وهادر كا عابد تا بالمكود عـ

تشرق کافقہ قیانہ والفقیب ان پہنچین کے زو کے قد ب کے تعلق صرف اشیامتول میں ہوتا ہے کی گرزید نے کئی گرزش ہے۔
جند کر بالا درہ ای کے بیان کی آف وہ بیا ہے اوکی حالا سیاب کے نہ ہے فارب کی قوری ہوناں نہ وظامام محد کرنے کے بیان کی اور بیان کے بیان کی اجد رائے ہی بیان کے بیان کا اور بیان کے بیان کی اجد رائے کے بیان کا اور بیان کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان کے بیان کا اور بیان کی بیان کے بیان کا اجد رائے کی ایک کا بیان کے بیان کے بیان کے بیان کی بیان کی بیان کی بیان کی بیان کی بیان کی بیان کے بیان کی بیان کے بیان کی بیا

بیقف بی فوق ادام کمد کے قرب ہے۔ قو فلہ وائن استفادہ انع اگر نا صب نے مفعو ہے۔ یہ کوئی مفاحت حاصل کی مثل مفعوب غلام تھا فاصریہ ۔ نے اس کو مودودی پر وسے اللہ داستھال کی وہ سنان میں متحق آ کے تو فقسان کا صال استعادہ خلاص کے بعد ہو بھو تھی باقی وسیعاس کو فیر مت کر وسیاس طرح میں مفعہ ہے اور ایست میں کوئی تعریف کیا مثل از کہا تھی اور اس میں نقع حاصل اواقا منفست فیرات کرد سے ارسے کے مفعوب اور وہ بھٹ ایک تی وہ جا اثار رے سے متعلق ما بیان ہوئی اوقعم اساب ہو کہا جھرفین کے زود کی سیام اور ایست کے زو کی کے انداز واہد نہیں وہ پڑرنے ہیں کہ خاصب کو ہوئنج مانسل ہوا ہے اس کے بنا شاہدا سکی ملک میں مانسل ہوہ ہے صور کی انسمان ڈ خاج ہے۔ کو کو تھی مفعد ہا اس کے بنان میں داخل ہوئی ادرصول فی کھک اس کے ہے کہ اوائنگی مند رہ ہو سندن ممرک ہو باتی ت اور ملک انت نصب کی المرف شمیر ہوئی ہے۔ ہورجب تھے اس کی مک میں جائمل اواسے ڈ تھر کی واج ہمیں ہے لمرفون پر ڈرائ ہیں گرفتے کو اس کی ملک میں مانسل ہوا ہے لیکن اور حوالے ہوئے ہوئے گئی ٹیرک ملک میں تصرف کرنے سے ہوا ہے اورج ہجڑ جب خورت کرنے ہے۔

قوله ولو هیم شاہ الے ما مب شاہ کی ماکی راہم جا ورکری دینیر بضعیت کا درس کوئ کرا الے کیز افسیب کے دوائل ا بخ کی فائش بھاڑ ڈالا و الک کوافق ارب جا ہے تکی مفعوب ما مب مجمولا سے ادائل کی قیمت نے کے آور ہائے میں کوٹوور کے اور عامب سے بھردنتسان تاوان کے سے میریہ ہے کرنجری سے کمانے سرنائع والس ہوئے ہیں۔ مثلاً دورو بینائش بڑھا کا کوشید کھاٹا وقیر و دوؤن کے جدر کھرمنافع رقی ہی کرنٹوٹ ہوگئے ۔ اس نے اک ایک کا دائوں ایک اربول گے۔

بمرمنيف نؤل كمكوش

عة ميجيجيءَا

عرا محديث لحوياني (حمياها محرية يكيب)

فصل الموعقب المفضوف وضعن قيفته ملكة والقول في المقينة للفاصب السراء بين الموقية للفاصب مع بعدة والبية للمالك فإن ظهر وقيعة أكثو وفد صبئة بقول المقالك الموجع مع بعدة والبية للمالك فإن ظهر وقيعة أكثو وفد صبئة بقول المقالك الموجع المرتب في مرتب في المعتبر الأعلام والموجع المرتب في المعتبر المحتبر المحتب

## غصب يرشعلق متفرق مسائل

تشرق افقد عوله وقوعب النبح فاسب في منعوب توقاعيد كروباد والدكار في قيت كاتاه الده يها قو جار يازويك ما حب الدفاء فله وغو عب فاستاني كرزويك الديد وقا ويقرات بن كرفس فلم حمل الديم بوجب فك تيم بورج كي ما برخام كوفس كرك ما في كرد ها وراس في ليت كالجال ويدك روبالا فاق ما لك كس موز بهم يوسج في كرما لك على مقد وب كرد بل في الرك فيت البطر في تمل ما فك بويكالو بوقعي بدل كا فك بوجات بالبدال كريم والتربي والم المدعى ا المها من المهام من المك علم في في مواتا ب ماك ما فك بولكا تصان ما زم في المديوج التربية وميدن أن الكرائي المك على المدعود المراب المراب المواتات المو ا كالله والأي كروسية وبهات المان عنالية ويقرار كيد لانه أن ينه وطناه مها المعقدان حيث يدعن الوجادة.

خواف وان ماج المستفصوب الله اليكشمل شاكون بيز مثماً غلامة مسبكير وداس كون والاست جديا لك خاص كالتاوه براي الترف مسب كي فتا به في حالية أن الاداكر خاص بالكوائر الأبها يحمد بالك بندج و زباني توسيق كافذ الدور كالدور فرق بياب كسلك غاصب القرارة في الود مك بالنفوافظ في بيري كون بوقي بيرية والاستركيكيا كون تجار بوقي

ہ کو او معاطقت الله ایک تخص نے کیا کی باندی تحصب کی درائی نے کہ پیدادہ تو دادت کی دیدے اس کی تیت میں ہو خشد ن آئے گااس کا نادان خام پر بدر گاگر پہندان اس کے بچہ سے پر اگر نا بابات گاا گراس کی تیسٹ نیسان کے راہر اورا آم کم رو او تیست میانس دربید دوتوج نقصان اوجائے گادر بائدی سوالہ و لک کورچ کی ہے گئی داور خاصب پر کیکی داجب نہ ہوگا۔ اور اگر بید کی تیست میانس دربید دوتوج نقصان اوجائے گادر بائدی سوالہ و لک کورچ کی ہے گئی داور خاصب پر کیکی داجب نہ ہوگا۔ اور ا تیست مجیس دربید دوتوج ایس میں سے کہیں وقت کروٹ کیا ایس کے اور خاصب پر بیدر و کا طال ادار آم کے کاریکن تیست سے ج

فولد وطوری اختر ما مب نے مفسوب برق کیا جاتو تا کیا ادال کوش کی وقت میں واہل کیا ۔ بات کی اگل کے بی آگر وقادت سام ہو ہے واک ہو گئی قو نا مصاحب کے فاد کیا عام ہے برہ کی گیا اور ان جو گئی تا دان جو گئی تا دارو نے کون گی ۔ ل واضا کہ جب نے مہد کی ان موقود ہے جو واضی سے نہر ہوئی ساتھیں اور انہ یون فی کے زو کیا تی تا اور جب اس نے واضی م اس میں جب خلف بچی مس موجود ہے جو واضی سے نہر وقی ساتھیں اور انہ یون فی کے جات ہو تھا کی نہ وگا ہو گئے ہا تا ان ان میں جب خلف بچی مس کے جب تو واضی سے نہر وقی ساتھیں اور انہ یون فی کے جات ہوت کی فاصل کی جرف سے باتری کی انہ جس کی اور ان میں انہر کیا وہ وہ اللہ اس کی وہ سے کرا چالیز امیس کا انداز میں کا اور سے معمول بالعد ہوئی کا میں انداز کی میں انہوں کے انہوں سے موجود سے موجود کے ماتھوز ا

ولا يخسن المقرة وتنافع العضب وغسرانه له أو جنوبره بالإقلاف وضيق تو كان الميقى الرمضان الديمة المقرة بالإقلاف وضيق تو كان الميقى المنطق المنطقة المنطق

ششرت گافتند . قو مه و منابع ، لغصب الله به دست پهل خاصب شن مغصر ب کردن نع کاندا از جمی : ق به تو دا از بنیا خط حاسل بزیج : وال یا مقصوب فی کومیاد دکار جوزای در امام الترک کرد دید این گرف وادیب دنایت ساله با کند کردن یک شخصیل منابع کامورت چی این طوال اجب بوتا ہے ، او تعطیل کو صورت جی بی کام دا بسیدیس دوج نم است بین کرمانی بال سخت به داد اگرام منابع تقود کرد دیوید به عیان مقمول بوت جی ای طری مرابع کی مقمول بوت جی ابندا مقال واجب بردی و داری دلاس به به بر حضرت فرد حورت کی فرد مقروری قیست اور یکی از بیت اورج عقر با کارک کانتم فرایا تی اور با تا کی ایک کردن کی کی افرات کامتریش فرد بیا قرار منافع کاهان واجب و تا توسکوت و فرائے۔

ظولہ و حکورا لیسسلم اپنے ایک کافرے پائی فزیرتھاؤ شراب تی دوسلمان ہو کیاورشراب دفزیران کی ملک جس پاتی رہے اور کوئی سنمان پر دی افرائٹ کروے قرصلت پر منان شدہ واک کیونکیٹر آپ دفزیر سلمان کے تن جس بال ڈین ۔ اور اکر فزیر با ذکی کی داورکوئی اکوئٹ کروے قران کی تیست کا ادان ویٹان سے کا رکینکہ پر چیزیں ڈی کے تن جس مال ہیں۔ البستام شاکی کے بہال حمان زیروک کینکہ ان کے زو کسد پر جزیں ڈی کے تن جس کھا مار تھیں جس لکو فد دائما کئی الاستکام لیا۔

قونه وان عصب النه فاصب نے سلمان کی ٹریٹ نصب کی ادائی کو وجب میں دکھ کرسٹر کا بائد ہو اکستان کی تھو ہے بغیر لے سکت ہے۔ اور آگرم و دکی کھائی آمس کی ادائی کو جوالی میں جائے ہے۔ اباضہ ان کو کسے سائل کے گرائی آمستان کی جوالے ان در کی اور آئی ماکسٹ کی ملک مربائی دری ہیں گئے کچھ دہے تھے ہائی ہیز انہیں سے بھائے دایا ہے۔ فاور دری کے دائی کا دریا ہے گئی اور سے کھال ش وائی کر کرنے سے مجھے تھی مقداد وائی مربی ہے ہے۔ کرنا ہے میں افوائی ہے گئی ہے۔ جہائے مائل متنام سے فرادہ الا انسان کھائی ہے گئی۔ وائی کر کرنے سے مجھے تھائی مقداد وائی مربی ہے گزار کی اس آب سے باری انسان کو گئی دومال متنام سے ور ملک والک پر باتی ہے معامین کرنز کے مطال کا مجی ضامی وہ وائی جی ان کی اس آب مقامی ہوئے و سے بعد ہے اگر کھی وہ کی ملک انک پر باتی ہے صاحب کے بیال وجوائی ہے کہ رائی تو میں وہ کی اور کس می است نام ہے نو معمون سے تالی می کھی کرائی نے کول میں ایک

فوقة ومن تحسو الع الكركي تحقى كى ك قد تنهائ كما الدير بريام بالدف عمل طور دونيروق وسيروق وسيروا مساهب كه مناويك ووحذاس وكالد معالمين ادرا نستكان كم نزار كي شاكل نروقاء كونك بريزي معسيت كيلغ بوتي بين الى النه الاكاتق ما أورية مسائزان في بريكن ياري بودف وكم كن الماكي كياريا فعال عليه الصلوة والسلام بعث لكسو العنوا ميو وقفل المعتاذيو " من كيما تدماته الله في نياق نعم وقف وكم عن أمثل كافق اوا كياس وما على المصحصين من سبيل "الم مناهب وفريات بين كريزي من في نفسي تن يراكون سهنا في الزاف فده فعاليا جازب كرينا أستمال كرف سهال بالمستمال كرف سالات بالم أكس والم نياف من وقال بريارة فوق من المساقي المعادي المواقعة والمساقية في منافق المراكب كوفون منافقات كالم المياسب

ہولہ و من غصب النے آگر کو ٹی تھی کی گیام ولدیا ہے ہائدی تھیب کرنے وروہ اس کے بہاں مریا ہے ۔ تو اہام سا صب کے اور کیسد دربالدی کی تیجہ کا جوان دیا ہوگا رکوام دندگی قیمت کا رسانھیں کے فور کیک ووٹوں کی آبامت کا تاوان و بناموکا کے تکسد برہ بر دنوں کی بایت کا استوم ہونا قرمتنی طیاست راور مدامین کے فور کیک ام اندی بایٹ مجس میں سے وقد وکو فاع فی محکام اندین

يمار الراحد متقربة فريار بها فردها حاملاً فوبدت ومانت لايعيس العاصب لايتها لأن الحرة لالكون مضموبة بالعصب ثيبقي مسمار المسب بعد تساد مربع مناهمالا يستم في الإمة المؤافئ كالحرقيل تقيين قصان الحيل وهو قرل الإنته اللائدة ؟ ( مجمع

#### كناب الشفعة

جی تَعَلَّکُ الْلِقَعْةِ خَبْرًا عَلَیْ النَّشَقَرَیٰ بِمَنَا قَامِ عَلَیْہِ مِ الکَ مَرَبُوهُ آَجَ تَعَدَا اَ اِرَاقُ کُرِکِ حَرَّقُ لِ النَّا کُلُ وَقَلَ صِ جَعَ اِنْ حَرِّقَ کَو رِاقَ کے وَقَلَ صِ جَعَ اِنْ حَرِّقَ کَو رِاقَ کے وَقَلَ صِ جَعَ اِنْ حَرِّقَ کَو رِاقَ کے وَقَلَ صِ

تشرق گفت : فولد محاب الع شفداد فعس داؤل شرام مشترک دوبرے کا دنیا کے بشراس کے وک کا اگ ہو جانا ہاں کے سف فصب کے بعد شفد اور ہم ہے شفد ہروزی تعلیہ مشترک مقول ہے ہوگان بھرائش وز کا فقند سے مافود ہے۔ استفرزی ہے وکرکیا ہے کہ لفظ شاند سے خل سعوع نیں اید یہ تقیارہ سے بولئے جمہ ماہ جاناتی ہائشتا ہوا ای نوحد مائش خلاق الشرور لفت عمر بعنی خم ہے۔ لیتی بیشت کرنا در مانا جہاتی شفد بروز کو کتے ہیں۔ ای سے خلاص رسول جانے ہے کہ شفاعت کے اربعہ پذائش کا کرین کے ماٹھ جس کے شفع بھک کا فرز بافقاد کرائے کہا تھا کہ اس کا استحالی کا مرشف رکھا کہا ہے۔

قولة هي تعلك لغ مطاح فرع من شهر كالترقيق بيات هي تعلك البقعة جيراً على المشتوى بها فاع عليه "
المن شرح من بدئ كركال الك كان المنظم والمن المن وجانات في تعلك البقعة جيراً على المشتوى بها فاع عليه "
الملك المزرج من برخ كلك من وتملك منافئ ووفوتان بيا والفاق في بيان من وقي تماك المنافئ بيا المنظم وروك المنافئ ووفوتان بيا المنظم بيان المنظم بيان والمنطق المنافئ والمنطق المنافئ من وقي بيان المنطق المنافئ من وقي المنطق المنافئة والمنطق المنطق المنافئة المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة على والمنطق المنطقة المنطقة

وَقَعِبُ بِلَخَلِيْظِ فِي نَفْسِ الْمَشِيعِ ثُمَّ لِلْخَلِيْظِ فِي حَقَّ الْمَشِعِ كَالشَّرْبِ وَالطَّرْبِي إِنْ كَانَ خَاصًا ثُمَّ لِلْحَارِ الرابِكِ وَا جَاسِ كَ نَا جَرْبُرِكِ جَرْبُرِي عِلَى مِرْجَرُكِ وَتَنَاقِ مِن مِن اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الله المُلاَضِقَ وَوَاضِعِ الْجُفُوعِ عَلَى الْحَالِظِ وَالشَّرِيْكُ فِي حَشَيْهِ عَلَى الْخَاصِةِ جَارَ عَرَّ مَعْلَى وَادَ وَهِمْ وَمُرْانِ وَكُورِ اللهِ الدِّرَاقِ وَيَا اللهِ الدِّرَاقِ اللهِ عَلَى الْمُعَامِقِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْعِ عَلَيْهِ عَلَي

اكر جده هائب مرجكها ان دنول كارا شاكي مؤازات كآب كارشاد به كديراء كالبياسف الفاراه والقدار ب."

## اتسام تنيع وترتيب بثفعه

التحري الفقد : فوله وعجب المن دجوب براه وت ب يني حق شفد يها بن كين الرساء الما بريق عن الريد بواكر

ب سنگراه بخشی من جاده آرم — این کافرزی نرایی مواهراتی من ای بیدای میان در ادامشی می مرده در نرا دیدان جدوشته رق هجهاند س تحرام و باشری با خشب اقال افراد فی مند نجامی دمیشن فران افرادی بخرر آق منده و در سازندی این از این هار

و وفلب کار نہ ہوتو کھرا ہی کے لئے چوتی ملے نئر کر ہوا کر و پھی طلب نے کرے کیر جاملات کے لئے نئی اس باوی کیلیے جزمنعور مکان ہے تھل ہوخٹا ایک مکان دوٹر کھیل بھی شترک کھا ایک شریب نے اس کوغیرے باجو فرونت کیا توش شنداد فاشریک بکان كيلية وكاكروون في الله الله عن شفير فتم ووائه كالدواكران مكان كيفتون عن بمي كوادك تريك بول شلا اس مكان ميس ك وقت بوارہ بواغااور سے ابنا حسطیرہ کرلیا قد محروات میں اِنترب میں سب کی ترکمت باتی سے وظس می محتر یک نے جی شف مجود دیاتوس شفر شریک مین میلید دو اگروه می جود در ایر شفد پردی کومامل بر کاف ال از یک بین داری مفست در يزوى سبه كونل شفيده ململ بهم مرتزيب فاكودام إيومنيذ شرزكا شعى ابن بيرين تنم حداد صن طاؤس توري لان الي ليكي ابن تبرمه سب کا بھی تدہب ہے۔ اور ٹرن اوجو شافعیہ علی ہے کہ ادارے بھٹی اسحاب نے ای برفتری دیا ہے۔ اور بھی ای رہے ایکس جوت تی شفد پردالات كرنداله احاديث بم ميل ذكر كر يك رتيب شكر كي اللي برصايت بي عن الشعبي قال قال رسول ما الشفيع اولي مي واليعاد اولى من العنب "أس شل غلام كم يك شن شرك من التي دؤور كوشال ب الرحد بدي كواشام تن مفرو نے حضرت معی سے روایت کیا ہے اور این معین نے ہشام بن مغیرہ کیا تو یش کی ہے معزرت او حاتم فرماتے ہیں کرونکی حدیث عر كل منا تقليل بيديل بيعديد مراكب بادم ال مديد اكوال عمر كذا يك جمد ببديد معزمة من المروى بُ قال الخليط احق من المشفيع والتَّبِيلِ والعار والجارمين مواه العشرت ابراكمُ في جروك بِقالَ الشريك احق بالشفعه فان لم يكن شريك فالجاور الحليط احق من الشفيع و الشفيع لحق عن مواه <sup>س</sup>انجل صدیت مرسل من آجار خاکده دلیل اعتمال سے کدینول تغییر ہی جم ترتیب ہے۔ اور منتشاء آبائ جی بی ہے کیون مب حق شاند السال مك بي فواد العال شركت مكسب منه و إيمر على كي جدت بوئير شعد كي مكت بديد كا أو وي المنوفيس في مساجكي سے تکیف نہ پائے اور پینکھت تیزول فعیوں کوشال ہے۔ البتہ ہما ملک عمل شرکت سب سے قوقی منہ ہے جہزا وہ سب متعدم ب- بحراق كے مقول من انسال واشراك او كا ب كونكر يكي أكياتم كا شركت بدائ كے بعد لا كال جوار كے انسال ب جات شفعه ستعود موموموديد يراوكا

فوله کا لمنسوب النع تمریک فرائع کیکے تفد توسیع کی اموت جب کم فرائ خاص یا ترب خاص ہو ترب خاص ہو اس وہ ہے جس پس کشیش و فیرو مجسل بقدہ پختھ کی از بین کی دینے کیلے ہیں۔ بھی جولوگوں کی آ ماضی ال ہنم سے سراب ہوتی ہیں وہ اس ترب شرقتر کیلے ہیں اور جس نہرش کشیالی و فیرہ جاتی ہول، و شرب عام ہے اور ٹن اوگوں کی کمیٹریں اس سے سراب ہوتی ہی ترکت ترکت عاصرے میں ان میں سے کسی کوئی شفر حاصل نہ ہوکار خاص و عام ترب کی بیٹر بھی طرفین کے نزدیک ہے۔ امام اور جسف کے زدیک ترب خاص وہ فہر ہے جس سے بہت سے بہت دو تھن باغات نیٹے جائے ہوں اور اگر چاریا اس سے ذیادہ بیٹے جاتے ہوں قود شرب عام ہے۔

قوله هم للجال طبع تعمر سنده بهاشفی جارما من لینی و پردی ب بوشنو رمان سے تعمل دوس کی تینی او پرکز رمی سائد عماران او او او او او کرد کے بیواد کی دیا ہے تی شعد تین اولا کی کرند کا تخصرت طبع نے شعد براس ڈیس شرافر ایا ہے برکسیم نہ کی دو اور جب مدیندی بوئی اور است چیرو کے کیٹر شغدیس ہے "بیزی شغر خلاف تیاس ہے کہنا ہیں شرائح مل براس کی دخاصت نی کے بغرطکیت حاصل کرتا ہوتا ہے۔ اور خلاف تیاس چیز اسے مودوک دائی ہے۔ اور شرکی مودوقر شکل جا محاد ہے جوامی تشعیم نہ مولیاً : و انجذا جوارکو اس برقیات کی کر مسلم ۔ اور اور معمود اصادے جس میں میں شخد جواری طرف اشادہ می تعمل جا

فولد وواصع المحدل المع دیوار پرگزیاں دیکتے آلایا مکان کا دیوار پر ٹریاں دیکتے ہی پٹر کیا۔ ہوڈوالہ ٹرکٹ کا شکح ٹیس احتا بکہ شکع جوار بینا ہے کیونکہ تھے شکرے تا میں متنول ہیں ہوتا ہے اور ٹریان منقول ہیں اور گڑیاں ریکٹ سے مکان شار کے ٹیس جوجانا اس کے ان کوشفر شرکت عاصل نداوگ ٹیل اگر کو گھٹی مکان بھی داستے کا شریک ہواور دومرے تھی کی کڑیاں ان کی وجاد ج بھل آئے تکے ماہ مقدم ادکار

على عند الوقس بالنبع وتستيل بالإشهاد وتقليف بالأشهاد الفاجق الفاجق الفاجق الفاجق الفاجق الفاجق الفاجق الفاجق المتعادات المتعا

ر مهدالزان ۱۲ در الاداني قبرا در الادابي تبراد

<sup>. -</sup> بمارئ ك جايران ويدف (مرة باكانساني) بالكيدان على المساوات

ستخفی شفد نواد سیب شریک مین برب ایسب شرکت می بسیب می جوارسید کیک می جدید سے شفد کے منتقی بیروز انتقاق شفد عمامت براز بول شد

قوله مالیع الع آبارہ تجب سے تعلق ہے طلب ہے کہ شفوی ٹوٹ مقتریج کے بعد ہوتا ہے۔ پیسطاب ٹیس کی سی او ٹیوٹ نگائے مہا ہے کا اسپدالی النظر کیل شفورکا مہا موقع ٹیس الکہ اتصال طلب ہے۔ در پایسوال کہ تقدائی ہے پہلے میں شفورین انسال رہنے کے باوجود کی شفورکی مامل ہوا؟ مواس کا جانب ہے کو وجب آل شفورکا میں ہے گئیں وجوب اوا کا سب وقت کے لینے کا سب محقد نظرے اس کی نظر آل اور کا فارٹی ہے کہ ان کا وجوب آلام را رہا تا اسرائے ہے گئی وجوب اوا کا سب وقت انداز انوان ہے۔ محقد بچ کے بعد تی ہم ہے کے فقد وقد ورزی وائر اوا اندریشہ ہوا در ایک کی ہے وہیل کے طابع کو ان کی اس بھی بچ میں انہوں او جانب کا اور اور میں کی ملک میں جانے ہے فقد وقد ورزی وائر اوا اندریشہ ہوا در ایک کی ہے وہیل پر طابع کو ان کی اس بھی بچ میں آجنگھ کے فوال نے کا تعد وقت کر نے بیٹری کی اور کی ہواں کے جوس می وردی کر سے گائٹھ کوئی شفو روٹس پر کار

کی اور اور است الله فروت تو نگا کے بعدی ہو یہ ہے تھر اس میں امتیقا اور استخدام آل دیت ہوتا ہے جب بھی کی تبریط ع میں تعدید اس میں تھنا ہے کہا طب شغد پر وگوں کا کوفاریات کے آئوگ واور توک میں شاس مکان میں شفہ طلب لیا ہے ۔ اگرای جلس میں تعدید طب شکیاتو شفد باطل ہوجائے کا کیونکہ جب بھی کی جبرے جاس کو بائٹ کی ہے بہتی تھ ہر دوکی قرس کو آوا آئی کرنا چاہتے وورید قبت طف شفد پر کواور تا گئے ہے اس مالی این کو اس مالی کے محکم ضروری ہے کہ کی وقت اس کو آئی کے میران طلب شفدہ ہے کہ ہے کہ فرورے ہوگی اور اس کے تورید میں شہارے کی شرورے چی آل کے اور

## باب طلب الشفعة والخصومة فيها باب تفعيطاب كرئے ادراس من تسوميت كريكے بيان من

الله عبد الشفيع بالتي أشهد في متجنسه على الطلب ثم على الباتع لو في بده او على المنطبون المنطبون الشفيون المنطبون المنطب

طلب کوشب انبیاد حالب تقریراد طلب انتقاق کھتے ہیں۔ اس کا طریقہ ہے کوشنی ہوں کے کریے مکان فال نے قرید اسپاد رش اس کا فیغی ہول ادد جمل علی شفد طلب کرچکا ہول ہو اب کی کا طب کرن ہوں ہوتہ وگ اس بر کواہر ہو ۔ وہ بے کہ ان واقع ل سے بعد قاضی کے ہاں طلب کرے اس کوظ ہے تملیک طلب فعسوستہ کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ ہے کہ فیغی ہول کیے کہ ڈال مختص نے مکان فرید اے روش ہیں کا فال میب سے تنجیع ہول بڑوا کہ ہے وہ ہود اوسٹا کا حکم کرد بڑتے ۔

وَلاَ يَلْوَمُ الشَّفِيلَعُ احْصَارُ النَّمَنِ وَقُتُ الدَّعُوى بَلَ يَعَدَ انْفَصَاءِ وَحَاصَهُ الْنَائِعُ لُو فِي بِيهِ وَلاَ يَسْمَعُ النَّبُكُةُ لازم میں می بڑی کرنا وہوی کے وقت بلد محمر و من کے بعد اور فاصت کرے ایک سے اگر برائٹا اس کے قبقہ می اور دے قاضی بیند تتنى يتحضرَ السُشتَرِئ فَيَصُسَحَ الْبَيْنِ مِسْشَهِدِهِ وَالْمَهَدَةُ عَلَى الْبَابِعِ وَالْوَكِيلُ بِالشَّواءِ تَحْصُمُ لِلسُّفَيْعِ مَالَمُ بيان تف كراً جائ خترى عربات كروت كان أن جود كالدامة الدي الربيع بالدفرية الكول مل مل علي يت في كالب يحدد الكا يَسَلُّمُ إِلَى الْمُوَكِّلِ وَللشُّعِبْعِ جِبَارُ الرُّؤَيْةِ وَالْمَيْبِ زَإِنْ شرطَ الْمُغْتَرِيّ الْبَرَاءَ ة بِنَهُ زَانَ الْحَلْف الشَّفِينْعُ مَ كَلَّ مَنْ مِنْ كُرِيرَ عَنْ فِي مُكِينَةَ خِيْدِهِ بِسِنادِهِ خَيْدِهِ بِهِ مِكْتُمْ وَأَنْ بِي مُعْتَمِ ف وَ الْمُشْغَرِيَّ فِي الثَّمْنِ قَالْقُولُ لِلْمُشْتَدِيُّ وَإِنْ يَرَفَنَا فَلِلشَّيْتِمْ وَإِنْ إِدَّعَى المُشْتَعْرِينَ مُعَنّا وَادْعَى بَابِعَةَ اقَلْ مِنْهُ تو فوں طبق کا معتبر عولا ہو، ''روفول بینہ تائم کریں تو شکتی کا بینہ خول جوگا اُر طبقر کی گھیٹن نے نے مور پانچ ای سے مجم کا دموی کرے وَلَمْ يَقْتُمَنَ اللَّمَنَ أَخَلُهَا الشَّبَرَعُ بِمَا قَالَ النَّائِعُ وَإِنَّ أَتَّبَعَى أَخَلُها بِمَا قَالَ الْمُلْتَرَقَ عد مجي هم وبلغة يس كيات عرب المن فيت عن جها أن الفياء عن المار أثر بتعدَّد خاردة ساس فيت عن جه عالى مع شوى في وَحَطُّ الْمُغْضِ يَطْهَرُ فِي حَقَّ الشَّهْلِعِ لاَ حطُّ الْكُلُّ وَالرِّيَادَةَ وَإِنَّ اِضْتَوَى دَارًا بِغَرْصِ أَوْ بعِقَارِ احَمَّقَا الشَّهِلْعُ ور بکار آن کا کا با بعد استان کا کار شرک کار کار کار کار کار کار کار از باز کان سازی باز کان کے لوش کار ڈیٹے اس کا تھا ہی کی جست بقيمته وبهيئله لؤ بناليًا وبخال لؤ مُؤجِّلاً أو يَضبِرُ حَتَى بِمَضِيَ الأَجَلُ فَيَاحُقُهَا موش میں یا میاسی نے کے موش بی آمردہ کی بود رفوز کی دیگر کرمید دی ہو یا میرکرے بھال مکن کرمیت کندہ ہائے اس کے بعد لے لے۔ الشرك القلد: فوله ولا يلزم النبخ فابر الرواب في والتعديك ما ترش في كراك خروري فيل البند تقدا وتاني يعد في أرا خرودی ہے۔ امام تھ سے دوایت ہے کی جب تک شخص کن حاضر نہ کرے اس وخت تک زخمی شخص کا تھ تھیں کرے گا۔ کی ایک دوایت نام صامب سے حتی نارز اوکی سے کیائی کمشن ہے کہ گئی مقس ہوپش ال صورت میں ٹمی ماخرار نے تک وہنے کا پاپانگم شار و ق رکھنا پڑھے کہ برالزوار کی جو یہ ہے کہ تھنا رقائق سے پیٹھڑ تھے پڑوئی ہیز و جب نیس قرش میں شن کی اوائی شاہری کیس قاضی کی حدالت میں ٹمی فات کھی خوروں میں ۔

قوله و ، ه على الله بختر في كند ، ميان أن شره اختراف الأشترى زيا و بتائية وربين أم الرقيب بحق وصورتهن و الشخوت من شرق به في كافس من به كاكند أن في الارتجاق و في كن سياله لورب كمان برقي منظرة وفي بيراً المشتري في قول من سيا جهت في كومي ها السيام كالديم كيف كم كان الدين من كول برد كان أنه بات من يوقعت المياج من الأن أن تروان المت وال منظق كماني ها مناوي قرقول وال كمار و في من كول برد كان أنه بات كان بات كاف بركول أن المان المناوي و الموادور أن مناسبة الأعمال والمناق في كمار و في المواد في المعالي بيراكي المواقعة كان المناف بركول الدول المنافس المنافس المنافس بركول الدول المنافس المناف

فوقه وان استوی واژه انج اگر افوسا کون کوام به یارش که کامل بیانی آن بیا آن آنتی این کی قبت و سند که ایا آن بید کونکه بهتی ترازدات کیم شروع بیان و در کرکی اشامی کی اور در کی جریسه اس کرنی و میان افتاع این کشی و سند که اینک بید اور کردگان مواد گرمی به این بیان اور که کوروز آن که دور آن که این اینکه از این و بید می کامی اشتیار به با که تعادم کرد در در در کرد بیان بیان اور کرد کرد کرد کرد از کام در دان کوده شد به می قرن در در این کامی استیار بیاد او می آن کودکر قول تقدیم کرد بیان بات بیر که از می این که کود و دان کارده شد به می قرن در در این کی استیار بیاد

جم بید کنیٹے بی کرمین دی دو دوسف کمیں بکہ اوارش ہو کیکہ مربیت ہے۔ اور یہ ہے کرمیا وہ فودے ٹرما کے بغیر کئیں ہوتا وہ تحقیق سے الگاما شیع کی کیا کوئی شروعی موقعہ بندا تھیجنے کی ہی مدار کی تھی کی دوسوں کے دوسوں میں میں انداز میں اور اس

وبهمناي المحضورة فيلهمة المحتوليون ان كان الشبيئية عالميًّا والفيلمة بها الوصليلة وبالأمل وفيلهمة البناء والمغرس الدائمية اليستان مرتبي في المحتول والدامل وذول لي قيمت الموشقان المعطون والدائم المعادمة الداملة الداملة الموقف الواسلي المفتشرين الواحد عومل أو كنف المنشون العلمية والى معلها المشمني المشتنيع المنشونية المنشونية المنشونات المعرف المرادمة المتعادمة وَجَعَ بِالْتَعَبِ لَفَعَظُ وَيَتَكُلُ الْفَعَنِ إِنْ حَوِيْتِ الدَّاوُ أَوْ جَعَ الطَّجَوُ وَبِحِشَةِ الْفَوْحَةِ إِنْ نَفَعَن الْحُسَنَوِى الْبَعَاءُ الصَّحَوُ وَبِحِشَةِ الْفَوْحَةِ إِنْ نَفَعَن الْحُسَنُونِى الْبَعَاءُ الرَّمِيَّةِ الْمُسَادِينِ الْمَارِينَ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينِ الْمُسَادِينَ الْمُسَادِينَ الْمُسَادِينَ الْمُسَادِينَ الْمُسْدِينَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

### تصرفات مشتري كاحكام

تشرق گفتہ فوقہ وسعنل انعصر النع ایک فی نے دہرے فی سے کوئی جا کان بائداد باسکان ٹراپ یا نوے کے فوٹس مرازیدائیں ا سے الریکا تھنج محل فری ہے قوم شرٹر پ یا فزیر کی قیت دیکر کے کٹا ہے کہ کوئٹر اب کی سے اور نواز واسٹانیم میں سے ہداور اگر باقع مشتر کا قدی ہوں اور شفع سلمان ہوتو و افزیر اور ٹراپ و اور ان کی قیت دیکر ایک کی کوشسلیان کینے شراپ کی تعلیب اور تعلق دانوں منور نامیں۔

سوال نز برکی قیت ای کی زات کے قائم مذہم ہوتی ہے قاسلمان کمیلے تعلیک قیت فزیر می زام ہوئی جانے چاہ فیقم میں ہے کو آگر کی زئی آئی تھارت کے فزیر سائے کرما فرے پائی نے گزرے آور فراس سے فزیر کی قیت ہے می فزیری لے ملڈ کر کو کھزیر کی قیت می فزیر کے تم میں ہے؟

جواب مسلمان پرخزم کی قیت کالین دین اس وقت جرام ہے جب خزر کا اوش واسفرہ ورشار میس بور بینان فوش بالواسط ہے ندکہ بالا دسط کونکہ بیاب خزر رکی قیت اس مکان کا نوش ہے جس کے بدسائیل بخزیر تھا تا براہ داست خزر مرکانوش دروو

قو قد و بالنعب الغ الرمشة في فريد كرده و شي شركاني المارت بالحاليا الموضره لكالياس كه بعد في شعر كالتم يوكيا و طرفين كرده و كي المارت بالحيايا المع في الموضوع الموضوع الموضوع و الموضوع الموضوع الموضوع و الموضوع ال

فوقہ وان لعلهما النع شخص کے تن میں کی زش کا فیصلہ جواا دواس نے ذمین میں مکان جانیا ہائے کہ کہا ہم کئی ہدگی نے اپل خکیت فابت کر کئے بائع دشتر کی کی تاہی باخی کرا رکھنٹی سے ذمین نے کی اور همارت و غیرہ کا کڑوا وی ڈھنٹی کو سرف ٹی وائیں لینے کا افتیاد ہوگا۔ قدارت وغیرہ کی قیمت میں نے ملک نہ بائی سے شدشتر کیا ہے۔ مبدفرق یہ ہے کہ پہلے مئلہ بھی مشتری بائع کی جانب سے مسلہ دونے کی بھا کردھ دکے تیں ہے کہ اس میں جو جائے تھرف کر سے دور بہاں شتری کی جانب سے تھی کئی میں کرتی جو کہتیں۔

كوفقه مشتر كالأفتني كورينا برججوري

غوله ومکل النص النخ " رمشمور درس برگونی دادی آخت آ بات مثلامهان قداد کریدایان تقده فرایخ رمثک دولیاتو سهمری شرکتی تا انتہارے جاسیک گرو سائر سے مرسد جانب باشن پھوڑ ہے۔ کا کل شارت وردنت رفیر وسید زیس کے ان ایس النے ان چیزوں کے مقدل کریٹ کو کوئی تند دشمول و بالکرائی اس کرزین کا دکارہ ورکزشتری نے مشاور مردان کے ہم مصاکر زیران ک ای قدر آرت ما تھا ہوں کئی کے بیشر یا ایماف شنزی کے مخل ہے ہوا ہے اس کارٹ کارٹ کارٹ کے تناب می شریع دیرائی مسائزی

قوقہ و صدور ھا انتخا آر مشتری نے زمیں اوران کے اندر کے درگفت کا کیش نجوں آرید ہے گئے آرید نے رہت آئے لینے کی شرو ''رکی اور شاق پر کیش شتری کے ہاں آئے کہ نے قاندہ ساتا کی شتی کو کھی کیمی لینے چاہش کے کہ کیل انہیں کے ایک کیس اخسا کا شفی زیشن اور درخت کی کچنوں کے لیاد امیر انتہاں ہے ہے کہ کہی خلافہ مشسل موسے کی جدے کی وہ جاتا ہے۔ اور شریک مشتری نے قواز یا قرشنج کی کی قیسے کم کرد ہے کہ بیکن کیمال کا جس انتہاں کا کہ وار تھوں مواکیا قرار کے مقد بلدی تھے تا ہے گئی۔

## باب ما تجب فيه المشفعة و ما لا تحب باب النال چيزول ش ان ش شفواجب بوتا ڪاور جن من کش وتا

العُمَّا تَعِبُ الْمُشْفَعَةُ فِي عِفَارِ مُبِكَ يَعَوَّضِ هُوَ مَالَ لَا فِي غَرْضِ وَفَلْكِ وَبِنا، وَتَعَلَ بَيْعًا بِلاَ عَرَّسَةٍ

حَلَّى مَا يَسَعَدُ الْنَافَعَةُ فِي عِفَارِ مُبِكَ يَعَوَّضِ هُوَ مَلَ مِن اللَّهِ مِن وَقَلَتُ وَرَافِتُ مِن وَقَلَ عَلَيْهِ مِن وَقَلَ عَلَيْهِ مِن وَقَلَتُ وَرَافِتُ مِن وَقَلَ عَلَى اللَّهِ عَلَى مُن اللَّهِ عَنْ وَعِينَ الْوَعِينَ مَهْوَا الْوَضَعَ وَالْمُوعِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

کھڑی کافقہ ، فواندیاں انبع اہمان طور پر جوب تنفیدیو ناکر کے کے جدا می کھٹین ڈاکٹر بائے کوئیٹنسل فائل جمال کے اہدان ہے ، ادرے میں وہ تعدیم نے اس مفاوش وارب وقائلے جو بھی مال ملونے دفائل کھین والے دونیٹے نی کھی کہ اس کا ان سمب فعید اس کی شعب اخیرہ سے کیا رہے ڈھیری کی کے بیار نے ڈاکٹر میں بڑوں میں ٹھیڈیس وہ کی کا ان کے اوا کیا۔ سمب فعید اس کی شعب اخیرہ سے کیا رہے ڈھیری کی کے بیار نیس میں کے نیاستان کے اس کے تعدید ہیا۔ انہ

<sup>-</sup> النه العراقي في الكران النهاج الناء المحافظ في المحافظ العرب المحافظ المحاف

مالک سے کی آیک دوارت بھی ہے اورائیک دوارت ایام صاحب کے مواقی ہے۔ وادی اپٹن یہ ہے کرنسوش شعد طاق ہیں طاق اطاف یک شفیع و الشفعہ نی کل میں "اق المرن گفتنی وصول واقٹ مالشفعہ نی کل شنی "ہم سفہ الشعدی قیدائر کے وکائی کے شعد قبر تصادیم گئی وہ ہے۔ چیند دوخت ہی حریک ما تعانبر ہیں آدائش کے ماتھ واقع کی قیدے ہر والعق اور مال کی آیدے میں نام جو گئے۔

قوله في عوص الع اسباب او تشتيل بين شخصين كي مديث بمن الاستعدة الافي ومع او حائفة الرق بي مواداراً من المؤرّب بي المعالم المراه به زيا في بيون شام الك وجت به جو تشيق بين شغه الافي ومع او حائفة الرق بي موادارا وهل و هاو جعلت الغير ممن كان شخص - يكرك مرف ورب وروف كي والم المراق بي مراق المراق والمراق المراق والمراق الم بيك والما و هاو جعلت الغير ممن خال آوك بي المحادث المرك بي المحدث الي كوبل في قرار بيديا المراق والمراق المراق الم

قوله او وهیت النع کی نے مکان بیرکیاا وال نے جمل جمل کوئی بیز شرع کی آئی اس جمی شخصہ نہ ہوگا۔ کینکہ شخوص اُف حادث البیش اورائیے ساور بید الافن ترری و حمال ہے اُس بارکی شور کر اکسانیو مکان فرو فت کرے تو خیار ما اُدوروٹ تک شخصہ موکا۔ کینکہ باخ کا طیار اُول کی سب مانع ہوتا ہے۔ ای طرح اُکر مکان کی نقل خود و اِنج بسب تک نقل کی حمال وقت تک مل عمر شفون و وکا۔ اُوکٹ نقاف مدال او نقل انتیار کے کے مقید ملک آئیل ہوں تو اس بنی بات کی ملک و آل وقت ایوا کر مکان ٹریکس میں تقدیم کیا گیا تہ تھی مکی ہورے شعد واجع ہے موان کا رائیکن شخصہ موادلہ ال بالمان کیوں سے ہوتا ہے۔ او قصرت مودل تیس ہے۔

قو لد او سلمت الع میک مکان فروحت و اور تیج نے بنائی شفید مجبور ویاس کے بعد وور کان خیار ترید یا نے ردویت کے سب سے دائی کردیا گار خیار میں کمیوسے وائی کیا گی امروائی قاضی کے عمر سے بولی تو اس بھی شفید نہا کے جوکہ شفید کا اور اے سند کرنے کا کے جواب کر خیار میں کمیوست و بھی کا تھ وہ تو ان اور تھم کا ارداق شفیدہ اور بدویا کردک میں ک تشار تائی وائی کر ادارہ اور کے دور شروع کے اور قالد تھی کا تھ وہ تو بھی ہوتا ہے۔

و بنا الحابطان المعقم على معلى من عبد المراقع المعتري من عمل أن من مناسقة الدائد والمنزوقي الشافي العراقيب في براهورة اليناس.

## باب حاتبطل به الشفعة بابان چيزون"ن"ن ت ثقد باطل، وجاتا ہے

وفائل بعزك طلب المعرانه او المقرق وبالطفع من الشفية على عوض وعله وقاه الدولان بعزك طلب والته وقاه المعران المتعرب الم

كرَبَالًا أَفَيَّ إِن مَانِ ظَلَ مَا فَيَا مَدَالِي مُعْ تَعْدَيُّهِمْ إِنَّا كُومُتُولُ فِي جَوْلُول

فوقه والاستفعه الله الكيار كان غيراً ومن من شراً عندان الله عندان من أن المارة ومن أوابنا الدرق والمن المارة و وكل الفروات كرورة التمريخ المراشرات في شعدت على يعدد وكان المراكز المدورة مجمد الله الميل الميارة والمدارة وكا فقل بالكياب وودراً فتح من المادر في شعدت وريدت مكان ليكران العدود كوازا جارتات والمركز جارت المرادرة وكاركز أماء شعد كواري المدركة في الفرار كالمنظرة في المرائزة والعراق الموارث قوانان مراج المرادر على المعاشري الإستعادة خوفه و من ابتناع النع أيك مكان تين آري ل يتراشش ك. بهان بين سندايك. غادار بر گوتيس مع صرفريد نه كسيته وكس. بغايا و يكل ادر وكل كه ماكن شغيده كالدرش يك تي بي ادر جار مان پر عقد مادل كه بهريد بيت كرشف افرارام اش ب وهل واتا ب. زنگ ظهرافرنت سناورش و گهمورت شرافرت به مذكرا فلهار اعواض و في المبيع عكس فالك.

قوله وال قبل النع فلي سن كما أيا كه مكان أيت براددويية بمن فروفت و سنة فلي النائق و الدائما بحق تعرض بي كما يكر معلوم والمديمة الناس من مم شروع النائع بين وغير و من من من فروفت و سنة من كما يقد الناب والمائع في تعرف النائع مورت عمل أنفي ك سنة من فقط من فا ادراكرية علوم بواكما في المرفول من فوق وقت بواج من كي قب آيك بزارده بهيت إلى مهام إلا يست كراد يك في فقط من فا مركز من فاق من كورو المنافع النائع والمنافع النائع والمنافع المنافع المنافع المنافع المنافع والمنافع المنافع والمنافع المنافع المنافع المنافع والمنافع المنافع المنافع

قولہ وان قبل للہ النع سختا ہے کہا کہا کہ مکان افدال میں تے جیسے ہیں نے فق سیم رقی ہود کی اعلام ہوا کہ کی اور نے خریدا ہے یہ توقیق کو خفد کا فق ہوگا۔ کیفکہ اطلاق وہ وات کے عالا ہے ۔ وی تنگف ہوتے ہیں ابعضوں کی مسائی محمارا ہ اجتمادی کی نائا کوار یوالک کے تعلق کا تنظیم کرنا دوسرے کے تعلق کی شغیر کرنے کو شار مہیں۔ محمد میں افزاد کھی۔

### بدابير ستوطان شفعه كإبيان

تشريخ الفقد، فوفه وان ما عها النع كيشفش شادقي زين بإمكان أرونت كياد، جرص شنيع أي بانب سب س بل سي من أم يا بإتحام بإبالشد بوكزا أرونت فين كيانوشفي الريمي شفد كادم وأثين أرسكا (يشرطيك طول منتم فينج النقائم كفر سدادات بو)اس الاستفراد شعد كاسب في حاص التعنيق كي ملف كانتسل بوافقارا الرصورت فيكود عن القدل لك بالمني موجود كرار قوقه وان الناع منها دلخ مشتری نے ول مکان کا کودھ (مثال معد) کے معین تمی (مثل یا تجوردید) دیکرویدائی کے بعد باتی مکان خرید باتو بودی کا فن شاده ف پہلے دعر ش ہوگا اور باق مکان مشتری کا ہوگا کیک مشتری فریداول ہے باتھ کا شریک ہوئی اور شریک فی شعد ش مسایہ پر تقدم ہوئے۔

فوله وان ابنا عها بندی النوایک مکان کی قیت مرابیب مشتری نام اور بر اردبید می تریدایا و بحرش سے موش بی ان کواس کار منامندی کیماتھ کیڑے کا ایک قدان اور اوشنی اگر جائے و بر رسے وسی می لیما پڑے کا رک اس قبان سے موش پی مستر مستقد

کیف کان کا موش و این براوری میں بادر برائے میں میں تعان دیا دہر احقہ ہے۔

فولہ والا بحق والد بار الدی اللہ برائ میں میں میں الدی برائے ہوئے ہوت الدی بار استفادہ تقداد اور ایک جل دخ فروت منتحد سولہ والدی بار الدی بار ال

قولہ واحد سط البعض الن صورت سنارے کے چیاد کول ۔ تے ایک ہیں فریدی اور فروخت کرنے والا ایک ہے تو خرید اردن کے ثاریک موافق اخذ شعبہ موقوق تھے کے لئے ۔ جائز ہودہ کرکن ایک خریداری احد ہے، اور ہاتی جوز دیں۔ اور قرفر وخت کرنے والے چنزلوک مول اور فریدارہ کیک برقوان خشعہ متعدد نہ ہوگا بکٹنے جاتو ہوری ذیل کے گاہوری وجوز دیکا ۔ دید قرق ہے کہ اگر بصورت علی فریدار پر مقد کے تعزیق اور م کی کے بخل ف مجل معروت کے کوئٹ ان عمل شفح ایک ششری کے قائم مقام ہے۔

ا من مورے میں مورید در بعد ما سر ما مادیا ہوں ہے۔ ما ما ہا ہما مورید سے بیسا مامل می بید سر ماسان ہا ہے۔ قول وان اشدو ما افغ ایک تھی نے غیر شموم کان کانسف صرفر پر انجر با کو سے تعمیم کرانے کا تشکیر ان کا مقدار میں بلامشری ہے وہ صد کے اور ان کو تعمیم ہے جاسل ہوا ہے۔ خواتشے بھر بق رضا ہو بابٹر امور شفار نیز وہ حد شفح کی جانب بھی پڑا اور اندیز او والبد امام صاحب سے ایک والب والب ہے کہ شفح وہی صدیقا جواس کی جانب میں پڑائے کر مجل صورت مداری اس سے ہے۔

#### كتاب القسمة

مُفين	فِيَ	خانع	نَعِيْبٍ	خنخ	مي
جز عی	و منین	بر خالع ب	ای صد کو	£ 1611	رو کی

تشریخ الفظہ: فوقه محتاب المع تسمت اور شفود دفول احد شما عدے نائج بھی سے بیں۔ کیونکر شفد کا تو کائم یَن بیب شرکت ہے۔ کار شریعیت بھی سے برایک یا تر بلایفا ملک دومرے سے بدر ہوتا ہے تو وہا یا حصر فروندی کرڈا آئے۔ جس کے میں سے شلد واجب بوتا ہے یا اپنی فلک باتی رکھتے ہوئے دومرے سے جدا ہوتا ہے تو وہ فرونٹ کے افیرا بنا حصر لیتا ہے تو تشمیم کی خرورت واقع ہوئی ہے۔ اس مناسبت سے شفد کے بعد قسمت کے مسائل ڈکر کر باہے ہو فلد جالت نصفہ لان بقاء حاکان علی حاکان اصل ۔

قولہ قابل کا فقاصرہ ( باکم مرکزی تول مداحب طرب اقتسام سے اور تول ساحب جاموں تشہرے۔ عالم ہے۔ جیسے قدوۃ اقدّ اے اورا موۃ آسا ہونام ہے۔ المدن شرح کرنے اور افٹ کیلئے ہیں۔ استفاع کر جرحی تھی سے مصر شرائعہ کا کے میں جے میں جوج کرنے کہ کہتے جی شاہ کا کیسے مکان تھی شرک ہے تو جوجی کا مصر النعین اس مکان کے جرق وشرشائع ہے۔ اور جب بذرجہ تشہر میں کے تمن مصرک دیے مصلح ترجمی کا حدال مکان کے خاکم عالم اجزاد جرکئی جوکھا ای کیسی فی شائع کان خرصت ہے۔

وَتَشْتَمِلُ عَلَى الإِفْرَارَ وَالْنَبَادِلَةِ وَهُرَ الطَّامِرُ فِي الْمِعْلِيِّ فَيَأْخُذُ خَطَّةً خَالَ غَيْرَةٍ صَاجِيهِ تومنتنل ہوتی ہے حسرے بدا کرنے براور مبادلہ مراور افراز و لب جوتا ہے تا چین ایس میں لے مکا ہے اپنا مسدد ہمرے کی عام موجود کی ش رَهِيُ فِي عَيْرِهِ فَلاَ بَاخُذُ وَيُجَزِّرُ فِي نُصِّحِهِ الْجنس عِبْدِ طَلَبِ أَحَدِ الشُّوكَاءِ لاَفِي غَيْرِهِ اور مبادلہ غالب ہوتا ہے فیر ملی میں کی لیس کے مگا اور جر کیاجائا متحد بھی ایک شریک کی طلب برند کے فیر حمد البنس ش وَتَقَاتَ نَصْبُ قَاسِمٍ رِوْقَةً مِنْ يَبْتِ الْمَعَالِ لِتَقْسِمَ بِلاَ أَجْنِ وَإِلَّا فَيَنْصَبُ قَاسِمٌ يَقْسِمُ بِأَجْمٍ بِعَدْدِ الرَّوَاسِ منحب ہے ہم مورک جس اور وزید بیت المال ہے ہوتا کہ وصیم کرے بالازت ووزم قردکیا ہے گا قام ج تسیم کریا اجرت پر کر کال کہ جا رَبُحِبُ أَنَ يَكُونَ عَدَلاً أَمِينًا عَالِمًا بِالْقِسْمَةِ وَلاَ يُغَيِّنُ قَامِنُمٌ وَاحِدُ وَلاَ يَشْرُكُ الْقَسْامُ كم والى اورخرورى ين قام كا عال الات داواد المنتهم ين والقف او تا او مشين ف ونا بايت الك عن الام اورشر يك نديون يا م م تعري وَلاَ يَقْسَمُ اتْعَقَارُ يَيْنَ الْوَرْقَةِ بِالْوَارِهِمَ حَتَّى يُسْرَهِنَوْا عَلَى الْمُنُوْتِ رَعْدَهِ الْوَرْقَةِ کرنے والے اور تھیم نہ کانے نامی ور اور کے دومیان عرف ان کے اقرار سے بہال تک کروہ ثبوت اٹن کریں میت براور ور درکی فار پر وَ دُعُوٰى المنقرل والغفار المشعرى طق کے میں ک N 27 M كإجائه ال متغول زعن لزر لَمْ يُقْدَمُ خَمَّ يُرَوْفُ الْبِقَارَ فِي أَبْدِيْهِمَا 51 وَلَوْ يَرْهَا اگر دو شریک دادی گری کردی مادے تعرف علی سے الا تعلیم شرکیائے بہال تک کدوہ عابت کردی کرد علی ات کی مگ ہے۔

# ا مكام تنسيم كي تفصيل

آخر ہے گفتہ: قولہ و تشعق النع فاقت ہی الاطان ( بنی ملی اور پنی وقوں میں ) می افراز اور منی مباولہ پر مشتل اورا کو ککر شرکتی میں سے ہرائیں جو صد لیا ہے اس کے ہزا ہیں۔ یہ بالیاد دومر انسف اس کے شرکت کا ہے اس کو لیڈ اس حد کا فوض ہوا شرکت کا سے قوائی کا مصل کر بافراز ہوائی اس نے بہائی جنہ یا لیاد دومر انسف اس کے شرکت کا ہے اس کو لیڈ اس حد کا فوض ہوا جو اس کے حصہ میں ہے شرکت کا کی تباطری ہے تو مبادلہ ہو گئی کی اشراؤ میں ہوائی ہو ہے ہی شاہد ہو اس میں میں اس کی جو اس کو جس اللہ ہو تھی ہو ہی تھی کا نیا صوبات اور امراب و لیرو میں معنی مباد سافات و ساتھ ہیں جسکی ہو ہے ہیکہ ملی اس کے ابوائش دافر و میں اقدادت کی تو تا ہے میں اس کے تبول اور جو شرب ہوا کہ شرکت ہو ایس ہو دکا ہر دیا تھی ہو ہے ہوئی ہوئی ہو جو دومر اشرکت ہو اس کے خوالے ہے کہ ان کے افراد شرکتا ہوت ہوتا ہے۔ جن تھا کے کا سے مورد ہے کی ہوئی ہوئی ہوئی ہو

تیو له قبا خد المنع مگیات می افراز کی تلوه پر متنوش بی تینی بهب بینایت بوهم کا کرمشی ت بین عی افراز خالب بو سے جس راور فیرسٹیات میں منٹی مبادل قو شمات میں ایک شریک اینا دھیدہ مرسیشر کے کی عدم موجہ دگی میں سے سکتا ہے ۔ کیونک کے افراد میں کوئی فقہ ت تبین دوا بھلانے فیرم شلیات ( ٹیاب و فقالا اور میوال و فیرہ ) کے کہاں میں اپنا تھیدو مرسے کی عدم موجود کی میں میں لے مک کیونک فراد استفادت ہوئے جس

فوق و بدجر المنع آیک و ایم کا و الدے برائم برجوا ہے کہ الول شائیر مگیا ہے ہی میا الد خالے ہوئے ہیں الدور کے بوری کا اور کی کے بوری کی براور خالی ہے کہ الدور کی برجوا کو اس کے بوری کا اور کے انتہا کہ الدور کی برجوا کر ہے اور حمد کا افراد کے بعضر الدور کا برجا کر ہے کہ الدور کی برجوا کر ہے۔ آئی کو اور اندور کی برجا کر ہے کہ الدور کی کا برجا کر ہے۔ آئی کو اور اندور کی برجا کہ برجا کر ہے۔ آئی کو الدور کی لک میں دور ہے کا تھر اور اندور کی برجا کہ برجا کر ہے۔ آئی کو برجا کی برجا کی برجا کی برجا کی برجا کے برجا کر انداز کی برجا کے برجا کر ہے۔ اور اندول برجا کے برجا کی برجا کی برجا کے برجا کر ہے۔ اور اندول کی برجا کی برجا کے برجا کی برجا کی برجا کی برجا کی برجا کی برجا کی برجا کے بردور کے اور اندول کی برجا کی برجا کے بردور کے اور اندول کی برجا کی برجا کے بردور کے اور اندول کا برداز کی برجا کے بردور کے اور اندول کی بردور کے بردور کی برجا کی بردور کے بردور کے اور اندول کی بردور کے بردور کے بردور کی بردور کی بردور کے بردور کی بردور کردور کی بردور کردور کی بردور کی بردور

ر النها من حسن عمل المصادس حيث أنها موجه قلع المسارعة فاشيه وزق ظامين ؟ ( (ع) عبد الامام وعبد عبد على قلار الاعتبارية قال السامي واحبد واصح الداكل ؟ ( حجم الامور و ؟) أي بصيبه العامي من الاشور كد كيلا يتصور طبقي لان الاجرة شيرو مذلك مثلثة لاشيارة الشركرانية أكل وعبد علم الشركة بنامورن فلها حقيها القوت في صفر الاجر بسبب ذلك ؟ ( ويلفي ؟ ) علم عراره المحامة الصغيرة والقلم وزي و كلاحبالي دموي المبلك المطلق و مثل منا لايليق الملاصر ؟ ( فكمله و اجاب عن هذا يعين المنطقين بما لست الصلة ؟ ( حاشية

وَلَوْ مَرْهُمُ عَلَى الْمَوْتِ وَعَدْدِالْوَرْفَةُ وَاللَّارُ فَي الْفِيْهِمَا وَمَعْهُمَا وَارْكُ عَالِثَ أَوْ صَبَيًّى آگر دو قریک مجاہ تا کی موت پر ارور فر کی شار پر اور مکان این کے بشتہ ش ہو اور ان کے ساتھ ایک وارث ہو جو سوجر زیرہ و یا پیر ہو فستم بطلبهذا وأيجب وكلِل أو وصلَّى بقلِص للصِّيهِ ولَوْ كَاتُوا مُشَكِّرِينِ وَغَابُ اختَلَقْتُم تواسم كرد بابديت أي طلب بيداد اعمر وكرد باجائة وكيل باوس جو قبلة يماه تحصالكا حد اوراكر ووثر بيدار بون الدران بن سيدائية مؤسب و اؤ كَانَ الْعِفَارُ فِيْ بِهِ الْوَارِبُ لَغَابِ او الطُّقُلِ اوْ خَصَرِ واوكَ وَاجِدُ لَمْ يَفْسَمُ وَقُسِمَ بطلب احبيهمْ یاز عن دارش مائب یا بید کے تبقد کل او یا مرف ایک وارث عاشر دو تو تعیم کیری کیا جائے اور ملیم کردیا ہو گیا ایک شریک کی صلب یہ ثَوْ بِالنَّفَعَ ۚ كُلُّ بِنَعِيْبِهِ وَإِنْ تَصَرُّرُ الْكُلُّ لَمُ يَقْنَمُ إِلَّا برضائِهِمْ وَإِن اتَّنفَع الْبَعْطي وَنصَرُرُو الْبَعْض وكرفغ عن مكارد ايك البيغ معد ، برادراً مرسبه كالتعدن جرثوتشيم : كياجاز كالمرسب كي مغارت ادبيم ما متع جواريا دربهم مح فتعان و يُقِلُّهِ خَطُّهِ فَسِمْ بَطَلَبِ ذِي الْكَبْئِرِ فَقَطَّ ويُقْسَمُ الْعَرْوْضَ مِنْ جَلِّس وَاجِهِ امل والصريم موائد أن ويدات في تشير كيامايجة زائد لعداء الدكي طلب إدار تعليم كياماية ومهاب الواليك مبتما كالرو ؤلا يُقْسَمُ الْمَجِنْسَان وَالْجَوَاعِقُ وَالْوَقِيقَ وَالْحَمَّامُ وَالْبَيْرُ وَالرَّحَى إلَّا مرضَائِهِمْ عمر مشتم کس کیا جانگا وہ اسپاب جودہ میشوں کا وہ اور جواج اور کام اور قیام اور کتال اور بین مجگی محر میب کی رشاہ دُوْرَ مُشْتَرَكُةً أَوْ دَارٌ وَضَيْعَةً أَوْ دَارٌ وَخَالُوتُ قَبِيمٍ كُلُ عَشِجِمةً چھ خترک حال ایں یا مکان اور ذائن ہے یا مکان اور دکان ہے تا کسیم ایمگی برائیس کی میداجدا۔ توقيع اللغته: - حظ حصه عربي تبع عرض مدان ارتيق غالص غلام جماء گرم " به بهير" و سابرتي بين محلي وورجع وار گهر بغيجة زيمل مانوت دکان ـ

تخری کفت اقوالہ ولو موہنا اللہ ووٹر کیل نے میرٹ کی موت پر اورود شکی تعداد پر کوم تائد کے اور نشرا انکی وو کے آہندہ ب ب ماہ داولائی میں میں سفر صاحر میں ایک وارٹ کیروائی ہے اور اور شام ان کے تعدید کو آئا ان کے دریان و میں تمہم کر ویٹا کئی مودو رہ فائب ومی سفیر کے لئے ایک وکٹر ہاؤی مقرد کردیا جائی جوان کے حصد پر بشد کر بھا کہ کہا گئی تی ندیور محر یہاں کی امام مداحب کے دو کید اس میرات پر شہادے شدوری ہے جس سے بدولات یوک بدوش ان کے باب کی جانب سے اگی میراث ہے مداخلاں کے دو کید شرور کا نیس ۔

قولة والوسخانوا انتخاره آفرش کافر عادیول مین اکی شرکت اطریق برات نده بلکه بذراید فرید بوادران میں سے آیف فریک عائب ہو بالا صورت میر ب بن کی اوجوا و بداکر ہوئی کر ) زیش دارے صفیر واقعات کا بسب کے بقد میں ہویا ورش سے صرف ایک واقعات حاضر برق ان نئی سامور قب میں تشدید میں میں کا میں میں اس کے ندیولی کریر مکسا بندرایو فرید جارت میں فیاسے واقعات یہ ہے ہے ۔ بیش شرکے سامر خائب کی جانب سے تصمر نجس بیسکتا ۔ ومرکی صورت میں تشکیم اس کے ندیولی کہ اس صورت میں تقام ان العائب سے اور تقام کی اور نامور سے میں کہ مورت میں تقتیم اسکتان و دوگری کوشس و احداثات کم اور کا معربین و مشکل آو مقام اور و تقام اور مقام کا دور تقام کا دور انداز کا معربین و مشکل آو مقام اور و تقام کا دور انداز کا معربین و مشکل آو مقام اور و تقام کا در مقام کی کا تاریخ کا دور بران مرف کیک کا دور انداز کا معربین و مشکل آو مقام کا دور تقام کا در مقام کی انداز کا معربین و مشکل آو مقام کا دور مقام کی مورث کا در بیان مرف کیک میں دور کا اور بیان مرف کے دور انداز کا معربین و مشکل کے دور میں کا دور بیان مورث کے دور کا دور بیان مورث کا دور بیان مرف کیک کا در بیان مورث کی کا در بیان مورث کا کا دور بیان مورث کی کا در بیان مورث کیک کا در بیان مورث کی کا در کا در بیان مورث کی کا در بیان مورث کی کا در در کا در کا

# (جن صورتول من تمسيم وق بيدور من من بين وق الكاريان)

قوقه وقسيه بطلب احد هو المغ أرشتن في الكر ، وترضيم في در مجفيها النهائية النهائية النهاؤة مكل بالرخوم هم سيخول وقسيه بطلب احد هو المغالم المؤود المؤلف المؤ

کولہ وبقہ انعواص اللہ کے مشترک اسب ایک جمیں ہوئٹ کی ہواوہ آی اوری شاہری میں اس اللہ ایک میں اللہ کے میں اللہ ک شریک سے طلب کرسنے سے قائمی شہر ہم جود کر شہرے ہے ہو استہم کر کے لکھ کے کارور قطائی جود امرے میں والد کے میاں وہ مقمود ہر ہر سے قویشتر کم تیم آخر میں ایس کا نئی کو جرکا مشاورہ ہوئے کئے کہ کرمیائی بھٹنے ایکس جول آگائی، المیارہ اللہ کا جوز کا میں کہ میں استہم میں تیم میں استہم میں تیم کرد کا کہ میں استہم میں تیم دول اس میں کہ کے جرکا استہم میں تیم کرد کرد کرد ہوئے کہ استہم میں تیم دول استہم میں تیم دول کے اس میں کا کہ دول اوری کے جراب

عوف حول حضو که النع کیما تول کے درمیان کینورٹین کشترک میں انکے مکان اور ایک ڈیس شیخ کے بے واکیت مکان در ایک وہ کان مشرک سندہ النام معاصب کے ذو کیسان میں سے جائید کیسے وطیعہ کا باشکی سے کا ایک مشام ہوں ڈیک شیر کے دہ طول میں اور ارسان میں کے ذائر دیک طور وسیدہ میں میں بھر میں اور بائش کے اباد سے جائی کھٹے ہوئے ایک معاد وسی کی اور وہرا مکان وہرا شرک کے لیے سے اس واسطے کہ میری کی اس وہرات اور بائش کے الناز سے جائی کھٹی اور بادو ہوں کے ایسے رائے میں مجھوڑا ہوئے والد میں کا میں دوسوں بھتر ہواں میک کی اس میں میں میں میں اور ایک مقاصد فرائے ہیں جمال میں برائے والد کی ساتھ کی ایک دکھی میں میں میں میں اور اور اور اس کے احتراب سے مکا وال کے مقاصد فرائے ہیں جمال میں

ويُضوَّرُ القَّالِينُ مَانِقَيِسَةَ وَيَعْوِلُهُ وَيَغْزَعُهُ وَيَقَوَّعُ الْجَاءُ وَيُقُوَّوُ كُلُّ نَصِبُ اوتُنَّ كُلُّ عُنْ مَانَ لَهُ مُرَكُمُ مُرِكَاجِ الدَّكِ بِهِ الرَّيِّ مُنَاكِدُ جَادِيكِ فَيَسَنَالُا حَلَاق مَعْرِيْقُهُ وَسُوْمَهُ وَيُلَقِّبُ اللَّهُ تَصِينَ بِالأَوْقِ وَالْمَانِينَ وَالْفَالِينَ وَيَكُفُ اسْامِيهُمُ وَيُقُوَّعُ فَعَنُ عَوْجَ اسْفَهُ اوْلاً وَاسِدُ مِنْ لَكُنْ كُنْ مُوادِدُ قَالَ لِكُونِ وَالْمَانِينَ وَالْفَالِينَ وَيَكُفُ اسْامِيهُمُ وَيُقُوعُ فَعَنُ عَوْجَ اسْفَهُ اوْلاً فلة الشهنم الأوَّلُ وَمَنَ خَوَجَ ثَابِنَا فَلَهُ النَّابِي وَلَا يُدُجِلُ فِي الْهَسُمَةِ المَدَاوِمَ الله برضابهمَ

ان ك ك يها صديوكا الدَّس كام ودرى إلا تُطال ك ك ودرا مديوكا الدَّالُ لَدَرَ مَعْمَ عَلَى برائم مُران كَ رَمَا عِنْ فَلْنَ فَسَمَ وَلَا مَعْمَ عَلَى برائم مُران كَ رَمَا عِنْ فَلْنَ فَلَى عَلَى اللَّمُ عَلَى بَشَمَو هُ فِي الْهِسُمَةِ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللِّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

## طريق تقسيم وكيفيت قسمت كأبيان

تشرق الفقد فوله و مصور الع بهان نے تقیم کا طریقہ جان کردہ ہے۔ تقیم کا طریقہ بسند کہ اب مکان یاز میں وغیرہ اکتسم کرنا چاہے قوائم کیک کا فدیدان کا فقید عالمے اور مہام قیت پر جراز تقیم کرے۔ میں گھیوںت یہے کہ سب نیز ممکور کیکے ادمتوں کو ای پر جاری کرے۔ شالا اگر افل سیام آلت ہوقائم بطریق اشاٹ کر ساور مرک ہوچا کی اسلامی ۔ ٹیز نرے اس کی پہائش کرے پر نگر میں مت کی مقداد کو ای سے معلم موتی ہے۔ ووائر کی تھیک سے مصریک کا دیت واقع ہوتا اس کی ٹیست کے ساتھ جدا کردیں ۔ تا اس کی نامعہ دومرے گیت مرے شرک کو جدا سے اور برشر بلیسے کے مصر کو جذرت وال جاتی کا لائٹ زائی خاص کے ماتھ وصر کر آب کو بیاں بنا کر قرید کے جسے سے متعلق در ہے ۔ بھر چران کا اس تنظے دوائل کو دیا ہے جو ہرہ بھی ہے کرتے جاتھ دی شرود کی گیار معرف شمل کیا ہے ہتا کہ کی گیا۔ خوالد کی شرود کی گیار مورف شمل کیا ہے ہتا کہ کی گیا۔ ماتوں کو انہ بھر

قوله و لا بعد عل الغ و شرود دکان کانشیم می با بیش کی رضائے بغیره را نم داخل نیس ہوتے بسٹی ایک مفان چھ شریکوں ش مشترک ہے۔ ہداد ایک جانب غرارت ذیارہ ہے۔ شرکانے تھیم کا ادا و کیا اب کیک شریک جا بنا ہے کہ بھارت کے کانس شرد ہم ہیں ہے۔ واسرائٹر کے جا بنا ہے کہ باس کے جنس ایس وسے آب اس میں فروٹ سے دو شرکا میں گرکت رکان میں ہے شکر دواہم شرائی جائے گیا۔ الاہم کرزی کا فوش حصد رہو ہے کہ تعسید تو آن مکٹ شرک ہے ہے ورشرکا میکٹر کت رکان میں ہے شکر دواہم شرائی ادارا ام تقسیم میں وائل ہے۔

کو قد مان فسسم الح ایک شترک کان گاتیم میل او آیک شرکید کا فیدن اور او آعده خد دسرے کی ملک شن ارتبی مولی مالائند تعمیم کے واقعہ انتراک سلم اور اشتراک فریق کی شرخیری تی توان کا نبدان اور داو آمدورخت ای طرف سے وہا کردور کی خرف بجراویں کے شرطیر میکن و تاکد شتراک ختم : وجائے اور آگر میکن ندورتو کیکی تعمیم ترک و بارتبیم کی جائے گائے ک ضم اضابان واکی شدے۔

 إِنَّ اَحْتَلَقُواْ وَلَوْ اَدْعَى اَحْتَلَقُوْ اَنْ مِنْ نَصِيْهُ شَيْنًا فِي بِهِ عَاجِهِ وَقَلْهُ أَقُوْ بِالاَسْتِقَاءُ وَالْحَرْكِ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَّا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

## وومنزليدمكا نول كمقشيم كابيان

کتور کا گفت - قوقه مسعل النع بینچاو برگا کیده کان دوآ وزوں پی شنزگ ہے درا کید بینچانا دوش مشترک ہے ادراہ بردار کن اورکا ہے۔ اورائیک اور دالاورش شنز کے سے دار بینچوں کی اورکا ہے۔ آوارام تو کے دارس شنز کر درکا توں کی شیم سیار قبت ملک کی جائے گی بینچوں کے زمر کی تقیم میائش ہے ہوگی۔ کی تکتیم میں شال میں ہے۔ نیز ٹرکا کی شرکت خدور ٹائس ہے ذک قبت ملک کی جائے گئی کے دویک بینچوں کے دولیاں کے لیک کڑے مقال جی اوراد کے دولیا کہ دول کے دارائی کو دولیا کی سات کے دولیا کیک کرنے مقالم میں کیا ہے گئی کو موالا کی سیار کور مجھ کے آئے لیے ہے۔ کی کو کہ نے والے مقان میں کواں کھونا کہ خات اورائی میں اورائی میں کو دولیا ہے۔ اس الے شرکا واسکوں کے دولیا اس الے شرکا وسک

۔ قولی و بغیل البغ سنڈیم ہوئیٹ کے بعد کی ٹریک نے کہا کہ بھے ہم اپورائی وسول ٹیش موااور دوقا موں نے کوائ وی کاروون مورائی وسول کہ چکا تھ گئن کے زویک ان کی کوائی تقییل ہوگی۔ کوائیوں نے ایرے کیر تھیں کی ہوائی اکٹر انسان کی کوائن تقول نے وگ المام اوج سف محی اوالائ کے کاکل تھے۔ کوئٹران کی پرگوائی خواسے کسی پر ہے جس بھی تہمت کا ممان ہے۔ ملائیسا میں بڑھ مات میں کمان عائم تقدیم کرنا ہے۔ ورکوائی اعتباد وائی ہے۔ جدود مرسے کا مکل ہے۔

عولہ کو بصدی الغ آئی ٹریک نے کہا کہ تھیم ٹال طاقی ہوئی ہے اور پر کی حصہ ہوئی ہے۔ سے بھندیش ہے۔ یہ انکدوہ پہنوایتا مصری کر گئے کا فراد کر چکا تھا تو ہیں کہ بخیراں کی تقد ایل نہ ہوگی کہ متمامیت تسست کے بعداس کے کا کہ کی ہے لما چسد تی فائد ند

ا فوقه وان ند بغو ما لا مسبعًاء التي اداكر معدادا بناج العمد لينتها الراوكرت شئے يبيل به كبير العمدالان بكركك سبيا د و باز نك جراحة عددارت شكارتين ولمدادار اورا معداداران كي تلغ رب كرساتو مي مودن مي بدود ول تم كه مين شكاء وتسمت مخ ا وجائل كونكر مقدار مأهمل من اختكاف و في البجيب عقدما منين و و

قو فدہ و لو استعق النے ایک مکان دوآ دریوں میں مشترک تھا دؤل نے تعقیم کر اے کہتا اپنا تھا۔ نے باراس کے ابعد ایک شریک کا مجدد محد کری در مرسمت می کا نکل آیا تو مرابین کے ذرا کہا ہم کو احتیارے چاہے بھٹر اسٹی ایس کے سے لیے جانے باق کو وائی کرکے دارار دشتیم کرانے نے مام او بوسٹ کے زریک دوبارہ ای شعبہ موگی کیا تھا اب شیر اشریک مگل آیا اور دورائی گئیں۔ شرائی بازرات میں کہمی ایک شریک میں ہے جانہ نوٹ کے اسٹی فیل آئے سے متم افراز معدد مثمیر ، بوقے ماس کے اسٹو افراز مالا

۔ کو کہ ونو طہو النع وری نے میں کا ترکیا ریجائے معہ کے مطابق تشم کرنے ان کے بعد متعاور ترکی میں او وی کا دین کا ہر مواق تسمت کتے ہوجائے کی کیوکھرو کی ورافت پر مقدم ہے۔ بال اگر ورشو این پکا دیں باور باب دیون در نیکو برق کر و کر ہوتست کئے شامونی۔ کونکہ ج چیقست سے مانع تی اوز آئل ہوگئی۔

( سمير ) ولو طهر في التوكة دين ودت العادة الزائدة أن كاستروسمة فول شيكير عد

وَلَوْتَهَائِنَا فِي شَكْنَى قَالِ أَوْ فَرَنِي وَجِلْمَةِ عَبْدِ أَوْ عَبْفَيْنَ أَوْ غِلْبَةِ فَانِ أَوْ فَازَنِيَ ضَخَ وَلِي جَنَّةٍ عَلِيْهِ أَمُر بِارَكِ مَتْرِينَ إِنِّكِ بِادَهِ كَانْهِ أَنْ مَا أَنْ مِنْ كِي وَلِيمِ إِنَا فَانِهِ فِي اللّهِ بِالْسَكَالُونِ كُنَّ آمَالُ عِنْ فَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَفْلُونَ أَوْ نَفُولُ لِنَا عَلَيْهِ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَفُلُونِ أَوْ رَحُولِ نَفُلُ أَوْ نَفْلُونَ أَوْ نَشْرُةً شَيْعِ أَوْ لَنِي عَلَيْهِ لَا يَرِونِنَا اللّهِ عَلَيْهِ فَاللّهِ عَلَيْهِ فَوْ وَخُولِ نَفْلُ أَوْ نَفْلُونِ أَوْ نَشْرُةً مِنْ عَلَيْهِ ال

### بارى مقردكر ليني كابيان

قشر کا لفقہ : غولہ تھا نیا البغ تھا ہوں یا ڈھیٹ سے آڈ کل مفاطعت ہے ۔ ویت اخت شریال تھی کی ماہری حالت کہ کیتے ہیں ۔ کسی کا م کملئے تیار ہور اصطلاح خلیاتش مہار و آفسس مرافع کو کتبے ہیں ۔ بیاز دوسے قیاس ناج کر ہے ۔ کہ مکرال شری اعتصاد کا جارا اداری کے ہم جس سے ہوتا ہے کی اس افتراک ہا کہ اور کی بیا ہے ہے ہے کہا واقعی میں اور کسی حدوث ہوتھ کے خرادہ کا مرافع ک اکسال مک ادشامان سے کہ ایک ماری ہواری بیان کی ادوائی جس سے موجق آئے گفتر سے ایک انفاز کا خوادہ کا مرافع کا میں آئیسا یک ادشامان سے کہ ایک اور کہ اور اور کیا جائے تھے۔

قوله فی سکتی اتبع مهایا تیآو دارگاه الهرای کا با شدک انتهای با شدک فاظ سه ادر وضوع مسئله ثمین بیزی بیرا قبیش کارستاری چهمورتمی به کی رد) زیدو عمراد کید شخرک رکان شرار سیخی باری تقر کرنی کدایک باه تک زیدر سیخه ادرایک با تک هم (۲۰)دو مشترک با کافر باش باری اقرار کیدو زهموی (سم) و به شترک نااس ای خدمت شرباری مقرار این کسیندم نیمی کاندمت کرے گااور به روی (۲) یک کان کی آمدنی می باری شرکری کدایک بادی زید سیکاد دایک دو کیمو (۲) دو مشافول کی آمدنی شار بادی مقر کرنی، میکن صورتی اتفرار فال تحقیقی باری شرک می کندک نااس کاندر ایک دو کیمو (۲) دو مشافول کی آمدنی شار بادی

قولله وقعی غدند النبخ زید اهم و نے ایک تعام یا دو قال میان کی اجریت میں ایک نجر و دو نجروں کے کراید می واکٹ تجریا د نجروں کی مورک میں باالیک دوخت کے جل جس نو کھری کے دورہ میں باری مقرم کی قرید درست میں ( ) شریا با اقباق کا کلہ بارگ روز و تول بین و کی تو آند نی بین گزاشتی کا حقال به بخناف خدمت عبد کندرس شریقها نج دارنج بهر (۲) بین ام مها دب س خاد که که که بردار مهایا قردات شروزت ب ساوراجرت ش متی شرورت تین کونکد و توقیم به متی به بسید حین کنزد کهها رکان مساوات کیجید ب چرکز ب (۳) شریز الاتفاق (۴) مین باله خقاف دی طرح (۵) می بزناخ ق (۱) می با انتراف ارد (۵) در ۱۸) می بانا قاتل که توکه میش اورد و دو گزشیم که جاستان ب

### كتاب المزارعة

جي عفظ على المؤاج بنعم العالم ج وتصبح بينوط جداجية الاؤطن المرواغة و خبية الفاهانين وتبان الخلقة المعاقد على المؤاج وتصبح بينو ط جداجية الاؤطن المرواغة و خبية الفاهانين وتبان الاحت و فراب المبلغة و وقب المراب المعالم و المبلغة المنافرة و فراب المبلغة و المبلغة و فراب المبلغة والمبلغة المبلغة المبلغة و المبلغة و

هو له منشوط المنع مدهمين كي بها محت حزرمت كيف وخرطين إين (۱) زجن كاشت كية بل بور شود بور و يمية ن وير كونك اس من حزارهت كاستك مدها في يعد الاستان المراحف بوطنا اكيام في وادورة ل المراجب و يحي آزاد ما في بالغ وور (۳) موادمت كي اكن مدت كاميان كرد بود المنظرة و منهم على موضف بوطنا اكيام في ودورة ل (۳) مدحب هم كان تورود بالدي والمنظف بين فوزا في لك المن كي طرف منه و قبيه كل ودولم مريكا اوراكوما في المواضف و يوان كرد (۴) مرحب في اورواول كي المام المحق محقق المراق في الوارد المنطق المراق في المواد المنطق المنطق المراق في المواد المنطق المنطق المراق في المواد المنطق ال

وإنَّ كَانَتِ الارَّحَلُّ وَالْبَقُرُ لِواجِهِ وَالْبَدُرُ وَالْعَمَلُ لِأَخُو أَوْ كَانَ الْبَشْرُ لاتَحْدِجَمَا وَالْمَافِي لاَحَرُ أَوْكَانَ الْبَشْرُ من أله بو دلك اور كان ليك كا اور فق اور عام وورات كا إلى ليك كا اور بافي وحرات كا إلى من كا اور فك اور على اليك كا والمتقر الواجيا والجابى لاعز الوالمنوطا الأحصما أفراتا المشقاة أؤا على العاديانات والشؤابل اور باتی وورے کا یا شرط کرنے وی کے جد معمن بیانے کا مالیوں اور کولوں کے قریب کی بیداوار أؤ انَّ يُرْفَعُ رَبُّ الْبُقَرِ بَفَرَهَ أَوْ يُرَافِعُ الْحُراحِ وَالْبَائِي بَيْنَهُمَا فَسَدَتْ فيكُونَ الْحَدِرَ خ لِرَبُ الْبَدَرِ وَيُحْجَر یا پاک کے سالمت آنا الابتان کیا جمواع قرائے ان بائی زنول شرعت کے درجے فائسور اکی کئی جواروز نے اور کھی جرکی اور واسرے کے لئے أَجَرُ مِثَلَ عَمَلِهِ أَوْ أَرْهِهِ وَلَمْ يُؤَهُ عَلَى مَا خَرَطُهُ وَإِنَّ صَحَّتُ فَالْحَارِجُ عَلَى القُوطِ ال كالل كالإدوالية عن كي الرب والي الدارك ويولك الإنشار يديد المراجع المراجع الرمز روي كي وراج الورائي والي ال فَانُ لَتُهَ يَخَرُجُ سَنَّ فَلَانَتَيَ لِلْعَامِلِ وَمَنَ آمِيٰ عَنِ الْمُصِيِّ أَجْبِوَ الَّا وَبُ اوراً کر کھ شاکر مال مجلے کھ معاول وجو اکاو کر سے ٹریا کے موجب کام کرنے ہے ڈوال کو مجود کیا جا چاکم کا والے مال موسل ہے بِمَوْتِ أَحْدِ هِمَا قَانَ مَعْلَتَ الْمُدَّةَ وَالرَّرْ عَ لَهْ يَمْنَرَكُ قَعْلَى الْمَوَارِعِ أَجَرُ بِقَل أَرْجِبهِ خَشَّى يَمْوَكَ وَتَقَفَّةُ کن کے مریف کرے کا دیا کہ اور کا اور کھی اور کھی ہے کا مواکن پر زشن کی اجماعت کا کہی جارہ جا رہا ہو کا شد کا مرف اول پر الؤزع علتهمنا بفلو فحفزتهمنا كأبجر المعصاد والزفاع والذعان والطنوية فين غرطاة على المعامل فنسدت جوگان سناحش کے موافق جیسے کانے افغائے کا بنیا ہور یوائے کی جزت اگر تر مار کی کام فذائمسان کے واردوک فاسود و والنگی۔ توقيق للغة : أَجْرِي قَلْوَ مِن مُعْرِقِهِ وَهُو لَدِي اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ لَا إِن سُرِكِيزًا واللَّهِ ع ك الدحصاد من كانتاركان كن الحارك لليان كوالمرف الانباسة من كابنا تدريفا معاف أرايه

تشرع کا انتقار فی له خال کانت النع برال ہے اُساد رہ تک مات صورتی جی (د) رکان ارتال ایک کانوادر خی او قمل دوم ساکا او ایمان اکیسکان دادر باتی دور ساکاند (۲۰ انتقار تل ایک کانواورز نان ارتمی دوم ساکا او (۳) متعاقد میں میں سے کی ایک کیلے تھی غالہ انتر و ایروز ۵) باتی کی تالیس اور کلوں کے قریب اسے دائی تھی کی ایک کیلئا شروع او (۲) بخط دار باتی تکر باتی میں رائے بار اورش سافران مجراتی ایس کے گل مشرح کے بدائن ساتوں موروز میں تاریخ و میں موقوز میں کا کرار میں سے کا در اور وم کر تھا کے وستور کے مواقع اس کے گل کی مزدوری سے کی اوراگرز میں می موقوز میں کا کرار میں سے کا کے ایسانوروز کا اور

#### كتاب المساقاة

هِيْ مُقافَدَةُ دَفُعِ الاَضْجَارِ إِلَى مَنْ يُغْمَلُ فِيْهَا عَلَى أَنَّ الظَّمَرَ بَيْنَهُمَا وَهِي كَالْمَوْارِعَة وَعَصِحُ بِي اسْخَا وویا تام مقدے درخت دیے کا اس کو جوال کی ہے درش کرے اس شرط پر کے گئی دونوں ش جوش کا بدار کے ادر حرارہ سے کی خس سے سرت سے والشَّجَرِ وَالْكَرْمِ وَالرُّطَابِ وَأَصْوَلَ الْنَافِئَجَانَ قَانَ دَفَعَ نَصَّلاً بَلِهِ لَفَرْةً مُساتاةً والنَّمْرَةُ تَوَيْدُ مجود عن این وادا دور شت میں انگور میں وطبیر جا اس انگون کی جزوان میں انگرویا مجود کاور فت جس شر کیل ہے سیا قات رور کیل ہوسے بالخفيل صَحْتُ وَإِنَّ النَّفَيْتُ لاَ كَالَمُؤَارَعَةِ وَإِذَا فنندت فللغامل أتمز بثله والماجي أل عالى على الرائية وعلى والمؤيدة في كان يتعادا وعد الرما قال فاسد وقد عال كان المام كام كام في كالمزارغة مالعكر بالمؤت موددی اولی نے عشر بائل ہوناہ ہے کہ ایک کے عرف سے اور کی بوباعیتے نفد کی دید سے مردمت کی طرح الرقا الوامريَّا الا يَكُونَ الْعَامِلُ يقدر على 15 6 28 18 S ;x; gr -45

آگرے گافتہ: قولہ محلب النہ حوادث وصرف میں نامیت ہے کوداوی آمیل منت کے قرق وقد ہیں۔ فرق مورف اٹا کامل اورف میں مختل وقیرہ کے در درکھیے کی قربر ہی ہوئی ہے اور ساق ہے میں وقتوں کی اعمال وقیرہ ہوئی ہے۔ جمراتیب کامل اورف کیسان اورف ہے ہیں ہوئے میں معرف کی گئے تھوں ساق ہے کہ ہوئی میں ہے۔ بھارت کی کامل ہے۔ بھارتی میں کر اس مسکرواز میں بہت ہے فتیا کہا ہم ہے ان دو سے درمون کے بالی تھویں ساقات کہ تدرکی ہے کہ کو ساق کام ہے ساک

ہولہ ہی الع زیلی بھی مسکین وردونے میں ہے کہ ساتات ہو تی ۔۔مقاءے ہے من ہنچا اور سراب فرنا لیکن نہار۔ وغیرہ مطوم سے ہوتا ہے کہ میں تات کے افوی اور شرق من جم کوئی قرق ٹیس۔ چنا نچے افن مہیدہ ساتات کو معاہد کہتے ہیں۔ اپس مساتات انسانوکیل مجھ کرکوئی تھی اینہائے و دسرے کواس لئے ویدے کہ وادا ختوں کی ہوا بشنان کی اصلاح کو دیائے کی وکھ جمال کرنا رہے ادمال شی جو بھی گئیس و دال جم مشترک ہوں۔

فوله وهی مکانسواد عة النع محماد وافعات که تمیار ساما تات مزاد دن کامل ترب که ام معادب کے زویک جائز خمیل صاحبین کے ذویک جائزے ہیں محت ساقات کی شریعی تھی اور اور دے کی ہیں فرق مرف جارچ وال سے ہے (دیگر ہے) متعاقد میں میں سے گولی اس سے باز رہے تو اس کوسا تا ہ بر مجود کیا جائیا۔ مخاف مزاد دی کے اس میں اگر صاحب تم انگار تو اس پر جرئیں۔ (۲) اگر مساقات کی دے گر دجائے دو چل خام ہوں تو موارع کی طوع تا کہی آئیل بنون ہوئے تک بارغ کی تجریم کی کرنا دہے گا ہے جائی ہوئی کا احتقاق جارت جو جائے تو عالی اپنی اجرے تھی اور مزاد دے کی صورت میں برگھتی کی تیت لے گا (۳) اساقات میں درت کا بیان اور اشراع کی اور مزاد دی ہے۔ قولد و تصبح المنع مجودا جمری کل رطب اور یکن برون می عقد مها قات یکی ہے۔ ان مرفوان کے آب بدید پر مها قات انگور اور مجود کے ماتھ خاص سے کوک شاف قباس ہونے کے باوجود جواز مها قات مدیث ٹیمر کی دید سے سب اور مدیث ٹیمر مکر انکی دوکا کذکرہ سے ہماری دیل مید سے کرمدیت کا آن اقلبی بھٹ عامل اعمل عمید مشعل حاب عمر جمن نعو الوؤد عدد مسطاق ہے۔ فیڈا اسٹنا اطلاق برد ہے گی۔

قولہ فان دفع النے ایک فیم نے مجود کا باغ سے ہویا جس ش کے گھل مقداد کے تقریم عالی کی ہنت سے ہورہ ہے والے ہیں آدسیا قاسد بھی جا دواگر گھل کپ مجھے ہوں اوران کی برجوش کا تحر ہونگی ہوڈ سیا قاست گھٹیں۔ جدید ہے کہ عال اسپے گل کبور سے مستحق برقا ہے اور جب گھل کپ چکا آئن کے گل کوکوئی والے ہیں وہا۔ ہیں اگر کچھے کے بعد کی مساقات کا جائز و کھا جائے تو عالی کا بائٹل کٹی ہونا اورم آئے کا واضع پر دندہ المضرع۔

قوله وتضع المن خوارمت كي المرح مقدم الآت كي مذركي ويرس في موماتات كيدكر باباره كم في من ب جوهركي وير تح موماتا برامند الرقع من مال كاماج مومانا يرارمونا بورمونا وقره

و المديم كون ع و في الرح والون ل الكات على

## كتاب الذبانح

خوله هي افغ ابانُّ اچه کي گل سيده جهاده ان عمل نديون جانو رُوڪ مي گيان ۾ زيده المو الآريال ) ان يا نورنوگي ڪئي اين جهانز ميده کاکيا ويدن کانه کي الاند وريد معنون سندامست الله خن متول سند الحيامان او کابان معدر سندان و ان کن شريدن شروع ادوان ميني ورتفونوس رئيس ( من کاف کان آن که رق ب ) کان درياز کا کوان سند -

## مس کا ذیجہ علول ہے ورس کا حرب نہیں

ا تشریح فقاقد المولد و حل النع مسلمان أو بيرحلان بهم داد يا عرب كونكرآ بيت الاحاد كيند الش الفظاب مسلمانول مهب الل كراب والاين عرب به برات تعلى بوريز عميد ال نه بات دل فيراندكان مند لها والبوالد وطعام الليس بوجه المنكان عن للكوش هذام مندم والدكان كوان كوان الواجا أرب والدهام فيرة بون بين واسلم كافري كون السيس كافيان فال البعالاي فال الدعائم الفوليد

فولا، لا معبوسی المع آخم پرست او ذیر سال ٹیس کیوکسروایت میں ہے۔غیر نا تکھی بساتھ ہولا اسکای فرمانع ہو «بہت پرست او دید محل طال ٹیس کیوکسووٹ کا معتقد ٹیس بہتر مرد کو ذیر مجل طال ٹیس کیوکسا، کا کوئی غرب کوئیس ساگر تو شکاورٹ کر سے قوم کا فاجید محل المائی کیوکسووٹ کا توقع نے ایک میں میں موجود کی جائے ہوئی کیوٹر موجود ہے۔ فولا، وطارک نسست المع جو تھی ان کا کے اقت خواتا امرائی کرد ہے اس کا ذیر جوال ٹیس اور کی کردیے والحدّن بن المعنق و المنت والمعذّن الغيرى والمعافّوة والوّذجان وفطع الملك محاف والوّ بطقة وقان المدن المنتاع المنتاع

ند - صوابر قرائن به شیره ۱۳۰۰ الدید - وادشکی هیراد کی مواد در ایجها به میرده کی داری کی شیم ا ارد - اود ۱۹۶۰ اصلات کی مراسل ۱۹۱۰ الملید - انتران این میزان به تم ۱۲

قولله و فقطع اختلات الع المامها عبد كناه يك عروق الرجائي في كالله العين عمل وكن كاك بناة صدة اليرك كالتي المحافظة والموقع المارة الموقع الموق

. فوله ولو بطفو الح شمرناص اوردانت اكثر به دئة جول آوالا برنزديك ان بدائع كرناحة ل به محركره و به ارم شفى كهزديك ان به ذخ كيام اواقرمطال كين ركز كاردان شم ان كاستنام و ديد به قال عليه الصاوة و المسادع كل ما حوف الاو خاج الاساء وظفو الاسخش دايت من به كريضه من كي جمريان بين يمني دو دك دانت اورنافن به ذراع كرت بين جاري مثل حضور كرم طاف كارشائها مور العج بعدا شف الدوس بث مذكور الفرقر مزد و يرخون بدراد كراب ي كارد بيد به كدال شرح أو الإكلام السام بين كن تركيري به ذراع كرام و بيد

کو له وجد ب النع با و دمائے سے بہلے جری ہے کہ لیڈ سنٹ ہے۔ کوکہ صور طالف کا درانا ہے کہ آئی قبال نے ہر بچہ پر اسان کرنا میں دی فردایا ہے۔ توجب کی کردہ آدگی خرج کی کردہ دیسے فاتِ کردہ انجی طرح ڈی کردہ دیا ہے کہ ان کی جری بے کرلے اور کیے ذریح کا رم دے ۔!!

ہولہ و کو و المصفع طبع نفح میں قرح شریع کی تمروہ ہے کو نکھ تھوں پیٹھ نے اس ہے عمر المسید میں سے اللہ فائیں '' تی من الفریحہ الناقری'' روائم ہوئی نے '' خورہ الدرے' میں قرب کی تھیں ہوں کی ہے کہ جاؤر کو ان افریز نزز کیا جائے کرتیم کی نور جنگ میں فیکھ اسے انجازی عمر موکو کہتے ہیں جوکر دانیا درتینے کی کریوں ٹیں جوالے کی اندرواقع ہے۔ وائن اوائیر ہے کی ان ہے کہ جائور شغار مرتے ہے کہنے ان کی کردائی قروی جائے ہے کہتے ہیں ہے اللہ کو واقع کی جانو کہ کو تھیں ہے۔

زندگی ہے۔ چنانچہ وہ ان کے مرب کے بعد می زندہ دہ مکتا ہے۔ بیز فردہ اوب بوٹے میں می و استقی ہے۔ ای طرح س کے لئے وحیت کی جائتی ہے۔ میرود می ایک خوان دارجا فررہے۔ اور زن کرنے کا مقصد خون میں واکس کرتا ہے۔ اور میں مقصد مال کے وقت موجا نے کے بعد حاصل جس میں ارتفاظ سریت مودہ شہر کوئی ہے۔ بیٹری اکا کا جائیں۔ اندرہے سویت ہی کہ داریت شریط ہواؤ احداد کی استعمار اوفوں ملرح مروی ہے۔ بعدد سے انسان میں ہوئے شرکوئی افٹائی می کیسے سیکھیا کرموفوج ہوہ ہمی آئیسے میں وفتی استعمار کا انسان میں میں انسان کے انسان میں میں میں میں میں میں میں میں میں اور انسان کی ہوئی ہے۔ انسان الشاعر

وعيناك عيناها وجيدك جيدها موى ان عظم الساق منك دقيق

فضل فضا يُبِعِلُ الخَنْةُ وَمَا لاَ يَبِعِنُ لاَ يُوَكُلُ ذُونَابِ وَمِعْلَى مِن السَّنِعِ وَالطَّيْرِ وَحَلَ عُواَبُ الوُوَعِ لاَ الاَبْقَعُ (اَسْتُمِ وَالطَّيْرِ وَحَلَ عُواَبُ الوُوَعِ لاَ الاَبْقَعُ الاَسْتِعِ وَالطَّيْرِ وَحَلَ عُواَلَ مِنْ مَا اللَّهِ عِنْ السَّنِعِ وَالطَّيْرِ وَحَلَ الوَحَلُ وَالشَّلِطِ اللَّهِ عِنْ السَّنِعِ وَالْفَصَلُ وَحَلَ الاَوْبُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْعَلَيْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْعَلَيْ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْعَلَيْ وَحَلَّ الاَوْبُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَلَالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

کشری گفت ، قول لاہو کل الغ کچلوں الے دی سابقی اور ہے دہ دار السامان رہ داخوں نے کارکر کے کھاتے ہیں اور نیجہ مجر پرخت جواجے چیک سے شاد کرتے ہیں ان کا کھانا جائز نہیں۔ کینگر حضور چین کے برکھیوں والے درکت اور ہر بنے والے مرزن کا قریب ورون کی بہترت سنید ہوتا ہے ایسا کا کھانا ترام ہے۔ کینکہ واحوانات نہتے کے ساتھو کی ہے ۔ اور معتمی کواجومانیا کی اورون واور کے ماتا ہے امام صاحب کے زو کی و کھانا جو سکتے ہے کینکہ واحوانات نہتے کے ساتھو کی ہے ۔ اور معتمی کواجومانیا کی اورون دور کے تالے بھام صاحب کے زو کی و کھانا جو سکتے ہے گئیں اور اور ساب سے اس کی کراوٹ مروی ہے کینکہ من کو کھوندا

من کا کہ وہ اُستعقق برون اوقعۃ والق (سیاہ مغید) بیادہ ہے جس کی آ ونہ جم بھی اور کاف معلم برونا ہے۔ ( قاموں ) بعض ادگ اس کومبد کا انجتے ہیں عدام کھا ای سفیہ طرح کے استعمال کیا ہے کر معتقل برونر کی ماشد ایک پرندہ ہے نہی وہ وا اجس جس مغید کی ادر سیاسی دوئی ہے کہ بین خواج ہے ہے۔ ادر اس سے وظمونی لیٹے ہیں۔ کا انتہا کی امام الو بیسٹ سے دوارت ہے کر جس نے اور اس مد دب سے معتقل کے معتقل بوجھا آ ہے نے فرایا اس کے کھانے جس کو گی مضا کہ فیش ایس نے کہذو دو تو جاسے کھانا ہے فرایا دو نواست کو دور کی بینے کے سرتھ ملا کر کھانا ہے۔

ر - روايَّعَنْ مُرَدَا لِي بِرِهِ مِهِمِ الرَّانِيَّ لا مُؤَمَّا اللهِ عِن مِن مِراسِط اللهُ كا وَفَي مُعَلَى واللهِ ا

د سندن آنیوگیدانی از در ساوان تعاقی آن گیام کیونی مرکب نوانسیان می این این این این این می اصلی بردن ایرق ا از در سازند داد این می شدندن زراند کند. طرق این مرکامی این برداز در در ایراز ترق فی این باید در این مرکبی امراوانتی می این وارد از در این در دود. مرز ایر ساوارد دود.

عرا المسلم ووكارا وادمن أبناه فإنها أوروومن مالدين الوليد ويرهن أثابا السار

قوقه و تطفیب النج جارے بہال کو دی حال تھیں۔ اندالان کے بیال حال۔ یہ ۔ کینکہ حضرت فائد میں افوار فرات ہیں کہ علی علی سے آتھ تحضرت حالیٰ کے ساتھ معنوت مورت کے بہاں جائز ہوائی کے ہاں بھی اوئی ودکی آپ نے اس کا کھوٹی کرویا موال ایک جونت نے دومری دوفوں فی طرف مخاطب او کر کہا تم نے اور کو بیٹی کیا ہے اس سنتا تحضرت علیا کہ کہ تا تھی ہی کو نے جائز میں دوفر اس تھے بیالیند ہے۔ معنوت مارک محتج کیا ہے دومل الندا کیا کہ وہرام ہے افر اور کھی رہے کو کو اس نے جائز میں ہے کہ معروت استحد ہے۔ معنوت مارک کی خدمت میں بیٹر کئی و کرویٹر کی رائز تھے و کھے اور فیرکوال فرایا کی مدموت میں بیٹر کئی و کرویٹر کی افراد میں بیٹر کا اور اس کے کہا اور کہا ہوگی ہیں گائے ہیں کہ کہا کہ اور اس کی کیا افراد میں بیٹر کی افراد میں بیٹر کیا افراد میں بیٹر کو درکوال بیالی ہار کہ و درکوال ہوگی ہیں۔ دیکن افراد کو درکوال ہوگی جائی گائے کہا کردا میں اور درکوال ہوگی ہیں۔

خوله و العصو الأهلية الع بالتوكوها ترام ب كوه وقتى بوجائ اور ورفرطان ب أوه ما تورد و بائت الروه في كارم ب بوكر كارك بين ب به را الركولوى كرين به بوقوام ماهم ب كرا ديساكرو ب أوكر هنان بين كناه أي حديث من به كوابول بر كوفرى طرن بالتوكروا من طال برسالم، لك بي كل بكرا تقول بريان التدابير ب بالكرو و ال كوكلاف بريان كرمول كرملاه الخشرت على في كوم و الله كوكلاف كرمول كرملاه الخشرة بيان كوم و الله كوم الموكرات بالمول المسترك المؤلف المول المولية المول المولية المولية المولية المولية المولية المولية المولية المولية بالمولية المولية المولية المولية المولية المولية المولية المولية بيان كوم المولية المولية المولية بيان كوم المولية بيان كوم المولية ا

ه - فرخان آمانی این این این آمانیم که بایدارد - فرخان و به گروازیران به ایران به به به این گوهی ایست - همچین شاهای مرحبی شرخان این دارد - به بین آمی به واقعی برخان دکند - به اختصاف این آن برای شرخ برگ فرزاری فاب برد به ۱۱ دم - (درافزاری فرخان این این فرخی کوخان اراد - همچین این فی از در سختین هم برد از

قوله والعميل النغلامها حيث يهال تحور شاكا كوشت كروقر ك ين منزت الن مهاي و يحق بيكافي سن بيكانها ما لك فرات بيل مداخين كام شامي اورام المهر كروك مناول ب كي كسدت هر سنة خفرت النظ فسنجير سنها الأسعول سنت فريا الإمكونول كما بيلاند وك أمامها حيث كاستول ل هزت خالدك عديث سيري الايرز كود بيكي .

سندن العام ما وب نے نزد یک کھوڑے کا کوشت کرد واتو کی ہے۔ بھی کوسا سب میط نے کی اورما وب طامہ وس وب ہوا ہے نے اس کہ ہے لیمن سا وب دورسے جول کو الاسمان واروا میمن کواہرت نزیہ کوائے کہا ہے ۔ سموا ھیے برحان شریہ کے کہ اوادر سبک میران کی کروہ وہ تڑ ہی ہے۔ اور کھا ہا جس کے درمیان کوئی افشاد نسیس دہتار کی کہ سے جس کوست کے قائل ہیں کر رور کا کرنا تھا اورای رہتوی ہے۔ کا خاتی العمادی ہے۔ رور کا کرنا تھا اورای رہتوی ہے۔ کا خاتی العمادی ہے۔

وَذَنَعُ مَالاَيْوَكُلُ يَظَهُرُ لَخَمَهُ وَجِلْمُهُ إِلَّا الادمِنَ وَالْجَنَوْرُ وَلاَ يُوْكُلُ مَائِنَى إِلَّا الشَمَكُ مِمَوَنَّ مِن مِاللَوْلِ كَالِمَالِ مَا يَالِكُ الشَمْكُ مِم وَنَ مَرِهِ مِن مُعَالِمِ اللّهِ عَلَى اللّهُ حَلَّ وَلاَ فَيْخَ فَلَهُ وَتَحَرَّكُ أَوْ خَرْجُ اللّهُ حَلَّ وَإِلَّا فَيْخَ فَلَهُ وَتَحَرَّكُ أَوْ خَرْجُ اللّهُ حَلَّ وَإِلَّا فَيْخَ فَلَهُ وَتَحَرَّكُ أَوْ خَرْجُ اللّهُ حَلَّ وَإِلَّا فَيْخَ فَلَهُ وَتَحَرَّكُ أَوْلَا مَاللَ مِن اللّهُ حَلَّ وَإِلَّا فَيْخَ فَلَهُ وَتَحَرَّكُ أَوْلَا مَاللّ مِن اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ فَيْخُ وَلَهُ يَنْحَرُكُ وَلَهُ يَغَرِّعُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ الللللللللللللّهُ

تشرک افظہ ، فولد و ذہبع النع تو جاتور غیر باکول النعم میں ان کوؤنگ کر لینے سے ان کا گوشت بور پنروز پاک ہو جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگرا نکاچڑایاج کی دغیرہ دیتی دیال چڑوں بھی کر جائے تو دوچڑا پاک ندیم گی۔ اما میٹ کلی کے بینان ڈیک کرنے سے گوشت اور چڑا پر کشیمیں جوتا۔ دور قرص کو ان کے گوشت کا بارٹ میں بھن تو گوشت اور چڑے کی طور دھ بھی تاہت نہ ایمان کے بھیرٹی بھٹا۔ بھی جب فرح و باطنت دیاست کی گوشت کا بارٹ میں بھن تو گوشت اور چڑے کے طور دھ بھی تاہت نہ جوگ ہم سے تھے جس کر جس طرح و باطنت دینے سے دوجا ہے جسے ذکر ایو بولی میں ای طرح وزاع کرنے سے بھی ذاک ہوجاتی ہیں۔ انہذ دیا تھ کے طرح اور کا کرنے سے بھی بینی ہوجا کی گی۔

قوله ولا يو كل ماتنى انتخاد مائى بانور من كار بناسبائم با جينا بانى بن بهوه سب تزام تيرا والته يحفى ك كده وطال ب-المام با مك اودائي براعت كذو كي وريائي بانورمي الاطلاق طال إلى مام خاتى سيحي اطلاق عن مروى به يعن معظم است ف دريائي خزيراورك ووائدان كارسن كواب عام بالك والمام الأق كاد الرياسية كدايت احد لكنه حيد البحو "اورمد بث اهو المعلمود ماء ه و العل ميسته المنطق به يس بين كمي تغيوش بانوري تعين تين الدائل وكما يدكنت ب "وبعرم عليهم المعالمة المتحلى كما وود تكر بانورول كوفر في من بين كمي تغيوش بين وران سيطون بين المتحد المياني بالوران كي مماضت مع بين سي تابت بيد بها ني حزرت و بوارض بن من الرق ك عديت بين مي كدائي طويب في دواش واسك كي المناهد على سواحيه ويه وليل على المعالمة تخفرت والكافرة عدد والتي كيادة أب في مين الرق عن المارية عن المارية المنافري في سواحيه ويه وليل عن معواهية ويه وليل على المعالمة والماك المعالمة عن المن آورية بين تعديد المركز في مين المارية والمناورية بيل مركول بها ويديد المناوري في سواحية ويه والمياه والمناورة والمناورة والمارية والمناورة المناورة والمناورة والمناورة والمناورة والمناورة والمناورة والمناورة والمناورة والمناورة المناورة والمناورة والمناورة المناورة والمناورة المناورة والمناورة والمناورة والمناورة المناورة والمناورة المناورة والمناورة والمناورة

التي بلينة العدا الما في التي يون العدارات

قولہ عیر طاف نام بھی کھی آفت کے جب مرکی ہودہ مارے دارت کی دا ارت با فرص مرار بالی کی شہرا کی مادران کا پیٹ اس فرافرف دو آمر کا مکہ طافی گئند کی دو دارائی کی اور از ایس کے اسپدائی کا کمروہ موادوات کیا ہے۔ امام اک اورائی معرف میں اور انداز میں اور کی میں اور انداز میں انداز می

(خاکسرہ اولی) ''اگر کی دریاستے برند ہے مجلی کہ 14 اونے مجلی پاٹسے کرسے شریع کی پیائی بحرکہ کی دواز فائنگی اور مجلی اس کو کھا کر مرکزی آلٹر ججلی عال ہے۔ عبدائر بیان کی کری پاسروی کی جہ سے مرکزی آدار شرور دائیتیں جی سائیک مدارست عالی ہے اورا

(فائدہ ثانیہ) کریے بنسر جم رفتہ یہ رو کمورہ جرا صال کی طرب دورساوسم کی جملے ہوتی ہے جس کہ حض اہل سند سیجل بولئے جس دور زر ہی جو سانب محصی ہوئی ہے جس کو ائل بندیام کہتے ہیں بددون کھیلیاں طال جس اہم جسسے جو بیسے دوارت ہے کرجر رہ اور بار باری کے عاد دوائی کی نیمیایی طال ہیں۔ بوٹی لوشیف ہے سانہ البیان شرا ہے کو بحض روائن کو وائی کراپ جریت مجلی کھا۔ فاکر امریکیتے جس اور کہتے ہیں کہ ایک ویرجہ ساز کو کر بھائی ہوئی کے بائی بل با عاقمالاں دیکن اور کرجر رہ ہوئی کیا۔ بوٹر کی اگل باطل سے کوئٹ جو کئے دوخی دان بعد مرفع تاہدے۔ اور اس کی کی ان کوس دی ہوئا۔ کہ

قولد و حدا مالاف كا قائن مجلى كي تشق أسمين بين اوسب اورتزى فاقت بخيرها ل برركو كده ديت من به كدا ادار به الله دومرو ب ماليم به بهلى اورف كاد دوونون طال بوت كليم اورقي اليوطول في التم من هم من هم سادن كورت دوايت في ب المحن الله ي للانفخال كل دايد من دواب المو والدحو ليس لها دويو بعد لليس لها و كافأ الكافرة ما فلام الرواق في مستف في معرف من كافول العديدي والحراد ذكلي كله الوره رساعة بيث والعوات ذكلي كله والجواد ذكري كله الروايت كيا ب المراوام الك جويفرات بين كدا كراف مرفوذ شرودي باعاديث والدار المروان وجوت ب

( حمید ) '' جھلی درند کی کوئن کے بغیر حال بے کر دونوں جی فرق ہے۔ درد دید کہ آرینز کی اپنی و سے مر جائے ہے۔ بھی ماکول ہے بھا اے جھلی کے کروود کیل ٹیس ، ارام ہا تک کے بیشن نڈ کا کا کس ہیں ، سر باشرود کی ہے سام کا بھی ایک قبل ہی ہے۔

﴿ فَا لَمُونَا نِهِهِ ﴾ : مردار فَيَ تَحْرِيخ ول سنا تقار فردست بيخواه و مألول به تودول بين بيندول يا فير مأكول بين سع مينك . كمر إدنيا بين تروك بال أيام في وطواري في دابراتيون ) .

ر ساره الأوازية في ساق والقد قدم في عليانة) المديد — الإيفاد النال العدائين الوراك الأوافي عالم تشكّر. بديسة والارسة كالنورية علوي وفي الكام تلتم كن إيداد تلتي الذي يورك مياد الصلحي موفي التصميم وفيا بالملا تلقيدا سامه والنارة أن الزيادة على ولي مواه

#### كتاب الإضحه

انشرق الفقد ، فولد كلاب المع تعلب الذبات كي بعد تعلب الضيراد باب كركدة بينام بادراستي فاهل اور فاهل عام كه بعدي بوالب به ولد كلاب المنظم فاس المدروري المنظم المنظم بالمراكز والمنظم بالمراكز والمراكز والمراكز والمنظم بالمنظم بالمن

قوله الاصحية المنع النبيرانول كورزن برجاهش بين انحوية الدواة ادريا التي بوت اوريا مراق بسكون بهاس لخيراة كويا وكرك و وكاياه بمدارة مهوكيا ادما كويا وكر مرسوت سناكروه بريا كميا الفذا التورض بقول المهاسمي حيال تقريق بي النميرين الادب معاصب نع الشيدش جاروا الرق الي يشوير ( التي فل تحيا كردية ومرايا) النفاة الارتبراني كارف وادل فراست كمياب المركزة وقد وادل المرح آتا ساب النحية المنت بش بحرك باس بحرش جالودكوكية بين جواب من بالدول بسائل بي واحت أبيري المركز والمركزية بين جورنيت المركز المعامل وقت من التي القبل المسلمة عندى معامله وقعه بها المسائل العميز المرق بالواحد المناود كركية بين جواب المراكز المركز المركز المركز المواجد المركز المواجد المركز المركز المركز المواجد المركز المركز المركز المواجد المواجد المركز المركز المركز المركز المواجد المركز المركز المركز المركز المركز المركز المواجد المركز المر

قوله وجب الع لذم الإصفار المراق و المراق و الدوليد والدوليد المراق المراق وسف كنزوكية و إلى البهب به و المرك و المان على المنطق المراق المرك و المرك

و مثل حدا لا یستعیس الا ہی الوجوب" (۳) آپ کا رٹاہ ہے کہ" ڈکوڈٹ پرسدڈ کا دختان کے دواے نے بردوز ہے کا تحسل بنایت نے بڑ ٹل کا دقربال نے برد بردکشوٹے کرویا" ہ

قو قد فعجو النبغ تجب کا غرف: و شکی او بسته تصوب ہے گئی قربانی کرناوز ہیں ہے۔ پوہٹو کی قرب یا ہم گئے قرق دن تک البائم تحق تیں المادادادی الباداد اور ایم تکر آت تیں البادا اللہ البائد البائد تین تو اللہ ہے وہ تقریق کی ادر تو میں تاریق میں قروب کے رکمی ہے کہ آبادہ اور ایم ایر اور تین اور تحقیق البائد کو تک بیال ایم تو این اور البائد ہے کہ تو مشار ہوئے کا ارشد ہے کہ ایم البائد ہے کہ تو مشار ہوئے کا ارشد ہے کہ ایم البائد ہے کہ تو البائد ہے کہ البائد ہے کہ البائد ہے کہ البائد ہے کہ تو البائد ہوئے البائد ہے کہ تو البائد ہے کہ تو البائد ہوئے البائد ہے کہ تو البائد ہے کہ تو البائد ہوئے البائد ہوئے البائد ہوئے البائد ہوئے البائد ہوئے البائد ہوئے البائد ہے کہ تو البائد ہوئے کہ تو البائد ہوئے کہ البائد ہوئے کہ تو البائد ہوئے کے کہ تو البائد ہوئے کے کہ تو ا

عه - الحماقة الا البغاري في الاسلية () هذا - و الحواف عمال العراد بالا والاقاماتو صد السهولا المجبور فيصي الحقيث من و لا من قسد الصيحة على ان المبلئ لابدائي الوجوب كانول مر قال من ارادة قصوة فليناعياً ()

احسد احاكم لالقطي عي أن عامل أوالحوام ال طحلين عند حيد والداكم عي ابي حاص مكلي وقد ضخه للسائي و اعترافطي وجلد عن حامر الحني وهرايت سعيف ذال صاحب النفيح وروب من طرق احرى وهو طبيق على كل حال 1 اللعم . . والجو يبيمه بان فرك في العديث " صحرا " مرفقيد أوحدت إلوه الايهامية أنبكم الايمي فرحوب لان فيستاهي الطريعة في الفرك واحتاكات وعير واحتاء ا

نه - والحواب هما نابهما كامالا بصحبت في حالة 21 عمار مخالة الإيراها الماني واجمة على المهمرين 7 ا به - امن جاحرا احجله البي البراث عالمن واجريها جويهاني شهر صلى " فاراطفتي "حاكو عن بي هريم 10 ا

مم - قال من أحوري لي " التحقيق "وهذا الجعهث لايدًل على الوحوب" كينعي حدَّث " من أكل طوم قلا يغرس مصلام" ( أ أنه - متحبَّض عن عن من مروم ؟ ( -

أغد الله أن أحر وق و معالو الحرعة في اللمة السنة المليل الدورة في المحديث فمن فعل ولك العراب ما الله

ر ا با دانطشی اسیمی و برقرعایسته ترزش رمزلوعای ۱ روا را انسارست امن بی شید انورسطی باشوههای امراز امهای اطراح ا علی مختلف بر سلیم ۱ از ۱۳۹۴جماعه از اللحاری علی حضر ۱۷ – ۱۳ زماکم عن جائز ا رملکی ا نسانی ۱ احتیا این جائی عن این علی ۱۶ زهر احتیا امراح از ایران مهای با لمعرف بایز فطی عراحیران معکمها این علی فلحدی ۱۳ ملک عن این علی ۱۱

### تغصيل وكاماضعيه

تشرّح کا افقت قوله و جاز انسی المس کی مینی تجهالدادند ادردوسالدگائٹ میں بھیش اور بندر بھیز کری کی آبائی درست ب کینکدا بے کا ارزارے کہ اس الا تصدیعوا الا حسند الاول بعدو علی احد کو فلند دسو المصدعة می الصافی البتدور می جذر لینی چه اوکیش آئی جازے بیٹر میکر فریدادر آرز اوکراگر مائی بحروا وق می چوا و یا سے آئی دور سے سے اس کی تیزندہ و تک لفوله بعدو اللجندع من الفضائ اصلحیت ال

قولہ وال معت الله مات شرکال میں ہے آیہ کے انقال پردیٹ آبا کہم اپنی ادریت کی طرف سے اس کی آئی ایک قربانی درست ہوئے کی ادارا کر ان میں سے کہ کی احراف ہوئے گوشت کھانے کا ادادہ مکت ہوتھ کی گئی تربانی شدہ کی ۔ دوفر کے سال مسہ شرکال کی نیٹ انا کی آرست کی بولی جائے کو جہت قریت محتقہ ہوشا ہزا اسپیاری احصار کا دوائر ام امریک تھوڑ ہوست یا شیقہ کی آب ہولیوں کی دورت میں نیٹ قریت موجہ کہ دکھئے کی طرف سے انسیاکا قریت ہونا جدیت ہے جہت ہے کہ آپ نے اپنی ترام سندنی یہ اب سے قربان کی کا دور کی صورت میں سے کی طرف سے انسیاک کر دکھی اور کی اور کا دائر کیاں ہے۔

براء منمم في ينهج السيميان التي يليمي بثال ويلح 16

#### كتاب الكواهية

الْفَكُرُوْدُ اللَّى الْعَوْامِ الْوَبُ وَلَكُ مُحَمَّدُ اَنَّ كُلُّ مَكُرُوْهِ حَرَامٍ. عُرِد يَوْ رَامِ كُلُّ قَرِب ہِ اللَّهِ إِنَّا لِنَا ہِ اِنْ كُمْ لِنَا مَا مُرَامِدُ وَإِمْ ہِـــ

تشرب گفته . قوقه محتاب اللغ آباب المعنی کے بعد آناب اسراحیت نام ہے متاسبت فاہر بنیاں السفے کوان ہیں ہے ہوا کیک کیا کول اسل فررا علی تھیں جس میں کرامت دارن دو بڑا تھا ایس کو دیانا و قوام کردو ہے نہیں ان اسلامی ہی ہوا ہے۔ ہی تشریب میں اس کی تقلف عنوانات کے نماتی سنون کیا گیا ہے نہ جگر نے جائے مشریس در ام جمادی نے اپنے تشریبی آبا ہ کرنے جسے میں اس کی تقلف عنوانات کے نماتی سنون کیا گیا ہے نہ جگر نے اصلی میں در ام جمادی نے اپنے تشریبی آب انعماد کے مذابع مدور کیا ہیں۔ ہنا ہے کافی جودی کی ہے۔ اورا مبتحد نے اصلی میں بھی میں کرنے ہے اپنے تحقیق کی جو میں ہی تاریبی ہے۔ اس کی بڑو وی کی ہے ۔ بہتا ہے کافی جودی کی اور جا مدی ہی موان ہے را ام کرتی نے اپنے تحقیق کی بات کے اور اور می سے ویک کے جھیدت

ا فولله المكو معینه الله الرسمديد لفظ معدد من بيفال كواد الشنبي كرها و كواهیند و اگراميد بمتن نايوند کرما تو پرېت درضا اگران ه منينه الله تعالى "عسبي ان انتكر هو المهنا و هو حير الكبر و عسبي ان تامو المنيناؤه و صور لكو" باش كردونة خلاف مندوب و خلاف مجرب كوكير كے معزار جو يائينج مين كركراوت اراد و كالفر بيار يا فراج كركوني تو الى كر ومان مي كونا پيئوفر وات اس حال أنه المرامي كي اردووشيت ايا وي ب بورت جي كراوت كريم كان كران من كريم تعليات كان روي ب

قوله العمكروة العربين معهد كوري بين الدار ترمين المهم مي الأراض كافوت وراو مع مطيب داؤل تعلى اور يقلى الدين المستوالية المستوالية المستوارية ا

فضل بنى الانخلي والشُوبِ. عَيْمَ لَيْنُ الاتّانِ والانكلُ والشُّرَتُ وَالإِنْفَانُ وَالنَّصْبُ بنَ اللهِ ذَعَب وَفَعَيْقِ فَضَلَ بنى الأَخْلِ وَالشُّرِبُ مِنْ إِلَانَ مَا اللهُ وَاللَّمْ وَاللَّمُ وَالْمُولُولُ وَاللَّمُ وَالْمُولُولُولُ وَاللَّمُ وَالْمُولُولُ وَاللَّمُ وَالْمُولِيْنُ وَاللَّمُ وَالْمُولُولُولُولُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّمُ وَاللَّم

تحروبات فودونوش كابيان

لوقتي الملغة التي دورها تأن كوميا او حاتي تل يكونا أمّا ورقن ارساش والكنار تُباتع كالجُ منفض حمن بربياندي بياسي ورمر آن وبرز حبيم ليا تفاقلا اله

کشر کے کمفقہ ، قولہ والا کا بلنے سونے جائد کی کرتوں کی کھا ایتا ان ۔ تیل اور فائس کا امر اور تورید یہ اول کی ش محروہ ہے۔ مدیسے میں ہے کہ بوقف سونے جائد کی کے برتوں میں کھا تا بیتا ہے وہ اپنے پہنے میں جم کی آگ بجز ہے۔ اور حضرت حدید نے اپنی انی طلب کیا گیا ہے کہ محرک نے جائد کی کے برتوں میں کھا کہ اس کے فائد کیونکہ بیرتن کا فروں کے سنڈیس وہائیں۔ اور جو اور ان کے بیرتوں میں تو اور کے برتوں میں بائی شدہ جائوں کی مکانوں میں کھا کہ کیونکہ بیرتن کا فروں کے سنڈیس وہائیں۔ اور تھوا دے سے جہا آفر میں الدور جب ان کے برتوں میں کھا تا ہوتا تھے ہیں سے تیل اور فوٹ ہوگا کا اس محموق ہوگا کا اور ان کا میں معداد۔

ادر بورد سے سے بیرا اگری اور جب ان سے برخول کی جانوا سے سینوان سے سی اور فوجود کا ای سوح بود کا ادام ہی معداد خولد و حل البنوب النامی الاندامی مفتص کی تعییر اور قرائ سے اور شن میں مرسع اور قریبان میں میں بیر خوال ہے ای طرح اس میں کرتے ہوئے سے مواج ن وقعتی اور مرسم بود میں مفاول مان مواج کو کہ میں میں اور اور ان میں بیرون کے اور اور اس میں کرتے ہوئے سے دانو ان دولتی میں ادام اور بیست یافروات ہیں کہ برتی کرتی کی بیک براہ کا سند وال کرتے کا کور سندالی کرتے ہوئے ہیں کہ میں اور ان معدود بالدولات ہوئے کی کردہ ہے جانے ہیں۔ کسی کا استعمال میز کرتیں استعمال کردی ہے جانے میں کا اور ان معدود بالدولات اور ان معدود بالدولات ہوئے۔

فولد ویفیل علیغ معاطلت بین کیکشخص کافن بالدندان مغیوں ہے تواد ووشقی دویاتی آن آزاد ہو یا نمار کروہ ویا عورے سل دویا کافر بقرطی مدن جرکا گفت عالب ویکن و بہت میں مقبل کیس بر معنف کے قبل کی گھی وافر مدیا کا سفلسے ہی ہی ہے۔ یشی کافر کافران میں ملت وجرمت بیس ویشتمن معالات و مقبول ہے ۔ سعامات ہے مراد دوجی جوفیوزی انواس باری رہیے ہیں جیسے ف وخرا او کافٹ و مضار میں افزان وقیادت نے دو اور دیانات ہے مراد دوا مورجی مفدوین العباد ووقت جی بیسے میادات ملت و ۱ مت وغیرونکر اکونی و نیست که بی سفید و آت بیوون و آمرانی سفر و استیقوان کا کهانه طول بیدماد واکرده به کیج که کا شدند براستی از کاکما ایرام سدن

قوطه رص دعی اللح مُرَكِّ فَاصْلِ شَامِی کی عَمَت می باایه جائے آوا ہے جائے کہ وہ نے قبل مرساہ روا فی کے بیال حاضرہ کے گذشوں انجھا کا ارشاد ہے کہ آخمی نے وقوت کو ان کے ان نے متداور اس کے رسول بھوائی وقر ان کی الکھن میں کے سنٹے بند شرطین میں (اکامل کے حاضرہ و نے سے ہمیابوا اسب نہ دور تدویوں میں نے ہائے کا مرفقی پیشان ہوائر اوجشوہ انواں نے بازیاد والمب ندا و در دوشرہ ال برز شائے نامولو وائیں جو بات کا مدوسروں پراس کا براڈز زیزے (سا) ہمال وسز انواں نے بازیاد والمب ندا و در دوشرہ ال برز شائے نامولو تعدالی العالم تعدد بعد اللہ کوئی معیانت المقاملين ال

فسل بی اللّمَسَان خرِمْ نشرَالِجَلِ لا لِمُشْرَالُهِ لَبْسُلُ الْخَوْلُو اللّهُ فَلُو ارْبَعْهُ اَصَابِعُ وَحَلَ تُوصَّلُهُ وَالْجَوْلُو اللّهُ فَلُو ارْبَعْهُ اَصَابِعُ وَحَلَى توصَّلُهُ وَالْجَوْلُو اللّهُ فَلَوْ الْوَعْمَ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُ

## تغرومإت لباس كاريان

اً وَقَعْ المسلمة ؛ لهل بينها م يردهم قرائد عمر كان الداه عالحق بعافض وفياء آباد الله يتمثّل تحديد ويعد واعل كواز فاتم الكوثي ! وهفف كالطيف ولاسيف كواز تم الكوم بسول

کولہ کو ملی کو سلدہ اللح رکھ کے اے ناکلے بڑھا اوران کا گرٹی بچانا گئیں ہے ۔ ان ہوری ورسا گئیں کے اس کے اس کے ہ اس بہتر سے کہ میں کے جائیں شرکا اور پار سے کرکیٹن منال معنی مشہورہ اوران کے شفاف سے تقیام الیاسے کے ادام اس سے کوارم معاصیہ کے ساتھ فاکر ایار جسائن اس مدکرت کے حال اور جنائی جامع صفح بھی توست کا کول موف اورائی کا ناکہ است انکسام معند کشکال تریان کا انتقال اورائیت کے توس میں رہا ہے سائی دکھی واقعہ کی وابعہ سے دیار کا میں اس جائی کے

ر المتجير كما الإطراد وطي البالي فرجار بدار المساري مذيبية أرا

فرٹن پر مرفقہ ترید کھا ہے اور جس کیٹرے کا تاہار بھی موادر ہانا کمان الی کی چھال سرونی فرائسے دریانی جالوروں کی دوم وغیرو کا برز اس کا کی بنا عال ہے الزائی کے موافد بر کمی اور اس مے علاوہ مجل جدید ہے کہ کٹر امادے سے ہوتا ہے اور مناوے ہانے سے ہوئی ہے ۔ تو کمٹر نے کی حقیقت میں بانا می متر ہوگا سے فرک کا مشتق کی متعدام کا بھارت ہے ۔ ''

کو باند و عکستہ النج ماقعل کا تھی میں وہ کیڑا جس کا تاثار وئی وغیرہ کا دواد باتا رہیم کا وہ مرف جنگ کے موقد پر پہنا جاسکتے ہے بشریک کا زمیاد وجس کے ذریعہ صدمات دخمی سے ہیاؤیواکر باریک ہوتو بالاتفاق ترام ہے۔ ہورس کا تا با بانا دفو اب دخم صاحب کے نزد کید اس کا استعمال جنگ سے موقد پر تھی جرام ہے صاحبی کا کہا مالک انام شاقع کے نزد کید طال ہے کہ تک اس سے دخمی براجت طادی دوئی ہے۔ امام صاحب نے ماتے ہیں کہ خوص جرمت ہیں جنگ وغیرہ کی کو ٹن تعلیل تھیں۔

فولد و لا ہندھلی النع مرد کے گئے سوئے جائدی ہے است حاصل کرتے کی حال بھی ہی جائز میں جیدا کہ میلے تاریب کیاجادی البت اعتمال کیلے اور جائدی کی کوارے تریب جائزے بشر طیک جندہ کھیرنہ ہو کیونکہ روایت میں ہے کہ 'آ تحضرت علالا نے جائدی کی انگونی دولل جس کا کھیر جس کی اور کس رسول منڈ لندہ اوا سے میں ہے کہا ہے کی کوانکا بشدیغ ندی کا تعارا'

وَحَرْهُ الشَّحَنَّمُ بِالْمُحَجِرِ وَالْمُحَدِيْهِ وَالصَّمَّمِ وَاللَّهُ بِ وَحَلَّ مِسْعَارُ النَّهُ بِ يَجْعَلُ فِي حَجْوِ الْفَصَ وَهَذَّ السَّنَ \*\*\* (\*\*م بِ الْمُحَكِينِهِ الْمُحَدِّ فِي الرَّحْلُ اللهِ عَلَى الرَّعَالُ بِ مِنْ فَلَكُمْ الْمُعَلِّنِ اللهُ كَانْهُ عَلَيْهِ \* فَا الْمُلَكِّنِ وَكُوفَ إِلَيْهِ فَلَعِلَ فَهُو فَرَخِيْ صَبِياً لا الْمُجَرِّفَةُ الرَّصُلَةِ وَمُتَحَاطٍ وَالوَّنَمُ \*\*\* الدے تذکر ہے نے المرکم و بِعَمَال وَتَعْمِرِيمَا الْمُؤْكِدُونَ وَمُوكَا فِي الْمُؤْكِدُ وَ إِلَى مَالِّ كَ

نوضح للغة . حَوْمِيْل مستركِل عَمْس محيد عمّاريش أرتم دحاكات كمي مقدك بادرك كياليا وقل برليد وإجارة

قولہ و شد السن اللح اپنے کئے وائٹ کو جاندی کے نارے بائد صنا جا کرے سونے کستارے جا توٹیس۔ انام محمد کرنز کے۔ ووٹوں سے جا کرنے۔ اٹر ٹٹائڈ کی بخیاتر الے میں کام ابو پوسٹ سے وہ ان روایتیں ہیں انام محرکی وکسل یہ ہے کہ معزت عرفی برن اسدہ کٹائی کی ناک پرائیک کاری شرب لگ کی تھی تو آپ نے جاندی کی ناک لگائی اس میں بدایو بیدا ہوگئی تو آتھ تھنرت علیج نے مونے ک

ه المستيمين تساقي من قريلا رعد .. الشهرة الالاتران في أنها في بريره الإداري لايملي من التهاتر الد

سد این مؤدش آن با با امنان مهای تونیگ این دیویت و آن با این برخواراتی کورس و به اداره برای با این به با این بر در برنهای فیرش ایست امنی از میده ماده ایر ایست مسلم می توایدی از این مان این می از ساید سی میده است با داری فی شخود آن که کورس هست امنی این میرد و افز و شخصی و برای به میدان دان نیسه این دو کسیس بردارا ما کردی به موام برا بردی و قامی دادی و بردانی میده ای برد و افز طراق می زید برند بردی می در این این ما تبدی برزند آن و فران می ایری

تاک کی اجازت مرحت فریق" ۔ این وائٹ کوسو نے کے تاریع باعد سے کی مرفوع روایات میں بیں اور آجاد می این اور می سب ب فرمات جی کرس نے جی امل از مت سے اور ایا حت برائ خرورت سے اور خرورت می ندی سے لیری ہو کئی ہے لیم مونا ترمت پہائی رہےگا۔ والعمود و و فرمار وی فہر تندائع فی الانف دوند حیث اتنی۔

فَصَلَ فِي النَّهُو وَاللَّمْسِ الْاَيْظُو الِى عَبُو وَجِهِ الْمُوْوَوَ كَفَيْهَا وَلا يَسْظُو مِن الشَّيْدِ اللّهِ وَجِهِ الْمُوْوَوَ كَفَيْهَا وَلا يَسْظُو مِن الشَّيْدِ اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَمُوال

# عورت کود کیفے اور چیوٹے کے احکام

تشرح الفقد: المولمه الابتظر الع فيرموجون كاكل بدنيا متر سيم جرواد وتقيلوں كرنا بات مرون ان كود كهنا ما تزب كيوك آيت كالا بيعين زينتهن الاحاظهر منها "شمالا المهرسماكي تقررهوت وكترب البيرة الكفائ مردي ب معرب اين اياس سية كلم وافاتم مروكات من سيمراد كيم كل دومع خاتم به وهو الوجه والكف

(فاکدو): وجہ تورت کے تھ بحن متر شریدہ اٹل ہیں پائٹیں اس بھی سٹانگا کا اختاذ ہے ۔ بدواری اورہ شیخال کی تقرح جائ صغیر بھی تھر تکے ہے کہ قدم میز تھی مجھا میں ای کا احتیاد کریا تھیا ہے جس کے اور فاٹھال نے اپنے فاڈی میں ان کے سز ہونے کی تھرت کی ہے۔ میجانی ورم فیمنائی نے ای کوئیند کیا ہے معاصب اختیار نے اس کی تھی کی ہے کہ وجہ یہ کے قدم نماز میں میڑییں اور ''مرح نماز میں دوائل بھی آخر جہد عمل کی الوال قرمتر ہوئے کو ترجی ہے۔

ر - پيوداد د ترخ دا آماف امراد ادبيمي اين جهران د پره ۱۳ ره - ايوداد د خري شاني ايوان در داخلي ايدند - پيروق کن يي مل رن ۵ آخر ( في هم اهجار کان جه اف اين ۱۱ دکند - طرق کن کن موهن موي نواهدان سعري بوانند بن دران ۱۱ د - پيچي کن داخته در د طرق سي کن من مهري ۱۱

## التغبراءرهم وغيرو كحاركام

تختری الفظ : فوله فی الاستواء الله انتهادئة مطلق برادت وصفائی فلب كرنے كوكتے بين - ادراسطلاح بس ملک چار پر كے بعدا كيد بين تكسه انظار كرنے كوكتے بيں - تاكر يدحكم بوجائے كدود حالم ہے بائيں - اگر جائد نادوقواك وقت تعرف بوسكا ہے اور اگر ملان ، وبنتي من تقدر في ميں كرسك -

فوله من ملک الله جرهمی یا دی ہے استوں کا الک موہ جب بھی اس کے دم کی سفانی معلوم ندو جائے اس وقت تک س پر اس کے ساتھ دی کر ای طرح دوائی ولی کئی کئی بڑے گئارہ فرم امور ترام جرن خوا س کی مک باندی فریعے نے سے ماسمل ہوئی موڑ برا ہے جس پائے ہے جہادش بھڑ انسے نے بالد اللہ می تھے کہ کے جو جائے سے باہد یار جو ماعمی تلب یا طاح و صفح یا معد قد یا وسیت یا ہوش انسان مارک یا مدکرہ والے کہ بھر ہے ہو گئی جن آئے تک انتظام کرسے اور اگر ذوات الد خم علی سے ہو آ ایک مارک زر نے تک انتظام کے اور خور حاضر سے بے کہ انتظام کے بھر انسان کی ارتباطی کی انتظام کی سے اور انسان کی اندر جو سے کہ تی ارشاو فر ایا تھا کے منظمت وقع ملک تک اور خور حاضر سے باکہ یا دیکھی آئے تھر سے مارک ندر کا اور انسان کی اندر جو سے کہ تا میں ارشاو فر ایا تھا

خوفه له دمنان النع ایک فض کے پاکی دوبائدیاں ہیں جوآ کی بھی آئیش ہیں اس نے بن کا بوسر لے لیا قودہ دونوں اس پرحام بھر گئی شان شل سے کی کے ساتھ وقی کرسک ہے اور نہ ہوئی کا دوبائ بھی سے کی ایک کی شریکا وہ برج ترام نہ کرد ہے بائی طور کہان عمل سے کوئی فروخت کردے یا کمی کو بیدکردے یا کمی کیساتھ ڈکان کچھ کرد ہے۔ وجہ پرسیچ کہ جمی طرح جمع ٹین الڈھن محت اکار بالا جمار کا جائز ہے۔ لفو کہ معالی واق تبصیعو ابن الا تعین الای طرح جمازی الاجمین ملک میں بھی تبدور محابہ آن زود کیسٹا جائز سے اور دوہ کی وقت بھو کو کے بین اس لیے دوہ کی وقع میں کمی جمعی اور کئیں۔

عد ۱۰۰۰ بادا و اما که این او بسید الحدی و موما که زمانی شده برای و داد که بردا و که برداد که روی به برداند این خواد همی این این خواد همی این مورد برداد به برداد که برداد که برداد برداد

فضل في النبية والاختكار والاجارة وغيرها نجه بنبغ العذاة لا الشوابي له شواة ألمة وله قال بكور (صل) اع الدخارة الدخارة والاجارة وغيرها نجه بنبغ العذارة لا الشوابي له شواة ألمة وله قال بكور (عمل) اع الدخارة الدخارة الدخارة الدخارة الدخارة الدخارة الدخارة المنابعة ال

مو به کارگر پر لیزا درای سے وی کرنا جائز ہے۔ کی دیا ہے۔ سیست کر ویسے دویو سے مودیوں سے دویوں سے دویوں کے اور س قولہ و کر ہ ان کا کیے سعمان کا دور اسسری پر بکورٹرش فرامتر بش نے ارائب آرونسٹ کر سے آب مسال یا مدان سے قرض وارکاری چالئے ۔ قوقرش فواد کیلٹا اسے قرض کے اور اس کرن کا کے نہ کوئیس موارز مرائٹ کا کہن اور ہے، ور فرق ہے کہ مکی صورت میں ج واقع ہے کہ کار سلمان کے تن محرتم ہے۔ ال متوسٹیس فرقس مشاق کی خکسن وقی میاہ سے کین مواہد کیا ہے کیس لے مشاور دوری صورت میں کا تک ہے کہ مکا فرک کی میں شریب مل شوم سے انواز کی خکسن وقی میاہد اور اس کے قرعن اداس سے ایسکر کیا ہے۔

وَاحْتَكَالَ قُوْلِ الأَفْعِينَ وَالْتَهِيْمَةُ فِي لَلَهِ يَعْشُو لَاخْلَهُ لَا يُقَلَّهُ صَيْفِهِ وَمَاجَلَهُ مِن بَلَهِ الْخَوَ حَرَّوهِ عَجَّ فِي الرَّهِ فِي كَافُوا وَدَكُورَكُ الْهُنَامِينَ إِنَّ اللَّهِ الْمُولِينَ اللَّهِ الْمُؤْلِين ولا يُسْغُو الشَّفُطانُ إلا أَن يُنْعَلَى أَوْمَالِ الطَّعَامُ عَنِ الْفَيْنَةِ مَعْلَيَا فَاجِفُ وَجَارِ نَتَعَ الْعَجِينِمِ مَنْ حَمَّامِ وَمِوْرَنَ عَمْ مَا يَوْمِ مُولِينًا مِنْ مُعَلِّى أَوْمِالِ الطَّعَامُ عَنِ الْفَيْنَةِ مَعْلَيَا فَاجِفُ وَجَارِ نَتَعَ الْعَجِينِمِ مَنْ حَمَّامٍ وَمِوْرَنَ عَمْ مَا يَوْمِ مَا مُولِينًا لِللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللّ

ر مه آدم ساره وفر نسته ما را کل عند آن این افزای سه ای به باز آن باید از آن به بازی این بری بی ول سب او به میش ( همه آن از دوده این کی بید بلولی کرد کرد کرد بری بری می و در با در سه واده می او به می درگذشته با داده این کی می می دری از اولی کار از این میشد و داده ویشد آدکه و که استفاری کنده کاده و زی داد و این بازد از این کی برای این بازام می بر سازد و دری تنزل میشد و داده ویشد آدکه و که این میشد کنده کاده و دری داد و یک برای سازی برای از این بازام

واحادة بلب الناحة فيه منت ناو وبنعة أو كنيسة أو يباع بنه حسر بالشواد وحفل المحمر تلفق ماخر وكركر يرة تخدد وبند كروا كليدة كراك كركر يرة تخدد وبند كروا كليدة كراك كركر يرة تخدد وبند كروا كليدة كراك كركر يرة تخدد وبند كروا كالمستقدات المستقدات المنطقة وتخليفة و كالحول المفي المي منتجد مند كراك كراك المنتفرة المنظمة وتخليفة و كالحول المفي المي منتجد وعلاقة وخطائه المنافذة والمنافذة والم

را به به کسم به نظر مهده می دود (۱۳ از می شاید نود بازش کاردان (۱۳ از شفته ایده ۱ از بال یک به میدگی طید ارا به شمل اسمی به به به سیمای سید خار کهدامای این به این مرا کارد به این از به که دود برای مرد اسکاد دادگی ای از ی برای به که هیچه به ی میکنی تمامای طیاح مهمد بود که دک از (۱۰ و بااگریز به که در مین او بری میکنی از رو سا می میکی که از از در سیکترین برد دی در سال

الوليسف كرزه يك كيسان كاربومكم ب

قولہ و لا بسعو الغیزرغ مقرد تدکرے۔ کو کا دوایت بھی ہے کو گوئی نے عرض کیا نیار مول اوٹر از خ کراں ہوگیا۔ موامات کے فرخ مقرد کرد نیکے آپ نے فرمایا بالتی تات ہی فرخ مقرد کرنے والا تابیش و باسط اور دوال ہے مسابعی واج کی گیا و کشاکش ای کی طرف سے ہنا ہا کہ خلافورش قیت بھی حد سے زیادہ کرائی کرنے گئیں آو حاکم الل دائے کے مقودہ سے فرخ مقرد کرد سے سام مالک کے پرال اکر معودت بھی وہ کم برزخ مقرد کرنا واجب ہے۔

فوفه واجلوة النع دیمانوں علی آخی فائد یا کشت و کلیسانات کے لئے معان کرایہ پردینانام صاحب کے زویک درست بے معالیوں اور اندین شرکے ترویک مناسب میں کوک یہ مصریت برامان کرنا ہے کئے اسلام اور شرک الاکر کڑی نے ای کوافق پر کیا سے دوقہ قال تعالیٰ '' ولا تعاد مواعلی الاتو واقعدو ن ''ام صاحب برقرائے ہیں کران جارہ مکان کی سفست پر ہے جس جس کئی مصریت تیم مصریت تو ستان کے تعلق جل سے اور دائر جم ای کرے۔

فولہ و بیج بناء النع مُدَّمَعَ کما فارت فروشت کرا توبالدھارہ جائز ہے کس ما تین کے زود کے وہاں کیاری کی اٹھ جائز ہے۔ اللم مساحب سے بھی ایک معارف کئی ہے۔ بھی شرح کنزش ہے کہ ای رفوی ہے کیونکہ مکا ناست کی طرح ذص مجی دہاں کے توکوں ک مملوک ہے آئے مقرمت عظی کا ارشاد ہے 'وجل تو ک فاز عقبل میں دہیں ''اس باسٹ کی واقعے دیک ہوں کی آرائش می دہا ہے۔ منگ سند دمری ملک کی طرف بھی دونے کے قائل ہے جنائی دہاں کے مکا ناست اوراس کی آرائش کی اٹھ وال کے باشریکان میں عام طور سند بالکر معمود وسورف ہے انام صاحب کی دلیل جنوبر بھائیا کا مرتاد ہے'' محکة معاض لایساع رہا تھا جا ولا ہو اسو بیو تھا اسم

خونه و معشیر النج صاحب برهان نے وَ کیاہے۔ کہ الله یکی ہے کہ تعظیم میٹی آم آن یا کہ کی بروی آخراں برعادے ماہ اور تلط شخاص کے اجب کو کما بعد میں بالا در کرنا کھر دو ہے کہ کہ معرب معاہدی سعوفر الے بیں کا اگر آئی کردر کھواور اس می کر دیوٹر آن میں داخل نیں النکن مثائزین نے بغرض سیل اظہار اواب کو سفس جانا ہے۔ کیکٹر تھم کے بی بیں بیدی خرم دی ہے۔

قوله و دخول نعی الع الم ماصب کزد کی زیول کامسامدی الله برنایان به میروام به فیرمیو وامه الم ایک کے بیال کی میریمل می زئی کاوائل ہونا ہا توکیں سام کرا م الله الله الله الله میرام کے مراد کیرسام میں الله جازت ہے اوم جواز کی دئیل برآیت ہے" انعا المعشو کون نصص خلا بقر بوالعسم بعد عامهم هذا" الم صاحب کی دلیل برے کا اور مضان میں دفرقیف آنجشرت مختل کے ہی جائم دوا آپ نے ان کو میر شریفر المادوا کے لئے میر کے مجھے معسمی تراکا یا محاب نے عوش کیا اور مول انتہ ارتو مشرک میں آپ نے فرمایا ان الاد عن الاحد میں انعایت میں اس اما اور این کا تواب برے کہ لا بغربوانهی فہی تکونے ہے۔ درکہ کی تھی ۔ می مطلب براواکری توانی میں اس میں ا

عه - امن ماحه الن واهو به داومی اعتب بن حبیدا مو پدلی فلموجلی ا بههٔی را فی شدت الایمان هن عبرا ۹ و رغه - اجبدا این این شبه ایزادر ایوبطی حاکم دو قطای طراحی رفی اکمله) عن امن عمر ۹ د الله - ایو دانو دائر بدلی امن متحاداو می ایزار ایم بطی هن حارا عن اتس طواحی عن این ججیده وفی الکبرو وامن عباس وفی اتصابی واقحادی وفی افزاسته ۹ ا

حيان عن انس طوراني على ابن معينه (هي الحقيق) وعن جياس (هي الصفيل) والعماري) و في مواسطه ٢٠٠٠ للمه - اطلعاوي عن اسامه بن وله ١٠٠ حاكم: «دارهكي - ابن هلي) حقيلي عن حيدتكه بن عمرو ١٠٠ للمه - ابن ابن هيدا حيدال اق اطبراني "بيهض عن الزامستو ١٠٠ كلمه - الإولانوذ الحيدة الخرامي (عن حصان بن ابن طلعان) روزة وتقص ١٣٠٠

م ۔ تو فاتون کو فرف آب ہے ہے توں ہاتھ ہیں کے برائ ہوست آدیں ہے تو کا الرف خال کی منازے النج ہولی ہیں۔ تو ہی آگئی نارائو کی اے امرائو کی اے مثال منازخوں کی منازاد اور کھی اے برائل ہے۔ امرائع کا الناز النام المؤمن کی مارائی کی کہ ہوں اس مناسلوں ''رفیوں ہے۔

وَالنَّمَاءُ بِعَفَةِ الْعِلَ مِنْ عَرْضِكَ وَمَعَقَ فَعَلَ وَالْلَغَ بِالشَّفَازَلِج وَالْمُوْهِ وَحُلُ لَهُو وَجُعَلُ الرَّالِيَةِ المَرَّ بِرِارَت اللهِ مَن عَرْضِكَ اللهُ عَلَى المُنافِق المُنافِق وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ الله

تشرق الفقة - فولا و للدعا المع الل فظا كيها تودعا كي اوسور تمل جن ايك يدكمة تلاستان بريين ذكر كرب وام يدكر القد يقد الم جن ذكر كرب \_ دوقو سامور تمي كروه بين \_ كونكر مقد قدوات كي والم عددت بين تمن عرش بالمب موادع مساما قول بها الامرام المرباطل بيدر وجري صورت الل لي كروه بها كرات كوم منع مقد عزت كها والم عددت بيد - كونكر الأم كالمث بيد والمرام المرباطل بعض عاد المرام كرام بين كريده والمرام المليم التي المسالك بمعافلة لعرص عوض كالمرام الموسوت المؤلف في المانيا والمرام المرام المرام المرام المرام المرام الموسود المرام المرام المرام المرام المرام المرام المرام المرام الموسود المرام المرا

قولله وظلعب الع آگریمل کے کھینا ہوئے کے لود ہر ہے تب آدری سر بہتم کی جمت نمی آر کی '' انسا المعصو والعبسو الا'' سے ٹارٹ ہے ساواگر ہوئے کے طور محل سنة کھیل کی توجہ ہے ہونا ہائز سے سدیت ٹی سے ڈرسٹمان کا ہوکھیل جمام ہے۔ مواست تین کے ساکھ یوی سند طاحب کرن دوم ہے کھول کی توجہ ہو یا موم ہوئن مقت توانزلزی کرنا ' کام طاقی اوران کا بوجہ عند تیاست مروق ہے۔ بھرصکی قمام پر کی اور دوام ہنگئے کے طور پرنا ہون واوا دوراب مثناً جمدود تیا با سے دنیگانہ کی طال انداز شہر ورث سب کے ذور کیسرام ہے۔ ترد کھیلا کم دو آگر کی ہے۔ کو کک تعمیر سے 188 کا ترقادے کہ' جو تھی دوئیر سے کھیا اس نے اپنا ہے تمہر ورث کے قون جی رفت کیا ا

وال إنه معاونان بمقطور مقطد فلاولي من طعقد والتابه من الخوار ۱۳ و الاراد لاحق للمحلوق علي تحالق ۱۳ و ۱۳ ولايه علوية مكفار فيجره كالاحراق مكاور ۱۳ و وي الكافي قالو دهاهي ومنهم لعليا اهر المنافع عيه وامحي رمايه فلا لعب هل العبياد عيه ومطه في وفيهم مريا الرشيخ الإسلام ۱۳ وي رفال الشيامي وملاكب لايجرو شوگر از الراد الحوالم فيجاكم ۱۳

#### كتاب احياء الموات

خولہ وعن اعباد النے چیننی مرددز مین کومائم کی اعادت سے ڈیل دراست نائے لئے امام ساجب کے نزدیک وہ اس کا مالک ہو جائے گا۔ صاحبین کے نزدیک میں حاص کے لینے میں مالک دوجاتا ہے۔ ندینا ہیں ایک جی گئی ہیں دوجیٹر بات کے بین کہ درے کی احیا مارصا عبدتہ فیلی لائٹ ، بھی اون وہوم اوان کی کوئی نیٹیمیں سام سامنے کی دکیل جھوم ملوم کا اورشاد سے کہ بسی للصوء الاحا طائبت بعد فصل اسلام اللہ کا دورائر کون نے ایک زشن میں مرتب چھرو تھروکی میں نام مدی تو اس سے دوائی کا ایک نے دوکا

وَمَنَ حَفَرَ بِشَوَا هِنَ مَوَاتِ فَلَهُ حَوِيَتُهِمَا أَوْمَقُونَ فِوَاعاً مِنْ كُلَّ حَاتِبٍ وَحَوِيْمُ الْعَنِي تَحْسَنَ مِاتَةٍ مِنْ كُلُّ عَاتِبٍ وَحَوِيْمُ الْعَنِي تَحْسَنَ مِاتَةٍ مِنْ كُلُّ عَاتِبَ عَدِيهِ بِشَرَاتُ عَلَى الْعَرْاتُ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّه

ر سعندی ان مورد و سعای این ماکنده تا از این امار عزاد این ۱۹ ۱۳ سند سعندی این می ایم این این این این از این از این از آن آن آن این که میدن زیراند قرار آن این میان این نی جهران بیزان می می مین اور در بی افکار در این میراد اس این میراد می میرد از میران این سعی می میرد از میران این میرد از این میرد از این میرد از این میران این میرد از این میرد این میرد از این میرد این میرد این میرد از این میرد این میرد از این میرد این می

## کنوس چشمے دغیرہ کے حربیم کا بیال

تو من اللغة . فَقَرَ مَعْرِ مُعُود مَا حَرَيْمِ الدوكر وكي وَسِع جُدُ مِينَ جِشْرَا قَا وَبرور

تشرح كلفقه: فوله ومن معشو النع أبيك فنم ف قيراً باوش إجازت ماكر إلى ثنال كإباد بازسماكم (ساحين كزويك) کنوان کھودا تو استعلام دہر ہانب سے اس کا ترب ہوالیس کڑ ہے۔ کرائے مصر بھی کوئی دہر اختص کوان ٹیس کھود مکرائے واوس کا کوان بیرمعلن ہویا بیرنا تھے۔ صاحبینا کے فرز کیے۔ بیرمعلق کا تربیم جائیس گڑے اور میرنا تھے کا ساٹھ کر 'میشر کا حربہ پالاٹھا کی پانچھ کڑے۔ امام الک ہوں م ٹافعی کے بہتر تریم کے سلسلیمیں موٹ کا انتہارے مسامی کی دلیل آنخشرے مافٹ کا درثاہ ہے کہ چشر کا تریم یا تجو . گرسهاد پرهلی کا وایس گزاوربیره شمکا کار توکرا اما مساحب کی دلیل بیسبه کدندیث می حفویدوا فاره میسا حوالها دیعون خواماً عام ب حم يمن يرمطن ديرنا هي كار في تعميل تين و العمل على العام المعطق اولى عنده من المحاص المعتملف.

الوله و لا حربه النع جونبرومرے كى لمك على واقع بموام مساحب كيفرو كيك اس كا كوفي حربيم بيس رسامين كيفزو كيك بقلار شرورت حريم ہے بعن النا كونبر كى مينز و بريان يحكور اكر نبر كى سے بيف جائے الايس سكا غرب من فلال كرمينز و برؤال جاسكے. آبستانی میں تمدے ترح کی شرامحیط سے ترتمالیہ میں انتقاد سے حقول ہے کہ بھی تھے ہے۔ وفی المسواجیہ فان مصلع المدین والتصحيح الله يستحق المحويم مجرلهم و كزديك بينا وكالتماز وبقد وفرك نبري (برطرف س) الارام إم يسف كزويك بقدرضف عَن تهر ہے قہنانی میں کر افی ہے اور برجندی میں آوازل ہے مقل ہے کہ تو فی امام آبو بسف کے قرل یہ ہے۔ و فی الکسوی ایتناً ان العتوی علی قول ابی یوسف ..

مشبه. شرح جمع مل كفاية ب مقول ب كما المهاحب ورسائين كالشاوف تبركير على بيد حمل كي شي ماف كرت كي بر وقت خرورت میں اولی۔ اور محرمیر مغیر ہور جس کی مخیاصاف کرنے کی ہروقت ضرورت ہو۔ تو اسکا فرم کم الانفاق فایت ہے۔ جمعانی میں کر ہائی ہے معقول ہے کداشتا ف نیرمملوک ہے جس کی مینڈ ۔ درخت دفیرہ ہے خال جواد رائے باز ویٹر بھا حب نیر کے مواکسی وہم ہے کی ڈین اوک اکر مورٹ ٹھی صاحبی کے ڈویک میٹڑ ہے ۔ دہب ٹیر کے موٹ ہے اورا ام سا ہب کے ڈویک صاحب ہوش کی مماک ے اور اگر مینڈر دخان نہ موبلکراس جم اصاحب میں اصاحب اوش کے موخت وغیرہ ہوں و باز تفاق درختوں کا الک مینڈر دکا بھی مالک ہے (خمطا دی من الدور) بیٹنی میں قامنی خال ہے مقول ہے کہ آئر مینڈ ہاز مین کے ہرا پر نہ ہوا و بھی موق وہ صاحب نہر کی مملوک ہے کے ویک خاہر کی ہے کہ اس کی اونجائل نہر کی گئی ہے ہے۔

فَصُلُ فِي الشَّرْبِ لِمَرِّ نَصِيبُ الْمَامِ الأَنْهَارُ الْعِظَامُ كِبْرَجُنَةُ وَالْقُرَابُ غَيْرَ مَمْلُؤكةِ وَلِكُلِّ أَنْ يَسْفَى ارْضَة (مسل مدن بم بین می بهترب پالی که بازی سریز قربزی بین به جذا و فرنت کمی کی تمکورشی برخش وی زمین و بالی سے مکتاب

برعمل ووکوں ہے جس سے بالی موٹور کو بلانے کے لئے کہ ایانا ہے۔ اور انٹی واسے جس سے بالی اوٹوں سے کرے تھے ان کے لئے کہا اور قالا باتا ہے واعلاي منسأني الكركب فحران فن أموم زامار

البين بليدة تبناءان ويدهير في من حيوالقدين مستعل ما تدعن الدرج والان

ويؤمناً به ويشزله وينصب الزخى عليه ويكوى منها نهزا الني أزجه الذلة يتعس بالعاقة وفي الإنهار بعض من المارة الني يتعس بالعاقة وفي الإنهار بعض من المارة الني يتعس بالعاقة وفي الإنهار المعتقدة من المارة المنازع المن المرازع المنازع ا

# الكحات كسادكام

آ و تعلی الافتدا: الشرک و فی کا بلای و تک بدی و تک و کا مکانی کری امرانشده بازش به کودن ویاش کا موش راتور جراست محمود مبراز مرکزان کردوشده کاراز بلوده و مبارخ ملا کیا اندازشده

و مَوْدُهُ كَوْى الْنَهْدِ الْمُسْتَوَاكِ عَلَيْهِمْ مَنْ عَلاَةً فَانَ حَلُورٌ وَمَنَ وَخَلِي مَوْمَا الدِائْتُونَ الِهِ قَامِنَ قَرْقِالِ بِ عَالِي إِنْ فَا بِالْهِ عَلَى اللهِ بِاللهِ بِاللهِ اللهِ اللهِ اللهُ و لا كُوْنَ عَلَى الْحُلِّ النَّشَقَةُ ويصِيعُ وَخُونَ النَّمْوَ لِمِيلِ ازْمَنِ مَهْمِ لِيَنَ قَوْمٍ الْحَنصَفُوا فِي الشَّوْفَ فَهُوْ لَيْلِيَهُمْ الدِيلَ إِنَّهِ اللِيمَانَ وَالْحَكِمَ عَلَيْهِ لِلْكُورِةِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللهِ اللهُ

ا البالمان في يوالمونة قريبهم في عليها في فلات الدان بالموانديات إيثار أن والأن التي ضم المارك والمدين الدالمورة و كالأنها الى المن المراد المدينة المرافق المرافق المعلومان

ا سه الاستعادي : ۱۳۰۶ من بالحيال المدين المحريط الذي المسأ السحي بالمي عدادت روحة (۱۳۰). - ۱۳۰۱ - عداد مراح في ويم ديالم في المعملة المدينة الدينة المراجعة المجاوية في كوامي (۱۳

عَنى قَدْدٍ أَوَاصَيْهِمْ وَلَيْسَ لاَحْدِهِمْ أَنَّ يُشَقَّ مِنْهُ فَهْرًا أَوْ يَنْصِبُ عَلَيْهِ وَحَيُ أَوْ فَاللَهُ كَا وَمَن مُواصَيْهِمْ وَلَيْسَ لاَحْدِهِمْ أَنْ يُشَقَّ مِنْهُ فَهْرًا أَوْ يَنْصِبُ عَلَيْهِ وَحَيُ أَوْ فَاللَهُ لَا عَلَيْهِ وَمَا يَالِي يَن فَى كَامُ لَكِيهِ وَمَلَى اللَّهِمِ وَلَمْ وَلَعْبِ الْعِيمَةِ الْمِلْمِ وَلَمْ وَلَعْبِ الْعِيمَةِ الْمِلْمِ وَلَمْ وَلَعْبِ الْعِيمَةِ الْمِلْمِ وَلَمْ وَلَمْ اللَّهُمِ اللَّهِ وَلَا يَوْمَعُ لَلَهِ وَلَا يَعْبَ وَلَمْ اللَّهُ اللَّهِ وَلَا يَعْبُ وَلَا يَوْمَعُ لَا يَعْبُ وَلِمَ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَا يَوْمَعُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَوْمَعُ لَا يَعْبُ وَلَا يَوْمَعُ لَوْمِ وَلَوْمَ لَمُ اللَّهِ وَلَوْمَ لَلَّهُ اللَّهِ وَلَوْمَ لَلَهُ اللَّهُ وَلَا يَوْمَعُ لَلْمُ وَلَمْ لَا اللَّهُ وَلَا يَوْمَعُ لِللَّهِ وَلَا يَوْمَعُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَوْمُ وَلَوْمَ لَا اللَّهُ وَلَا يَوْمُ لِللَّهُ وَلَوْمَ لَا اللَّهُ وَلَمْ لَا اللَّهُ وَلَا يَوْمُ لِللَّهُ وَلَا يَوْمُ لَلْ اللَّهُ وَلَا يَوْمُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلِمُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَشْتُ وَلَمُ لَا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ لَلْمُ وَلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلِمُ لَلْمُ لِللْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَمْ لَا لَمُعْلِمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلِمُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَمْ لِللَّهُ وَلَمْ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَى اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ لَلْمُ اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ لَلْمُ لِللْمُ لِللْمُ لِللْمُ لِلَا عُلِمُ لِللْمُ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلَا لَهُ اللَّهُ وَلَوْلَا لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلَا لَهُ لِللْمُ لِلْمُ لِلْمُلِلِلِلْمُ لِلْمُ لِلْمُلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلَالِمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُلْمُ لِللْمُلِمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلِلْمُ لِلْمُلْمُلُم

# گھاٹ کے إتی احکام

تشرق الفقد ، فوله وحونه الع الاصحاب كزو يك تبرشترك كاحد فكاكاسرة مب تركيس يزمرك او يركي جانب سب يك جه نبرايك شريك كذهن سيخهاد بوجات قرونهرك مة فك كافريد سام يري وجان كالحاضين كرويك مرفومب شركيل براول سدة قرتك بقردهم سيد الكي في يحوادك كرنهر عن وكاشريك ، ول قرمرف يفريق احزار بركاني برخض برقرق كا وحول معد برگاند جب مدفى الكشائر يك كذار سنة سام يود جائة باتى شركا برقرة بطريق العام الاكار بكذا عدالين ك

قوله وبصبع النعودين كنفريادى كادعى ستسافا ميج به يُوكد بادى بعرم نوب فراددة على تفاق بادريكن بهدارة وى زين كريفير بطريق ميرات بإبطريق وميت بادى كانك ومياه كيفكه بعن اوقات زين فروضت بوجالى سند بادى فروضت نيين بدل -

خولہ نہو بین فوج النز کے نبر چند آدمیوں بھی شترک ہے اُنٹیں یاد کی گئی شنگی سے مشتری میکنوبیو تو یاد کی ان کی ارائش کے مطابق ہوئی۔ کیونکہ یاد کا مقصد نہیں بینچ اور اپنے کی اخرورت انشاف ادائش کے انتہار سے مختلف ہوئی ہے قربر مخض کاش اس کی نہیں کے خرودت کے مطابق ہوگا۔

کی کسرہ ک کوئٹ کا آٹ ہے کہ گئے ہیں بیان مناقع کے گئے ہور اوپ بھی طروی کانے کانور دینے ہیں اس بھٹ ان کی کٹا کی آئی ہے جسے موجود مرق ان مار عادم وہ ان جارہ ہے۔

٢٠ ) - الإحاسسية واليس يعتصد فيه فلا يصبص و في البيسة الاستقى خير معادة المتعالى حسين و عليه القنوى ٢٠ ميوسع بالالف

### كتاب الاشربة

آخر من گافته: خوله محتب الع خربها و فرب و فول القدوسخی برده میشیت سے ایک مقد ورضت کی دائر تھیں ہیں۔ کہا کہ اخر سراب کی تھے ہے۔ اور قراب و فرب و فول محتی اسل اور موف الله کا میں مشترک ہیں اس کے فرب کے جد کیاب الرقم جا اور ہاہے۔ عشرہ ہے ہو فرال سے اور مست ایہ بھی کو سے پر کیا ہی میں اور ایک اعظام ندور ہیں۔ دیسے کا بساند وہ میں امکام مودو مشترہ ہے جو فرال سے اور مست ایہ بھی کو سے پر کیا ہی ہی کہ اور ان کے اعظام ندور میں اسلام میں اور ان اللہ اللہ کشترہ مور میں اعظام اللہ میں اور المعرومة کی الاعمان کہ حرمة العبدة والنجعر والا مهات و فعود ولک معاون عند محتور من المعرض من اور ان امران اسلامی اسم العبدل علی المعال او عو مبنی علی حذف المعضاف ای سرم اکل العبدة و مشوب

( مینی اور <del>قامشی خال ) ۔</del>

ر مسموره من المستحرّر والشخرّم بنها از بعث التحقر وجن الليّر من ماء المبنب إذا غلا والشفة و فقل بالرّبّب الرّبّب من بدار بي المرّبر المرافز الله على المبارك المرافز المعالم المرافز المرافز

## خرامشرابول كابيان

ة بشيخ الماعة - في بكسرون وتشديد بالتقائمة كياية في لا مارفوه في كابتدئ بيل تهاكسا ورباهينا كيترين.

لشرق لفقه الفوقه والمعجوم الغير الال مثل سيادهم كاثراتك وامين ترتعا استرتقني زيبيا تمراكورك بيتي وفيأ كالكنة ہیں جب وہ جش کو کھنے کے اورائی وہ کر جانے اور بھائے گئے۔ ہوائ سے مرادی ہوتی ہے۔ اراط میں کیے کا بال ور اور ويرها فيصحوات الشعر وسيعمواه بخرأن كم كثرت بسياحس سنتاست مروسية فياقوت حاصل بهوجات بالمرازات كميلزو يب براشرآ ور يُرْخَرَبُ - كَوْلَكُ تَسْعُورِ اللَّهُ كَا ارتباد بِ كُذَا كَلَّ حَسَدُو التحدومَ اللَّاحِ أَن المركة ب الانهاجوتين فتعلة والعبية المنزعزت فركر فسكرين كالنعوج من حاحلهو العفل فله العج فرطام تناسب الديوك يتشل وجمية الآرات كيهن إجريت بيناوز في ورسودو كونتم بيابية م يركيني بن كمفذتم بإجمارة بعمل انتبتا الماركور والأن والمعرب المبلغ الهمارس ے ای لئے انراؤ استعال اور حولی بین مشہور ہے۔ اس کے هادود بُر مولی کیلئے دور ساتا، فاقو شوال دوئے ہیں بین پیشاط طرز و ان منعف وجه و ايو فر کي بهت تلفيد پنه حوبال جمال هرت ب البلداتي آمندا اي في باب حمرف برگي جم يجرج ات نستی اور نیم وادر انفهری شراب کے عال و دیگر شرام ب میں میں و حضیف ایک جانی کے خدود کرتھ ایسا میں جینا نے طاق در کے برام میں اس میں اور تیسہ اس ہے۔ مام اذا کی کے زوکے میان مقرر را تھنج تمزیمارے زمان جام جاہر تر یک بن فیلات کے بیدی میان تا بھتی فریب بیش و تعلدان کے معدورے یہ ال جرام ہے الدم اور قراعے مال مہاری ورشرکو ہاری ال شرکت کا واقتل کر پیدیا تک ہے وال قو سمی تسلیم میں كونكسها خال الرائن كي خاف بيارينا فيوام فت ما مداريا لا فرف من إن كرفرونم ال في كيتم بين الدوكر بين في ال شن شرعة الحبت بيده وورك أولورة والمثل والريشيم مي كولوا بالسائدة الأمرة بنقل سندار والمحرورة الرسيعيدا أل قامان كامهامت الحمر مااسكرمن عصير لعب او هوعام والعموم اصبح أأاه إضرتهم أثول الخصر ماخاهر للفلل "كورنديث ان فرواني بريروونس سنة ملوم ويرسيجن مترخم كالطون أكوري تترب سدهاو وزيمرا لمرات برجمي موجور سنديه ئوان ئەسىغانىرىكەم ئالى يون ئۇنىڭ يوقىرىكىكىيىتى ياغا دائىل مىن ئىلىدىن يەسىرىت جىيىنىي ئىب شىل ئىجدات خاس بوبوت بن ماحلة لفذهم منا وراصل بنوم معن ظهير معاشق عن جومرنها ويزولوان بزكونان بيريم خارج صوارة المن أواب ﴾ كينج "عمقامياة وأبيا-ان كے بعد فالباستىن باكى جيت بتارو فاس زائر يا افانام وقير روزيوم في بن أني ما توزين بلدان كافكير مر زبان کی اوجود آیار شاعزیب کے نقع معلی ہوں چیزے ہیں ویان گذیب سے ماد کارپر کیے راس چزے کا ام بالمان ال-195 كليَّا الدِصْرِتِ الرَيْعَرُ في ووايتُ القد حرمت اللحمر وما بالمعديدة سهة شنبي " ب كلُّ بن الس أن أعالى طراسائن دارگی جیدا<sup>انگو</sup>ر بھی مختین اعمل بر کشیم آزار ہے۔ یعنی به ماہ انعنب اعلم مشتیع و جاسد انحص<sub>ر و</sub> لا بستع هذا ان مسمعي عبرة حسرا الرواعاء بث فأوروت الأوال معديث كل مسكو حسر التجاف بريارا الرجمال تصافق قرنوه القطف الكرف فراب عن أيسك في يشق محى أيرفركو في الطريق بالمرارد بينة زيب إليه باكور به باب المؤارض الفائز بخل ادران فروجی فحر در گزوند عمر فراوی بیشی وشن فیزار حالانسان کا کوئی فاک آن سد سب براید نیاس کاری و دانب دو ہے کہ ان مدینے اٹس مام جرائی تھا کی اعتراب کیجی مان معن ہے جوان کیا ہے ۔ دیکھرا تو ب کشباہ ہے ہے تھی کو تی می ای کی ہے۔ بكرصاحب اللهدارة موقف سريهال تُفاقَل بالب كما أنفرت الخطاري المنظم وبسكر وبساكر البساكا كانكام الإولى وشاهدی عفل امل میں دکرہ فلیو صالا سوم حقیت مذکورہ کل مسکر حیو ''گر یابجابگون آپائل۔ کوفک علامہ بھی اور نبات کیا جادمہ نمال الروح الفقی فاری میاہ ہے عالمہ کے تھوٹنگی ہے کہ جسک مدریک کی سی تماہ ہے اللهي ويوا الدطان فاكول هوانين أيوالدالماسكم في الداكمين عن والبيانيا بيد والبياس من الاراد فال والامام حديد مو

الربیع العتکی وابو کا عل قال ناحداد بن زید قال نا ایوب عن نافع عن ابن عبر قال قال وسول الله بیگانی کل مسکو خعر اه "بی حدیث تک بادرخس فیرسلم دس می حدیث العصوص هایین النصو نین "کا بوارب بیسی کراس سے الخال آخر مراقبی باکسیان هم تصووب جوسسب و مراحت کے ناتی ہے۔ کیونگ آپ بیان اکام کیلے تحریف السند بین نائز کیا اندر حقرب عائز گیا ۔ آق مطلب بین واکد بر گراب بھور کے درخت ہے بودہ حمام ہا اور جودرخت فریاسے بودہ مجی حرام ہے۔ اس کی اکامیر حقرب عائز گی مراب سے اور قبل ہے کراپ سے تیز کے محلق و بیانت کیا گیا آپ واپنی کے خرید کوئی تعالی نے قربار کری وام ہے "معنوم بواک فراق خمی کا بالک اس کے انبام کی ویر سے حرام کیا ہے۔ تو جس تراب کا انبام قرب حش بوجی سروو فرکی افراع حوام ہے "معنوم بواک فراق

قوله و تغف المنت تمركة و يقد خركة و يسبب كزاد يك بي صافعين الرائد الافسارا و يكسي كدانا ثر كايس بلكه بيش كلف ادر كارش بوب في سي تمركها بايكا كوجها كن الدنية المها إدفعه كير في المهاب الدينة و تكويل بايد و يسبب كوشمان شهر الهاب من محول بي كوكساند من طريدة و محمد والتردادي بي ماسل الوجاني بيد ادم يك مفت القرائم الداري المحل ب يافن كرف في محول بينة جهاك الذوج في الكرب المام ماحب يفرات بي كوفليان (بيش الانا) قواعد الكرابراء ب الدفر برج تمريم في شدت به اخوار بي كال شدت بيراد بي البناء بين كوفليان (بيش الانا) قواعد الكرابراء بي المداوم المحاكمة ال تكون كرب في وكرك كيفند كلارت معالى كالمياذات بي والان بين المراكز الكرام المعالى بايد المراكز الموادن الموادن المحالم المعالى بايد الموادن المواد

قالدہ ہم کی جب اوقی تھم کی آص سے تابت ہماؤاں کیلیے طب تا ان کرنے کی خرورے ٹیس ہوتی باکد خودہ نعس می اس تھم کیلئے طب ہوتی ہے اِس اگروی تھم کی افراق سند میں آب ہے اب کیا جائے قرائی کیلئے صدی ایرونا خردہ کی ہوتا اگر تمر پر قیاس کرک تا ڈی کا تھم کا اوجا سے قوطات سکرونٹرے میں اس فرجہ نے کے تھر ٹیس ملے سکر کا فرجا سے گئے دین واسے قرم واقعی کی دورے واس رہ ہے گائے ان واج مت کے النے ملت سکری خرور ہے ایس جمل طریق کیٹر مقدادی خواج ہا ہے ہو کہ خرکی توسع ملے کا جد سے جس ہے ۔ بکٹونس کی دورے ہے گائے دور کے جو بہتے ہیں کر گھنی مقدار اور انسینس کیٹر اور میں اور کیونائی وحواج ہے۔ حوام ہے کا نے دورو بھنی اوک جو بہتے ہیں کر گھنی مقدار ترامنیس کوٹر اس کیٹر کیش کیٹر کیٹر کی اور کیونائی وحواج

فوله والعلاء الله الريم مرس عن وومرى حرام تراب طائب مير جمل واقتل (باده) كيم ين (بدايه) اوروا به كالكور كرى كواتنا فيا بيائي عن وقبائي من مع مل جائف اورسكر جوبالين المام الذات عيمان بيمبان ميربات مير بعض معتزل المحك بي مجمة بين. كيونكه طاء اليك باليمز شربت ميركيم من كيم يم كم مطالحات وادمرود بيدا كرف وافي رقيق قراب ب ساس ليته فاحق اود فاجر الأساس أخرب بينة بين قرائها وينا كلى وام جوكاسا كرفها وكاسد باب جو

فا کمدہ : حالاً کی دومری تغییر ہے ہے کہ انگورتے دی کواٹ پکایاجائے کہ دونہائی جل جائے ادم سکر ہوجائے ۔ بعض معزات نے کہاہے کہ طور درمقیقت بڑیا ہے صاحب بچید وقیر و نے ای کولیاہے۔ برام نہیں کھائکہ من بات اس کا بڑا کارٹ ہے۔ (شرطالیہ ) . .

ر ۔ فقرن کو کیچ ہیں برخارتی ادین ہر کا جا زے ۔شارشتی ہوکی تلعت آوس کی طاق سے کا شاہد آرانقع نے ان کوالا کے قبر کیا اس ۔ اسکر برائن جارا کہ اورائ کی آزاد کی تاریخ کا اوالد کا انوازی کی برج الدائد ۔ افاوق الد

ر ما موری تا این الاسلامی همی الاخوان فوجال ما ما مسکون ها

ر - جما كريجيج كرشوا دو شاور دري ف كروي فعلوف ب والمرين خوار والمارات

والسُّكُو و فَوَاللَّهُ مِنْ هَا وَ الْوَطِبُ وَنَقِيعُ الرَّبِ وَ فَوَ اللَّهُ مِنْ هَا وِ الْمُوْلِبُ وَالْكُلُ خَوَالَمُ إِذَا عَلَا وَالْمُبَعَدُ وَ وَوَ فَوَاللَّهُ وَالْمُبَعِدُ وَ وَوَ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ الْمُؤْمِدِ وَالْكُلُ خَوَالَمُ إِذَا عَلَا وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْلِلْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَا

قوطة وخفیع النع چیچی قرام شمار کمی زمید ہے اور وہ ہے کہ خنگ آگود ( شخش ) کوچند روز پائی ہی بھو را ان کا کیاپائ موجہ نے اس دابیتائی نزام ہے بشرطیہ ( ' کہ پر پائے کہر) جش کھائے اور کارٹی جوجائے۔ ریٹوں ٹر ایس کیٹی کھا کسرکتیج حرام جیں۔ فیمن کی ومرے فرمے فرے مقابلہ میں کم ہے توان کے حوالی ہے نے والے کافر دکھاجا بڑکے اوران کے بیٹے والے کھامون انگائی جائے کی روب بھٹ کہ لڑنے زوادوان کی تھے محکیاجا کر ہوگیا اس والنے کسان کی اور عدادتھا وی ہے ۔ دوٹر کی فرم عداقتی ہے۔ موجہ خور کرنڈ

وَالْعَمَاوِلُ مِنْهِ أَوْمِنَهُ فِيهُ الْفَعْرِ وَالرَّبِيْبِ فَ طَمَعُ أَفِنِي طَبْخَةٍ وَنَ الشَّفَةُ النَّا شُوب مالاً بشكُوّ الاختاران ثمن عَامِر بِمَنَاصَ يَمُوْمُرَ فَقَا رَبِّ مُرَّمَدَ لِنَالِانِاتِ مُرِيكَازُمَاءُوالِدَ يَجِبُ إِلَّ بِلا الْهُورِ وَطَوْبٍ وَالْخَلِيْفَانِ وَنَبِئَةُ بِالْغَسِلِ وَالْكِينِ وَالْكُنْ وَالشَّعْنِ وَاسْتُرَةً فَجْخُ أَوْلاً الدَّنِ كَذِي اللهِ يَعْرُدُونَ مَامِ طَهِدِ أَنِي أَيْهِاللهِ عَلَيْهِ لَكُنْ وَالشَّعْنِ وَاسْتُرَةً فَجْخُ

### مهاح شروبات كابيان

تو هني هملغة : زبيبه من طبيه بالا حرب من الفايطان جيوز ساه منقى كاللوط بالى عمل ثبية تشيئا التحرير كبيون شقيره . وردواه . تشرح الفته : طوفه و المعول الله جارتم كيشرايل مدال جن (۴) نبذ تمروفية زريبة في يشيئه وسيجواد ساه الى قاباني شم كوفيد ساد عند خالف سائم عكس منع أرهب والنداري العام التركيب والعندة المؤدن بدائر الي ران الاسترازار الا یا میاجائے۔ ی<sup>یشی</sup>ن کے اور یک طال میا کو گاڑے ہو گروش سے جما گیا ہے آئے بھر تنظیم ہو اطریب کیا ہے ہے اور والمعمول تقویت کیلئے واور ایک مقدار ہے اس سے فالب وقامت کشور بقار داما میں امارات شاکع کے اور دیکس بھرصورے جام ہے کم اوراز یاوو۔ میں دیکھ کانٹ شدھ تھی میں سے اس کا بھال کے آرم ہے ہر جمہ یا توں کی الدو میں اگر کر میں نے۔

فوله و التعليطان العالم المنطقين لين بجوار الداد في جدا بدائر كرك والولاكا في لك النابي الدائم بدوه وق كو كوالهم الإنجاز جائي بي في المنابي المسترات المنابية القل المن المستراك المنظور والمنابية المنظور المنظور المنابية المنظور المنابية المنظور المنطقة المنظور الم

نه و له و بيگذر لعسل اصع (۳) شها انجاز كهرن نه دوره ازگر فيز خي شخين كازه كيد حال ارتفاهاي كوچان كياه و بازد پايل " بيا خاصّه التار محمد داد دخاج كي شازد كيد مطلقاس مشخص دور گيز كراه ش كفيرا مولاداته به مودش و دينورو كي و يك فوي ارتباع المدفق ميديد يكريها فارتساس وقت ميدوسية مستمه دست دخل اين مستدين وهدور دارا خال واست م

## و المثلث العنبى چهارم مثدث طن مثلث عن أختيق بيان

ق له و المنطقة النفر (٣) مشت على تحرفه و من آن والقابي و بائية كرام تباقى على جائز اور كيد تمائي باقى ده بائة شخص شداد كيد التركيب التركيب و المدالة على المداكر بشداد كيدة المراجع كراك المداكرة المستوالة كالمستحوسوا الم ما توارس بين على الميكن المستحوس على المستحق الميكن و المداكرة الميكن المراكزة في المركزة المارة المركزة المركزة التركيب بين التركيب المداكرة و الميكن الميكن أن حواص من آن كرا قاموم بروان على بيروان في كراكر في المارة الميكن التركيب بين الميكن المواصل الميكن في حواص من الميكن ا

ر ما النام بيكن بالمعالم الدول كاليا المتحال الموارية في إلى المهواء القائل في في السماع في المحارك والمتواجع في والمتعالم المتعارف المتع

حبها منقال فن عمر أأر فيت رمانا عبار الى إسول اللحافة فبشع النه قد حافيه بيند فوحده تستد افرده عليه فعال رجل من الميام اليارسون الله لحرام بم ؟ فخالفتحد منه الفدح للم والأبياء فضاره عالية ذه رفعه التي فيه فقطت المم والماليا أخر هجمه عليه ثم قال ولا استنسلت حديثم بدو لاوعية فأكسروامنوسها مشاءا ومسها ملروي عن الن مردة فالي قال رسول الله ١٤٥٤ اشربو اللي الطروب ولاستكرو الرمسيا ماروي عن بن بعالن هالي! مر سول الله 🗞 على قرم بطحهم اضلو الرسول اللحان عادنا شروبا قنددا مسفلك منه فلل طيءا أن معت واقدح فتحمد فلحة نقده النفيل فالوقومة لي فيه فطب تتهاداه الدي جدابه ففال خدوه يهرفه معتل بالرموال التعالية اشرابيا اليكني مرامة الع نشوبه فالخدوشم دعابساء عشانه عليه ثم شرب فغال تذكن بكلاا فلصمع له بكاأ ومصها ماروي عن فهس مراهو قال منالت الل مجاحي على الحجرالاءخمر والحمر الالممر فعال ان الوب سي سال المعلي فإناعن فلكم وقد متدالليس فعال لا تضربو التي تدياه ولا في العقبرو السرمو التي ولا مشيقفنات بيا رسول نشاه قال المنتب في الاستوه فعال حدورة محام من الاستحقال للمهم من الشاكه الإشرافية فلسر مترو" وبأثر على قتيبة في كتاب الاشرية الرائمة لدرم عليها الحمر بالكتاب والمسائم بالدمنة فاغلن فيه فحمة اودمصه كالمشتل من الديماح وهجريز مكاري هر الشرب والحرير مجرع بالسمه كالمغريط في هملود المورور كعني المجاويمة سمته فلا أقدروان فركهما كذاك الدرام انصرا من الطميء العصبروف حفل الله فيما حق حوضا مما هره فحرم الربواواحل البيح وحرم الممدح واحل المكاح وحرم الديماح واحل الوخي وحرم الخمر والان الددنة دمر نسمتك والسكوسة مالمكرك ورة مساهمية لمنذ المريد على المحرمص والها قبال لمحلس للمعند فعال يتسلعي الرائكون فللس العدد الذي مسكر خلالا وأنشيره هوالماءان النشرية الاخيرة سي المجرسة ومشي الاربعة لاستاح الني بعدف مدية الشان اللوابع مثل ارمعة وحالي المعجم عمر أرجل فشحه المدريم موسمته للرشحه الثاني منفيه ليرشحه القالت مأ مومة موافعل الرامع فالمهز علمه فالأعمول ال الأول ووالمليل والناس والثالث وسما قطه الوابع الفهيلة يزعامه وعليه البوءا وتبعوها بال أنشاعين

من دايخود من كبري حالط على حودة حابط ماه المنابث على الاكبوة تنتفيد الرزاة ك! عنه وبعدسي قول من مبيعوة (عَلَيْرُ أَصِيهُ الرَّامُّةِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُرْجُعُمُ)

وی اها: برے حرمت موہ وحفرت جایر مسد کننا فی و اگر اکٹر کرائن کر خامت ہی جی آید بن جرب بضوان القریلیم ایمنیون مصروی ایس دوران حفرات میں ہے ہو کیا ہے اس کے خلاف مجی مروی ہے جس کی تنسیل محادی ہیں ہو وہ ہے۔ باس آ موکئن محکا کہا تھیں بغد کر کے تمام ها دیث میت کو زک کردیا ہے ہے بلگہ قام احادیث میں تنظیق ول جائے گی مادروہ ہوں کرجس والم اس سے حرمت وارد ہے وہ اس میک در اور محکونا تی مقدر دینا حال کی ہے جس سے نشرا جائے جس پر حضرت اس مسحولا قول آ

ستمبید سیر اور بنامیات کوشخین کوشک علی کی علت کے قائل ہیں کیں اول قرائے بہاں پیٹرخے کے معاطریق ابدوطرب عدم ایک ہنم طعام دوا من قبالی کی طاعت بہتریت مامل کر دہ طعود دوور شہاد آفال بڑر اسے دوہم پیکرفؤی مام کو سے قول پر ہے کہ جل النظاد تی ترام ہے فواد کی فوج سے ہوئے قبس بڑا کو بھٹی نے شرع ہائے میں اقتصاب کدا ہو طعم کہیں سے شاہدی موال ہوا جواب و یک اس کا بہتا طالب تیں۔ مائل نے کہا کہ اور انجم دواہ ہوسف کے ظالف ارتبار و راب و درجتم طعام کیلے علال کے شرعے اور جارے نہ انسان کو کہا واقعی اوقعی و فور کہتے ہیں ہے ہیں۔ خود المام او جسف سے المالی شرود ایت ہے کہ آگر سمتی کے لئے شکارے ہے ہو تھیل اور کئیر میں جرام ہے جا بی جمعنا اور از خراب جانا ہی جرام ہے۔

وَحَلَّ الْاِئْتِياةَ فِي الشَّابِهِ وَالْحَنْمَ وَالْمُؤْفِّ وَالنَّفِيرِ وَحَلَّ الْمُخْمِرِ سَوَاءً خَلَلُكَ اوْ مُخَلَّكَ طال بے نیز بنا: ژب طلِ الرکزی کے کدے دے بڑی کی از قراب کا برکہ قواد دیا کیا، و بن کی ہو وکٹرہ فوٹ فرٹ فرٹردی الْخَمْمِ وَالاِئْتِشاطَ بِهِ وَلاَ فِيْحَالُ شَاوِيَةً بِلاَ سُکّیِ اندکردہ جہ اثراب کی مجملت بھا ادرائر می ترانرے کئی کرہ ادر مدائیں کائی بانگی کہت ہے دائے کو ادرائے کیے

تشرق النقط ، فولد و حل العج وبالأكداك برق يستم ( مرضيا بقير ( فكن كركست ؛ برياق) الموف عن ابن برق بين برق بين بين في المنظمة عن المنظمة المنظ

۱۰ ت نید ۱۰ مغربکان نزاد برده هما همان مشرحه می بردی به ایران برد و برد نمایش ایران به ماهی ای فرید ادری اور ۱ ۱۰ نماذی برده دارید ۱۰ سم ب نمی ارد. سیلم طریق فیطوس کاید انجرایی ایکنوس بدر ایران درام و سر ۱۳ می سود و فاید به بیش استمامی بازی

قوله و حل اللغ عاد به بهال ترکام که طال می خواه است خود کردان کی او باس یم کافی چراز الے سے مرکز ہوئی ہے اگر ا خاف کے بہاں ترکز مال خیں اور گروہ ہے خود بورویا تھک دھرہ و النے سے عاکز تری کی چراز اکثر مرکز بنا کہا تو ام شاقی کے بہاں اور کر مطال کی اور المرکز بنا کہا تھا اس کی بھر اللہ ہے وہ ہدک ملال کی امام الک اور المرکز مال کی اور المرکز بالمرکز مرکز بالمرکز اللہ ہو اللہ بھر بھر اللہ ب

#### كتاب الضيد

هُوَ الاضطبَّاهُ وَيَجِلُ بِالْكُلْبِ الْمُعَلِّمِ وَالْفَهْدِ وَالْبَارِيُّ وَسَائِمٍ الْجَوَاوِحِ الْمُعَلَّمَةِ وَلاَ بُتُ مِنَ الشَّفِيْمِ وَهَا

غوله هو الاصطبادالة مبدلة صدرت بتن صغياد من تكاكر باري وطاب تكري بشاوري الغول بعي والواجات عد يعين ميرالا موده تسال معرف من كل كياب كرامي جودكان وموشق جانور رايا كالمبدل يوركان ومانون

يو(١٣) بين يودريا بإلان سنة في يحتاج بين قاديو(٥) شكاركرف سنة كالكام جا ال(زع كرف سيميل ) ر

يدام ب، كول مو إخرماكور فال فاللهم

صيما لملوك أوانب وتعالب وأذه ركبت فصيدى الإيطال

فولد و دائیر ک الاکل افلع نظارهال ہوئے کیئے وکاری جانورکا تیم رفتہ ہونامٹروری ہے۔اب آٹروڈ کیا ہے ہی کے مطلم اور نے کی ملامت میں ہے کہ جب وہ تمن ہارٹاکار کھڑ کے اوراس کی کھال کمشٹ کہ کی غیر اور کھوند کھا ہے آور وہ مطلم ہے اور باز و نیرو کے معلم اور نے کی مامت ہے ہے کہ جب اس کو بنا باجائے تو فوز او نیس آجا ہے ۔ مور بھر میک کے کی عادت نے بھا کھنا اور فارقر کیا ہے اور باز و نیرو کی عادت وحشت ہے۔ کی جب دونوں نے اپنی عادت میونو کا تھنیم کی گاہت ہوئی۔

وَإِنْ لَهُ يُذَكُّهُ زُو خَبِفَهُ الْكُلُّبُ وَلَوَ يُجَرَحُهُ وَ شَارَكُهُ كُلُّتُ غَيْرًا لَعَلَّم أَوْ كُلِّب مُجُوبِينَ أَوْ كُلْبَ لَمْ يَذَّكُوا اگران آون غیر کیایان کا کاهمنت و با مجاب اورنهٔ نیل ناویاش یک دوئر است. مانه فیرتعلیم بازیم آنین و که باایدا کاهس بر إلىنم الله غليَّه عَمَدًا خُرِهُ وَإِنَّ ارْمُلَلَ كُلُّمَةً فَوْخُرَةً مُجُولِينٌ فَالْوْجُرَ خَلَّ وَكُو أَوْمَلُهُ مُجُولِينٌ یم اللہ نیس کی گئی تو حکار توزم ہے اگر تیجوز اویا کٹر بھی نکار زام کو تیزی نے نہیں وہ تیز ہوگئے تو شکار طال ہے اور کر جھیرڈ اور کو تیزی نے فزجزة لمشلبته فالزعز حزة زاق لله يزسلة اخذ فزعزة لمشلتم فالزبجر حل وإن رميل ۔ مگر الكادائن كامسمان نے بال دوئيز دوكر تو او مساد اگرائي كرك ئے كي تي تيوز الدرسلن نائے لاکار ايكن دوئيز موگير تو طاب ہے تيم بارا وَنسمَىٰ وَجَرْحُ أَكُلُ وَانَ أَفَرَكُمُ عَتْيَ ذَكَّهُ وَإِنْ لَمْ لِلذَّكَةَ خَرْمُ وَانْ وَقعِ سَهُمْ بِشَيْهِ فَشَخاصَ وَغَابَ الارتحالات كالمارتي كياة كهزايد عامد أكراس كونه وبالمع توزن كرا أروزنا وكياتو ترام وكالأرفكار كرتي فالورود فالا وْهُوْ فِي طَلْبِهِ فَوَحَدُهُ مَنِكًا خَلْ وَإِنْ قَعْدَ عَلْ عَلَيْهِ ثُمُّ أَصَابُهُ مَيْنًا لا وَإِنْ وَمي ضَيْدًا عائب يوكيا فالان احمة هنار بايران تك كما ي كيران الي تر مال مان اكريف الان في حاب بيد بمرم ابدا بالآن أن تريا المثكار ك فَوَقَعَ فِي قَاءِ أَوْ عَلَىٰ سَطِّحِ أَوْ خِبْلِ ثُمَّ مَوْفَى مُنَّة إلى الأرْصِ حَرَّمَ وَإِنْ وقع عَلَى الأرْضِ إنجاداءَ خَلَّ اند ووكريما ياني على والبيت بريامات بركركما وإن الماز عن برقوه ترام ما ادر الركرا بوزهن يرابقداء ال تو حال ب وَمَّا قُطْهُ الْمِعْوَاصُ مِمْرَهِمِ أَوَ اللِّمُثَقَّةُ خَرْمُ وَإِنْ رَمِيْ صَيِّلًا لَفَطَحَ عُضُوا مَنْهُ أكن الصَّيَّة الدرجي جافروا في مرافق مراض تير غرفوس أي جانب و يعيله خافوه والماب الرتيريان الكارك الدجوابير بالاساكا كالمرفع فعلاج خ لا الفضؤ زان فظفة أللاتا والاكثر جدايلي العجز أكبل كلة وخرج صيله المتجاسي والزثيلي والممرتة شكار تدكوه خواود أكر جداً رويا تحل تباك إدراكم حديدة كالطرف بياتو كعابا بايرتن شكارهمام بيد يحوي بعد يرميت مورم والافكار

<sup>. (</sup>۱) - دُن اَنْنَ الريادات ويَدَلُ الأَنْهِم (۱) - الانتظر بالوجه بالدَّاف كلاية دينان ( m) - ان دين وياجه توليط المام العن الكسطيف عامل والتي الريادات ويتارك

م المنظم المراجع في عليه حمل مكونون مارسهاد يكسان مباني مسية الدود من ينافس ورق كالواب علما المات

الكام منه ويد في والتي يعد عن الترب إو من عمدان كران الترفيف الله يور المرافك في ما المرافك بالمراف

وَانَ وَمِنَ صَبِلَا فَلَمْ يَلْجِئَةً فَوْمَاةً الْحَقُ فَلَمْنَا لِللَّهَائِي وَحَلَّ وَانَ الْحَفَةَ فَلِلأَوْلِ وَحَوْمُ اللَّهَ وَمِن صَبِلًا فَلَمْ يَلْجِئَةً فَوْمَاةً الْحَقَلَةُ فَلَمُو لِللَّهَائِينِ وَحَلَّ وَانَ الْحَفَقَةُ فَلِلاَوْلِ وَحَوْمُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

# تغميل احكام صيد

ظولہ وان رقع سبید ارفیرا کیک مختل نے شکار پر تیر پلایا اور واس کو افغائے ہوئے فائب ہوگیا شکارگی اس کو تلاش کرتار فریرال کئے کو اس نے اسکو پالیا کر اس وقت و و مردوہ ہو چکا تھا تو اس کا کھانا طال ہے کہ کہ حضور اولانا نے خطرت اولانو سے بلا تھا کہ جب کو نے تیم مادا اور شکار تھے سے تی وان تک فائب میا بھرائے کا اس کو پالیا تو اس کھا جب تک کورو ایست میں اور دیا ہے بھیر ہاتو طال نہ دوگا کھ کو کس سے شکار کی موت تیم سے نہ دوگی ہو در جب سے دوئی ہوجیسا کو روایت میں وارد ہے" اصل ھو او بالار طن فضلت "۔

فوقہ وان رمی صیدا اگر ایک بھی نے عاد کے تر مادھ وائی بھی گر تر کیا آدو ترام ہے کا کہ احضور ہاتا نے معز ہے مدی بین مائم سے فریا تھا کہ اگر تیرو تر پانی بھی والی ہوتو اس کو نہ کھا کیو کہ گئی تھیں کہ ان کے تاریخ اس کا کی طرح اگر جیست یا بھائر پرگرنے کے بعدز بھی پرگرا تر بھی ترام ہے کہونکہ وہ ترقیب مس کی ترمیت تھی کہا ہے تا ایت ہے ہواں اگروہ ابتدہ ہ جی ذریش پرگرا اوقو مذال ہے کو بکہ ذبین پرگرنے سے تو اس آدا کشک ہی گئیں۔

لو لدو ما فیلد المعمر امن ان بھر شارگارگوسراش نے ہے ہوئی کی جانب سے آل کیا ہو ایسیار نے آل کیا ہوہ اور اسے کوکک دو ہو جہاور کر ان کی دید سے مراب بند کدنٹم اور دھا دوار چرہے ہوئا کی ڈائٹون میں جے کہ طیل بھر معمراض اندگی وغیرو سے مخارطال خیس بوتا کو دوزئی ہوگیا ہوگی کہ کہ بیر ہے شاکر کرچرٹی مجائز کی تیس بک اسکا اسارکوڈ ڈٹی جی بال اگرائی کو تیرکی اندوراز اورائی کدار کرکے دور دور ڈی جوکیا ہوئی طال ہے۔

قوله لفطع عضوا الله الكرفتان تريار كرفتار كوفي مفوقع كرويا ورده مركما توفكار كها والمصفور كما يابات جكروه مفواييا بوك كرده المدركي متعور بودمام منافع كردوك وودن كهائه بالسحة إلى مدوية والسقة إلى كه يتضوفا والمقراري سه حداكيا كميا سيج الهابو كميا يسيد في اعتمادي سيجا والمواجعة كرم وديا الودونوس كا كمانا طال بيه اعادي وليم المخود الإفكاكا ارفاد به المقطع من طبيعية وهي حيدا فهو حيث المعنى إن بالمحافظات كودا والمساكر ودفق والمفوم والدب وجاشوال المرادع المواجعة والمعنوم والدب وجاشوال المرادع المواجعة والمعنوم المرادع والمرادع والمواجعة والمعنوم والمرادع والمواجعة والمعنوم المرادع والمواجعة والمعنوم والمرادع والمرادع والمواجعة والمعنوم والمواجعة والمعادي والمواجعة والمعادية والمعادة والمعادية والمعادية

فوله وان قطع علاق الخراددا مرتم الدائر في الدائر عن الدكوني تهال الله كرداد مراس كا كثر والدوم كالدوم كيدا فدر العن الك تبال

سر کی طرف اور دو تبالی م کی طرف تو کل شکار حلال ہے کہ تبار ال صورت میں اکل زندگی ند بوج کی زندگی سے نہ و وائٹس تبییر بتر صدیت ندکورس کیشنا کی مندس کیونک سر صورت میں تکسی حیاست او آئیس کرنی اغلاق کا زند کا قدواتی ہوگا اسٹ کل حال خرار ا

فولد وان دھی صیدہ '' آئے۔ ایک فیل نے تکار کے تیزین اکر ان کوکہ رکی دو کمٹی انگائی دمرے نے تیر پر اُکوکی کردیا و شکار فیل عالی کا بیوکا اور مال : وکا کیکٹر اس نے اس کو زئم وکا کر بیز و تکار کے سازی کردیا ہوں اگر بینا فیس تیر باد کوکی کردیے و تکار فیس اور کا کوکی کردیے و تکار فیس اور کا کا کوگا اور محام موگا کیوکہ وہ کاری زقم لگائے کے بھوزی و تعدیدی ہو کہ دو تک اور اور کا کیا گئیس آڈ شکار موام ہوگا ہور دیسے و کارفیش اول کا معدی کا تو دو مرافع کی فیر کے کموکٹ کرنے والد ہوا کہذا اس و شکار کی تھے۔ کا تا وان و دکا گئی جیدے بھی قیست کم ہوگی ہے۔ اس کی قیست دھم کردی و اے کی ۔

# كتاب الرهن

ھُوْسَنَ شَيْ بِحَلْ يُسَكِنْ إِسْهِهُ أَوْفَ مَنْ كَاللَّهُ وَلَوْمَ بِإِنْجَابِ وَقَوْلِ وَقَالِمِهِ ود اول في الى يو اورك إنا برش عن وص كراي مكن يوسية قراراد ون وواع ايجاب وقراراه درش ك بقد مد تشريح الفقد: قوله كتاب النج ش طرح فكاركر الخشيل، ل كاسب سبائل طرح دين في قصيل ال كاسب ب ساس مناسبت

ے کتاب العبد کے بعد کیسب الرئن اوبا ہے۔ رہن کی شروعیت قرآن وحدیث بردد ہے۔ تی تولن کا ارتبادے "وان محتم علی صفر و لم تبعدوا محتمداً فوهان مقدوضة "حدیث مل برکہ" آن تحفرت عظائے اواقع بیودی ہے تعاصاع جزری ہے۔ اوراک کے آئن مرابع جی و برکا کیسٹرد ورائن کی۔

فاکسہ، گردی دکھے والے کہ این کہتے ہیں اور حمل کے پال گردی دکی جائے اس کو مرجی کہتے ہیں درجہ چڑکردی کی بیاے اس کوم ہوں کہتے ہیں۔ شافاریہ نے خلاست مودر نم کے اوراس کے فق شریانیا باغ کردی مکھریا تو نیرواس ہے۔ اور خالام نمی اور

مر بول \_

قوله وفزج النع سخر کے بعض شخوں میں ہی میارت ہے جو پیش نظر نس ہے بیٹی وفزج بالبیداب وفیوں وفیصہ ممر یہ میات بھی مہات بھی مار میر اللہ وصاحب محملات برسم ہے اس داسطان نہ ہے ہی ہے کہ زمن انجاب وقبول ہے منطقوہ وہ جاتا ہے کئن دزم کی برمالا امر نشر کے بعد ہوتا ہے۔ کو بھی عبارت ہوں ہے" و بندافتہ بالبیجاب و قبول وجھ بضضہ البیخی مقدد اس ایجاب وقبال ہے منطقہ ہوجا تا ہے شائی ان بین کی اوسٹ کی ہدا المصال جدین لک علی انجو مرتمین کے انجلت 'آج مقدد ان مشاقبہ کی اور جسیدان نے مراون شنی مرتمین کے والے کردی اور میں نے اس و تصرفرانیا ان عامل کی تی مربون میں تھی تھی انداز مرتبی ہوتا ہے۔

قو له بابیجاب النع مقدرای قبض مراون بوازرین کے لئے شرط ہے بالزمیرین کیلے؟ بیستہ فِلقہ فیدہ جی کا ملام خواج زادہ وغيروف وكرايا بي كردكن دين الرف اجاب ب ووقيق مردون الزوم دين كيك شره ب ماك جواز كين ركوباوال وقيف بغير وجان بيكتن الزميس بوبا والام بقندك بعدادا بالربعيدياب كمعتددان بهدادهمد فأكاهررة الكمعتدي فبالدعتد ترماصرف هتبررغ کے زرید سے جھے درجاتا ہے اس لئے الدعاور کرتا بھی مردون پر اوٹو ف نروکا کمین بیدعام کئے دوایت کے خلاف ہے۔عام كتب ظهير بي معلوم ورتاب كر بتوازرك كيلي فيم مربون شرط ين ني الاسترفرات بين الابعبود الموهل الامفيو عناما كم خبيرات كاني بمن كباب الابسود الوهن غير مفوض المامخان في تخفير عن كي كباب الابسو والوهن الاحقوصة مفرغاً محورًا "المَّرَكُيُّ رَفِّعَم مِن مِن كِي بِهِ، قال العِ حَيْفة و زفر وابو يوسف ومحمد والحسس بن رياد لايحوز ا أرهن الاحقيوصا "صاحب فجمي نے ائ گھنج کی ہے۔ کوچھ مرادن جوازمان کے لئے شرط ہے۔ ایام مالک قربائے میں کدمائن لنس عقدی سے لازم ہوجاتا ہے۔ اس داسلے کہ راک جا ایک ہے الی کیساتھ خاص بھتا ہے۔ قبید بیا ہو کیا جسے عقد نظا کونس ایجا ہے وتحل بيدارماً جاتا ہے۔ ہاری وشک کل قائی کا ارشار ہے" وان محتبع علی سفو ولیم تبحدوا کاتباً فرهان حقوظ فج استعاد ل بيت كراس الفظام و بالقول معاصب ما يباشخ علاؤ الدين اسجه لي ثاريخ كال معدر ب وعقرون جحرف الغا و بهاورك بزاه شرمصد دمقرون بخرف الفاحث مرادام موتاب متيعية بيت" فضرب الموقات " من عزب معددت مرادام ب اعا علقيه عانا الخطورة آيت الصعوب وفية صوحة الشركوب مراوام سيابى فليسو سيمكرة يستفكود شراكي وبالناصود سنعماء آم ہوگا ای فادھنو او او نہنوا' محریمان موجب امریخیا ہجرب اُزد کِشش دکن کے بھی معمول بٹیک ۔ کیکٹ وال پردمن وکھنا بالإصارة وبسينين والعالمة وجسيدا مركومين في شرط مجيزت بمعرف كياج بيك المدخرة والتيقيل مرمون ہے - وال افت كما كت سنداول مغرب و خال فا وب معماح کاموس و لحرو می آسر تا ہے ۔ که دیون اور دبئن کی طرح د بان مجی رائن کی جھ ہے۔ نا کہ معدد ہے نول آهل کی اور جال جمل کی جمع ہے۔ آؤیت پی مقوض صفت کا تا رئیسا تھا تا بھی میں بتاتا ہے۔ کدر این سعد رقیص ہے جمع ہے اس آیت فدگورہ سے استدلال نظار ہے۔ جواب 💎 رہال باب مفاعلت کا معدد ہے۔ جیسے قال وخماب اور مقبوضہ موصوف محذوف ک حفت ہے۔ جس کورز ویل سامہ بابتادیل میں موشف ریا کہا ہے چھے افلاصوت کو بتاہ کی مجد مؤنث نے آئے ہیں ای فرہان عوہ وما مفيوضة \_ يم كي مكن بيركر بهال معدد مترون بالفاه مذوف ب ساود دبان الرياة قائم مقام بيداى فوهن وهان حضوضة بي أيت فعدة من ايام أحر" كي تقريف وعدة من ايام احرب

مْعَوُّرَةً مُفَرَقًا مُعَيَّزًا والتَّخْلِيَةُ فَيْهِ وَفِي الْبَيْعِ قُلْصَ

<sup>. . .</sup> اگرام موهدا دادند به هجه د انوکره بشندگن به سینها سد . همیمین کی به کابوری این آن زی اندای این این ایای ااد

ودانحایکہ وہ چربھتی ہوتی راہن ہے خانی ہوار مقسوم ہوا ہے تعرف نے خانی کر کے سائے کرد بناب رہن اور یاب کا عمی حمل بشنہ کے ہے وَلَهُ ۚ كَنَ يَوْجِعُ عَنِ الرَّهُنِ مَالِمُهِ يَقْبِضُهُ وَهُوَ مَصْمُونٌ بِالْقُلُّ مِنَ فِيْمُودِ وَمِنَ الثَّيْن اورمائن دجوم مح مكت بي وكان سے جنگ كدم كان في اس ير جندند كيامواد دومشمون يونى سے قيمت عود وين سے كنز كے جالے جل فَلُوَ مَلَكَ وَلِلْمُمَّةُ مِثَلُ فَيْهِ صَاوَ مُسْتَوْلِينَا فَيُنَاهُ وَإِنْ كَانْتُ أَكْفُوْ مِنْ فَيْهِ فَالْفَصْلُ امْانَةً سمائروہ پڑر بالک مرفی ادرائی فیصندین کے درمر سے قرمین بنارین وسول کرنے والا برکیا ادراکر قیسندا کدعودین سے قرز ادلی ایات سے وَ بِقَدْدِ الدَّيْنِ صَارَ مُسْعَوَيْكِ وَإِنَّ كَانْتُ آقَلُ صَارَ مُسْعَوْبِيًّا بِقَلْرِهِ وَوَجَعَ الشَّوْقِينُ بِالْفَطْلِ اود وبطروي وصول كرنے مال وحكما اور اگر قيت كم بوالو بيشر قيت وصول كرنے ١٠١ بركمات وه باق قرند واكن سے وصول كرم وَلَهُ أَنْ لِمُطَالِبُ الرَّهِمَن بِعَلِيْهِ وَيُحَيِّمُنْ بِهِ وَيُؤْمَرُ الْمَعْرَبُهِنَ بِإِحْطَارِ رَهْبِهِ وَالرَّاهِنَّ بِأَعَاءِ عَثِيهِ أَوَّلاً الدر ترکن مطالب کرسکتا ہے دائین سے اپنے وین کا اور س کی بارے غیر کرسکتاہے تھم کیا جائے اس کو کرورون کے مد شرکز کے کا اور واس کواری کا وین وَإِنْ كَانَ الرَّهْنَ فِي بَهِ الْمُرْفَهِنِ لاَ ۚ يُمَكِّنُهُ مِنَ الَّذِيخِ حَتَّى يَقَضِيُّهِ الدَّيْنَ فَإِذَا قطى سَلَّمَ الرَّهْنَ واكراني كالكرم ووال في مركن كما إلى بعدة ووران كالبينية في السياسية كما ووالسال كالركن جلاب والركن ويكاو المركز كالريون ولا يُتَخِعُ الْمُنزَنِهِنَ بِالرَّهُنِ زِسْبِخُدَامًا زِسُكُنِّي رَائِسًا وَإِجَازَةً وَإِعَازَةً وَيَعْفَقُهُ يَنْفُسِهِ اس كرال كرد سافا تدونا في مركن مراون سه مندمت في دين ميلي مزود كالإدعاد بديد مي طور سالورها عند كر مدم اون كي وَضَادِمِهِ الَّذِينَ فِي عِبَالِهِ وَضَمِنَ يَجِفَظِهِ بَغَيْرِهِمَ وولده وُزُوجتِ فود یا حاظت کے اپنی بیری اور اداد داریے اس خام سے جوائل سے تعلق میداد رضامی ہوگا ان کے علاوہ کے ورور حافظت کرائ الجنتنة وأنجزة ننبت جفيته وتحابيته على المترتهن وَبِأَيْدَاعِهِ وَتَعَدِّيُهِ عور الورد اجت و بينداد كي الحراج كي زياد في كرنے سے الى في قيت كا دوم يون ال الاقت كي كم كا كرابيا او كافظ و كوا عربي كي ذير ب وَأَجْرَةً وَاعِيْدِ وَنَقْفَةُ الرَّهُنِ وَالْغَرَاجُ عَلَى الرُّتعِنِ. اور ال کے فیرداے کی افرات اور کوائے ہے کا فرے اور فوائ واکن کے ذریے۔

# تغصيل احكام دبمن

کو له معنوداً طبخ محید استرخ امیر تین آیودا حرادی بی محود کا مطلب یہ ہے کہ کن مردن جمع اور مقتم م ہوسترق شہوق ورضت کے بخیر محل کو اور نک کے بخیر محتی کوران رکھنا کی نہ ہوگا مقرر کے سے مرادیہ ہے کہ تکی مردن کی دائیں مشغول شہوق مجن کے درخت کو ارتبیق کے بغیرز مین کو اور مثابی کے بغیر کمر کو دس دکھنا جا کز زبین کا میرز کے پہنی جس کہ مردون عمرم ہوستا کے دیرہ اگر چرشیوں محکی امر بائے الدرک تکی مردون با تقبار بیدائش غیر مردون کے ساتھ متعمل دور میسے زبین امردون کا اقسال درخت کے سرتھ۔ امام الک اور امرائ تی کے بیان درائ میں مشارع جا کڑے۔ فی له و هو مصفون الغ جارت بیران شرم براول معمون بوقی ہے۔ یکی اگرش مربون برآدی کے پان اس کی آفدان کے تبکیر کیا کہ اور کے بیاری کی آفدان کے تبکیر کیا گئی کے بیاری کی آفدان کے تبکیر کا کہ اور کا کہ براون کر آداد ہے وول است کی اگر کر برون کی تجت میں کا اندائی آجا ہے۔ اور کا کرم بون کی تجت میں کا دو اندے وول است کی اگر کر برون کی تجت کی است جا کہ برون کی تجت کی اندائی کی تبلیل میں میں وجعالہ میں اور اندے والوں کے جا کہ دوجائے سے تاوان دائے کا دائی دلیکن مشہور جالا کہ اور اندائی میں وجعالہ میں اور اندائی میں کہ میں کہ برون کی جا کہ اور اندائی کی اندائی کی اندائی کی تبلیل میں وجعالہ میں میں وجعالہ میں میں وجعالہ میں میں اور اندائی کی اندائی کی اندائی کی اندائی کی اندائی کی میں اور اندائی میں کہ برون کی جا کہ اور اندائی میں کہ برون کی جا کہ اور اندائی میں کہ برون کی جا کہ اور اندائی کی کہ برون کی جا کہ اور اندائی کی کہ برون کی کہ برون کی جا کہ اور اندائی کی کہ برون کی جا کہ اندائی کی کہ برون کی جا کہ برون کی جا کہ برون کی جا کہ برون کی کہ برون کی کہ برون کی جا کہ برون کی کہ برون کی کہ برون کی جا کہ برون

### باب ما يجوزار تهانه والارتهان به وما لايجوز

باب ان چیزوں میں جی کاروکن رکھتا اور جی کے عوش میں رمین رکھتا جا کا ہے اور جس میں جا کو کھیں ۔

الايتسخ (هل المستناع والشعرة ما عملي المنحل فرانها وزوج الارض فونها ومحل هي ارض فونها والحرات كالهن يمن رتما ترحمن كا دريكا وسايحل كالراحد كما يو الحق كالشرك شافي وراجن ش كالراحد كالرص كما يخ اورة ( ا

والمدنير والمكاتب وأه الولد ولا بالافاية

عديرُ وه كا تبياه وام والد كالعرب واكن بكنه الدعث كيم عمل عن

کشر کا اعقد : قول الابصع الع عاد ، با بارامنان عنی قیمتوم کورش کی گیرا کا امتیان عقد دان سے تقس به باره ش عاد ان دوایو نیز اسین شرکت کے بال دی رکے اسی النبی کے بال آئی منٹ کا تھے بارد باز اور اور شاقی کے بہار دان منٹ ان ان بنز وسائل جا از سیدن کی تائی کی ہے او مما کھا اور فاس ترکا بھی میں آئی سے او تین کی دارتھم رہی بھی تی سالم شاقی کے بہار شمر دی ہے کہ تی مردون فٹی کے نے تعلق میں جو کی ہے۔ لین آمر رہی وی ادار کر نظر تم تمی مردون کا فروحت کر

ان و محمد منتخوص فرد بنزی با فرمون میماندانس بدادن میدار کارای می کانچرک ایک از میدان دادن در دو است کان مینه باینچ می ایمان ۱۶ کشتی را و بایان داد در ۱۹۲۵ مدار حکیا ترمانیات دلالشند و ۱۶ محتفات ما در فراولده منادمی تامورفوم تبدیم آن تنفی ۱۲ کشتی

کے ابنا می دسول کر لے گا وار کا ہر ہے کے شکی مشات می ایک میں اور ذات ہے۔ جس کی فرونتی ممکن ہے تو شنی مشاع قابل تھم رسمان ہوئی ابدا مقدمتی ہوگا۔ ہو دے بیار وہس کا تھم ہے کہ اس سے مرشن کو یداستفادی حاصل ہوجا تا ہے اور شنی مشاع می یداستفا مکا تھوں متصورتیں ۔ اس سے کرید کا تورٹ میس تی میں ہوتا ہے ۔ اور شکی مشاع فیرمنیں ہے ۔ ایس پراستیز و کا عمورت فیر حربوں میں برکا جس میں تھم رمین فیرت ہوجا تا ہے ایک رمین مشاع کے جوازی کی مصورت میں بریکتی۔

فا کدہ ارتان اشاع کو خص نے باطل کہا ہے اور بیٹی نے فاسد تیس کی باطل میں فاسد ہے بقت کر لینے سے مرتان ہوائی کا حال اور این میں فار جد ہے ہے کہ اضافا و رکن کے لئے ہیٹر طاہ کو وہ ال جواد اس کے مقابلہ شربائی مضمون مال دوائر ہیٹر طابل جائے تو رہی تیج مشعقہ دوگا۔ اور اگر تر ماحقو وہ تو رکن فاسد مشعقہ ہوگا۔ اور جہال رہی مال می شاہد النے امات اماریت امال مقاد برش والیت مال ترکن بالکل شعقہ نہ ہوگائی کا ام بھن باطل ہے۔ فلو نساد والا بسالا میافا النے امات اماریت امال مقاد برت اور ایست مال ترکن کے بلا علی دی دک وہ نام اور تھاں فاجت کا مواج موری ہے تاکہ تھے تھے مواد راس سے اس کا سیتیا ورو سیکا ہے۔ لیس و اس کا تبصل دائم النسمان موگا تو مضال فاجت کا مواج موری ہے تاکہ تھے تھے مواد راس سے اس کا مستیق ورو

وبالمذرّكِ وَبِالْتَجِيْعِ وَبُنْمًا بَصِحْ بِنَتِي وَلَوْ مَوْهُوَمُّا وَبِرَأْسِ مَالِ السّلَمَ من درى بالدرك اور تررى بوش كل اور كل به دين كه فق ش كو دو مواد يو ادر تمل ك داس المال كه فق شرق في وقفني الطفر في قبت كه فق ش اور سلم فيرك قبت كر يدل يمن وأثر مردون بلاك ووياك قر مركز انها كل له والمنفوفية وليلائب أن يُرْفَقَ بِلائِب أَنْ يَجْوَفُونَ وَلَائِب أَنْ يَعْفُولُهُ وَالْمَعْوَوْقُونَ وَلَائِب الله الله والمنفوفة والمنفوفة والمنفوقية والمنفوفة والمن المنفوفة والمنفوفة والمنفوقة والمنفوفة والمنفوفة والمنفوفة والمنفوفة والمنفوقة والمنفوفة وا

تشرح الفقد ، قوله و ماللوک الغ دین بالدوک کی صورت رہے کرکی نے کوئی چیز فروفت کرکے تمن لے نیااب شتر ڈاکو ہے اور پذرے کوئٹن ہے چیج ہائے کے عادہ کی اورک فقل اس کے اس نے کس از احقاق تمن کے بدنے میں ہائے سے کوئی چیز دی دکال باطل جا کر شتری کے ہائے ہو انہیں۔ اورو جو ب کی اضافت آئے دورہ ماشک اور باشائیں اس کے دین بالدوک جائز شادگا۔ ہے اور جوب سے پہلے اسٹیا ہو انہیں۔ اورو جوب کی اضافت آئے دورہ ماشک افراق جائز تیس اس کے دین بالدوک جائز شادگا۔

قوله و مالسبیع النع بائع نے مشتری کے ہاتھ کوئی چز فروشت گیا اور بچھائے کے ہائیں دی اسب انٹے نے مشتری کے ہیں بھ بدارش کوئی چز بھی رکسی قویر زن باغل ہے اس واسطے کہ دائن وین کے مقابلہ میں ہوتا ہے۔ اور بی بائی کے ہائی وین تھی جگر آگر مجتا کلنے مولی قوشتری کے ذریرے تمن ساتھ اور الاور وہ انتہا کا تات ہے۔ حس میں خلاج تھیں۔

ہ ہو اس افعہ ہارے بہلی ملم سے دامی المال افغی صرف اور سلم نیدے بولد بھی دامی دکھنا تھے ہے۔ امام ڈقر اور اندیخل کے بہل کچ نہیں ۔ وویڈ ماستے میں کردمن کا تھم استیفا دفق ہے اوران ہیز اس سے بولد میں دائن دھنا اسفو ٹیس استیوال ہے ہم ہد کتیج ٹیں کہا شہر لڑھی انتخائی ہے کیونٹ الیت کی جہ ہے پائست وجود ہے۔ اور دئن شریع تیجے وکل فیرے بی کہا شیار ہے ہوتا ہے واما عین الوهن دیور الافقا عددہ

ھے وہ و فلاف النے باب اربتے ہیئے کے خام کا آب این کے کوئی شہر دائن کے مکٹر ہے وہ اپنی باب ہے ہوں۔ ویپ کیلئے میں کے خام کود ایست دخت و از سے حالات اوج ہے اور میں اور بابات ان بدائے ہوئی ہے تو رائن دھنا الحریق ولی جان ہوئے کوئی دائن مرقمن ہے والن واجب اوٹر بلاک ہوتا ہے گھرائے نے کے دریکے اس مسریاں باب سے خم علی ہے بھی ووجی جوئے کے بچے کے شام کوئن کا کھوئر رہے ۔ اس موج سف ور وسٹر کے زبان وسٹر سے اس کا راجائیس ک

قوف وصبع وہی المنحوں الله بو علی ہوئے اور کی اور کی اور کو آئی اگر کے کہ کہ کے قدیدائے کی استینا اس بی بی ۔ اور اسپدان چزون کا ایک کی جس کے گوئی ٹیر وزن کے ایواور تکی ہو اول بڑے وہ اول آئی مکن کی اور سے اس بولٹ من اور ہو ا اول اور مقابلہ جس کی صورے ہیں ہونوں کے دیسے اور اس اس کی گھرٹ یہ ہے کہ وی ورس بھکی جس بولٹ من اور منس ہووج اسا و بے کرد کیے ہوار کی اور اور کے اعتباد سے اور اس کی گھرٹ یہ ہے کہ وی ورس بھکی جس کی دور کے موست میں ایا اس و جس برق ہے جس مروی در ہم کے گوئی میں اس ورسم کے بھر ہو اور کی اور وورش کی کے اس برک ہوگی آواکر جا تھی کی گیت وی ورس ہے جس مروی در میں اور اور کی کے اور اور کی تھیت ہو گھرٹ ہیں دور کی اور ورس کی اور کی اور کی اور کی اور اور کی گئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی گئیت اس ورس ہے جس میں اور کھائی میں اور اس کی اور اور کی تھیت ہوئی اور اور اور انسیس عصوب کے اور کید و اور اور اور اور اور اور اور کی کھرٹ اور اور اور اور اور کی اور اور اور اور اور کی کھرٹ کے دور کی دور کی دور کی دور کی اور اور اور اور کی کھرٹ کی کھرٹ کی کھرٹ کی کھرٹ کی اور اور اور کو کھرٹ کی کھرٹ

الذي وجب بحسبها ملكت ببطها من المدّني و لا عنوة بالنحودة ومن بناغ عبقه على أن يؤخن الخسفوى الرون وكي كان يقال من المراجع المستقول الرون وكي كان يقال من المراجع المرا

والمنطق الفيل فلا لاسرفع بأباب الأناص باكراه الاخت

وَمَاتَ وَاهِنَهُ وَالْفَهُدُ لِي الْهِيْهِمَا فَرَهَنَ كُلِّ عَلَى مَا وَصَفَنَا كَانَ فِي فِيهِ كُلُّ وَاجِدِ نَصَفُهُ وَهَنَا بِخَفَّهِ. اوراً أرمزها خاص كادا النام والورام الورام والتيترين واران عن به رئيل حسيدان بينا الآكريد الآكام والنام الان ا

يال أده أدها والول كال كالمحاص

تشخری گفتند: فولد و من باع النے کیکی سن ظام ال شرط پر فروشت کیا کہ شم کا اس کے توں کے واقع میں کوئی عین چڑ مان رکھ گا قو آپ ای کی دوسے بیانی باتر کی کرکٹر بدھلتہ دیں دوست ہے۔ ایساں اشطاع جا نربیہ کس کی جدید ہے کہ برشرط عش مناسب ہے کیونکہ مند کا لہی طرح عقد دی گئی براستہ اسمیانی ہونا ہے۔ ایساں افروش کا دوج پڑ دین دو کیا دام ذار کے ذاہ کیا اس کا ایوا کر نا خروری دوگا۔ حارے نو کیسر منز کی کوئر اولاگی جائے وہ مجار متن کی کے کہا جائے ہیں ہے اس کے اس کے اور آم جائے دیں جرٹیمی ہونا ای معروفا کی صورت میں بات کوئے کئی کا اعتبار دوگا ۔ کیکٹر وہ شرط نے کو سے ماتھ رامی جوافعا کو فیکور شرط بات جائے کہ صورت میں اور کی در ان ان ایک ورٹی گئی کا اعتبار دوگا ۔ کیکٹر وہ شرط نے کو سے ساتھ رامی جوافعا کو فیکور قیست دی درکھ سے کہ اس مورت میں میں اور گئی گئی ان کوئے گئی کا اعتبار دوگا ۔ کیکٹر وہ شرط نے کو سے ساتھ رامی جوافعا کو فیکور

قولہ وان قال ذلباقع النع ایک تھی نے ہیں وہ بے شن گیڑا تریدادد وقع ہے کہا کہ بدیدنک میں تھی گوائی کائن وول الی وقت کلے اس کا سینے ہاں دو کے رکھ کا امام ذکر کو ماج و سف اور اندیشلاف کی وہ کیڑا رائن نے دوگا بکہ کا بالدین اور کی شی دی وہ ایدائی میں کی جدود کا استان کی دوئی کا دنیہ نم ہے کہ ان میں جان اور ایدائی کی توالی کا جانے کا امار سے ذو کیسے صورت فراور میں کیٹر اور ان ہوگا کی کی مشتری کے ایسا نظام زائے وہ ضورت ہے اور اقد باور مانی کا جزائے نہ کہ افران کے اس اعتمال کا جرائی گا۔ حتی اعتمال کے اللعن انسی کرکھ کی کارٹر کرنا ابتدارات رکھول وگا۔

الولہ والو و هن عینا الغ ایک تھی۔ کو ساتھ اورس کا دین تھا ہے۔ ان کے دین کے فوق میں کوئی چیز دوفوں کے پائی دیمن کہ کا وکی آورائ کی جائد دو چیز جائد دوفوں کے ہی مردون ہم کی کہ تک دیمن مندوا صدد کی میں کی المرف مضاف ہے اس میں کو کی شیوی انسیاں اور موجب دامن جائی بالدین ہے۔ ہمی میں تجو کی آجیں اس کے دو چیز دوفوں کے پائی مجون دوئی ۔ اب اگر دو چیز جائے ہو جائے تو ہر مرکن پر اس کے دین کے مصد کے جائز دخان ہوئی کہ کہ کہ کہ اسٹون کرتی ہوئی وقت جائے کہ بر مرکن اسپانہ حصد کا مستوفی وہ کیا لائٹ کی مرحون ہرایک کے دین کے بعثر معمون ہوگی اور دائن نے لیک مرتب کا دین اور کی مردون کی اور سے کہا تر دیمن اور گ

قوله و مطل النخ اند کی تمیم کامری وجی ہے ندکی واصد اور بدنی تجریشتر کامری و گردان ہے اور تیر وامری کامری کی واحد ہے۔ صورت سند بیسے کہ ایک خاص کے بختر سے بیشتہ شاہے اس پر وہ آدیوں سے مادی کیا اور ہوا کی سے بیائی کو نے اپنے خال میرے پائی آئی بڑر میں وہی رکھا ہے کہ کہ ان میں سے ہوائی نے پائی کی فاد م کا آن واحد میں وہی بوا بھی ہے اور نہ کوا ایک بیلے ووٹوں کے لئے فاد م کا فیصلہ و مکا ہے کہ بیٹ کو وہ س سے ہوائی نے پائی کی فاد م کا آن واحد میں وہی بوا بھی ہے اور نہ کوا ایک کیا کی خلاج کی فیصلہ و مکل ہے کہ بیٹ کو وہ س سے ہوائی نے کہ بار کی فاد میں اور نہ بھی تاری کیا ہوئی کے رکھا انسان جائے کے وہوں ہے مواقع دوں کے پر کو کی صورت مکن تیں اور اور کی کی مواد بھر اور اور انسان کی اور اور بھر اور اور اور اور کیا کہ اور اور بھر اور اور کی کی مورت مکن تیں اور اور کی کیا دو بات اور خام ان کے بند میں بوادر بھر حود اور ان کہ کو دوال ہے کہ کو کہ اور ان کے پر کو کی صورت مکن تیں اور اور کی کی دورت کے اور انسان کے بند میں بوادر بھر ہی طور تھیں بھی نہ ہوگا۔ طوفن کے فرد کیدا ال صورت ہیں اتھیا تا شخصہ خلام آمیں سے ہرفیلد کان کے دوخی میں دہی ہوگا۔ جبہ اتھیان میسے کے مقد لذائید مقدمونیں ہوتا۔ بلک اس کے حکم کی جبرے تقسون ہوتا ہے۔ اور حمد دائی ہے اس جانسی جا کے ا اس مع کے قابل میں اور مورث کے اور دائن کا تھی ۔ ہوتا ہے کہ مراوان کو وفٹ کر کے اس کے تمی سندنی کا استفیاء واورشائع جیزا اس عظم کے قابل ہے اس کے موست کی صورت میں دائن تھے ہوجائے گا۔

# باب المرهن يوضع على يد عدل إب مرمون چيز کک معترآ دل كيا سر كفت مان ش

وضَمَا الرُّقَنَ عَلَى لَهِ عَلَىٰ ضَحْ وَلاَّ بَاغْنُهُ أَعْلُهُما بِنَهُ وَيَهْلُكُ فِي صِمَانَ الْمُرْقَهِن فَابَنُ وَكُلَّ رکی دونوں نے مربول چڑ کی معتبر و دی کے یا زیاد تھی ہے اور نہ ہے د بل اس ہے اور ہلاک بوئی مرتبی کے مغال میں اگر د کیل کر دیا الْمَوْلَيْنِ أَوَ الْمَمْلُ أَوْ غَيْرٌ هُمَا بَيْنِهِ عِنْدَ خَلُولَ اللَّيْنِ ضَحٍّ ﴿ قَانَ هُوطَكَ والمن في مرين كو إلى معتر تعم وكويا كي او وكان مراول كراو عن أرفي لا خدى ماد يدل بور في الدي والرشوط كرفي كالعت لِي عَقْهِ الرَّهُنَ لَمْ يَنْعَرِلُ بَعَزْلِهِ وَبَعَرْتِ الرَّاسَ وَالْمَرْتَهِنَ وَلِلْوَكِيلِ المُغَهُ يَغَيَّهُ وَرَكْبِهِ مقد وال ملي أو دكل مع ول يتروكا واللي كي تهم وكر كي أور واللي أو مركن . كيم جد بالدين اللي كيك ورست بيدم وال كالجيف والرب ك وتَبْطُلُ بِمَوْتِ الْوَكِلِيلِ وَلاَ بَيْلِغَة الْمُرْتِهِنَ أَوِ الرَّاهِنَ الَّا يَوْضَاءِ الاعر فَانَ حَلُ الأَجْنُ ورف کے موقع بیلے اور بالل بوجا مرکا و کال کے م جات سے اور نہ ہیں موں کو برائن اور دائن کر دوم سے کی شاعدی ہے اگر دے آ جات وَغَابُ الرَّاهِنُ أَجْدِ الْوَكِيْلُ عَلَى نَبْعِ كَالْوَكِيْنِ بَالْخَصُومَةِ ادا عَابٍ لْمُؤكِّلُهُ أَجْدِ عَلَيْهَا ارراس ماہور رہوتے تھوں کیا جا نیکا وکی مرحول کے بیٹنے ہے جوابدی کے دیکل کی طرح جب اس کاخ کر کائٹ اوک ان کو جوابدی پر ججود کیا وابکا وَإِنَّ يَاعَهُ الْعَلَّلُ وَأَوْلِي مُرْتِهِنَّةً تَمَنَّهُ فَاسْتُحِقَّ الرَّمَنَّ وضَمَ فَالْعَشْلُ لِصَمَّلُ الرَّاصِ فَيَعْتَهُ أَو الْمُرْتَهِن لَمَّنَّهُ المرمعتم تقبل غير ہوں تنگر مرتبن کا ابراہ تن درید یا جم بر بور انسی اور کا آفاد معتبر نے تالان یا توہ و لے لیدا این سے اس کی قیت یا مرتب سے وَإِنَّ مَاتُ الرُّهُنَّ عِنْدَالْمَرْتُهِي فَاشْتُجِعَىٰ وَصَمَعَىٰ الرَّاجِنُ فَيْمِنَّهُ مَاتُ بِاللَّذِين ا تن کا کی اگر مراعظ عروان مرکز کے میں اور اوکی اور کی نظر اور اور ایسان ایس کی تحیظ کا فرم دور تی اور اوکی شرع سے کی وإن ضُمَّنَ المُرْفَهِن وحع غلى الزَّاهِنِ بالْقَيْمَة وبِفَيْنِهِ. اور اگر عالک سے مرکن سے طاع کے فو<u>ے کے میکن دا</u>ھی سے فیت اور اینا قر<u>ض۔</u>

ر الدون وهمي في الدين تهد المراد والدون والدون والدون والدون والدون الدون والدون الدون والدون والدون الدون الد (1) ما يدون المراد والدون وي العد يدوا ( وم) الدون الدون و بالدون الدون والدون والدون والدون ( الدون والدون وا عد الرئ الدون والدون والدون والدون والدون والدون والدون الدون والدون والدون الدون الدون والمراد والدون والدو تحرق الفقد : قوقه باب المنزدائن اور ترقن كامنام بيان كرف كه بعدان كما أب كامنام بيان كردباء . كوشرة نب كالحم حقم المسل كه بعدى موتا ب ميان عدل عرف و وقف ب من كهاي مرعون دكتر يردائن اور مرقين دواون راقتي او مح صاحب نها يه اوحد حب مناه وقيره في الكه قيدا و ذاك كي ب اوده يكدوت آفيرم اون كي في ميراني بوك بول مربوق و الدوان بين المرفق عالم ب ساحق عام فورسه كول ش كي رستر بوري ميموعن هذاقال الحاكم الشهيد في الكافي " ليس للعدل بين الرون مالم يسلط عليه إذا معود بالمعقوظ فحسب.

فولله و صعا الغنز رائن اور مرتمن کے شکی مربول کی معترفض کے پان رکھرگیا تو بھارے زو کے رہیں گئے ہے۔ اب رائین یا مرتمن مربول شک والے ستوفیقی ہے تیں السکار کے وقلہ مربول کے ہائے ور فول کے شخص متعلق ہیں۔ راہ کا حق ونظ والمات میں اور مرتمن کا حق بعنیا اور بین میں ہے۔ تو ایک و مرس کے جفال جن کا مال نہ موقال امام زفر اور این ابلی کے زو کے میں تاریخ کے تکھیمی معترکیا تبدید کو لیا لگ می کا قبضہ ہے۔ بیکی میر ہے کہ واحد البرائے ہوت استحقاق مالک پر روز می کرتا ہے قرجتہ مدروم ہوالجاتا روز میں کا ایک میں کر حفاظت کے تاریخ میں تو مشترکی قبضہ الک می کا قبضہ بوتا ہے کیکن بالت کرتی ہیں اس کا تبذیر مرتمن کا تقد ایک میں فالمت اللہ ملک میں کر حفاظت کے تاریخ المسلمات اللہ میں کا قبضہ بوتا ہے کیکن بالت کرتی ہیں اس کا تبدید مرتمن کا

جنز ادنا ہے۔ فابلمت العدل العورائ الدورت فابلہ فصداد من طرحن۔

قوله و ان بعد العدل العورائ الدورت الدورت في مراون كي احتراضي هے إلى دكد ق تي رفض مقد في واقي قروف كر المسال في مراون بالاک موقى اول بالاک موقى الواک الدورت كي موال المواک موقع الدور والمسیح موقع الواک الموقع الدور والمسیح موقع الواک الموقع الموقع

# باب التصوف في الوهن والجناية عليه و جنايته على غيره ياب مرحون شرائعرف كرئة اوزاكيس تنصاك والفياد ودورول يرمرون كي جنايت كريان ش

مَرَفَتُ بَيْعُ الرَّاهِنِ عَلَى إِجَازَةِ مُرْتِهِهِ أَوْ قُضَاءِ دَيْهِ رَفَقَدُ عِظْةً وَطُولِب بتنيهِ لَوْ خَالًّا \* وقب بولی را کن کی چی مرکن کا اجازت ب<sub>ر ب</sub>ال سک بین که ادا منگی دادراند بوکان کا آزاد کراادر معابد کیاجایگا است قرش کا اگرفودی بو وَلَوُ مُؤَجِّلاً أَجُدُ مِنَهُ قِيْصَةُ الْقَبْدِ وَجُعِلْتَ رِحَنَّا مَكَانَةَ وَلَوْ مُعْسِوًا سَعَى الْفَذَة فِي الأقَلُ مِنْ إِلَيْتِهِ وَمِنَ الدِّينَ ادواکر معاوی با آن سے خام کی قبت کر خام سے کائن و کن دکھنے کا کار اگر دائن : ان وقر معایت کر بھا خام اپنی قبت اور فرش ہے کتر ش وَيُوْجِعُ بِهِ عَلَى سُبُومِ وَإِقْلَاكُ الرَّامِينَ كِإغْتَاقِهِ وَإِنَّ أَنْلَفَهُ اجْنَبَى فَالْقَرْتُهِنّ يُطَبَّنَا اور پھر نے دیکا وہ اپنے آگاہے اور اعمیٰ امریون کوکٹ کر بھی ایک آن وکرنے کے بے اور اگر ایسی نے کٹس کیا تو مرکن وی سے قیت ا رَقْنَ عِنْدَةَ وَخَرْخِ مِنْ صَفَاتِهِ فكرن باغارته محال کے کمی ہے کیستہ اس کے پاس رمکن رانگی عدد قتل ہو کی مرتمن کے منان سے راشن کو ماگی دینے بر يَهْلِكُ مُجَانًا وَيُرْجُوْعِهِ عَادَ يَدِ مَلَک أأر الرابين کہ اگر وہ وافعن کے بیاں برب ہو تو مغت میں بالحل وہ اگر وہ واپس دیدے تو خان نوت آنگا۔

خولد قوقف المنظ آروا توج ترکی کی اجازت کے لئے ہم موان شکی فروفت کردھتے گیا ، قوف دسپیک آراس نے اجازت ویدی۔ را اس نے مرکمی کا در ادام کردیا قدیا تو جائے گی ۔ ورششتر کی کوانٹے اور اکا کردمی چھوٹے تک مرکز در سیا از انسی کے ہائی مرکز مرافعہ کرستا کو وہ بچ سی کردھ کیا ہم اور ہسٹ سے آیسدوا یہ ہے کرنٹے فافز ہوجا سے گی ۔ کیکٹروائوں نے خاص اور کی مک میں سیافٹ میا اور کیا تھے وہ عبر مردون کا آز اور دسے کہ آز فوک نافذ ہوئی ہے۔ کیس کے واقعہ ہدکور موااوروس خاص اور ہے۔ وہ بہت ۔ وہ بہت ہے۔ کرنا میں نے کواچی مک میں تعرف کم کے بہت ہم اس کے ساتھ مرمی کا کی وابستہ ہے۔ اس کے اس کی موازت کے جاری این افذ اس کی م

قولہ و حورج النج اگر مرتبی ہے تکی مربون رائی کو اجور مذریت دیدی ہو وہ مرتبی کے حال سے فاری ہوگئی کے وک یو رسی موجب نمان ہے۔ ادریا عاریت غیرموجب خان ۔ اگر اعازہ کے بعد عرتبی پر نمان وجب کیا جائے تھی بدعاریت اور یود کی دول ش جمع کر الازم آتا ہے۔ مالا کھالی بھی منافات ہے۔ کبی اگروہ تکی وائی کے پاس والک ہوجائے تو مقت بلاک ہوئی میٹی مرتبی کو جو وی ساتھ نہ موکا کے تک موجب شان جن مرتبی ہوگیا۔ اور اگر مرتبی پھرم ہوں تکی وائی سکرا ہے تیست شریع کر لے او مرتبی پر جمال خان جوجہ بڑھا۔ کو تک مقد دائی جائے ہے۔

وَلَوَ آغَاوَهُ آخَلَهُمَا آجَيْبًا بِالْحَنِ الأَخْرِ الطَّعَ التَّسَمَانُ ولِكُنِّ أَنَ بَوَدُهُ وَهُمَا الْمُ

رِينَ بَسْخَارَ نَارُهُا لِيُؤْمِنَهُ ضَحَّ وَالْمُ عَلِنَ لَلُوا أَوْ جِنْسَا أَوْ بَلْلُهُ فَخَالَفَ ضَمْنَ التَمْهِيرُ الْمَشْتِهِيْرَ وكر ما نكاكر والكواس وركان وركان والكواري والكوار والمراد والمراكز والمراد والمراد والمراد الكوار ال أوَ الْمَرْنَهِنَ وَإِنْ وَاقَلَ وَهَلَكِ جَنْدَ الْمُرْتَهِنِ ضَارَ مُسْتَوْقِهَا وَرَجَبُ حَلَّلَة لِلشَّجْي ع مرتبن سنادہ کراس نے اس کے موافق کہ اور پڑھیا کا و بامرتین سے ایس سے شرحی حق یا نے والا واکیا ہے اجب ہوگا آنا کا امر پر على النشاجي ولؤ إلحائك النجئر لامنسط المترافيل بن قصى جانة سنعیر پر انہ اگر پھڑائے کیڑا میں قر کیڑا دینے سے نہ مکہ بڑی آئر چکایا، واقع نے اس کا قرض وجِنايَةُ الرَّاهِنِ وَالْمُرْفَهِي عَلَى الرَّهْنِ مَضْمُونَةً وَجِنَائِقُهُ عَلَيْهِمَا وَعَلَى مَالِهِمَا خَلَرُ. اور جنایات ماهن کی اور مرآمن کی مرجون پر مشمول ہے اور جنایات مرجول کی ابن پر اور بان کے بال پر معاف ہے۔ تشرك لفضه الفوطه والالصنعال المنزالك فتحق شاكوني بيزملوا كيزاراي ركض كالمنازية برساليا توسيح بداب ووجتنا **یا** ہےاں '' ساطر ن یا ہے کیٹر ادکن ریخے بشر طیکہ میر نے کی تیرند نگائی ہوا ہدا کر معیرے دائن میں و بن کی مقدار یا س کیاشن کی یامرآن کیا یا فاس شرکی قید کائی شفا میں کہا کہا ہے: این کے موش شرب یہ مختا یا قلال جش کے بدیلے میں یا قلام مختم کے یا زیافتان شيرهما بهن رهٔ نا قالب منتقير ال كخال تين ترمك اگرخلاف كير قاستير وامرتن سندهان ك مكرّ بيد كونر وافول في تعديًا تی ہے۔ مستعمر کیا تعد ڈوائر ہے ہے کہ اس سامعیر کی تھیے۔ کے خاباف کیا اور مرتمن کی ہے کہ اس نے برائی چزیم ، لک کی اجلات سے بخیر تبند آیا در آگر متعربے میری شرط مے مطابق کیا اور مجرم تین کے باس ہے متعارثی کا گیاد مرتون ابنارین پانے والا بو میا اگران کی قیت دین کے جام ہواور کم بوق باقی ماہن سے لے لیگاب مستقیر کٹن دائن برستم کورین کے جامزہ بنادا جب ہوتھ کے توسیدائن کا او ا پینالذاکرے گا دورا این سے دسول کر ہا کیونک پیال سے حررے گئیں ہے بکہ دوائی محلک بنی میٹوائے کیلے معتفر ہے۔ تخلف اجنی

کے کہ دادا دو بن میں جمرع ہوتا ہے۔ ان کہ دادا دو بنایت اللہ دوں اللہ اگر اس مربون فوامر تو کر ڈالے پالس کا کوئی مضو تھے کردیے تو رائیں پر مفان دادہ بادوکا کہوئے۔ مراہ ان پر کوئی جنایت کرنے قوال پر بھی تاوین ازم ودگا کہ پوکھاس نے آبر کی مکن کوشند کیا ہے۔ اب اس نے مس قدر جنایت کی ہے۔ ای قدرہ میں مرقبہ ہوجا ہے کا ساور اورم وون شام راہی نہ بالمرتب پر یالان کے مال پرکوئی جنایت کرے قوال کی جنایت ہے کوئی جز مادر سیس ووقی برخر طیکہ جن بید موجہ وجہ فیسائس نہ والرم وجہ بھی ہوتھ تھی نیاجا ہے کیا ہے۔

وإنْ رَمَنَ عَنْدًا لِسَنَاوِي الْمُعَا عَالَقِي مُوجَلِي فَرْجَعَتْ فِلْهَنَّة إلى عَالَةٍ فَفَعَلَة وَجَلَّ وَعَرِهُمْ مِاللَّهُ وَخَلَ الأَجَلَ اسْأَرْدَانِ مُعَاذِلَا وَيِمَا لِمُعْرِدِينَ فِي مُورَكِّ مِن مُعَلِّمِ مِن مُعَلِّمَ اللَّهِ فِي فَلْ الْمُؤ فَالْمُونِ فِي فَعْرِضْ اللَّهِ فَقَدْ فَضَاهُ مِنْ حَقْعِ وَلاَ يَرْجِعُ عَلَى الرَّاهِنِ بِشَيْ وَلَوْ بَاعَة وَمُرَّى فِيْهِ كِي الْمُعْرِدِ وَإِمَا أَنْ أَهُولُ كُرْدُونَ عَامِدًا لِكَامَانَ عَالِمُواهِ الْمُرْجِعِ عَل

ه . . خاز د سالُ المرتجى فا يالنونها بيناية الراوي في الرجّ والعيرة وعيدة رسيد الدائدة فاق عام كما الانور

نَقِيهُ الْمِيالَة فَتَعَاءُ مِنَ حَظِّهِ وَرَجْعَ بِيسْجِعِانَةٍ وَإِنْ قَيْلَة عَنْدَ فِيْنَتُ مِالَةً لَمُلَعَ بِهِ وَلَهُ مِيلَا مِنْ الْمُعْلَى مِنْ الْعَلَامِ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُونِ وَإِنْ فَيَلَا عَلَيْ الْمُعْلَى وَالْمَالُ الْمُعْلَى وَإِنْ مَالَ الْمُواعِلَى فَيْنَ الْمُعْلَى وَعَلَى الْمُعْلَى وَلَعْنَى اللّهُ فَيْ اللّهُ فَيْ وَعِيلًا اللّهُ فَيْ وَعِيلًا اللّهُ وَلَعْنَى وَاللّهُ مَالَ اللّهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

قوقه وان قطاعه الله الربزارد سرح کی قبیت والے مردون غلام کو کیا ایسے غلام نے آئی کر دیا مس کی قبت ایک مورد بیسے اور حیدا قائل مقتول عالم کے جہلے ہیں وید کا کو شخص کے زویک وائی میں وون خلام کو دائیں سے سے مربخونا کا کل وی سخن مزارد دیے ویک ویک ان ام کے کے کوک یدوائن یا معنونا ہے کہ وہ مرتمان کو اس کے وین کے گئی میں ویر دفور کا دیا سامان فرکے میال خلام ایک سو میں ویک ویک کے کوک یدوائن یا معنونا ہے جو باؤکٹ کی دور ہے مستمتر جو چکا ہے کم جو تھا اس نے این کیل جو تراف میال جاتے ہو اس کے این مواد اس کافرین کم جو جانے قود این کی کوئی مقدار ما اندیش ہوئی نے ویس مید دفوج اس کا تائم مقام جو کیا اس میں مواقع ندود کا رائم موسک

فَعْدُلُ اوْفَنَ عَصِيرُا الْبَغَنَهُ عَشُوةٌ بِعَشُوةٌ فَتَحَمَّوْ فَمْ تَعَلَّلُ وَهُوْ اِسَادِى عَشَرةٌ فَهُو وَهُنَ بِعِشْرةِ الْمَسَلَمَان المَاشِيرة اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اوَثَرَابِ عَمَر كَامَالِهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَ

# ربن سے متعلق متفرق مسائل

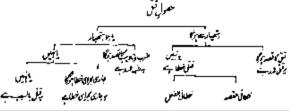
نظرت الفقد: قوله وهن عصيرا اللح ول و بيئة ثيرة الكودى على والاحكاده فراب بن كرم كه يوكيا جوال ودبيعًا جاثوران بالن اوجانا جاسبة كينكرتم وفرادوات كيوب منتوم المنظمان واسك كران ورب كرفر عمدم كرادوات كاهداد بسدوان بالل شامك بكدول عمد المناد سبكاراته الكروب عمد والمن المناد بالنارة والمناكزة بالمناز والمنافزة المناد والمنافزة وا في في جوائيد ووليكل منياتة وواكيدول في والن وسبك النواقت كدوان بالاكترام والدر سعارت والاستهارة وسرمن في

قوقه وان بقى الع اصل كى جومراون كى بلاك بوكى اور برهوترى جوم دون كى ذات سے برآ مديونى كى جير بھل اور ھا اول وغيره وه واقى مب كى قواسكو بقدر هسد بن جمرا يا جائ كا كيونك ب دون كائن مرازى بكك تصووتر كى اور تائج جس تقدو واتا ہے قوائى ك مقابلہ مى جمعت وغيره آ جاتى ہا ہے جمران كى تشكل ہيں ہوكى كہ برجوترى عمل اس دان كى جمد كا اعتبار ہوئا جس دان اس كو نجة ايا جار با ہے اور اسمال ميں اس والى قبت كا كى تاہم اور اس بر جائيا ہے ہوئے ہے اور اس كى قرار ہے ہے ہوئى اب بركا تھا ہے ہوئى ہوئى بھر مركى بچر باقى مركى بچر باقى مركى بچر باقى ہوئى ہوئى ہوئى ہوئى ہوئى بھر كى بھر اس كو دونى كى الى دونوں كى تھے ہوئى ہوئى بھر كى بھر كى بھر كى تائى مائى بولا ہوئى تاہم كى جو دونوں كى تير ہوئى ہے ہوئى ہوئى بھر كى اور كى كائن دونوں كى تير ہوئى كى بھر كى بھر كى تاہم كى اور كى كائن دونوں كى كے دونوں كى تاہم كى بھر كے ہوئى ہوئى ہوئى ہوئى ہوئى ہوئى كے دونوں كى تاہم كى دونوں كائا كے كھوئى كى دونوں كى تاہم كى دونوں كائا كے كھوئى كى دونوں كائے كے دونوں كائے كے دونوں كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى دونوں كى تاہم كے دونوں كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى تاہم كى تاہم كى تاہم كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى تاہم كى دونوں كى تاہم كى تاہم

قوله ہوجہ النع مجدورے کر پہلانقام جومر آگ کے خان شرہ انٹل ہوا ہے وہ بشداور دیں کی ہوسے واسے اور بدونوں وہتی جی او خام اس کے منٹون سے خارج ہوگا۔ اوکٹیٹی مرتمین بشدکو شو تو رہے ہیں خلاصاس کے خان ہیں، اگی وہا تو وہم اخلام اس کے خان سے واخلی نہ وہا کہ کو کھ رائمی ومرتمی مرتب ایک خلام کے تھت اضمان ہوئیے رہنمی ہیں نہ کو تھ کی کہ واٹس ہونے ہے۔

#### كتاب الجنايات

غوله كذاب المنة مشروع بدراي وفوظت ال كيلة به الارتجاج بنايت التي اقساسي البيت اوركناره وزران ارت حاصة فس كيلة به ارد الربقا للس كالك وسلد به بداره وما كل مقاصد برمقد به بعد تا بيراس لي مستف الدراي وقدم كيا اورجناوت كومو فز بها بيت اخت الرب بش براكام كرائكام به جودوامش جنى عليه شراً بندية كامعدد ب او برام وقع كرائح عام ب شرايت به باس تفاح وام كام به جومال بيان بروائع بوروس في جوري قتل خسب اورد مكر الموجد في وقتل بيراكي اصطفاح فقها أم عليا فيما أن عليا من المعادد وقع بالدوام وقتل بيراكي اصطفاح فقها في المعادد والموجد بيراكيل اصطفاح فقها من عليا الموجد بيراكيل الموجد به المداور المعادد والموجد بيراكيل المعادد والموجد بيراكيل المعادد والموجد بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل الموجد بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل بيراكيل الموجد بيراكيل بيراكيل



مُؤَخِبُ الْفَقُلُ عَمَدًا وَهُو مَا فَفَقَدَ طَوْيَةً بَسِيلاً وَلَخَوِهِ فِي فَقَرِيْنِ الاَجْوَاءِ كَالْفَحَدَدُ مِنَ الْحَشَبِ عُمِّنَ مُكَالِدُوهِ بِـ كَادَرَ مِن رَجِمَرَ شَمِياً رَسِيالُكَ مِنْ سِيرَاكُونَ وَبِينَ كَالِمُ مَهِالَاتِ مَن والْحَجَوِ وَاللَّمِلَةِ وَالنَّالِ الْلِائِمُ وَالْفَوْدُ عَيْمًا إِلَّا أَنْ يُغْفَى لاَ الْكُفَاوَةُ يَا يَجَرَ إِلَا مِنْ كُلِّ مِنْ وَوَ آكَ مُمَاهِ فِي وَرَحْمِينَ فَضَامُوا إِلَا يَرِكُمُ مَاكُ كُونِا مِنْ ك

فتل عمركا بيان

ويتح لمفاور الدائم بتعيد المدائعهاده الاهب كالريالية إبات زكل أوالعام.

الشرق المنظمة العلمة موجب الني في المن المن المن المن المن المن المنظمة المنظ

قولہ لا الکفارہ اللح اور ہے بہائی ہم کا موجب اور اُٹیس نے آبام ٹائن کے بہاں نے اوکٹر آپ نیما کی پائیست اس شر آ فرول اور ان شرورت سید انم پیکٹر این کرکل اور اس کا کا کہا ہے ۔ اور کا دھی میادے کے کئی بیر کا کی مرام ہوا تھ جسٹر واقع لہ علیہ السلام النجیس من الکنائر لا کھارہ ایسین معہا انسان عصلہ ا

وجائجة رفو ال يتعقد صوبة على ماذكر الافتر والكفرة وانبة تعقيقة على الدفعة لا القود و الحطاة الماقية رفو الرابعة والمنطقة الماقية المنطقة المن

ب المحكّل أماره كالكول الدولية في البيان المستدكرة والمعالمة المعالمة المحكم المتحكية المتحكية المتحكية الدول المدول المنافية المعالمة المتحكم المتحك

ه روان به در سنهٔ مو کرانه کاران به روان کرد به پایشد از در اطراب که روان به در این به این می کند اطرابه به ۱ اما می فورد از این به در در ده کوران به این به روان به از می فورد به به به به به به این به

# قتل شبه موقل خطاجاري مجراي خطاقت بالسبب كابيان

آخرے گافتھ القونہ وشبہہ المع قمل کی درمری حم شریع ہے دردویہ ہے کئی ایسی پیزے آن کیا جائے ہوا ہزا ، بدن کی آخری ایک کاس عمل اداعل المیکن الماس میں میں کو گئی ہوئے ہیں ایس اخبار کہ قائل اور کا ادارہ کرتا ہے اور میں خطاعی ہوتے ہیں ایس المالا کاس عمل اداعل آفران استعال میں کرتا اس سے اس کو آن شہر کہتے ہیں کہ امین اور ان مثراً کی سے مواقع کی ہو ایک آن حدیث واقع ہے۔ اور شریعان کے بہاں یہ ہے کہا کہ چڑے استعادہ کا داور کرتے جس سے مواقع کی ارشاد ہے اور ان اس اللہ فراے جس کہ شریعی جانما شریع کہا ہے۔ آن قودوال جس آن مواور آن خطا ادام صاحب کی دیش مقود ہاتھ کا ارشاد ہے الایا ن وبد

خوله الانه المنظم المنع شريحه كاموجب كو داوركا في دارا وراك بادري برا مناطق مياتي واونت يمين المسال دول ١٥٠٠ دوس له ٢٥ سراله ١٥ سيار ماله يكل مقد ارتكن مال شراوسول كي جائز كي روسيقي في محناب الديات .

قولد والعنطاء النع تميز في تم آل فظ بين كل والتميس بين خطائي النسد فطائي آشل خطائي النسد بيب كه فاطل في آي صفح سين تيم الرحمل و مشكاريا كافرار في المرتد تجدر باتفا المروض مان نظا خطائي النسل بيب كه ناطل في نشار ميروز والارواكي آون سند يك مين باتفا كروت بذك عمل او برب كركيك آون مور باتفا الرفي كورث في الوكي دوم الآون كروث بيل مرتبي المرتب المياسك بالموجد برمود باتفا كروت بذك عمل او برب كركيا او بينج كوفي او تركي القواد مركميان هم الموقع المركون آون الاستار كرون بالمج برام كل بالمسبب بيستناكي في حاكم كي اجازت محرفي في طلك عمل كوان محودا الماكون القواكي آون الاستار كرون

#### باب مایو جب القصاص و ما لایو جب باب موجب تصاص دغیرموجب تصاص امور کے بیان میں

منطون ځل النضاص التابيد اللم غنث عَلى واجب بوتاب تعامي بر الي فخل كو ضدا بارذائ ہے جر بيت ك تشرت لفضر: غوله بعب الغ اضام كم كريان سيفرا فيت كربود م جب تصاص وغيره مرجب تسامي قل كانعيل ذكركر با ب جمي كا تاهد وكليد يد ي كدفسا من برداكي محفوظ الدم كومرة الى كري وابنب بوتاب وجوب مع والتبات استيفاء سي ميل يد احتراف وارديس ووكما كرفعال معاف كروياتها منعدب بهادومندوب وباوجوب كرمناني سير محفون الدم كاقيد يرمها الدم تك مها بيد والى تصن در باكا فرود برويون لدائد كاسطلب يب كدو بطر بن كال مخوط الدم در واكركون عن دارالحرب شن اسام لے آے اور جرت نے کی کو کی آئی کورے تو قائل ہے تعدام ٹیس لیاجائیا کیوئر مقول کوسرام کی دید ہے تھو قالدم ہوگیا تھم اس شیل کال حمن خیرات موال آگر قائل کوئی ایساتھی ممتر قبل کروے جو مقتل کے فاقا سے اجنی ہو یعنی اس کا دارے نہ ہوتو قائل کے قائل رتصاص اجب مصدرا المدة آل محوظ الدم وي بيديما بعنوة الدم سعراديد ب درواب قاتل كالاستحوظ الدم بوادر قاتل اول کوالیا و تقول کے لواع سے فیر معموم الدی سیکن ابنی محص کے اقباد ہے و معموم لدی ہے۔ لبادا قائل اول کے بدے عل اجتى قاتى كاراج ئے گا۔ تابعد كى تيدے مستاس كل كراكي كلاس كانوں تاق م در الاسلام تھوظ ہے ندكر بيين كيلے سوالي اكركوكي مسلمان اسيع سلمان فرز دكوهم أقل كروح قرباب بيضاح وادب أيين مالانكر قريف عن مي مي وودافل سيدجواب باب برقصاص كا واجب ندمها محدش می ے ب من اصل میں قریبان می احباص داجب تما کراوہ بوتھا می کئی جائے کاشرے اس کی بدے تشام معقب بمال بوكيارا يطرح عبودتن كومز أقم كرف شراص كاعتباد يصفهم واجب ببيكن مراعات في دفف كيد متدفعا كالمنقلب بديت بوكمار

وَيُقَتَّلُ الْحُوَّ بِالْحُوْ وَبِالْفَيْدِ وَالْمُسْلِمُ بِاللَّتِي وَلا يُقَتَلَانِ بِالْمُسْتَأْمِن وَالرَّجُلُ بِالْمُوْاقِ الدران بالله الله عنه كوش عى موسلمان الله كافرى الديم الاطواف وبالمفجئون والوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَبِالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَبِالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَالْمُحْبُونِ وَالْمُولِدِ وَبِالْمُحْبُونِ وَالْوَلْدُ بِالْوَالِدِ وَالْمُحْبُونِ وَالْمُولِدُ وَالْمُحْبُونِ وَالْمُولِدُ وَالْمُحْبُونِ وَالْمُولِدُ وَاللهُ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَبِعُدَيْرِهِ وَبِعُدَيْرِهِ اللهُ اللهُ

#### تغفيل احكام تعاص

تشرح الفق فوله وبغفل الغزقا كأومقتول كع بدئ شركل ليا جائكا مفتول أذاد بوبإغلام روبو بالورث أنزالات يمال آ زادندام ك بدك على في كيل ما واستركا بكرة في براس في يست كاروان موكار كيوك إيت المعر والعبد والعبد "شر مقالمرج بالحرومقابله عبد والعبدمقا لمدجش بأكلس ب بسمى كالمتعنى يدب كوآ زاد كوظام ك بدل شرارا وباسط نيز بناوتساس سدادات م شاددا وادوفغام عراكو في مساوات يختر كيوك واوا لك بوتا سياد دفاع موك اور الكيب طاعرت لعرب سيها ومكوكيت المارة بخو وأمرك وطرفسوس كاطلاق بيدقال لعالى النفس بالنفس وبالأوجان كيديد الرقم كالباجات الرعم أ (ادخام كم کوئی تیونیل توبیا برے افاحو مال موراہ کے لئے نام ہے جیریا کہ جزال اندین میوفی شافی نے تشیر درد المتحوری حضرت این مہان ب تقل كيا بـ الاراح" كيب عليكم الفصاص في الفتلي مين لتلي (متول) امرب او" ومن الل مطلوماً فقد جعك توليه مسلطللاً " يم من في بعيد وم ب العاديث محد الإباحدي ثلاث الذيب الزائع والتفس بالنفس اداد " العمد الفود "وغيرويش محاصوم بدر مهامتر الشيكا مقالمه خاكده سامتد السودوي فين كياكران مستحسيس ذكري بيرو مول كالأمليس كركّ لی اس مختصیص سے خلام کے بدھے کُل آ زاد کیا گئی میں ہوتی۔ ورندا از مائے گا کے مرد کھورت کے بدلے میں آل ترکیا جائے کیونک آیت ين أي كا حالية أي كرماته ب مالانكساس كأكوني مي قال نيس مول أثر مامدا كأن متعود نيس ب بالخصيص بالذكر كاكيا فائده؟ جاب اس عيدان لوكون بردومندور بي ومنتول كريد ارهى في قاتل كاراده و كف تفريدا في معرت الن عمان مدمرول ب عرب کے دو قبطے سے ، وقعی وقرط اور ہونئس کے لوگ اپنی فسنیات کے مدی تھے جب ان کا کوئی اُ دی تُل ہو جا تا تو کہتے کہ جب تک ا فی الدت کے بدالے ان کامردادوائے فاذام کے بدالے ان کا آزادت اور براس وقت تک بمراض ندوول کے اس بریا بیت از آر بدول كرة زادكة زادغفام كوطام عرب وكورت كريد لي بارا جائة الرب كل كري مطوم بواكر الحرورالعبر بن الف الموقويف مجد ے لئے ب ند کھر بیٹ جنس کیلئے اور مداوات کا مدار مسمت ہے ہے۔ جس کا تحقق و بی اوردا را السام کے فرولیو ہوتا ہے اوراس شرر) زاو اورغلام وفول برابريس

فولد والمعسل النع مسلمان توذي كر برئيش الراجائ كالمام خافق المحتفاف بي ان كودكل يرود يدي مي الايقفل مؤمن بعكلو " عادى والملي يرود يدي برئيس المراجات كالمام خافق المحتفاف بي ان كودكل يرود يدي برئيس كودي كراس كان مورث كالمعارض المراجات المحتفظ كودي برئيس كودي كودي كودي كالمحتفظ المحتفظ المحتفظ

فولہ و لا یقتل الوجل المنع کیریٹنگ میں باپ سے تصافی ٹیس نیاجائے گا۔ کیونکر منظور الکٹ کا ادشاد ہے کہ اوند کے بدسلے میں واقعہ سے تصافی زیلیا جائے " امام مالک فرد سے ہیں کراکر باپ نے اپنے میکونسوڈ اکس کیا و تصافی لیا جائے گاہوراکر بالداد والک کولی ایجر کے افرور میں کے مارکا و تصافی ٹیس لیاجائے محمود رف ذکوران رجمت ہے۔ ( منتهید) ازجایی انتیادی به رست البیب کافن به کردالد کودند کے بدائے مالت میں بھی آئی بین باب کان بر بات کان ب اب سے کردند بٹ ترزوار دیا اللہ و مالک البیک " س سے مطوم اوا کا ایم ایک کے ذہب میں آتی اس والد کی روایت معتبر کمیں ورز کرتی الکے میں کی احدید فعال کی کی رکزر نہ ہوتی فروائد اسم ال

فوقہ وان ورٹ النع کر بٹر اپ پراتھا اس کاوارٹ ہوجائے مثلاً باپ نے اسپیانٹ کاآل کردیا ہوراس کی بٹی ( ہوتہ تل کی نامیر ہے ) کے طار وابر کوک کر کاوارٹ کیس۔ اور و کورٹ بھی مرکزی قرائی کورٹ کا بیانا ڈاکٹل کے نطقہ سے ہمائی تھا اس کا ارسے ہوا ہوا س کے باپ پر واجب ہے رقوبہ قسامی ما آمادہ جائے کا کیونک ریٹا ہے پڑھ تھا جب عقرت کیس ہے۔

تولا و انعائیفنص النع ادارے بہال قصاص سنت وارے کی باکر آل نے متول کو ان کے مقول کو انداز کی اور تعمیا دستگی کے ادارات بہال قصاص سنت و استقال بھا تھا کہ انداز کی بھارت کی اور تعمیا دستگی کے ادارات کی بھارت کی بھارت کا دوار نے مقول کی اور تعمیا کہ انداز کی بھارت کا دوار نے مقول کے دوار نے مقول کے دوار نے مقول کا دوار نے مقول کا دوار نے کہ اور کی دوار کی کا دوار کی کا دوار کیا گیا کہ کا دوار کیا گیا ہے کا دوار کی کا دوار کیا دوار کیا گیا ہے کا دوار کی کا دوار کیا کہ دوار کے دوار کے دوار کی کا دوار کیا کہ دوار کے دور کی کا دور کی کا دور کے دور کی کا دور کے دور کے دور کے دور کی کا دور کے دور کے دور کی کا دور کے دور

وَلَ الْمَا لِفُعَصُّ بِالسَّلِمِ الْمُحَدِّلُ فَيَلَ عَفَدًا وَمُرِكَ وَفَاهُ وَوَارِنَهُ اللَّهُ فَفَطُ اَوْ لَوْ يَتُوكِ وَفَاهُ المِرْمَا اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللللْمُواللَّالِي اللللْمُولَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

ه ۱۰ بغدی اود دفت لیکن فی اوداده ای بندگی و در شریعی میران بدراندان ای تادیو انواکی دفته ادبیکی این می این مواسطه ایداد و میداد این ماهی به تلی می میدد در بری به بی ایادواد و میداند شامیدان برای سال نمسی و مهدا ۱۹ رو آندگی این ایادوان میدان مرتدی این پیشران کرد دفتر شیخ می میرم با فرزی دانوی میراندی می ایک ( این ۱۶ م) ۱۹

ر سامه که بارخ بلا دیرس کی نیام از می موفوش کرده دارگرستین ایران با در سامه بی با داختی آن جنی بی بدی مواقع واسولون ایران بی تیشن آن این بیش ایران بیز بیلی ادافق این بدی موبی سراده کی این بدیگرس برد دادهش می بخوا ۱

## مئلة تل مكاتب مع صورا ربعده ويكرا دكام تصاص)

توضيح لملفته الأفامات بال جم سے بدل تن اداء عظی معتوب علی ترکدال آختی کا تحویّاتیة سائی۔

فولہ وان قتل الملے مبتک دائن دمرگن دوفر ساموجوں ہوں ان دائٹ تک مرہوں ندام کے قاتل سے تصافی ٹیس ایا جائے گا گوگ مرگن آوامی کاما لک ٹیس جوٹھ اس کا مستقی ہو دور میں بندات فودھائی سائٹو مرگن کا حق باقش ہے سکے دوفول کا موجودہ عرودی سبتہ کرمرگوں کاحق اس کا دختا ہے۔ موجود دول کفارتی زائم جو جو فرو فری النسو نباد لیانہ عن المطابع بنداندہ افواب افی الفقائد

فولہ و لا ب طعنو ہ الع کیے مش کر زائد کے آبادار ( مٹی اس کے آبائی بھائی ادراس کی ہاں اور چنے ) کے آل کے بدالے ا کے اب اوشق صدر آسکین ال کی خاصر کا آل سے تصاص بینا جائز ہے اور جب تصاص جائز ہے وسل افر میں الی جائز ہوگی کیونکہ بیا اس سے تق شراتھ اس کی بدائیست کا لیم تر ہے۔ البتہ بائے معرف کے کو جہتے کا فقید رکھیں کیونکہ اس میں اس کے تو کہ باش کرنا ہے۔ نوله والا قبله ميو انتخ آرمتول اکرال او چادات نيال بااراسولون کا و نوبا کې بودگی او بالاقاق تاک ساتساس نياما يگاه داکرون ژون سانک کړ تو ام ميدا حب کرد کيد تسامل و دوا هيد او کي کوژون سياکي کا گاه کوش کر دو سياه ين اورا امران کي که دو کي کرسانون پرک کي کوش د نوون سيام سه حب فراد ته چي کرتسامي انسم موکن کيم تو سيادوده پيسه کرآند مياد در سينگي کرسانون پريزي کيش اي کې نيزا تعدم نديده کا د

کوله وان حات الله نمرونے اسپنامر شرق وَزَمُها کیا ورزَمُ نا بیانی شرک بیاز وَ الادسان بنے می آس ایا آو بیانی شف و بیت کا ۱۶ وان وکا کردکر شرا اور مهان کا کس میش واحد ہے کہ شام بروایا میں مجھواج ب ہے شا قریت میں اورز پر کا کس ووقوں جہاں میں معتبر ہے اور واقع کی دنیا کے کھانا ہے بالس ہے اور آخرت کے اعتبار سے الانفاق آئم کا دھے تو بہاں تی تھم موکن میں سے ایک معتبر ہے اور وقیر معتبالیون کے اور بہائی دیت اور ب موکن اور شوفی فرائے بین کو گرز پر کا کشن مواس کو اس کر کھا کہ والوں کو اس کو اس کو اس کر کھا کہ دو اس کو اس کر کھا کہ دو اس کو اس

ظوله و لاشتی علیه النع آگرکو فی تمکن کی پردات عن وان عن شهرش یا بنگل عن انتهار ختائے یادات کوشرعی یا دان کودیکل عن افتی اختائے اور جس بر زرے ترجی داخلیا ہے وہ اس کو بارڈ اسٹانو جس پر تبقی میں ہے تدویت کے کارشاد ہے کہ ''جو محتم بادار قبل کی مسلمان کیلم فساد ہے ( جھیاد ) سنداٹر رہ کرسائل کوش واجب ہے۔ ٹیز آ پ کارشاد ہے کہ ''جوشل ہم پر کواد سرتے وہ ہم میں سے تین ہے''۔

وَإِنْ شَهُوْ طَلَيْهِ حَسَا نَهَارًا فِي مَشْدٍ طَفَلَهُ الْمَشْهُوْرُ عَلَيْهِ فِي بِهِ وَإِنْ شَهُوَ الْهَجَنُونُ عَلَى غَيْرِهِ سِلاَحاً العَالَمُ الْهَالَ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَعَلَيْ مَا عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ الْعَبِي وَاللّهُ وَلَوْ طَوْبَهُ الشَّعْلِيمُ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَلَوْ طَوْبَهُ الشَّعَالِمُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِيلًا مِلْهُ وَاللّهُ وَالْمُ وَعَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَمُ مُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَالل

الرواكين ما مثلاث والمستمين المرين الألوم.

## باقى احكام تضاص

قوله ومن دخل الغ محل محرك كرش دات كونت كول الحرق بالدائرة كرش بي جدى كالل شكال مداحب فاندة الركا وجها كيا ادائي كوارة الاقتاس به يحري شقاص مدورت كونك ودرت شرب كه "كي شخر ق تخفرت الله بي موض كيا: يا مولها فدا اكول هو بيرب بالرقة على مرار الرئيما بالبير الإش كما كرون) آب فريا الرئيسية من كوراس في كها: اكر تداف المركول عام بين عدد الكراس في كها: اكر ما كم الله سيدور بودا فريان آس بالركة معلما تون سيدو باوراس في كها: اكر جرب بالركوك منوج فريا بالياسية مال كرفت مقال كريان كاركون الإنسان المرار عن سيدوبات "

و اج لا حكان دلمه يطاوت بهاز ۲۰ و ۲۰ و لان الشاهر أنها مصرف بعد اضرب عاد معموماً و اند فع شرع لازه قبله بيد ولك ليد قبل شخصاً معموماً فيجب عليه اقتصاص ۱۶ و عد السابي "من وامريدا من قائم في معجم المسجلية لير بعيم المربي و في غروب المعينيت وحن في قائم من المخار كي "يخاري و في تاريخه الوسط مشيع من ابي هريز في بالقاط و ۱۰

#### باب القصاص فيها دون النفس بب جان كالادمكة الاسكريان ش

نتش کانٹ فولد ما جہ اپنے نسام نیس کا مکام ہے ٹرائن کے بعد قسامی ادون سمنی ( باتھا پاؤل کا کا ٹاکٹ وقیر ہا کے مکام بیائی کرمیا ہے کیکٹر بڑھم میں گل تائی موتا ہے تصافی ادون آئنس کا کہا وہ شعادا داند کی سیاست تا بعد ہے بیش تعالی کا مشادید کا آوالہ جو مصافعی ''ای فو فصافعی' وقبل تعالیٰ والسن مالسنی'' مدیث میں ہے کہ آئیسے حرث نے جاریا اُسادید کا دائت آزائز آئے کئر ہے چھڑے تھے میں مائم قربایا۔

الله بفتص الله تقدامی الراف و الکه و کلید یک رہاں اعتباطام و مظام کے تعدان کی برابری مکن و وہاں تعدامی سے استخاص الله بنائی کی برابری مکن و وہاں تعدامی سے بات کا اور جہ می منظام الکسٹ کی برابری مکن و وہاں تعدامی سے باتھ اللہ برابری مکن و وہاں تعدامی سے باتھ اللہ برابری مکن اور کا سات اللہ باتھ اللہ برابری کا اور اللہ باتھ اللہ باتھ اللہ باتھ اللہ باتھ اللہ باتھ ہوئے کے باتھ اس میں اور اللہ باتھ کا ایک خربا اللہ باتھ کی باتھ اللہ باتھ ہوئے کہ باتھ ہوئے کا ایک خربات کا ایک خربات کی ایک باتھ ہوئے کہ برابری کی برابری کی موجد ہوئے کہ باتھ ہوئے کے کہ باتھ ہوئے کہ

و ؛ وللول طبيّ الدلا طبيد من تعظم ارسوه عن الشعبي والحسن رواه الن هي شبه ۱۰ و ۹ و ان لافعياس عند دلي الغرف بين راحل و الرقة تحجزها للتلاثة وابن من يليل هي حسيم ذلك لا هي الحر ۱۰ زاع المده تذكير المسئلة ۱۰ و ۳۹ و عن ابي يوسف ده الدفعة من اصله يجب لابه يمكن اعدار البسيرانه إله الدامة بضعي ريسسف فلا يسكن اعبار البسيم ۱۹۹۰

عضل ومن صَوْفِعَ عَمَى مَالِ وَجَبَ عَالَا وَسَفَطَ الْفَوَةُ وَيَسَفَفُ مَانَ اَمُوا تُعْمَوْالِمَانِلِ (قَسَلَ)السَّاعُ وَنَ تَحْهِ إِنَّ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّه وَنَشِهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى الْهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ ال

## مودب قل في طرف يت من كر لين كابيان

کٹٹ کے گفتند افواند وصف میں افغ کا زادہ کی نے امریکائی ظام کے '' آئی نے پہلے تھی کو بار اربھ پر میں نوان کے بہالے میں سلم ''کرانے کا تھی کی جس میں کا زادر کا امریکا امریز در کے تعلق کے اندر کا کہ اس کا خوان کے استان کا ایک کرنے آؤ ا آزادہ تھی پارٹر تھی خالع کے آئی کھا تھا نہ اور نے میں الشان کے خواندر تعلق اس کا دیکی ہوئی جدار میں اور اس میں تھا تھی کی دائوں پر دائیر دیکا

قولُه فان حدالع کمیع زیدندهٔ نوش کیاا دهروک چند درهٔ تهدائن می سندلیمش شدههای معافساً دریا سیئا حسرتی جانب سینکه مال برسم ایرنی مساواتی تصویری آوادویا سدکا دریاتی درهٔ کاک الی درمه تی خواستینی دویاسته کاست به سیاس درهٔ بد قصد می موانساکی ادو درسم که ویز حمد ریت سد و سیاست

ويُفَعَلَى اللَّجِمَعُ أَيْلِكُهُوْدَ وَالْهَارُدُ بِالْجَمْعِ الْكَتَمَاءُ فَانَ حَضَرَ وَاحَدُ فَعَنَ فَهُ وَالَّذِي كَا تَكُونَهُ مِنْ الْهِلِينَ لِيَامِعُ وَالْمِدَامِ فَالَّالِ مِنْ الْهِرِ لِمِنافِقِلَ مِنْ المَّذِ وَاللَّهُ عَلَيْ إِلَّا الْمِنْفِقِ كَامُونُ الْفَعَالُ وَلاَ تُفْطِعُ لَذَ وَمُلْفَى لِمِنْ وَاحْدِ وَصَمَعَ وَيَتَهَا الْمَالُمُ وَمِنْ الْمِنْفِقِ لَلْهِ الْمُعْلِقِ لَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّهِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلِيلُولُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ وان الحطن واجد البيني ولجلن خلها العطن بينيه واضف الذية فإن حضر واجد ويقا الدينة المان حضر واجد الدينة المان كالمان ويقا الدينة المان كالمان ويقا الدينة المان كالمان ويقا الدينة المان كالمان ويقا المان ويقا المان ويقا المان ويقا المان ويقا المان ويقا المان المان ويقا المان وي

فو فد و انعود النع اگرائی تحقیق نے جا مت کول کرا الاقراری جامت کے بدارس اس کول نیا ہونے کا کیونک اس ایک کے لگی میں میں کا طرف سے کا ایک و باق ہے او مرخانی فریات میں کرد کی جا موسول جنول کیلے بوگا اور وقوں کے سے دل واجب واقعاد را کر ال خاص نامواق میں کیلنے کی وکا ادرویات ان کے دویان مشیم و رائی کھر اگر متولین میں سے کی بیک متول کے اوایا حاضر ہوئے قواتی ان کیلنے کی آئی ہوئے کہ وریائی متولین کے اور کا ان اتصابی میں شدہ دویائے کا تیجے قاتی کے الی موس مرجانے

التصفيمال مأقط وجالك

من الله و لا يضلع عليه و آورول نے آئیٹ فس کا باقدی سے بیائی طور کہ دفول نے جمری بگڑ مراس کے باقع پر پیالی اور اس فاہ آئی۔ کس کرنا تا دار سے نواز کیسان ٹیس سے کی بائی آنسا اس دو کا البت افول بہتو کا دیسان موالما اسٹوری و درین و درسی و کیرو کس خش کو چند آوری کی کرد ایس کرنگی کیا باتا ہے ہیں اسٹورٹی بیان کی دونوں سے تصافی کیا جو بیسکتے ہیں کہ بیان انہیں سے ہر ایک تا ملک نے کوئی تشخص کے داول کی آوٹ سے ہوا ہے گئی انکی توقع سے باتھ ہوئی کے طرف اعلی کھٹے میں کہ بیان انہیں ایک تا ملک سے کوئی تشخص کے داول کی آوٹ سے ہوا ہوگئی تی اباقی تسمید بیا ہم ہے اور ایک کی طرف اعلی تعلق مشرف ہوگائی

المَصَلُ: وَمِنْ فَعَلَعَ يَدُ رَحُلِ فَهُ فَلِمُنَا أَحَدُ بِالإَمْرِينَ وَلَوْ عَلَمَانِينَ أَوْ نَطَالَتِينَ أَوْ مُخْتِفَيْقِ يَتَخَلَّلُ بَيْفَهَمَا أَوْدَا (عُمَلُ) كَانَتُ بِسَاعُهِ فَهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ فِي خَطَائِلُ ثَلْمَ يَسْتَعَلَى بَيْنِهِمَا أَوْنَا فَعَجِلُ وَيَقَا وَاجِدَةً كَفَلَ ضَوية اللهُ اللهُ اللهُ فِي خَطَائِلُ ثَلْمَ يَسْتَعَلَى بَيْنِهِمَا أَوْنَا فَعَجِلُ وَيَقَا وَاجِدَةً كَفَلَ ضَويةً فيزة من فينتها و تحقيق المفاح المن عفرة وإن على المنفطوع عن الفلع فيه صوف حين الفاجل الذبة المراحة و المراحة الرحل على الفلطة عنه الفلع والمراحة الرحل على المفاح الذبك والمعتمد من كل المفال والم عنه الفلي والمعتمد من كل المفال المراحة الرحلة المراحة الرحلة المراحة الرحلة عن الفلت والمفتد من كل المفال المراحة المراحة

#### تعدد جنايات كابيان

آگٹر کی گفتہ: فولد و من قطع النے ایک فض نے اواق کی کہا تھا کا چھڑا سکو ہوڈ الاق سے دوڈوں فطوں کا ہدار لیا جائے اوٹوں فعل مرآ عوض باتھا چاہئے۔ مم آجوان اور فطائوں کے جمن کے دومیان محت واقع ہوگی ہوئے ہو کورہ دوٹوں فعل سروف میں بھی جائے او لیک میں درے واجسے اور کی جیسے کوئی کئی کوموکڑے بارے اور دولوے کوڑوں سے چنگا ہوجا سے لیکن استحد قرائم بھرجا کی اور وقائات سے جاکم کی اوروں کوڑوں کے صدے سے عرج کے تو اس مان مام مساحب کوئر دیکے ایک دریت و جب ہوٹی ہے الم اور ایست سے سروی ہے کہا کہ موروں شکل جانول تھی کا فیصل معتم ہوگا اورامام محمد کے تو کی عصیبے کی اجرت اور دونائی کی قبات واجب ہوگا۔

نی له وان عقبی المنے زید کا عمود نے محماً ان کامٹ دیا اورزید نے فتل کھی کو معاف کردیا جوزیہ فتی پد کے صدے ہے۔ مرکیا توا ام معاصب کے زویک عمود اس نے انکیا دیت کا حسان دیا صاحبی کے اس عمود پر منان ندیدگا کے کانتھا تھے کو معاف کرنا کو یالاس کو معاف کرنا ہے لام معاصب فرائے جی کہ ذیر ہے فتل فقع معاف کیا ہے اورفق کی معادیت ہے جس جب جب جب کی جان کا میاں م کرمیا تو معلوم ہوگیا کو جو رکان انسی کی اور اس ان معان کی واجب ہونا جا ہے گئی مورث مورٹ عورت عورت عرف میں اور ویت واجب ہوگی اورفول فیلنے اور جو اس سے ہوا ہوا سکویا بڑیا ہے کو معاف کردیا تبالا تعال غرو پر نشان ندام کا کو کھراس مورث عمل اس

اول المان المعتقلة الع اگرانيك عودت نے ايك على كا القوات ويا اوراس نے اسپنا ہاتھ كی ویت کے بدارش اس سے لكال كرا چوموارت تنف كي جد سے اس كا انقال عوكم اتوام صاحب سے زور كي اس عودت كامبرش وا وسب سے۔ وہ ہاتھ كی ویت عودت کے مال ش و دب ہے بہ گزش نے ہما کانا ہوتا ہے ہے کہ پہلی توائع تھا اس طرف نے ہوائے جو رہ ند ہوئے کی وجہ سے مہاہ سے کہا ممالا بہت کن رخواج اٹھ کی درے موجھ ن کے کہا ہمات و مرمونے الم السائل آب میں تھارٹی کا زند چو جب واجھی تھی ہوئے مرکز آ جہاے کیا ہر اوکی رہے وادیس کمن کی رابغا اسرائش والا ہے مواقعہ موجود ہے بودیدا سنے اورم آئی کا مرکز مورس میں مغزی قامل ہے وہائے ہے کہ ماطل ہے امل کر و تھ امال کا وہ وہ آ مدتر ہوا ہے ہوگا۔

ه و له و نو فطع بده عنع من كياساً أيستنسياً كما يسوان سان كالمارسان كيام عند رئال عند و كال سائيلة مراي كواقت ما على مقطوع المسك بدل برقس كيابات كالمائية مرايت على مهدت بالوم الآلياك وزيت في الدل كان الد مجمل الموقع قسم يقم يقمل والمسيعاء الفعط والوجب منف خاصفه على الفيل.

١٠١٠ - ٢٠ الاستان المينية كالتلامعانية وهي الكال المصاحر والابحد ع الشامعان بعول الاستاس حم احداد ١٠

<sup>.</sup> ۱۳ با الرباط مرياناً والقيض مقاري مقام فيهاده لان قبل بخيلها باحيانات لاية مجهل استنهاد بدوجه الاستحسان طهيدة هذا نقاس مختق والتمنية نيس بتحمل فارتب الق توجيه وهوك وقاء 1 كترب

#### باب المشبهادة في القتل باب تم محلق گوای دینے کے بیان پس

وَلا يَقِيلُهُ حَاضِرٌ بِحُجْبِهِ إِذَا أَخُولًا غَابَ عَنْ خَصْوْبِ فَإِنْ يَقُلُمْ لاَيُدُ مِنْ إغاذِيهِ إِيْقُتُلاَ قد م آن الديكا ماخراني جوت بينيدان كابور فانب بوقعومت عديم وب والوقة وموري عديد كالعادوة كروه وفوايا تصامي في وَلَوْ خَطَاءَ أَوْ دَيُّنَا لاَ قَانِ أَتَبَتُ الْفَاتِلُ عَفْوَالْغَائِبُ لَمْ لِمُقَالِّ وَكَذَا لوَقْتَلَ عَبْدُهُما وَاحْتُـقُمُا الد خط مياقران كالراول جوز تحريل بحرار كروا بريا كالمساف كروا والتحريك ويالا ي المرح المرواجات الكافا المادواتية الايلات غَابُبٌ وَانْ هَهِدَ وَلِيَّانِ لِعَفُو وَإِنْهِمَا لَمَتْ قَانَ صَنْفَهُمَا الْفَاصَلُ فَالدَّيْةُ لَهُمُ الْكرابَة یا تب ہوا آر گوائل دی دورلوں نے تیمرے کے معاف کرنے فرانو دوگی کھڑ کر ہوا کہا ان کو ٹا آل نے ان کے اپنے تہا کی تہائی ہوگ رَانَ كُفَّيْهُمَا فَلاَ هَيْ لَهُمَا وَلِلاَجِرِ ثُلْكُ الذَّيَّةِ وَإِنَّ شَهِدًا أَنَّهُ ضَرِيَةً فَلَمْ يَوْلُ صَاحِبُ فِرَاشِ الداكران كوجوا بتاية آن كےلئے مكرنت وكا ورتبرے كينے تبال ديت دوك مردوئے والى وق كداس نے ماتھا اس كويل وہ صاحبے فراق وا حَمَّى مَاتَ يَقْمَعُ وَإِنْ الْحَمَّلُقَ هَمَاهِمَا الْقَمَّلِ فِي الرَّمَانِ أَوْ الْمَكَانِ اوْ فِينَمَا بِه يب عَدَ رُمِ مُ لِهِ وَهَا مُن لِياجِانِيًّا كُوا مُلَاف كِياكُل كَهِ وَهُ أَنول في وقت من يا بَنْدُ من يا آرائل من السابق من السابك في ك قُعْلَهُ يَعَضَا وَقَالَى الاَحُوُ لَيُمَ أَدُو يَمَا ذَا قَتَلَهُ يَطَلَتُ وَإِنْ غَهِمَا أَنُّهُ فَتَلَهُ كى يا جاڭ سادىكادىرى ئىكى مىمىرىكى ئىدىن سادىدۇ قاق بالى بولداكىدى قاق دىكى اردۇقاق غاداب رَفَالا لَمْ نَدْرَ بِمَاذَا قَلَقَ تُجِبُ النَّبُةُ وَانَ اقَرًّا أَنَّ كُلاًّ بِبَهُمَا قَلَلَهُ وَقَالَ الزَّلِيُّ قَالَمَنَّهُ ادہ بھٹک م شتا کی چیز مت بندا ہے وہ جب ہوگی دیت اگر دو ہے اگر از کیا کہ بھر سے پر بک نے کی کیا ہے دی نے کہا کر قروشوں نے أَفْظُهُما وَلَوْ كَانَ مَكَانَ الإِفْرَارِ شَهَافَةً لَفَتُ نگر کل کیاہے تی وہ ان مانوں کا کل کرسکت اور آئر اور افراد کی میک کروی تی خر ہوگی۔ نگر تشرح كمفقة : به وقات اليابونات كرتين تن كي بعد بهي ال كالكاركر ويابة باورول تصام كوبينه اورشهاوت ك اوليدت ه عَكْمَ عَلَى السَّاعَ وَفَي بِدِ لَ مَنْ يَدِيلَ عَبِالسَّالَ أَنْسَلَ وَبِينَا كُوبِ الربية وَكُلِّسَ عَلَ عَلَى بِالرباعَ عَمْرُن أسارو الروان لاته معا تعلق بدها واكالنابع لد

ا واله ولا بنبد علیہ بہاں کے اسکوال دھا تک وراشعر اور کید معرف سے بہمعنف نے برائے تناوطی و بغرض انتشار فرائرویا ہنائے بیال اور شدید کا دور معمولاں برائی ہے بہرا صافح ہیں اور اماش کی کے بہالی ورڈ بیلے اصافی کا دور یکھ آئے ماقت ہوتا ہے میلی ملک ہمیلے مورث کہنے کا بہت ہوتی ہے بہر مورث سے اورٹ کی فرائے مثل ہوتی ہے۔ ام صاحب کے زبال ان کا اُورٹ انظر میل انتخاب وہ اسٹ نے بعل ہے اور انتخاباں واسطے کے متر والین تھی میں ہے کہتوں تعمالی بھود میں کا انتخابات کی جودہ س بہال خلافت کا مطب ہے ہے کہ یک فیص وہ سے کا فیل قائم کرتے میں قدم مقام ہے کہ پیشتی خلافت مرادیس بھر جازی میں مقابلہ ورافت مرا ہے۔ (۳) امریث میں بین کے ارٹ بھر تی ورفت ان والی الی میں ایک ورٹ باتی وارٹ می کی حرف ہے کا مما و تصومت میں این کا قائم مقام ہوتا ہے۔ اور میں چیز کے اور افران اور دوسالہ کے آئیز سے ورٹ باتی وارٹ کا باتی وارٹ کا میں ہوتا ہے اگر ایک وارٹ میں مورٹ کے الی میں سے کی چیز کا دوئی کریں اور دوسالہ کے آئیز سے ورٹ کی تاریب وجائے کا باتی وارٹ کا ک میرٹ میں اپنے باپ سے کی تعم پر سیدر قائم کیا اور قائل سے تھا میں بھا چا اور تھر بہتے کہ وہ ب تک خوب ہوئی کی دارٹ ساتھ بالا میں اپنے کا میں کے اور تھا میں اور میں میں کے دو ایک کے اس اور کی کینے توجہ تھا میں بھر اپنی خلافت ہے اپنی آئی تا ہے بھائی کر جس کا ماہم صاحب کے دو یک جو ایک دوسال میں کے دنیا ہے بھائی کرتے میں مواف کرتے کا میاں اپنی بارٹ کی کا اسکان کی میں موافق کی دوافق ہے اور کی میں میں میں کردو کے ایک میں مورک میں وجد دی ہے دوس

ہ پائیس کا معلقا اللہ ورائر کہ گورو یا استاری آئی فظار و این کا دلوی ہوتو ہا افاقی آباد و پیند کی شرورے آئیں۔ کیونک آئی فظا ورو این کا مؤرنب وال ہے ۔ اور مائی میں ثبوت فک بطریقی ور شنہ ہوتا ہے تو ایک وارث بائی وزرق کی کا کم مقام ہوگیا۔ ورائر قائل وارث مائیس کے موف کروسینا میں اور کھیا تھیں ہوتا ہوتا ہوتا ہے گا۔ ور دارے واشری معمقی ہے کہ کیونک و مورث نواز کے ماشری من قصاص سند راقط ہوگیا اور تھا میں مقلب ہریں ہوگیا اور یہ جا انگیات عفودا کرے مکن نہیں جندا وارث حاضر وارث فائب کی طرف سے محاسم تعربالد رجب اس بھم ہوگیا توجہ کو انہ ہے کہ ہوگیا۔

۔ قوقہ و گفتا کو قبل اللح اگروہ الکور کا ڈکٹر محمد آیا تھا اس اللہ اللہ میں سے لیک و ضربوں رومرہ قامید تو اس و می تھم ہے کہا کر ہا لک ماش میڈ قائم کر نے قبلانسان ما لک ماعب میول ناموک اور گرفتائی ما مک مان کروسے پر گواہ اے تو ما کک ماشر قائم تھیرے گا اور قبامی ما قوا دو جائے ہے۔

فو قد وال شہرد النج اليستقول كتى وارث قبيان شرك و و فائد آبر سے كتفتی اولئورى كذائي كے اپنا من آماس معاف كردية الن كا واقعائي الله مو كا امرية والن كى كافرف سيانتي قساسي وقائد كار دون كرات سياسيا ليا كان كو او كال و ب شيار والرستىك وقعائم كاستنب برال جو الناب كرديت ہيں۔ قبال كار كار مس ف النبى كتي تمريعت بركار كار كراتا كان وول كى تقد تى كرد ساد توليا والد شائد ہيا كر ہے تو بريت ان تيموں واقع كے دوسال الله بيا اقالت وكى كيانا ان والى كات و بت كے وائد كان اور كراتا ہے والى كالقرائ تي ہوئي والد بيا ہوئي كراتا ہے ہوئي كان ان والد كراتا ہے الله كان كان اور الرق كا كہ كوئيل سے گا۔ اس كى تقد بى تاريخ كاد اگر تا ہے لئى كان بخذ ہے كا دورت ہے والد شرق كان الدول الله كان والوں كو كہوئيل سے گا۔ كم كان انہ ہے نے اواقع و سے كراستان كان ميں ہے اللہ اللہ الكرار كرايا ہائي تيم المار بنائيا كيا ہے اللہ اللہ

فونہ وان احدم انبع وہ گوادوں نے کُن کوال رک اور ڈائن کی یا انائی یہ آلیک ٹی تھرف کیا شکا آیک نے کہا شوال بھر کُل کیا ہے دومرے نے کہا کہ انقدہ میں کن کہ ہے ایک کے کواکٹ کو ادعیا اور دمرے نے شام کو ایک کے کہا تھی ہے اہ ایر دمرے نے کہا تھے معلم کمیں کس تھیارے کہا ہے توان میں میں وال بھی شہادت یا تھی ہے۔ اس واسط کُل اومر تیکس ورسکا کی کُل وفراد کُل شرم ہوا بھاکی ہوئے سور پر کہ کس میرم کی ایس ایس کو اور ان کی اور انسان کو کہا ہوئے ہے۔

قواند و این افرار المنع درآ دیرون میں سے آیک نے آگر ارکیا کرفان کو تین میٹ کمل کیا ہے۔ ولی تقرق کوئٹ سے کی آووو سیافت کی دون اگر کر ملک ہے اور اگر کہ آوی تون وزیر کردار کوفال سے کمل کیا ہے اور دوسر سے اور اور کردار کے انسا كران دونوں ميقن كيسية ول كيلية ان كائن و تزرير كاسيد فرق بيت كرشبور كم تعقق ولي فايد به تا امان دونوں ميق كي با سياكم تعمل عند بير ، مير بينتن شمور كيستر من مير كي مانوں مير مبارك افرادي كارى ان ہے اور اب نے يركم كركران دون سين مشترك مار مرفق كيا ہے ان كى تلاب كردى بادركان من كاوس بر مبارك بارس كار الله بير الله كار الله كار الله كار بيراك ك

#### یاب فی اعتبار حالة الفتل باب قل کی حالت کے معتبر ہوئے ہیں

اَلْمُتَفَارُ خَالَةُ الرَّبِي فَنَجِبُ الدِّيَّةُ هِرِدُةِ النَّمَوْمَى الِنَهِ قَبَلَ الْوَضُولِ الإَبَاشَاهُمِ وَ الْجَيْمَةُ مَعْرَبُ البَارَيُ كَاوَتَ هِـ قَالِمِ اللَّهِ مِنْ الدِي مُوالِدِ عَمْرَةً بِعِنْ عَنْ الرَّبِي عَلَى مُكَامَلُ عَالَمَ عَالدَ فِيتَ يُعِينُهُ وَلاَ يَضَمَّنُ الرَّامِنُ مِوْخُوعٍ شَاهِدِ الرَّجْمِ بَعْدُ الرَّمِي وَخَلَّ الصَّبَاءُ مِرْدُةِ الرَّامِي عَمِكَ الرَّمِونَ عَلَامَ مَا مُورِيَعِ مِنْ الْمُعْرِدُةِ كَيْمِ بِالصَّارِقِ عَلَيْهِ الرَّامِي وَخَلَّ المُ

لا يبشلام، وأرحب الكواة بعقل لا ياخراب دران كالمان والدين ما

کشر کے افتار افواند المعتبر الله شار کے طاب اورام ہو کے اور دینہ وضائ کے جب ہوئے اور نداہ نے کا قاعد دکتے ہے ہے کہا ہم معا حب کے اور کہ تیراندازی کی و فت کا اشہارے ندکا تیر گئے کی حاصہ کا آرائی مسلمان کے تیر زرا اور مسلمان تیر گئے ہے پہلے مرکہ جو گیا تو امام صاحب کے ذویک تیرانداز موریت واجب ہوگی صاحبی اوراندائی تعاملے بدار است نیر بات ہیں کہ حاص ک موکا کہا کہ گئے کا حصول کل فیر معموم ہیں ہوا ہے اورانداف فیر معموم دانیکان ہوتا ہے۔ اواس صاحب بدفر بات ہیں کہ حاص کا گروہ مشل کے حب سے ہوتا ہے کہ کہ زران کے میں جس مرف اس کا تعلق ان سے دورہ بہال نے مارہ سے درائی کا کہ جات مودوان کے مس کی بات میں کی تاری کی حاص ہوتے کی جمالا اور بات واجب میں کہ تاہ کہ بات کی کردی کو تیر بارے اور انجے گئے سے پہلے مسام

نوند و الفیسه این ایک فنس نه تنام کوئیر ادادره و ترکیف نیمیلهٔ زاد بوکی و تیبا نداز برندام کی قیت داجب بوکی تشکید بت کوئله و تیراندازی کالت می خلام تقاله ام تیراندازی که مری فیر در می بون کی تیمون به جومتدا را ایم و دواجب بوگی مثلاً تیر اعدا ای سے نیسلاس می قیت ایک بزارتمی او تیراندازی کے بعد آئے سر در کا فوتیر انداز پر دوسرد و پر دادب بوگا سالسوفر کے زو میرکی دید دارسیه بولی حرور الغوی فی البعطولات ) م

۔ قونہ و لا پضیمن الرامی الّب ایک فیمس کے شکس کا ایول نے زاق کی گوائی دی ماکھنے اس کی شکساری کا فیصلہ کردیا اس مرکمی نے چھر ہرا اور چھر کئے سے پہلے تھرود ہم جی ہے کی نے اپنیا شہادت سے دبورج کر براتی چھر مارے والے پر شال نہ برنگا کے فکسرو کھھ اس وقت سراح الدمیں نے

عه - قال الكناكي في معراح للدويه وقال الشاهي واحيد يحب عليه في المورد والتحرين إذا اصابهما الرام تآمد. اسلامهما المديد \* \* و از لماكست الاحوال صفات لذو يهاد كر عابعد ذكر نصل الفيل وما ينعل ما ؟ اعداد

#### كتاب الديات

جيَّةً شِنَهِ الْعَمْدِ جَافَةً مِنَ الإيلِ أَوْبَاعًا مِنَ مِنْتِ مُخَاضِ إِلَى جَلَمَةٍ وَلاَ تَعَلِيْطُ إِلَّا فِي الإيلِ ميت شِرِ مَن كُن مُر النِّك فِين الحريقَ ادبال يُسال عن يجار مال مُن الدّ تقليما فيمن ممَّر الذِّك عن

تھر کا لفقہ السان ایک دومرے کی جان پر زیاد آب ترکیکے اس کے لئے طریعت میں دو چیز تربیم ورام ہیں ویت تقد می مصنف مختاب اجمایات میں تصافی کوڈ کرکر چکا ڈاپ جنایات کے دومرے موجب مجنی دیت کوڈ کر کردہائے۔

غوف دید شده النه سیحین کرد کید شریمی کا دید سواد شیال بین رفطر می ارباع کنی دارند کاش (کیدار) ۱۹۱۸ بند ایون (دوسال) ۱۱۵ میخ (سرسال) ۱۵ جند (جهار مال) ۱۴ م تر الام شریقی ادرایک درایت می نام احدیث و یک خار می اعتاب بین جن تین میغ تین موفوس چالیس می (جومال) دوماند دول کوکار مدین شراع کردید فطاهر مرم وخت میں می میں پالیس حالم اول بینمین کی میکن بدور دیت ہے کہ ترمین میکین مقدیمین جذرے کیجین مند اون جیس است خاش میں۔

والخطاء بالله من الإيل اختفاشا بيش متعاصى وبلت متعاص وبلت المود وبطة وجفة وجفة أو الف بيئار الدون والخطاء باله الدون ال

#### ديت خطاه ځيره کے احکام

کشریخ لفظ ، قوله و طبیعناء الله احتاف ادرانام احراک بیران قل خطا کا دین موادث بین به بطریق افغان مینی بیم سفتے بین چذرے میں بنت کاخر میں بنت لیون ادرمیں فی کاخر ( کیسالہ ادف ) امام شاتی امام اکسکیت اور بید کے نہاں کیسر انڈی ا کی مجدور مزارجی ادف جیران کی دلیل حقربت میں مزافق حمد کی وازمت ہے اورانا دکار کیل عقریت میالشدین مسعود کی۔

قولد ادا تف دینا والع اورسد فرسندگی خطاکی دیت (ایک بزار و پارچی ادر جاندگ سے دل بزار درایم امام با نک ادرامام شاقع کے زور کے جاعری سے بارہ بزار درہم جی کی مکد عبد خوق ش ہے کہ مزود کا کیکے تھی مقتول مواقع آپ نے اس کی دیت بارہ بزار درہم قرار دی اداری در نوش میں کے دعترت عمر نے جاندگ ہے اس بزار دوہم خروقر سے تقریمی کی تھری تیسی موجود ب عاودہ از میں عبد نبوی بھی داروج سے اور ان ساوری خس بھنسک اوران دارگی تھے ہیں آئر دیت تھر دکور دکھ انداز تاہم کے اور دوایت عمرکور وزن سے برقرد داوں شرک دی قبار میں تاریخ اندار دوایت کی تھے جس کا دورت تھر دواور کی اور داری کرایا جائے اور دوایت عمرکو

فولہ و دیت المسلم انع جارے بیال ڈی کی ویت بہا ہر ہٹائی کے بہال یہود کا ادر تعراقی کی دیت چار جارد ہم ہے در کش پرمنے کی تھیں۔

المام مالک کے بیران یہو کی اور اعراق کی دیت ہے جزار دوہم ہے ان کی دلیل پر عدیث ہے "عقل الکنا فو احدف عقل المحا المعنوص "اور ادام مالک کے بیمان سلم کی دیت بارہ جزار دوہم جی تو اصف جو جزار دوہم جی امام شاقل کی دلیل میں کدا تخضرت المحظار نے بیرسلم ان پر جوافل آناب کوئی کر کے جار جزار دوہ مرفر واسات جیں۔ نیز این المسرب نے معنوت عرب دوہت تک کے ان کہ کہا ہے ۔ نے بیووں اور افر کی کے بارے میں جار جزار کا اور بحوی کے بارے بھی آئے تھی کو کی جارت کی دیا ہے ۔ اور ان محل کی عبد المحل میں مورٹ کے دیا ہے کہا گئے ہوئے اور ان مورٹ کے ان محل کے ان مورٹ کی مورٹ کی مورٹ کی اس میں کہ دیت برابر کی دوست این موال آئی مورٹ اس میں کہا ہے۔ اور ایسان کی دوست ہے معنوت کی ایسان موال کا ایسان کے موال میں مورٹ کی اس میں کہا ہے۔ اورٹ کی دوست سے معنوت کی ایسان کے انگر اورٹ کے انسان کی دوست میں کے انسان کی دوست سے معنوت کی اس میں کہا گئی تھی اس میں کہا ہے۔ انسان کی دوست سے معنوت کی اس مورٹ کی اس میں کہا ہے۔ انسان کی دوست سے معال جائے۔ اورٹ کی اس میں کی دوست سے معال جائے۔

حد الله مبتدا العد السن اويما في في هيدا الدينا في واقوية ووقعتي بيها 10 نشة السن اويما الاوقعي عن ابن عياني 1 لبدة السين ويما احيد التن واقوية للعارض سروين شهب عن اليدعى جداو القط للرامدي طبرالي هي ابن عمرا 1 الف عند المبتداري 10 منذ القمل أيبها عنائدا المام والمنافذة المنافذة المنافض في قول والمدافي ووقية يعب ان لو يقتر على الدينا المنافذة ووقاة من على مؤلفة وهي المنافذة المن

عضل في النفس والمعاور والمسان والدكو والعطفة والفقل والمسنع والمصر والفلم والملاق والملاقية والملاق والملاقية والملاقية والملاق والمسان والمسان والمدان والعطفة والفقل والمسنع والمصر والفلم والفلم والفلمين والمدان والمحاجنين والمحاجنين والمختل والمختل والمحتل وا

#### الطراف يمني المضاء كي ديت تيا هكام

کشرخ گفته ۱۰ فولمه والمعارن اللح : گساود زبان تودآ برنا کمک شاشک مین بودی ویک به صدیدی میں سیا فی ۱۳ میس ۱۵۰ فطع علو 4 المنبع شخوص یک شریع کا وی انگسیان اشیعه کلاملوم آای عربی آردای کی تشکل سیکی الدّ بر لدید اورقاعده نظرید به کردیب عشائی چش منفست یا آدی دانس بربال می جهانسال اگر بودید شخوج دی و برب دوری به دیگر -

آخو که اللحیدہ العام کرکیل کی کی کا از کی ایس کی آبا کہ کا ڈوا کے اور پھر پال یہ بیٹے قریدی ایست و کیسیا ہے مام ان کی کے زور کیسا کیسے وہ الی ایست ہے کہ تھر ہوا ہی زوانداز مند اور میں جارے کہ مرک ہوال میں اور میں اور معنی الاک اور کی کی رکن کرداویے میں کئی ہوائے ہی جس سیست اور چھٹی کے الی میں ہوائے ہیں کہ ذوائع کی اپنیا وہ میں میں میں ان کی اللہ اللہ میں موان اللہ میں دیا ہوائی ہوائے ہوائی کے اور ان کا ان کی دوستان وہ میٹر تھفت اسپیا مراہ چھپات وہ میٹر جمہاری کے ان کے ان اندین دیسے والا میں تو گی ہے۔

غولہ وقعی کل واحد الله الران کے جو احد مفرائی فیٹ آگ زبان کرنا کیاں بھی جوئی ہے۔ ہاار جودوہ ہیں ہیں آگھکال جو بالنے بالنا ایک نے دولوں کے تینی جرفرہ دے ہادا کیک تین جساز کی اور جوبار میں ہیں چک چک فردار کے تھع میں جوئی دیا۔ ہادو کیک کے قط میں جوز ایک اسرادا کیا۔ ان تھی میں چرفنا کی اور جوئی ہیں جائد جائوں کی واقعیال ڈ مسر کے قطع میں جدی رہے کے جادو کیے کے قطع میں ہم رہ حدید۔

ع - البيارة الرّاق في ثيرتها و حد التو في تبرا التيميل الحرّار إلهام 19 مراء النواني تبرا الروق محق الواد ((في البيل 19 -. 1) كما الله تكفاف عسرو مراء على عن النبي في 19 - (م) وصد الأنك والضافعي حكومت عمل وقدم الكلام عد في اللحدة 1

طَصَلُ. إلى الشُّجَاحِ. فِي الْمُوْصِحَةِ يضِفَ عَشُرِ الدَّيْةِ وَفِي الْهَاشِمَةِ عَشْرُهَا وَفِي السَّفَلَةِ عَشَرَ وَيَضَعُلُهُ ( تقس ذخول عن ) فيري كلوند بينا والساوقيم تنيء بين كالبيموان عهر الإولاد والإوالية والسروري العهد المهاور وكاوينوا الساقعين والدارية غشي ونبى الأثن والخابلة فللها فإن نقلت الخابقة فللدها ونبى الخارضة انته رياصه بهدد فيصاد بيدين تفاقي الساعر فإنى ويت بع أب أفدة بها الاجتفاء الهائي ويت بصاد المما يكن أهرام هما الله والذامقة وانذابهم والناجنمة والفنلاجنة والشلمخاق فخكومة تحذل والا ليصاص فبي تحبر المتوجبخير خن تھے، خون بند اُلل کند ، فرق کی جمل ک اون علی ایک مارل کا قبطہ بند اور کین بند قد می موخد ک ملاوہ عرب وبهي أضابع المبلد بضف الذئية ولؤمغ المكف ومغ بضف الشاعيد بضف انذئية والحكومة غدل وفهي قطع ائب بالله كيا الحيون عن أومي وبت بحركة تعمَّل كيا تحدوه ورأ : هم من ما تعاقد كي ديت اورائيد بذال كالصلاب الرزيميل محرّة شي جبّه الْكُفُ وَلِيْهَا اصْبَعُ أَوْ إَصْبَعَن عُشَرُهَا أَوْ خُمَسُتِهُ وَلاَ شَيْ فِي الْكُفُّ وَلِي الاصْبَع المؤالِبَةِ وَعَيْنِ العَسِيق ان مُن أيّد اللّي يا ور عميان ورن وموان يا و يُوان مصر ب الرجعيل عن بكونيل مروز و الله عن الدير كي آنكه عن وَقَكُرُهِ وَإِنْسَائِهِ إِنَّ لَمُ يُطْفُرُ صِحَتْهُ سُطِّرُ وَحَرَّكُوْ وَكُلاَّمَ حَكُومَةٌ عَدَل فنج وَجَلاً فَفَعَبَ عَقُلُهُ أَوْ شَعْرَ رَأْسِهِ ا وران سفامغون ودوّيان عن أمر مح محت معوم زاء المجيئة، جنه اوره الحرارة اليك عادل كاليعل به كما وأني كيا كل مثل جال وظاريال ذخلَ أزَهُن السَّوْضِخةِ فِي اللَّذِهِ وَإِنْ دُفَفِ سَنَعَهُ أَوْ لِمُصْرَاةً أَوْ كَلَّامَةً لاَ وَإِنْ ضُجَّه مُوْضِحَةً فَذَهَبُ عَيْمَاةً أوَ فَطَعَ إِصْبَعَهُ فَصَلَّتُ أَخْرَى أَوالْمَفْضِ الاغْمَى فَشَلَّ مَايِقِي ۚ وَكُلُّ الَّذِي وَ كسو بضف منه فاسودُ مَايقِي آئىسى بىڭ يېن بانكى كال ئىن دومرى ئىي سۇھۇكى يا دېرى بورۇن بال قى سۇھۇكى يا تىھىما ئىركى يا آوھا دىت قولە ئىس باقى سادىجەكىي اللاَّ فَوْدَ وَإِنْ قُلْغَ مِنْنَهُ قَنْبَتَ مَكَانَهَا أَخُونَى شَفَطَ ﴿ لَاؤْشُ وَإِنْ أَلَيْكَ فَنْبَتَ بِيقُ الأوَّل يُبَجِّبُ وتفعال فين الركع كاوانت أهاز جوراي كي مكر درمرا فل أياتو زوان مه الله جوكيا أمر فساك السالية كي تكوييط كاوانت بهما أياتو ناوان والإب يت وَإِنَّ شَيَّحُ رَجُلاً فَاقْتَحَمَهُ وَلَمْ يَنَقَ لَهُ آلُوْ أَوْ ضَرَبَ فَجَوْحَ فَتَرَأُ وَفَعْب الرَّاهُ فَلا أَرْش ولا فَوْد ببجرَح خَنَّى يَلزاً ا محي وزني كيان زخم مجركيا خان مجي باقي رو بايداركر مجرون كياه والجهاء وكياخان زرباقية والزيكن بشاررتها من فتري زخم كايبال محك كراجها وو وكحلُّ عندِ سقْط فَوْدُهُ بِلَسْهَةِ كَانْسُل الاب انبة عمدًا فَدِيلةٌ في مَالِ الْفَاتِلِ وَكَذَا ماوجبَ صَلْحًا أوْ بَخْبَرْافًا يم كم لا قد من ماها وجدي في حديد إليه في كوت والكن ويت قال كان الماس كان كان من اوك الدف عود الب وكم الآوات أؤ أله نكَّنَ بضف الْعَشُر وَعَمَدُ الطِّبِيِّ وَالْمَخْلُونَ خَطَاءُ وَدَبُّتُهُ عَلَى عَاقِلُيهِ ے کہ یہ عنونی ہے سے بی اور ویوٹ کا ہم گئی تھا، ای ہے اور اس کی ایت اس کے ماکلو ہے اور

() نَعْلِ إِذَا مِعْلِينَ بِنَعْلِ عِي مِد وَقِعَارٌ مِهِ أَلِي عِنْ مِرْ يَعْلِمَا أَنِي

# وَلا مَكْمِيْرَ فِيْهِ وَلا حَرَفَانَ وَالْمَقْتُوفُ كَالطّبِي الرّبِي فِي الْمَقْتُوفُ كَالطّبِي الرّبِي فِي المُوكِلُ الرّبِي فِي المُوكِلُ الرّبِي فِي المُوكِلُ الرّبِي فِي المُوكِلُ وَمِيتَ كِمَا وَكُلّ مِنْ المُوكِلُ وَمِيتَ كِمَا وَكُلّ مِنْ المُوكِلُ وَمِيتَ كِمَا وَكُلّ مِنْ

تشرق الفقة الوله على المنسجاح الغ تجائ في تجدادة وه تم ب بوجه وادر به بوب او بوزم بن كمل او باقي بدن شريه الا ك براست بخ بين ال عمل وي تجيل مرف علومت عدل ب خجائ حسب استراه وال ب (۱) عدم بهم شرك المحل ب بين بن المحل ب في ب كوندى شرك المال كن بوت (۵) مثل مربح من كوشت كن بوت (۷) كوال بس شرك تم الها ديد بحل يحل بيورغ جائع جوده المحت المستوان بين بالا يك بحلي تك بيورغ جائع جوده المحت المربح المحت المحت

قوله او المجافعه الغزيطى على ب كرما الكدودةم ب جومر وربيت على ومران عن سه كدودهم ب و بين باين بالبرز كالمرف من بيث كاعدتك والكران كالمرف من ال مكتله كان باك جهال الكوفي والحدث والمرف و تاسياس عمل تعلق ريت ب قوله فان نفذت الغرائر بالكرجن بيث كادم بيش كام ف سركوث كلااوراً و بربوكي و ويت في ووتماكيان واجب إين كونك البروبا لكف م كنا يك بيد كي بالب من ومراجع في جانب من هزم الإكرم والمراكب في كافيدا فراياتها .

خوفه والاقتصاص النع سات شرافهالافرق تعاص بسيادرة ليدنوون على إلا نفاق تعاص في سرد الاستارة ما على كي سام صاحب سندوم تعاس كي دونيت بهيكن المام تعديدة كم مل عن الركياب الدي فالركون الركون على تعاش بيناسرة بيت والجوزة تعاسم بحي اي كام يدب وجيني النها أكم ل بيني وكافي وغيرو عمل بيكر بي مج ب

قوله ان لم يعلم صححته النع اکرکوکی بچری آنجه پهوز دے بالاس کا ذبان بالاک کافشوقا کی کانت و سعادر پیر کے دیکھتے سے آنکوکا حال اور بو نئے سے ذبان کا اور بلئے سے ذکر کا حال معلم شہوکہ پچر کے براحضا میں نے پائیس اور ایک عادل کا فصلہ سخر درگا کیوکہ ان اعضا سے منسود منفعت سے بور جب ان کی بارت رمعلم ٹیس کر بیا قائل منفعت ہیں بائیس و شک کیوبر سے ویست نہ ہوگی (جارہ اور اگر ان کے محت کا حال معلم ہوؤ بچکا حال شل بے کے اعضا کے موجاج کی بازرا کو برگذر دیکا ہے۔

فولد شدج و جلا النع ایک فقس نے کی سے زنر موضور کا اوا سے صدمہ ہے اس کی مقل پائس کے بال جاتے رہے تو موضور کی ویت آدئی کی ہورگاہ دے میں اڈس سیاے کی کیونکر ذوال مقل کیورے تمام اصنا دکی سفت بافل ہوجاتی ہے تو کو باوہ مروہ ہوگیا اور اگر س کی سامت بابصارت یا کو باتی جاتی وی ویت میں کی ویت ہوری ویت میں وافل شدہ کی کیونکہ ان کی سفعت میں وظیمت م صنا مجتنز کے انتذابوت بیل اس کے موضو کی ویت طبحد و درہا میں کا ویت فیرد وواجب ہوگا۔

ى - ميدالدة الآيان في تاريخ بديدي الإشهام كل عليه كالبود ترندي المبالأ المن الروائدي اليوب أن ابريان بهرة ا مر - ميدالرزاق، بحاجل شير بلواني أنشل الأ

قولہ وان فلع الخخ کیکے تختی سنگ کی کا دانت اکو ڈویا اس کی جگہرہ مراج کیا توانام صاحب کے ڈوکیک دانت کی ویت ماقع جوجائے کی رصاحمین کے ڈوکیک ماقد ہندہ وکی کوئر جنامت تو موجب ویت وائی جونگی را دوہرے دانت کا بھم آنا مودہ می تعال کیفرف سے کیکے توسید ہندہ ہمان میں ہوئر سے جی کہ پہل می بنامت زائل ہوگئی کوئک وجوب ویت آمادہ ہے کھیدے تھا اور جب وہرادانت بھرائے تو فیف خاصد ہوئی شار کی منفسے تھے ہوئی کا دوشانہ بند کھی ہوئی۔

غودہ وکا فوداللغ جب تک ہوئے بنم سے چھاندہ جائے الروقت تک فقرائی ٹیل نیاجائے گا ام شافعی کے یہ ل ٹی افور ار جائے اس کے کہ جب موجب تصاص آتی ہو وہا تا محرکا فیر کوسائے ہم بید کہتے ہیں کدرٹی کے چنگا ہوئے سے پہلے آپ نے تصاص کینے سے ٹی فرایا کے نیز بیکی مثال ہے کہ شاہد افرائز جائے اور تکرورج مرجائے تواس موادرت میں مواعلے کوجان سے درالازم ہوگا

فوله و كل عمد صفط الغ بروه آر محدش من كي قبد كاجرت تعامى مدقيا موجات ملايات بالي بين بين آل كرد \_ إن الله وله و كل عمد صفط الغ بروه آن محدش من كي قبد كاجرت تعامى مدقيا موجدت ملايات بوقت بين المراداك جائد كي الرصورت ملي الرفت بين المراداك بيات عبد المرادات بين المرادات الموجدة بين الموجدة بين المرادات الموجدة بين الموجدة الموجدة بين الموجدة الموجدة الم

قولته وعسد الصبی المنے آرکول ناخ نجریاد ہوائے کی کوم ڈکھ کرنے سے آن کا موجی نھائق شاریوکا ۔اورتعماس داہد مدوک چکسان سے کئیے پر ایت داہد ہوگی اور پر میراث سے مجی کروم نہ ہواں کے کیکٹر میراث سے محروم ہونا ایک مقوبت سے اور وواول کاکل مقومت کیں د

ومنيف فنردككرى

على وأن اجزاد وال<mark>م</mark>طلق كل **جائزا**ا

ر از دی دهر همای میان برای در فرود و دهو این ا

### باب فی الجنین باب کمی پیک بیان میں

عنوت بنطق بفراق فالقف خيبًا فيها فيجه غراة وهي بضف عفو الملية فإن القفة الله فسات علية المرحة بنطق بفراق فالمن المرحة المرحة المراف المرحة ال

ا تشریخ کفتہ ، فولہ بات الع افسان کے این پھیٹے (عضاء) کے حکامیان پٹن کرنے کے بعد پڑنٹی پیخ چین سے وحکام بیان کردیا ہے سفان البعدین فی حکمہ العواء من الاح

کو که حور - الع آیک تخص نے کی حادث کوت کے دیئے مار محورت نے مترب کے صدی سے بایدن سے مردہ بچکرا آج قاتل کے یہ قدر پرشرہ واجب بہتا افرہ العمل میں مدہ مال کئے ہیں نیٹ کھیڈا اونٹ مدم بالدی استرب ) اصطفارا شرک میں فرویل البشن کر کہتے ہیں کی تک تھیں ناام بکاریانا اجب سے اور ناام کوفرہ کہتے ہیں نیٹھ جائشر اور یادہ کہتے ہیں باور یہ ویت جہاکا مشروب اول مقاور ویاست سے بھرقائی کی دو سے تشریب آدمی کوئی واجب تھیں ہوئی جائے کا کھائی جاست مقبی کیس جدا تھان جنورا کو اللہ کا لاکا کا

<sup>£ . .....</sup> لاية علي أدب خطام، أوشية غيية فتحييا فيه الدينة كانية # +

٢٠ . - الانه عليه السلام فعلي في هـ-الاقدام و المغر قرواة الطوائر في معجمه قال ملاعلي الهاري ١٢ كالتعب

 $<sup>\</sup>Gamma_{ij}^{\mu} = \Gamma_{ij}^{\mu} = \Gamma_{ij}^{\mu} + \Gamma_{ij}^{\mu} = \Gamma_{ij}^{\mu}$ 

رسم - اللاء قاتل معير حتى مشتر و ولا مسرات للقاتل ١٠ مدايه

١٥٠ - لا بها اللت معدية ليحب عليها ضمامه ١٠٠

ارشادے كەمردە ئىيىش فروقعنى خام ياباندى يا يالىجى درېم يىل -

لو که و هی نصف النع دنارے بہائ فروکی مقدار مردکی دیت کا جیموال جمدے اگریشن فرکر ہوادر فورت کی دیت کا دست است ا ہے آرمؤنٹ بورمرکی ویت کے اس بڑر درام میں آؤ اسکات وال حصد یا ججو درام بورٹ اور اورت کی دیت پائی بڑار درام میں ق مجمع و مال حصد یا نجو درم مورت بالم مالک اور امام شاقع کے بیان چھو درام میں شرحہ دیت فوران پر تجت ہے گھر اورا فرد قائل کے ما قدیم موجود بیان م انگ کے بیان قائل کے مال پر موجائے المحال دلیل یا ہے کہ آخضرت والفظ نے فرد قائل کے عاظ برخرارد یاہے تیا مارے بیان فرداکی مال کے مدروہ مول کیا جائے کا لمام شاقی کے بیان تین مال جمی واصول موگا کا مادو ی عن محمد بن المحدود انہ قال بالمغدان و مول الله الله علی العاقل ہی نست

تھ کہ فلیقا عقط المنے وکر پہلے ہاں مرکی بھرائے مردہ پرکرانے تو مرف مال کی دید واجب ہوگ اس شرقی کے بہال غروجمی واجب بھا کے کھ کھا ہوئی ہے کہ وضرب کی جدے مراہے ہم ہے جب کہ خاہرائد کا مرام وٹ جنین کا سبب ہے کے کھرجن کا سائس لیت مال کے مائس لینے سے ہوتا ہے اور بھی احتمال ہے کہ تین معند مرضر ہے ہے واجوز شک کی جیٹھان واجب ندودگا۔

قوله و کی جنین الاصة اُن کو گریا که کی کاهیئین ندگر دو آگئی قیت کاهیواں صدہ جب دوگا کردہ (ندہ دوار اگر مؤنٹ دوآگ قیت کا دوئر صدرواجب دوگا ملام شائل کے بیان انکی ال کی قیت کا دواں خصدودیب دوگا کیونگر آئی می جد مال کا 7 سے او اوز مرک دوئرن کی مقداد میں ایسل می کوچی نظر دکھا ہاتا ہے، ہمریکتے ہیں کہ بہاں مقد ترواجب تشریحین کا بدل ہے لہذا اسکا اندازہ جس کی ذات سے دوگار

قو له فان حو وہ الغ ممل نے عالمہ باندی نے بیٹ پر مادا سے بعد یا لک نے جنن کوآ زو کر ویا پھر باندی نے زند دی کرایا اور ہ مرکز تو بالک سے زندہ بچدکی قیت واجب ہوگی ندکہ آگی اورے کی کھرا آگی موت شرب مزائل کے ذریعے ہوئی ہے اور شرب کا وق وقیسے کی حالت میں ہواہے اور اعتبار وقور شعرب کے وقت تن کا ہوتا ہے انٹر اٹھا اٹھ کے ذریعے بیشن کی ویت و جنب ہوگی شکر قیت ہے قول ہوز رہے بعض معنائے سے می مردی ہے جیسا کر گھرالا سلام برادول نے شرع جا مع مغیر شرع تھی کے ہے۔

قو له و لا تضاوة النج بهارب بهال آل بخش می کفاره اوب نیس امام شاقی که بیان واجب ہے موہ یقر مات میں اگر بخش کن میرنش سیامہ دار متباطق میں ہے کہ کفارہ واجب کیاجا ہے۔ ہم یہ کتھ بین کہ خاروش ایک قسم کی مقومت ہے جبکا عجومت شرعائنس کا ما میں ہے کی بینی کیک متعدی نے دوگا۔

وعداء طرائي في معينت إصحيمين عن ابي هريزم زوايس فيهيد ذكر فلخملج ماته ١٢٠ - عدا ابن ابي شيبة عن حاير ادار فعني ترامديانيا دائياد عر المعيرة بارشهه ٢٠ | .

## باب مابحدث الرجل في المطريق باب ما المراوكون أن يزيد في كريان بس

مَنْ يَخْوَجُ إِلَى طُويَقِ الْعَامَةِ كَنِيفًا أَوْ جَرَامًا فَوْ جَرَامُنا أَوْ ذَكَانًا فَيْكُلُّ فَوْعُهُ وَلَهُ النَّصَرُّفُ لِينَ النَّافِذِ اللَّهِ ادْا جس نے نکالہ شارع مام کیا ہے۔ مشاہ <sub>ک</sub>ے بائد یا بھیل گان فر بھٹس کوائن کے قرائے کا فق ہے اور انقاق میں الاسرک اطُورُ وَفِي غَيْرِهِ لاَ يَغْضَرُكَ اِلْإِيادُنِهِمْ فَإِنْ مَاتَ أَحَدُ سِتَقُولِهَا فَدِيْتُكُ عَلَى عَاقِلَتِهِ كُمَّا معن دو دو غیر نافذہ میں تشرف ند کرے گر الل کرے کی اجازت ہے اپنیا کو مرا کیا کو آبال کے گرنے ہے قوائل کیا دیت اس کے گئے ہے ہوگی جیسے الَوْ خَفَرْ مَرَاً ۚ فِي طَرِيُقِ أَرْ رَضَعَ خَجَرًا فَفَلْفَ بِهِ إِنْسَانُ رَالُوْ يَهِيْمُةً فَضِمَالُهُۥ فِي مَالِهِ وَمَنْ جَعَلَ بِالرَّعَةُ کُنْ کھورے کوان داویں یا دکھوے بھی ہاک ہوجائے اس ہے کوئی آ دی اگرجے پاچھوٹو س کا منان ای کے مال بھی ہوگا جس نے پائی ہرو هِي طَرِيْقِ مَامُر سَلَطَانَ أَوْ فِي مِلْكِهِ : وَ وَصَعَ تَحَسُبَةَ فِنَهَا أَوْ فَلَطَرَةُ بِلاَ إِذْن الإمَامِ فَتَعَشَدُ وَجُلُ ٱلْفُرُووَ عَلَيْهَا رائے میں یاد شاہ کی اجازے سے کی ااٹی مکٹ میل یا رکندی کلوی دو میں یا لیے عالم یہ اجازے اور اس نے کوئی قدرا کرو لَمْ يَضْمَنُ وَمَنْ حَمِلَ شَيُّنا فِي الطُّونِي فَسَفُطُ عَلَىٰ إنِّسَانِ صَّبِينَ وَلَوْكَانُ رِدَاءٌ قُل لبِسَةً فَسَفُطُ لاَ توضاكن نهيونا عمل هذا الخليانية جدالاتك الدوم كريزاكي قري يرفو ضاكن بوكا ادداكر جادر كلي جريينية بدي فالاروه كركي فرخه من نه بوكا مسجة تفشيرة فغلق رخمل بنهم فيديملا أو جعل فيه بؤاري اؤ خضاة ففطب به راجُل له يُضمَن وإن كان سجدے ایسے قبلہ کا اس بیر کی نے آئیں بی سے تقریل لگاہ کی ایٹا کا ایکٹر ان بچاری اس سے دکی آدی بھاک و ایکٹر و مسامی دروگا اور اگر المرحلة کا مِنْ غَيْرِهُم صَبَعِن وَإِنَّ جَلَّسَ فِيتِهِ رُجُلَّ مِنْهُمْ فَعَظَتِ بِهِ أَحَدَّ صَبِعَ إِنْ كَانَ فِي غَيْوالصَّاوة وَإِنْ فِينِهَا لاَ. بوق مناك ادكا كريفاميد على على على من اكل بير على بيك بوكياته مناكن بوكا اكرفيازي وبواد واكرفازي بموق مناكن وموار لو من الملغة : كديف ميت الخاه أميزاب بر نالهُ برمن جهجاً بالأذ آريارُ حَرْ كوونا مبير جرر به بالورزُ ورثن وان موري أبدروا حشه كلزيُ قطر افي دو وجاد المشيروفيليا تقد أن قانس بارى جم يريه جنائي دعة الحكري عطب باك موسي

تشریخ آغظہ : قولہ بات الغ کل بطر فی مباشرت کے انکام سے آرافت کے بعدائی کے انتکام بیان کردیا ہے جو بطر این تعیب : وعد مالان لکو نداعد باز

غوله من احتوج النع شادع عام بمن خاطبي كالعجادد كان وقيره فالنادرست به بشرطيكان سيالوكول كالكفيت واود كان تنهي زار ساختور عينه كالشهاري لاعتوره الإطنواد العضوار في الاسلافاد (اكرواكليف ويرق المن عسمت من سي بيخش

۱۰۰۰ کاب مغروباتی نیست به که خدیل کنالاطها این دیبا شرکاه ۱۵ پدلک العدف ۱۶ بلانها امن به به اول بعد ۱۰ ویلعی مطیر ۱۶۰ تا ب در در اس مین اماری دیگی (۳) سای حقوالو در بازن از میل مکرنس پیرون اکتبر الحفر و بادان اماری دید و تعدی اس سایل شربیت در به الماری و شرف و اش مسید داداره از فعال و سایس علاق اعتراف مایلی (۳) سایل ادبرسوایک رقوش و ۱۷ سایل به شرف مین آن در تر در زیال شرف ادر دیلی داری میان

ال کوارٹ ہو دوک میں میں اور میں جانے کے جورٹوٹ کا مطالبہ می کرمکٹ ہے ہی واصف کر اٹل تھے مرت میں ہے مشہر کرنے ا مرورکا میں ہے لکان له دلک د

مرودہ کی ہے معنان مدہ دیست علام اور اللہ جو صدالع براس (بھنم جم وصادو مکون را ایک لمرونکی نے ان کی تغییر ش انتقاف نے بھنے نے اس نے تی و ان سے کے بین اور بھنم نے چیکے کے اور بھنم نے کہنے ہے کہ جس جی کی طاق کا حق ہے ہوئی ہوئی سے ایک نے قدیل انتقاف کی ایک اور ان ان فوطہ مصدومہ لعند و قاطع اللہ کالم کا کمی سمجہ ہے اس اس افران کر جس سے کئے قدیل انتقاف اس اس سے نے اور ان ان ان کو گھن الی میں اور کو کسٹر میں نے بالا کو اور ان نے بین کہ بیسیا اس وار قبیل قریت میں آئی کی بیٹھن کو امیان سے بالموس سے ب بیان ور فرق ہو ہے کہ بھر جو کہا ہے ان کہ ایسیاس اس وار قبیل قریت میں آئی بیٹھن کو امیان کے ان انسان سے بالموس سے اس اس میں ان انسان کے بیٹھن کو امیان کے بیٹھن کو بیٹھن کو انسان کا بیٹھن کا انسان کا بیٹھن کا بیٹھن کا بیٹھن کے بیٹھن کی انسان کا بیٹھن کی سے کہا تھا ہو اور ان کو بیٹھن کے بیٹھن کی سے کو میں میں کہا ہے گئی ہے کہ بیٹھن کی انسان کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کی ہے کہا ہوئی کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کی بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو بیٹھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو کھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو کھن کے بیٹھن کو کھن کے بیٹھن کے بیٹھن کو کھن کے بیٹھن کے بیٹھن

## جيمي جوشي ويوارث البوس

التَّرِينَ الفق الفول عمل المع وَقُل والشَّال عن والسنَّاء من المناسس والمناس والمناسف المال المال ك

د - اس پیمن میاددی صفحت برسیا معین فی معین بردار بردار برای به میان میشدند. ماه دفر ندین کی فیارات میکندند برده شدن افظی نموشی می دود.

ا المکام بیان کرد با ب جو تعلق بالجمادی میں جی انہ ان کے متی رکوہ کل کیس ۔

الله المواق الله والمداورة المؤلفة المواقعة المؤلفة ا

## باب جناية المهيمة والجنايه عليها وغير ذالك باب يويائك كابتا بدري إكرزياد في وغيره كمان ش

صَينَ الرَّاكِ مَا أَوْظَلَتُ فَالِكُ بِيْدِ أَوْ رَجْنِ أَوْ رَبِي أَوْ كَتَدَتُ أَوْ صَادَتُ أَوْ خَيطَتُ الْاَاتَفَاتُ بِرِجُلِ
عَن الرَّاكِ مِن الرَّاكِ مِن الرَّحَةِ فَي المُعْرِقِي فَإِنْ أَصَابُتُ بِيَبْهِ أَوْ رَجْلِهَا حَصَاءً أَوْ فَوَاهُ أَوْ أَفَوْتُ غَيْرُا أَوْ خَجْرًا
اوْ حَلُوا اللّهُ إِذَا أَوْقَلُهَا فِي الطَّرِقِي فَإِنْ أَصَابُتُ بِيَبْهِا أَوْ رَجْلِهَا حَصَاةً أَوْ فَوَاهُ أَوْ أَفَوْتُ غَيْرُا أَوْ خَجْرًا
الله عَلَى اللهُ إِنَّهُ الْمُؤْمِقِ فَإِنْ أَصَابُتُ بِيَبْهِا أَوْ رَجْلِهَا حَصَاةً أَوْ فَوَاهُ أَوْ أَفَوْتُ غَيْرًا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عِلَى العَلْمِينَ فَلَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

تشرک گفته: قوله باب الغ نها به مواج الدوار وغیره شردان باب کی وجدم میستد بدد کی ب که جنایت الدان که دام ست فراخت کے بعد جنایت جیرے کا حکام سلے برائ کرد ہائے کہ آفیان اور نے دیت جدر پر قدر سائداؤا کرد کی مقدم وہ ایرانت افغیر اللہ بھا کہ ایک تو معنف جنایت الدان سے فار کی تو بین کم چنک بہر معدد مرابع کی بسرت کے دریا تھی وہ نے کی جنیب ست فرانے میں کہ ای باب کا تو بھی تھا کہ جنایت محمل کے بعد بین کم چنک بہر معدد مرابع کی دورہ بھتی وہ نے کی جنیب سے برادات کرانے کی انتظامتی ہے اس کے معنف نے اس باب کو باب ما بعدت الوحل کی انعظریق کرانے اور کردیا ہوں ما افزائش ادا ا

قولہ صنین افراکٹ النے جنامے بہورے خان ورم خان کا قاعدہ کلیے ہے کہ جن اسور بھی ان ارتشن ہاں جہ النا تھی النا کی کما شرط کیدا توقعی کیلئے واد چانا مہام ہے کر ایسے امور جن کی کھڑ کے سے تعدی چاکی کی قروہ ضائی ہوگا اور جن بھی احترا شراح اللہ نہ توکائیں اگر کی موار کی مواری نے کے کوروٹو ڈالوا یا جمل ڈالا یا سرے تھے کرتے دیا مند کا کہ کہ اور ا ان موروث بھی جا دخات میں جن سے احراد محکم کیس ایسے اور کو موار کی نے بطئے بھٹے کی کہ اتنہ یا اور دیا ہے۔ دی کو اس کہ اس کے اور کا دوس کو بالی براور بھریا اور وی آ ہے اور کو اس کساس مور کے بھروٹ میں اسے احراد محکم کے اس کے اور کا دوس کو بالی براور بھریا اور وی آ ہے اور کہ اس

الإنهماميم معاشرتهما شرط الطف وهو تقريب فتغية الي مكان المعاينة المحديد

وَلُوَّ إِصَٰطَاهُمْ فَارِسَانَ أَوْ مَاشِيَانَ فَمَاقًا صَبِيقٌ عَالِمَةٌ كُلُّ دِيَّةً الأَخْرِ وَلُوْسَاقَ وَاللَّهُ فَرَقُعُ السَّرَحُ عَلَى رَجْل اگر کمرہ جا کیں دوسوار یہ بیادے اور مرجا کی قوشائن ہوگہ ہر نیک کا جا فلہ دوسرے کی دینے کا اگر باٹا جا ور اور کرکی زین کی بر فقُشَلة طَنبِن وَإِنْ قَادَ فِطَارًا فَوَكَى يَجِيْرُ إِنْسَانًا طَجِنَ عَاقِلَةً الْقَاتِدِ الدَّيَّةَ وَإِنْ كَانَ مُغَةً سَائِقٌ ار اس کہ مارة الد قرضا من بولا اگر آئے ہے چاو کی وہؤیں کی قطار اور اوٹ رنے می کوروند دیاتو شام روبونا اس کا ما قل درے کا اور اگر چیجے ہے فَمَنْتِهِمَا وَانْ رَبْطُ يَقِيرًا عَلَىٰ قَطَارِ رَجِّعَ عَاقِلَةً الْقَائِدِ مَعْلَفَ عَلَى الرَّابِيةِ بالك والألكى موقوان وولون يرموكي الدواكر بالزمود إلقوارث قطار شراق كي قاتر ك م خدره تاوان بالرجعة والند ك ما للديت وَمَنْ أَرْصَلَ بَهِيْمَةً وَكَانَ صَائِقُهَا فَاصَانِتُ فِي فَوْرِهَا ضَمِنَ وَإِنَّ أَوْسَلَ ظَيْرًا أَوْ كُلِّبًا وَلَمْ يَكُنَّ صَائِقًا اگر چھڑویا جافر بیجے ہے باکف کر دوراس نے نتھان کی مجھرنے علی فرضائن دوگا اگر جھڑا پرندہ یا کہا دو بیجے ہے کیل سسکاوا أَوْ اِنْفَلَنْتُ دَائِمَةً فَاصَائِتُ مَالاً أَوْ أَدْبِئًا لَٰئِلاً أَوْ نَهَارًا لاَ وَفِي فِقْهِ عَيْنِ شَاةٍ لفَصَّابٍ طَجِنَ النَّفْضَان یا بھی ہونا کا جاز دارواس نے تقعال کردیا ہاں۔ بابنان کا دات میں بادل جس قرضا کی دیوکا قعال کی بکری کی آگھ ہوڑے ہم مان کی جوگا والحمار زام وَالْفَرْس الجزار تنسان کا اورشرَش کی کانے اور اوش کی آ کی میوزئے میں اور محوزے کوھے کی آ کی باوزئے میں مناس وکا پر قالی قیات کا ا الله الله المعلم أي ومرسه كا مواحد كرها كارمان جهوا ما في مع أوركو يجيد با تمنا مريمة وين قدة وأنه بإسة كو آئے ہے کمپنیجا بغیر اور اربیا بائد حا افضت جھوٹ کم افتار بھوڑ نا تعہ کے تصافی جز آرٹیز کش ۔

کشرنگافت. فولہ ولو اصطلع اپنے اگر دوموہ فایدا دیں۔ ہم گرا آمیر جا کی قربرائیس کے ماکندی دومرے کی اصف دیت ہوگی المعزفر اور ان ہمائے کے بہاں ہوگیک کے ماکند پر دومرے کی اصف ویت ہوگی کوئٹ من شروع کے اور اپنے صاحب کے طواب میں ہوگات م جو آن ہماسے ہوئیک کا اینا ہمل ما یکال ہوگالوں دومرے کا معتمر ہم رکتے جل کران جس سے ہوئیک کی موت دومرے کی طرف مفاق ہے کہ کہ انکالیا اُنوا کہ آئی تھا۔ مہاری ہے معاقب کی میک موق ہے کہ گیا ہے کہ جائیک کے عافل کر ہو کا دوے کا طاکس جائے۔

قوطه وفی فقاء عین النع اگر کی نے تساب کی بکری کی آئی چھوڑ دی قریقہ دانصان مغان نا زم ہوگا کیونکہ تساب کی بکری سے محتسب ان کا گوشت ہوتا ہے اور اگر نشر کم کی گائے تئل اوراونٹ کی یا صوارت کو حصلی آئی بھوڑ دی آؤی تھائی قیمت کا کا دان الاسہ ہوگا اس ان قبائی کے بیال من کا نظم کی بکری کی ، تفریع بھی انقد د تعمان عمان آئے گا اداری دیل میں ہے انخفرت کا ڈائٹ وائد رہ اگر کھ میس از قبائی آئیت کا عمار کا اندے حضرت اور اعتراف کی سے کئی موری ہے۔

#### باب جنایہ المملوک و الجنایة علیه باب تغیر ملوک اور سر جنایت کے بیان بس

حنايات الصفارك الأواحب الأواحب الكه واحدًا المؤخول لله والا الجنهة واحدة جي عبدة خطاة الماس بريتي واحبات المراجع المر

ا بولد جنابات البح اگر ناری وزیرت متعدد شخاص پر شویول اکورونداز و خداد دوری بایدان فاده واس می ریز به این حصابط و بنایات می شدید شوید خدام این کال در میخااس کی از برند که سرب و آمیر استیزا دار در به استفادی و بیندو و در در آند کهرف آیک قیمت افزار میدنی شرک می کرد میساد شدید و تصفیل و نشد این میگرد.

عوله حتى عبده المنظة أكل كالتابه في زراه فعالى كواتم ترديا قاص كها المساوات و بسبط بيران المارك كم برسدي الممكن و بسبط بيران المرادي و بساوي الممكن و بسبط بيران المرادي و بساور بالمرادي و بساور بيران المرادي و بالمرادي و بالمردي و ب

فاکووں اورے بہاں (باید میں اصل اورے وقتی ہے۔ حاصر تاہیدی ہے ہے۔ اگر کے ساک آئی کی آئی واجب انجھم کے جارہ کا اور انہ کھرٹے کی جائیں ٹرانس کی میاری مختلف ہیں سناور ہے وہران دوی ہے مارٹ ایس بھی میں ان کے ہے تول ہے کہ والی آئی آئی وہ جائیں ہے۔ حاصر انہی کی تعلیم سے مجل میں سند وہ نہ ہے اور ان مجل ان کملے نے اوام حاصر والے سے تعینی ٹر رواز کے انجکار میں سے ایک وہ جائے ہوئے میں ا معمور نامی کی دہے ہے ہے کہ ان انہاں کے انہ ہو جب ان اوالے کرتے آئے تھا کہ تھیں ہے تا ہے تاہد ہوے استیارے انہو

والرب الإدبيا مهراعي لحبيدتك وحمل كالزلم تكي وهلاقتناه حاء الاسقادة

قالا ههران يعال نداوع من بيان حديثا الحراطي الحراسر على بيان حدر الحمد أكبداً ا-

وَإِنَّ جَنَى جِعَائِمَنِ وَلَعَنَ بِهِمَا أَوْ فَلَنَاهُ بِالْحِهِمَا فَانَ أَعْتَفَهُ هَبُرَ عَالِم بِالْجَعَائِةِ الْمُرْدِينَ مِنْ الْحَالِيةِ الْمُؤْمِنَ وَلِي عَلَيْهِ بِالْجَعَائِةِ الْمُؤْمِنَ وَلِي عَلَيْهِ بِعَلَمْ وَلِمَا وَلَا عَلَيْهِ وَلَمَا لِمَا أَوْلَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَعُوهُ وَلَمَا وَلَمَ وَلَمَا وَلَمَ وَلَمَا وَلَمَ وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَ وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَ وَلَمَ وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَا وَلَمَ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمَ وَلَمُ وَلَمِعُهُمُ وَلَمُعُولُ وَلَمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَا لِمُعْلِمُ وَالْمُوالِقُولُولُومُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُولِمُ وَلِمُولِمُ وَلِمُ وَلِمُولُومُ وَلِمُولِمُ وَلِمُولُومُ وَلِمُوا مِلِمُ وَلِمُوا مِلْمُوا مُعْلِمُ وَلِهُ وَلَمُ وَلِهُ وَلَمُ وَالْمُولُولُومُ وَلِمُولُومُ وَلِمُ وَلِمُولِمُولُومُ وَلِل

تی له عبد قطع الع خلامے شی آ زوقعی کا تصرفانی کا دوبارک نے ناوار ان آ زوقعی کو سے دیاورای نے اسکوآ زادگردیا مجرفہ آتی ہوے سرکیا تو الک کا اس خلام کا سے ڈائندائی تھمیرے من قرار یا گئی اور مالک کے دستا زار کے آلیا کا کئی تاوان میروکا اسر اگرائی نے خلام کوآ زائیس کیا اور فوقع ہے کے صورت سے سرکی ٹوائی مورت کی مناظم ہالک کو وائیس کیا جائی کا ارتفاع سے تھا تھی الیہ جائیں کی تک جب اس نے اس کوآ زادگیس کیا اور قطع ہوجان تک سرورت کر بیا تو یہ بات فا برادائی کر ہاتھ کی دیت داجب تھی تھی بلکہ تھا کی داجب قابد اقصام امال اور فائد

جنبی مافاق مذاول خطا فنحروه سهده بدا علیه جنبه او به دونین وجیده ایرانی البحدایا مافاق تداولا ته دونی مافاق مذاولا ترخیل مافود ترخیل البحدایا مافود ترخیل مافود ترخیل البحدایا مافود ترخیل مناولا ترخیل البحدایا مافود ترخیل البحدایا ترخیل البحدایات ترخیل البحد ترخیل البحدایات ترخیل البحدایات ترخیل البحد ترخ

رائا البحداع والعَلَمَّ عَبْدُ مَحَجُورُ اَمْوَ صَدِياً حُوّا بِفَتَلَ لَمَا يَلِمُ عَنَى عَبْلِهِ الطَّبِيّ وَكَذَا اللَّ الموعِنَةُ اللَّهِ عَبْدُ عَلَى وَالْعَلَمُ عَبْدُ اللَّهِ الطَّبِيّ وَكَذَا اللَّهِ الْعَلَمُ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْ اللَّهُ اللَّهُو

تشکر کے لفظہ افوالہ ماخوانہ النے آئر مریز شاؤونہ عمل کے پہلے اور آئیں کے مسلمٹن ہو ندی کو پیسکے ساتھ آو وحت کردیا ہو یکا (چارفیدہ ادب گول وین کے جدور) درائے اس کے ٹول جنایت کی انجر پیدوائی نیادت جنایت آئیل ویا جائیکا در قرن پہلے کہ این ومف تھی ہے جو بائدی کے ذریب جادہ اس کے گرین سے مسلم ہے اس سے وہ پیکٹہ مارٹ کر باسٹ کا اتحاق جنایت کے کہا وجب جنایت بائدی کے ڈمڈیش ول کے ذریب الملے وہ بینکے میرائے کہیں گریا۔

قولہ قال المعنق اللہ کیسیڈ ارشدہ بلام نے کی ہے کہا کریں کے کالی کی والت بن جیرے ہوئی وک کا تھا اورو فیمل کہتا ہے کہ آئے آزاد ہوجائیے بعثر کی جائے تھا مما تو آئے کا ایک دوازہ معنون کا اندرائے والے مشرع کا استہارہ تا ہے اورا گھرا گائے اپنیآ آزاد دوائدی سے کہا کہ بھر نے تیمام تھوالی وقت کا اتن وجسٹری بازی کا دوی کرد ہے جواسکو بھا کہ اندرائی اند آٹیا بھی کا قول معنی دوگا کیونک تی جیسٹران کی تھی بھی کیا قولہ کے بعدائی جواکا کا فول کرد ہے جواسکو بھی اندرائ اسٹے اسکاقی اسٹریروں کی

فولہ عبد فتل وحنین الغ ایک فام نے ایسے وہ مزیر کام آئی کیا جن کے دوارٹ جی اوران کا سے ایسا کیا ہے۔ تصامی معاف کردیا تو ان معورت بھی یا کک اصف فل مزین دونوں و ٹیل کو سے بھنوں نے معاف تھی کم یا جوری دیت دیگر فام فیسیدیا میں واسطے کے برمتنوں کا آیک منتقل قصامی واجب تھا او محوق وج سے قسامی منطق بزیری بڑا ہے تھا ہم جی بڑار ایسے جن جی ہے دی بڑاد و دیم معاف کرنے وائوں کے جسے کے ساتھ وہ کئے اور جنوں نے معاف کیل کیاان کے تھے کے وال بڑاد مرتا ہم بڑی جی کا فرید دیا جاتوں ہے تو ویٹ کئی ای بڑار دو بھی اے گ

علوله وال فنول احدهما النيا الأرائد فاكره شرقام في فيك كوم الليان ودوم فواها أوقل مدكما الأل من س

<sup>(1) —</sup> الناتشندينج بالمدرِّي أن الإيبارالهي طل اخراءكل العير بمباحثهن بالمراقع بي المدرِّية المقد المقريرة المعادي ب

<sup>(</sup>١) - وزيز در محدادً زراتيخ آحدال الديبلند رصد ( في الماثنة المركز الدينلار

کیک نے تصاص من ف کر دیاتو یا لک کی خطاک وارٹو ل) ہو ہوں ویت کا لدید و بھا اورٹی تو کے وارٹ نے معاف نہیں کہا اس کو نسف ویت کا فدید دیکا اور اگر ضام و بنا چاہتے کی خطاک دو ارٹوں کو فائم دید سے اور اخر کی کو ل ٹین تہا و ہائے وارٹ نے معاف کر دیا وارٹول کا تی گیری ویت بھی نامی بڑا دورہم میں سے اور اندک وارٹول کا کی قصاص میں ہے اور جس اند کے کے وارث نے معاف کو اور سرے وارث کا مصدل ہو کہا چی بارٹی بڑا دارو اند بھی اگر کا لک فدید بنا امتیار کرے تو دس بڑا ہو گئے وارٹ ک کے ایک وارث کو تیس نے معاف تیس کیا اور اگر ما لگ فلام و بنا جا ہے تو اس کی ووج انداز کے دورٹول کو رہے اور کی تہا گی ہم کے وارث کو تیس کی داروز کی چوتھا کی اورٹ کو رہے گئے۔

قوله عبد هما قبل النعودة دمين كما آيت شترك للام خان كقرابت داراد بادؤا ادورا يك مالك خرقصاص معافد كرويا قرنام ها دب كرد كيد في شام باطل دوجا يكا كوكد قد ص بعير توسقاب بمال يوكما ادخاص رستوجب و كريس و بالمين بد فرنات مي كردش مالك نے قصاص و ف كيا ہے وہ اپنا ، وعا حمد وہ رائك كورے يا جو تعالى ديت ديكراك الديدو سے بعض حضرات نے لام محكولا مصاحب كرما تحدة كركيا ہے۔

فضل : فَعَن عَنْهُ حَطَاءٌ قَدِبُ قِلْهُمْ وَفَقَصَ عَشَرَةً لَوْكَانَتُ عَلَيْهُ الْآنِ أَوْ الْحُثَرُ وَفِي الاَتَهُ عَلَيْهُ وَقَعَلَ عَشَرَةً لَوْكَانَتُ عَلَيْهُ الْآنِ الْحَرَاءِ اللهُ وَلِي الْمَالِعُ اللهُ وَلِي الْمَعْوَدُ اللهُ عَلَيْهُ مَالِلْفُ وَمَا فَقَر مِن وَلِيَّ اللّهُ وَلَمُلُوا مِن اللّهُ مَالِعُ اللّهُ وَمَا فَقَر مِن وَلِيَّ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ مَالِمُ كَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي المُعْلِمُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ وَلَيْ اللّهُ اللّهُ

#### موجب تل عبد عامكام كاتفيل

کھڑکے الفقہ: اولیہ فصل البنے فیر پرکھوک کی جنایت کے اعکام سے قرافمت کے بعد ٹوکھوک پر بنایت کے بیان کردیا ہے کیونکہ کامل اج دشول پرمقدم برناسیاتی ترتیب وکرک میں مجل کی تاریخ ہوتا جائے ۔

قو لد وها خدو المنع جوحمداد اصحارتری دیت سے مقرر سے دی ممول کی تحت سے مقرر ہے قرملوک کے ہاتھ میں اس کی ضف کمت ہوگی کئیں اکثر کب نامیہ جائیہ خلاص منگی الحرین واختیارہ والولین منگی بھی دغیرو میں ہے کہ بابغ ورہم کم ہائی بڑار ہوگی اس سے مادند دوگ ۔

تولی : جسی صفیو اللح اگر دیرندام یا مهولدگوئی جنایت تیر نے قیمت اور دیت بھی ہے تو کم ہو مالک اسکا تاولن و سے ام شافق کے بہاں مدیندام میوکس کے دور بھی ہوتا ہے اسکے لیکے بہاں آگل جنایت آگل ڈوکٹ سے تھائی ہوگی ہوریا تھیارہ وگا چاہے جنایت کے جائے بھی فنام وید ہے اور چاہے اسکا فرید دیرے اب آگر وہ فلام دینا اختیار کرڑ ہے تو جانب کے موش بھی فقام کو فرونسٹ کرویا جائی اور آگر فدیر و بنا اجتماع کرنا ہے تو امام شافع کے دوقول جیں آگیے ہے کہ جنایت کے وال کی جوجی مقدار ہودی کا

<sup>(1) -</sup> الار حدان الحصيب يكون ياحدو الدائد لا باحداد الآ مدياً 1 معيم و ٢٠ . الإنتياء من له الحق إن الهميري كان وقت بالحرح فالمستحق المديد و ان كان وقت الحرج المستحق المديد و ان كان وقت الموزي المراجعة المدين و انتهام المراجعة و المراجعة و المراجعة و المراجعة و المراجعة و المراجعة ١٠ و والمراجعة ١١ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١١ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١١ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١١ و والمراجعة ١٠ و والمراجعة ١١ و وا

تا والن الكالم المدت بھي آيک ماديت ميں سنه وہر اقبل ہے کہ آوان بھارت اور قبت نگھ ہے ہو کہ دورہ وہ کا ام احمد ہے دوسری دوامری دو

وراه الفلاوري في شوح محصر الكرخي وعاد الواقع والن شهد عن البحم والتسمي 1 عمد - الن الرحية 1 1 -

## باب غصب العبد والممدير والصبى والمجناية فى ذلك باب قلام اورد براور بحرك غسب كرف اوراس اثامي السية صورواقع بوف كريان من

فَعْنَعْ يَدْ عَبْدِم فَعَصْبَةً رَجُلُ وَمَاتَ مِنْهُ حَـونَ لِبَيْنَةُ الْقَطْحَ وَإِنْ قَطَحُ بَدُهُ فِي يَدِ الْفَاصِب محق سے خام کا پڑتھ کا سند کا گھر کی نے اس کو تعسب کرلیا اور وہ کہا تو خاصب ضامی ہوگا ہاتھ کے خام کی قیست کا اور اگر ہاتھ کا کا اس کا خاصب کے فَهَاتُ مِنْهُ بْرِي عَصْبُ مَحْجُؤُورَ مِثْلَةَ لَمِعاتُ فِي يَدِهِ ضَمِنَ مُلَثَرُ ﴿ خِي عِنْدُ عَاصِبِهِ يهال عرده مرتبا قرة مب بري بها محمد كيا حيد مجود في الينه بيسكوان وومرتباس كي إلى قرضا كن الألماء في بيايت في الينة غاسب ك قُمَّ جَنْدَ سُكِدِم حَسِينَ قِيْمَنَاهُ لَهُمَّا وَرَجَع بنصِّكِ قِيَّمَتِهِ عَلَى الْفَاصِبِ وَفَقَعَ إلى الأوَّل یمان چراہتے مامک کے بیان فر خرمی بوگال کی قبت کا دوئوں کینے اور لیلے گیال کی آدگی قبت خاصب سے اور ویوے گا اول ک قُمُّ رَجْعَ بِهِ عَلَى أَفْاصِبِ وَبِمَكْسِهِ لاَيْرَجِعْ بِهِ قَائِبًا وَالْقِنُّ كَالْصَدْئِرِ غَيْرَ أَنَّ الْمَوْلَىٰ يَدْلِنُعُ أَلْعَبْدُ هِنَا عُرُدُنَا كِي اللهِ عَلَى عَلَى مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ مِن اللهِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن مُ وَقُتُهُ الْقِبْنَةُ ﴿ مُدَيِّرٌ جَلَى عِنْدُ عَاصِيهِ فَرَدُهُ فَعَفْتُهُ فَجَلَّى عَلَى سَيِّدِهِ بَلِيْمُنّ المروبان قبت مدى نے بنایت كار بنا خاص كے بال ال في الزين كرد باور مجرفعب كرني ال نے مجر بنايت كي قوالك براكل قيت لْهُمَا وَرَجْعَ بِقِيمَةٍ عَلَى الْقَاصِبِ وَدَفَعَ بِصُفْهَا اللَّهِ الأوَّلِ وَرَجْعَ بِذَلِكَ النَّصْف عَلى الْغَاصِبِ العب عرك اوفول كيليم الركب كا أكل قيت خاص ري الدويك أدكى قيت اول كو ادر يه آدمي مجى ساب يكا خاص س غَضَبَ ضَبًّا خَرًّا فَمَاتَ فِي يَدِهِ فَجَاةً أَوْ يَخْشَى لَمْ يَضْمَنَ وَيَنْ مَاتَ بِضَاعِفَةٍ أَوْ نَهُسْ خَرَّةٍ فسب كيا آواد بي ادروه مركيا اسك يهال الهاك يا نذر ب أو خناك فد بوكا ادراكروه مركيا فكي كرف إمان كروست س فَدِيُّتُهُ عَلَى عَاقِلَةِ الْعَاصِبِ كَصَبَى أَوْدِع عَيْدًا فَقَلْلُهُ وَإِنْ أَوْدِع طَعَادًا فاكتُنَهُ لَمْ يَضْمَلَ. ة - زكر ويت مامب ك عاطب يوكي اي يكي طرق جمي ويرونيا كي كوفي خار اندك شري كوكي كرديا وما كمكانا ميرونها كما الدوريك كيا في خاص الماه كا شر<sup>ی ا</sup> افتحہ ' قولا: قطع بدعیدہ النج کی نے غلام کا انحاکات ڈالا اورام کوکل نے قصب ارکیا اور و مرابعت رقم کیجیدے مرمی تو خاصب أو نفر سنقله كا تأوان ديكانو الركبلام خاصب في جند عن والداسك إن ربيع موسك وكي اسكا باتحد كالم يجرخان مراوت زقم كيبيت مرايا آغ صب تاوان بي برى الذم به يكا بيفرق بيديك كالحامل فعسب بمي ملك كاسوب بوتا بي ويناب ودم ايت کے رمیان فعسب کا مائل ہوجہ ڈائنے سرایت ہولادرٹونڈ اغذ م کو یا خاصب کے پیس کمی آفت ماہ یہ کیجیرے جاگہ ہوالہذ اٹونڈ سے غلام كن آيات ديكا والادومري صورت يتروي طع مرايت يليأت ما كوالسطة عاصب ري الذهد يوكان

<sup>[17] -</sup> كما ذكر منهة فعيدوالبينير فكراني عابا الباب جنابتهما مع تُعيها كان المعرد فيل العرك ١٠٠ - شيلي

<sup>) -</sup> لأن المستنور عليه تراضد يافعاله وهذا من العالمة 1- (يامي

ھے نہ صامع حسی الغن ایک فنس نے درخی مفسب ایا اس نے عاصب کے پی درج ہو گئی کو آئی کیا راہ ہیں۔ نے ندام اسکے مالس کے بالدہ میں اسکی سال کی تعدد استفاد کا فن اور کی تعدد کی تعدد کا معدد در سام میں اسکی مالی آئی کی کا اسکی تعدد کی تعدد کرد کرد کرد کے تعدد کی تعدد کی تعدد کی تعدد کرد کرد کے

قولہ بعکسہ اللخ آمس کی مورٹ یا ہے کہ ہر آئے پہلے ہیں ۔ لکٹ یون کی توآن کے اس کے بودیاصب کے بھال آئی کیا اس مورٹ میں ولک خاصب سے دور دونعف قیت اس سے ٹیمن سے مکم کر کیجل جنایت نوداے کے پاس دائع ہوئی ہے ذکہ قامب کے اس۔

قوله على سيده فيسته المع صورت سنسيب كرم ن كرفاه برفاع خصب آيا ان شروك بيال ذير برجانيت كي جر عروف اده وبركز كواني كرك دوبرده جميل اياداس مرتب ان خاصر برهايت كياتو كرم بديرة كوركي قيت وابس بوكي جودول خليس (زيراون له) كورت كادوه و بركي بوركي قيت عروست وسوز كرست كا كيوندونون بنايتن اي كريبال وفريات آخي جل اب جو قيمت كرسته عمروست فريب اي شرف ف قيمت ولي بنايت ان يني زير ووسكا - كيونكر كل قيمت كاستحق ب والل حالينا مديد كاد جوف قيمت ال فريرات ويرافروست والي كرت كاركونك ال تستقد كاستحقال بي اي مهد ست جديد

مرميف غرامختوى

## باب القسامة بابترامت كميان ش

جس کامیان آئے آ رہائے۔ قولہ فیول دانے مکل میں ایک منتول بالا کیا جس کا قاتل معلم نہیں تو مکلہ کے بچاس آ دریوں نے تعمر فی جائے گی جن کا اتحاب معتول کا دارٹ کرنے گائیں ان عمل سے برخص بعید داحد ہوں تم کھائے گا کہ بخدان میں نے اس کول کیا ہے اور نداس کے آئل کوجات

بول دب، وتم كما يكس أو ان برديت كالمم كرديا جائدًا.

قوله و لا بعدام الولی افغ بهرے بهای حم الل مكر سے ابوائے گیا ول مقول سے بین لی جائے گیا ام خاتی فرائے ہیں کہ اگر وہاں کو بھر کا استعماد اللی محل مقول سے کہ ہری ادائی ملاست کے دوریا کو آل کا عاصب بائی جائی ہو یا کا برمال مذک کی مساوت کا المام ما لک سے بوا اوارا و بھول سے بچائی اور بھری کے گر کرا ہے گا المام ما لک سے برائے اور اور بھری کے گر کرا ہے گا المام ما لک سے برائے اور اور بھری کے گر کرا ہے گا گا مام ما لک سے برائے گا گا میں موال موال اس فوال میں موال موال کے گا گا مام ما لک سے برائے گا گا موال موال کے گا کہ موال موال کرا گا ہوگا کا درائد کے اللہ بنائے کے اور اور موال کے اللہ باللہ کا موال کرا گا ہوگا کا درائد کے اللہ بنائے کہ اللہ بالدی علی المداعی علی المداعی علیہ ا

وَإِنَّ لَمْ يَهِمُ الْعَدَدُ كُورُ الْخَلْفُ عَلَيْهِمَ لِيهِمْ خَمَسُونَ وَلاَ قُسَامَةً عَلَى صَنَّى وَمَخُون وَإِمْرَاهِ وَعَنْهِ اگر مدد ہورا نہ ہوتو کور لیجائے گی تم ان سے تاکہ بوری دوجا کی بھائی اور ٹیل ہے قسامت بی بروجان بر فورت پر غلام بر وَلاَ ۚ قَسَامَةً وَلاَبَيْنَةً فِي نَبُّتِ لاَ أَثَرُ بِهِ أَوْ يُبِيئِلُ دُمَّ مِنْ أَنْهِهِ أَوْ قُمْرِهِ بجلاَّكِ غَيْبِهِ ا ادلیم ہے قدامت ادمید بت اس میت رہمی م شاموکی نتان یا بہتا ہوخوں انکی تاکہ بامنہ یا مقام برازے بخلف استفے کہ بہتا ہوا کی آتھمول أؤ زاكِبْ قَبِيتُهُ عَلَى فائذ j وأؤبه فبيل غنى ذائة سائق تنها یا کافول سے ایک متول ہے جافور پر لداہوہ جسکے ساتھ آگ یا چھے سے باتھے والا یا کوئی موارے قرائکی ورت اسکے حاقد پر ب قبلئ أقر بهذا تين فَيْنُ بِنَ غليها 1.15 فويتين گذرہ ایک بالار جس بر متول تما در بھیل کے درمیان تو تسامت تریب وی مہتی ہے

عد الاُرية فِي كُلِ يُوالِي فِي اللهِ مِن الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ فِي الْمُعْلِمِينَ فِي الْمِي المِعْلِي

روں وجد میں حاوالدان فعلنه الفائدة والذائة علی عالمنیه.

ام اکر بدائر الدائر ا

قوقہ والا دید فی میت علی کر محل کی کوئی اید امراد پایا گیا جس کی ناک باستام براز یاسد سے فوان جادی ہوتو اس جس ن تسامت ہے شدد ہے کی تفکیل ہے وہ کئیر با بامام یا سودی ہے کیجہ ہے مرابع بال اگر فوان آ تھول یا کافوان ہے جاری ہوتو وہ مقول مجانبات کا باتکان تکویل ہے ماہ توانشر شدید وہ فون جارگ ٹیس ہوتا۔

قوله موت دامة اسخ آلزگونی متول داگاؤی کے درمیان کے تراست ادر بستان گاؤں پر ہوئی جس ہے اوز یاد قریب ہو کیفکہ مید نول عمل اس کے کا تصدیق آیا آؤ آئی نے دائل انگاؤل کی پیائش کرفٹی پیائش ہے موروا کیسکائی سے لیک ہوئٹ ت آغاز آئی۔ چیلئے نے ای کافران وائول پر آمامت کا فیصلے ملیا ادراک دوئوں کافران برابر فاصل پر دول تو دوئوں پر لازم ہوگیا تھے فیاد انتقابی فان افسک کے کندک دان و حد طور برجا بین بھیا و درا طبح طابی ، عینی ہا

قو نه وآن و جد الغ اگر متول کی کنگریش سے تو تھر بالقرامت ادمان کے ماقد بردیت پیم کی کیونکہ واٹھران کے قبط شر ہے نگی ایک ارکوائی نظرے انکی نیست ہے۔ جیسے تل تھ کو تل تھرے ادائل شوائل کلا کے مراقع قدامت میں تیس ہوتے وال تلویجی یا نکسمکان کے ماقع شاہوں کے۔

وجئ على الهل المنعطة فؤن الحسكان والعشنون فإن لغ ينق واجد جنهم فعلى العشنونين وَإِنْ وَجِدَ فِي قَالِهِ الدِن على الله المنطقة فؤن الحسكان والعشنون فإن لغ ينق واجد جنهم فعلى الفشنون و ب نكريا توا ادر ويداران م أثر ان من كان باق ويداران برب أثر يلا كيا ايند عكان من أشفة كان عن حضاء والمن بين باعم المنظم فعلى خالفة المنات المن عن المرفوس والن بينغ والمن بينفض فعلى خالفة المنات المن من المنات على من المنات على من المنات على من المنات على المنات على المنات على المنات على المنات على من المنات المنات المنات على على المنات على من المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات والمنات والمنات المنات المنات على المنات على المنات على المنات المنات والمنات المنات والمنات والمنات

الله الوقية بن المؤلى المؤلى المؤلوب وقو شخصيا بالشاطى فعلى أقرب الحقرى وه عوى الولى والله النهال ويقبيز أو بي المؤلوب وقو شخصيا بالشاطى فعلى أقرب المؤلوب المؤلوب عن المؤلوب المؤلوب

لنصيل احكام قسامت

قوضي للغنة: ﴿ الْكَوْخِ النَّ بِاللَّكَ لِدُيرِ مَا لَنْ يَالْتُحَوِّمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن ك قرى في قريبتي سيف توسيف كوازا ملوا من خواه أخ كرا الايركرة .

تشریخ لفت ۔ قولہ علی اهل العنطة النجائی فلاے مرادالماک آدید کوگ بیں جواسے دقت سے دھی کے الک ہوں جب سعائم سے شہر کے کیا تھا اور فاز بول کے دومیان تشہم کرکے ہوائک کوان کے حصر کا کانڈلکھ دیا تھا تا کہ ان کے جعم جداجہ ان کا طرفینا کے رہاں قدامت اُنٹر الوگول پر ہوتی ہے وہاں کے باشدہ دن اور فریداروں پڑیں ہوتی ان مہم اور سف کے رہاں اس بھی مس ریدے ہم اس واسط کردادیت قدیم مزال مس طرح ملک کے دومیرے بھی ہے اس طرح دوائل کے ذرایعے سے محق ہوتی ہے تھا وہ مسینر کے بورائے۔ وقع ما ان العالم کے حوالم معنص بدھر قائم تھا تھوں السکان ۔

قبی که وان و جدالهٔ آمنتول الیسد کان می بادیم یا جویز کو کول کردم ان شترک بهادر شرکاه محرات بعض کا حصد قائد به بعض کا کم توریت آمبور ای مجرم و موگی مثلا کیک شرکید کا آوجا حصر به به دوسر ساکا دموان تیمر ساکا باقی توریت اور تسامت ان کی بها قدیر تمن آباز دوگی اس واسطه کردها حسب تسل ما درصاحب کشیر منظ و قدیر محد سب برار بین ر

قوله وان بیدم الع و کیسکان فروخت بواادروه المحی مشتری کے بقت می تین آ ۔ قد کمائن عی ایک مقتول با کیاتو اس کی ویت باقع کے ما قد ریوکی اور اگر مکان کی فروختی سی ایک کیلے خار کیسا تھر ہوئی ہوالوقائم ہما جب کے ذریک اس کے عاقد می ہوگی جس کے بشتہ میں ورمکان ہے (خواد تا اس کو جو تاکس میں یا صحف کی اور سے المبراؤ کیا ہے اور کے اس کے ساکن کی امکیت تا بت ہوئے وقل ہے کہ کہتا اس کو جو تاکس تھی ہراؤ کی ہے وہ حفاظت میں کو تائی کرنے کی دید سے تعمراؤ کیا ہے تو جس کیلئے روایت مفتد ہوگ ورمال بقت سے برگ اور وال سے حفظ ملک سے ستھا وجولی ہے البترا ملک ہے کا حزار موقع الماصف حسر بیا تے ہیں کہ مقاطب درمال بقت سے برگ ہے بربائی بنگ کو کر قبتہ ہوا ورمان جدو تو اعت بوشن ہے کین ملک جراور بشتہ نہ ووج تھا تھے تیس اور

بديات بي قبض كاكالعثبارة وكان كرملك كار

#### كتاب المعاقل

آخر مج الفقد: فولد تحاب النع کل وی تون قمل خدا تحادثام سے فارغ دار ان و کورکوران کرد با ب اس و رہ دارہ بادلی ہے۔ کیف احکام دیاست کے لیے تو کل کی هم دنت می خود کی ہے ( مستوان فاروی )

فوقه على جُملع المنع مقلة كي تم يمني ريت ال كادم الماستن به كيانك فن سنستي دوك اور بازر كفت شير اداد بيت چۇنسانونرىزى سام ارقىق بىرى سام اغوشلى كېچى بىل دېرى مواقلى معولة كې ئى بول دا ئاب كسانلى استوار ئارد ئار د ند دواكيونك يمال بيان د يۇن قىمىقى ئىستا دى مۇن كاب الديات بىل بيان دوقىلى يەل ۋان دگرى كاريان تىسود بىرى دور سادوپ دولى بىرى ئونى قىرىكى بىرى دوقى عوقى آئى بىرى كى مۇنان كاك بالدونى موران بىرى كىد دارىپ برمان دائىر دىك بادارىپ كى دارى ئارنىڭ بالمغان بىرى كى كىلى بىدى المعدانى كى بىرى كى دارىيا

روقي المطلوبية النسي في مستقدم حفوظة القفلة فاق من سقيعهم الدي من والدميهم قد روف الذي الاسترفيهم وتفي قال هيد السلام مذكر قعوم منهم 10 و 10 الحديث مع مناس موقوظة وموقوظة لا تعمل العوقال مستورك سناد ولا المعاقبة و 10 ماري الروس الموضعة 10 روزي اللاء بمعان (الانمي لنجي عني المظلمونال الشاعي في قول كحب عني القتل لايمعال السن عدمة 1

قو ند کل دیدہ اللہ جوریت تشکیق سکے ہوئ از مہدوہ فائل کے عاقلہ برد راسیہ وقی ہے بھی الل دیوان براہ کرتا کی انگری مورد کا اس اور کرکھنے ہیں میں کا کشروا وال کے رہا اور دور ہندہ ساز دلی راکھنا جاتا ہے در مرتافی کے میال دیے نیدوانوں پر اور آب کروکھنا تحضرت وکٹانے نامائش کی دسترہ انہوں ایکن ہے ہے کہ جب انداز میں مقرر کیا تو سحالیا کرام کے بھی عام شروال اللہ اور ان روزت میں کی اور کی ہے اور ان ان کورٹ مانگر تھے گائے کہ باز ہی تھرت انسانس سے کی اور تہ وی داوان کے بعد تعریب داوان کے ماتھ دارست موتی واست انگر دورن عاظم تھے گئے۔

غوله سفس طفنن اللغ أل قير سه ووَوْجِها أَكُل كِياجُوا أَرْلُوكُ إِلَّهِ أَرْلُوكُ إِلَيْنَاتَ فِيسَالِهِ البِي وأول موقول مُروّدها أوعم أذا كل كرال إلى موتاسية ما أحديد

قوله و کوخفہ ان ویستائل ویواں کے علایا ارزاق ہے تکی سال میں ایونیکی مادراگر دھایا سی ہے، ویش مدید میں انگیں آو آمام وجہ ای ہے ہے ہے ہے اور اگر قائل کھر آبات اوقیا فید استان کے استان کے مان پر ویا ہے میں سال پانٹیم مرد بھا ویک طور کہ وقعی سے مال دراک ور محمدیا کیسا اوقیا کی اور ایسا کا ماک میں برقمی برقمی سال میں جور ان کے مال سالدا مالک کے بہال کینے کا کوئی مقدام میں تاکی سے کہ بالقوان منظ میں برتمول سے اور اید عن احدد کا ام برائی کے رہاں مالدار سے نصف ویا داوم میں دور ہے کو کوئی مندان میں تو کو اور اور اید عن احداد ایصا کی تم ایسا کی مرکز برائیں تھر کا مد ہے جوائل اپنی مسامات واجب وہ ایسا کی تاریخی دوم میں اس بران ہوئے ۔

فوقه فان لم یصنع النع برگران فیل کی استفاد مول که ان بر فاکر و آلاشاب که موافق و بت برات بلاد فی تعداد کم مداد ان بردند در مساله و در او ان شروعه بست کی ترتیب ست اکار نشته داروم اقبله این جایجه کی امل بھائی جر تیتیج جربیخ مجرا کے سف

ہ کو کہ وافغان کا حلہ علم النے نام ترقی کے بہان قائل پر کچھ ایس کی کا دوبور فعا مقدور ہے۔ اوار سے بہاں ویت نئر واگئ ٹریک اوقا کیونکر جنامیہ آوائل سے زودونی ہے آوا کا اوجود مروب پر آلانا اور سکونکر نائز کرونا ہے تھی ہے

#### كتاب الوصايا

استخبة	زجي		المؤت		مَائِعَدُ	ı	إثي	تضاف		ننيت		آلۇمېئا	
متحب	1)	اور	لمرف	b	الوت	<i>1</i> 2.	н	مقال	ķ	ç.	تهجن	o	ومحيث
وأيوحايا إناعيمنا	في كمّار	الزميرار	ر پيرن	فرتبار	يان ڪئ	د ت ے	ر مال ۲	انسان کا آخ	تباجي	الخر	ر. او که کمان	74	تشريحا
لاب عمل کھیے کہا	177/	والوصايا	بهر تناب	ن ہے۔	ے مہاب ا <sup>حا</sup> دُ	<u>ے بما</u>	ميراث	بالشكح بعدتو	ابكر	إأسء	كعصابات	بے	مناسب
				-	ڙ(-ل)	90	ئي ٻيو	دادة فراشا	زر	يهال	ب ہے کہ	ب. جرار	جاسکا ہے

قوله الوصايا الله وسايا الله وسايا وسية كى جمع بجروسية كالهم معدد بسعند قوله تعالى سين الوصية النائ اورموك به في جمل جرز كى والد الوصايا الله وسية المسلل تركن وسية المسلل تركن وسية المسلل تركن وسية المسلل تركن وسية والمسلك والمستقل المستقل المست

﴿ فَا كُوْدَ } : وجیست کنندہ کوموسی کیتے ہیں اور جسکو وجیست کیائے اسکوہ کی اور میٹ کا لیداور جس کے نئے وجیست بواسکوہ میٹی لد اور جس چیز کی وجیست کیائے اسکومومی بسٹلا ڈیو نے قالد سے کہا کر ہر سے دیکے بعد یہ باغ کھو کو دید بینا توزیرہ وجی ہے اور نیالدہ کن اور جو در میں لیداور باغ مومولی ہے۔

قوله وهي مستحدة المنع وصنت كياج وشميس بين (1) وابب جيس رودان اور دين جمرند كي دميت ــ (٢) ستحب جيس كفامات اور قديم مورد خبره كي وميت (٣) مهام جيسا فتي اما باب وراقارب كــ لئي وميت (٣) كروه جيسا في شيره وساسي كــ لئي ومين والمله والميوم الآخو اذا كان له مال يوبلد الوصية فيه ان بيت ليلة او لميلين الا ووصيته محكومة عند واسه "سياة على الافاق وميت كاوجوب نميوم والاب جواب بيابت أينا "جيم اللذ في اواديم" سيستمرن به حضرت الارام، كم رواد ما الكرين الإعلام كان الأنساس كان وارد مراود والمواد المواد شيار المان عالى المان المان المان المان المواد المناس المان الا

حکرمدہ مجانبہ ما لک مشافعی اورا کٹر لکل تغییر کا بھی غرب ہے ۔ اور صدیرے نزول مواریٹ ہے کی پریام کارم اخلاق پریمون ہے۔ عمر مدید موارد کے

وَلاَ تَصِلَحُ مِنْمَازُاهُ عَلَى النَّمَٰتِ وَلاَ لِفَاتِلِهِ وَوَاوِقِهِ إِنْ لَمْ تَخْوَ الْوَوْفَةُ وَيُوصَى الْمَسْلِمُ لِللَّمْنَى وِبِالْمَعْضِ الدَّكُ تُمَانِهِ إِنَّى حَدَياهِ فَى الصَّارِةِ الدِينَ عَلَى الرَّوَارِينِ كَ لِمُنْ الرَّالِينَ عَلَى المَاكِ فَيْوَلِهَا مِنْهُ مَوْقِيَةٍ وَيُسْكُلُ وَكُفَا وَفَقُولُهِ فِي خَدوِيهٍ وَفَقَاتِ اللَّفْضَ مِنَ الظَّلَيْ وَلَى الرَّامُ الرَّامُ وَلَا مُوكِى كَامِوتَ كَا يَوْمُولُ إِلَيْنَا عَلَى مَارِدَارًا الرَّالِ الرَّامُ الرَ

<sup>.....</sup> اين ينيدن اروياني بريره دوتغني بطراني التصالية شيدكن سال التواري والجرائي كالطراق الدرامه الإنصاف أعمل بمواني كارطراني الزرار المداوية والمساورة والمراقبة

وسك بعاوله الله أن يعوف الفوصى له يغد موت السوسى في علوله و لا أصلح وصية الهفاؤل المرافعة والمكافئة والمكافئة والمداوية المهاؤل المرافعة المكافئة والمكافئة المكافئة ا

#### تفنعيل ٧ فأم ونعيت

الشرق فقط القواله و الانصب العربيان بياري به تكان و الاي الدون بالدون المنافية المنافية المنافية المنافية المن المنافية المنافية

ے نہ و حلک بغوضہ منع ہیں۔ قبل رئے ہے مؤمل استان ہوگا۔ آگا۔ بھیسسٹی آس کے انوائی بالک ہواتا میں مردر اردمی شدر فیک معدد ساڈول میں استان ہو میں انکی میان کا ان میں ہیں ہوتا ہوں ہیں ہے ۔ اور ان ملک شیر اگل دیائی مادوائی میں کہ اس میں ہوتا ہے ۔ جاری والے میں میں میں میں میں کہ ان ان کی میں میں اس ان ان کی سے میں سائن کی میں ان ان ان ان ان ان ان ان ان ا ان کی کہ ان میں میں میں میں میں ہوتا ہے کہ ان میں ان کی میں ان ان ان کی میں سائن کے ان ان انہوں کی ان ان ان ان قوله والمسكنات النع وحميت كي تمن مورش فين إطل بالاجارة جائز بالاجهارة مخفف فيها طل بيديك كانب بين بالى بيد مين في كي ميدت كرينة هو العالى المعلقة بالك شاوة سند و تزييب كدو وحميت كوّا ذارى برطف مضاف كرك جهار كم الدا اعتفت فضلت عالى و صبة فصلان وجه جوازيب كراس كا مدم جوازش موليا أي ويديد تقادراً زاري برطيل كم يعدوس كان في مرا ويور تقلف فيريد بيكرده بيدكي " او هب معلى بعلث عالى لفلان المجرد وأزود وجائزة إياة م ما حب كريمان باطل صاحب كيريان والزميد

قولہ نلحمل آنج آگر ، لک ہے کہ کہ ہاتی اس یا دل کے نشل کی سے سنے در موں کی ومیرے کرنا ہوں تا ہے جائزے ہے کہ تک امیرے ہمل کن دور شخل ف دونا ہے کہ وسی اسے بعش بال جس موسی الدگا بنا خوخہ بنا ترب سار میٹن دارے نش خلیفہ ہوسکا ہے توجیعیت عمل تکی ہوجہ بچکا۔ نیز اگر مالک ہے کہ کرمس اس کے خل سے کے فان سے لئے ومیرے کرنا ہول تو یہ محلی درسے ہے کہوکٹر ممل جس درافت جاری ہوتی ہے توجیعیت مجل جاری ہوگی۔

#### باب الوصية بشلث الممال ونحوه بابترق الوضيره كادميت كريان عن

اَوْمِنَى لِلْنَا بِعَلَٰكِ مَالِدِ وَالْآَعَرَ بِطَنِّتِ مَالِدِ وَلَهُمْ قَنِّتِ الْوَافِلَةُ فَلِلْلَهُ لَلْهَا الْوَافِلَ وَلَهُمْ قَنِّتِ الْوَافِلَ الْوَافِلَ الْفَلْلَ اللهُ وَاللهِ وَلَمُهُ قَنِّهِ الْوَفِلَ اللهِ وَلَا أَوْمِنَى لَا اللهِ وَلَا اللهِ وَلَا أَوْمِنَى الْاَحْدِينِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَوْلَ اللهِ وَلَا أَوْمِنَى الْاَحْدِينِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَوْلَ اللهُ وَلَوْلُ اللهِ وَلَا أَوْلَ اللهِ وَلَمُ عَلَيْكُ اللهُ وَلَوْلُ اللهُ وَلَوْلُ اللهُ وَلَوْلُ اللهُ وَلَمُ اللهِ وَلَمُ اللهِ وَلَمُ اللهُ الل

خولہ وان اوصی الغ کمن نے آیڈ کے لئے کل ہال کی دمیت کی اور فرد کے گئے تہائی کی اور دارے ہی کی اجازت میں دیے تو المام صاحب کے بیال تہائی الی دوڑ میں میں تعظامت ہوگا۔ اُس دائے جب نہائی سے زیادہ کی درخرنے جازت میں دی تو دویتل مخبر کا۔ دکم بیال بھال آردیا جائے کا کیا ہی سے جرایک کے لئے تہائی اُس کی دست کی ہے، صاحبین کے بیان انہائی اُس کے جا سم کے جامل کے جس میں سے تین سم کل کی وجہت والے وارث جامی ہے اور ایک سم کھے دانے کو ذیاب نے گار یہ مثل ف آیک محتمان نے اصل بچنی ہے۔ جس کا بیان ایکے قول عمر آرہا ہے۔

<sup>) . -</sup> العوله تعلي" فيها كما الله عن اللهن لم يقتلو كم في العين ولم يُخرجو كم من دياركم ان ليروهم (٢٥) (٢٥) الاراليس مقدم على الوصية بالإجساع ٢٠٠ لايه تبرع والعملي ليس من اهله وعيد الشالعي نفيج ٢ - (٣) لان من شرطها الفيول والفيص والايتصور من شجير ٢ - ٤) لايه تبرع ليقوم ٢ ٢ الارترج ع الباتكي المعاصي على في الحمل والمجموع على فيهما فلا أيكون رجوعًا ١.

وَلاَ يُصُولُ بَلْعُوصَى لَهُ مَا كُثُو مِنَ الثُّبُ إِلَّا فِي الْمُعَايَاتِ والشَّعَايَةِ وَالدِّراهِ الْعُوسَاءِ ، سَجَيْد آنَهِ سِنا لل همرايا جاء موكل لدكيل تبانى سه زياده حصر محراتات على ادر معايت كالدورا بموسل عن السياح ف عصر المست وَمِمِثُلُ نَصِيْبِ إِنِّيهِ صَمَّحَ قَانَ كَانَ لَهُ إِنَّانَ فَقَهُ التَّلُكُ وَسَنْهِمَ أَوْ خِرٍ. مَنْ مَايِهِ والنَّبَانَ إِلَى الوَّرِدِ الدائن كالعمد كم تكل كالتي بيان ألوان كرو بطيع ول قوا المؤتان ما يكانية بال ف والهيد تدوي و يستمن بيان ويرتمون فَانَ قَالَ سُدُمُنَ مَالِيَ لِفَلانَ لُمْ قَالَ لَهُ قُلْتُ مَالِي لَهُ قُلْتُ مَالِمٍ وَإِنْ قَالَ سدنَ مَالِي شَلان الركبام ب بال كام مناصرة ال كرنتي بريار كما تبع لئة تبالي ال بيوا تكر لخر تبالي: وكالركبا بيريد بال الإنساس الال كين ب لُمْ قَالَ لَهُ سُمِّسُ طَالَىٰ ۚ فَهُ السُّلَسُ وإنَ أَوْصَى مُلُكِ فَرَاهِهِمْ أَوْ تَقَيْهِمْ وَهَلَكَ تُلْقَاةً مرکما کے نئے مرے مان کا پھنا حدیث قرائے لئے جما حمد ہوگا کر وسیت کی تبایل مداہم نے تبایل کریوں کی دورونگ باک یہ کے لَهُ مَعْقِفَى وَلَوْ رَقِيْقًا أَوْ لِيْبَانُا اوْ قُوْرًا لِلَّا ثُلُكُ عَايْقِي وَبِالْفِ وَلَهُ عَيْنَ رَفَيْسَ تو الحد الله التي موكا وو أنه علام إلى كرت إله علان من تو ما في كي تبال من مؤو كي وميت أن اور مال مكر مربور ب أيواش فَانَ خَرْجَ الْأَلْفَ مِنْ ثُلُبُ الْغَيْنِ دُفِغَ إِنْيُهِ وَالَّا فَلْكَ الْغَيْنِ وَكُلَّمَنَا خَرْجَ سَى مِنَ اللَّهِي لَهُ نَلُّمَة کس کر بڑار مل موجود کی تبال اوقو اوا ان کوریہ کے جا کس کے رہنے مرجود کی تبائی و بیا مجلی اور بار بیار بیا قرش میں کی تبایات ہے جا کس کے الألف وْعُلْنِهِ بَرْتِهِ وْعَمْرُو وْهُوَ مَنْتُ لِوْبُهِ يشترلن یمال تک کہ دو بڑار پورے کے لیے وجیت کی قائل کی زید کہلتے اور قرو مروہ ہے تو ہورکی خیاتی زید کہلتے وہ کی فال تصفة نَيْنَ وَلِهِ وَعُمْرُو وَعَمُوُو مَنْتُكُ لِوَيْهِ ﴿ ادما کر کیا کہ قید اور مور کے درمیان ہے۔ اور مورد مردد ہے تر زید کیلئے آوگی خاتی جاتی ويثلته نَنْتُ مَايَمُلَكُهُ والأمال ΔĬ a وصت کی قبال کی امر مال این کا کچھ تھیں تر ایکے لیے انگل قبال جول جمل کا وہ مالک جو اپنی سرت کے وقت۔

# تہائی مال کے احکام کی تفسیل

تشریح اغتد فوله ولایصوب الغضرب مراه و دخرب ب جرائی صلب کے بیال منظ ہے۔ لینی اس ودکام اس کریا جس کی نسبت اعدائش ویژن کے ماتھ ویک کی بوریجیت و مردی کی نسبت ایک کے ماتھ ہے مطلب برے کہ قام مداعب کے بہاں وسی لوکو ترکیکی آبائی سے باد دھریسی تغمیر بیاجا تا مرتی معرف کریا ہات واجہ ویت مہدون مرسولا نایا ساخت اور بریس می مطاقب

<sup>(4) -</sup> الان الشك يتصدن السدس قبد حل به قلا يناوز الكوامن الفعت 11 - و12 - بعني سنسة واحدًالي السندس وكوامبوله إرفاطناها في المعالى والمعرف الفااعيد معرفاً كان الذي عني الاول: 1 - (4) - الان المدين لمبس نعز فلا يراحم الدي الذي عمر اخلها: 1 - (7) - الان كان من تراحب المتصيف فلا يتكافل: 1 ا

بہاں اس معرادہ وکا ہے جوشی معقول سے کتر او محابات کی صورت بیت کہ ایک فض کے وقام آیر ایشن شراے ایک کی سے ایک کی آیست شمیل درجم ہے اور وہ مرکبی ماشھ آپ ال نے دمیت کی کہ جہا فالم فرید کے باتھ وی درجم کی فروخت کیا جائے اور وہ دمیتام عرو کے باتھ میں شرباددان دوفاموں کے خاود ان کا کو گی اور بال ہے شیمی آو زید کے تی شربیس و دہم کی ومیت ہو گی اور جم و کے تی عمل جائے ہیں گیا۔ اس لیے کہ پہلا فالم تیمی و جم کا ہے اور اس نے واس محل فروخت کرنے کی ومیست کی آو اس کا صطف بری ہوا کہ واس کوجی و درام وال خاج بنت ہے جب میں اس موجی لا کے درمیان تیسی تھا و واللہ میں اور اس میں اور اس کی خواص کی اور در اس کی اور میں اس کینے وصیت میں و در اور اور اس کے لئے وصیت تعمیر رومیت اور انگر میں گرے باتھ جائے کی ورام میں فروخت ہوگا اور میڈیس ورام اس کینے وصیت

لوله والسعامة الع معایت کی مورش ہے کوموش نے دوخام آزادے جن جی بھی سنایک کی تیست ہیں درجم ہے اور دومر س کی ساتھ اور ان وہ خاصول کے خاود اس کا کوئی مال تیس آوال کیلئے تھے ہال کی امیریت ہوگا تھی اور خام کا کھٹ آزاد ہوگا تووں سہام تیں تھا کہ ہوں کے ایک ہم تول کا اور وہ کا ان کے گوائن میں گھٹ ال بھی اتی طرح مقوم ہوگا تھی اول خام کا کھٹ وہ بم ہے اب وہ جس وہ میں معاہد کرے گا اور فائی کھٹ آزاد ہوگا ترجی وہ بم ہے اب وہ جاگیں میں سعایت کرے کا توجر کے موسی لاسے بقاد و میست شرب کی آئر وہ گھٹ بڑو تھے۔

ظوفه واقله رانعه النبوسله المنع والمهم مسلًا عرم أودودا تم جن بن شرقك بالمنسف كي باس كه خارد كي اورج كي تبدت و اس كي صورت يد مح كما يكيد تحل في فريد كريك عن ميرت كي اوريد كي اوراد مرد كيلي من أو دوام كاكل بال أو سدورهم جاة وميت تباؤيا ل سد جادي موكي اود يرو كردوان كي وميت كيمواني فركي ايماني عن سرياجات كار

قوله وہنصیب النجا کی تھی نے ڈیرکیلے وہیت گیاور ہوں کہا " اوصیت لدینصیب ایس ''یمن نے اس کے لئے ' بنچ پٹی کے بھر ادوسیت کی توبیع کر لی کی وہیت ہونے کی ہوئے ہائی ہے کوکر جنے کا حدودے جورٹ کے بعد کے کا ہاں گر ادایوں کیے" اوصیت لدیسٹل نصیب ابنی " توبیع ہے کے کارٹل کئی مؤرق کی ہوتا ہداب آگر اس کے دریغے ہوں قاموسی ارکز ٹائی مال کے کاربای منح کراک ہے تو ہوگی کر گئیر افرز کار ادونے۔

خولہ و بلف الح ایک محمل نے بڑھروہم کی میت گیا اورائی کا ال بھی آوگوں پر دیں ہے اور بھی سے آو آگر بڑر دورائم میں تیانی سین تھیا موقوائی دید یا جائے تھی آگر اس کا متر وکہ مل تھی ہڑ دفقہ ہے آ اسے نقر میں سے ایک بڑھروہ ہم موسی جائیں کے امراکر فقد متر وکہ میں سے بڑاد دوہم وقطیس تو نقذی تیانی پر دید تھائے کی مثل افقد متر وکٹین مودرہم میں آلے کو دیا ہے جاگیں کے اور متناز میں وسول مونام ہائے اس کی تھائی اس کا تھی سے کی میان کے کرائی کا کیے بڑا دیکائی بوراہ ویا ہے۔

فویہ و بناندہ لد الے ایک شخص نے کمی کیلئے تکت مال کا دمیت کا حالا نکہ اس کے پاس کی بھی ٹیٹیں تو موسی ساس کا ال کا گفت بات : جوموش کیاموت کے دفت موجوء ہو ٹو کو اس نے وورال دمیت کے ابتد کا یا دو یادمیت سند پہلے۔ وجہ یہ کے دومیت ع انگاف سے جورور الوٹ کیلم فیسٹمانی ہوتا ہے اور س انتخاصوت کے بعد میں فاہشہ وقائے قوموت کا کے دفت مال کا موجود ہو زیر روزی

وَبِغُكِ لاَنْهَاتِ أَوْلاَدِم وَهُنَ قَلْكَ وَبَلْفَقْرَاءِ وَالْمَسْاكِينَ لِهُنَّ ثَلِثَةً مِنْ خَمْسَةٍ وَسَهُمْ لِلْفَقْرَاءِ ومیرے کا تبال کی تمن ام ولد کیلئے اور تھراد و ساکین کے ساتھ اجہات اوا و سکے لئے ٹین ہے ہوں کے بائج نثل ہے اور ایک معد نقرا و کیلے وشقتم بالمتسابخين ويكليه بإزبو والمستابخين الزنيو بطقة والهثم بعشلة وببعائو بترعمل اودزيك عصرصاكين كيليع دنباني في وميت في دير كيليع اود ساكين كيلية وآ ومي ديركيلية عوهميادد؟ دمي مساكن كيمية وميت في مهرك ايك كيليع وَبِمِالَةِ لاَخْرَ فَقَالَ لاَخْرَ الْمُرْكَثَكَ، مَعْهُمَا لَهُ لُلُتُ كُلُّ مِالَةٍ وَمِلْوَيْمَةِ اورس کی دومرے کیلے مجرومرے سے کہا کہ ش نے شریک کرانے تھے کو اٹا آواس کے لئے برسوں تباقی ہو کی دھیت کی جارسو کی ایک کیلئے وْمِوَاتَتِينَ لِأَخْرُ لِمُقَالَ لِأَخْرَ مُشَرِّكُنَكُ مَعْهُمَا لَهُ بَضْفُ مَا ۚ لِكُلِّ مِنْهُمَا وَإِنَّ قَالَ لِوَرْقِيمِ اردہ میں دمرے کے لئے مجرومرے سے کہا کہ جمل فے شریک کردیا تھ واٹنا قراس کے لئے ہرایک کے حصر کا آرہا ہوگا دریا ہے کہا لِفُلاَنَ عَلَىٰٓ دَيْنَ فَصَدْقُومْ فَإِنَّهُ يَصَفَّقُ لِلَى النَّذَٰكِ فَإِنْ فَرْصَىٰ بِوَضَايَا عَوِلَ الشُّكَ لِاضْحَابِ الْوَصَابَا كلان الاجمد برقرش بيدة الراكي المعدين كروق تبال كالمستعدى في كيا على محراكر يموميتير كيراة المعداري بالتي تبالى وميت والواس كم المت وَالنُّلُونَ الْوَرَقِيْ وَقِيْلَ لِكُنُّ مَدَّلُونًا فِينَمَا وِنَشَهُ وَمَا نَقِيَ مِنَ النُّلُبِ فَلِلْوَصَانِ اد وو تبائیال ورف کے لئے اور بردیک سے کہا جائے ا کر میٹ میں جاہر تعدیق کرد اور جر سے آبال سے فرور ومیتوں کیلئے برا وَلاَ جَنَيًى وَوَارِبِهِ لَهُ بَصْفُ الْوَصِيَّةِ وَيَطَلُ وَصِيَّةُ الْوَارِثِ وَبِيْابِ مُشَوَّتُهِ لِلْعَرَّةِ ومیت کی این کے لئے اور اپنے دارے کیلے تر اینجی کو دمیرے یا آ دھا بال مغیر کا اور دارے کی دھیرے پانس بورگی دمیرے کی نشذ درے کیز دری کی تحریر کیلئے فَضَاعَ قُوْبٌ وَلَمْ يَدُرُ أَيُّ وَالْوَارِكَ يَقُولُ لِكُلِّ هَلَكَ خَفَّكَ نِطَبْ إِلَّا أَنْ بُسَلِّمُوا ایک مجز اضائع ہو کمیانادر بیمعلوم ٹیس کے کسا ضافع ہوہ دروارٹ ہرایک ہے کہتا ہے کہ جرائن ضائع ہوا ہے وحیت باطل ہو کی الدید کہ ارود ہے ہے مَانِقِيَ فَلِذِي الْمُحَدِّدِ لُكَاةً وَلِذِي الرَّدِي أَلْفَاهُ وَلِذِي الرَّسُطِ لُقُتُ كُلُّ وَبَيْبَ عَيْنَ مِنْ دَار باتی ماندہ میں محدہ الے کیلٹ ، ونہائیاں اور تھنیاہ الے کیلٹے اس کا وقہائیاں ہوگی ورموسا دانے سے ہرائیس کی تہائی وہیست کی معین توخری کی مُشْعَرَكُةٍ وَقُسْمَ وَوَقَعَ فِنَ خَطِّهِ فَهُوَ لِلْعَرْضِيُّ لَهُ وَإِلَّا خِئْلُ ذَرِّعِهِ وَالأَقْرَارُ خِئْهَا مشترک ممان ہے نورملیم کے بعد واقع ہوئی ای کے حسر میں تو وہ مومی زبر کی موبکی ورنداتی زمین ویدیو مکی تر رجھی ای کے شل ہے وَبِأَلُفِ عَبِّنَ مِنْ مَالِ اخْرِ فَاجَازُ رَبُّ الْمَالِ يَقَدُ مُؤْبُ الْمُؤْمِي وَوَفَعَهُ صَاحُ ومیت کی معین بزار کی ووسرے کے بال سے اور جائز دگی بالک بال نے موسی کی موت سک بعد اور بزار وید بے تو معج وَلَهُ الْمَنْعُ بَغَدَ الاِجَازَةِ وَصَحَّ إِفَرَازَ أَحَدِ الْإَيْنَينِ بَعَدُ الْقِسَمَةِ بَوْصِيَّةِ أَبِيْهِ فِي تُلْبِ نَصِيْهِ عد الن القياري ورينا كالوازت كر بعد في حداث الدوويول عن الدائية والمسابق بالكرام والمعاربية وبالكرام وْبَامْةِ فَوْلَمْتُ بَعْدُ مَوْتِهِ رَخَرَجَ مِنْ ثَلَبِ فَهُمَا لَدُ وَإِلَّا أَجِدَ مِنْهَا ومیت که باغل کی اس نے جنا وہی کی موت کے بعدور وہ وہوں تبالی ، ارویس قر مومی لہ کے ہوئے ورز پہلے باغری ہے لیگا نَمْ مِنَهُ وَلِائِنِهِ الْكَافِي أَوِ الرَّقِيْقِ فِي مَوْجِيهِ فَأَسْلَمِ أَوْ أَغْنَى لِنَطْلَ كَهُنَهِ وَإَفَرَاوِهِ ثَمَرَ يَهِ عَنْ صَحَتَ كَلَّ البِهُ كَالَمْ بِينَ إِنْهُمْ لِيَهُ مِنْ المِن ثَمَل والمَسْلَن الرَّبِيا إِنَا وَيَوْلِيا فَي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّ

الراباجة فاخ ذور لي الدس والح كي يوري برط جائد الران كم مرائد كاف تدموت المهوت جهر من المن وود حين المسلمة الراباجة فاخ ذور النا المسلمة المحافظة المران عرف المسلمة المران كم مرائد كاف تدموت المهام المن مرائد المحافظة المران كم مرائد كاف المسلمة المن كور المسلمة المراكزة المركزة المراكزة المراكزة المركزة المراكزة المركزة ا

خولہ و بعدانہ نوجل اللہ مؤی نے ذرح کیلیے موگی اورس کی اور نور کے لئے میں موکی بھرتیرے کیلئے کہا کہ یہ سے تھو کال و اول کا خرک کروز تو تیمرے کیلئے مرسوکی تبائی ہوگی کو تھ بہال ذرج و موروز کی کا صعر برابرے تو تیوں میں برابری کمی ہے تھے ان ایک کوموکی اوقوا کیس کی ساورا کر موجی ہے ذرید کیلئے بیار موکی و میرسے کی ادر کورلے جو موجود ہے کہا ہے جو ان ا و داول کا خرکے کے کردیا تو تیمرے کو جوانک کے معرسے نسف سے کا کوئکے بہاں اوقوں کے جھے متعاورت بھی تو تیمرے کی اشرکت کوال

ويؤل كيساتهم واحت رجحول كياجا يرجح تاكرهم الامكان اشتراك يستعيم برقمل وجائد

تھولد و نسبب النع موص نے تین آ دمین کے لئے عمد وادر ستوسلا اور ناتھی تین کیزواں کی دعیت کی لیٹن بردیک ہے گئے ا ایک کیڑے گئی گھران میں سے ایک کیڑا امال ہو کیا اور یہ معوم تھی کی کیٹسا ضائع ہوا ہے اور موسی کا دارے ہو آدی ہے کہتا ہے کہترا تین ضائع دواسے دمیت باطل ہو جائے گئی کی تھے رہیں مستحق کئی ہال اگر موسی کے دارے باقی کیڈے دو ہے یہ دائن ہوں تو دمیت کی موج ہے کی بٹی محدود کے کیلے موسی کیڑے کے دونہا کیاں ہوتی اور باعمی والے کیلئے دعم کی دونہا کیاں اور موسلا کیڑے والے کے دونوں کیڈوں کی لیک ایک جائی کے کھری امری کی احتیالی معروت ہی ہے۔

قوله توسیت النع کی مکان دوآ دمیول می مشترک تھا اور ان میں سے ایک نے ایک مکان کی ایک معید کوخری کی کئی کیلئے ومیت کی قر مکان تشتیم کیا جایج ۔ آئر شتیم میں دوگوٹری مومی کے مصد میں داقع موجو ان تاب قو کئی بات می نمیں دو کوخری مومی لیڈگی ہوجائے کی اورا ڈرمومی کے مصد میں داقع نہ موقو کڑے ہے کہ آئری کی گوٹری کے بمارز نمین دید بیائے گی۔

افو کہ و صبح اللغ وویٹوں جس سے دیک ہے ترکھتیم کے بعدا ہے باپ کے ٹاٹ ان کی دیمیت کا اثر ارتباقواں کا بیا آر اران کے معمد کی تبائی جس تج بہ مجاند کہ اس کے نصف معمد ہیں اس واسفر کر میں نے موسی اسکیلئے تامیخ کر میں ٹائے بڑکے ا اگر رونوں کے پاس بیاتو وہ اس مال کی تہائیا کا بھی مقر ہو جواس کے پاس بھاورا میں مال کی تہائی کا بھی مقر ہو جوان کے بھائی کے پاس ہے تو اس کا قراد مرف اس کے تن میں مقبول ہوگا تہ کہائی کے بوئی کے تن میں۔

<sup>(</sup>۱) – عندها وفيا الاولو الثان يدوثراً بالمساكلين لمسايده الدارا ) — ما ندوي بريك وادي ولك هو في بعث والعربي الفووار (۳). – ل دوتركي بعلى طي في وقد في الإنواز وروسية لا الإن كل مدنية الإنواز والإنسان المسلم ال

## باب العتق في الموض بب مِشَ الوت يُن آ داوكر نــُ سكه بيان ش

تُحَوِيْزُهُ فِي مُرْضِ مُؤْمِهِ وَمُحَابِاتُهُ وَهِيَّتُهُ وَصِيَّةً وَلَيْمَ يَسْمُ إِنَّ أَحَيْزُ فَإِنَّ حاب مریش کا آزاد کرد مرض العرب شراورتم قیت بر بینا او بدگره میت کے تھم شرب اور مدایت دکریا تعام اگر اجازے بیوگی آز عاب سے ک فخارز فهن آخل ويغكب النعزيا وإن أومني بأن أيفض غثة الهذا الهيادة عبّة مجر آز رکیا آ کابات مقدم ہے اور ای کے برکس ہوتر بریر ہیں وہت کی کہ وُ تو ادکیا بائے میرٹ طرف ہے ان مور روپول شی غلام فَهَنَكَ بِنَهَا دِرْهَمُ لَمُ تَنْقُذُ بِجلاف الْخَجِّ بِهِ رَبِخَي عَبْدُهِ لَمَاتُ فَجَنَى عُل ضائع موكيان تال سنايك ورم وَ تافذ شامِ كَ مَقَاف وميت في كروست كي استِ ظام كي آن وليا كي مجرم كيا ادخام - وجذيت كي وقافةً بطَّلتُ وَإِنْ فَدِينَ لاَ وَبِكَلِيهِ لزَيْدِ وَفَرَكَ عَلَمًا فَادَّعَىٰ وَيُدّ می کے بولد میں دود یہ ایک توباعل دوباعلی دراگرفد یادیا کیا ترقیس میست کی تابی کی زید کینے درجوز ایک فلام پی انوی کیا زید نے عِنْقَهُ فِي صِحْبِهِ وَالْوَارِثُ فِي مُرضِهِ فَانْقُولُ لِلْوَارِثِ وَلاَ شَيْ لِزَيْهِ إِذْ أَنْ يُقْضُلُ مِنْ لَلْبِهِ ضَيّ اکی آزادی کامیحت شرده ورداری نے ایک موش می قرق ل دھرے کا معتبر اوگا اور ایر کیفنے محمد شرکا آریوکری جائے تھائی شروے أز يتزجن غلني دغواه وقن إدمعي رلجل دائنا والعيند عنقا ومستلفسا الوارك سعي باد بينة قائم آثم كريب بينية وكولي بالكروش كالأكر أن كالدولام في أدادي كالدونيون أروي وغول كي واديث في معايت كري فِي فِيْمَتِهِ وَتُدْفَعُ إِلَى الْمُعْرِيْمِ وَبِخَفُوقِ اللهِ تَعَالَىٰ قُدْمَتِ الْفَرَائِصُ وَإِنْ أَخْرَهَا كَالْمَحَجُ وَالرَّكُوا ا نی قبت میں اور دوویا بھائے قرض نوٹو کوفق افغہ کی صبت میں مقدم کئے بائیں محرفرائش کوال نے ہونے وکر کے دوں عصر نج زکوتا وَالْكُفُارَاتِ رَانَ تَسْتَوَتَ فِي الْقَوْةِ لِبِينَ بِمَدَ يَهَا بِهِ وَيَحْجُهِ الرَسْلَامِ أَخَجُوا عَنْة رَجُلاً اد کارلت اگرام ق فوت می بر برمورالا بندار میوگی اس به اس سال نے ابتدا می ایس کی اور میں میں بج کو ایس اس کی طرف سے مِنْ بَلْدِهِ يَخَجُّ زَاكِنَا زَالًا فَيِنَ حَبَثَ يَتَلَغُ وَمَنَ خَرْجٍ مِنْ تَلْيَهِ خَاجًا فَمَات فِي الطُولِق كوكاك كترى وراكر مواريم كود دوبال يرجال سائرة كالي بو تحظ البيد ترب والوائ ادم كالواري ادر ميدك وَاوْصَىٰ بَانَ يُحْجُ عَنْهُ يَنْحُجُ مِنْ يَلَدِهِ وَالْخَاجُ مِنْ غَيْرِهِ مِثْلُهُ کہ میرق عرف سے کا کوفیاجات 7 کے کوفیائٹ ای سک تھی سے، وامرے کی خرف سے کی کرنے واز چکی ای سے حکل سے س . آخر ک<sup>ی</sup> الفقیر ۱ خواله باب المنهم فرالوت می فلام اوار کا اورت می کفتم میں بے رہی الح<u>ران کوم کی کراب الوسال میں ا</u>کر كرد با ب- ادر مرتع وحيت كے بعد اس كے لار بائے كر مرتع اصل ب يود مرتع كى تقديم منتقى عن ابديان ب بعض شراح نے جواهنان کی انبرم کوانوار و میبت میں سے قرار دیا ہے۔ میکھی نین کیونکہ امراق مقام میبت ہے۔

قولہ تصویر و اللم اگرکی گفتی موٹی الموت بن کلام آزاد کرے یا محابات کرے یا کوئی پیزیمیکرے تو پینٹوز هیقت بنی دمیت نمس جن کیکٹ عیب آوائیاب اعدالرے کرکتے ہیں۔ اور پینٹووٹی الحال غور ہوتے ہیں گرمز نیالموت بنی واقع ہوں کی بیرے ان تتم وصب کا سامے کہ ان کو اعبار نگ بل ہے ہوگا۔ اور محق کی صورت میں کداکر دور ٹیکم فیسے اجازت ہوجائے تو تلام الح استحالات میں معاہد شدکرے کھ کیونکٹ محق کی دور ٹی ور ٹیک جیرے تھا، واجازت کے بعد مراقع ہوگیا۔

قولہ فان حابی الغیخ مربعض نے پہلے تابات کی کئی وہ ہوکے فلام کو لیک موٹی افروعت کر دیا بھر ایک ہوکے فلام کو آزاد کردیا اور تبائی ال بھی ویوں تسرفوں کی کھونٹر کو شک ال کابات میں صرف ہوگا۔ اور دائر من کاکس ہوڈ کسٹ مال دیوں میں خسان موگا۔ لیس آزاد کردہ فلام کانسف بلائٹ کی آزاد موٹل ماور نسف قیست میں سعارے کردیا اور ساحب کابات وہر افلام بچاس ورہم ویکر خرید اے کا ۔ صاحبین کے زولے دوئوں موروق میں من مقرم موگا۔

قو لہ کوان او صبی اللغ مریش نے دمیت کی کرمودریم کا تلام تر یہ کرمیری طرف نے آز دکیا جائے۔ پھر کھودریم شائع ہو مجھاؤ ومیت نافذ ندہ کی کہ کینکہ تقاوت تجہت مجہ سے قریت متفاوت ہوجاتی ہے ۔ مغلاف دمیت کے کے کراس کی دمیت باطل شدہوگی۔ صاحبین کے بھال دونوں مورقول عمل دمیت باطل تیس ہوتی ۔

قو لہ و بندن عبدہ المنع مریش ہے دہیست کی کستہرے مرنے کے بعد فال بنام کو ڈادگر دینا مریش مرکب اور خام نے کو کہ جارت کی جس کے جلہ عمل دور دیریا کیا تو دست باطل ہوئی۔ کی بکور ان جنابت کا تن موسی اور دس کالہ کے تن پر مقدم سے بھی اگر درہ نے خام کا فدید دیریا تو دست شباطل نہ ہوگی اور در شرکا فدید دینا اور کا تھی کہ بھی ہوئی نے اس کا خود دی افتر م کمیسی سے انہوا و محتر رح تھیرے۔

قوله و بعثانه فزیند النج ایک مختمل نے ذریع کیلئے تباؤیل کی دست کی اوران نے ایک نام چیز ڈیمس کے تعلق مومی لے آزیر کاوروارٹ میسند دول کو اگر اورے کرم نے دائے نے اس کی ڈاو کر دیا تھا کی نا آزائی کے دفت کی افتقال نے دیا تھا ہے کہ اور ک آناز کا کہ آزادگی تام الی سے دافذ ہو کا دوران کی امریکی کی مارٹ نی آزائی تھا۔ ( کا کرچنی بال سے دافذ ہو ) تو دوری کا آل معتمر رسگا کو تک نے عدالی انتخابات معمر میں نے کہ و کہ کہ تھا ہے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کا اسٹان کا ایک کی سے کا دفاع کی مشاک کے اور دوریم سے اور مالیا کی ایست اس مورید سے تھا دیکہ کی دور اور ایک سے ایک کا کہ کردائی کا ایک کرسے تو انسان کو سے اس اس

ھو ناہ وفو ادھی افغ ایک محل نے میدی پر کورٹر کی کا دھوی گیاا درائی کے نام نے آزاد کی گاہ دھوی کیا اور میں۔ کا مل مواسے ظام کے اور کچھ ٹیس انھر درشہ نے دفول کی تھید کی کر دک ٹو نظام اپنی قیمت کر سیال دو ہو قیمت قراس خواہ کوریوی جائے گ کے پہل نظام نمی خابر ہوئے گاہ در معارت کی واجب نہ ہوگی وہ فیرنائے قبل کہ بہال دین اور حق والے وارٹ کی تھر ایس سے ایک ان کام میں خابر ہوئے میں آؤ کو یا دو اور کی کیسے ماتھ واقع ہوئے اور حق کورٹ موجب معارت فیمل ہوتا ہا جا مساحب رفرائے ہیں کہ افراد ، بن افراد محق سے قوی تر سے اور اونی کی دوسے افری مندش کیل اور اور بہال اصل حق می بافل ہوجانا جا ہے کر محق بہتک کے دورٹ کے موجب مارٹ اورٹ کی بافل ہوجانا جا ہے کر محق بہتک ہوگا۔ وقر ان کے بعد مختل تھنی انسان ایسلے میں ان سامات واجب کر کے معنی مشتقس ہوگا۔

هو نه و من عوج النع آیک فنم ن کے لئے نکا اور اہش دست کر کے مرکبا کر بری طرف سے نی کر ایا جائے ہوا اس صاحب وزخ کے زدیک اس کے شہر سے نی کرایا جائے گا سامین اور امام شائع ہوا تھر کے زرکہ کے دہاں سے فی کر ایا جائے گاجا ان کک وہ دی وی فی جا تھا کی تکر بندیت من آن کا سفر آریت واقع و دیکا اور آئی مقد اوقع اجو ہ علی طاقت ام معاصب بیٹر مائے میں کہ اس کا بیعت معاصر اعلی الله و در صوف تم بنوک کا طعوت طف وقع اجو ہ علی طاقت ام معاصب بیٹر مائے میں کہ اس کا کس موت کی وہ سے باطل ہوگیا دائی آبت مواد نکام آخرے میں اور ایوار سے متعلق ۔ م

#### جاب الوصية للافارب وغير هم باب رشة داردل كرك وميت كرنے كريان ش

آگڑے کھفتہ: ﴿ فَوَلُهُ مِلْبِ اللّٰحِ الرَّبِابِ عُن تَلْعُول وَكُول كَيلِيُ وَمِيت كَا فَكَام قِن الالهابِ ماؤند عمل احكام وميت ملَّى ويراحوم آيان اللحصوص بنلو العموم.

ھو نہ جورانہ النے ایک مخص نے اپنے پرمیوں کے لئے ہویت کی قرام صاحب اورا ام زفر کے زو کے این دھیت میں وہ لوگ دوخل ہوں کے جو اس کے گھر سے شعل ہول صاحبین کے زو کید وہ سب لوگ وافل ہوں کے جو اسٹے گلہ ہیں رہیج ہوں اور مہز عمر آماز پزیعے ہوں ساما مصاحب کا قرل قبار ہوئی ہے۔ اور صاحبین کا قول تی ہوا سے امام صاحب فرماتے ہیں کہ جاری ارت سے ہاور ہما اور سے کے تقلق من الماصلات کے ہیں میکی وہ سے کر شعد کا استحقاق ایسی جوارے ہوتا ہے۔ وہ اسٹر میلن ہے جوارت میں استحاد اللہ میں المصاحب اللہ کی اس کی جاری ہوئی ہے۔ امام شافی کے سیاں بروی جائیس کھر تک ہوتا ہے۔ (ابر طرف ہے)

<sup>(4) -</sup> لان الجنس النسب و افسب الإفاء الإللامهات 10 - (2) - العصين فطاهي الى حقيقه بمعاجبات حيث البقيل الإهرب لإن طعفره . مستواة الخال والعم تستويهما درحة مع ان العم مقطع لبين في الإقراب الإكرى مقتم على الإقراب الاحتضاء 1 - كشفي (2) . . وقال بينهم لوبايار (2) لاستواد فرايهما 10 . (2) - لان استراق له يشمل الكرك 17 .

قو قد واصھارہ الغ اگر کو گافتن اپنی امہاد کیلئے وصت کرے آئی میں دولوگ وافش ہوں کے جوانکی بیوی کے آرائدار اپنی جسے عربی کے بائپ دادھ کے پائے امہان کینٹی وغیرہ میرکی تی تعبیدار مرکوری ہے۔ بر بالبان میروش فاہری ہے اور شرطال شک اس کو است دکھا ہے۔ ملا سائز از کی قرباتے بین کہ لات کے سامد شراہا محرکا آئی جست ہے۔ جن می ایونیو و سے تعفی ہے الکہ بٹ اٹھی آئے ہے کے آئی کی سے جامیا استقباد کیا ہے۔ سمار جس ہے الاصھار العل بست المعر أن اسلام بردوی نے شرق زیادات اس کی ا

> المكلق ابنى بنت اذا ما تو عوعت الغلاقة اصهار اذا عدد الصهر فاولهم خشر النهيم الموق وثائلهم قبور خيو هم ايقر ليكن مالب استعال وكل بنجر مامجر غراركيا بنيكال ماتم بن تموي

وقو گنت صهرالاین مروان قویت و کایی الی انتخووف والطعن الرحب و لکتنی صهر الآل محمد و خال بنی العباس واقحال کا لاب (سمی نفسه صهرا و کان اخالا مرأة مالیاس)

دوایت چی ہے کہ معفرت ہوم پر بنت حادث معفرت نابت ہی تھیں کے معمد کی واقع ہو کی انہوں نے اکو کانٹ کردیا ہیا وا و بدل کرایت کیلئے آئے مخبرت ﷺ کی خدمت جی حاصر ہوگی آپ نے ان سے مقد فلاح کر نواجب اسحاب نے بدنیا تو معفرت ہور پر کی براوری کے جواوگ معماب کے معمد جی آئے تھانہوں نے ان سے کوآ پ کے اگرام کی فاطراً زاوکردیا اورکہا کر بروسول ﷺ کے احداد ہیں۔

عجید اس ہوقع ہماحب دایرنے بوہریک جائے ''صغیہ'' اُک کیا ہے ہی نیوسیج جو ہیرے جم ا کمانٹرن کتب مدیدہ ہی موجودے۔

قولد و اقلد زوجة النبرال سرموان مصاحب كرزد كي انسان كي يوي بوق به يورسانين كي يهال موك كم مناوه "واتوني باهلكم اجدمين "شربيدي كي تصيم يمن قيم ب-جنب به بكريكا أيت شرباتشااندوري آيت من جمعين عمر المعين عن الم كا قرية موجود بدام صاحب كي دليل بدايت الخلسا قضي موسى الاجل وساز باهلد آمس من جانب الطور مازا قال لاهله المدكنوا" وجاشدول بيب كرائروت وخرت موسلاك مراقد يوك كرمانوه وكرافرا با كابونام تول في رئيس منظامات مراويوق بهم سينتا ميكان الكواسي فلاب بعودت في معرم مواكد مرف يوك مراويس جواب فلاب المواديق المراويس جواب مواديس المواديق بياس موادي المواديق المواديق المواديق المواديس جواب فلاب المواديق المواديس المواديس المواديق المواديق

## باب الوصية بالخدمة والسكني والنمرة باب خدمت در ہائش ور چل کی وصیت کے بیان میں

وْتَشِيخُ الرَّصَيْةُ بَحَدْمَةِ غَنِيهِ وَسُكُنَى فَارَهِ ثُلْلَةً نَطْلُوْمَةً وَأَمَدًا فَانَ خَرْجُ الْعَبْق بَلْ لَلَّهِ رَلَّيْهِ . گن به وست <sup>د</sup> ب خام کی خدمت کی اور ہے کم ایک ریا تک کی مین صف نک ور پیش کیلئے میں اگر دوغلام قبالی بال قورید ایما یک بأحبعة والأفدم الوزلة يؤمئين والكؤمنى لة بؤمة وسؤيه يقوة ت کرموسی لرکی تومت کرے درند غرمت کرے ورق کی دودون اور اوسی سرکی ایک واق اور موسل ل کے مربے سے لوٹ مربطا غلام إلى ورَنَهُ الْمَوْضَى وَلَوْ مَاتَ فِي خَيْرَةِ الْتُقَوْضِي بَطَلْتُ وَبِعْمِةٍ تُسُتَابِهِ فَمَاتَ وَقِيْهِ ثُمْرَةً الوى كار الله فرف الداكر ومركز ومن كالا من كالما وميت بالل وجا الكوالات لي اليان الكرام إلا درا الأشر يكل ب هدد الشَّمَوْةُ قَانُ الذ البقا ألفا منبه إذنا يُسْتَقُلُ كَعَلَّهُ لُسُكِّان آ سی لا کیا میں خل سوئا اور اگر لٹا ایا مایا بالوں کی بوٹوار جو اکنوہ خل آے دو کی روکا ہے باغ کی آرٹی کی جیرے الله الفؤجَّوْدُ عَلَد مؤيدٍ قالَ أَمَا أَوْ اللهِ عبيه وزلوها وليها بنی کر کی کا مان کی بااس کے بچان کی زادو کی اورت کی تو سوان لر کیلے وہ برکا جرسوجود برموس کی سوت کے وقت بدا کے بار کے تَشَرِّبَ لَفَقَد فَهِ فَهِ وَاللَّهِ اللَّهِ المِيانَاتِ فَرَنَّ بَهُرُوهِ الْمِنْأَحُ ٱلرَّرُونَ كررا بِهِ ريكونَد المان إلى الدراه أنع فرع \_ قوله ونصبع النع غدات معادره كان ترارم أكر وفيروكي وميت كرماتي بسيدان واصطرار تمليب مرافع بمالت ميات كريس

باهوش وبالمالوش فره والممات بفي مج بالأراث سيك اميان في بيد.

۔ فولمہ فان حوج اللح کے نے خدمت نبدیار ہائٹی مال کی دمیت کی تر سمجے ہے۔ مب اگر نہ امراد رمکان موسی کا گلٹ مال وقودہ موسى له أو يواميزيگا ورنز وهنگ ال وزود مكان كوشان تهاؤت مركزت زيد تهان موسل له كوريو يامات كاور و متهائيان ورفزار كونک منین الدفائق اُلٹ بدادرورہ کائل دالک میں ادرفا میں تعلیم مامکن سان کے اس میں ری مقرر کردیو نے کی۔ اس عارم ایک ال الأكارك فدمت كريكا الدوول ورفرك في الرمومي لدك عيامت بش مرجائة وميرت بالخريرية بنكي ركيزكما مري كستي الأتم بو تنا اور چونک امیست انتائع میں ملت و می زنال نمیں اوتی اس لئے ستحق کی سوت سے بھد ناام اور دکان کے ، لک موسی کے دارت

قوف کھنٹ ہے تہ اللہ تم واد غلہ کے سکے میں ویفرق یہ ہے کہ وف شربتم بالریکو کئے ہیں بوم وجود اور سیاولا یہ فراغوا معدد م کوئی ان دوجا کاف خل کے کہائی کا طابق دونوں پر اوتا ہے تھی ایر جمی ہو بانسل موجود دوار اس بر بھی ہوز کندہ پیدا ہو جاتا ہے كِهُوا تَا يَحِكُونُوا رَجْعُسُ السِيعُ قُلْسَتِ كُوا بَاسِهُ لِعِنْ إِلَى " وَفَي مَنْ أَمَا تَاسِ ) ر

## باب وصية الذمى بابذى كرميت كيمان بن

جَنَى جَعَلَ وَاوَهُ بِيَعَةَ أَوْ تَحْيَسُدَةً فِي صِحْبِهِ فَعَاتُ فَهِي مِيْوَاتُ وَإِن اوْصَي بِذَاكَ لِقَوْم مَسَمَّيْنَ فَهُوَ وَلَ مَعْمَدُ النَّاكُمُ مِيهِ إِنْهِ الْحَيْسَةُ فِي صِحْبِهِ فَعَاتُ مَرَاتُ الْحَالِمِيتَ أَنَاكُ فِي الْحَالَ وَلَ كَالَتُهُمُ الْوَالِمُ الْمَهِمُ وَاللَّهُمُ اللَّهِ الْحَلَى اللَّهِ اللَّهِمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّ

قوله ضعی جعل العالیک و آل نے اپنی حمت شرافنامان الا معبر یود اوا کئیسر (معبر ضاری) بیاد با الام کی او مادان اس داراتی کے لئے میراث دوقالهم صاحب کے زویک واسٹے کہید اقت ایس کی مائٹرے ادرصاحین کے زویک اس کے کدن ہ خاکم معیت ہے۔ موال ان کے تن میں ہید ایسا ہے جیسے سلمانوں کے تن میں اور میر کی زینا ہوتی ہے نہ اور میں وارف واتی ہید بید کی کری ہوتا جائے ہے۔ جواب ایسا تھی ہے کوئر دوتر ہید می وہتے سے اور مردول کو داتاتے جی فی دوکان المستجد کفاف

ا لوله وان کوصی الن اگرزی نے دمیت کی کریم اگر ہیں۔ یا کئیہ ہنا دیا جائے اور پرامیت بخصوص انوکوں آپنے کی تو برخانی ال سے جائز ہوگیا در مومی ہم کیلے تملیک قرار یائے گی - اور اگر ومیت بغیر شعین لوگوں کیلئے ہوتا امام صاحب کے توریک برجی تھے ہے۔ صاحبی کے تو کیسٹی تھیں کے تک ہدھویت ہے جس کی امیرت جائز بھی کتا ہما حسید پر استے ہیں کہ بیٹی تفریک مصیبت ہے تمران کے اعتقادی قریرت ہے۔ اور بھمان کوئن کے اعتقاد برچھوٹ نے کے مامود ہیں۔

ر المرفق أن كان في المنظري المن المنظل المنظل المنظل المنظم المنظ

#### باب الوصى بابوس كے بيان ميں

الأصلى إلى رجل الفيل مبيئة وزة بخدة يوفة والآ لا وبينغ فركت كفنوله وص ياك ال يرخفوار بال كساح وال كمر خداً وقده ويان ويثيل اس الين ملك الكرام المان المان المان المان المان المان وإلى خات ففال لا الخلل فقا قبل ضغ إلى لمه يكونجة فاص ممة قال لا الخلل المواقع مركز الله المان المان الكرام الكرام الكرام المان الكرام المان الكرام المان الكرام المان الكرام ا

الشريخ المقتدا خولد باب الغام مي ندك بيان منظرافت كه جدموص في يعني وسي كالاقام بيان كرم إليه الجوائد العام وصاد الرائمي فرائم في الموسى ورد ماه كام يبليل المستويات كنامي كمدن كاقوارا بكم المستويات المحافظ المان المائم المست والمهنا جدم الروادة الروادة المعاولة المعالم المستميم مساورات كالمساورة في الاستوامول كرساجو بالتمن واكبر مساو المنظمي كراسة فيرود

ئی مدون اور بروا مده فرزین پر نظرار کو مقابل کی انجام وقدارت فقطی ہے۔ اس کے بندان تک دوستے ان سندیٹا ایوا ہے سا ان چوہ ت سندہ وقدام کر اس میں نگریا باقد مرکز تکافی ہے اور وہا دوا افران موا خوات ہے اور سابرہ انتہارا کی مورق آر ہے ہے کہ ایس بھر مقدمہ کر تین ارسکا گروہ فرائری اعلام ہے کہ بھری کا بیان ہے کہ اس کے ایک تاریخ الدیدے قطاع ایس کی گڑیں، بکتا کہ والسے جمائی کے الل سندھ کی سندگا ہے اور ا

فوافہ فقبل عدارہ الکھ ایک فقع نے دومر کے این فرص کیوائی نے موصی کے مراح نے بھی ہونے منظم اسریقہ کھرا کی کے دیر منظام کرو یاتو اس انٹوز سے دعمارے روجو یا کئی راجوامید و مصی شدر ہے کہ اور آن کے بھی ایٹ انتظامی قرامش دیارہ شاہد کا

۔ آبولد کھٹال داخل طلع کرموش مرجائے وردنی کیجک تھے کہ یہ منظورکن پھرفول کرسے آپ وست سے ہم مُردَّ تک نے اس کے اکارٹی نام ان کوچی ہوئے سے برطرف ناکیا ہوائی واسط کرائی ہوئے اوا آئی کہنا بھی ایساڈٹن ہے۔ کہنکہ اس عمل میست ہ مختسان سے اوروز بھاکی مودودی کا تعسین سے روز کرب کے اوریوست پرانوں ٹاسٹ عد فع الصور الاول وعوا علی اولی۔

وَالَّنِي خَبِّهِ وَكَالِمُو وَصِبِي مِلْنَ مَقْرَفَهُ وَالَّنِ عَبْدَهِ وَوَزَّتُنَةً صَعَالَ صَحَ وَالَّا لَا الْدَيْنِ كِينَامُ وَإِعَالَهُ إِنَّ مِنْ مِلْ مِينَ فِي إِن فِي كَلَّدُورَ مِسَالِواتِي الْإِنْجُولِيرِ مِن ك وَقَلَ عَمَّمُ عِي الْفَيْعِ مِهَا ضَمْ غَيْزُهُ اللّهِ وَمَطْنَ فِعْلُ أَخِدَ الْوَصِيْبِ فِي حَيْرِ الْمُنْجَفِيرِ وَبُواء الْمُكَامَ \* بَارَدِ وَامِن مِن كَيْ الْمُنْ مِنْ مُؤْمِدُ وَالْمُنْ اللّهِ وَمَطْنَ فِعْلُ أَخِدَ الْوَصِيْبِ فِي حَيْرَ \* بَارَدُ وَامِن مِن كِي الْمُنْ مِنْ مُؤْمِدُ وَمُنْ النّصُومَ لَا وَمُؤْمِدُ وَاللّهِ فِي اللّهِ عَلْمُ مَا وَحَاجَةِ الصَّعَادِ وَالْإِنْهَابِ أَلَهُمْ وَدُدُّ وَبِيعَةٍ عَنِي وَقَصَّاءِ فَيْنِ وَتَعَبَّةِ وَصِيْةٍ مُعَنَّةٍ وَعِنْقِ عَنْدِ عَنِي كَانَعُوهُ وَمِنْ وَعَنْ وَالْمُعَلِّ مَن وَلَكُمْ وَالْمُعَلِّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعَلِّ وَالْمُعَلِّ وَالْمُعَلِّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلَّ وَالْمُعِلِّ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعِلِّ وَاللَّهُ وَلَهُ وَلَا مِلَالَ اللَّهُ وَلَعَلَّ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَهُ وَلَا مِلَالَ اللَّهُ وَلَهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَالِمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

قُول صفاد النَّرِيَّ وَكُونَ كَسُودِيْ صَفِير أَسِ مِن الدود اللهِ غلام كوم كار كها الميام صاحب كيزود كيدوست سيصاحين ك خود كيدوست يمين منتهجاء قياس مجى بهي سيد كيوك وقيت منافي ولايت سيدود الخسان بيديت كراس كيفام كو بيشفقت وجدود ك سيده كمي الوكونين موكني.

نو له وبطل المن اگرگونی دوا دیران کوچی کرے قطر فین سے زو کیسان شرے نیک کود دسرے کے موجود ہوئے بنے تعرف کرنا جا دئیس کے کیکہ تفریق جمن صفت کے مراقعہ ہواں کی رہائے شرودی ہے۔ اور بیال تقویش شرط انتہاں کے مراقعہ مواد موجی وہ کے تن سے داخی ہے ذکہ ایک تش سے البتہ تجییزہ تھی و تجروا مور جوصاحب کما ہے نے ذکر کئے ایس ان بھی دونوں کا ایجانی مرددی ہے کینز اس میں دونوں کا اکھنا ہوتا مشکل مجی ہے۔ اور دونوں سے ایک حالات بھی تی تھور پر بورے محی تیس ہوسکے ۔ امام او بیسف کے ذریکے برکام عمل ان عن سے کن ایک تعربی ایسان ہے جیسے دونوں سے کہا ہو۔

خوفه ووصی الوصی العزید نے نے عمود کومی کیا تعلیہ وائے مرتے دم اگر کومی کردیا تو کرنے باور عرد دفول کا دمی ہوگا۔ امام شائل فربائے ہیں کردہ میں الدر کے ترکیا ہی ند ہوگا۔ کہ تک میدے اس کی تصرف کی تفویش کی ہے۔ ند کراچھا کی ہم ہے کہتے ہیں کہ ہی اس اولامت کرجہ سے تعرف کرنا ہے جوائل کی طرف خطل ہوگر آئی ہے۔ اور والایت مشکلہ بی غیر کوانیا آتا کم مقام کر مگرا ہے۔ چھیے باب نکاح جی والامت کہتے ہے۔ کہ طرف سے داوا کی طرف خطل ہوگی ہے تھا ہا ہے کہ اس کو ان کھلے تھی جائز سے کردہ خود فائل کر کے ا

اؤضی بینجه وقصد فی تغییہ ان استحق انفذا مغد هالات فعدی عدد اولان بینجه و اللہ جمادی کی بینجہ و اللہ جمادی کی اس میں اللہ جمادی کی اس میں کا استحق اللہ جمادی کی اس میں کا استحق اللہ جمادی کی اس میں کہ استحق اللہ بین کا استحق و حلک النفل ہی بدہ المجروب کے بین مزاخ النفل ہی بدہ المجروب کے بین میں کا استحق و حلک النفل ہی بدہ و الله علی مال المحلوب کی براہ میں براہ بین المحتوال کے براہ کی براہ میں براہ ہی برطنیہ و ضبح الحیالة بشالیہ اللہ مخیرا الله ویشا و براؤہ اللہ بینکہ اللہ اللہ اللہ اللہ بینکہ بینکہ اللہ بینکہ بی

سے میں افتاد : فولد و تصب الع مومی نے دیکہ کے مال اُی ایمیت کی اور مومی کے دارے موجود کی و در تول کی طرف سے ان کا اندر موجی الدی تعدے جواکر مک ہے۔ اور اگر موجی سے : واور وزیرے ، دول آور موجی کے کام میں در ٹیرے آئی میکریس کر مسکل

فولہ وصع احتیانہ الع آگرینیکا ٹارنز یا کے ساہوانداہ تو پر موالہ کرئے دھی کیلیے سے والے کو آبول کر ہوا تا ہے۔ اشریکہ سیچے سکتی شریعتر ہوتا کا بیکنٹال طبیعالدار ہوجس سے ال جلوگل ہونے کو قرع ہو۔

قوله ووصی الاب البع به رسادیان کیدے ال شرائعرف کرنے کیلے دور کے بنیست پاپ کا می زیادہ مقال ہے ام شاقع کے پہالی دارا اکل ہے۔ ہم پر کیچ ٹین کے دوسایت کی دائی باپ کی اداریت و کا کیا طرف مقتل ہوجائی ہے۔ توسعوی طور پر کو یا ب می کا و ایت قائم ہے کہنا اور مقدم دون جیسا کر تو واپ سم جود ہوتا وہ داما پر مقدم ہونا ہے تا اور اور اور میں اب کا دوسر ساکو ومی کرنا ای پردائی ہوا وہ اور کی شردادہ کی برنیست ومی کا تفرف اٹنے تر ہے۔

فَصَلَ فِي النَّهَاوَةِ: هَهِدَ الْوَصِيَانِ بِأَنَّ الْعَبَتِ أَوْصِيَ إِلَى وَيْدِ مَعَهَمَا لَقَتَ إِلَّا أَنْ يَدُعِيّ وَيَكَ الْصَلَ فِي النَّهَاوَةِ: هَهِدَ الْوَصِيَانِ بِأَنَّ الْعَبَتِ نَهِ مِنْ اللَّهِ وَمِينَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللْمُولِلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْ

زان کائٹ طھافۂ گل فریق بوجئیہ آلف لار مر اگر بیاد اون بر قراق کر ایک نیار کی میسٹ پر 7 عمیل نے انگار

#### شهاوت وتعنى كابيان

۔ تشریق کمفقد: قولہ منبهد الوصیدن اللہ دومی ان نے کوئی دلی کرمیت نے دارے ماتھ زید کوئی ہیں کیا ہے تھے کوئی انو کارکہ وہا پ لئے مداکا دخیت کردہے ہیں جس میں ان کا فقع ہے تو وہ تھی ہونئے ہیں ان قرب اگر میت کے وہ لیے کوئی ویس اور سے باپ سے فعال کوئی کا سید تو بھی کے تعلق دوہی مور نے کی کمائی و سے دہے ہیں۔ اوراگر دوئی دونے کا دوئی کریں تو وافوں مشکون ہیں تھی تھی تھی دول دول ہوں۔

قوله و کلفا الو شهدا الفع ای طرح اگرده وای دادن مغیرے مل کی آوائز دیں (خواج نیزکود مال بررات سے مزدو پر ویہ وار سند کارہ دستر کیر کینٹے میں کے ال ان کوائی و میں قریع کی افو ہے۔ کیونکہ دو رکھ مورسند کس اپنے لئے دادیت تعرف اور دمر کی مورست کی دادیت مغذا کے مدتی بین نمی میں وہ تھ وہ کتا ہیں۔

ے ہے۔ قولہ واقو شہد و جلاں الغ واڈ جھوں نے امر سے واڈ جیوں کے گوائی وال کدیت کے اسانکا کیا۔ آپ بڑارو پیڈیٹس سے اور ایک ان وائوں نے پہلے واکیفے وی قطرفین کے ذو کیے پیروفول کو ایوں کئے تین کھاکھ ای واجب فی خدرہ ہوتا ہے جس جس کھالے انواز واد مہداد لکتے تین الجس کمران عمل سے برقرائی وور سے لیکٹ آپنداز درک وجیسٹ کی کو کی وسط نے تھول نہ وکی کیانک زیروہ تھم جی ہے۔

# كتاب الخنثي

هُوَ مَنَ لَمُ ذَكَرٌ وَقُرْجٌ فَإِنْ بَالَ مِنَ اللَّكِرِ فَعَلامٌ وَإِنْ بَنَلَ مِنَ الْفَوْجِ فِأَتَنَى منٹی وہ ہے جس کے ذکر اور فرینا ووٹوں ہوں میں اگر وہ پیٹاپ کرے ذکر ہے تو مرد ہے اور اگر بیٹاپ کرے فرن ہے تو حرت ہے وإن بَانَ جَنَّهُمَا لَالْحَكُمُ للأَسْنِقِ وَإِنَّ اسْتَوِيًّا فَشَفْكِلُ وَلا عِبْرَةَ بِالْكُفْرَةِ فَإِنْ بَسْغ اورآگر بیٹا ب کرے دونوں سے قرحس سے بیلے نگا اس کا متیار ہے اوراگر برابر نگلے قطعی ماکل ہے اورا متیارتین مغرب کا نیس اگر ووالغ و وَخَوْخَتُ لَهُ لِخَيْدُ أَوْ وَصَلَ بِلَى النَّسَاءَ فَوْجُلَّ وَإِنْ ظَهْرَ لَهُ فَدَى لَوْ قَبْلُ أَوْ خَاصَ أَوْ خَبْلُ الْوَ أَمْكُنَ وَظَيْمًا امدا اڑی آگ آئے یا موال ہے میت کی تومود ہے امرائراس کی جہاتیاں الحراشی یادہ حداث آیا باحض آیا حل تحرقمانی ہی ۔ برائی حمل او فَيَمْزَأَةً وَبِنَ لَمْ فَظَهْرُ عَلِامُةً أَوْ تَعَارُضَتْ فَيَشَكِلُ فَيَقِفَ بَيْنَ صَعْلَ الرَّجَالِ وَالنَّسَاءِ تو عورت سے عدر آئر کول مفاحت طاہر ند ہو یہ دون طاہر زول و مشکل ہے جمل وہ کھڑا او مرود می ادر مورقول کی حف کے درمیان وَفُيْفَاغَ لِنَا أَمَانًا لِلْحَجْيَةِ فَإِنْ لَمُ يَكُنَ لَهُ مَالً فَمِنْ يَبْتِ الْعَالِ ثُمَّ ثُباغ او فریری جائے باندی اس کی مند کرنے کے لئے اگر اس کا بھر مال ند ہوتو بیت المال نے فروی جائے تھے بید جائے ولَهُ أَقُلُ النَّصِيْتِينَ فَلُوا مَاتَ أَنُولُهُ وَلَرَّكُ النَّا لَمُهُ شَهْمَانَ وَلِلْعُسْمِي سَهُمَّ ور اس كے لئے دا حمول على سے مُنز بے يس أَر مرنيا اس كا ب ايك بيا جوز كرتو بيخ كينے دوسم إن اور ختل كيا الك بم الشرك الفيد الحوله كتاب الديم عالمب الديور (مروة ارت ) كادكام كربعد اوراويور (طلق) ك وكام بيان كرم بيد شق احث سے شقل ہے۔ مغرب بن ہے کہ بیر کر بیسری اور شمر پر دال ہے۔ مخت کے اعد اور گفتگو میں ایک اور لومانی ہوتا ہے۔ اس لئے ار کوفٹ کتے جی ۔ اس کوفٹ کتے جی ۔

فو دہ هو من قد افغ مخت دہ ہیں کے قرار وقری وال پیل آلرو و قریب ہیٹا برتا ہتو ای قرار کا بہائے کا اور دہری عاصت کاف پہلول ہوگی ۔ در آگر فرج ہے چیٹا ب کرتا ہو آئوٹ مانا جائے گا اور دہری طاست اللوں (مسد) پہلول ہوگی وابت کسا ہے کہ استنبار واقع ہے شعق کے مختل دو بات کیا گیا تک بھی جو دہ آئے ہے نے فرویا من حیث ہول اسمرت کی سابھی ہی المرق مروی ہے اور آئے دونوں سے چیٹا ہے کرتا ہول تو جس سے چیٹا ہے پہلے نظمانی کا اخبراہ دوکا کی تک میٹواسکی ہونے کی وہل ہے اور اگرونوں سے ایک ساتھ الک ہونوں کا معالم مشکل ہے میاضی فریائے وہی کرائی کے بعد کرتا ہے کہا ہوگئے ہوئے کو ایک ہوئے کہا ہوئی ہوئی ہے۔ السالت منسول وہ کل سے مام محالات بیٹر والے جس کہ کو سے فروج کی تاریخی دولی وہی ہے نہ کا صالت کا موقی کے

فولہ ولد ہول البخ مام صاحب کے بربال نکٹی توہرات سے الک انسیس سے کا بیٹن ایکھا بنائے کا کہ کریم اس کور وقوش کر بربراتہ کشاشا بعاد و زند فوش کر بربرہ کشک ہے کہ بربرہ کی دربرہ کم موہ در طبحا اوراگر کی ایک مقدم پر دو کورس وہ بھی بھی سندے کا ڈاکر بھی کا بابسیاس کے ساتھ ایک اور بڑا جو درکوم یہ سے انسیاسی کے اوریش میں کے اوریش کا کیک سعا تین نے بہاں اس کی اور انسان انسان ک

<sup>( ) -</sup> الان بة كان طفات لذكران ( ( ) - رايية فاي الحالث هذا الراق) - الان يصافيل احتواب لسلمين الرا

تشریکی گفتند: فوفه مسدانل شعبی افع تی شید کاری به بهنی شنرق را دید به تمرکی بیعام عادت ہے کہ جوسائل اسپ مواقع ہ روجاتے ہیں ان کو بخرص آدارک آخر شب ہی مسائل جی اسائل شعر فائسائل منتورہ سائل کم آخل کی اداری اب اور فرور کے فیر حوال سے ذکر کردیتے ہیں بہال بھی ای آئم میں مسائل جیں اگر کو فکا آدی بہت یا تھروفیرہ سے انٹراد کرے قوائل وطلاق فر وفرونٹ ادافعہ میں فیرو کے اداکم جی زبال تقریب کے مدید شرکیس ہے۔ بدتا ام شائعی کے مبال سائل کے اگر اشاروائم تنجی ہے ۔ معمل کھران کے کہ اس کا اشارواز فی تقریب کوروش کیس ہے۔ بدتا ام شائعی کے مبال سائل میں بھر تھے ۔

قو نه خنیم الع کیچیکریاں نہ ہوج ہیں بگیمردار۔ اگر نہ ہوج ذائد موں تو تو کی کر سکھا لے ادرونو میں برابر ، وں یامردار اند عول تو نہ کھانے کے متر ساکا متراراں لئے سے کہ افادہ دابات میں خلیم مورت کے تائم مقام ہوتا ہے گیا۔ تا پاک کیڑا افتک کیڑے میں لیمینا عمیان کی دخوجت یاک کیڑے میانا ہرونو کی کیڑا تھا کہا کران کو تھو شیشتر تو پاک کیڑ لیک نہودگا۔

تھے نہ مسلمان البع یادشاہ نے ذہن کا فرائے ڈین روکیے مقرد کرا ہے تھے جاتا ہے اورا گرسٹر سر کیا تے جائز تھیں ہے میہاں دنوں بیانزئیس کیک خراج مام سل نول کیلے تی ہے ووسٹرز کو قاسے تو واقعے بن کا بن ہے لمام ہوجے سف قرباتے ہیں صاحب قراری کا تی ہے۔ لبغاد وی کے بائر جوڑ جاسکا ہے۔

<sup>(</sup>۱۰۱۱ - ۱۰ ن نهره نشوی که میهاین ۱۱ - ۱۱ مان مله ۳۶ به نیمی انجهین ۱۱ (۳۰) . ۱۰ می وانخواکن در در ایرش دواه گزاری ۱۱ ـ (۳۰) - بر آخر باعثی اختاعی از نخوانی درخوان داده داد بخوانی در شراعی زیرشم می درخوان به گذارای ها که شاه استواد ۱۲

وَتُقَلَّعُ بُواقَ غُيْرِهِ كَفُوْ لَوْصَهِبَقَهُ وَوَلاً لاَ قُتُلْ بَنْصِ الْخَاخُ غَذَرٌ فِي تَوْك الْخَجّ تزان من شرى نگل کیے کی کا تھوک تو کفاروں ہے اگر س کا کجوب برارزئیل ماداجاتا جھل جانے ہے کا خذر ہے بڑے کے لینے زیبات بھرائی عورے ہوت ہوتی ففافت شهم فلم يتنبه التكاخ تويثنن را زن من كردانياي فقالت كردانيه وفال يذركم يتفتية اس ، فركبا مركزة الله عنقلات موكارة الفرائوري يوق على الريت في كما ملاء والفركبات فروك الما والفرائية وتتمرغ تأس داب يهركن ارزائي واكن فقال واشم لالإنفقة تشفها وتوجها غن الذُّخول غالبها وقعو يتسكن نغها قَسَعُ إِنْ الْنَ مِرِسَ بِينِ مِلْ وَلَيُ كُونَ إِن رَعْبُهَا مُونَ فَا يَعْنِ عَامِكُ مُونِينًا مُن أَن عَام فِي بَيْنِهَا نَشُورُ وَلَوْ مَنكُنَ فِنَي بَيْتِ الْغَصْبِ قَائَتُمت مِنْهُ لاَ قَالَتُ لاَ أَسْكُنُ مَع التبك اس کے گھر الل جائز اللہ اور کر رہتا ہ فصب کے والایا ہیں چھر تو رکھ کافر ان کتی ہوئے نے کہا ہی جمیں واقی تیری ر تاری کے ساتھ وَارْبَعْهُ بَيْنَةُ عَلَيْهِمْهُ لَيْشَ لَهُ فَلِكَ قَالَتْ مَرَا طَلَالَ وَوَ فَقَالَ رَادُهُ كَيْر وَكُرُهُ كَيْرِلُهُ وَادْهُ بَادُوْكُرُوهُ لِلْهِ يَتُوْى الموظيد ومكان جائل اور أوال أويل كي اول في بل تحصفال وي أو بي اليور بال اول كار إكام والما المراج و المسامل جات كي وَمُوْ قَدَلَ جَدُهُ اسْتُ اوْكُرُوهُ صَبَّ بِقُمْ نُولِي أَوْلاً وَلُوْ قَالَ وَاوْهُ آتَاهُ اوْكُرُوهُ أكام لالْيَفْعُ - وَإِنْ لُولِي ادراكر بها كروب يا في جرة طائل جويد كل نيت كرب بالدكر ساكر كها كروي بوق باي زيرق فرش كروراق وروكي كريت كراسا ولي مرافقايه ناقيامت او بمد هم الايفام الأ جاليُّهُ عليه زنان كن الحوليُّ بالفلبُ حيْد فوش كن الأ وہ کھے ٹین ورجے قیامت قب یا همر بحر قر واکٹ نے برق کمر ایت سے تو همرون کا حیلہ کریا افرار سے تین طاقوں کا اپنے حیلہ کر ٹین كو مين تراكثير مرا ازبَّت إز دار إن طَلْقَهَا سَفَطَ الْمَهُرُّ وَإِلَّا لَا قَالَ بَعْبُدِهِ ﴿ إِنَّا طَالِكي یں نے میر تھے نشا ہوے باتھ اخالے آرال نے خلاق دیوی قام مافلہ ہوجائے ورز کش کہا ہے تام سے سام سے مالک وَلاَفَتِهِ أَنَا عَبْلَكُ لاَ يَعْبِقُ بِرَاحِن طُرْعُومِتِ كَ اللَّ كَارَاتُمُ الْفَاقُ بِالْبَهِيْنِ بالله تُعالَىٰ يا بالمالي ہے کان مجا اللهم ہوں کا اکتام تا ہوںگ کھ پر خم ہے ہے کام نہ کردگا اقرار ہے انتہ کی خم کا ر وَنَ قَالَ بَرُانَ اللَّهِ حَدْ الطَّلَاقِ لَوْمَةً ذَلِكَ قَوْلُ قَالَ فُلْتُ ذَيِكَ كِفْيَةً الْإَضْفُقَ. ان آگر کہ جھ برخم ہے طاق کی فو دارم اوق اس بر یہ بھی محر وہ کیج کہ میں بٹ مجموعہ کہتے تو تقدر بنی نہیں کیجا تکی۔

آش کافتاند. خوله ابتلعائ آرگونی دازه دارگی جموک نکل به ساز آگرودشکی دازه داده مجرب دوتیب آرای بر کاره کی دوسب برگا اور آمر دهای کلم به به دفاقته دانه به دوگ به به به کهم به به تقویک سه طبیعت کفتر به نمی می به بیابیا روکیا چیسرولی مفرو مرفوب چزیر به خلف نمیر کیجب شدکه این سفوک سه نفرت بوتی شد.

إن الازراس فطريق شوط قوحوب وخوط الاداء والإيحمال ذلك مع قبل العمل ١٠ (٢). الازد احدومن الولوج مطالة ١٠).

قوله عود فارس شدى الع مسمى نے عدت ہے كہا قوزن من شدى (قويرى يول) دوگا؟) مورت نے كہا شدم توجب تك ده مختص تيول كرم "شدك كارچ رومكا كركو كورت كاقل" شدم كريك ہناوہ قال كاقول "قوزن من شدى" كورا مقلبام ہے۔ خدالم يو جند الله ولى لايسلام

قوله وحتو حویش دا المن محی نے دوسرے سے کہا دفتر خریش داہیم کا درائی اٹنی؟ یخی اُونے انٹی اُڑی میری بیٹے کے اوک کی اس نے کہا داشم میخی مردی سلامہ جدالہ ہے بھی اُر بت نیس کر لکام نہ ہوگا۔ کیونکہ پیطام تھا ہے جو لی مستمل میس ہے۔ اس سے معلم جواکہ اگروہ اس کمیوند " قبول کردم" کے جربجی اُنارات رہوگا کیس بھی الانبریس ہے کا یعفد عالم یعل کردم" اس سے معلم ہوتا ہے کہ کام رائٹر کانبی شعف ہوتا ہے گا۔

قولته منعها زوجها الغنا گرخورت نے اپنے شوہرکواپنے پال آئے سے شخ کیا حالاک شوہرای کے پاس محادیتا ہے۔ توب نافر الی جن واقع ہے۔ خوہر پراس کانان واقتد واجب نے دگا کہ کا کے قائن کو دوکرنا ہے جائے اوراکم شوہر قصب کے مکان اور قورت اس کے پائن آئے نے رسکتی بینافر الی تیس ہے کے نکھ غصب کے مکان میں زبنا جزام ہے فہر پر بمان و تعقد واجب مرکا

فولد بدوی البنع محورت نے شو ہر سے کہا طلاق وہ ایسی هلاق وہ ہے اس نے جواب میں کہا: دارہ کیر کردہ کیز واد وہاد کردہ باڈلو اس کی ڈیٹ کا اتحاج ہوگا۔ اگروس نے ان الفاظ میں طلاق کی آئید کی طلاق بھائے ہوگی درشکیس لانھامن الکناہات عندھ ہے۔

قو له حیله دنان کن الغ شهرتے وہ کی ہے کہا میلیارنال کن پین فورق کا حیار کو تریشی طابق کا قرارے۔ کو کھا لفظ ذکو فاری زبان کو دانوں کے بہاں طابق سے کنایہ ہے تفاف ہے نے لئی کن کے کہ یافاق سے کنایے بھی ہے۔ اپندایی افواق کا افرارت دگا۔

قوله کا بین مواالع عورت نے عو ہڑے کہا کا بین تراحقید م رااز چنگ باز دور میں نے تھے گویر بخشانی ہے ہاتھ اٹھانے او شوہر نے ای کیکس شراطان ویدی تو میر ساقط ہوجائے گار دوئیگس کے کسائر سے میرکھ طاق کا کوئی تھیراؤ ہے۔ اور جسید طاق تیس دی قرم سراتھ نہ دیکا۔

فولد قال لعبدہ النجائک نے غلام ہے کہا اے مرسا لک یا باعثی ہے کہا بھی تمراغنام ہول آئے آزاد اور کے کوشہ بیلند عتی کے لئے شمری ہے نہ کنایہ کی نے کہا جمع ہم ہے بیکام نہ کرونگائی پیمن کا اثرار ہے اگر س نے وہ کام کرایاتو کفارہ میمن واجب ہوگا۔ اور اگراز برس ہوگائی کہا گیا وہ کام کرایاتو طلاق واقع ہوجائے گی۔

مومنيف فتولد كليي.

وَلَوْ قَالَ مَرَامُوكَ مَا مَدَاسَ كَا إِنِ كَارَكُمْ فَهُوْ اِلْحَرَارُ بِالْمَيْمِينِ بِالطَّلَاكِي فَالَ لِلْبَاتِعِ بِهَا بِارْدِهِ فَقَالَ الْبَائِعِ بَارْدِيمَ مِنْ كُلُّ مِنْ الْبَائِعِ بَارْدِيمَ مِنْ الْبَائِعِ بَارْدِيمَ مِنْ الْمَدَّى مِنْ الْمَائِعِ بَارْدِيمَ مِنْ الْمَدَّى مِنْ الْمَائِعُ مِنْ الْمَائِعِ الْمُؤْمِنَّ مِنْ الْمَائِعُ بِالْمُعَالِقُ الْمَائِعُ مِنْ الْمَائِعُ مِنْ الْمَائِعُ مِنْ الْمُؤْمِنِ الْمُعَالِقُ الْمَائِعُ مِنْ الْمُؤْمِنِ الْمُعَالِقُ الْمَائِعُ مِنْ الْمُؤْمِنُ الْمَائِعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعَالِقُ الْمُؤْمِنُ الْمُعَالِقُ الْمُؤْمِنُ الْمُعْلِقُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الْمُؤْمِنُ الْمُعْلِقُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمُ الْ وَالِمُواللِمُومِلُومُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُولُ اللَّهُ اللَّهُ ال

خولہ عفر لاغی و لایڈ المع جزئین قاضی کی دارے میں نہ والی کی برے اس فاضی کا تم تھے جب ٹیس ڈکٹر کا طری معتقی میں جنے کہ تک بھی ۔ مکن صاحب تو یہ نے کہا ہے کہ جباد رہ کمی کہا ہے کہ بھی سامب کئر کے قولی رہے اس سے صول کیا کہ جوازیہ وہ خااصہ میں زود نے کہ بھی قول ہے ہے کہ قاضی کا خوم میں دوئی ہے کہ بر مقرزروہ اس قاملی کی کومت میں نہ وہ

قوله بهنة الكي تنظ بينه كالمعهل مرف ال لح كل رياك ال كالعد مينا او وقعت على تليس الشهود "ورد كرفيه. اقرار في بديت وتي تكي كي خلم به واللاق أد

حبان فران نفر صال زجلاً عن سي فالل به وهنو بروفة ويشبخون تخلامة وهو بروفة ويشبخون تخلامة وهو بروفة ويشبخون تخلامة وهو لا يرفقة جارت شهدة ألجمة والله شبخوا كلامة ولم بروفة لا ياج عفارً الرودان من يمادران كالامة ولم بروفة لا ياج عفارً الرودان من يمادران من يمادران كالامة ولم بروفة لا ياج عفارً الرودان من من يمادران كالم بروفة الا ياج عفارً الرودان من من يمادران كالم بروفة الا ياج عفارً الرودان من يمادران كالم بروفة الا ياج عفارً الرودان من يمادران كالم بروفة الا ياج عفارً الرودان من يمادران كالم بروفة الا يا يماد من يماد المنافقة وقال المنافقة المؤوجة فالمؤول الا المؤرد المنافقة الموقة المنافقة المنا

والمالات مترفادائنس ورده فسنح كلعداء ال

ر ۱۳ سام مهما هی فراد شیخ انتراق حقم بسخه می استخ و لاهی شرح می استروح ۱۲می سنختو اندر داخلتو ۱۳ ا اجلام تقامی فیکی و کید اطلاق کی بردند

للس بننب للبلك فال لاعر وكلفك ببلغ هدا فسكث صار وكبلا وكلها بطلاقها ہے جب مُسابح کی دور سے ، جاکہ میں نے ونگل کیا تھا واس کے بیٹیج کا دونا میش رواع دوونکس وم کے اور کو اس کی ادارائ کو دیں ، لأَيْسُلَكُ عَالِهَا وَكُلْنُكَ بِكُذْ عَلَىٰ انَّى فَفَى غَرَائُكَ فَاتَّتَ رَكِلِلَى يُقَرِّلُ فَى عَزَّكِ ه الديوم والكن الريكان أيل بياعي من تفركون ترويري وبسيعي في مع ول أردية وتيراه كالربية مجري كومول أريف كما لي غَرَلْنَكَ ثُمُّ عَرَلْنَكَ وَلَوْ قَالَ كُلُمُهُ عَرَلْنَكَ فَانْتَ وَكِيْلِنَي يَقُولُ رَخَعْتُ عَن الوكانَةِ الْمُعَلَّمُة کریں نے میں ان باہر معرون کیا ہر اگرائی کے میں الدور واقع ہو ایکن اس نے کار نے روز کو انٹر وہ وہ کام ہے وَعَرَائِنَكَ عَنِ أَوْ كَالَةِ الْمُمْجِرَةِ فَيْضَ بِدَلَ الصُّلْحِ غَيْرًا فَإِنْ كَانَ دَيْنَا بَدَيْنِ وَإِذَا لِا ادْعَنَىٰ رَخَلَ عَنِي ضَبَّىٰ ار تج سوال کیا معمد ووج سے بدل کی باشہ کرا تھ ہے اگر کا وی دوری کے فوق روائش واق بالسی نے بیار دارًا فَصَالَحَهُ الْمُوهُ عَلَىٰ مَالَي الصَّبِيُّ فَإِنْ كَانَ لِلْمُدَّعِينَ لَيُّهُ خَارَ إِنْ كَانَ بِمُعل الْهَلِينَهُ اوْ الْخَيْر مان کائیں من کرفی اس سے اس کے باب سے نیے کے ال م حوالر وی کے جاتی بینہ ہوتے ہان ہے اگر قیامت کے جوارہ و بالکر سے زاعہ و مِمَايَنَعَابَلَ النَّاسُ فَيْهِ وَانْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بَيْنَةً ﴿ كَانَتَ غَيْرَ عَامَلَةٍ لَا فَانْ لاَبَيْنَة لَى فَنَرْفَىٰ کرفٹ اے کا تقدان اخلیتہ ہوں اوراً کرنہ ہوائی کے بی بیتہ یا ہوئیرہ شاروقی کو بائز نیس کا کہ میں ہے ان ویڈیس پھر میں قائم کردیا أَوْ قَالَ لاَشْهَادَة لِمَى فَشْهِدُ نَقْبِلُ لِلاَمَاءِ الْذَيْنِ وَلَاهُ الْعَلَيْقَةَ ا کیا کہ محرے پان کاہ تھی مجر کوہ او تو تھی کیا جاتے ہی ہے اس اہم کے شے اس کو داور بنایا جو شیفہ نے انَ يَفْطُعُ إِنْسَادًا مِنْ طَوِيُقِ الْجَادَةِ الْيَ لَمُ يُطِنُ بِالْعَارَةِ. یے کردر و آتا ہے کی کو قطعہ زمین شروع عام کے اگر معترینہ وہ گذر نے والوں کے النے

کشرخ الفقد ، قوقه منا قومهٔ لع ایک تخص نے آبولوگوں کے ہم رش کی بگد چہاں یا جزیک آب کے کی بیز کے مشاق ہو چھاس نے افراد کرایا اور لاگ جو چھے اور کے ایس شرکور کیو ہے جیسان اس کا کتاب نور چیس کیس بیشر کالیس و کجدوبات س مقرک افراد بران لوگوں کی کو لائے کرنے اور اگرانہوں نے صرف اس کا کتاب ہو کھان دو کوالی جا تولیس کونک اور ان سرکانے ہو کہا ہے۔

غولله وهدت مهورها النوین کی نے زبات برکو برکیناور مرکی بیدائے وارٹ تو برسے مرکا مطالبہ کرتے ہیں ادر کیتے ہیں کہ برکا بریم شمالوٹ بھی ہوا ہے نے مرکبتا ہے کہ تدری تھی واسے قرضو برکا قول سنے ووگا کی کی وہ سے ورشکا قول معنی بونا جا مرام حادث ہاور توادث میں ایک ہوگی کررے ہیں ووز وی مطرف منیاف جو راجی اور تا ہیں۔ زمید کا ہے اور درشا میچ فاعد کیلیات کا اموک کررے ہیں ووز وی تھی سے ووز کے توال سنے راکب

خوالہ افو بعدین النے کی نے قرش، فیروکا آراد کیا ہو ہو کہ بھی اقراد بھی جموا دوں قرام او بسٹ کے زو کے مقرند کے ش جائیا کی کہ عمراقر ادبھی جموع کئی ہے۔ دوجی آئی ہے اس کیز کا حق کرد بادوں اس بھی شرباطی پہنیں ہوسام جن کے بہال جم ٹیل ٹی جائے کی رکھ کھ آفراد ہو شرفا جمت عرب سرب اس کے ہوئے اور سے تشم کی شرورے ٹیس سام اور بیسٹ کے قول کی جدید ہے کہ عام والتوريخان بيكرة مبدقرض وقير ووسية فين الكهويةهي واللّ الدر توسرف الرور على ثين والمكالر

قوله الاغواد ليس الغياقرارارنا مشكامبينيش وتأقيق تم يامقرارا كيك فيت الأنسارو أكونكرا أرائش الإراسة اورقيت مكسالة مات وقع عين فيسده خيالته بيت وقير ومواكري كيك يكورل كاثر اركيار الأمرواق بي اس كي در بكونيس الا يش كيستاقرار يأسياش كانما بيشووين الثال مال كاليناورت ندوور بار الرمقراني فرقى سنادسا قو سامال سيركين بياز رف ما كماكرة شدر

فوقه یقول فیر عزفه انتج نوید کنمرو سهٔ باکستان کنیمان دمیوکش گیاس ترزیز که دب میں تھے اوپولات سے معزول کروساتو توسا دیکس ہے اواکس صورت بھی نویع مواصوبی کرتا ہے۔ مہم تایاں کیا اعوالینک شد عوشک ادوری وفد معزول اس نے کرنا سکتے کے دکاک معرول کرنے نے معنی کی تاریخ ہے اوپولیٹ ا

ہ اولیا ان کال حَبا بدین الع اکر کی ہے وہ کے سیوٹن کے مؤدم بالزبونے کیلئے پڑ رائے کہ اس ان پرسلے ہوئی ہے۔ اس پکل میں بھند دورہ مسلی وہ ست شاہ کی اورا کرمٹی ایک امیاب وہ ایس دوم سے کئی میرب کے فوٹن میں ہوؤ بھن کرہ شرو انجماع اورائے سے دین کے بدلسان کی سندی کے مواد میں کہ شکا ایس کے فوری بڑاروں ہے آئے تھے خواد کے افوار کردے جو ایس کے احداد اورائی میں دائے معد سے دونوں نے کے کہ کہ کا کرویا ان بھی میں میں نزوی کے سے فسطی درسے ہوں وہ ڈیکس نے

ومن صادرة الشّنطان ولم يغنى منع خاله قدع حالة طبخ خولها بالطواب حتى وهدت خفرها له فالما فالم المستقال ولم يغنى منع خاله قداع حالة طبخ خولها بالطواب حتى وهدت خفرها له فالم تعدد المستقال المستقا

بی الطبخواد بینصیفه به جفار و ختی و سقی علیه فیغاه بی الموام الثانی و و بخد المجفاز ضغرو ساخیا لیه یو کل بین کاری دیل ش کرف کے فتار کے نئے اور اس بر مهم مشر یوسی مرآ و در رے دن اور بیا کرف کر کی مرده تو تدکیا جائے۔ تشریح کاری دیل میں مداور اللح بحراض پر بادشان نے وائد اداان و در یہ کہا ہو کہا بنا الل فروخت کر کے ادا کراور و فض ابنا مل میں کرتا وال اور الرک نے اور میں بھی کرکھ و کم فیکل ہے بلک اس نے اپنے احتیار سے فروخت کیا جازی وہ سے فروہ کی کو سے کران کو الرف و فت کرنے کی فرور سے ویش آئی اور مرف آئی ہا ہے سے اکران والرب تھی دونا جسے کوئی مرفون قرض کی وہ سے مول

ہو بات اور دہایا ال فروخت سرے کہاں کی نکا درست ہے اس اگر باوشاد نے ال بیچ کیلئے کہا ہوڈ اس صورت بھی نکے درست ن حوگ کیونکساپ نکائی بردن سے مول ہے ۔ افواند و اولو احداث اللہ الکیا تو اس کے ذرید کیا انگر کش ہے اس ساتھ اسٹے میر بھی ورقر ضرائو پر پراتا روما انجر تو ہو کہ کردیا تو ہے برروز سے ندہ کا کے کینکہ اس سنتھ کیا کی وابستہ ہو چکا ہے۔

تحرد مِن المشاق الحديد والمحضية والمقتة والمستانة والمتواؤة والله المسلقوخ والمذكر وأضاع الشلب كرد مِن المدين المركز والمحضية والمقتل المرد مِن المدين المركز والمحدود المحدود المحدود المحدود المحدود المدين والمحساطة والمفرز المدين والابن والازمل والابن والازمل والمرب المدين المدين

راج - لابه تعلق به منی فلمحجل ۱۹٬۱۳ و - لامه مصوف فی خطف ۱۳ از ۴ - لای فشترط این بشیخه همدی فورخوخه و بدون دلک الابتخار ۱۲

# والخافظ اللغزان الله يُخيف في أوْنعين يَوماً بافة أرآن كم لك مناب بح كروه الميك فتر كرايا كر ي جالين رهز عن.

کشرے کمفلند فوقه کوه النع بھیز کریء غیرہ کے ذکورہ آل احتیا کم دوہیں فرن خسیدتعود شائد پریا جاری فون انازار برسک پڈی ہ گورا تون دوار کو مطلقا ترام ہے ہور تی کروہ کراہے تیز بہداد بھی کے زو کیک کراہے تو کی ہے۔ کیک کوان بھی جنوے پایدے روایت اوروز ہے سوفلہ نطعہ یا معندی فقال

ذكر والا نتيان مشانة كذاك دم ثم الموارة والغدد

ال على جرين بي مُذكر بين مُكُوناً كرسيم الريطاب كالمسيمة كي بعد بالدين كال

قولد صبى الغزائية فرك كي مباري استرائا أمود رب كه الخراش كوتتون خيال ارتاب اد كمار كاستان عن الكيف شديد بوتى ب قراسكوس حالت برجيود وباجاء كيزنك ختركا مقصمه الكشاف حقد ب اورووجودي تمودار ب في كاشته في غرورت بس

قوقه ووفعه الليخ ختراك وقت عمل المهما وب نے سوت كيا ہے اور ماھين سے يحق كوئى دوارت كيل ہے اس لئے اس على مشائع فاضفاف سيعض نے سات برق بعض نے وزیر برتم بعض نے بارداد بعض نے بلوغ کے پيلے تک کا زماند مانا ہے۔

## كتاب الفرائض

قوله محال الله وميت كادفرين كثر اوقات مرض وت عن اوات تنظ بعد موت آبانى بداوميت سكار كر كافتها كاستله فهر باناسياس لين وميت كي بعد كراب الفرقع بارواب -

چنہ ہاتا ہے اس سے وہیت ہے بعد نمائی موسی اور ہے۔ ان الفر انعن العزفرائش فرینت کی بج جوفرش ہے جس ہے۔ اللہ الازھری الماد علی عی الفریضة الها، جعلت اسساء المعنی (ای و صفاً) اندہ فرض لفت عرب میں تملق معالی میں استمال ہوتا ہے۔ حملاً اجوب عسامتد اور آھی کرنا مقرد کرنا وغیرہ علم فرائش بٹر ہر سب معالی ہائے جاتے ہیں اس کے اس کافرائش کہتے ہیں۔ بسطاہ کی تعریف ہے کا جی علمہ جاصولی من عقد و حساب بعرف بھا حق الووق من العرکمة "فرائش علم فراور ساب کے ان اُوالد کے جائے گان مہم تان سے برایک واست کا عصر آکہ سے معلی بوجاتا ہے۔

عنیہ: ریون کمی ہے سراوہ دہے جوارہ ان کو کئی شائل ہے۔ اس واسطے کر ڈیٹن کے بھٹن سمائل اجماع ہے فارت ہیں چنانچہ انجد کی دور ہے۔ معرب ترکیحے احتماد ہے فارت ہے۔ میں برمو برکرام کا اعمام ہے۔ میں معربی معرف معرف کھڑی

یندا مِنْ مَرْکُو الْمُسَتِ بِنَجْهِمَوْهِ ثُمْ دَیْوِهِ فَمُ وَصِیْبَهِ فَمُ یَفْتُ مِنْ وَرَقِهِ وَهُمْ ذَوْ بِنَامِتُ کَارْکُرْمِینِ کَانِی تَحْدِرَ ثَنِی کَانِمِینِ کَانِمِینِ کِی کُلُورِیت بِرِی کِی کُلُ کُلُورِیت بینی مرد صول اللہ بین نی باپ کے لئے چند صد بے بیٹے بیٹ کے باتھ بینی مرد صول اللہ بین نی باپ کے لئے چند صد بے بیٹے بیٹ کے باتھ

ر - دوقا بدو - الاثناءُ و 10 أرب قاسية لابد - النابذاليكي ماكمن في ديكان

تشرک الفقد الوقد بیدا الع مار میت بے پائے متوثی دارہ اور تین اس کوچیر میں معربی مجھوکہ ان متوق میں یاتا ہیں۔ و مجی اور اس مدیموکا یا دولا اول جیز ہے میں وہ کی مال جس کا میت اس نے بدائی ہو ساتھ میں اور کا مقال ہے۔ اور ان ان ا عوت موست سے پہلے موقایا موست کے بعداد لی کا دروشس میں استحالی اندے واقع اس مال ایس مفتل ہے اور مالی مقتلی العی اگران و جوٹ موست کے بعد موقود مجی وہم پر ہے بنا رہا ہتے رہی جیسے وہ سے اور انسان میں میں سے مقتل رہ در اور ان کی جیسے وہ کی اس کے بعد جوز دو جی رہے کی سے اس سے اس کا ورش میادا کیا جائے کا چرش مقتل رہ در اور اور ان کی اندو انہائی اس کی بعد دی کیا اس کے بعد جو ال ای ان میں ورش میں تھی جائے گا۔

ه له من نو که الله تُرکدنهٔ بمعنی متروک به میسیط به معنی منگوب اصطفاع علی ترکدیدی ناده جماد ایوا بال به چس کے می کس کی قبر فقع کافن متعلق شده فال کی قیدست المراہ مجان خارج دو کے دو کھیں ترکد میں مدیسکتی تی غیر سیدم ہوں ٹی آفی کی کہ ہو نزگ شریع بوئی کے میکسان سے مرتمان کافن معلق دوسے۔ می عربی مجانی عبدماؤ وال اور غیرہ بھی خارج ہوگیا۔

فولہ وہم فو خوص اللہ میت کے دوئو تھی تھرکے میں اسمائی اُروش عصبات اور اُم محرم آورش کوش کی تیجے ہمنی احدا اسمائی آرش اورش اُس کے مصر کتاب اللہ میں مطرح طور پر ذکور میں اور اوجہ ہیں ، وصائید فاق اُدرا اُل آگیا ہم کا ا کے مستحقیق باروافر میں ، وکی از جہت نسب جن میں سے تین مورویں کھی باپ اوالا اُدیاں بھانیا اور میں مورش ہیں کئی بیل استحق میں اُس آئی میں اُدین کی دوراز جہت نسب جن میں سے ایک مورے سے تین مورم اوراک مورث سے ایسی بیوی۔ میں اُس آئی میں اُدین کی دوراز جہت سب جن میں سے ایک مورے سے تاہم مورث سے ایسی میں کہ

# باپ کی میراث کا بیان

قوله ففلاب المنز (ا)باب كى تمن دكتين بير فرض مطل قوش بعد معصيب محص فرض مطنق بعياد وحد بوقر آن شريقرر بدره جهنا بيه بهب سينها إلي تحد كه ما تهواه فال تعانى و لا بويه لنكل و حد مدهده السمس هير مداتوك ان كان له وفد قرش وصيب الراوق بي جدب بي يابي في كي تعصيب لقوله عليه المسلام الدورة المواقض الدولة عما المت فلا ولي يني إلي ل كالا مروية في بعد باق بال بقر في تعصيب لقوله عليه المسلام الدورة بي باب وجود وقو دي الما فيها فيها المت فلا ولي عصيمة ذكر التعصيب محل الروقت بي جب بيت ما ومراه الورة فلاحمة الناوت الرورة بي باب وجود وقو دي المراكز بي بالراب كا مال باب ليه ساك فال تعالى فان نه ويكن له ولد ووراك الورة فلاحمة الناوت الروي من الاحسد بال كرك باقى الراب كا

وَ الْجَدَّةُ كَالَابِ إِنْ فَلَمْ يَتَعَلَّلُ فِي بَسَنِيمِهِ أَمَّ إِلَّا فِي وَفَعَا الِنِي قُلَبُ فَابِشِي وَخَجَبِ أَمَّ الاَمْبِ الدوراً عَلَيْ إِلِيكَ سِمَ أَلِمَا عَالِمَ لَهُجِتَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ الدولةِ والاَعْوَاتِ فَيْخَجِعَلُ اللّاَحْوَةَ وَلِمَامُ الطَّلُكُ وَمَعَ الْوَلْدِ الْوَالِدِ الْوَالِدِ اللّهِ وَانْ شَقْلُ وَالإَنْفُواتِ عَلَى مُرَّامُ أَنْهُ وَمِمْانُي بَجُولُ كُوادِ مِنْ كَلِيْجِ لِنَا فِي إِدَادَادَادَ الرَائِادِ كَنَا اللّهُ

ے۔ ' فوضاً کُر کھواکم ہوک کی تھی سے تعلق بڑھ ہٹھوں جھائے ہوگائے۔ '' ادمیت کے بیان ہیں، پاکودیک کیلے اول سے مختاہ ہے جہاں ۔ معمدالا کرچے کے دار بچا ہے۔ ' اُراس کے الافکریار وارد جہاں کہاں۔ بہتران کا ادارا کا بنجائی اور

لاَ الولادَهُ السُلَمُ وَمع الاِبَ وَأَحَدُ الرُّوْجَيِّي لُلُكُ الْمُنافِي بُعَدُ الْحُوْمِ احْدِهِمَا عَرَانِ كَاللَّهِ الْمُنافِي الْمُنافِي الْمُنافِقِينَ الْمُنافِقِينَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللِّهُ الللِّلِي ال

#### وادا كي ميراث كأبيان

آشر کے گفتہ۔ فولد والمجد لغزا ۴) جداس کی دوشمیں میں جد کی جد فراعہ جد کے وہ سے کہ بہت کیلر فیداس کی لمبت میں می آئے کا کا کوادا کہتے میں اس کے تعلق میدو دکھنا جا بہتا کہ باپ کے وہ نے وہ کے کوئیس مانا باکل کروم ہوتا ہے۔ ال اگر باپ شاہز کیم و ال کیکم دون تمان حالات میں جو باپ کے میں مینی فرض مطلق فرض قصصیب تصریب تھیں۔

خولد الاخلى و هذا اللغ ، ب كي مذه موتودگی ش باب كائتم الوا كار ب رحمود مشول مي ان كائتم بدب الول به كداگر ميت والدين اور احدالاردين كوچون ساق ال الادامات و تيمنات عند ساتن كا أحدث الله بساوراگر ري سال به كردا داد تو ال كال مال كا شفت محكا البته الم م وجودت كه تزديك ان اسرست عمر الكي كاشك مطاف دوم بيكر باب كرما تدوي وارت أيمن ، وفي ـ اور وادات كرما توداد به ووفي سه \_

فا کوہ ۔ مرانی جی ہے کہ پر دسکوں میں وادا باب کی مائند تیس ہے ادرصا سیدا شیاہ نے تیر استنے ذکر کے بیس ، اور تی نے جائے اگر اور اور اگرویر ) جم انسولین سے ایک مشغران واکونل کیا ہے میں شاہ فایس احد ۔

#### • ل كراميز: ث كاميان

قوله وللام النبو (٣) الى كى تان ولتين إلى اول يكرا كرينا با يتاباد و بحائى باده بخى شدول تو بال كوكل تركوكا تبائى ده . في القوله وللام النبو بالله يكن فه وللدو ووله ابواه فلامه النبك الدم يكرائر تدكوه وبالا بخال على . برو في بوق الدم و النبو المسلم النبو بالدولة الموقال تعالى فان كان له احوالا فلامه النبيدس" المسلم كان له ولله الوقال تعالى فان كان له احوالا فلامه النبيدس" مهم يكرا بالمواحد الموقع المسلم بحرابية كرائية والمعالم والمواحد و المواحد الموقع بين (١) موجد الموجد الموجد

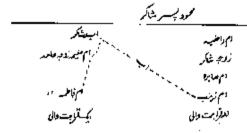
وَالْمُحَدَّاتِ وَانَ كُثُونَ السُّنَصَ انَ لَمْ يَشَحَلُنَ جَدُّ فَاسِدَ فِي بِسُنِيهِا إِلَى الْفَيْتِ وَذَاتَ جِهِيْتَنِ كُفَّاتٍ جِهَةٍ اللهِ الْمُجَدِّاتِ وَالْمَاتِ وَالْمُواتِ وَالْمُحَدِّلُونَ وَالْمَاتِ وَالْمُواتِ وَالْمَاتِ وَالْمُحَدِّلُونَ وَالْمَاتِ وَالْمُحَدِّلُونَ وَالْمَاتِ وَالْمُحَدِّلُونَ وَالْمَاتِ وَالْمُحَدِّلُونِ وَالْمَاتِ وَالْمُحَدِّلُونِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ ولَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَل

# وادى كى ميراث كأبيان

تشرک الفقہ: فوله و فلجدات النبع (٣) اکس الدین نے شرح سراہیہ بھی کہا ہے کہ برخنس کی دوجہ و ہوتی ہیں ایک ہاں اور دوسرتی ایس کی نال الکاخر رجاس کے والدین کی اور جمج اسول کی سید دکی دفتسیس ایل میجوز اسد و سید میکورو ہے کہ میدو کی نسبت شربا ایک بایپ دو ماڈل کے درمیان واقع نہ دواور جدانی سرووہ ہے کہ دوباؤں کے درمیان باب واقع ہوں بھر جدو سے صرف باپ کی مال مراد کئی دکھ دواوا کہ مال اور واد کی گیا ل کی بائے کہا تی وقع بھر کے کہ دو کا انتخاب کہ انتخاب کہ دوباؤں سے ہے۔ کی تکرو وی انفر اض بھر سے بھر سے بھر کے بعد خاصرہ کے کہ دو ذکی الارضام میں ہے ہے۔

قوله وان کشون البغ میده میخیک دومانیش چی(۱) پیغامه ساگر چیکی گابول اورکنی می بول پنر هیکیا بانات و تحافیات بول همتنات بمن محکات سیاده تحافیات بمنی تقیاه یات و متعابلات میش جده تعییر نواده او بریاز گیا اگرایک سیقر چینا معد و تن چهنا معداً جن شرکتیم کرلس کی ساده آمرجده میچوند بو بالیک سے زیادہ و نے کی صورت میں سیاوی ندیول آقا چینا مصدم رف جدد میسی احد و کوسط کی

فا کند: بدد کا سول احد تی بخد برنایت بهاوجدات کرسول کی دکتل به به که معنوت می دونان افساست فریات بین که آنخفرت وی نداد دادیدات که کے سول کا نصافر باز معنوت او کرصد این کے فیصل میں اعتراب میں اسلم بسیا کی بارم وی ب قولہ و خات جھین النج بسید میں کی جدوئی دول ایک ویسا کیک قرابت دالی دیسے باب کی مان کی مان میں بھی باب کی تالی اور دومری جدود قرارت بالاسے نیاد دول ہوجی مال کی تائی جواب کی دول کی ہوجم کی کھورت یہ ہے۔



ہ ان صورت عن الم مجد کے فرد کے ایک مدل کو علیار جائے آرائے دونوں جدات کے درمیان تین تھا ڈنٹسم کیا جائے کا لین ایک قرارت والی کہ مدرس کی ایک تھائی دی جائے گی اور دوقر ایت وائی کو مدرس دو کی تبائیاں کیونکہ میراٹ کا انتخاص جہائے گیا اور وقر ایت کے اعتباد ہے، وتا ہے قریمی عمل قرارت کی ایک جہت ہے، اس کا کہا کہ اور جس پھر دوجیتیں جی باس کو وقع کھی سے ۔

مینی امام ما مکنداد و عام شاقع کے بہاں سرتن دونوں کے درمیان باغیر دا دان تعفاضف تعلیم ہوگا۔ معاصب کماب نے ای کو اماب دوبر بیرے کہ اقتحال امراث میں تعدد اس دقت ہوتا ہے جب تعدد جبت کے ساتھ نام کل متعدد اور اور میں اس میں اقعد میس ۔ بلکہ جس حراح ایک قرابت والی کو جدہ کہا ہوتا ہے اسیفراح دوقر ایت دالی کو بھی جدد اور لئے ہیں ۔ مفاسطوادی نے کہ ہے کہ تو اُن شخص کے قول میں ۔ شغید : سراہیدیں انام اواق منٹ کے مرتجہ لما مساحب کو گڑھیں کیا خریفیہ غرب مراہیدیں امام مڑھی کا قول آئل کیا ہے ک امام صاحب سے خدو قرامیت اصلی انجہ تھی ہیں کوئی ہواری تھیں ہے۔ چھی جس بی فیدالرحق بی عبد اور آل شاکی شائلی کے فرانش میں ہے کہ ام اواق بندا کہ شائلی کا قول انام او جسٹ کے آل کی اند ہے۔

فوله والمعدى المع جده قريدان كي جبت بريانيكي جهت بريمونون بده اجده كوم م كرن بر دفواميده قريد وارت او يا زيوش واصوركي بيرا كهده قريدان كي جهادي أو گاب كرفي بداري بده جهادي بدوج و يُركُر تُوب كرفي ب(٣) بده قريد بندك جده جهادي كوكوب كرفي ب(٢) جدة تريد بدى جده جهده ادى كوڤوب كرفي ب

عب بری ہے والا کا بدور ہے دیں جدوج وجہ دی موجوب میں ہے کہ انجید میں بدوری جدوجہ بدو اور اور موجوب میں ہے۔ قولہ والکل المخرجہ کی بیدو مرک حالت ہے جدات پوری ہوں یا ادر کی ملحی داریاں ہوں یا تانیاں یہ سب ماں کی حرودہ کی ش ما قدام و تنی تیں۔

## شوہر کی میراث کا بیان

قوله وللزوح البغ(٥) شهرائ کی دوماتی بین این کے عادہ کوئی شری اس سے کا درگائی کی کی کی کی سورت ہے۔ شریع شریح دم بدو الاجریکا تقال معادر جائی کہنا ہی گرائی گرائی کی جوڑائو شریح دید کے ترکیا تھ خدسے کا در ۲) اگر ذور جائی ایجا بیاتی (احد) چھوڈ کرمرسے ترشو کرکئی ٹرکٹارٹی کے گارتی تعالی کا درثاء ہے کہ" ولکھ نصف ما فوک از واحد کھان کم یک لین ولدفان کان فین ولد فلکھ الرحم معدوکن ۔

تنظیمیدا موج بر کہا گیا کہ دور کا الدوروق تو برکو جو قبائی متاب ان کار علاب ہے تیک کدور اولاد ان شو برے ہو بلکہ مام ہے ان بات برتی ہو یا ان سے پہلیاش برکی ہویا دنوان کی ہو بہر سمورت ان کی صوبورگی میں تو برکورٹ شدگا۔

### ميوكما كي ميراث كابيان

قوقه وللزوجة النع (1) زور بش طرئ شهر برات مع والمين الانتهام من يوكا مح المرئ الموكا مي تروم كن الدرجي شهر كن مرات من وحال مقداى طرئ يوك من ووحال مين (1) مرشور كاليناي مجامي في الدي الدوك وهم برسكال الركاد كالدع له كاله (٢) اكران من من من كوف من يعني تركيكا أعوال وحد مل كالرق قعالي كالرشاوي وفهن الوجع معا الركت ان فهم يعكن فكم ولد فان كان لكم ولمد فلهن النعن مدهم كتم "شوير من حالات من الإعمال في سود يبال المحافج لا قال جاسي .

وَالْمِنْتِ النَّمَّفُ وَلِلاَكُتُو النَّكُتُو وَعَصَّبَهَا الاَئِنَ وَلَهُ بِثُلُ حَظَهِمًا وَوَلَدُ الاَئِن تَوَلَلْهِ عَلَىٰ كَنَّ اَرَامِ عِلَىٰ وَلَهُ عَلَيْنَ عِلَامِ مَعْ مُرِنَ عِلَالِارِ فِي كَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَل عِنْدَ عَلَيْهِ وَيَحْجِبُ بِالاَئِن وَمَعَ الْبُنْتِ لاَقُوبِ الذَّكُورِ الْبَاغَى وَلَلاَئَاتِ النَّسُلُ ا عَلَىٰ يَدَ الرَّنَ كَانَ الرَّمُومِ الوَائِنِ فِي عَلَيْ يَعْلَقُ أَنِّ اللَّهُ مِنَ يَكُولُ مَعْلُقُ أَوْ النَّفَلُ مِنْهُمُ ذَكُرُ فَيْعَطَّبُ مِنْ كَانَتَ المِحْدالِهِ عَلَىٰ اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

ے ۔ اور بردا وطامل دکھوار کی تبادی اور کی ماروں کے اواوادا کروں کے اواور شاق تیزے واضعے باتھ کی ہے ہوئے اکٹرے وہ آبی کینز ہوتی ہے۔ اس کی سے جھار بران کا زوند کر ساز اوادا کرمیا ہے ہو سینتا ہی گئے۔ تھوال حسیب ان محل سے کرد کوئی نے جھار

ومَنْ كَانْتُ هُوَقَدُ مِمْنَ لَمْ يَكُنْ وَهِ سَهُم وَيَسْلُعُطُ مَنْ فَوْلَهُ وَالإَعْوَاتُ لِآبِ وَأَمْ كَيَنَاتِ العَسْلِ عِلْدِ عَدْمِينَ عَلِيهِ الدِيمَانِ عِنْهُ وَيَعِنْ مُن عِنْهِ المِسْلِمُ مِنْ يُولِدُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمُ

## مِنیٰ کی *میراث کابیا*ن

تَشَرَّتُ كَفَقَد: قوقه وللبت المنع (٤) يَن مِن مِن قبل ماليس بِن (١) مرف ليك في بودوكو في ينا دبوة اس كوضف تركه ليظا لقوقه فعالى و ان محانث واسعده فلها النصف "دواكركو في الات دبوتو الق العقد مجادي كول بيا ناست (٢) دوبا وو سندا أنديثيان بول قر تركد و دنها نيال ليش كي (٣٠) أكر بينيال كرماته ميت كابينا مجى بوتو ال مورت مين يُخ اكاكم في حصر مقررتي روتا بلك والمستخ بحال كرماته الكرم عبر الني بدوباتي بسيدة و جم اقد مسيخ كوسكاس كانسف بريني كوسكا كيك بيني بوياده جاريون \_

قوقه وولد الاین النع برے کا کھم سے کا ساب آگر بنا موزورندہ اسے کے والے ہوئے اس کو پگرلیس مل اور اگر ہے تے کے ساتھ بڑی ہوتا تیکا وحاتر کردسے کر جو بال رے دو ہرے کو شکار کوئلر دو صربے ۔

## بوتی کی میراث کابیان

فوله وللاتات النبر (٨) مجينال . اگي جو حالتين جي جن جن ہے تقريزة وي جن جو بيٹيوں کي اوپر ذکور ہو تم يعني کے کوشف اور دوبادو ہے: يا دو کورو تبائي اور دچائي کہا تھ الناجھائي اور تصويب اور تمين حالتي لچ تيوں کے ساتھ عالى جر (١) اگر ايك سنتي بڻي اور ام يقول کو جھنا احد سفر کا نا کرور تبائياں کا گل ہو جا کي ۔ اس واضح کہ بھئي گويا جي کا سيخ و وجا کي ان جو مشور کا کا آب ہو وال اس طرح سفر کا کہة و دھائي کو ديں کے دار چھنا حد بھی آئی کا کہ دونو ان کی کرد وجائی ہو جائے (٢) دو بادو سند باوہ بنجوں کے ساتھ اس تاہر کرام دوئی جن کئي آگر الا صورت على بوتوں کے ساتھ بالان ہے بينچ کوئی اور جو اس جن ساتھ واليوں اور اور وال مرت کا بينا موزو ووزي توني کو جھنين مائي جي اس کے صدرت دونا لي جاتا ہے۔ اور جو اس سے بنجے ہوں اگو بھوئيس مائيلاس) اگر

قوله الاان المکون النع اکری آنتھ کیلئے ہول فرخی کرد کرانگٹھ نے اپنا ایک میٹا چھوڑا چھراس کے بیٹے نے ایک بیٹا اورایک بیٹی تھوڑی بھراس کے بیٹے نے ایک بیٹا اورایک بیٹی چھوڑی اور میت نے ایک دو مرابیٹا چھوڑا تھراس کے بیٹے اور ج تے اس طرح بیٹا بیٹی بھوڑی اور میت نے ایک تیم رابیٹا بھوڑا بھراس کے بیٹے اور ہونے نے اس طرح بیٹائیٹی بھوڑی مثال بید ہے

المرافق من المرقعان الله المرقعان المر

### حقیق بمن کی میراث کابیان

قوله وللانتوات لاب وام افغ (٩) منتقى بمن الى يائع مائتس بين (١) أيب براة نفف في للوله تعالى "وله اخت علها العصف "(٢) دويا الرست زياده بول قرش فيس كه تقوله تعالى فان كانتا الثين غلهما الثلثان (٣) كران كراتير كوني حقى بهائى بوقولند كرش خاطاتين بوكافتر برك كاحد إلى كرسست دونا بوكافتوله تعالى وان كا نوادعوة وجالاونساء غلاف كو حدل حيظ الامنين " ٢ م) اكريتمان يابيتان بوراد اكو جابوا ل مجانيك كوحشور وفي كالرشاد بيكن المبنول كي معالى عن معالى عرام بوقى سعالين كر موجد كي شرعصر فرارد (٥) اكرم بيت كابات فواله بينا بيترات كاب توجود بورة المهما حب كريان بيش محرم بوقى سعالين ك

وَالْآبِ كَنَابُ الْاِبَى عَعَ الصَّلْهَاتِ وَعَصَّبَهُنَّ وَالْبِتَ وَبِلَتَ الْإِبِنَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ وَالْبَتَ وَبِلَتَ اللهِ اللهُ اللهُ

## علاتی (باپ شریک) بهن کی میراث کابیان

آخر آگا گفتہ ، قولد و الاب النع ( 10) عماقی میں بائٹ آئی بھی بہتر ساتا مالی ہوتوں کا ساہ ، بھی جو مال ہوتوں کہ بٹیوں کے ساتھ ہے اس مالی ہم توں کے ساتھ ہے ۔ ( ۲ ) ادوارہ ۔ ساتھ ہے الکا علاق بہنوں کا تنظیمی بھی کہتا تھے جہنا حصلے کا اگر اور اور اور اور نظیقی بھی مول آو عالی بہنری کرم ہوتی میں ( 4 ) بھی صورت میں اگر ان کے ساتھ عمالی جو ان کو جو ان کو صدیر کردیا ہے ۔ اور صدید کے ساتھ ان کیسر کے صدرت و معاملات ہے ۔ ( ۲ ) کا گرمیت کا بالد کا بھی اور ان کو بھی کہتر کے بھی ساتھ ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہیں۔ با ہے ادا انتہاجی ان کے ساتھ علاقی بھیل عصر ہوجاتی ہیں اور ذو کی الفروش سے جو بال بچتا ہے وہ ان کن جاتا ہے۔ ( ع ) اگرمیت کا

## اخیانی (مال شریک ) بھائی میں کی میراث کا بیان

فولد و فلو احد الغیران ۱۱ کافیانی میں آر کے بدن اور کین کافیانی عالی بیدے کراکر ایک بیق میں حصالاے اور یاو برق تبائی ان شریم وروار سے کا حصر برابر ہے۔ بیش کسرو کو کورے کے صصرے وہائے اور بھائی بھن تبلی بول یا عالی یا اخیائی میت کے بیٹے ہوئے (احد) فرید بولاو کے ہوئے ہوئے ای طرخ میت کے باب دادا کے ہوئے ہوئے کرم ہوجے ہیں اور تبلی آئیا و پوٹی سرف اخیائی جائی بھی کی ویم رقی ہے جنگی اور مادائی کورام فیس کرتی رہاں تک ہارود وی الفروش کے اسکام می ہوئے۔

فائدہ : فروض عردہ موج بی ضف رہ اگر منظمیٰ شین میں سے ضف بی کے استان کا فرارے (ا) عوج ۔ بکد یول کا بیائی جائی نی مدود ایا تھی بی (۳) ہم کی جکہ طفی نی نہ ہوا سے انتہا ہمی (۵) موتلی ہمی بکٹر تھی ہمی نہ دول واصاف کا حسب (ا) شیم بر جکردالد یادا اور ان اور ان کی بیک جکہ دالد یافٹر الائن نہ ہو اور کرن مرف ایک منف کا حسب کین ہوئی کا بکداد بیاد مالدان مواد مختل جائی ہوئی کو (س) دولوں ہے (ا) دولا دو سے نہا ہوئی منٹی منٹی را کا دولا دوسے نہا دولی تورا کا جکر حتی بی اور سے نہا دولا کی انداز میں مواد منظمی کو مصر سے (ا) دولا دوسے نہا دولا کا میں مواد کی دولوں میں کا حکم سے (ا) ماریکا انجہ میں کا دولا اور مور اور ان اور کا دولوں کی دولوں کا دولوں کا دولوں کا دولوں کا دولوں کا دولوں کی دولوں کا دولوں کو ان کو اور کا دولوں کا

وغضنية أَى مَنَ أَحَدُ الْكُلُّ إِذَا الْفُرَدُ وَالْمَائِلِي عَلَى شَهِمَ وَالاَحْقُ الاَئِنَ ثُمْ إِلَّهُ وَإِن مَعْلِى الرَّحِيْقِ اللَّهُ فَلَ اللَّهِ وَإِنْ مَعْلِى اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَإِنْ عَلَا أَمْ اللَّهُ اللَّهِ وَإِنْ عَلَا أَمْ اللَّهُ لَابِ فَمْ اللَّهِ لِللَّهِ وَالْ عَلاَ أَمْ اللَّهُ لاَبِ وَأَوْ فَمْ اللَّهُ لاَبِ فَمْ اللَّهِ لاَبِ وَأَوْ فَمْ اللَّهُ لاَبِ فَمْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِعِيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللْهُ عَلَى الْمُؤْمِعِلَى الْمُؤْمِعِيلُولُ الْمُؤْمِعِيلُ الْمُؤْمِعِيلُولُ الللّهُ الللّهُ عَلَى الْمُؤْمِعُ الللّهُ عَلَى الْمُؤْمِعُ الللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِعُ الللّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمُ اللللّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ

### عصبات كابيان

الدر ابن مودوان ما الله أوحا اور ووقبائل ب وه جعب بيجال جي المينا يعاض كم ما تحد لد كدان كم علود

آشر کے افق الله و عصبه الن شروع آب على بيال وقوم الحروات إلى باسطون بوت كى ديا مراول الله الدوقة دو ورض و عصبه الاصبار في زيان شي بيني كركت بي يرس مر وسايس معروق كس بي حوالات بيست مرافر كي بيرس كريب

ر - دوتول يد - بن كَيْرَ فواطاني من كيد جوالكيدي در وال

واد وونے نے خاندان میں جب کے بائی کی اواد وقسیس جی سے المبنی نے صب سی کا دول حالتہ کیتے جی اصرفیسی کی آئی قسیس جی اس حسر بنظر جو خرات خود صدید و حدید نیز و جواری صدیدونے میں بور سے صدید کان اور صدید کا فیرو جو صدیدہ دنے میں اور حمال خود و جواری ایسٹی ایسٹی سے بادا کا جزر جیسے بچالود ہی کی وادا کیس جوسب سے فیاد وقر ابت وار دو و حقد میں جو اساس کی دولا وکیس جو سے ایسٹی ایسٹی میں میں اور اور مقدم ہوتا ہے اس کے بعد اس کی دولا اور اس کے بعد اس کے اور اور اور خود کے گھر داوا النام کے بعد اس کی بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کو بعد کا کہ کہ بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کو بعد کے بعد اس کی بعد اس کے ب

۔ ان کی اور ان شاہ اور سے النے مختلی ہوا تیوں پر داوا کا مقدم ہوں امام مدا سب کے زویک ہے۔ مداحین امام ہانگ امام شاتی کے زویک مختل ہوائی داوار مقدم سے نوک کے لئے امام سے حسب کا تول مخار ہے ہمنی معفرات نے مداحیوں کے قول ہوئنوی وکر کیا ہے۔ حرمطام محملا وی نے کہرے کو انام ہمداحیت کا کافورات مذہب

قوله تبد العنق المنزسيسية فرك عبرسيدسية فاعن (۴ زكنده) بوجهوك ويك دوكا الادعام بمقدم بوناسي جم كن تاكيرها تمه درارى، فيمرت كي ب-معزب الي وزيدين البت بن كالبي بحكة فول سيه البنة عفرت بوالله بن مسوك ذويك مثق وي الارعام سيموتر ب-

۔ قوقہ و افلانی الغزین موروں کا سمسا معادر تہائی ہے جی بنیاں اُوٹیل احتی درطاتی بخش تو یا ہے ہمائیں کے ساتھ مصبہ موبال بیں ایک مادر وجرشن اسے جا توں کے ساتھ معرفی ہوتی۔

زمَنَ يَدَلِي بِغَيْرِهِ حَجِبَ بِهِ سِوى وَقُلِ الآمَّ وَالْمَتَحَبُونِ يَتَحْجِبُ كَالاَعْوَلِي لَوِ الاَعْتَقِلِ وَمِنْ يَعْرِمُ لَلْهُ وَالْعَلَى وَالْعَلِمُ وَالْعَلَى وَلَا عَلَى وَالْعَلَى و

#### حجب كازيال

هو له و لمه حدجوب الله جو توضی آوب توجیلی کی قسین رشد دادی نام ترک کے دم مود دیار قبال دارے کو گوب کرستاہے مشامیت کا باب میں اور میش میں قباد جو رک بر باب کے ہوئے سے معانی بھول کو بھوئیں ملائی و ماس کے مصافر تبارات سے جما کرد سیتا ہیں اگر بید ہوتے کا ال کو تبایل سٹان کی دیسے باب کے دسم میں انتصاب آکے دو خود کو رم جیں۔

ہ ہولیہ کا افسان وہ المنع چھنگے میراٹ ہے تکاپین وہروٹٹاؤیرٹ کا بنائی کا لائم ہولیمیٹ کا آئی دویا کافریویا، والوب ش رہنا دونو و ہنارے ڈو کیسمیٹ کے دیگروڑ ہوئی ٹری دائیرہ کوکٹروٹرٹی کر مکنانا م حابہ کرام کا بھی آئی معرب علیہ بذیری مسعود کے فورکس و دیسمیٹ کے شاہد روسکنا کے کہنے تھا ان کے راتھ ۔

قوقه ولو صحب النع اکرکافری، قریعه کی شرے کیا۔ گوید: اندازید آدامتاجیہ کی قرایت سے زیرات پر پڑھ انکہ مجھیہ کی اعتقائی کا فریف بھی کی سے ناکاتی کرا یا ادارات سے کا داتھ کے کال کافر سے دفرا انش دکھا ہے کیا۔ بڑا وسف اوا ما دوست کی ادرفوامیا دوسکی قرایت کو میں ہے اور میٹا دوستہ کی ماہمیہ فوٹس کافری زیرات میٹا دوستے کی وہست پا اور نے کی جہت ہے۔

## ة وب كريا جلكر مرغوالون كَي ميزات كاريان

تھا۔ نیز معنرے کی نے بھی صفیان اور جمل کے متولیوں میں برک یا تھا۔ معنرے کی اور معنرے تبداللہ بن مسبودے لیک روان سے بھی ہے۔ ہے کہ آئید دوسرے کے درائٹ اول جے۔

## ذوى الارعام كي ميراث كابيان

لوله و حود صدد النع تولی مدائل " و معدید" برمنطوف بوت کی دید سند فرق با بینهان سنده می الادحام کی دواخت کا بیان ب اکترامی از معرف کی حضرت تر میدانند آن مسود آیادی بردامیان الادارد دوا داد دعرت این هم ای بردارت مشیورد آورید و وی الادرحام سنده کل این احدامی اود دام ایم این کی کی ندیب سب معرف دید بن تاریخ این از معرف کا ام میرفی اوردان مها لک می ای سنده کل این سنده دارد تر میداری شروف دار بین المزال شروعی است کا امام شرقی اوردان مها لک می ای سنده کل این دلار معام بغضاجه اولی بعض " کی تعربراولی بعیدوات بعض عن عبره اکترامی سید

فولہ وھو قریب النع مغرب عمل ہے کردم ورہ مل مورث کے بیٹ کا دہ صدیے جہاں بچر رہنا ہے۔ ہمران اوکوں و دون الر رہام کئے گئے جودم سے بیدا ہوں اوران ہے رہنے داری ہو نامار شخطادی فریاتے جی کردوی الارصام مطابق شرند داروں کوسی کہتے جی خواہ ان سے کی تم کی دشتہ داری ہوا مسئل میں فرودم ہرہ اورشہ دارے جو نیڈ دی الفروش سے موادد ندھ مداوس عمل جارتم کے لوگ جی ال ایومیت کی طرف منسوب ہوں جیسے نوسیاں کی جارت کی طرف میں مشہوب ہوئے ہوئے کا طرف منسوب میں جیسے اوران کی جو میت کے والدی میں سے کی تک کی طرف منسوب ہوں جیسے بہول کے دول کی اولان نوبی کی میٹیاں اندیا کی میں ہے۔ کے والدین عمل سے کی تک کی طرف منسوب ہوں جیسے بہول کی اولان نوبی کی میٹیاں اندیا کی میں کے دولان اور انداز کی طرف منسوب میں دول جیسے کے والدی اور انداز کی طرف منسوب میں دول جیسے کے دول ا

وَلاَنُوبُ مَعَ فِيْنَ مَنْهِمَ وَعُصَدُةِ مِوى أَحَدِ الزَّوْجُوبُ إِلَيْهُمُ الرَّدُ عَلَيْهِمَا وَتُوكِينَهُمْ الدَّوْجُوبُ المَالِحُ مَعْ يَا إِدِران كَارَتِهِ الدَّارِيَّ مِن وَرَبُونَ كَارَتِهِ مَا مَا مَعْ كَان وَرَبُونَ كَارَبُونَ كَارَتِهِ كَالْمُ مِن مَا مَهِ وَمُن الرَّمُونَ الْمَتَوْجُو فَمُ بِكُونِ الاَصْلِ وَإِنَّا وَمِنْدَ إِخْولاَفِ جِهَةِ طَقُوالِهِ مَعْ يَا مَارِرَ فَي وَمِن الرَّمِن وَالْمُولِ وَالْمُعَلِّمِ عَلَيْهِمَا المَعْولِيقِ المُعْلِمِ عَلَيْهِمَا المُعَلِمُ المَعْ وَمُعْ مَا مَا مَنْ وَمُعْ وَالْمُولِيقِ فَلْمُعْلَمَ عَلَيْ الْمُعْلَمِ فَيْ الْمُعْلِمِ عَلَيْهِمَا المُعْلِمِ اللهُ المُعْلَمَ عَلَيْهِ المُعْلِمِ وَالْمُعْلِمِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُولِيقِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِمُ اللهُ ا

تشریک الفقد ، قوفه و لا پوت اللغ ووج کی صاحب قرض اور عصب کرما تهدارے تیس ۱۳۶۰ پی شوبراور پیری کے کدا کران کے ماتند بھو او جود کے سردونوں صاحب فرک چی عمران کے ماتھ دارے بعد بارے ہے کہ شوبراور بیری کو بہا ہوا اللہ وویا ہوتا ہے بھلاف اور فرض والوں کے کھما کے تصریحہ کچھیاں بیٹا ہے جو دوائن حسب صعمی وہ باروں سے دیاتا ہے۔ آو فلہ و تو نوبہ بھوالد و کا الذرج ہم کہ ترجیع برجیع بھراہ سے ترکس سے قربر دمید و بٹیوں پریم کی اولا و تقدم ہوگی دیگر اقدام پرچو اصل میت بنتی جد قامداور جدات قامده بجرمیت کے دالدین کا بزائش پیش یا بندائی یا اخیافی بمن جدا نیوں کی اولاء پجرجہ مین اور جدشن کی اولا دلین بچوبجی تافی اور بیکا کی از کیال بال قریم والے ہے اور اسال وقیرہ

خولہ والنو جیسے النے ذوی الارمام بھی دوجہ کے آریب سے ترقیح ہوتی ہے لیٹی آئر سی رشد دار کے ہوتے ہوئے دور والے کوئیں مذاب اور کر قرب بھی برابر ہونا بھر بیر بیما میا تا ہے کہ اس کی اسل وارث ہے کرئیں۔ اگر دارٹ ہوتو اس کواس پر مقدم کرتے ہیں جس کی اسل وارث شدہ وشالا کر بھنے کی بڑی اور مغیرز ارک کا بیٹا وارث ہوتا ہاں کہ اور کر کو سفے کہ کیونکہ اس کی اُمِس کی ہر وارز اور صوب سیسہ دارہ مشیرز دری کے بسر کوز سفے کا کیونکہ اس کی اسل کے بھیرز اور کی دارٹ اور کا درجہ ہے۔ (اسن)

تو له و عند احتلاف النع جب ووی الارهام کی جوت قرارت میت می گفت براتی حمل کی قرارت با پ کی طرف سے جو گیا اسکو و گنا مطالعہ اور جمس کی قرارت ماں کی طرف سے جو کی اس کو اکبر اسٹانگا میٹ نے اپنیٹا باپ کا ناکارو اس کا داوا مجھوڑا تو اول کو در قبال اور در مرکز کی کے کی ۔ (اسمن )

کو آنہ واق اتفق النے اگر ذوی الا رسام کی جسلیں ٹینٹ ہیں ہوں تو ترکوان کی شار پرتھیم کریں کے مشکا آیک بھی کی اداوہ ویا وہ پہنوں کی اول دیوتو سب ہمانچ ہی اور ہمانچوں کہ شاوکر کے تو کر پر ایر تھیم کریر کے اگر مسبب فرکر ہویا سب سرترت ہوں۔ اورا کر کھیم واود چھٹی کی اصل مربھ اور ایسٹی کی جورت تو جمل میں عمدہ انتظاف ہوگا اس کے اصول تذکر اور مؤمنٹ مائٹی کے امریکی کیا جا سے کارچھ کیسٹی کی اصل مربھ اور ایسٹی کی جورت تو جمل میں عمدہ انتظاف ہوگا اس کارٹی کو اوران کا لذکر مصنف ادا گی کے امریک کیسٹی کی اصل مربھ اور ایسٹی کارٹی کیسٹی عمدہ انتظاف ہوگا اس کارٹی کارٹی کارٹی کے اس کو میں کی اس کارٹی کھی کے

وَالْفُرُوْضُ بِصَفَ وَرُبُعُ وَثُلُنَانِ وَلْفَ وَسُلْسُ وَمَخَارِجُهَا اِثَنَانِ اِللَّصَفِ ادر فروش یہ جی آدھا چائلگی آطواں دھیائی آیک جائی بہنا ادر ان کے تامن دکا عدد ہے آدھے کے لئے اَرْبُعَةُ وَلَمَائِمَةً وَلُلُقَةً وَجَمَّةً لِلْسَجِهَا وَاللّهَ عَشَرُ وَاَزْبَعَةً وْعَشْرُونَ بِالأَصْلاط، ادر باد ادر آئم ادر تجی ادر جے کا بعد ہے آیے لیے جنام آیکے ادر ادر چائل کا عدد نے الْمُؤافِل کی مسلم کے

### مخارج فردش كابيان

پ نے کا صورت ہے ہے۔ اور آگرمیت نے بین کا اور ایک بڑیا کھوڑ اور ڈو کر مورکرا کھیٹر کی کی ہوئے کی سلے کا اوراز کی نصف لے کی تو یہ ان شف اور عمری تاریخ ہوئے بھی کی چوٹ عدد فراند ہے ہیں آئری کا تو نی تاکہ مصورت ہے ہے م<del>ست میں انداز</del> عمری تاریخ ہوئے بھی میں بچوٹ عدد فراند ہے ہیں آئری کا تو نی تاکہ مصورت ہے ہے مست<del>درہ</del> میں تاریخ ہوئے میں بھی ہے۔

در کر مکل حتم میں ہے صرف نصف درمری آتم کے ایک دوواغ کی کیدا تو گھونا ہو قد مشکر جیرے دو گا اور کوئی نیوکا عدد .. قوللہ واللہ عشیر النبخ اگر میکی تم ہے ایک اور دومری تم کے شان و شہت یا سری یا تیجوں کے میا تھ کلوط ہوقو تخریج بارہ وہ عدد ہوگا رسٹانا جو کیاں دوائیک بیچ مجھونا تو زوج کا حصد رفع ہے اور والے کا کمٹ تو رفع کے مما تھ کلوط ہوا تو سنگر ہودہ سے ہوگا اور بارہ اس کا مخرین کیا ہے کا رسموں سے ہے مص<u>سمت م</u>ہم ہے ہے۔ میں میں میں ایک میں میں میں ہے ہوئا ہو اور ایک میں میں میں میں میں

ادراً مرکن آم ہے شن درمری آم کے گارش کیساتھ کا دور گھڑ نے چوش کا عدد ہوگا مشاہبت نے بولایا درواز کیاں اورا کیس چھڑ افراد بد کا حصر شن ہے اوراز کیاں کا طبال او سنلہ جوش سندہ وگا۔ صورت ہے ہے مسیم سار سر اور علاق کا سندہ میں ہے اوراز کیاں کا طبال او سنلہ جوش سندہ وگا۔ صورت ہے ہے۔

وَتَعُولُ بِرِيادَةِ فَمِنَةً إِلَى عَشَرَةً وَتُوا وَشُغُمُهُ وَالْمَا سَشَرَ الى سَبَعَة خَشَرَ وَلَوَا وَارْبَعَةً وُجِشَرُونَ إِلَى سَبَعَة وُعَشْرِينَ الدعوب عدالت فارت عن لن في في قرل كراات ون محك طال الدينة الديارة حرو كك بِشْرِينَ حالَ الديونين حاجي كك

#### عول كابيان

آفٹر کے گفتہ : فولہ وجول النہ تعول محل ہے ہے اور کو آنامت ہیں جودہ نسبار رقع وزیادے بھٹے بھی ہیں استعمال ہوتا ہے یا سطار ت عمل ان کا مطب بدین ہے کہ جب مصول کے قرن کا مدد کم ہے اور پر ماہ دچا کی ڈوکٹر کا تھی چھا ضافہ کر دیاجا تا ہے تاکہ ہے جسے دالوں کوان کے مہام بڑتے ہے کہا کہ اس امنا فرکا تام محل ہے۔

ق کود کم بھوری رق سامت ہیں ۱۳۳۲، ۱۳۷۱، ۱۳۷۱، حقیقت میں پیکل نوستے چیاتی فروش ستاخراد کی صالت میں اور تین افزان کی طالت میں اور تین افزان کی طالت میں اور تین افزان کی خوات میں افزان کی خوات میں اور تین اور تین اور تین کی خوات میں اور تین کی خوات میں اور تین کی اور تین کی خوات میں اور تین کی خوات میں اور تین کی اور تین کی خوات کی خ کیر کرد کرد کرد کی خوات ک

منده مد المناوي المنا

هانداد جنون فرط فرط از مي مي رئيس موج التالين بي مي				
ر مشروعت ا موج (عاد) جيد (خان الم	70.00	مستوجه ۱۵۰ ماند وفق زمید	-	مشوب را مواد اراف واست
ىيەرىمىنى ئىزىرىيىن ئەنگىلىلىدىن دىيەرىمىنى ئىزىرىيىن ئانگىلىلىدىن	المستهمات المسابعة السام	مين مين ميني. دريه والعرف عالي كاخر	' روناڻُجِ:	قوله واربعة وعد
		5		ميوم ومدو

میں بھر ان میں ان ان ایک اور است میں ہو ہوئی ہے۔ حدالت عبد خدین مسعود چوہیں کا خول اکٹس کک کرتے ہیں مثال کیا ہے ایک کافر جائم ہے نور کیک جارہ میں ہوتا ، رحظ ہے عبدالقد ان مسعود کے فود کیک داجب کلیسے تقصال ہوتا ہے اس کے ڈوبٹر پوقٹائی کے بوئے آٹھوال حسد بال بالا وام کو بھٹا عمل کی جٹ کام عمل میں کا اگر میرکاعول جارم تبدیزا سیاد مارہ کا کسام جارہ بھڑی کا سرف ایکسرے۔

فا کدو: سنار جو بیک میرشیدی چاکهایک مرتبه حمزت طی گوفی کمچدیم اخیر بردنامه دید کمین کنزید در ندای وقت برست. دریافت کیا گیا آپ نیافرد جواب با جس ب ماکل اور العین جهان در کند ( عود جذیب)

وَإِنْ اِنْكُسُوْ خَطَّ فَرِيْقٍ شُوبَ وَفِقْ الْعَدْدِ فِي الْفَرِيْطَةِ إِنْ وَافْق. أَدْ تُوكَ بِاللَّهُ مِنْ كَا حَمْدَةَ شَرِبِ وَيَرَكُلُ الْآلِ رَوْنَ لَوْ إِمَالٍ مِسْدَ ثِنْ أَرْ وَالْقُ بُور

## تمریوری کرنے کی ترکیب

تشريخ الفقد . فوله و ن التكسو والمغير باست مسائل هي كا آغاذ هيده وصدون جن والبوقون ش سائول الميده والرق عيدة ال الدوائل آواتي الإين سائل وهوت كركم والروع في كيته إلى جهد في مولونكانت والمحرق ودبارو إلى سازياره المن عالم وا ووجائد عنظ وهي ودبائي مراوع ساكر كم والروع في المين عن اليوائل المنافق والمحرق ودبارو إلى سازياده الى والعداق ووجائد عنظ وهي ودبائي مراقع المحروق عمرة الترابل مجانات ودبك والاكتراب الدين المراقع المحروب الماحدة المراقع الموافق المراقع والموافق والمراقع المحروب الموافق المراقع المحروب الموافق والمراقع المحروب المراقع المحروب الموافق والمراقع والمحروب والمحروب المراقع المحروب الموافق المراقع والمحروب المحروب الموافق المراقع والمحروب المحروب الموافق المراقع والمحروب المحروب ال

قوله حظ فریق الع اگرورشاک برفریق کے تصاف پار کر کتیم جوجا کی شباقوش کے کو کی شرورت کیں ہو تی ۔ شاکا جے ا نے والد بن اورویٹیاں مجوزی کے والد بن کو چھا پھا کئی کیا گیا۔ کیا ہے اللہ جات رہا اسٹر مجبوع السیدان طراح وال تبائی بیخی چاهلیں سے۔ادد چاد کی ان ہر پاکستینیم ہوجا تا سینٹو خرب کی خرورے نیمکس مورت بیدے۔ مسئول

کین اگر جارتشیمن ہوق ضرب کی خرودت ہوتی ہم دیکھیں گئے کہ کسر کی ایک فرق پر ہے با ذاکد پر اگرویک ہی قریق پر ہوق اس فریق کے سہام اور دکن بھی بنسب کو دیکسیں کے اگر قوائی کی تہدے ، وقو دی قام اور اسکاری شرب ویں کے اور اگر مسئلہ م ہوقہ مول جن ضرب دیں کے شاہ میں نے دالدین اور دی اگر کیاں جو ذی قوال باب کو مدیل مدیل کے اور اگر وہ ترق کی ہمی مسئلہ جے ہے ہما کیدی سری اور طفائی تھے ہے اب بال باب پائے ایک ایک جارتی تھی ہے۔ کو تک وہ بارکدو در جداور دی کو بائی مرجد تا کہ دیا ہے ہی دائی دکر کر میں بائے کا حمل مسئلے مین جو بیس شرب دیں کے جس سے میں حاصل ہو تھے۔ مجمود تی دو کر اپر ایک کو کہمام سے خرب و سے کر تھیم کمری یا گئی کا حمل مسئلے مین جو بیس شرب دیں کے جس سے میں حاصل ہو تھے۔ مجمود تی دو کر اور دور مورد ہو

100 mg 10

مول کا شال ہیں:

وَإِنَّهُ فَالْمُعَدُّ فِي الْفَرِيْعَةِ فَالْمَلِكُمُ مَعْوجُ وَإِنْ تَعَدُّدُ الْكُنْسُرُ وَمُعَلَّلُ حُرِبَ وَاحِدُ فَإِنْ نَعَاحَلُ فَالاَكْفُرُ وَمِنَالُ حُرِبَ وَاحِدُ فَإِنْ نَعَامَلُ فَالاَكُورُ وَمَعَلَّ حُرِبَ وَاحْدُ فِي الْعَرْدِ مِنْ الْعَرْدُ وَمُ فَنَ الْفَرْيَةُ فَى الْفَرْيَةُ وَعُولُهُا.

الدوائي مَوْدُن عَالُولُونُ وَالْا فَالْعَدُدُ فِي الْعَدْدِ فَمُ وَقُلُ فَوْ الْفَيْلُمُ فِي الْقَرِيْفَةِ وَعُولُهَا.

الدوائي مَوْدُن عادود عدد كارور معارض فرب كرت به كي تنابر عالى فرب كالمسلم على دول عالى فوائل عن فرب و على الله الله والا خالفة و الله والا خالفة و الله والا خالفة و الله على موالى عن الله والا خالفة و الله عن الله والا خالفة و الله عن الله والله عن الله والا خالفة و الله عن الله والا خالفة و الله والا خالفة و الله والله في الله والله في الله والله والله والله والله والله والله والله والله والله في الله والله وال

س م بن بمر ہاور مدر ہام ( جار ) اور عدورہ کی ( یائی ) میں جائی ہے۔ او عدودہ کی مجلی باٹھ کواصل مسئلے بھی جو سے خریب دیں گے۔

فو ادوان تعدد الکسو الفيه کردوياس سند ياد وفريقون بركم يوقو جي جميذ القي برگمر بوقون كدورم امهوره دوي ش مثل سايق فيست كالحاظ كري مح اكران مير قالل بوقو اعداد ماظه بن سے كي ذيك كو اس سندهن ضرب ديدي مح سندمج جوماينكار شافا ميت سنة چياز كيان تين جدات اور تين چيا تجوز سنة ميل سدي اور شاك وقع جون كيور سے اسل مناز چيا سيوا جمعی شران کے سہام (چار) شرق افق بلصف ہے ہی اصف وہ میں ( تین ) کو ہودھٹ وہ ک ہے چھڑھٹو تو کھا ہوجدت کے سیام وروس شروائن طرح ہم کا ای افر مصلی سے مہم جودہ میں ہمیں جائے ہے ہوئیں سے کھردہ میں ( تین ) جھڑ اورکساس کے بعدان شمام اعداد محموظ عین نہیں تا تاقی کی ۔ قوتمائی ہائے توان عین سے کی ایک ( تین ) کوائش سندھی انرب دینے سے الحد وحاسل ہو کے امراق افعاد دے میرکشتیم کما جائے مجمع مورت ہوئے۔

قو قد وان تشاحل التح ادراً ربعض احداد کا بھش جی بدائل ہوتہ سب نے بڑے مدولوائل سئلہ جی خرب ہیں کے سند سمج بوجائے گا شانا میت نے چار زویاں تین جداستا در دواق موجوز نے زوجات نے کی آبادار میں اور بدات سدی کی بھی رہی مسدی کے کہ جو نے کیو ہے محل سئد یارہ سے دوارٹی ( ٹین) زوجات کے بوئے اور سری (وو) چان نے جو ان ہے ہو جس سے عصو بہت الحام کا جوار اب بہاں روس میں قرائل کی تبست ہے کی کے اس مالا میں اس کے بین اسے آبھی ہو جانا ہے ہو جس سے بیاست و دوارہ کی اس مشکر ایادہ کے شرب و تر تے جس سے اس احاصل موں کے بین ای بار واز وجب کے آب رہی ( تین ) بیاست میں کے آب میں ان دوج سے کو جموعہ ۲ ساورتی کس ٹیلیس گے اور تین جدات نے جس میں کے آب رہا ہی سرکی وہ تول جدات کو کم مورت جس کے آب رہا اور ان کس کی مور بہت ارسات اگر یادہ سے غرب دیں گے آب رہا ہی سکو تھوں

> مستشره نید وس مهران به مهران مهران به مهران مهران به مهران

عودت بيسي

			<u>مشومون</u>
ero.	2	بان ا ق	1-1-41 2-

## مسائل رد کی تفصیل

کشر کے الفاقہ : قونہ و ما فصل النے بہاں ہے مسائل روبیان کردیا ہے دوبول کی ضعیب کیونکہ مجل ہیں مہام تخریج ہے نیا وجو تے بیں اور وہ ہی گخری مہام ہے لیاوہ ہوتا ہے رود کی اصطلاعی تعریف ہے ہوئے بالی کو ان بی بران کے حصوں کے مطابق صرف کر مارہ عدار عدم عصیدہ ''بیشن میں کی تید احرازی ہے اس بوزی اخروش ہے ہوئے بالی کو ان بی بران کے حصوں کے مطابق صرف کر مارہ کہانا ہے ہے اس میں میریکی تید احرازی ہے اس بوزوی احروش کسی زیمون ان پروند ہوگا۔ ای لئے زوجی پر دونیس میں ا کے میں دونر میں ہوئے کہ میں میں میں المال کا ہے اس ای اور ان اس بران برونر کا اور ان کے دوکر کے دوکر اور میں مال میں کی دونری برمک ماکھ کے المال کی اس الم الی بیت المال کا ہے الم ان کی ادام شائی اور زمری انجر وکا میں کھی آئی ہے۔

ہ کہ الاعلی ان وجین انٹے ۔ حقد بین اونوٹ کا قرل توہ ہوں ہے جو جود محال کار کرنے میں پردیکش ہوتا کی متاخ بین احاف اور بھن بیٹونٹ برفریاتے ہیں کرجب بیت المال غیر شنام ہوقو توہین پر محی بقد دعو قل دوموکا۔ بشر کھیک دومریے سیختین شہول دو المنکار عمر مصلی سے کل کیا ہے کہ اکرنہ مانہ میں اُنہ کی جوان دو ہرا دورہ ہے۔ اشاہ عمر کئی کہی ہے۔

قوله فان كان فرغ مركل درجادتم مرجيل ول بركستلدش مرف دال الكيمش كاوك مول فن ودواوتا ب (اودك الارد

J --

علیہ ندیوں کا اس یہ سند کس فید کیک جس کے اگر کہ دربوں بلک دویا ہی سے دارہ جسمی ہوں اور کی ایا ہو مایت ہو سور یے کہا ہے۔ جس کے نوائس ہوں دون کے ساتھ کو الا بروعلیہ مجل بھی ہو ۔ چہارم یہ کہ ایک جس کے لوگ رزبوں بلک دویا اس سے ذیادہ جسسیر جول مراق کے ساتھ کو اور ایک ہو۔

ا کے انتقابات کا ایک میں میں اور انتقابات ہے ایک ہی ایک ہوئے ہوئے اور میں ادا میں میں میں میں میں مسئلہ ان کے مرد روس كرمواني وكاستان مدا مقاميد في دواركول بوروي واسل منافي عد ورا الله المركز منان كاحق منون بي كيل الرقال ا کم جائے توالیہ بقائے جو مجرا نکایرہ دکیا جاچھا ہی لئے مشغدار تدا نہی دو ہے کر کے نعفانسف کردیے جائے مجروز نے فوار کشکوری وَالَّا فَمِنَ سِهَامِهِمْ فَمِنْ إِنَّتِينَ قُوسُلُمْنَانِ وَقُلْمٌ فَوَلَّكُ وَسُلُسٌ وَلَوْيَعُمْ قُو يَشْفُ وَسُدُسٌّ ور خدان کے مبلم کے واقی ہوگا ہی وہ سے ہوگا آمر دو مدتی ہوں اور تک سے اگر تبال اور چھ بوادر جار سے اگر آ دھ اور چھا ہو وَخَمْسَةِ لَوْلُكُنَّانِ وَشَلْسَ أَوْ بَصْفَ وَشَدْسَانِ أَوْبِضْفَ وَأَنْكَ وَلَوْ مَعْ الأوَّلِ مَنْ لاَيْرَدُ عَلَيْهِ الدر پائے ہے اگر وو ٹبانی اور پھنا یا آوھا۔ اور وو چھنے یا آوھا اور ٹبائی ہو اور اگر ہو ال کے مرتمد وہ جس پر روشیں محا اتحط فَمْرَضَةً مِنْ أَفَلَ مَخَارِمِهِ ثُمَّ الحِبْمِ الْبَاقِي عَلَىٰ مَنْ يُمَرَّةُ عَلَيْهِ كَرَوْجٍ وَثَلَبْ بَنَاتِ وَإِنْ لَمْ يَسْتَغِيثْم تر وہ سے ان کا قرال الل کاری سے پر مسیم کروے ہاں کن اور طلبے پر ہے شوپر اور تین بینیاں اور اگر جوا ہے بے فَإِنْ وَاقَنْ رُؤْسَهُمْ فَاصْرِبْ رُقُقْ رُؤْسِهِمْ فِي مَعْمَ جِ مَنْ لاَيْرَةُ عَلَيْهِ كَوْرَجٍ وَسِتّ بَناتٍ وَإِلَّا فَاصْرِبْ تو تجرأته ان كروال على أالق أو قو شرب: ما وفي والل أو كانا لا مطيه ، كا تخريف على جيم شوير او جو ينج بارور شرب و م كُلُّ رُوْسِهِمْ هِي مِنْحَزَجِ فَرْهِي مَنَ لايَرَةً عَلَيْهِ كَوْوْجِ وَخَمْسِ بَنَاتٍ. کل دائل کر کو این بلید کے قائل کے مخوبی بھی جے فوہر اور پانی پنیاں۔ تشخیر کے **ک**فتھ بھوفہ و الامائی: مرقائم کا بیان ہے کہ اگر سنگہ جمہ ہم رف من پرد ملب ہوں ادبیغی واحد کے زیبوں دریاؤی ہے ذائد کے جون اوستسران کے سام ہے برکافی اکر سنگریش دوستان میں وسئلہ دوے دوگاہیے مستورہ الح<del>ت استان</del> ادر النات اور مدتر باتن سوز الو تحديث من من النات من من المنت الم لا دِيعَلِيهُ الريكَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ مَن مِيلِيدٍ بِمِسْتِهِمُ مَدِيا جِانِيكَ الريز بِرتشيم بوجا ا ويصيد مستند اور ' باقی ال کن بروعلیہ بر برائزنشیمنہ موتا ہوتو ، یکھاجائے کا مدورہ کل وعد رسام عمل تو افتی ہے پئیس به آگر تو افتی ہوتو وقتی رؤس کو اسل سر بنرب دیں شکے مثلا میت نے زون اور چواکیوں جوائی تا قرون کافرض آئل تاریخ جی میارے دیکے دیا قریمی سیج جو چواز کیوں پر برا بقشيم تهل ہوئے ان لئے جو کے افق علی آ کواهل منظریتی جارے خرب بھائی حاصل خرب آ ٹھرووں سے جس شی اوروون آ کو ملي شاور چه شد بولا كيول كومورت يوب مستند المستند المستند المواجع المواجع والمراوي وهد سهام شي والتي ند و عاین ہوتا کل رو ان کوئن الا برد ملیہ کے فرخ سے مخرج نیٹر اخرے ویں شے مثلا میت نے دان اور باج از کیاں چھوڈی تو دوج کو الل علان شق مسالک و بینا کے بعد قبل میں جو دلا کیوں پڑھیمٹین موسکتا اور تین بود کس جائی ہے اس سلے کل عدد وہ س ا ۵) کو اسل مسارمین جارے خرب ویر کے دعمل خربین مواد تو اور کا جنہ اوراز کون و کھوسات کا اور ٹی تمن شون تی ملیک سورے ہے

> مستوع تقدره توج بات ه

ولو مع الفاهي من الانبرة عليه فاقب مايقي من ملحوح فرص من الانبرة عليه على مسئلة من يُردُ عليه الراكز بو يلى كرسو و الراكز بو يلى كرساتيان الرياخ الاستهارات الرياخ التحقيق الراكز بو يلى كرفي المنظيم فالمورث المنها أخواب الانه وإلى الله بالمنظيم فاطرت المها من يؤدُ عليه يحد الله المنظيم فاطرت المها من يؤدُ عليه بي المؤدّ في منزج فراعي من الانبرة عليه المؤرّ في المنظم في الانبرة عليه المؤرّ في المؤرّ ال

1 (2) - (2)

قوله و بن لم بسیقهاتی ایرانرش ایروهاید کوش واتوی کن مروش کے سند پرستیم ند ہوتو کن بروطیت کی مسئلالوں با برسایہ کے فرش کے فرن سے ضرب دیدو بیکن و مسل شرب فریقین کے فرش کا فرن دوگا۔ بھرس الا بردها بدیک مهام وکس لا بردهایہ کے مسلمت شرب دواوز کن دیود کے مہاموکس کر بوللے کھڑئ ہے کہ بھوٹے عود سے فرب دو۔

#### منائحه

سیاسو ہے چھر فائی سندگی کے کا دومیت فی اور اس کی تھی تھی تو ایک تو صند اول کی تھی تھے۔ دیا اور مدس کے اجا کی اور ہے یا دو

سے موٹی اور دافرض کر ناہز قد ہا ہی فوروں ہے تھی تھی اور دین کے جھاد ، اس کے دوموں نے سے بھی اور میں کہ اجا کی فیر سے اور اس کے دوموں نے سے بھی اور اس کے دوموں نے سے بھی اور اس کو بھی ہوت ہوت کے جھاد ، اس کے دوموں نے سے بھی کی اور میں اس کے مالی دوماں کے اس موسلے کی اور اس کا دوموں نے کہ اس کو اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی اور میں اس کے اس کے اس کے اس کو کو اس کو اس کو اس کو اس کو کو اس کو کو اس کو کو اس کو اس کو اس کو اس کو کو کو اس کو کو اس کو کو اس کو کو کو کو کو کو کو

وَيَعُونَ خَطَّ كُلُّ فَوْلِي مِن الطَّحَجَجَ مِشَوْبِ مَالكُلُّ مِنَ الطَّلَ الْمَسْئِلَة فِيمَا صَوْلَةُ المَّصَّدَ، يَهِيَجِ وَقَرِي وَصَدَّى عَالَ أَوْ بِهِ بِنَهِ عَلَيْكُ لَذَ يَهِ مُنْ مُكُلِّ عَالَى اللَّهِ ع فِي اصْلُ الْمُسْتَلِدِ وَخَطُ كُلُّ فَرْهِ بِسَنَيْهُ سِهِمْ كُلُّ فَرِيْقِ مِنْ اصْلُ الْمَسْتَة اللَّي عَدَ وَوْسِهِمْ تَقُوفًا فِي اصْلُ النَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْقِيْهُ الْمُلِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْهُ عَلَيْ الْعَلَيْمُ الْعَلِيْمُ الْعَلِي عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعِلِّ اللَّهُ الْعَلِي عَلَيْهِ الْمُؤْلِقُ اللْمُولِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْمُؤْلِقُ اللْمُولِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الللْمُولِقُ الللْمُولُولُ الْمُعِلِي الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الللْمُعِلِقُ الْمُؤْلُ

# تشج میں سے برفریق کے دسدگی شا دست کا حرایث

التوريخ الفقد الخوله وبعوف المنظم ريامين كراي مي كهي بين سند بغرائي الفلاحد بنيفائ الاريد بيشاره ومدا الارغ إل المسل معد سندا تعالى كان عدد بين شرب اير في أن أوسل منفري شرب والياب الين الرائب ب بديرها من الارائب فران العدد الحاجي

انبی نشن زویات جوانت اقید و بیشتان دارجی سب فریق این اور دوبرا مدا ۱۳۳۰ سے خرب این کے دو سامل روا ہے گئی ۱۳۰۰ مارو میں اس جماعی اسے افکونٹر ب ای ہے دوشتر میں ہے اور افکونٹی عمل میں استعمال میں استعمال مقد ہما ہا کہ انعم یہ یونٹی کرچنی (۱۳۰۷ میں اور ایس کی میں میں کا فائل میں اور استعمال میں استعمال میں استعمال کو اعمال میں (۱۳۷۱ میں میں برید ہم کی کامل میں کئے میں کئی دائی۔

ف ب فرصور عديد برايو الشراء الجراء على ما المحافظ والعديد العديد ا

## تھیج ہے ہ فریق کے برفروکا تعدہ علوم کرنے کا طریق

خوله و حف کل غرد ان آن او معند کردیوی کشیم می سه برایتی که و بازو کا تناما به قرس کاهر بیته به به سال است به فرق این از استی مستویده و این که بازی کان به این گرفت سه قدروی (۴) در ها استان که بی که به بیشی وجهد و به یاجات این مینانی بازی خواجه به بین از این اسباط می جازی کی نبیت سه قدروی (۴) در ها اسباط ۴۰ کان نبیت دسمی ۱۳۰۶ و از این مینانی بازی خواجه این را می با میرای کست کانت به این کان سه بین که این سه ۴۵ ما ما می میشید میرای وَانِ اَوَقَتْ قِلْسَمَةُ الْفُرْكُةِ لِيْنَ الْوَرِثِهِ أَوِ الْمُقَوْمَاءِ فَاطْمِوْتُ بِسَهَامُ كُلُّ وَارْتِ مِن الْتَشْخِيجَ فِي كُلُّ الْمُرْكَةُ وَالْمَا فَاطْمِوْتُ بِسَهَامُ كُلُّ وَارْتِ مِن الْتَشْخِيجَ فِي كُلُّ الْمُرْكَةُ وَالْمَا فَا فَيْ عَلَى اللَّهِ فَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الشَّعْمَةِ عَلَى الشَّعْمَةِ كَانَ لَمْ يَكُنُ وَاقْسَةِ مَالَقِي عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

## ورثه يرتقيم تركه كحاتر كيب

تشرخ کلفاند : قولعوان او دستانی آرائمیت کا کرد شایل تنیم کرد دوقتی میں سے جشائیک دارے کو بھو ، نیزاں کمکی آک می ضرب دینگاد دھامل خرب کوئی برتنیم کرینگ بگ باد فارق خسسته دود کا کش سنده در شد فارکا اعد موکار مثلا بیت نے در وب اور دائز بیال چھوزی اور فل برکر کردسته براد سے فرائے احد دوایک ہے اگر کوئی مات می خرب نینے تو ماس خرب مات شاہ دکا کا مدت کامل مسئل میں ہے تھیم کرینگا قو حاصل آمت کہ اور اوامیک کے بلد انجی ترکسے در کا حصر بوا

#### فتخارج ذابيان

نو ندو من حداج النظرة النفوية و يزكرن ساكن مقدار يولل كر ليقاس كامبام كاكان لم يكن كرك باقي ترك وقي وي كامبام بيانت اليها الارسان فشروب و الدمهاي أن الرشور سائل مقد الربيط كر كافر باقي ترك الواد و بي كار برون من صوري تقسم وه الروون كامباء كالدرو كامد الربيط المرابية كم مان كامو تقواد الكيكم مي كان

> سنحان وبيات منه العزة عما يعتبون وصلام على المرصلين والحمدية ومه العالمين فقد وقع انتراع من شرح المحلد لتاني ثاني بعد ما سرق مته جرء والحمدية وحده والصلوة على من يعدد

محر حنیف غفر له گنگوهی ۱۷۶۷ که ۱۳۵۸

\_ حوروشی وجهام کلکوی فأوكار شهدية كاب كمآب الكفاك والمفقات \_ معالمهاي الحالية العرودكالمساكل وللعاوك سيب ورور خذلا يمكننل سبب منستامه بالخذشين على تعاذى ت ر عرق المفتح مبت والرئيس يترق بيزري الاراء والعلين ويوثق تناشأ أفرنغ بخشكاني -ني وَازُالعَوْمُ وَاوِيْمَ سِيرِ 11 مِعِيْدُهُ مِيلِهِ \_\_\_\_ مِنْ المَنْقِ عِزْدِالْوَعِيْرِينَةٍ . \_\_\_ برايا المؤلفة المؤلفة في م والبيتونيث وندشاؤي ده فَيْ كَالِوْلُ يَهُوْمِ عِلَيْنَ وَإِنَّ لِسِنْ فِي الْمِسْقِ عَلَالِ عَمَّا لِفَ شانة العدالي كماني الكنوي ره والمتكارات كحال مروم \_ مراناتهن رسنده طعامنات \_حشيت فوالمقارى محابث مشاحث 3000 - خوانا مخامشدیستای شاخ کارو بأبل مبشتي زلور-مُوالِاكِوْتُرْ<u>جِي</u>عَمَّالِي مُناسِب ونوالا محاصير للطميخ ببنوين \_ ترانا كارترف عي تعاوي ره

غواتين يحصباكل اوراتكاتر واجلد

\_ كالمراب التي كاماطركود الرياسة الملوك إله